مفاتیح الجنان

مؤلف

ثقۃ المحدثین حاج شیخ عباس قمی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم

حضرت آیت اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی دام ظلہ

پرنسپل حوزہ علمیہ جامعۃ المنتظر لاہور

ناشر

معراج کمپنی لاہور

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں۔

نام کتاب	مفاتیح الجنان (حصہ اوّل)
مؤلف	ثقۃ المحدثین حاج شیخ عباس قمی رحمۃ اللہ علیہ
ترجمہ	حضرت آیت اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی دام ظلہٗ
سیٹنگ/ڈیزائننگ	قلبِ علی سیال (0333-4031233)
کمپوزنگ	الحمد گرافکس لاہور۔ فضل عباس سیال
پروف ریڈنگ	مولانا مجیب الحسن، مولانا فیاض حسین، آفاق ملانہ (مرحوم)
ناشر	معراج کمپنی لاہور پاکستان
اشاعت	2016ء
تعداد	
ہدیہ	

ملنے کا پتہ

معراج کمپنی

LG-3 بیسمنٹ میاں مارکیٹ غزنی سٹریٹ اُردو بازار لاہور۔

فون: 0321-4971214/0423-7361214

اظہارِ تشکّر

بِحَمْدِ اللہ ! انتہائی سپاس گزار ہوں حجۃ الاسلام والمسلمین حضرت آیت اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی دام ظلہٗ کا جنہوں نے بندۂ ناچیز وحقیر کو دعاؤں کے اس عظیم مجموعہ ''مفاتیح الجنان'' کی کمپوزنگ، سیٹنگ اور اشاعت کرنے کی اجازت مرحمت فرمائی ہے۔ خداوند عالم اُن کا سایہ ہمارے سروں پر قائم ودائم رکھے اور انہیں طاقت وصحت کی نعمت سے سرفراز فرمائے۔ زیرِ نظر مجموعہ میں جناب قبلہ قاضی نیاز حسین نقوی کی زیرِ نگرانی مولانا سید محمد نجفی نے مزید تصحیح وتجدید فرمائی ہے۔

''مفاتیح الجنان حصہ اوّل'' مؤمنین کی خدمتِ اقدس میں پیش کیا جارہا ہے۔ حصہ دوم اور حصہ سوم کی کمپوزنگ جاری ہے۔ دعاؤں کے اس عظیم نسخہ کی کمپوزنگ و پروف ریڈنگ اور ترتیب وتدوین میں بندہ نے پوری توجہ سے کام لیا ہے، تاہم ابھی تک غلطیوں کا امکان ہوسکتا ہے۔ قارئین کرام سے اُمید ہے کہ غلطیوں کی نشان دہی فرما کر اس کتاب کی آئندہ اشاعت کو مزید بہتر بنانے میں ہماری مدد فرمائیں۔

مزید برآں کتاب کو پاکستان کی عوام کے پسندیدہ فونٹ میں نیٹ پر ''اَپ لوڈ'' کرنے کیلئے کام جاری ہے۔ کتابوں کی سائیٹس پر ''اَپ لوڈنگ'' کرنے والے حضرات مجھ سے کتاب کی ''پی ڈی ایف فائل'' طلب کرسکتے ہیں۔ والسلام

حقیر وناچیز

قلبِ علی سیال فون: 0333-4031233

Email: qaksial@gmail.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

عرضِ ناشر

مکرمی ومحترمی _____ السلام علیکم ورحمۃ اللہ

''معراج کمپنی'' دینی کتب کی اشاعت کے حوالہ سے ایک جانا پہچانا ادارہ ہے۔ادارہ عرصہ دراز سے دینی کتب کی اشاعت میں اپنی خدمات انجام دے رہا ہے۔ادارے کا مطمع نظر عوام تک بہتر اور سستے ترین انداز میں کتب کی ترسیل ہے۔اللہ تعالیٰ ادارہ ھذا کو اس عظیم کام کی انجام دہی کیلئے بھرپور وسائل عطا فرمائے۔

وہ زندگی ،زندگی ہی کیا ہے جو بندگی سے خالی ہو،فلسفۂ موت وحیات کا یہی تقاضا ہے کہ خالق کائنات کی عبادت کی جائے۔بلاشبہ خالق کائنات نے جن وانس کو اپنی عبادت کیلئے ہی پیدا فرمایا ہے۔''وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ﴿۵۶﴾''۔رب کریم کی بارگاہِ معلّٰی میں دعا وپکار اور توبہ وانابہ کرنا عبادت کا مغز ہے۔

''مفاتیح الجنان''ثقۃ المحدثین حاج شیخ عباس قمی رحمۃ اللہ علیہ کی عظیم تالیف ہے جسے حضرت آیت اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی دام ظلہٗ نے اُردو زبان کے ترجمہ سے مزیّن فرمایا۔قرآن کریم کی چند سورہ مبارکہ اور چہاردہ معصومین علیہم السلام کی فرمودات پر مشتمل دعاؤں کا یہ ''عظیم مجموعہ'' کسی تعارف کا محتاج نہیں ہے۔اردو،عربی اور فارسی زبان سے آشنا مؤمنین میں جب بھی دعاؤں کے حوالے سے کسی کتاب کا تذکرہ ہوتا ہے تو مفاتیح الجنان کا ہی نام زبان پر آتا ہے۔لہٰذا مفاتیح الجنان کو دعاؤں کی کتابوں میں جو اوّلیت واہمیت حاصل ہے اور کسی کتاب کو یہ فوقیت حاصل نہیں ہے۔

زیرِ نظر دعاؤں پر مشتمل کتابی مجموعہ جس کا کام حضرت آیت اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی دام ظلہٗ نے الحاج شیخ سعادت علی متصدی صاحب کے متواتر اصرار سے شروع کیا۔ماضی میں اس کتاب کی اشاعتِ اوّل کا کام مصباح القرآن ٹرسٹ کے پلیٹ فارم سے پایۂ تکمیل تک پہنچایا گیا۔اس کتاب کی ابتدائی کتابت،طباعت اور ساخت میں جناب سید عزادار حسین نقوی کی کاوشات قابلِ داد ہیں۔بعد ازاں العمران پبلیکیشنز نے اس کی اشاعت میں بھرپور کردار ادا کیا۔

دعاؤں کا یہ مجموعہ جس کی مزید تصحیح وتجدید جناب قبلہ قاضی نیاز حسین نقوی صاحب کی زیرِ نگرانی جناب مولانا سید محمد نجفی نے کی ہے ''معراج کمپنی'' کے پلیٹ فارم سے ''مفاتیح الجنان حصہ اوّل'' مؤمنین کی خدمتِ اقدس میں پیش کیا جارہا ہے۔ادارہ نے کتاب ھذا کی اشاعت میں پوری توجہ سے کام لیا ہے،تاہم اس بارے میں آپ کی ہمدردانہ آراء ہمارے لئے بڑی اہمیت کی حامل ہیں۔ہمیں توقع ہے کہ حسبِ سابق آپ ہماری اس مفید علمی پیشکش کی توسیع اشاعت میں ہمارا ہاتھ بٹا کر ہمارے عظیم معاون ثابت ہوں گے۔والسلام

معراج کمپنی لاہور پاکستان

گفتار اوّل

حضرت انسان کس قدر شرف وعظمت کا مالک ہے، اس کے لئے کائنات بنی، پوری کائنات میں اسی کو عزت وتکریم کا حق دار ٹھہرایا گیا۔ تمام مخلوق اس کی خدمت اور منفعت کے لئے پیدا کی گئی۔ لیکن اتنی عظمتوں کے باوجود اس کی خلقت کا مقصد اللہ کی معرفت اور عبادت قرار دیا گیا۔ لہذا انسان کا اہم کام خدا سے ارتباط وربط ہے۔ مگر کیسا رابطہ؟

اتنی عظمتوں کے باوجود بارگاہ خداوندی میں فقر محض اور احتیاج محض ہے جبکہ ذات پروردگار غناء ہی غناء ہے۔ بلندی ہی بلندی ہے۔ انسان مشکلات، مصائب اور تکالیف میں ایسی ذات کی طرف رجوع کر کے اپنے فقر اور احتیاج محض ہونے کا اقرار واعتراف کرتے ہوئے اپنی نفی اور بے ثباتی کا اظہار کرتا نظر آتا ہے۔ اس سلسلے میں انسان کا ایک اہم وسیلہ دعا ہے۔ دعا کے ذریعے اپنی احتیاج کا اظہار بھی کرتا ہے اور اللہ سے اعانت کی التجا بھی کرتا ہے۔

واضح ہے کہ مصائب اور مشکلات کے بھنور میں پھنسے ہوئے انسان کو سہارے اور فریادرس کی ضرورت ہے۔ اگر کوئی سہارا اور فریادرس نہ ملے تو وہ زندگی سے مایوس ہو جاتا ہے اور آخری قدم اٹھانے سے بھی گریز نہیں کرتا۔ ایک مشہور ماہر نفسیات کے مطابق: ''کسی قوم میں دعا اور زاری کا فقدان اس ملت کی تباہی کے برابر ہے۔'' جو قومیں دعا کی ضرورت سے بے نیازی ظاہر کریں وہ فساد وزوال سے محفوظ نہیں رہ سکتیں۔

ہر قوم، گروہ اور انسان کا آخری سہارہ خدا کی ذات ہے۔ جب احتیاج انتہا کو پہنچ جائے اور مشکلات ومصائب سے نکلنے کی کوئی صورت نظر نہ آئے، تو ایسے میں دعا ہی سے دل کی تسکین ہوتی ہے۔ اضطراب، بے چینی اور بے چارگی ختم ہونے لگتی ہے اور انسان بے ساختہ دست دعا بلند کرتے ہوئے خدا کو مخاطب کر کے کہتا ہے۔ پروردگارا!

اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَیَكْشِفُ السُّوْٓءَ۔ (نمل: ۶۲)

کون ہے جو مضطر و پریشان کی فریاد کا جواب دیتا ہے اور اس کی تکلیف دور کرتا ہے؟

لہذا بے چارگی کی اس منزل پر جہاں قدرت اور طاقت جواب دے جائے، کوئی حل نظر نہ آئے، کوئی کوشش بار آور ثابت نہ ہو، مایوسیوں کے اندھیرے پھیلنے لگیں تو ایسے میں دعا ہی امید کی کرن بن کر سامنے آتی ہے۔ اور دعا کی حالت میں جب انسان سراپا التجا بن جائے اور اس کے فقر کے ثبوت میں آنسو ٹپکنے لگیں تو یہ کیفیت قبولیت دعا کے قریب ہوتی ہے۔ اور اس عالم بیچارگی و بے چینی میں مضطر و پریشان انسان خود کو تمام قوتوں کی مالک ہستی کے قریب محسوس کرتا ہے۔ جس سے اس کا احساس تنہائی ختم ہو جاتا ہے۔ مایوسیوں کے اندھیرے چھٹنے لگتے ہیں اور وہ اپنی ناتوانیوں کو امید ورجاء کی قوتوں میں بدلتا ہوا

محسوس کرتا ہے۔ وہ سوچتا ہے کہ اگر اس کے پاس دنیاوی عارضی سہارے نہیں تو کیا ہوا، مجھے تو قادر مطلق ذات کا سہارا حاصل ہے جس کے قبضہ قدرت میں تمام قوتیں اور نعمتیں ہیں، جو ہر مصیبت اور مشکل کو دور کرنے والا ہے۔

خالق سے یہ رابطہ اس جینے کی نئی امید عطا کرتا ہے۔ جس کے نتیجے میں اسے سکون، اطمنان اور راحت نصیب ہوتی ہے اور وہ کہتے ہوئے نظر آتا ہے۔

اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَىٕنُّ الْقُلُوْبُ۝۲۸ (الرعد ۲۸)

بیشک اللہ کی یاد سے ہی دل اطمنان پاتے ہیں۔۔۔۔ بہرحال!

آیات وروایات میں باقی اعمال کی نسبت دعا کے دنیوی واُخروی فوائد پر نظر کی جائے تو دعا کی اہمیت وفضیلت روز روشن کی طرح واضح ہو جاتی ہے، خداوند متعال نے خود بھی اپنے بندوں کو دعا کے لئے حکم دیا ہے اور اپنے پیغمبروں کو بھی فرمایا ہے کہ میرے بندوں کو دعا کی سفارش کریں۔

ارشاد رب العزت ہے۔

اُدْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ (غافر:۶۰)

مجھے پکارو اور (مجھ سے دعا مانگو) میں تمہاری دعا کو قبول کرونگا

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ (اسراء:۱۱۰)

اے رسول میرے بندوں سے کہو کہ مجھ سے دعا مانگیں

حضرت موسیٰ وعیسیٰ علیہم السلام جیسے بزرگ ترین انبیاء بلکہ خاتم الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دعا کے لئے مامور کرنا دعا کی فضیلت واہمیت پر بہترین دلیل ہے۔

يٰمُوْسٰى مُرْ عِبَادِيْ يَدْعُوْنِيْ

اے موسیٰ میرے بندوں کو حکم دو کہ وہ مجھے پکاریں (اور مجھ سے دعا مانگیں)

يٰعِيْسٰى مُرْهُمْ اَنْ يَّدْعُوْنِيْ مَعَكَ

اے عیسیٰ مومنین کو حکم دو کہ وہ آپکے ساتھ مل کر دعا کریں

پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آئمہ علیہم السلام کے فرامین میں بھی دعا کی اہمیت وفضیلت روز روشن کی طرح واضح ہے۔

پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

يَاعَلِيُّ اُوْصِيْكَ بِالدُّعَاءِ ۔

اے علیؑ میں تمہیں دعا کی سفارش کرتا ہوں۔

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ وَلَا يُهْلِكُ مَعَ الدُّعَاءِ اَحَدٌ۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں دعا عبادت کی اصل اور بنیاد ہے دعا کی صورت میں کوئی شخص ہلاک نہیں ہوتا۔

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: تَرْكُ الدُّعَاءِ مَعْصِيَةٌ:

پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں دعا کا ترک کرنا گناہ ہے۔

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: اِدْفَعُوْا اَبْوَابَ الْبَلَاءِ بِالدُّعَاءِ:

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں مصیبتوں اور مشکلات کو دور کرو دعا کے ذریعے۔

قَالَ عَلِي علیہ السلام: اَحَبُّ الْاَعْمَالُ اِلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ فِيْ الْاَرْضِ الدُّعَاءُ۔

حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں خدا کے نزدیک زمین پر محبوب ترین عمل دعا ہے۔

قَالَ عَلِي علیہ السلام: اَلدُّعَاءُ تُرْسُ الْمُؤْمِنِ ۔

امام علی علیہ السلام فرماتے ہیں دعا مومن کے لئے ڈھال اور نگہبان ہے۔

قَالَ عَلِي علیہ السلام: مَنْ قَرَعَ بَابَ اللهِ سُبْحَانَهُ فُتِحَ لَهُ۔

حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص بھی (دعا کے ذریعے) اللہ کے دروازے کو کھٹکھٹائے گا تو اس کے لئے (قبولیت کا دروازہ) کھول دیا جائے گا۔

قال امام محمد باقر علیہ السلام: اَفْضَلُ الْعِبَادَةِ اَلدُّعَاءُ ۔

امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں افضل اور بہترین عبادت دعا ہے۔

قال الامام الصادق علیہ السلام: عَلَيْكَ بِالدُّعَاءِ: فَاِنَّ فِيْهِ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ ۔

حضرت امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں تیرے لیے دعا ضروری ہے کیونکہ اس میں ہر بیماری کی شفا ہے

بہر حال!

انبیاء علیہم السلام جیسی عظیم المرتبت معصوم ہستیوں کو بھی جب مشکلات اور مصائب کا سامنا ہوتا تو دعا کا سہارا لیتے ہوئے مونس حقیقی سے اپنے غم کا مداوا کرتے۔

حضرت آدم علیہ السلام کی دعا:

رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ۫ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾ (اعراف: ۲۳)

پروردگار ہم نے خود اپنا نقصان کیا اگر تو ہمیں نہ بخشے اور ہم پر رحم نہ کرے تو ہم یقینا گھاٹا کھانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔

حضرت نوح علیہ السلام کی دعا:

فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ﴿۱۰﴾

اے پالنے والے میں مغلوب ہوں پس میری مدد فرما۔ (قمر: ۱۰)

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا:

رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿۴۰﴾ (ابراہیم: ۴۰)

اے میرے پالنے والے مجھے اور میری اولاد کو نماز کا پابند بنا دے ہمارے پالنے والے (ہماری) دعا قبول فرما۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا:

قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ﴿۲۵﴾ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ﴿۲۶﴾ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ﴿۲۷﴾

اے پروردگار میرے سینے کو کشادہ کر دے اور میرے کام کو آسان فرما اور میری زبان سے لکنت کی گرہ کھول دے تا کہ لوگ میری بات سمجھیں۔ (طہ: ۲۵ تا ۲۷)

رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ﴿۲۴﴾ (قصص: ۲۴)

اے میرے پروردگار اس وقت جو نعمت تو میرے پاس بھیج دے میں اس کا سخت حاجتمند ہوں۔

حضرت ایوب علیہ السلام کی دعا:

وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۸۳﴾ (انبیاء: ۸۳)

اے میرے پروردگار بیماری تو میرے پیچھے لگ گئی ہے اور تو بڑا رحم کرنے والا ہے۔

حضرت یونس علیہ السلام کی دعا:

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۷﴾ (انبیاء:۸۷)

تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو ہر عیب سے پاک ہے بیشک میں قصوروار ہوں۔

حضرت زکریا علیہ السلام کی دعا:

رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۸۹﴾ (انبیاء:۸۹)

اے میرے پروردگار مجھے تنہا (اور) بے اولاد نہ چھوڑ اور تو سب وارثوں سے بہتر ہے۔

حضرت یوسف علیہ السلام کی دعا:

اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۱﴾ (یوسف:۱۰۱)

اے میرے پروردگار تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا مالک ہے تو مجھے دنیا سے مسلمان اٹھالے اور مجھے نیک لوگوں میں شامل فرما۔

قبولیتِ دعا کی شرائط

گناہوں سے توبہ، قلب وروح کی پاکیزگی اور اصلاح نفس ضروری ہے۔

پہلی شرط: حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا فرمان ہے کہ جب تم میں سے کوئی اپنے رب سے دنیا وآخرت کی کوئی حاجت طلب کرے تو پہلے خدا کی حمد وثناء اور مدح کرے پیغمبرؐ اور انکی آلؑ پر درود بھیجے، پھر گناہوں کا اعتراف کرے اور پھر سوال کرے۔ (سفینۃ البحار: ج ۱ ص ۴۴۹)

دوسری شرط: زندگی کو ظاہری اور باطنی لحاظ سے پاکیزہ بنائے غصبی مال اور غذا سے اجتناب کرے۔ نیز پیغمبرؐ نے فرمایا کہ جو چاہتا ہے کہ اس کی دعا قبول ہو وہ اپنی غذا اور کسب کو پاکیزہ بنائے۔ (سفینۃ البحار: ج ۱ ص ۴۴۸)

تیسری شرط: فتنہ اور فساد کا مقابلہ کرنے اور حق کی دعوت دینے میں کوتاہی نہ کرے کیونکہ جو امر بالمعروف ونہی عن المنکر ترک کر دیتے ہیں ان کی دعا قبول نہیں ہوتی۔ نیز حضرت امیر المؤمنینؑ کا فرمان ہے کہ امر بالمعروف ونہی عن المنکر کرتے رہنا اگر ایسا نہ ہوا تو خدا تم پر برے لوگوں کو مسلط کرے گا اور پھر تمہارے اچھے لوگ دعا بھی کریں گے تو وہ قبول نہ ہوگی۔

چوتھی شرط: خدا کے ساتھ کیے ہوئے عہد و پیمان کو وفا کرنا بھی دعا کی قبولیت کی شرائط میں سے ہے۔ جو خدا سے

کیے ہوئے عہد کو وفا نہیں کرتا اسے اپنی دعاؤں کی قبولیت کی توقع نہیں کرنی چاہیے۔ کسی نے حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام کی خدمت میں دعا قبول نہ ہونے کی شکایت کی تو آپؑ نے فرمایا تمہارے دل و دماغ نے ان چیزوں میں خیانت کی ہے جس کی وجہ سے تمہاری دعا قبول نہیں ہو پاتی۔

۱۔ تم نے خدا کو پہچان کر اس کا حق ادا نہیں کیا اس لئے تمہاری معرفت نے تمہیں کوئی فائدہ نہیں پہنچایا۔

۲۔ اللہ کے فرستادہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر تمہارا ایمان ہے مگر اس کی سنت کے مخالف ہو۔

۳۔ تم قرآن کو پڑھتے ہو مگر اس پر عمل نہیں کرتے، زبانی کہتے ہو ہم نے سنا، اطاعت کی مگر عملاً مخالفت کرتے ہو۔

۴۔ تم کہتے ہو کہ ہم عذابِ خدا سے ڈرتے ہیں اسکے باوجود اللہ کی نافرمانی کی طرف قدم بڑھاتے ہو تو پھر خوف کہاں؟۔

۵۔ تم کہتے ہو جنت کے شائق ہو لیکن کام ایسے کرتے ہو جو جنت سے دور لے جاتے ہیں پھر رغبت وشوق کیسا؟۔

۶۔ خدا کی نعمتیں کھاتے ہو مگر شکر کا حق ادا نہیں کرتے۔

۷۔ اللہ نے تمہیں حکم دیا کہ شیطان سے دشمنی رکھو، فرمایا شیطان تمہارا دشمن ہے اسے دشمن سمجھو (القرآن) اور تم اس سے دوستی کرتے ہو۔

۸۔ تم نے لوگوں کے عیوب کو نصب العین بنا رکھا ہے اور اپنے عیوب پس پشت ڈالتے ہو ان حالات میں کس طرح امید رکھتے ہو کہ تمہاری دعا قبول ہو جبکہ قبولیت کے دروازے خود ہی بند کر دیتے ہو۔

۹۔ تقوی اور پرہیز گاری اختیار کرو۔ اپنے اعمال کی اصلاح کرو، امر بالمعروف ونہی عن المنکر کرو تا کہ تمہاری دعا قبول ہو سکے۔ (سفینۃ البحار: ج ۱ ص ۴۴۸، ۴۴۹)

پانچویں شرط: عمل وکوشش ساتھ ساتھ ہو جیسا کہ معصومؑ کا فرمان ہے۔

الداعی بلا عمل کالرامی بلا وتر۔

عمل کے بغیر دعا کرنے والا ایسا ہے جیسے کمان کے بغیر تیر چلانے والا۔

دعا میں خلوص، دنیا سے دوری، اللہ کی طرف مخلصانہ توجہ، قوت کے مطابق عمل اور رجوع الی اللہ ضروری ہے۔

دعا کے بارے میں حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کا فرمان ہے:

یا اللہ اگر تیرا حکم نہ ہوتا کہ مجھ سے مانگو، دعا کرو تو میں کبھی بھی دعا نہ کرتا بلکہ اسے تیری مشیت کے خلاف گردانتا۔ میں اس لئے دعا کرتا ہوں کہ یہ تیرے نزدیک پسندیدہ اور محبوب امر ہے۔

روایت میں ہے کہ جب نمازی نماز کے فوراً بعد دعا مانگے بغیر چلا جاتا ہے تو اللہ فرشتوں سے فرماتا ہے کہ آپ نے

دیکھا ہے کہ میرا یہ بندہ مجھ سے بے نیاز ہے اور اس کو میری احتیاج ہی نہیں۔

پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے:

اَلدُّعَاءُ سِلَاحُ الْمُؤْمِن

دعا مؤمن کا ہتھیار ہے۔

ادعیہ اور دعا کی مشہور کتاب ''مفاتیح الجنان''، جناب شیخ عباس قمی جیسی مقدس شخصیت کی مرتب کردہ ہے جس میں ہر کام، ہر فرض، ہر تکلیف اور ہر مصیبت و مشکل کی خصوصی دعا موجود ہے۔

جناب الحاج صوفی محمد انور مرحوم کی دیرینہ خواہش تھی کہ ''مفاتیح الجنان'' کی دعاؤں کا اردو ترجمہ ہونا چاہیے۔ دیگر شیدائیوں کا اصرار بھی رہا ہے کہ ترجمہ ہونا چاہیے۔ اس کام کی افادیت کے پیشِ نظر ذہنی اور قلبی طور پر میری مکمل آمادگی بھی تھی مگر ہمہ وقت مختلف مصروفیات کی بنا پر اسے عملی جامہ پہنانے میں مسلسل تأخیر ہوتی رہی۔ جناب الحاج شیخ سعادت علی متصدی صاحب کے متواتر اصرار سے کام شروع ہوا۔ مواد کی ضخامت اور ترجمہ کی فنی باریکیوں کے تقاضے خاصے وقت طلب تھے۔

بحمد اللہ آج بروز ہفتہ ۱۸ ذی الحجہ ۱۴۱۷ھ، بمطابق ۲۶۔اپریل ۱۹۹۷ء، یعنی عید سعید (غدیر) کے مبارک دن یہ ترجمہ مکمل ہوا۔ جناب حجۃ الاسلام مولانا محمد علی فاضل صاحب اور جناب کاظم علی گجراتی صاحب ہمارے خصوصی شکریہ کے مستحق ہیں کہ جن کی سعی پیہم اور پرخلوص تعاون و ہمکاری سے یہ اہم کام تکمیل کو پہنچا۔

دعا ہے کہ خداوند قدوس محرکین، معاونین اور ناشرین کے اس عمل صالح کو قبول فرمائے اور ہم سب کو اس کتاب کے ،مطالب پر تدبر اور تفکر کے ساتھ عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔

والسلام

حافظ سید ریاض حسین نجفی

حوزہ علمیہ جامعۃ المنتظر ماڈل ٹاؤن لاہور

بوقت: ۵:۱۵ قبل از مغرب

فہرست مضامین

عنوانات	نمبر شمار
فضائل سورۂ یاسین	18
فضائل سورۂ رحمٰن	23
فضائل سورۂ واقعہ	26
فضائل سورۂ جمعہ	29
فضائل سورۂ ملک	31
فضائل سورۂ نباء	33
فضائل سورۂ اعلیٰ وسورۂ شمس	35
فضائل سورۂ قدر وسورۂ زلزال	36
فضائل سورۂ عادیات	37
فضائل سورۂ کافرون، نصر، توحید، فلق، ناس	38
فضائل آیۃ الکرسی	39
سورۂ عنکبوت، سورہ روم اور سورہ دخان	41
سورۂ روم	47
سورۂ دخان	53
(حصہ اوّل) پہلا باب:	56
(حصہ دوم) دوسرا باب:	56
(حصہ سوم) تیسرا باب:	56
آغاز مفاتیح الجنان	**56**
حصہ اوّل	57
پہلی فصل (تعقیباتِ مشترکہ)	57
دوسری فصل	63
تعقیبات مخصوص۔۔۔تعقیب نماز ظہر	63
تعقیب نمازِ مغرب منقول از مصباح متہجد	65
تعقیب نماز عشاء منقول از متہجد	67
تعقیب نماز صبح منقول از مصباح متہجد	68
تیسری فصل	74
ملحقاتِ صحیفہ سجادیہ سے منقول ایام ہفتہ کی دعائیں	74
چوتھی فصل	82
جمعرات و جمعہ کے فضائل و اعمال	82
شبِ جمعہ کے اعمال	84
روز جمعہ کے اعمال	91
نماز حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	96
نماز حضرت امیر المومنین علیہ السلام	97
نماز حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا	100
حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کی ایک اور نماز	101
نماز امام حسن علیہ السلام	102
نماز حضرت امام محمد باقر علیہ السلام	103
نماز امام حسین علیہ السلام	103
نماز امام زین العابدین علیہ السلام	103

نماز حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام	104
نماز حضرت امام علی رضا علیہ السلام	105
نماز حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام	105
نماز حضرت امام علی نقی علیہ السلام	106
نماز حضرت امام محمد تقی علیہ السلام	106
نماز امام حسن عسکری علیہ السلام	107
نمازِ حضرت صاحب الزّمان عجل اللہ تعالیٰ فرجہٗ	108
نماز حضرت جعفر طیار علیہ السلام	109
پانچویں فصل	122
ہفتہ:	123
یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دن ہے (منسوب ہے)	123
اتوار:	126
یہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام کا دن ہے	126
زیارت دیگر حضرت فاطمہ علیہا السلام	127
زیارت حضرت فاطمہ علیہا السلام	127
پیر:	128
یہ امام حسن و امام حسین علیہما السلام کا دن ہے	128
زیارت حضرت امام حسن علیہ السلام	128
زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام	129
منگل:	130
یہ امام زین العابدین، امام محمد باقر اور امام جعفر صادق علیہم السلام کا دن ہے۔	130
تینوں ائمہؑ کی زیارت	130
بدھ:	131
یہ حضرت امام موسیٰ کاظمؑ حضرت امام علی رضاؑ حضرت امام محمد تقیؑ اور امام علی نقیؑ کا دن ہے	131
چاروں ائمہ علیہم السلام کی زیارت	131
زیارت حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام	132
جمعرات:	132
یہ امام حسن عسکری علیہ السلام کا دن ہے	132
جمعہ:	133
یہ حضرت صاحب الزمان علیہ السلام کا دن ہے اور اسی دن ہی آپ ظہور فرمائیں گے۔	133
زیارت حضرت صاحب الزمان علیہ السلام	133
چھٹی فصل	135
دعائے صباح	135
دعائے کمیل بن زیادؒ	139
دعائے عشرات	147
دعائے سمات	153
دعائے مشلول	160
دعائے یستشیر	166
دعائے مجیر	170
دعا عدیلہ	176
دعائے جوشن کبیر	180
دعائے جوشن صغیر	202
دعاء سیفی صغیر یعنی دعاء قاموس	213

ساتویں فصل	215
(۱) دعاء اسم اعظم	215
(۲) دعاء توسل	216
(۲) دعائے توسل دیگر	220
(۳) دعائے فرج	222
(۴) حرز حضرت فاطمہ الزہراؑ اور قید سے رہائی کی دعا	223
(۵) بخار سے شفا پانے کی دعاء (دعائے نور صغیر)	224
(۶) حرز حضرت امام زین العابدین علیہ السلام	225
(۷) دعاء امام زین العابدینؑ ※ یا دعاء مقاتل بن سلمانؓ	226
(۹) دعائے سریع الاجابت	227
(۸) دعائے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	227
(۱۰) دعا امن از بلا وغیرہ	229
(۱۱) دعا فرج حضرت حجت (عج)	230
(۱۲) دعا فرج حضرت حجت (عج)	231
(۱۳) دعا فرج حضرت حجت (عج)	232
(۱۴) استغاثہ بہ حضرت قائم (عج)	233
آٹھویں فصل	235
صحیفۂ علویہ سے منقول	254
حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام کی منظومہ مناجات	254
مناجات کی صورت میں حضرت علی علیہ السلام کے تین کلمات	257
دوسرا باب	258
پہلی فصل	258
ماہ رجب کی فضیلت اور اس کے اعمال	258
ماہ رجب کے مشترکہ اعمال	259
رجب میں دن رات کے مخصوص اعمال	273
رجب کی پہلی رات:	273
پہلی رجب کا دن	277
پندرہ رجب کا دن	280
پچیس رجب کا دن	288
ستائیس رجب کی رات	288
ستائیس رجب کا دن	293
دوسری فصل	298
ماہ شعبان کی فضیلت اور اس کے اعمال	298
رجب کا آخری دن	298
ماہ شعبان کے مخصوص اعمال	307
پہلی شعبان کی رات	307
پہلی شعبان کا دن	307
خلاصہ روایت	307
تیسری شعبان کا دن	311
تیرھویں شعبان کی رات	313
پندرھویں شعبان کی رات	314
پندرہ شعبان کا دن	323
ماہ شعبان کے باقی اعمال	323
تیسری فصل	326
رمضان المبارک کے فضائل اور اعمال	326
پہلا مطلب	330

ماہ رمضان کے مشترکہ اعمال	330
ان اعمال کی چار قسمیں ہیں	330
پہلی قسم: ماہِ رمضان میں شب و روز کے اعمال	330
دوسری قسم: ماہ رمضان کی راتوں کے اعمال	333
دعاء افتتاح	335
تیسری قسم:	344
ماہ رمضان میں سحری کے اعمال اور وہ چند امور ہیں	344
چوتھی قسم:	374
ماہ رمضان میں دنوں کے اعمال	374
ماہ رمضان میں شب و روز کے مخصوص اعمال	396
پہلی رمضان کا دن	405
چھٹی رمضان کا دن	409
تیرھویں رمضان کی رات	410
پندرہویں رمضان کی رات	410
پندرہویں رمضان کا دن	411
سترھویں رمضان کی رات	411
انیسویں شب کی رات	413
اعمال مخصوصہ:	415
اکیسویں رمضان کی رات	417
اکیسویں رات کے باقی اعمال:	428
اکیسویں رمضان کا دن	430
تئیسویں رمضان کی رات	430
ستائیسویں رمضان کی رات	433
ماہ رمضان کی آخری رات	434
تیسویں رمضان کا دن	436
ماہ رمضان کی راتوں کی نمازیں اور دنوں کی دعائیں	437
ماہ رمضان کے دنوں کی دعائیں	439
چوتھی فصل	444
ماہ شوال کے اعمال	444
پہلی شوال کا دن:	449
پچیسویں شوال کا دن	453
پانچویں فصل	453
ماہ ذیقعد کے اعمال	453
گیارہویں ذیقعد کا دن	454
پندرھویں رات	454
تئیسویں ذیقعد کا دن	454
پچیسویں ذیقعد کی رات	454
پچیسویں ذیقعد کا دن	455
ذیقعد کا آخری دن	458
چھٹی فصل	459
ماہ ذی الحجہ کے اعمال	459
ذالحجہ کا پہلا دن	462
ساتویں ذی الحجہ کا دن	463
آٹھویں ذی الحجہ کا دن	463
نویں ذی الحجہ کی رات	464
نویں ذی الحجہ کا دن	472

دسویں ذی الحجہ کی رات	499
دسویں ذی الحجہ کا دن	499
پندرھویں ذی الحجہ کا دن	500
اٹھارویں ذی الحجہ کی رات	500
اٹھارویں ذی الحجہ کا دن	500
چوبیسویں ذی الحجہ کا دن	510
پچیسویں ذی الحجہ کا دن	516
ذی الحجہ کا آخری دن	516
ساتویں فصل	517
ماہ محرم کے اعمال	517
پہلی محرم کی رات	517
پہلی محرم کا دن	518
تیسری محرم کا دن	519
نویں محرم کا دن	519
دسویں محرم کی رات	519
دسویں محرم کا دن	520
پچیسویں محرم کا دن	528
پہلی صفر کا دن	529
آٹھویں فصل	529
ماہ صفر کے اعمال	529
ساتویں صفر کا دن	530
بیسویں صفر کا دن	530
تیسری صفر کا دن	530
اٹھائیسویں صفر کا دن	531
صفر کا آخری دن	532
پہلی ربیع الاول کا دن	533
آٹھویں ربیع الاول کا دن	533
نویں فصل	533
ماہ ربیع الاول کے اعمال	533
پہلی ربیع الاول کی رات	533
نویں ربیع الاول کا دن	534
بارھویں ربیع الاول کا دن	534
چودھویں ربیع الاول کا دن	534
سترھویں ربیع الاول کی رات	534
سترھویں ربیع الاول کا دن	535
دسویں فصل	536
ربیع الثانی، جمادی الاول اور جمادی الثانی کے اعمال	536
تیسری جمادی الثانی کا دن	537
بیسویں جمادی الثانی کا دن	538
گیارہویں فصل	538
ہر نئے قمری مہینے، عید نوروز	538
اور رومی مہینوں کے اعمال	538
اعمال عید نوروز	540
رومی مہینوں کے اعمال	541

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

فضائل سورۂ یاسین

مفتاح النجاح میں سورہ یاسین کے فضائل کے ضمن میں حضرت رسول اکرمؐ سے منقول ہے کہ جو شخص خدا کی خوشنودی کیلئے سورہ یاسین پڑھے تو خدا اسکے گناہ معاف کر دیگا اور اسے بارہ مرتبہ قرآن کو ختم کرنے کا ثواب عطا فرمائیگا۔ نیز جب یہ سورہ کسی مریض کے پاس تلاوت کیا جائے تو اسکے سامنے ہر حرف کے بدلے میں دس فرشتے صف بستہ ہو کر نازل ہوتے ہیں جو اس کیلئے مغفرت طلب کرتے ہیں اور اسکی روح قبض ہونے تک حاضر رہتے ہیں اسکے جنازے کے ساتھ چلتے ہیں اس پر نماز پڑھتے ہیں اور اسکے دفن میں شریک ہوتے ہیں۔ اگر کوئی مریض وقت نزع خود یا کوئی دوسرا شخص اس کے پاس سورہ یاسین کی تلاوت کرے تو رضوان جنت بہشت کے پانی کا ایک کاسہ لا کر اسے دیتا ہے جسے وہ پیتا ہے اور سیراب ہو کر اس دنیا سے رخصت ہوتا ہے اور اپنی قبر سے سیراب ہی اٹھے گا اور نبیوں کے کسی حوض کا محتاج نہ ہوگا حتی کہ وہ سیراب ہو کر جنت میں داخل ہو گا۔ نیز منقول ہے کہ سورہ یاسین اپنے پڑھنے والے کو دنیا اور آخرت کی بھلائی عنایت کرے گا، قیامت کی ہولنا کی اور دنیا کی بلاؤں سے بچائے گا نیز ہر شر کو اس سے دور کرے گا اور اسکی ہر حاجت برلائے گا۔ سورہ یاسین پڑھنے والے کے لیے بیس حج کا ثواب ہے اور اسے سننے والے کے لیے ہزار نور، ہزار رحمتیں اور ہزار برکتیں ہوں گی اور یہ سورہ اس کو ہر مصیبت سے نجات دلائے گا۔ حضورؐ سے مروی ہے کہ جو شخص قبرستان میں سورہ یاسین کی تلاوت کرے تو خدا وہاں مدفون لوگوں کے عذاب میں کمی کریگا اور اسکو مردوں کی تعداد کے برابر نیکیاں عطا فرمائیگا۔ امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جو شخص دن میں سورہ یاسین پڑھے وہ رات تک محفوظ رہے گا اور روزی سے نوازا جائے گا اور جو شخص رات کو سونے سے پہلے یہ سورہ پڑھے تو خدا اسکو ہر آفت اور شیطان کے ہر شر سے بچانے کیلئے ہزار فرشتے مقرر کرے گا اور اگر وہ اسی روز مر جائے تو خداوند تعالیٰ اسکو جنت میں داخل فرمائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰسٓ ۝١ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝٢ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝٣ عَلٰي صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝٤ تَنْزِيْلَ

یاسین۔ پُرحکمت قرآن کی قسم۔ (اے رسول) بے شک آپ ضرور پیغمبروں میں سے ہیں۔ سیدھے راستے پر (قائم) ہیں یہ (قرآن) بڑے

الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۝٥ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۝٦ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى

مہربان غالب خدا کا نازل کردہ ہے تاکہ تم ان لوگوں کو ڈراؤ جن کے باپ دادا نہیں ڈرائے گئے پس وہ بے خبر ہیں یقیناً ان میں اکثر پر حق

اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ۝۷ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْۤ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ

واضح ہو چکا لیکن وہ ایمان نہ لائیں گے بے شک ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال دیئے ہیں جو انکی ٹھوڑیوں تک ہیں اور انہوں نے منہ

مُّقْمَحُوْنَ۝۸ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا

اٹھا رکھے ہیں ہم نے ان کے آگے اور پیچھے دیوار کھڑی کر کے انہیں ڈھانپ دیا لہٰذا وہ کچھ

يُبْصِرُوْنَ۝۹ وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ۝۱۰ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ

نہیں دیکھتے اور ان کیلئے برابر ہے آپ انہیں ڈرائیں یا نہ ڈرائیں وہ ایمان نہیں لائیں گے بس آپ اسی کو ڈرا سکتے ہیں جو نصیحت

الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ۝۱۱ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى

مانے اور اَن دیکھے خدا سے ڈرے آپ اسے بخشش اور باعزت اجر کی نوید دے دیں یقیناً ہم ہی مردوں کو زندہ کرتے ہیں

وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ؕ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْۤ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ۝۱۲ۧ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا

اور جو کچھ پہلے لوگ کر چکے اور ہم ان کے آثار کو لکھتے جاتے ہیں اور ہم نے ہر چیز کو ایک واضح پیشوا کے تابع کر دیا ہے اور ان کیلئے (بستی انطاکیہ)

اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ۝۱۳ۚ اِذْ اَرْسَلْنَاۤ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا

والوں کی مثال بیان کریں جب انکے پاس رسول آئے جب ہم نے انکی طرف دو رسول بھیجے تو انہوں نے ان کو جھٹلایا تب ہم نے

بِثَالِثٍ فَقَالُوْۤا اِنَّاۤ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ۝۱۴ قَالُوْا مَاۤ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَاۤ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ

انکو تیسرے (رسول) سے قوت دی تو انہوں نے کہا ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں ان لوگوں نے کہا تم بھی ہمارے جیسے آدمی ہو اور رحمن نے کچھ بھی نازل

مِنْ شَيْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ۝۱۵ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّاۤ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ۝۱۶ وَمَا عَلَيْنَاۤ

نہیں کیا تم واضح جھوٹ بول رہے ہو انہوں نے کہا ہمارا رب جانتا ہے کہ ہم ضرور تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں اور ہمارا کام تو بس پیغام

اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ۝۱۷ قَالُوْۤا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا

پہنچا دینا ہے۔ وہ بولے ہم نے تمہیں بدشگون پایا اگر تم باز نہ آئے تو ہم تمہیں ضرور سنگسار کریں گے اور ہمارے ہاتھوں تمہیں

عَذَابٌ اَلِيْمٌ۝۱۸ قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ؕ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ۝۱۹ وَجَآءَ

درد ناک عذاب پہنچے گا۔ وہ بولے تمہاری بدشگونی تمہارے ساتھ ہے کیا تم نصیحت کو برا سمجھتے ہو بلکہ تم حد سے بڑھنے والے ہو اور شہر کے

مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ۝۲۰ۙ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ

آخری کنارے سے ایک شخص دوڑتا ہوا آیا اس نے کہا: اے لوگو! ان رسولوں کی پیروی کرو ۔ ہاں ان کی پیروی کرو جو تم سے کوئی اجر

اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ۝۲۱ وَمَا لِيَ لَاۤ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ۝۲۲ ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖۤ

نہیں مانگتے اور یہ تو ہدایت یافتہ ہیں ۔ مجھے کیا ہوا ہے کہ میں اپنے پیدا کرنے والے کی عبادت نہ کروں اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔کیا میں اس کے سوا

اٰلِهَةً اِنْ یُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّیْ شَفَاعَتُهُمْ شَیْــٴًـا وَّ لَا یُنْقِذُوْنِ ﴿۲۳﴾ اِنِّیْۤ اِذًا لَّفِیْ ضَلٰلٍ

دوسرے معبود بنا لوں؟ اگر خدا مجھے کوئی تکلیف دے تو نہ انکی شفاعت کام آئے نہ وہ مجھے چھڑا سکیں تب یقینا میں کھلی گمراہی میں

مُّبِیْنٍ ﴿۲۴﴾ اِنِّیْۤ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿۲۵﴾ قِیْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ؕ قَالَ یٰلَیْتَ قَوْمِیْ یَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾

ہوں گا میری مانو کہ میں تمہارے رب پر ایمان لایا ہوں (قوم نے اسے مار ڈالا تو) کہا گیا جنت میں داخل ہو جا اس نے کہا کاش میری قوم جان لیتی

بِمَا غَفَرَ لِیْ رَبِّیْ وَ جَعَلَنِیْ مِنَ الْمُكْرَمِیْنَ ﴿۲۷﴾ وَ مَاۤ اَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ

کہ میرے رب نے مجھے بخش دیا اور عزت والوں میں شامل کردیا ہے۔ اس (شہید) کے بعد ہم نے اسکی قوم پر آسمان سے لشکر نہ اتارا

السَّمَآءِ وَ مَا كُنَّا مُنْزِلِیْنَ ﴿۲۸﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿۲۹﴾ یٰحَسْرَةً عَلَى

نہ ہم اتارنے والے تھے وہ تو ایک چنگھاڑ ہی تھی جس سے وہ بجھ کر رہ گئے لوگوں کے حال پر

الْعِبَادِ ۚ مَا یَاْتِیْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۰﴾ اَلَمْ یَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ

افسوس ہے کہ ان کے پاس جو بھی رسول آیا وہ اس کا مذاق اڑاتے تھے ۔ کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ ہم نے ان سے پہلے

مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَیْهِمْ لَا یَرْجِعُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَ اِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِیْعٌ لَّدَیْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَ اٰیَةٌ لَّهُمُ

کئی قومیں ہلاک کر دیں جو ان کی طرف لوٹنے والی نہیں۔ البتہ وہ اکٹھے ہمارے سامنے حاضر ہوں گے اور مردہ زمین بھی

الْاَرْضُ الْمَیْتَةُ ۖۚ اَحْیَیْنٰهَا وَ اَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ یَاْكُلُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَ جَعَلْنَا فِیْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ

ان کیلئے ایک نشانی ہے جسے ہم نے زندہ کیا ہم نے اس سے غلہ نکالا اور وہ اسے کھاتے ہیں اور ہم نے اس میں کھجوروں اور

نَّخِیْلٍ وَّ اَعْنَابٍ وَّ فَجَّرْنَا فِیْهَا مِنَ الْعُیُوْنِ ﴿۳۴﴾ لِیَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَ مَا عَمِلَتْهُ اَیْدِیْهِمْ ؕ اَفَلَا

انگوروں کے باغ اگائے اور ہم نے اس میں کچھ چشمے جاری کیے تاکہ وہ زمین کے ان پھلوں کو کھائیں جسے ان کے ہاتھوں نے نہیں اگایا۔ کیا وہ شکر

یَشْكُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ سُبْحٰنَ الَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَ مِمَّا لَا

نہیں کرتے؟ پاک ہے وہ ذات جس نے زمین سے اگنے والی سب چیزوں کے جوڑے پیدا کیے اور انکی جانوں سے بھی اور ان چیزوں سے

یَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَ اٰیَةٌ لَّهُمُ الَّیْلُ ۖۚ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَ الشَّمْسُ تَجْرِیْ

جن کو وہ نہیں جانتے۔ اور رات بھی ان کیلئے ایک نشانی ہے کہ ہم اس میں سے دن کو کھینچ لیتے ہیں تو وہ اندھیرے میں رہ جاتے ہیں۔ اور سورج اپنے مدار پر چلتا

لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ﴿۳۸﴾ وَ الْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ

رہتا ہے اور یہ بڑے علم اور غلبے والے کا مقرر کیا ہوا اندازہ ہے اور ہم نے چاند کے لیے منزلیں مقرر کی ہیں کہ آخر میں کھجور کی سوکھی ٹہنی کا سا

الْقَدِیْمِ ﴿۳۹﴾ لَا الشَّمْسُ یَنْۢبَغِیْ لَهَاۤ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَ لَا الَّیْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَ كُلٌّ فِیْ فَلَكٍ

ہو جاتا ہے۔ نہ سورج کے بس میں ہے کہ چاند کو لے جائے اور نہ رات دن پر سبقت کر سکتی ہے اور یہ سب اپنے اپنے مدار میں

يَّسْبَحُوْنَ ﴿۴۰﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۴۱﴾ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ

چکر لگا رہے ہیں اور ان کے لیے ایک نشانی یہ ہے کہ ہم نے بھری کشتی میں ان کی اولاد کو اٹھایا اور ہم نے ان کیلئے کشتی کی مانند ہی چیزیں بنائیں

مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿۴۳﴾ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا

جن پر وہ سوار ہوتے ہیں اور اگر ہم چاہیں تو انہیں غرق کر دیں تو نہ کوئی ان کا فریاد رس ہو گا نہ وہ بچ سکیں گے مگر یہ کہ ہم ان پر رحمت کریں

وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿۴۴﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۵﴾

اور ایک وقت تک فائدہ پہنچائیں اور جب ان سے کہا جائے کہ اس عذاب سے ڈرو جو تمہارے سامنے اور تمہارے پیچھے ہے تاکہ تم پر رحم کیا جائے تو وہ توجہ نہیں کرتے

وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا

اور انکے رب کی نشانیوں میں سے جو نشانی بھی انکے پاس آتی ہے وہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں اور جب ان سے کہا جائے کہ اللہ کے دیئے ہوئے رزق

رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ۖ اِنْ اَنْتُمْ

سے خرچ کرو تو کافر مؤمنین سے کہتے ہیں کیا ہم اسے کھلائیں جسے اللہ چاہتا تو کھلا دیتا۔ تم تو کھلی

اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۷﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾ مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا

گمراہی میں ہو۔ اور وہ کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو بتاؤ یہ وعدہ کب پورا ہو گا؟ یہ ایک سخت آواز کا

صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ

ہی تو انتظار کر رہے ہیں جو ان کو آ پکڑے گی اور وہ جھگڑ رہے ہوں گے پس نہ وہ وصیت کر سکیں گے نہ وہ اپنے گھر والوں کی طرف لوٹ

يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿۵۱﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا

سکیں گے اور (جب) صور پھونک دیا جائے گا تو وہ اپنی قبروں سے (نکل کر) اپنے رب کی طرف چل پڑیں گے اور کہیں گے ہائے ہماری

مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۲﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً

تباہی ہو گئی ہمیں کس نے ہماری خوابگاہ سے اٹھا دیا؟ یہ ہے جس کا وعدہ رحمٰن نے کیا تھا اور رسولوں نے سچ کہا تھا کہ وہ ایک سخت آواز

وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا

ہوگی اور اسی وقت وہ سب ہمارے ہاں حاضر کیے جائیں گے۔ پس آج کسی جان پر کچھ ظلم نہ ہو گا اور جو تم کرتے رہے صرف

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۴﴾ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿۵۵﴾ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ

اسی کا تمہیں بدلہ دیا جائے گا۔ بے شک آج کے دن اہل جنت دل بہلانے میں لگے ہوئے ہیں۔ وہ اور انکی بیویاں گھنے سایوں

عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿۵۶﴾ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿۵۷﴾ سَلٰمٌ ۚ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ

میں تختوں پر تکیے لگائے ہوئے ہیں۔ جنت میں ان کے لیے میوے ہیں اور جو کچھ بھی وہ طلب کریں (ان پر) مہربان خدا کی طرف سے

رَّحِيْمٍ ﴿۵۸﴾ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۹﴾ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا

سلام آئے گا (حکم ہو گا) گنہگارو! آج تم الگ ہو جاؤ۔ اے اولاد آدم! کیا میں نے تمہیں حکم نہیں دیا تھا کہ

الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۶۰﴾ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۱﴾ وَلَقَدْ اَضَلَّ

شیطان کی عبادت نہ کرنا کیونکہ یقینا وہ تمہارا کھلا دشمن ہے اور یہ کہ میری ہی عبادت کرنا کیونکہ یہی سیدھا راستہ ہے اور اس (شیطان) نے تم میں سے

مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ؕ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۲﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۶۳﴾

بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا۔ کیا تم سمجھتے نہیں تھے؟ یہ وہی جہنم ہے جس کا تم سے وعدہ کیا تھا

اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۶۴﴾ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ

آج اس میں داخل ہو جاؤ کیونکہ تم کفر کرتے تھے۔ آج ہم ان کے ہونٹوں پر مہر لگا دیں گے تو ان کے ہاتھ ہم سے کلام کریں گے

وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۶۵﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا

اور انکے پاؤں ان کاموں کی گواہی دیں گے جو وہ کرتے تھے اور اگر ہم چاہتے تو ان کی آنکھیں اندھی کر دیتے پھر وہ راستے کی طرف

الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿۶۶﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا

دوڑتے تو کہاں دیکھ پاتے؟ اور اگر ہم چاہتے تو ان کے گھروں میں ہی انکی صورتیں بدل دیتے پھر نہ وہ آگے جاسکتے

يَرْجِعُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ؕ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۶۸﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ

نہ پیچھے مڑ سکتے اور جسے ہم لمبی عمر دیتے ہیں ،اسے کمزور خلقت میں پھیر دیتے ہیں۔کیا یہ سمجھتے نہیں؟ اور ہم نے اپنے نبی کو شعر کہنا نہیں سکھایا اور نہ یہ انکے

لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿۶۹﴾ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۰﴾

شایان شان ہے یہ کتاب تو نصیحت اور روشن قرآن ہے تاکہ وہ اسے ڈرائیں جو زندہ ہو اور کافروں پر حجت قائم ہو جائے

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿۷۱﴾ وَذَلَّلّٰنٰهَا لَهُمْ

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اپنے دست قدرت سے بنائی ہوئی مخلوق میں سے ان کیلئے مویشی بنائے جنکے وہ مالک ہیں اور ہم نے چوپاؤں کو انکے تابع کر دیا تو

فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾ وَاتَّخَذُوْا

ان میں سے بعض انکی سواریاں ہیں اور بعض کو وہ کھاتے ہیں اور ان کیلئے ان میں فائدے اور پینے کی چیزیں ہیں تو کیا وہ شکر نہیں کرتے؟ اور انہوں نے خدا

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۷۴﴾ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ

کے علاوہ معبود بنا لیے شاید کہ ان سے مدد پائیں وہ انکی مدد نہیں کر سکتے اور یہ کافر انکے لشکر ہیں جو

مُّحْضَرُوْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۶﴾ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا

حاضر کیے جائیں گے پس انکی باتیں تمہیں غمزدہ نہ کریں بے شک ہم جانتے ہیں جو کچھ وہ چھپاتے اور جو ظاہر کرتے ہیں۔کیا انسان نے نہیں دیکھا کہ ہم نے

خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۷﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ يُّحْيِ

اسے نطفے سے پیدا کیا پھر اچانک وہ ہمارا ہی کھلا مقابل بن گیا ہے اور ہمارے لیے مثال بیان کرنے لگا اور اپنی پیدائش کو بھول گیا کہنے لگا کون ہڈیوں

الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿۷۸﴾ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُ ﴿۷۹﴾

کو زندہ کرے گا جبکہ وہ گل سڑگئی ہوں گی کہہ دو انہیں وہی زندہ کرے گا جس نے ان کو پہلی مرتبہ پیدا کیا اور وہ ہر پیدائش کو جاننے والا ہے

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿۸۰﴾ اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ

جس نے تمہارے لیے سبز درخت سے آگ پیدا کی کہ تم فورا ہی اس سے آگ روشن کرتے ہو کیا وہ جس نے آسمانوں اور

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰى ۚ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۱﴾ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ

زمین کو پیدا کیا وہ ان جیسے اور لوگوں کو پیدا کرنے پر قادر نہیں ہے ؟ ہاں وہ بہت کچھ پیدا کرنے والا واقف کار ہے یہی تو اس کا حکم ہے کہ

اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۸۲﴾ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ

جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرے اور کہے ہو جا ، تو وہ ہو جاتی ہے پس پاک ہے وہ ذات جس کے دست قدرت میں ہر چیز کی حکومت ہے

شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾

اورتم اسی کی طرف پلٹائے جاؤ گے۔

فضائل سورۂ رحمٰن

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ سورہ رحمن کی تلاوت کبھی ترک نہ کرو، کیونکہ یہ سورہ منافقوں کے دل میں نہیں ٹھہرتا، یہ سورہ قیامت کے دن ایک خوبصورت شخص کی شکل میں عمدہ ترین خوشبو کیساتھ بارگاہ الٰہی میں ایسی جگہ پر آ کر کھڑا ہوگا کہ خدا کے نزدیک اس سے زیادہ اور کوئی نہ ہوگا اور خدا تعالیٰ اس سورہ سے فرمائے گا کہ کون تجھے اپنی دنیاوی زندگی میں ہمیشہ پڑھا کرتا تھا؟ تو یہ عرض کرے گا کہ فلاں فلاں شخص میری تلاوت کرتا تھا تو اسی لمحے میں پڑھنے والوں کے چہرے روشن ہو جائیں گے۔ خدا ان سے فرمائے گا کہ تم لوگ جس کی چاہو شفاعت کرو۔ اور وہ اتنی شفاعت کرینگے کہ کوئی بھی ایسا شخص باقی نہ رہیگا کہ جسکی شفاعت کا ارادہ رکھتے ہوں اور اسکی شفاعت نہ کرسکیں پھر خدا ان سب کو فرمائے گا کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ اور جہاں چاہو اس میں رہو۔ امام جعفر صادقؑ کا فرمان ہے کہ جو شخص سورہ رحمٰن پڑھے اور جب فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پر پہنچے تو کہے: لَا بِشَيْءٍ مِنْ اٰلَائِكَ رَبِّ اُكَذِّبُ۔ (اے پروردگار میں تیری نعمتوں میں سے کسی بھی نعمت کی تکذیب نہیں کرتا) اگر کوئی شخص رات کو یہ سورہ پڑھے اور اسی رات مرجائے تو وہ شہید قرار پائے گا اسی طرح اگر دن میں پڑھے اور مرجائے تو بھی شہید کی موت مرے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلرَّحْمٰنُ ۙ﴿۱﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ؕ﴿۲﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۙ﴿۳﴾ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿۴﴾ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۖ﴿۵﴾

بڑا مہربان (خدا ہے) اسی نے قرآن سکھایا (اور) انسان کو پیدا کیا (اور) اسے بات کرنا سکھایا۔ سورج اور چاند حساب سے چلتے ہیں

وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ﴿۶﴾ وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ۙ﴿۷﴾ اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ﴿۸﴾

زمین پر پھیلنے والی بیلیں اور درخت اسے سجدہ کرتے ہیں خدا نے آسمان کو اونچا بنایا اور ترازو کو قائم کیا کہ تم تولنے میں بے انصافی نہ کرو

وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ﴿۹﴾ وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ۙ﴿۱۰﴾ فِيْهَا

اور انصاف سے وزن کو درست رکھو اور تولنے میں کمی نہ کرو اور اسی نے مخلوق کیلئے زمین بنائی کہ جس میں

فَاكِهَةٌ ۙ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ﴿۱۱﴾ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ﴿۱۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

میوے اور کھجور کے درخت ہیں جنکے خوشے غلافوں میں ہیں اور بھوسے دار غلہ اور خوشبودار پھول پیدا کئے۔ اے جن و انس! تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں

تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۳﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۙ﴿۱۴﴾ وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ۚ﴿۱۵﴾

کو نہ مانو گے۔ اس نے انسان کو ٹھیکری کی طرح بجتی ہوئی مٹی سے پیدا کیا اور جنات کو آگ کے شعلے سے بنایا

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۶﴾ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ۚ﴿۱۷﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے وہی دونوں مشرقوں اور دونوں مغربوں کا رب ہے تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو

تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۸﴾ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ۙ﴿۱۹﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ۚ﴿۲۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

نہ مانو گے اس نے دو سمندر جاری کیے (جو) ملے ہوئے ہیں انکے درمیان آڑ سی ہے وہ تجاوز نہیں کر سکتے تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو

تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۱﴾ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ۚ﴿۲۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۳﴾ وَلَهُ الْجَوَارِ

نہ مانو گے ان سمندروں سے موتی اور گھونگے نکلتے ہیں تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے اور سمندر میں چلنے

الْمُنْشَـَٔاتُ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ۚ﴿۲۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۵﴾ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۖ﴿۲۶﴾ وَّيَبْقٰى

والی پہاڑ جیسی اونچی کشتیاں بھی اسی کی ہیں تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے۔ زمین پر موجود ہر چیز کو فنا ہے صرف تمہارے

وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ۚ﴿۲۷﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۸﴾ يَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

رب کی ذات باقی رہے گی جو عزت و کرامت والی ہے تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے۔ آسمانوں اور زمینوں میں موجود ہر کوئی

وَالْاَرْضِ ؕ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ۚ﴿۲۹﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۰﴾ سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ

اسی سے مانگتا ہے وہ ہر آن نئی شان میں ہے تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے اے دونوں گروہو! ہم عنقریب تمہاری طرف

الثَّقَلٰنِ ﴿۳۱﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۲﴾ یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا

متوجہ ہوں گے تو اے جنّ و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے اے گروہ جن و انس اگر آسمانوں اور زمین کے کناروں سے

مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿۳۳﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

نکل سکتے ہو تو نکل جاؤ تم کہیں نہ جا سکو گے مگر یہ کہ وہاں بھی اسی کی سلطنت ہو گی تو اے جنّ و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو

تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾ یُرْسَلُ عَلَیْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿۳۵﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

نہ مانو گے تم دونوں پر (قیامت میں) آگ کا شعلہ اور دھواں چھوڑا جائے گا تو تم اسے نہ ہٹا سکو گے تو اے جنّ و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو

تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿۳۷﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۸﴾

نہ مانو گے پھر جب آسمان پھٹ جائے گا تو وہ سرخ چمڑے کی طرح ہو جائے گا تو اے جنّ و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے

فَیَوْمَىٕذٍ لَّا یُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ﴿۳۹﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۰﴾ یُعْرَفُ

پس اس دن کسی کے گناہ کے بارے میں کسی جن اور انسان سے نہیں پوچھا جائیگا تو اے جنّ و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے (اس دن) مجرم

الْمُجْرِمُوْنَ بِسِیْمٰهُمْ فَیُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِیْ وَالْاَقْدَامِ ﴿۴۱﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۲﴾ هٰذِهٖ

اپنی صورتوں سے پہچانے جائیں گے اور انہیں پیشانی اور پاؤں سے پکڑا جائیگا تو اے جنّ و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے یہ ہے

جَهَنَّمُ الَّتِیْ یُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ یَطُوْفُوْنَ بَیْنَهَا وَبَیْنَ حَمِیْمٍ اٰنٍ ﴿۴۴﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

وہ جہنم جس کا مجرم (لوگ) انکار کیا کرتے تھے وہ آگ اور کھولتے پانی میں چکر لگاتے پھریں گے تو اے جنّ و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو

تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۵﴾ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿۴۶﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۷﴾ ذَوَاتَاۤ اَفْنَانٍ ﴿۴۸﴾

نہ مانو گے اور جو اپنے رب کے سامنے پیشی سے ڈرے اس کیلئے دو باغ ہیں تو اے جنّ و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے دونوں باغ ہرے بھرے اور لدے

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۹﴾ فِیْهِمَا عَیْنٰنِ تَجْرِیٰنِ ﴿۵۰﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۱﴾ فِیْهِمَا مِنْ

ہوئے ہیں تو اے جنّ و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے ان باغوں میں دو چشمے جاری ہیں تو اے جنّ و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے ان باغوں

كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿۵۲﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۳﴾ مُتَّكِـِٕیْنَ عَلٰى فُرُشٍۭ بَطَآىِٕنُهَا مِنْ

میں ہر پھل کی دو دو قسمیں ہیں تو اے جنّ و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے وہ ایسے بستروں پر تکیئے لگائے ہوں گے جن کے استر موٹے ریشم کے

اِسْتَبْرَقٍ ؕ وَجَنَا الْجَنَّتَیْنِ دَانٍ ﴿۵۴﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۵﴾ فِیْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ لَمْ

ہونگے اور ان باغوں کے پھل قریب تر ہونگے تو اے جنّ و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے ان باغوں میں نیچی نظروں والی بیویاں ہیں جن کو

یَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿۵۶﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۷﴾ كَاَنَّهُنَّ الْیَاقُوْتُ

ان سے پہلے کسی جن اور انسان نے چھوا تک نہیں تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے گویا وہ یاقوت

وَالْمَرْجَانُ ﴿۵۸﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۹﴾ هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿۶۰﴾ فَبِاَیِّ

اور مونگے ہیں تو اے جنّ و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے نیکی کا بدلہ نیکی کے سواء کچھ اور نہیں ہوتا تو اے جنّ و انس

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۱﴾ وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ﴿۶۲﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۳﴾ مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿۶۴﴾

تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے اور ان دونوں کے سوا اور بھی باغ ہیں تو اے جنّ وانس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے وہ دونوں باغ ہرے بھرے

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۵﴾ فِیْهِمَا عَیْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿۶۶﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۷﴾ فِیْهِمَا

ہیں تو اے جنّ وانس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے ان میں دو چھلکتے ہوئے چشمے ہیں تو اے جنّ وانس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے ان میں

فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿۶۸﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۹﴾ فِیْهِنَّ خَیْرٰتٌ حِسَانٌ ﴿۷۰﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ

کھجوریں انار اور دوسرے درخت ہیں تو اے جنّ و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے ان میں خوبصورت نیک سیرت بیویاں ہیں تو اے جنّ و انس

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۱﴾ حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِی الْخِیَامِ ﴿۷۲﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۳﴾ لَمْ یَطْمِثْهُنَّ

تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے وہ حوریں ہیں جو خیموں میں ٹھہرائی ہوئی ہیں تو اے جنّ وانس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے ان جنتیوں سے

اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿۷۴﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۵﴾ مُتَّكِـِٕیْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ

پہلے ان حوروں کو کسی جن و بشر نے ہاتھ تک نہیں لگایا تو اے جنّ و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے وہ سبز قالینوں اور نفیس بستروں پر

وَّعَبْقَرِیٍّ حِسَانٍ ﴿۷۶﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۷﴾ تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِی الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿۷۸﴾

تکیے لگائے ہوئے ہوں گے تو اے جنّ و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے تمہارے رب کا نام بڑا بابرکت ہے جو عظمت و بزرگی کا مالک ہے۔

فضائل سورۂ واقعہ

روایت ہوئی ہے کہ عبداللہ ابن مسعود جس بیماری میں فوت ہوئے تھے اسی بیماری میں عثمان بن عفان انکی عیادت کیلئے آئے تھے انہوں نے ابن مسعود سے پوچھا تھا کہ آپ کو کس سے شکایت ہے؟ جواب دیا: اپنے گناہوں سے پوچھا: کس چیز کی خواہش ہے۔ کہا: پالنے والے کی رحمت کی۔ پھر کہا: کیا آپ کیلئے طبیب بلاؤں؟ کہنے لگے طبیب ہی نے بیمار کیا ہے، مزید کہا کہ آپ کو مال دیئے جانے کا حکم صادر کروں؟ کہا کہ جب میں محتاج تھا تو نہیں دیا اور اب مجھے اسکی حاجت نہیں تو دیتے ہو، کہا: جو آپ کو میں دے رہا ہوں وہ آپ کی لڑکیوں کیلئے ہوگا۔ ابن مسعود کہنے لگے کہ انہیں اس مال کی حاجت نہیں ہے کیونکہ میں نے انہیں سورہ واقعہ پڑھنے کا حکم دیا ہے۔ میں نے رسول اکرمؐ سے سنا ہے کہ جو شخص ہر شب سورۂ واقعہ کی تلاوت کرے تو اسکو کسی قسم کی پریشانی نہ ہوگی۔ امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو شخص ہر رات سونے سے پہلے سورہ واقعہ پڑھے تو وہ خداوند عالم کے حضور اس طرح آئیگا کہ اسکا چہرہ تابناک ہوگا نیز امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص بہشت اور اس کی نعمتوں کا اشتیاق رکھتا ہو وہ ہر رات سورۂ واقعہ پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہو) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۙ﴿۱﴾ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۘ﴿۲﴾ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۙ﴿۳﴾ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ۙ﴿۴﴾

جب قیامت واقع ہو جائے گی۔ اس کے واقع ہونے میں کوئی جھوٹ نہیں۔ وہ کسی کو پست کسی کو بلند کرے گی۔ جب زمین بڑے زور سے ہلنے لگے گی

وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۙ﴿۵﴾ فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ۙ﴿۶﴾ وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ؕ﴿۷﴾ فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ مَآ

اور پہاڑ چکنا چور ہو جائیں گے پھر ذرے بن کر اڑنے لگیں گے اور تم لوگ تین قسم کے ہوگے پس داہنے ہاتھ (میں اعمال نامہ لینے) والے۔

اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ؕ﴿۸﴾ وَاَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ؕ﴿۹﴾ وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ۙ﴿۱۰﴾

کیا ہی اچھے ہیں داہنے ہاتھ والے اور بائیں طرف والے۔ کیا ہی بدبخت ہیں بائیں طرف والے اور آگے رہنے والے تو آگے ہی رہنے والے ہیں

اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۚ﴿۱۱﴾ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ؕ﴿۱۲﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۙ﴿۱۳﴾ وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ؕ﴿۱۴﴾ عَلٰى

وہی خدا کے نزدیک ہیں وہ راحت بخش باغوں میں ہیں۔ پہلے لوگوں میں سے بڑا گروہ اور پچھلے لوگوں میں سے تھوڑے سے لوگ جڑواں

سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ۙ﴿۱۵﴾ مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ؕ﴿۱۶﴾ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۙ﴿۱۷﴾ بِاَكْوَابٍ

تختوں پر تکیہ لگائے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے سدا جوان لڑکے ان کے آگے پیچھے پھرتے ہوں گے جن کے پاس

وَّاَبَارِيْقَ ۙ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ۙ﴿۱۸﴾ لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ۙ﴿۱۹﴾ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ۙ﴿۲۰﴾

ساغر صراحیاں اور شفاف شراب کے جام ہوں گے جس سے نہ ان کو سردرد ہوگا۔ اور نہ وہ مدہوش ہوں گے اور ان کے دل پسند مزے دار پھل ،

وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ؕ﴿۲۱﴾ وَحُوْرٌ عِيْنٌ ۙ﴿۲۲﴾ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ۚ﴿۲۳﴾ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا

اور ان کے پسندیدہ پرندوں کا گوشت ، اور بڑی آنکھوں والی حور، چھپا کر رکھے ہوئے موتی کی طرح کی (حوریں) ہوں گی یہ ان نیک اعمال کی جزا ہے

يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ﴿۲۵﴾ اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿۲۶﴾ وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ مَآ

جو وہ کرتے تھے وہاں وہ کوئی بے ہودہ اور گناہ کی بات نہ سنیں گے البتہ ہر طرف سے سلام سلام کی آوازیں ہوں گی اور داہنے ہاتھ والے۔ کیا ہی

اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ؕ﴿۲۷﴾ فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ۙ﴿۲۸﴾ وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ۙ﴿۲۹﴾ وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ۙ﴿۳۰﴾ وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ۙ﴿۳۱﴾

اچھے ہیں داہنے ہاتھ والے وہ بے کانٹے کی بیریوں اور بھرے پرے کیلوں اور لمبی چھاؤں اور چھلکتے ہوئے پانی

وَّفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ۙ﴿۳۲﴾ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ۙ﴿۳۳﴾ وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ؕ﴿۳۴﴾ اِنَّاۤ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ۙ﴿۳۵﴾

اور بہت سے پھلوں میں ہوں گے جو نہ ختم ہوں گے نہ کوئی روک ٹوک ہوگی وہ اونچے بستروں پر ہوں گے یقینا ہم نے ان عورتوں کو خاص طور پر بنایا

فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ۙ﴿۳۶﴾ عُرُبًا اَتْرَابًا ۙ﴿۳۷﴾ لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ؕ﴿۳۸﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۙ﴿۳۹﴾ وَثُلَّةٌ مِّنَ

اور ان کو باکرہ رکھا۔ دائیں طرف والوں کے لئے ہم سن اور محبت کرنے والی بیویاں ہیں ۔ ان میں سے بڑا گروہ پہلے لوگوں میں سے اور بڑا ہی گروہ پچھلے

الْاٰخِرِيْنَ ﴿۴۰﴾ وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿۴۱﴾ فِيْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ﴿۴۲﴾ وَّظِلٍّ مِّنْ

لوگوں سے ہوگا اور بائیں طرف والے۔ کیا ہی برے ہیں بائیں طرف والے جلانے والی آگ اور کھولتے ہوئے پانی میں ہوں گے اور سیاہ دھوئیں کے

يَّحْمُوْمٍ ﴿۴۳﴾ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ﴿۴۴﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى

سائے میں جو نہ ٹھنڈا ہوگا اور نہ مفید۔ بے شک وہ اس سے پہلے بڑے خوش حال تھے اور وہ بڑے گناہ (شرک) پر

الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ﴿۴۶﴾ وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۙ اَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۴۷﴾

اصرار کرتے تھے اور کہتے تھے جب ہم مر مٹ کے خاک اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہم اور ہمارے

اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿۴۸﴾ قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ﴿۴۹﴾ لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ

باپ دادا دوبارہ اٹھائے جائیں گے کہہ دو کہ اگلے پچھلے سب کے سب ایک مقررہ دن پر ضرور ہی جمع کیے

مَّعْلُوْمٍ ﴿۵۰﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿۵۱﴾ لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿۵۲﴾ فَمَالِـُٔوْنَ

جائیں گے پھر اے گمراہو اور جھٹلانے والو تم ضرور تھوہر کے درخت سے کھاؤ گے پس اس سے

مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ﴿۵۴﴾ فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿۵۵﴾ هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ

اپنے پیٹ بھرو گے اس کے ساتھ کھولتا ہوا پانی پیو گے جسے تم سخت پیاسے اونٹ کی طرح پیو گے یہی قیامت کے دن ان کی

الدِّيْنِ ﴿۵۶﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿۵۷﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿۵۸﴾ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ

تواضع ہے ہم نے تمہیں پیدا کیا ہے تم تصدیق کیوں نہیں کرتے؟ بتاؤ جو نطفہ تم گراتے ہو کیا اسے تم پیدا کرتے ہو یا ہم

نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿۵۹﴾ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿۶۰﴾ عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ

پیدا کرنے والے ہیں؟ ہم نے ہی تم میں موت مقرر کی اور ہم اس سے عاجز نہیں کہ تم جیسے اور پیدا کر دیں

اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۶۲﴾

اور تمہیں ان صورتوں میں ڈھال دیں جن کو تم جانتے ہی نہیں بیشک تم اپنی پہلی پیدائش کو جانتے ہی ہو تو کیوں غور نہیں کرتے؟

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿۶۳﴾ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿۶۴﴾ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا

بتاؤ! جو کچھ تم بوتے ہو کیا اسے تم خود اگاتے ہو یا ہم اگانے والے ہیں؟ اگر ہم چاہیں تو اسے چور چور کر دیں

فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿۶۵﴾ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۶۷﴾ اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ

اور تم باتیں بناتے رہ جاؤ کہ ہم بڑے گھاٹے میں رہے بلکہ ہم تو بے نصیب رہ گئے ذرا بتاؤ کہ جو پانی تم

تَشْرَبُوْنَ ﴿۶۸﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿۶۹﴾ لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا

پیتے ہو ، کیا تم نے اسے بادل سے اتارا ہے؟ یا ہم اتارنے والے ہیں؟ اگر ہم چاہیں تو اسے سخت کھاری بنا دیں لہٰذا تم

تَشْكُرُوْنَ﴿۷۰﴾ اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ﴿۷۱﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَاۤ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ﴿۷۲﴾

کیوں شکر نہیں کرتے؟ ذرا بتاؤ جو آگ تم روشن کرتے ہو کیا وہ درخت (لکڑی) تم نے پیدا کیا ہے یا ہم پیدا کرنے والے ہیں؟

نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ﴿۷۳﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ﴿۷۴﴾ فَلَاۤ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ

ہم نے اسے یاد دہانی اور مسافروں کے فائدے کیلئے بنایا پس اپنے عظیم رب کی پاکیزگی بیان کرو تو مجھے قسم ہے ستاروں کے

النُّجُوْمِ﴿۷۵﴾ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ﴿۷۶﴾ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ﴿۷۷﴾ فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ﴿۷۸﴾ لَّا

منازل کی اور تم سمجھو تو یقینا یہ ایک بہت بڑی قسم ہے بے شک یہ بڑی عزت والا قرآن ہے جو محفوظ کتاب میں ہے اس کو

يَمَسُّهٗۤ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ﴿۷۹﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ﴿۸۰﴾ اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ﴿۸۱﴾

پاک لوگوں کے علاوہ کوئی چھو نہیں سکتا یہ سب جہانوں کے رب کی طرف سے نازل ہوا ہے تو کیا تم اس کلام سے بے توجہی کرتے ہو

وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ﴿۸۲﴾ فَلَوْلَاۤ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ﴿۸۳﴾ وَاَنْتُمْ حِيْنَىٕذٍ

اس میں اپنا حصہ یہی رکھتے ہو جو اسے جھٹلاتے ہو جب جان حلق تک آجاتی ہے تو اسے روک کیوں نہیں لیتے اور تم اس وقت پڑے

تَنْظُرُوْنَ﴿۸۴﴾ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ﴿۸۵﴾ فَلَوْلَاۤ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ

دیکھا کرتے ہو ہم اس (مرنے والے) کے تم سے بھی زیادہ قریب ہوتے ہیں مگر تم نہیں دیکھتے ہو اگر تم خدا کے مملوک نہیں تو

مَدِيْنِيْنَ﴿۸۶﴾ تَرْجِعُوْنَهَاۤ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ﴿۸۷﴾ فَاَمَّاۤ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ﴿۸۸﴾ فَرَوْحٌ

ایسا کیوں نہ ہوا کہ تم روح کو لوٹا لیتے اگر سچے ہو پس اگر وہ (مرنے والا) مقربین میں سے ہو تو اس کے لئے راحت ،

وَّرَيْحَانٌ ۙ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ﴿۸۹﴾ وَاَمَّاۤ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ﴿۹۰﴾ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ

خوشبو دار پھول اور نعمت کا باغ ہے اور اگر وہ نیک بخت لوگوں میں سے ہے تو اے رسول وہ نیک بختوں کی طرف سے تجھ پر

الْيَمِيْنِ﴿۹۱﴾ وَاَمَّاۤ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ﴿۹۲﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ﴿۹۳﴾ وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ﴿۹۴﴾

سلام کہے گا اور اگر وہ جھٹلانے والے گمراہوں میں سے ہے تو اس کے لئے کھولتا ہوا پانی ہے اور اسے جہنم میں داخل کیا جانا ہے۔

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ﴿۹۵﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ﴿۹۶﴾

بے شک یہ بات حتماً صحیح ہے تو (اے رسولؐ) تم اپنے عظیم رب کی پاکیزگی بیان کرو۔

فضائل سورۂ جمعہ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ ہمارے شیعوں میں سے ہر مومن کیلئے ضروری ہے کہ وہ شب

جمعہ کی نماز میں سورہ جمعہ وسورہ اعلی پڑھے اور جمعہ کے دن نماز ظہر میں سورہ جمعہ وسورہ منافقون کی تلاوت کرے جو شخص ایسا کرے گا گویا اس نے حضرت رسول اکرمؐ کی مثل عمل کیا اور حق تعالیٰ کے ذمے اس کی جزا بہشت بریں ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝١ هُوَ الَّذِيْ

ہر وہ چیز خدا کی تسبیح کرتی ہے جو زمین اور آسمانوں میں ہے کیونکہ وہ بادشاہ، پاک، غالب اور بڑا حکمت والا ہے وہی تو ہے

بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ

جس نے اُمّی لوگوں میں انہی میں سے رسول (محمدؐ) بھیجا جو ان کے سامنے آیتیں پڑھتا ہے انہیں پاک کرتا ہے اور کتاب و حکمت کی

وَالْحِكْمَةَ ۗ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝٢ وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ؕ

تعلیم دیتا ہے اگرچہ اس سے پہلے وہ لوگ کھلی گمراہی میں تھے اور ان لوگوں کی طرف جو ابھی ان سے نہیں ملے

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٣ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝٤

اور وہ بڑا غالب حکمت والا ہے یہ اللہ کا فضل ہے کہ جسے چاہے عطا کرے اور اللہ تو بڑے فضل والا ہے۔

مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ؕ بِئْسَ مَثَلُ

جن لوگوں کو تورات دی گئی ، انہوں نے اس کا حق ادا نہ کیا ان کا حال اس گدھے جیسا ہے جس پر کتابیں لدی ہوں کیا بری مثال ہے

الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝٥ قُلْ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْٓا

ان لوگوں کی جنہوں نے آیات الٰہی کو جھٹلایا اور خدا ظالم قوموں کی ہدایت نہیں کرتا۔ کہہ دو کہ اے یہودیو

اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝٦ وَلَا

اگر تمہیں یہ گھمنڈ ہے کہ لوگوں میں سے تمہی خدا کے دوست ہو تو موت کی تمنا کرو اگر تم سچے ہو اور وہ کبھی

يَتَمَنَّوْنَهٗٓ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝٧ قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ

موت کی تمنا نہ کریں گے ان کرتوتوں کے باعث جو آگے بھیج چکے ہیں اور خدا ظالموں کو جانتا ہے کہہ دو کہ جس موت سے تم بھاگتے ہو

مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

وہ تمہیں ضرور آئے گی پھر تم ہر چھپی اور ظاہر چیز کے جاننے والے کی طرف لوٹا دیئے جاؤ گے تو وہ تمہیں بتا دے گا جو

تَعْمَلُوْنَ ۝٨ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ

تم کیا کرتے تھے اے ایمان والو جب روز جمعہ نماز (جمعہ) کے لئے اذان دی جائے تو اللہ کے ذکر (نماز) کے لئے دوڑو

وَذَرُوا الْبَيْعَ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝۹ فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي

اور لین دین کو چھوڑ دو یہ تمہارے لیے بہت بہتر ہے اگر تم جانتے ہو ، پھر جب نماز پوری ہو جائے تو زمین میں منتشر

الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝۱۰ وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ

ہو جاؤ اور اللہ کا فضل (رزق) تلاش کرو اور خدا کو کثرت سے یاد کرو تاکہ تم کامیابی حاصل کرو اور جب یہ لوگ تجارت یا کھیل

لَهْوًا انْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَآئِمًا ؕ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ؕ

دیکھتے ہیں تو ادھر چلے جاتے ہیں اور تمہیں اکیلا کھڑا چھوڑ دیتے ہیں کہہ دو کہ جو اللہ کے پاس ہے وہ سودا سلف ، کھیل اور تجارت سے بہتر ہے

وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝۱۱

اور اللہ بہترین رازق ہے۔

فضائل سورۂ ملک

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص سونے سے پہلے واجب نماز میں سورہ ملک پڑھے تو وہ صبح تک خدا کی امان میں رہے گا۔ نیز قیامت والے دن بھی خدا کی امان میں ہوگا یہاں تک کہ جنت میں داخل ہو جائے گا۔ قطب راوندی نے ابن عباس سے نقل کیا ہے کہ ایک شخص بے خبری میں کسی قبر پر خیمہ لگا کر بیٹھ گیا اور اس نے وہاں سورہ ملک پڑھا تو ایک آواز سنی کہ یہ نجات دینے والا سورہ ہے پس اس نے یہ واقعہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کیا آنحضرتؐ نے فرمایا کہ واقعاً یہ سورہ قبر کے عذاب سے نجات دینے والا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ۫ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ ۝۱ الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ

بڑا بابرکت ہے وہ خدا جو مختار کل ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اسی نے موت اور زندگی کو پیدا کیا

لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۝۲ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ مَا

تاکہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں سے کون اچھے عمل والا ہے اور وہ بڑا غالب ، بہت بخشنے والا ہے وہی ہے جس نے تہہ در تہہ سات آسمان بنائے اور تو

تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ؕ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ۝۳ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ

اس رحمن کے بنانے میں کوئی خامی نہ دیکھے گا پس نظر اٹھا کیا تجھے کوئی خرابی دکھائی دیتی ہے پھر بار بار نظر اٹھا

كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ۝۴ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ

تیری نظر تھک کر ناکام تیری طرف پلٹ آئیگی اور ہم نے نچلے (پہلے) آسمان کو چمکتے تاروں سے سجایا

وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ۝۵ وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ

اور انہیں شیطانوں کو مار بھگانے کا ذریعہ بنایا اور ان کے لئے دہکتی آگ کا عذاب تیار کیا اور اپنے رب کے ساتھ کفر کرنے والوں کے لئے

عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝۶ اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِيَ تَفُوْرُ ۝۷ تَكَادُ

جہنم کا عذاب ہے اور وہ کیا ہی برا ٹھکانہ ہے وہ جب اس میں ڈالے جائیں گے تو اس کا شور سنیں گے وہ جوش میں ہوگا اور شدت غضب

تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ؕ كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ۝۸ قَالُوْا بَلٰى قَدْ

سے پھٹ جائیگا جب کوئی گروہ اس میں ڈالا جائے گا تو دوزخ کا نگران ان سے پوچھے گا کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تھا وہ کہیں گے ہمارے پاس ڈرانے والا

جَآءَنَا نَذِيْرٌ ۙ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ۝۹ وَقَالُوْا

تو آیا تھا لیکن ہم نے اسے جھٹلایا اور کہا اللہ نے کچھ بھی نازل نہیں کیا ۔ تم نہیں ہو مگر بڑی گمراہی میں اور کہیں گے

لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝۱۰ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ

کاش ہم سنتے یا عقل ہی سے کام لیتے تو آج اہل دوزخ میں شامل نہ ہوتے پس وہ اپنے گناہ کا اقرار کریں گے تو دوزخیوں کیلئے رحمت سے

السَّعِيْرِ ۝۱۱ اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝۱۲ وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ

دوری ہے بے شک جو لوگ بے دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کے لیے بخشش اور بہت بڑا اجر ہے تم اپنی بات چھپاؤ یا

اجْهَرُوْا بِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۱۳ اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ؕ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ۝۱۴

اسے ظاہر کرو بے شک خدا دلوں کی باتیں خوب جانتا ہے کیا وہ نہیں جانتا کہ جس نے پیدا کیا ہے جبکہ وہ باریک بین اور خبردار ہے

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ وَاِلَيْهِ

وہی (خدا) ہے جس نے زمین، تمہارے تابع کر دی ۔ تم اسکے راستوں پر چلو اور اللہ کے رزق سے کھاؤ اور تمہیں اسی

النُّشُوْرُ ۝۱۵ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ۝۱۶ اَمْ اَمِنْتُمْ

کی طرف اٹھ کر جانا ہے کیا تم آسمان والے (رب) سے اس بارے میں بے خوف ہو گئے کہ وہ تمہیں زمین میں دھنسا دے اور وہ لرزنے لگے یا تم اس بات سے بے خوف

مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ؕ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ۝۱۷ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ

ہو کہ آسمان والا (رب) تم پر پتھراؤ کرنے والی ہوا بھیج دے تم عنقریب جان لوگے کہ میرا ڈرانا کیسا ہے بے شک ان سے پہلے لوگوں نے جھٹلایا تو

مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ۝۱۸ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ۛ مَا

مجھ سے ان کا انکار کیسا (عبرتناک) رہا اور کیا انہوں نے اپنے اوپر پرندوں کو نہیں دیکھا جو کبھی پر پھیلاتے اور کبھی سمیٹتے ہیں

يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَیْءٍۭ بَصِیْرٌ ﴿۱۹﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِیْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ یَنْصُرُكُمْ مِّنْ

انہیں رحمن کے سوا کوئی فضا میں نہیں تھامے رہتا یقینا وہ ہر چیز کو خوب دیکھنے والا ہے سوائے خدا کے ایسا کون ہے جو تمہاری فوج بن کر تمہاری

دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؕ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِیْ غُرُوْرٍ ﴿۲۰﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِیْ یَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ

نصرت کرے ہاں تو اس بات میں کافر لوگ محض دھوکے میں پڑے ہیں یا کون انسان ہے جو تمہیں رزق دے جب اللہ اپنا رزق روک دے بلکہ

لَّجُّوْا فِیْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ ﴿۲۱﴾ اَفَمَنْ یَّمْشِیْ مُكِبًّا عَلٰی وَجْهِهٖۤ اَهْدٰۤی اَمَّنْ یَّمْشِیْ سَوِیًّا عَلٰی صِرَاطٍ

وہ سرکشی اور حق سے دوری میں پکے ہوگئے ہیں کیا وہ جو منہ کے بل اوندھا ہو کر چلتا ہے وہ ٹھیک راستے پر ہے یا وہ جو سیدھا ہو کر سیدھے راستے

مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۲۲﴾ قُلْ هُوَ الَّذِیْۤ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِیْلًا مَّا

پر چلتا ہے کہہ دو وہی (اللہ) ہے جس نے تمہیں پیدا کیا اور تمہارے کان آنکھیں اور دل بنائے تم بہت کم

تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۳﴾ قُلْ هُوَ الَّذِیْ ذَرَاَكُمْ فِی الْاَرْضِ وَاِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَیَقُوْلُوْنَ مَتٰی هٰذَا الْوَعْدُ

شکر کرتے ہو کہہ دو کہ وہی ہے جس نے تم کو زمین میں پھیلا دیا اور اسی کی طرف اکٹھے کیے جاؤ گے وہ کہتے ہیں اگر تم سچے ہو تو بتاؤ کہ یہ

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۲۵﴾ قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۫ وَاِنَّمَاۤ اَنَا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۲۶﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً

(قیامت) کا وعدہ کب پورا ہوگا کہہ دو اس کا علم تو اللہ ہی کو ہے اور میں صاف صاف ڈرانے والا ہوں پھر جب وہ اسے قریب آتا دیکھیں گے

سِیْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَقِیْلَ هٰذَا الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿۲۷﴾ قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ

تو کافروں کے چہرے بگڑ جائیں گے اور ان سے کہا جائیگا یہی (قیامت) ہے جسے تم بار بار طلب کرتے رہے ہو کہہ دو ذرا بتاؤ کہ اگر

اَهْلَكَنِیَ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِیَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ یُّجِیْرُ الْكٰفِرِیْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿۲۸﴾ قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ

اللہ مجھے اور میرے ساتھیوں کو ہلاک کر دے یا ہم پر رحم فرمائے تو کافروں کو دردناک عذاب سے کون بچائے گا ،کہہ دو وہی رحمٰن ہے

اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَیْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۲۹﴾ قُلْ اَرَءَیْتُمْ

ہم اس پر ایمان لائے اور اسی پر بھروسہ کیا تو جلد ہی تمہیں معلوم ہو جائیگا کہ کون کھلی گمراہی میں ہے کہہ دو بتاؤ تو سہی

اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ یَّاْتِیْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِیْنٍ ﴿۳۰﴾

اگر تمہارا پانی زمین کے اندر چلا جائے تو پھر کون ہے جو تمہارے لیے پانی کا چشمہ بہالائے۔

فضائل سورۂ نباء

شیخ صدوق حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ جو شخص لگاتار ہر روز سورہ نباء پڑھے تو وہ سال تمام

ہونے سے پہلے کعبہ کی زیارت کریگا۔شیخ طبرسی نے مجمع البیان میں اُبی بن کعب سے روایت کی ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا جو شخص ہر روز سورہ نباء پڑھے تو خدا قیامت کے دن اس کو ٹھنڈے پانی سے سیراب کرے گا۔ واضح رہے کہ اہل بیتؑ کی روایات میں مذکور ہے کہ نباءعظیم سے مراد ولایت ہے اور حضرت امیرالمومنینؑ ہی نباءعظیم کا مصداق ہیں۔حضرت علیؑ ہی نباء عظیم، کشتی نوح اور باب اللہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۚ﴿۱﴾ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۙ﴿۲﴾ الَّذِىْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ؕ﴿۳﴾ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۙ﴿۴﴾ ثُمَّ

یہ باہم ایک بڑی خبر کے متعلق کیا سوال پوچھ رہے ہیں؟ کہ جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں عنقریب ضرور جان لیں گے پھر

كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝﴿۵﴾ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ۙ﴿۶﴾ وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ۖ﴿۷﴾ وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۙ﴿۸﴾

عنقریب ضرور جان لیں گے کیا ہم نے زمین کو فرش نہیں بنایا اور پہاڑوں کو اس کی میخیں اور ہم نے تمہیں جوڑا جوڑا پیدا کیا

وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۙ﴿۹﴾ وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ۙ﴿۱۰﴾ وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۖ﴿۱۱﴾ وَّبَنَيْنَا

اور تمہاری نیند کو راحت کا ذریعہ بنایا اور رات کو پردہ قرار دیا اور دن کو روزی کمانے کا وقت ٹھہرایا اور تمہارے اوپر

فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۙ﴿۱۲﴾ وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۙ﴿۱۳﴾ وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ۙ﴿۱۴﴾

سات مضبوط (آسمان) بنا دیئے اور ہم نے چمکتا چراغ (سورج) بنایا اور ہم نے بادلوں سے موسلا دھار بارش برسائی

لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ۙ﴿۱۵﴾ وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ؕ﴿۱۶﴾ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ۙ﴿۱۷﴾ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِى

تاکہ اس سے غلہ اور سبزہ اور گھنے باغات اُگائیں ،بے شک فیصلے کا دن ایک مقررہ وقت ہے جس دن صور پھونکا

الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ۙ﴿۱۸﴾ وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ۙ﴿۱۹﴾ وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ

جائے گا تو تم گروہ در گروہ چلے آؤ گے اور آسمان کھول دیا جائے گا تو اس میں دروازے بن جائیں گے اور پہاڑ چلائے جائیں گے تو وہ ریت بن

سَرَابًا ؕ﴿۲۰﴾ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۙ﴿۲۱﴾ لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ۙ﴿۲۲﴾ لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ۚ﴿۲۳﴾ لَا يَذُوْقُوْنَ

جائیں گے بے شک دوزخ گھات لگائے ہوئے ہوگی جو کہ سرکشوں کا ٹھکانہ ہے وہ مدتوں اس میں پڑے رہیں گے اس میں نہ ٹھنڈک

فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ۙ﴿۲۴﴾ اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ۙ﴿۲۵﴾ جَزَآءً وِّفَاقًا ؕ﴿۲۶﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ۙ﴿۲۷﴾

پائیں گے نہ پانی لیکن کھولتا ہوا پانی اور پیپ یہ ان کے کئے کا بدلہ ہے یقیناً وہ کسی محاسبے کا خوف نہ رکھتے تھے

وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ؕ﴿۲۸﴾ وَكُلَّ شَىْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ۚ﴿۲۹﴾ فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ۧ﴿۳۰﴾

انھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ہم نے ہر چیز کو تحریر کر دیا ہے اب چکھو مزا کہ ہم تمہارے لیے عذاب ہی بڑھائیں گے

اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ﴿۳۱﴾ حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ﴿۳۲﴾ وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ﴿۳۳﴾ وَّكَاْسًا دِهَاقًا ﴿۳۴﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ

بے شک پرہیزگاروں کیلئے بڑی کامیابی کی منزل ہے، باغات ہیں اور انگور اور نوجوان ہم عمر بیویاں اور چھلکتے ہوئے جام وہ نہ فضول

فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ﴿۳۵﴾ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ﴿۳۶﴾ رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

بات سنیں گے نہ جھٹلائے جائیں گے یہ تمہارے رب کی طرف سے تمہارے اعمال کا بدلہ اور حساب شدہ عطا ہے جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے اور جو ان کے درمیان ہے

الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿۳۷﴾ يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۙ لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ

وہ رحمٰن جس سے بات کرنے کا انہیں اختیار نہیں ہوگا جس دن جبرائیل کھڑے ہوں گے اور فرشتے صف بستہ ہوں گے کوئی بول نہیں سکے گا مگر

اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿۳۸﴾ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿۳۹﴾ اِنَّآ

وہ جسے رحمٰن نے اجازت دی ہو گی اور وہ درست بات کہے گا وہ دن حق ہے اب جو چاہے اپنے رب کے حضور ٹھکانہ بنائے بے شک

اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ۖ يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ

ہم نے تم لوگوں کو ایک جلد آنے والے عذاب سے ڈرایا جس دن آدمی وہ دیکھے گا جو اس نے اپنے ہاتھوں سے بھیجا ہوگا اور کافر کہے گا ہائے کاش

كُنْتُ تُرٰبًا ﴿۴۰﴾

میں مٹی ہوجاتا۔

فضائل سورۂ اعلیٰ وسورۂ شمس

شیخ صدوقؒ نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص واجب یا مستحب نماز میں سورہ اعلیٰ کی تلاوت کرے تو قیامت کے دن اس کو کہا جائے گا کہ جنت کے جس دروازے سے چاہو داخل ہو جاؤ۔ مجمع البیان میں ابی بن کعب سے روایت نقل ہوئی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص سورہ شمس پڑھے گا، گویا اس نے راہ خدا میں ان اشیاء کے برابر صدقہ دیا ہے جن پر آفتاب اور مہتاب چمکتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ﴿۱﴾ الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ﴿۲﴾ وَالَّذِيْ قَدَّرَ فَهَدٰى ﴿۳﴾ وَالَّذِيْٓ اَخْرَجَ

(اے رسول) اپنے بلند تر رب کے نام کی تسبیح کرو جس نے پیدا کیا اور سنوارا اور جس نے اندازہ مقرر کیا پھر راہ بتائی اور جس نے سبز چارا

الْمَرْعٰى ﴿۴﴾ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰى ﴿۵﴾ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ﴿۶﴾ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ

اگایا پھر اس کو خشک سیاہی مائل کر دیا۔ ہم تمہیں ایسا پڑھا دیں گے کہ بھولو گے نہیں مگر جو اللہ چاہے۔ بے شک وہ ہر عیاں و نہاں کو

وَمَا يَخْفٰى ۝٧ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ۝٨ فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ۝٩ سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ۝١٠

جانتا ہے اور ہم تمہیں آسانی کی توفیق دیں گے۔ پس جہاں تک سمجھانا مفید ہو سمجھاتے رہو جو خوف رکھتا ہو وہ سمجھ جائے گا

وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ۝١١ الَّذِيْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ۝١٢ ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ۝١٣ قَدْ اَفْلَحَ

اور بڑا بدبخت اس سے دور رہے گا اور سب سے بڑی آگ میں داخل ہو گا پھر وہاں نہ مرے گا نہ جیئے گا بے شک وہ کامیاب ہوا

مَنْ تَزَكّٰى ۝١٤ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ۝١٥ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝١٦ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۝١٧

جو پاکیزہ ہو گیا اور اپنے رب کا نام لیتا رہا اور نماز پڑھتا رہا مگر تم لوگ دنیاوی زندگی کو ترجیح دیتے ہو حالانکہ آخرت کہیں بہتر اور دیرپا ہے۔

اِنَّ هٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ۝١٨ صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ۝١٩

بے شک یہ بات پہلے صحیفوں میں ہے ابراہیمؑ اور موسیٰؑ کے صحیفوں میں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالشَّمْسِ وَضُحٰىهَا ۝١ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰىهَا ۝٢ وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰىهَا ۝٣ وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰىهَا ۝٤

سورج کی قسم اور اس کی روشنی کی اور چاند کی قسم جب اس کے پیچھے نکلے اور دن کی قسم جب اسے چمکا دے اور رات کی قسم جب اسے چھپا لے

وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰىهَا ۝٥ وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰىهَا ۝٦ وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰىهَا ۝٧ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا

اور آسمان کی قسم اور جس نے اسے بنایا اور زمین کی اور جس نے اسے بچھایا اور نفس کی قسم اور جس نے اسے درست بنایا پھر اس کی اچھائی برائی

وَتَقْوٰىهَا ۝٨ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ۝٩ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ۝١٠ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَآ ۝١١ اِذِ

اسے سمجھائی۔ بے شک وہ کامیاب ہوا جس نے اسے پاک کیا اور یقیناً وہ ناکام ہوا جس نے اسے آلودہ کیا۔ ثمود نے سرکشی سے (رسول کو) جھٹلایا جب

انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا ۝١٢ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ۝١٣ فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ۖ

ان میں سے بڑا بدبخت اٹھا تو خدا کے رسول (صالحؑ) نے ان سے کہا کہ خدا کی اونٹنی اور اس کے پانی کو نہ چھیڑنا مگر انہوں نے اسے جھٹلایا اور ناقہ کی کونچیں کاٹ دیں

فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ۝١٤ وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ۝١٥

تو خدا نے انہیں اس گناہ پر ہلاک کیا اور مٹا ڈالا اور اسے ان کے انتقام کا کوئی ڈر نہیں۔

فضائل سورۂ قدر و سورۂ زلزال

امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو شخص واجب نماز میں سورہ قدر پڑھے تو خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک منادی ندا

دے گا کہ اے شخص تیرے پچھلے گناہ بخش دیئے گئے ہیں اب تو عمل میں نئی زندگی کا آغاز کر دے رسول اللہؐ سے روایت ہوئی ہے کہ جس نے چار مرتبہ سورہ زلزال پڑھی تو وہ اس شخص کی مثل ہے جس نے پورا قرآن ختم کیا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِنَّاۤ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝۱ وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝۲ لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ

یقیناً ہم نے اس قرآن کو شب قدر میں نازل کیا اور تمہیں کیا معلوم شب قدر کیا ہے شب قدر تو ہزار مہینوں سے

شَهْرٍ ۝۳ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ۝۴ۙ

بہتر ہے اس میں فرشتے اور جبرائیل خدا کے حکم سے ہر کام کے بارے میں احکام لے کر آتے ہیں

سَلٰمٌ ۛ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝۵

یہ رات طلوع فجر تک سلامتی ہی سلامتی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝۱ۙ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۝۲ۙ وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۝۳ۚ

جب زمین بڑے زور سے لرزنے لگے گی اور زمین اپنے اندر کی چیزیں نکال پھینکے گی اور ایک انسان کہے گا اسے کیا ہوا ہے

يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۝۴ۙ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ۝۵ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۙ لِّيُرَوْا

اس دن وہ اپنی سب گزری باتیں بتا دے گی کیونکہ اسے تمہارے رب نے حکم دیا ہوگا اس دن لوگ گروہ در گروہ قبروں سے نکلیں گے تاکہ اپنے اعمال

اَعْمَالَهُمْ ۝۶ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ۝۷ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۝۸ۧ

کو دیکھیں تو جس نے ذرہ بھر نیکی کی ہوگی وہ اسے دیکھ لے گا اور جس نے ذرہ بھر بدی کی ہوگی وہ بھی اسے دیکھ لے گا۔

فضائل سورۂ عادیات

روایات میں آیا ہے کہ جو شخص یہ سورہ مسلسل پڑھتا رہے تو وہ قیامت میں امیر المومنین امام علی علیہ السلام کے ساتھ محشور ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۙ﴿۱﴾ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۙ﴿۲﴾ فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ۙ﴿۳﴾ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۙ﴿۴﴾ فَوَسَطْنَ

قسم ہے دوڑنے والے گھوڑوں کی جو پھنکارتے اور سم مار کر چنگاریاں نکالتے ہیں پھر صبح کو دھاوا بولتے ہیں تو گرد و غبار اڑاتے ہیں پھر دشمن کی

بِهٖ جَمْعًا ۙ﴿۵﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ۚ﴿۶﴾ وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۚ﴿۷﴾ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ۭ﴿۸﴾

فوج میں گھس جاتے ہیں بے شک آدمی ضرور اپنے رب کا ناشکرا ہے اور یقیناً وہ خود ہی اس پر گواہ ہے اور بے شک وہ حب مال میں بڑھا ہوا ہے

اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ۙ﴿۹﴾ وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ﴿۱۰﴾ اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ

تو کیا وہ نہیں جانتا کہ جب قبروں والے اٹھائے جائیں گے اور سینوں کی چھپی باتیں کھول دی جائیں گی بے شک اس دن ان کا رب

يَوْمَىِٕذٍ لَّخَبِيْرٌ ۧ﴿۱۱﴾

ان سے خوب واقف ہے۔

فضائل سورۂ کافرون،نصر،توحید،فلق،ناس

بہت سی حدیثوں میں سورہ کافرون کے واجب اور مستحب نمازوں میں پڑھنے کی فضیلت بیان ہوئی ہے اور یہ کہ اس کو پڑھنا چوتھائی قرآن کے برابر ہے اور سورہ توحید کا پڑھنا ایک تہائی قرآن کے مساوی ہے۔ جبکہ سورہ نصر کا واجب اور نافلہ نمازوں میں پڑھنا دشمنوں پر فتح ونصرت پانے کا موجب ہے۔ جو شخص گھر سے باہر نکلے اور سورہ فلق اور ناس کو پڑھے تو وہ نظر بد سے محفوظ رہے گا۔ جو شخص نیند میں ڈرتا ہو وہ آیت الکرسی کے ساتھ ان دونوں سورتوں کو پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۙ﴿۱﴾ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۙ﴿۲﴾ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۚ﴿۳﴾ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا

(اے رسولؐ) کہہ دو کافرو، میں ان کی عبادت نہیں کرتا جن کی تم عبادت کرتے ہو اور نہ تم اس کی عبادت کرتے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں اور نہ میں اس کی عبادت کرنے والا ہوں

عَبَدْتُّمْ ۙ﴿۴﴾ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۭ﴿۵﴾ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۧ﴿۶﴾

جس کی تم عبادت کرتے ہو اور نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں تمہارے لیے تمہارا دین اور میرے لیے میرا دین ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۙ﴿۱﴾ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۙ﴿۲﴾ فَسَبِّحْ

(اے رسولؐ) جب خدا کی مدد اور فتح آجائے گی تو دیکھنا کہ لوگ گروہ در گروہ دین میں داخل ہو رہے ہوں گے تم اپنے رب

بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۠﴿۳﴾

کی حمد کے ساتھ تسبیح کرو اور اس سے بخشش مانگو بے شک وہ بڑا معاف کرنے والا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ﴿۳﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۚ﴿۴﴾

(اے رسولؐ) کہہ دو اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ اس کی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ ہی کوئی اس کا ہمسر ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَمِنْ

(اے رسولؐ) کہو میں پناہ لیتا ہوں صبح کے مالک کی، اس کی پیدا کی ہوئی ہر چیز کی برائی سے اور اندھیری رات کی برائی سے جب وہ چھا جائے اور پھونک

شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الْعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۚ﴿۵﴾

کر گرہیں لگانے والیوں کی برائی سے اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۪﴿۴﴾

(اے رسول) کہو میں پناہ لیتا ہوں لوگوں کے رب کی، لوگوں کے بادشاہ کی، لوگوں کے معبود کی، وسوسہ ڈالنے، چھپ جانے والے کی برائی سے

الَّذِىْ يُوَسْوِسُ فِىْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۧ﴿۶﴾

جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے۔ جنوں اور انسانوں میں سے۔

فضائل آیۃ الکرسی

اس کے فضائل بہت زیادہ ہیں جو (باقیات الصالحات) میں درج کیے گئے ہیں اور یہاں ہم اس کے خواص ہی کے ذکر پر اکتفا کرتے ہیں:

1۔ ہر واجب نماز کے بعد اس کا پڑھنا رزق میں فراوانی کا باعث ہے۔

2۔ ہر روز صبح و شام پڑھنا چور، ڈاکو اور آتش زدگی سے تحفظ کا ذریعہ ہے۔

3۔ ہر روز فریضہ نماز کے بعد اس کا پڑھنا سانپ اور بچھو کا تعویز اور جن وانس کے ضرر سے بچاؤ کا ذریعہ ہے۔

4۔ اگر اس کو لکھ کر کھیت میں دفن کر دیا جائے تو وہ چوری اور نقصان سے بچا رہے گا اور اس میں برکت ہوگی۔

5۔ اگر اسے لکھ کر دکان میں رکھا جائے تو اس میں خیر و برکت ہوگی۔

6۔ اس کا گھر میں لکھ کر رکھنا چوری سے بچاؤ کا موجب ہے، مرنے سے پہلے اس کو پڑھنے والا بہشت میں اپنا مقام دیکھ لے گا۔

7۔ ہر شب سوتے وقت اس کا پڑھنا فالج سے حفاظت کا باعث ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي

اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ زندہ اور بندوبست کرنے والا ہے اس پر نہ غنودگی غالب آتی ہے اور نہ نیند جو کچھ آسمانوں میں ہے اور زمین میں سب کچھ

الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا

اسی کا ہے، کون ہے جو اسکی اجازت کے بغیر اسکے یہاں سفارش کرے؟ اور جو ان کے سامنے ہے وہ اسے بھی جانتا ہے اور جو ان کے پیچھے ہے اسے بھی لیکن وہ

يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـُٔوْدُهٗ

اس کے علم سے اس کی منشا کے بغیر ذرہ بھر بھی نہیں جان سکتے ، اس کی کرسی آسمان اور زمین کو گھیرے ہوئے ہے ان دونوں کی حفاظت

حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿۲۵۵﴾ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۙ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ

اسے گراں نہیں گزرتی اور وہ اونچا ہے بہت بڑا ہے ۔ دین میں کوئی زبردستی نہیں ہے ہدایت گمراہی سے الگ ہو کر نمایاں ہو چکی ہے اس کے بعد

يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَاللّٰهُ

جو باطل کی طاقت کے ماننے سے انکار کرے اور اللہ پر ایمان لائے اس نے مضبوط رسی تھام لی جس کے ٹوٹنے کا کوئی امکان نہیں اور اللہ

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۵۶﴾ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا

سننے والا ہے اور خوب جاننے والا ہے، جو ایمان لائے اللہ ان کا سرپرست ہے انہیں اندھیرے سے روشنی کی طرف نکالتا ہے اور جنہوں نے کفر اختیار کیا

اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ

ان کی سرپرست باطل قوتیں ہیں وہ انہیں روشنی سے اندھیروں کی طرف لے جاتی ہیں یہ آگ میں جانے والے لوگ ہیں اسی

فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵۷﴾

میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔

سورہ عنکبوت، سورہ روم اور سورہ دخان

شبِ قدر کے اعمال میں یہ بھی ہے کہ ماہ رمضان کی تنیسویں رات میں سورہ عنکبوت، سورہ روم اور سورہ دخان کی تلاوت کی جائے، لہٰذا مومنین کی سہولت کے پیشِ نظر یہ سورتیں بطور تبرک مفاتیح الجنان (حصہ اوّل) میں درج کی جارہی ہیں تاکہ مومنین انکی تلاوت کے ثواب سے فیض یاب ہوسکیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ۚ﴿۱﴾ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْۤا اَنْ يَّقُوْلُوْۤا اٰمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ﴿۲﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ

الٓمٓ ۔ کیا لوگوں نے یہ سمجھ لیا ہے کہ وہ اتنا کہہ دینے پر چھوڑ دیئے جائینگے کہ ہم ایمان لائے اور ان کا امتحان نہ ہوگا؟ اور ہم نے ان لوگوں کا بھی امتحان کیا

مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ﴿۳﴾ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ

جو ان سے پہلے گزرے پس خدا ضرور ان لوگوں کو الگ دیکھے گا جو سچے ہیں اور انکو الگ دیکھے گا جو جھوٹے ہیں یا جو لوگ برے کام کرتے ہیں کیا

السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّسْبِقُوْنَا ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ﴿۴﴾ مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ

انہوں نے یہ سمجھ لیا کہ وہ ہماری پکڑ سے نکل جائیں گے؟ یہ لوگ کیا ہی برے حکم لگاتے ہیں۔ جو شخص خدا سے ملنے کی امید رکھتا ہے تو یقیناً خدا کا مقررہ وقت آنے والا ہے

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ﴿۵﴾ وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ﴿۶﴾

اور وہ سننے والا جاننے والا ہے اور جو شخص عبادت میں کوشش کرتا ہے تو وہ اپنے ہی لیے کوشاں ہے بے شک اللہ لوگوں کی عبادت سے بے نیاز ہے

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ الَّذِيْ

اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کیے یقیناً ہم انکے گناہوں کو معاف کر دیں گے اور یہ جو اچھے کام کرتے ہیں ان پر انکو

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ﴿۷﴾ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ؕ وَاِنْ جَاهَدٰكَ لِتُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ

بہترین جزا دینگے ہم نے انسان کو اپنے والدین کیساتھ اچھے برتاؤ کا حکم دیا ہے اور یہ کہ اگر تیرے ماں باپ تجھے کسی کو میرا

لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ؕ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ﴿۸﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

شریک بنانے پر مجبور کریں جس کا تجھ کو علم نہیں تو انکا کہنا ماننا۔ آخر تم سب کو میری طرف لوٹنا ہے تب میں بتادونگا جو کچھ تم کرتے رہے اور جن لوگوں نے ایمان قبول کیا

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصّٰلِحِيْنَ﴿۹﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ فَاِذَاۤ

اور اچھے اچھے کام کیے ضرور ہم انکو نیکوں میں داخل کریں گے۔ اور کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو کہہ دیتے ہیں ہم خدا پر ایمان لائے پھر جب

أُوْذِيَ فِي اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ ؕ وَلَئِنْ جَآءَ نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّا كُنَّا

خدا کی راہ میں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ لوگوں کی زیادتی کو خدا کا عذاب قرار دیتے ہیں اور (اے رسولؐ) اگر تمہارے رب کی مدد آ پہنچے تو وہ کہنے لگتے ہیں ہم بھی تمہارے

مَعَكُمْ ؕ اَوَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِيْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ ۝۱۰ وَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

ساتھ تھے بھلا جو کچھ دنیا والوں کے دلوں میں ہے کیا خدا اس سے واقف نہیں ہے؟ اور جو لوگ ایمان لائے خدا یقیناً انکو جانتا ہے

وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ ۝۱۱ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبِعُوْا سَبِيْلَنَا وَلْنَحْمِلْ

اورمنافقین کو بھی ضرور جانتا ہے اور کافر لوگ ایمان والوں سے کہنے لگے کہ تم ہمارے طریقے کی پیروی کرو ہم (قیامت میں)

خَطٰيٰكُمْ ؕ وَمَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ مِنْ خَطٰيٰهُمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝۱۲ وَلَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ

تمہارے گناہوں کا بوجھ اٹھالینگے۔ حالانکہ یہ لوگ انکے گناہوں میں سے کچھ بھی اٹھانے والے نہیں۔ بے شک یہ لوگ جھوٹے ہیں اور ہاں یہ لوگ اپنے گناہوں کے بوجھ

وَاَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ۫ وَلَيُسْـَٔلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝۱۳ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا

اٹھائیں گے اور انکے بوجھ بھی جن کو گمراہ بنایا اور ان سے قیامت کے دن پوچھاجائے گا جوافترا یہ باندھتے رہے۔ اور ہم نے نوح کو ان کی قوم کی

اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِيْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا ؕ فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝۱۴

طرف بھیجا تو وہ پچاس کم ہزار برس ان کو ہدایت دیتے رہے، جب وہ راہ راست پر نہ آئے تو طوفان نے ان کو آگھیرا تب بھی وہ سرکش ہی تھے

فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ وَجَعَلْنٰهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝۱۵ وَاِبْرٰهِيْمَ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ

پس ہم نے نوحؑ اور کشتی میں سوار لوگوں کو بچالیا اور اس واقعہ کو ساری خدائی کیلئے نشانی قرار دیا۔ اور ابراہیمؑ کو جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا تم لوگ خدا کی عبادت کرو

وَاتَّقُوْهُ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝۱۶ اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا

اور اس سے ڈرو یہی تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم سمجھ بوجھ رکھتے ہو۔ مگر تم لوگ خدا کو چھوڑ کر بتوں کی پرستش کرتے ہو اور

وَّتَخْلُقُوْنَ اِفْكًا ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ

جھوٹ گھڑتے ہو بے شک خدا کو چھوڑ کر تم جن چیزوں کی پرستش کرتے ہو وہ تمہاری روزی پر اختیار نہیں رکھتے پس خدا ہی سے روزی

الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝۱۷ وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ اُمَمٌ مِّنْ

مانگو اسی کی عبادت کرو اور اس کا شکر ادا کرو کہ تم لوگ اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ اور (اے مکہ والو) اگر تم نے رسولؐ کو جھٹلایا ہے تو پہلی امتوں نے بھی نبیوں کو

قَبْلِكُمْ ؕ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝۱۸ اَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ

جھٹلایا تھا اور رسولؐ کے ذمہ صرف پیغام پہنچا دینا ہے۔ کیا ان لوگوں نے غور نہیں کیا کہ خدا کس طرح مخلوقات کا آغاز کرتا ہے، پھر دوبارہ

يُعِيْدُهٗ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝۱۹ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ

پیدا کریگا۔ بیشک خدا کیلئے یہ بڑی آسان بات ہے (اے رسولؐ) ان سے کہہ دو کہ زمین میں چل پھر کر دیکھو کہ خدا نے مخلوق کو پہلے پہل کس طرح پیدا کیا پھر

اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۚ﴿۲۰﴾ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَرْحَمُ مَنْ

خدا ہی دوسری مرتبہ ان کو پیدا کرے گا یقیناً خدا ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے وہ جس پر چاہے عذاب کرے اور جس پر چاہے رحم

يَّشَآءُ ۚ وَاِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ۫ وَمَا لَكُمْ مِّنْ

فرمائے اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے اور نہ تم زمین میں خدا کو عاجز کر سکتے ہو نہ آسمان میں اور نہ ہی خدا کے

دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۲۲﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَلِقَآئِهٖٓ اُولٰٓئِكَ يَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِيْ

سوا تمہارا کوئی سرپرست ہے اور نہ ہی کوئی مددگار اور جن لوگوں نے خدا کی نشانیوں کا اور اس سے ملاقات کا انکار کیا یہی لوگ میری رحمت سے ناامید ہیں

وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۳﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ اَوْ حَرِّقُوْهُ فَاَنْجٰىهُ

اور انہی کے لیے دردناک عذاب ہے۔ غرض ابراہیمؑ کی قوم کے پاس کوئی جواب نہ تھا مگر یہ کہ باہم کہنے لگے کہ اسے قتل کرڈالو یا اسے جلادو، پس خدا نے

اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

ابراہیم کو آگ سے بچالیا بے شک ایمان والوں کے لیے اس واقعہ میں بہت سی نشانیاں ہیں۔ اور ابراہیم نے کہا کہ تم نے دنیا میں باہمی تعلق

اَوْثَانًا ۙ مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّيَلْعَنُ

کے باعث خدا کو چھوڑ کر بتوں کو اپنا معبود بنا رکھا ہے پھر روز قیامت تم ایک دوسرے کا انکار کرو گے اور ایک دوسرے

بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۫ وَّمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ وَقَالَ اِنِّيْ

پر لعنت بھیجو گے تمہارا ٹھکانا جہنم ہے جہاں تمہارا کوئی مددگار نہ ہوگا تب صرف لوطؑ ہی ابراہیمؑ پر ایمان لائے اور ابراہیمؑ نے کہا میں

مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۶﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِ

وطن چھوڑ کر اپنے رب کی طرف جاؤں گا۔ بیشک وہ غالب، حکمت والا ہے۔ اور ہم نے ابراہیمؑ کو (بیٹا) اسحاق اور (پوتا) یعقوبؑ دیئے اور نبوت و کتاب کو انکی

النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ وَاٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِي الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۲۷﴾ وَلُوْطًا اِذْ

اولاد میں قرار دیا۔ ہم نے ابراہیمؑ کو دنیا میں اچھا بدلہ دیا اور وہ آخرت میں بھی ضرور نیک لوگوں میں ہوں گے اور جب لوطؑ نے

قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ ۫ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۸﴾ اَئِنَّكُمْ

اپنی قوم سے کہا تم لوگ جو بے حیائی کرتے ہو وہ تم سے پہلے دنیا والوں میں سے کسی نے بھی نہیں کی آیا تم

لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ ۙ وَتَاْتُوْنَ فِيْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ ؕ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ

عورتوں کی جگہ مردوں سے نزدیکی کرتے ہو، مسافروں کو لوٹتے ہو اور اپنی محفلوں میں بری حرکات کرتے ہو۔ پس انکی قوم کے پاس کوئی جواب نہ تھا،

اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۹﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ

مگر یہ کہ کہنے لگے تم ہم پر خدا کا عذاب لے آؤ اگر تم سچوں میں سے ہو۔ لوطؑ نے دعا مانگی، یا رب! ان فسادیوں کے مقابلے میں میری

الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۳۰﴾ وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مُهْلِكُوْٓا اَهْلِ هٰذِهِ

مدد فرما۔ اور جب ہمارے فرشتے ابراہیمؑ کے پاس (بیٹے کی) خوشخبری لے کر آئے تو ان سے یہ بھی کہا کہ ہم اس گاؤں کے لوگوں کو ہلاک

الْقَرْيَةِ ۚ اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالَ اِنَّ فِيْهَا لُوْطًا ؕ قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ فِيْهَا ۫ لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۖ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَلَمَّآ اَنْ جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْٓءَ بِهِمْ

کرنے والے ہیں، بے شک یہ لوگ بڑے سرکش ہیں ابراہیمؑ نے کہا کہ اس گاؤں میں لوطؑ بھی ہیں فرشتوں نے کہا ہم وہاں رہنے والوں کو جانتے ہیں

ہم لوطؑ اور انکے اہل خانہ کو بچائیں گے سوائے انکی بیوی کے کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں ہوگی اور جب ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے لوط کے پاس آئے تو وہ انکے آنے سے

وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالُوْا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۫ اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَاَهْلَكَ اِلَّا امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ

پریشان ہوئے اور میزبانی میں دقت محسوس کی۔ فرشتوں نے کہا آپ نہ ڈریں اور غم نہ کریں، یقیناً ہم آپ کو اور آپ کے اہل خانہ کو بچائیں گے سوائے آپ کی بیوی کے کہ وہ

الْغٰبِرِيْنَ ﴿۳۳﴾ اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰٓى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَلَقَدْ

پیچھے رہ جانے والوں میں ہوگی بیشک ہم اس گاؤں کے لوگوں پر ایک آسمانی عذاب نازل کرنے والے ہیں، کیونکہ یہ لوگ بدکاریاں کرتے رہے ہیں اور ہم نے

تَّرَكْنَا مِنْهَآ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۙ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا

اس (الٹی ہوئی بستی) سے سمجھدار لوگوں کیلئے ایک واضح نشانی رکھی ہے ہم نے مدین کے رہنے والوں کی طرف انکے بھائی شعیب کو بھیجا تو انہوں نے کہا اے میری قوم خدا

اللّٰهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۳۶﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ

کی عبادت کرو۔ روز آخرت کی امید رکھو اور روئے زمین پر فساد نہ پھیلاتے پھرو پس ان لوگوں نے شعیب کو جھٹلا یا تو انہیں زلزلے نے اچک لیا

فَاَصْبَحُوْا فِىْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۳۷﴾ وَعَادًا وَّثَمُوْدَا۠ وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ۫ وَزَيَّنَ لَهُمُ

تب وہ اپنے گھروں میں گھٹنوں کے بل اوندھے پڑے رہ گئے اور قوم عاد اور ثمود بھی ہلاک ہوئیں اور تمہیں انکے اجڑے گھروں کا پتہ بھی ہے اور شیطان نے ان کیلئے

الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ﴿۳۸﴾ۙ وَقَارُوْنَ وَفِرْعَوْنَ

ان کے کاموں کو مزین کردیا پس انہیں سیدھی راہ سے روک ڈالا حالانکہ وہ بڑے ہی ہوشیار تھے اور ہم نے قارون و فرعون

وَهَامٰنَ ۫ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوْا فِى الْاَرْضِ وَمَا كَانُوْا سٰبِقِيْنَ ﴿۳۹﴾

اور ہامان کو بھی ہلاک کیا جب کہ ان کے پاس موسیٰ روشن معجزے لے کر آئے تو بھی وہ لوگ زمین میں سرکشی کرتے رہے اور ہم سے بچ کر نہ جاسکے۔

فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ

پس ہم نے ہر ایک کو اس کے گناہ کے سبب گرفت میں لے لیا تو ان میں سے بعض پر ہم نے پتھروں والی آندھی بھیجی ان میں وہ بھی تھے جن کو سخت چنگھاڑ نے آلیا

وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ

ان میں بعض وہ تھے ہم نے زمین میں دھنسا دیا اور ان میں بعض کو ہم نے ڈبو کر مارا اور یہ نہیں کہ خدا نے ان پر ظلم کیا ہو، بلکہ یہ لوگ

كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ۝۴۰ مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ۚ

خود اپنے آپ پر ظلم کرتے رہے تھے۔ جن لوگوں نے خدا کے سوا دوسروں کو کارساز بنا رکھا ہے انکی مثال اس مکڑی کی سی ہے

اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ؕ وَاِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ۝۴۱ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ

جس نے ایک گھر بنایا اور بے شک گھروں میں سب سے کمزور گھر مکڑی کا ہوتا ہے، اگر یہ لوگ سمجھتے بھی ہوں خدا کو چھوڑ کر یہ لوگ

مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ۝۴۲ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ

جس چیز کو پکارتے ہیں خدا یقیناً اس سے واقف ہے اور وہ غالب حکمت والا ہے اور ہم یہ مثالیں لوگوں کیلئے بیان کرتے ہیں

وَمَا يَعْقِلُهَاۤ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ۝۴۳ خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً

اورانکو صاحبان علم کے سوا کوئی نہیں سمجھتا خدا نے سارے آسمانوں اور زمین کو بالکل ٹھیک بنایا اس میں شک نہیں کہ اس میں ایمانداروں کیلئے

لِّلْمُؤْمِنِيْنَ۝۴۴ اُتْلُ مَاۤ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ

حتماً نشانی ہے (اے رسولؐ) جو کتاب تمہاری طرف بھیجی گئی ہے اسکی تلاوت کرو اور نماز پابندی سے پڑھو کہ بے شک نماز بے حیائی

الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ۝۴۵ وَلَا تُجَادِلُوْۤا اَهْلَ

اور برے کاموں سے روکتی ہے اور لازماً یاد خدا بڑا مرتبہ رکھتی ہے اور جو کچھ تم لوگ کرتے ہو خدا اس سے واقف ہے اور (اے مومنو) اہل کتاب سے مناظرہ نہ کیا

الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۖۗ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَقُوْلُوْۤا اٰمَنَّا بِالَّذِيْۤ اُنْزِلَ اِلَيْنَا

کرو مگر بہترین انداز سے، سوائے ان لوگوں کے جنہوں نے ظلم کیا اور کہہ دو ہم ایمان لائے اس پر جو (کتاب) ہم پر اتری

وَاُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ۝۴۶ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكَ

اور جو تم پر اتری اور ہمارا اور تمہارا معبود ایک ہی ہے۔ اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں اور (اے رسولؐ) اسی طرح ہم نے تم پر

الْكِتٰبَ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ وَمِنْ هٰۤؤُلَآءِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَمَا يَجْحَدُ

کتاب نازل کی ہے جیسے تم سے پہلے لوگوں پر کتاب نازل کی وہ اس پر بھی ایمان رکھتے ہیں اوران (عربوں) میں سے بھی بعض اس پر ایمان رکھتے ہیں اور ہماری آیتوں کا

بِاٰيٰتِنَاۤ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ۝۴۷ وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ

سوائے کافروں کے کوئی انکار نہیں کرتا اور (اے رسولؐ) قرآن سے پہلے نہ تم کوئی کتاب پڑھتے تھے اور نہ اپنے ہاتھ سے لکھا کرتے تھے

اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ۝۴۸ بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ؕ وَمَا يَجْحَدُ

ایسا ہوتا تو یہ جھوٹے ضرور شک کرتے مگر یہ (قرآن) روشن آیتیں ہیں جو ان کے دلوں میں ہے جن کو علم عطا ہوا ہے اور سرکشوں کے سوا

بِاٰيٰتِنَاۤ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ۝۴۹ وَقَالُوْا لَوْلَاۤ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ

کوئی ہماری آیتوں کا منکر نہیں۔ اور کافر کہتے ہیں کہ اس رسولؐ پر اس کے رب کی طرف سے کیوں معجزے نہیں اترتے۔ کہہ دو کہ معجزے تو بس خدا ہی کے پاس ہیں

وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۵۰﴾ اَوَلَمْ یَكْفِهِمْ اَنَّاۤ اَنْزَلْنَا عَلَیْكَ الْكِتٰبَ یُتْلٰى عَلَیْهِمْ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ

اور میں تو صرف صاف صاف ڈرانے والا ہوں کیا ان کے لیے یہ کافی نہیں کہ ہم نے تم پر قرآن اتارا جو ان کے سامنے پڑھا جاتا ہے۔ بے شک اس میں

لَرَحْمَةً وَّذِكْرٰى لِقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۱﴾ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ بَیْنِیْ وَبَیْنَكُمْ شَهِیْدًا ۚ یَعْلَمُ مَا فِی

ایمانداروں کیلئے بڑی مہربانی اور اچھی نصیحت ہے۔ کہہ دو کہ میرے اور تمہارے درمیان گواہی کیلئے خدا ہی کافی ہے جو آسمانوں اور زمین

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوْا بِاللّٰهِ ۙ اُولٰٓىٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۵۲﴾

کی چیزوں کو جانتا ہے۔ اور جن لوگوں نے باطل کو مانا اور خدا کا انکار کیا وہ لوگ بڑے گھاٹے میں رہیں گے۔

وَیَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ؕ وَلَوْلَاۤ اَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَآءَهُمُ الْعَذَابُ ؕ وَلَیَاْتِیَنَّهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ

اور (اے رسولؐ) یہ لوگ چاہتے ہیں کہ تم جلد عذاب لاؤ اور اگر وقت مقرر نہ ہوتا تو ضرور ان پر عذاب آ گیا ہوتا اور وہ یقیناً ان پر اچانک آ پڑے گا اور

لَا یَشْعُرُوْنَ ﴿۵۳﴾ یَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ؕ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِیْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِیْنَ ﴿۵۴﴾ یَوْمَ یَغْشٰىهُمُ

ان کو خبر بھی نہ ہوگی یہ لوگ چاہتے ہیں کہ تم جلد عذاب لاؤ اور اس میں شک نہیں کہ دوزخ کافروں کو گھیر کر رہے گی۔ جس دن عذاب انکے

الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ وَیَقُوْلُ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۵﴾ یٰعِبَادِیَ

سروں کے اوپر اور پاؤں کے نیچے سے گھیرے ہوئے ہوگا تب خدا ان سے کہے گا کہ جو کچھ تم کرتے رہے ہو اب اسکا مزہ چکھو اے میرا وہ بندہ

الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّ اَرْضِیْ وَاسِعَةٌ فَاِیَّایَ فَاعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَآىٕقَةُ الْمَوْتِ ۫ ثُمَّ اِلَیْنَا

جو ایمان لایا ہو، میری زمین تو یقیناً کشادہ ہے پس تم میری ہی عبادت کرو ہر شخص موت کا مزہ چکھنے والا ہے۔ پھر تم سب

تُرْجَعُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا

ہماری ہی طرف لوٹائے جاؤ گے اور جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور اچھے اچھے کام کیے ہم ان کو جنت کے گھروں میں جگہ دیں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِیْنَ ﴿۵۸﴾ الَّذِیْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ یَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَكَاَیِّنْ

اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، نیک لوگوں کا کیا خوب اجر ہے، جنہوں نے صبر سے کام لیا اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں زمین پر

مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۖ اَللّٰهُ یَرْزُقُهَا وَاِیَّاكُمْ ۪ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۶۰﴾ وَلَىٕنْ سَاَلْتَهُمْ

چلنے والوں میں بہت سے ایسے ہیں جو اپنی روزی اٹھائے نہیں پھرتے خدا ہی انہیں اور تمہیں روزی دیتا ہے اور وہ بڑا سننے والا واقف کار ہے اور (اے رسولؐ) اگر تم ان

مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَیَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰى یُؤْفَكُوْنَ ﴿۶۱﴾ اَللّٰهُ

سے پوچھو کہ کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور سورج اور چاند کو کام میں لگایا تو وہ ضرور کہیں گے اللہ تعالیٰ نے، پھر وہ کہاں بہکے جاتے ہیں خدا ہی

یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَیَقْدِرُ لَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۶۲﴾ وَلَىٕنْ

اپنے بندوں میں سے جس کی چاہے روزی وسیع کر دے اور جس کیلئے چاہے تنگ کر دے۔ بے شک خدا ہر چیز سے واقف ہے اور (اے رسولؐ) اگر تم

سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْیَا بِهِ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ مَوْتِهَا لَیَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ

ان سے پوچھو کہ کس نے آسمان سے پانی برسایا پھر اس کے ذریعے سے زمین کو آباد کیا جب کہ وہ مردہ تھی وہ ضرور کہیں گے کہ اللہ نے ،(اے رسولؐ) کہہ دو

الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ۠ ﴿۶۳﴾ وَمَا هٰذِهِ الْحَیٰوةُ الدُّنْیَاۤ اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ؕ وَاِنَّ الدَّارَ

الحمدللہ۔مگر ان میں سے اکثر سمجھتے نہیں ہیں اور یہ دنیاوی زندگی تو کھیل تماشے کے سوا کچھ نہیں ہے اور اگر یہ لوگ سمجھیں

الْاٰخِرَةَ لَهِیَ الْحَیَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا یَعْلَمُوْنَ ﴿۶۴﴾ فَاِذَا رَكِبُوْا فِی الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِیْنَ لَهُ

بوجھیں تو ہمیشہ زندہ رہنے کی جگہ تو آخرت ہی کا گھر ہے۔ پھر جب یہ لوگ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو خدا کے عبادت گزار بن کر اس سے دعا

الدِّیْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ یُشْرِكُوْنَ ﴿۶۵﴾ لِیَكْفُرُوْا بِمَاۤ اٰتَیْنٰهُمْ ۚ وَلِیَتَمَتَّعُوْا ۟ فَ

کرتے ہیں۔پس جب وہ خشکی پر پہنچا کر انہیں بچا لیتا ہے تو فوراً شرک کرنے لگتے ہیں تاکہ ہماری دی ہوئی نعمتوں کا انکار کریں اور دنیا کے مزے لوٹیں

سَوْفَ یَعْلَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّیُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ؕ

تو نتیجہ جلد ہی ان کو معلوم ہو جائے گا۔ کیا انہوں نے غور نہیں کیا کہ ہم نے حرمِ مکہ کو امن کی جگہ بنایا، حالانکہ اسکے گردونواح میں لوگ لٹ جاتے ہیں

اَفَبِالْبَاطِلِ یُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ یَكْفُرُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ

تو کیا یہ لوگ جھوٹوں کو مانتے اور خدا کی نعمت کی ناشکری کرتے ہیں اور جو شخص خدا پر جھوٹ باندھے یا جب حق بات اس کو پہنچے تو اسے جھٹلا دے

كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ ؕ اَلَیْسَ فِیْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِیْنَ ﴿۶۸﴾ وَالَّذِیْنَ جَاهَدُوْا فِیْنَا

اس سے بڑا ظالم کون ہوگا۔ کیا کافروں کا ٹھکانا جہنم میں نہیں ہے؟ اور جن لوگوں نے ہمارے لیے جہاد کیا تو

لَنَهْدِیَنَّهُمْ سُبُلَنَا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۶۹﴾

ضرور ہم ان کو اپنی راہ کی ہدایت کریں گے اور بیشک خدا نیک لوگوں کا ساتھی ہے۔

سورۂ روم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ﴿۱﴾ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ۙ﴿۲﴾ فِیْۤ اَدْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَیَغْلِبُوْنَ ۙ﴿۳﴾ فِیْ بِضْعِ

الم۔ قریب کے ملک میں رومی مغلوب ہو گئے اور پھر چند ہی سال میں وہ فارس والوں پر غالب آجائیں

سِنِیْنَ ؕ لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْۢ بَعْدُ ؕ وَیَوْمَىٕذٍ یَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ۙ﴿۴﴾ بِنَصْرِ اللّٰهِ ؕ یَنْصُرُ

گے کہ ہر امر خدا کے ہاتھ میں ہے، اس سے پہلے اور اس کے بعد اور اس دن مومنین خدا کی مدد سے خوش ہو جائیں گے وہ جس کی

مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝۵ وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا

چاہے مدد کرتا ہے اور وہ غالب، رحم کرنے والا ہے یہ خدا کا وعدہ ہے۔ خدا اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا مگر بہت سے لوگ

يَعْلَمُوْنَ ۝۶ يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۖ وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ۝۷ اَوَلَمْ

اس بات کو نہیں جانتے یہ لوگ بس زندگی کی ظاہری حالت کو جانتے ہیں اور آخرت سے بالکل بے خبر ہیں کیا ان

يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۗ مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ

لوگوں نے اپنے دلوں میں یہ نہیں سوچا کہ خدا نے آسمانوں اور زمین اور جو چیزیں ان دونوں کے درمیان ہیں، ان کو ٹھیک ٹھیک اور مقررہ مدت

مُّسَمًّى ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ۝۸ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ

کیلئے بنایا ہے اور اس میں شک نہیں کہ بہت سے لوگ خدا کے ہاں حاضری کے منکر ہیں کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ ان

فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاَثَارُوا الْاَرْضَ

لوگوں کا انجام دیکھ لیتے کہ جو ان سے پہلے ہو گزرے ہیں وہ قوت میں ان سے بڑھے ہوئے تھے، چنانچہ انہوں نے جتنی زمین آباد کی

وَعَمَرُوْهَآ اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ؕ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ

اور کاشت کی وہ اس سے کہیں زیادہ ہے جو ان لوگوں نے آباد کی اور ان کے پاس بھی پیغمبر نشانیاں لے کر آئے تھے۔ پس خدا نے ان پر کوئی ظلم نہیں کیا لیکن

كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝۹ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوا السُّوْٓاٰى اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

وہ لوگ خود اپنے اوپر ظلم کرتے رہے۔ پھر ان لوگوں کا انجام بد سے بدتر ہوا کیونکہ وہ خدا کی آیتوں کو جھٹلاتے

وَكَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۱۰ اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝۱۱ وَيَوْمَ تَقُوْمُ

اور ان کا مذاق اڑاتے رہے خدا ہی نے مخلوقات کو پہلی بار پیدا کیا پھر دوبارہ پیدا کرے گا پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ اور جس دن قیامت

السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ۝۱۲ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ شُفَعٰٓؤُا وَكَانُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ

برپا ہوگی تو گناہگار ناامید ہوجائیں گے، اور انہوں نے خدا کے جو شریک بنائے ہیں ان میں سے کوئی ان کا سفارشی نہ ہوگا اور یہ لوگ ان کا انکار کر

كٰفِرِيْنَ ۝۱۳ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ ۝۱۴ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

جائیں گے اور جس دن قیامت بپا ہوگی اس دن لوگ بٹ جائیں گے چنانچہ جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور نیک کام کیے

فَهُمْ فِيْ رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ ۝۱۵ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآئِ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓئِكَ فِي

پس وہ گلزار جنت میں شاد کیے جائیں گے۔ اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور ہماری آیتوں اور آخرت کی حضوری کو جھٹلایا یا تو یہ لوگ عذاب

الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ۝۱۶ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ۝۱۷ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ

جہنم میں گرفتار کئے جائیں گے، لہٰذا خدا کی پاکیزگی بیان کرو جب تمہاری شام اور جب تمہاری صبح ہو۔ اور وہی لائق تعریف ہے آسمانوں اور

وَالْاَرْضِ وَعَشِیًّا وَّحِیْنَ تُظْهِرُوْنَ﴿۱۸﴾ یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَیُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ

زمین میں اور تیسرے پہر اور جب تمہاری دو پہر ہوجائے وہی زندہ کو مردہ میں سے نکالتا ہے اور مردہ کو زندہ میں سے نکالتا ہے

وَیُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ وَ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ﴿۱۹﴾ وَمِنْ اٰیٰتِهٖۤ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَاۤ

اور زمین کو مردہ ہونے کے بعد آباد کرتا ہے اسی طرح تم بھی مرنے کے بعد نکالے جاؤ گے اور اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ اس نے تم کو مٹی سے بنایا پھر

اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ﴿۲۰﴾ وَمِنْ اٰیٰتِهٖۤ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْۤا اِلَیْهَا

یکا یک تم آدمی بن کر چلنے پھرنے لگے اور یہ بھی اسکی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تمہاری جنس میں سے بیویاں پیدا کیں کہ تم ان سے سکون حاصل کرو اس

وَجَعَلَ بَیْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ﴿۲۱﴾ وَمِنْ اٰیٰتِهٖ خَلْقُ

نے تمہارے درمیان محبت و الفت پیدا کردی، بے شک اس میں غور کرنے والوں کیلئے (خدا کی) نشانیاں ہیں اس کی نشانیوں میں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّلْعٰلِمِیْنَ﴿۲۲﴾

آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا اور تمہاری زبانوں اور رنگتوں کا اختلاف بھی ہے یقیناً اس میں دنیا والوں کیلئے بہت سی نشانیاں ہیں

وَمِنْ اٰیٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ

اوررات اور دن کو تمہارا سونا اور اسکے فضل و کرم (روزی) کی تلاش بھی اسکی نشانیوں میں سے ہے بے شک اس میں ان لوگوں کیلئے بہت سی نشانیاں ہیں

یَّسْمَعُوْنَ﴿۲۳﴾ وَمِنْ اٰیٰتِهٖ یُرِیْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّیُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَیُحْیٖ بِهِ

جو سنتے ہیں۔ اسکی نشانیوں میں یہ بھی ہے کہ وہ خوف و امید میں تم کو بجلی دکھاتا ہے اور آسمان سے پانی برساتا ہے، پھر اس سے مردہ زمین کو

الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ﴿۲۴﴾ وَمِنْ اٰیٰتِهٖۤ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ

آباد کرتا ہے، بے شک اس میں عقل والوں کے لیے بہت سی دلیلیں ہیں اور اس کی نشانیوں میں یہ بھی ہے کہ آسمان

وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ؕ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً ۖۗ مِّنَ الْاَرْضِ ۖۗ اِذَاۤ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ﴿۲۵﴾ وَلَهٗ مَنْ فِی

و زمین اس کے حکم سے قائم ہیں پھر (موت کے بعد) جب وہ تمہیں بلائے گا تو تم (زندہ ہو کر) زمین سے نکل آؤ گے جو کچھ بھی

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ﴿۲۶﴾ وَهُوَ الَّذِیْ یَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُهٗ وَهُوَ اَهْوَنُ

آسمانوں اور زمین میں ہے وہ اسی کا ہے اور سب چیزیں اسی کی تابع ہیں وہی ہے جو مخلوقات کو پہلی بار پیدا کرتا ہے، پھر وہ دوبارہ پیدا کرے گا اور یہ کام اس کیلئے

عَلَیْهِ ؕ وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰی فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ﴿۲۷﴾ ضَرَبَ لَكُمْ

آسان ہے اور سارے آسمانوں اور زمین میں اس کی شان سب سے بالاتر ہے اور وہ غالب ،حکمت والا ہے اس نے تمہاری ہی

مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ؕ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَیْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَآءَ فِیْ مَا رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ

ایک مثال بیان کی ہے کہ ہم نے جو کچھ تم کو عطا کیا ہے کیا اس میں تمہاری لونڈی اور غلاموں میں بھی کوئی شریک و حصہ دار ہے کہ تم (اور وہ) اس میں برابر

فِيْهِ سَوَآءٌ تَخَافُوْنَهُمْ كَخِيْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۸﴾ بَلِ

ہوجاؤ (کیا) تم ان سے ڈرتے ہو جیسے اپنے لوگوں سے ڈرتے ہو ہاں ہم عقل والوں کیلئے اسطرح اپنی آیتیں کھول کر بیان کرتے ہیں مگر

اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْۤا اَهْوَآءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ فَمَنْ يَّهْدِيْ مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَا لَهُمْ مِّنْ

سرکشوں نے بے سوچے سمجھے اپنی خواہشوں کی پیروی کر لی غرض جسے خدا گمراہی میں چھوڑ دے اسے کون راہ پر لا سکتا ہے اور ان سرکشوں کا کوئی مددگار

نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۹﴾ فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ؕ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ؕ لَا تَبْدِيْلَ

بھی نہیں ہے پس تم باطل سے کترا کر اپنا رخ دین کی طرف کیے رہو کہ یہی خدا کی بنادٹ ہے جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا ہے، خدا کی بناوٹ

لِخَلْقِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾ۙ مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ وَاتَّقُوْهُ

میں تبدیلی نہیں ہوتی یہی محکم اور سیدھا دین ہے مگر بہت سے لوگ جانتے سمجھتے نہیں ہیں خدا کی طرف رجوع کیے رہو، اس سے ڈرو،

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۳۱﴾ۙ مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا ؕ

پابندی سے نماز پڑھو اور مشرکوں میں سے نہ ہوجانا یعنی ان میں سے جنہوں نے دین میں تفرقہ ڈالا اور ٹولہ ٹولہ ہوگئے

كُلُّ حِزْبٍۭ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَاۤ

جس فرقے والوں کے پاس جو دین ہے وہ اسی میں نہال ہے اور جب لوگوں پر کوئی مصیبت پڑتی ہے تو اپنے رب کی طرف رجوع کر کے اسے پکارتے ہیں تو جب وہ

اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾ۙ لِيَكْفُرُوْا بِمَاۤ اٰتَيْنٰهُمْ ؕ فَتَمَتَّعُوْا ۟ فَسَوْفَ

اپنی رحمت کی لذت چکھا دیتا ہے تب ان میں سے کچھ لوگ اپنے رب کے ساتھ شرک کرنے لگتے ہیں تاکہ اس نعمت کی ناشکری کریں جو ہم نے انہیں خیر دی اسکے مزے

تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾ اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَاِذَاۤ

لوٹو جلد تمہیں پتہ چل جائے گا۔ کیا ہم نے ان لوگوں پر کوئی دلیل نازل کی ہے جو اسکے حق میں ہے جس کو وہ خدا کا شریک بناتے ہیں؟ اور جب

اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ؕ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اِذَا هُمْ

ہم نے لوگوں کو اپنی رحمت کی لذت چکھائی تو خوش ہوگئے اور اگر ان پر اپنی پہلی کارستانیوں کی وجہ سے مصیبت آپڑے تو جھٹ ناامید

يَقْنَطُوْنَ ﴿۳۶﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

ہوجاتے ہیں کیا ان لوگوں نے دیکھا نہیں کہ خدا جس کی چاہے روزی کشادہ کرتا ہے اور تنگ بھی کر دیتا ہے بے شک اس میں ایمان داروں کیلئے بہت سی

يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۳۷﴾ فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ

نشانیاں ہیں۔ پس (اے رسولؐ) اپنے قرابتداروں کا حق اسے دے دو اور محتاج اور پردیسی کا حق بھی۔ یہ کام ان کیلئے بہت بہتر ہے جو خدا کی

وَجْهَ اللّٰهِ ۫ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَمَاۤ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَا۟ فِيْۤ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا

خوشنودی چاہتے ہیں اور ایسے ہی لوگ مراد کو پہنچیں گے اور جو سود تم دیتے ہو تاکہ لوگوں کے اموال میں ترقی ہو تو بھی خدا

يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ﴿۳۹﴾ اَللّٰهُ

کے ہاں وہ مال نہیں بڑھتا اور تم لوگ خدا کی خوشنودی کیلئے جو زکوٰۃ دیتے ہو تو یہی لوگ خدا کے ہاں دو چند لینے والے ہیں وہی خدا ہے

الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ؕ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ

جس نے تم کو پیدا کیا، پھر تمہیں روزی دی، پھر وہی موت دیتا ہے، پھر وہی تم کو زندہ کریگا کیا تمہارے بنائے ہوئے خدا کے شریکوں میں کوئی ہے جو ان کاموں میں سے

ذٰلِكُمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۴۰﴾ ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ

کوئی کام کر سکے؟ خدا اس سے پاک و برتر ہے جسے وہ اسکا شریک بناتے ہیں۔ خودلوگوں کے ہاتھوں کیے ہوئے غلط کاموں سے خشکی و تری

اَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِيْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۴۱﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ

میں فساد پھیل گیا تاکہ خدا انہیں ان کے کرتوتوں کا مزہ چکھائے شاید کہ یہ لوگ باز آجائیں (اے رسولؐ) کہہ دو کہ تم لوگ زمین پر چل پھر

فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ ؕ كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ ﴿۴۲﴾ فَاَقِمْ وَجْهَكَ

کے دیکھو جو لوگ پہلے گزر گئے ہیں ان کا انجام کیا ہوا جن میں سے زیادہ تر مشرک تھے۔ (اے رسولؐ) وہ دن جو خدا کی

لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ يَوْمَئِذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ﴿۴۳﴾ مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ

طرف سے آکر رہے گا اسے کوئی روک نہیں سکتا۔ تم اسکے آنے سے پہلے ہی مضبوط دین کی طرف رخ کیے رہو اس دن لوگ جدا جدا ہوجائیں گے۔ جنہوں نے کفر کیا اسکا

كُفْرُهٗ ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ ﴿۴۴﴾ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

وبال انہی پر ہے اور جنہوں نے اچھے کام کیے انہوں نے اپنی آسائش کا سامان کیا ہے اس لیے کہ جو لوگ ایمان لائے اور اچھے اچھے کام کرتے رہے خدا ان کو اپنے کرم سے

مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ

اچھی جزا دیگا یقیناً وہ کافروں کو پسند نہیں کرتا اور اسکی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ وہ پہلے ہی بارش کا مژدہ دینے والی ہوائیں بھیجتا ہے کہ تمہیں اپنی

مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَلَقَدْ

رحمت کی لذت چکھائے اور اس لیے کہ اسکے حکم سے کشتیاں چلیں اور اس لیے کہ تم اسکا فضل تلاش کرو اور اس لیے بھی کہ تم لوگ اسکا شکر ادا کرو اور (اے رسولؐ) ہم نے

اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا ؕ

تم سے پہلے بھی اپنی اپنی قوم کی طرف پیغمبر بھیجے، چنانچہ وہ روشن معجزے لے کر ان کے پاس آئے پھر نہ ماننے والے مجرموں سے ہم نے خوب ہی بدلہ لیا

وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ فِي

اور مومنوں کی مدد کرنا تو ہم پر لازم بھی تھا وہ خدا ہی ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے تو وہ بادلوں کو اڑاتی پھرتی ہیں پھر وہی خدا جیسے چاہے اسکو

السَّمَآءِ كَيْفَ يَشَآءُ وَيَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنْ

آسمان پر پھیلا دیتا ہے اور کبھی انکو ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ بوندیں ان میں سے نکل پڑتی ہیں تب اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے ان کو

يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖۤ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ

برسا دیتا ہے تب وہ لوگ خوشیاں منانے لگتے ہیں اگرچہ بارش آنے سے پہلے وہ لوگ بارش ہونے کے بارے میں مایوس

لَمُبْلِسِيْنَ ﴿۴۹﴾ فَانْظُرْ اِلٰۤى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ

ہو چکے تھے۔ غرض خدا کی رحمت کے آثار پر نظر ڈالو کہ وہ مردہ زمین کو کس طرح سرسبز و شاداب کرتا ہے بے شک وہی مردوں کو زندہ

الْمَوْتٰى ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۵۰﴾ وَلَئِنْ اَرْسَلْنَا رِيْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ

کرنے والا ہے اور وہی ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور اگر ہم ناقص ہوا بھیجیں اور وہ کھیتی کو مرجھائی ہوئی دیکھیں تو پھر ضرور ہی نا شکری

يَكْفُرُوْنَ ﴿۵۱﴾ فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿۵۲﴾ وَمَاۤ اَنْتَ

کرنے لگیں گے پس (اے رسولؐ) تم اپنی آواز نہ مردوں کو سنا سکتے ہو اور نہ بہرے لوگوں کو جب کہ وہ پیٹھ پھیر کر چلے بھی جائیں اور نہ تم اندھوں کو

بِهٰدِى الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۵۳﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ

ان کی گمراہی سے نکال کے راہ پر لا سکتے ہو تم تو بس انہی لوگوں کو سنا سکتے ہو جو ہماری آیتوں کو مانیں۔ پس یہی اسلام لانے والے ہیں وہ خدا ہی تو ہے

خَلَقَكُمْ مِّنْ ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَّشَيْبَةً ؕ

جس نے تمہیں ایک کمزور چیز (نطفہ) سے پیدا کیا، پھر اسی نے تم کو کمزوری کے بعد قوت عطا کی پھر اسی نے جوانی کی قوت کے بعد تم میں بڑھاپے کی کمزوری پیدا کر دی وہ

يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ﴿۵۴﴾ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۙ مَا

جو چاہے پیدا کرتا ہے اور وہی واقف کار، قدرت والا ہے اور جس دن قیامت بپا ہوگی تو گناہگار لوگ قسمیں کھائیں گے کہ وہ

لَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ ؕ كَذٰلِكَ كَانُوْا يُؤْفَكُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَالْاِيْمَانَ لَقَدْ

دنیا میں لمحہ بھر سے زیادہ نہیں رہے اسی طرح وہ دنیا میں جھوٹ باندھتے رہے۔ اور جن لوگوں کو خدا نے علم اور ایمان عطا کیا ہے وہ کہیں گے کہ

لَبِثْتُمْ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ ۚ فَهٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۵۶﴾

کتاب کے مطابق تو تم دنیا میں قیامت آنے تک رہتے سہتے رہے۔ پس یہ قیامت ہی کا دن ہے مگر تم لوگ اسکا یقین ہی نہ رکھتے تھے

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ

ہاں آج کے دن سرکش لوگوں کو ان کے عذر و معذرت کام نہ دیں گے اور نہ ان کی شنوائی ہوگی۔ اور ہم نے تو اس قرآن میں لوگوں

هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ بِاٰيَةٍ لَّيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا

کے لیے ہر قسم کی مثال بیان کردی ہے اگر تم کوئی معجزہ بھی لے آؤ تو کافر لوگ کہہ دیں گے کہ تم لوگ نرے

مُبْطِلُوْنَ ﴿۵۸﴾ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۹﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلَا

دغا باز ہو جو لوگ سمجھ نہیں رکھتے خدا ان کے دلوں کے حال کی تصدیق کرتا ہے کہ وہ ایمان نہ لائیں گے۔ تو (اے رسولؐ) تم صبر کرو بے شک خدا کا وعدہ سچا ہے اور ایسا نہ

يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۶۰﴾

ہو کہ بے یقین لوگ تم کو بے وزن بنا دیں۔

سورۂ دخان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ﴿۱﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ﴿۳﴾ فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ

حم۔ واضح کتاب قرآن کی قسم ہے ہم نے اسے بابرکت رات میں نازل کیا، بے شک ہم عذاب سے ڈرانے والے ہیں۔ اسی شب قدر میں دنیا کے پر حکمت

اَمْرٍ حَكِيْمٍ ﴿۴﴾ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ؕ اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿۵﴾ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ

امور کا فیصلہ ہوتا ہے، ہم ان کا حکم جاری کرتے ہیں بے شک ہم نبیوں کے بھیجنے والے ہیں یہ تمہارے پروردگار کی رحمت ہے بے شک وہ بڑا سننے والا

الْعَلِيْمُ ﴿۶﴾ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۘ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ﴿۷﴾ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ

واقف کار ہے وہ سارے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، سب کا مالک ہے، اگر تم یقین لانے والے ہو اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندگی

وَيُمِيْتُ ؕ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۸﴾ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ﴿۹﴾ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَاْتِي

اور موت دیتا ہے وہ تمہارا مالک اور تمہارے پہلے بزرگوں کا بھی مالک ہے مگر یہ لوگ تو شک میں پڑے گھوم رہے ہیں پھر تم اس دن کا انتظار کرو

السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۰﴾ يَّغْشَى النَّاسَ ؕ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۱﴾ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ

جب آسمان سے ظاہراً دھواں نکلے گا تب یہ دردناک عذاب لوگوں کو لپیٹ لے گا تو (کافر بھی) کہیں گے۔ اے ہمارے رب ہم سے یہ عذاب دور کر دے ہم

اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲﴾ اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى وَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۳﴾ ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوْا

بھی ایمان لاتے ہیں (بھلا) اس وقت انکو کیا نصیحت آئیگی، جب کہ انکے پاس صاف صاف بیان کرنے والے رسول آچکے تھے پھر بھی ان لوگوں نے اس سے منہ پھیرا

مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيْلًا اِنَّكُمْ عَآئِدُوْنَ ﴿۱۵﴾ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ

اور کہا یہ تو سکھا یا ہوا دیوانہ ہے (اچھا) ہم تھوڑے دنوں کیلئے عذاب ٹال دیتے ہیں، لیکن ضرور تم کفر کی طرف پلٹ جاوگے۔ ہم ان سے پورا بدلہ تو اس دن

الْكُبْرٰى ۚ اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَآءَهُمْ رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۷﴾ اَنْ

لیں گے جس دن انکی سخت گرفت کریں گے اور ان سے پہلے ہم نے قوم فرعون کی بھی آزمائش کی انکے پاس ایک بلند مرتبہ پیغمبر (موسیٰ) آئے (اور کہا) کہ بندگان خدا (بنی

اَدُّوْٓا اِلَيَّ عِبَادَ اللّٰهِ ؕ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۸﴾ وَّاَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَى اللّٰهِ ۚ اِنِّيْٓ اٰتِيْكُمْ بِسُلْطٰنٍ

اسرائیل) کو میرے حوالے کردو کہ میں خدا کی طرف سے تمہارا امانتدار پیغمبر ہوں اور خدا کے مقابل سرکشی نہ کرو کہ میں تمہارے پاس واضح دلیل

مُّبِیْنٍ ﴿۱۹﴾ وَ اِنِّیْ عُذْتُ بِرَبِّیْ وَ رَبِّكُمْ اَنْ تَرْجُمُوْنِ ﴿۲۰﴾ وَ اِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِیْ فَاعْتَزِلُوْنِ ﴿۲۱﴾ فَدَعَا رَبَّهٗۤ

کیسا تھ آیا ہوں اور اس چیز سے کہ تم مجھے سنگسار کرو گے میں اپنے اور تمہارے رب کی پناہ لیتا ہوں اور اگر تم مجھ پر ایمان نہیں لائے تو مجھ سے الگ ہو رہو (وہ تنگ کرنے

اَنَّ هٰۤؤُلَآءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ ﴿۲۲﴾ فَاَسْرِ بِعِبَادِیْ لَیْلًا اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَ اتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ؕ

لگے) تب موسیٰ نے اپنے رب سے فریاد کی کہ یہ بڑے شریر لوگ ہیں تو (حکم ملا) تم میرے بندوں (بنی اسرائیل) کو راتوں رات لے جاؤ لیکن تمہارا پیچھا بھی کیا جائے گا

اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۴﴾ كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّ عُیُوْنٍ ﴿۲۵﴾ وَّ زُرُوْعٍ وَّ مَقَامٍ كَرِیْمٍ ﴿۲۶﴾ وَّ نَعْمَةٍ

اور تم ٹھہرے ہوئے دریا سے پار ہو جاؤ مگر انکا سارا لشکر ڈبو دیا جائے گا۔ وہ لوگ کتنے ہی باغات، چشمے، کھیتیاں، نفیس مکانات اور آرام دہ چیزیں چھوڑ گئے جن میں وہ

كَانُوْا فِیْهَا فٰكِهِیْنَ ﴿۲۷﴾ كَذٰلِكَ ۫ وَ اَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِیْنَ ﴿۲۸﴾ فَمَا بَكَتْ عَلَیْهِمُ السَّمَآءُ

چین سے رہا کرتے تھے ایسا ہی ہوا اور ہم نے دوسرے لوگوں کو ان چیزوں کا مالک بنا دیا پس ان لوگوں پر آسمان و زمین

وَ الْاَرْضُ وَ مَا كَانُوْا مُنْظَرِیْنَ ﴿۲۹﴾ وَ لَقَدْ نَجَّیْنَا بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِیْنِ ﴿۳۰﴾ مِنْ

کو رونا نہ آیا اور نہ ہی ہم نے انہیں کچھ مہلت دی اور ہم نے بنی اسرائیل کو اس سخت ترین عذاب سے نجات دی جو فرعون نے ان پر مسلط کر رکھا تھا،

فِرْعَوْنَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَالِیًا مِّنَ الْمُسْرِفِیْنَ ﴿۳۱﴾ وَ لَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰى عِلْمٍ عَلَى الْعٰلَمِیْنَ ﴿۳۲﴾

بے شک وہ سرکش اور حد سے بڑھا ہوا تھا۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمجھ بوجھ کر سارے جہانوں میں برگزیدہ کیا

وَ اٰتَیْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰیٰتِ مَا فِیْهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِیْنٌ ﴿۳۳﴾ اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ لَیَقُوْلُوْنَ ﴿۳۴﴾ اِنْ هِیَ اِلَّا مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰى

اور ہم نے ان کو نشانیاں دیں جن میں ان کی آزمائش تھی۔ یہ (کفار مکہ) مسلمانوں سے کہتے ہیں کہ ہمیں تو صرف ایک ہی بار مرنا ہے

وَ مَا نَحْنُ بِمُنْشَرِیْنَ ﴿۳۵﴾ فَاْتُوْا بِاٰبَآىٕنَاۤ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۳۶﴾ اَهُمْ خَیْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۙ وَّ الَّذِیْنَ

اور ہم دوبارہ زندہ نہیں کیے جائیں گے پس اگر تم لوگ سچے ہو تو ہمارے باپ داداؤں کو زندہ کر لاؤ بھلا یہ لوگ قوی ہیں یا قوم تبع والے اور وہ جو

مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ اَهْلَكْنٰهُمْ ۫ اِنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِیْنَ ﴿۳۷﴾ وَ مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ مَا

ان سے پہلے ہو چکے ہم نے ہی ان سب کو تباہ کیا کیونکہ وہ سبھی گناہگار لوگ تھے اور ہم نے سارے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ

بَیْنَهُمَا لٰعِبِیْنَ ﴿۳۸﴾ مَا خَلَقْنٰهُمَاۤ اِلَّا بِالْحَقِّ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّ یَوْمَ الْفَصْلِ

ان کے درمیان ہے ہنسی کھیل میں نہیں بنایا۔ ہم نے زمین و آسمان کو ٹھیک مصلحت سے بنایا ہے، لیکن ان میں سے بہت لوگ یہ نہیں جانتے بے شک فیصلے (قیامت) کا دن

مِیْقَاتُهُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿۴۰﴾ یَوْمَ لَا یُغْنِیْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى شَیْـٴًـا وَّ لَا هُمْ یُنْصَرُوْنَ ﴿۴۱﴾ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ

ان سب لوگوں کے دوبارہ زندہ ہونے کا وقت ہے جس دن کوئی دوست کسی دوست کے کام نہ آئیگا اور نہ ان کی مدد ہی کی جائے گی، سوائے اسکے جس پر خدا

اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ﴿۴۲﴾ اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ﴿۴۳﴾ طَعَامُ الْاَثِیْمِ ﴿۴۴﴾ كَالْمُهْلِ ۚ یَغْلِیْ فِی

رحم فرمائے بے شک وہ غالب تر، رحم کرنے والا ہے بے شک آخرت میں تھوہر کا درخت ہی گناہگار کی خوراک ہوگا۔ جو پگھلے تانبے کی طرح پیٹوں میں ابال

الْبُطُوْنِ ﴿۴۵﴾ كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ ﴿۴۶﴾ خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿۴۷﴾ ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ مِنْ

کھائے گا جیسے کھولتا ہوا پانی ابال کھاتا ہے (حکم ہوگا فرشتو!) اسے پکڑ کر گھسیٹتے ہوئے دوزخ کے درمیان لے جاؤ پھر کھولتا ہوا پانی اس کے سر پر ڈال کر

عَذَابِ الْحَمِيْمِ ﴿۴۸﴾ ذُقْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ﴿۴۹﴾ اِنَّ هٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهٖ تَمْتَرُوْنَ ﴿۵۰﴾ اِنَّ

اسے عذاب دیا جائے گا ہاں اب مزہ چکھ کہ بے شک تو بڑی عزت والا سردار ہے۔ یہ وہی دوزخ ہے جس میں تم لوگ شک کیا کرتے تھے بے شک

الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ﴿۵۱﴾ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۵۲﴾ يَّلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ

پرہیزگار لوگ امن و آرام کی جگہ باغوں اور چشموں میں ہونگے، وہ باریک اور گہری گاڑھی ریشمی پوشاکیں پہنے ہوئے آمنے سامنے

مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۵۳﴾ كَذٰلِكَ ۗ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿۵۴﴾ يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ اٰمِنِيْنَ ﴿۵۵﴾ لَا

بیٹھے ہوں گے ہاں ایسا ہوگا اور ہم بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں کو ان کی بیویاں بنادیں گے وہ وہاں اپنی پسند کے میوے منگوا کر آرام سے کھائیں گے۔ اس جگہ وہ پہلی

يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا الْمَوْتَ اِلَّا الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى ۚ وَوَقٰىهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۵۶﴾ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ؕ

موت کی تلخی کے سوا پھر موت کا ذائقہ نہ چکھیں گے اور خدا ان کو عذاب جہنم سے محفوظ رکھے گا۔ یہ تمہارے پروردگار کا فضل ہے

ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۵۷﴾ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾ فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ

نیز یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ پس ہم نے قرآن کو تمہاری زبان پر آسان کر دیا ہے تا کہ یہ لوگ نصیحت پکڑیں۔ ہاں تم بھی (قیامت کے) منتظر رہو، یہ لوگ بھی

مُّرْتَقِبُوْنَ ﴿۵۹﴾

منتظر ہیں۔

❁❁❁❁❁

مفاتیح الجنان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَ الْحَمْدَ مِفْتَاحًا لِذِكْرِهٖ، وَخَلَقَ الْاَشْيَآءَ نَاطِقَةً بِحَمْدِهٖ وَشُكْرِهٖ،

سب تعریفیں اس خدا کے لیے ہیں جس نے حمد کو اپنے ذکر کی کلید بنایا اور ان اشیاء کو خلق کیا جو اس کی حمد و شکر کرتی

وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى نَبِيِّهٖ مُحَمَّدٍ الْمُشْتَقِّ اسْمُهٗ مِنِ اسْمِهِ الْمَحْمُوْدِ وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ

ہیں اور درود و سلام ہو اس کے نبی محمدؐ پر جن کا نام اس نے اپنے اسم محمود سے بنایا اور سلام ہو ان کی پاکیزہ آل پر جو

اُولِي الْمَكَارِمِ وَالْجُوْدِ

بزرگی وسخاوت والے ہیں۔

امابعد! یہ فقیر بے مایہ، اہل بیت رسالتؑ کی احادیث سے تمسک کرنے والا عباس بن محمد رضا قمی (خدا میرا اور میرے والدین کا انجام بخیر کرے) عرض کرتا ہے کہ بعض مومن بھائیوں نے مجھ سے فرمائش کی کہ کتاب مفتاح الجنان (جو عام لوگوں میں رائج ومقبول ہے) کا مطالعہ کروں اور مستند دعاؤں کو ذکر کروں اور جو میری نظر میں غیر مستند ہوں انہیں چھوڑ دوں اور بعض ان معتبر دعاؤں اور زیارتوں کا اضافہ کروں جو اس کتاب میں مذکور نہیں ہیں۔ پس حقیر نے مومنین کی فرمائش پوری کرتے ہوئے اس کتاب کو اسی طرح مرتب کیا جیسا وہ چاہتے تھے چنانچہ ترتیب نو کے بعد میں نے اس کتاب کا نام ''مفاتیح الجنان'' تجویز کیا ہے اور اس میں درج ذیل تین باب (حصے) ہیں:

(حصہ اوّل) پہلا باب:

یہ حصہ تعقیبات نماز، ایام ہفتہ کی دعائیں، شب وروز، جمعہ کے اعمال، بعض مشہور دعائیں اور پندرہ مناجات پر مشتمل ہے۔

(حصہ دوم) دوسرا باب:

سال کے بارہ مہینوں، رومی مہینوں اور نوروز کے اعمال وفضائل کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔

(حصہ سوم) تیسرا باب:

اس میں آئمہؑ کی زیارات اور ان سے متعلق دعائیں وغیرہ مذکور ہیں۔ میں امید کرتا ہوں کہ میرے مومن بھائی اس کتاب کے مندرجات کے مطابق عمل کرینگے اور اس گناہگار اور روسیاہ کو دعا وزیارت اور طلب مغفرت میں فراموش نہیں فرمائیں گے۔ (مترجم تصحیح کرنے والے کی بھی یہی خواہش ہے کہ مؤمنین اسے اپنی دعاؤں میں فراموش نہ کریں)۔ جزاك الله احسن الجزا

حصہ اوّل

اس میں تعقیبات نماز، ایام ہفتہ کی دعائیں، شب و روز، جمعہ کے اعمال، بعض مشہور دعائیں اور پندرہ مناجات شامل ہیں اور اس میں کئی ایک فصلیں ہیں۔

پہلی فصل (تعقیباتِ مشترکہ)

پہلی فصل تعقیبات مشترکہ میں ہے۔ شیخ طوسیؒ کی کتاب ''مصباح'' وغیرہ سے نقل ہوا ہے کہ جب نماز کا سلام دے لیں تو تین دفعہ اللہ اکبر کہیں، ہر دفعہ اپنے ہاتھوں کو کانوں تک بلند کریں اور اسکے بعد یہ کہیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِلٰهًا وَّاحِدًا وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِيَّاهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ

خدا کے سوا کوئی معبود نہیں وہی معبود یگانہ ہے اور ہم اس کے فرمانبردار ہیں خدا کے سوا کوئی معبود نہیں ہم بس اسی کی عبادت کرتے ہیں اسی کے دین کیساتھ

الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

مخلص ہیں خواہ مشرکین کو ناگوار ہی لگے، خدا کے سواء کوئی معبود نہیں جو ہمارا اور ہمارے آباؤاجداد کا رب ہے، خدا کے سوا کوئی معبود نہیں جو یکتا ہے،

وَحْدَهٗ وَحْدَهٗ، اَنْجَزَ وَعْدَهٗ، وَنَصَرَ عَبْدَهٗ، وَاَعَزَّ جُنْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ، فَلَهُ

واحد ہے، ایک ہے، اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اپنے بندے کی نصرت فرمائی اپنے لشکر کو غالب کیا اور اکیلے ہی جتھوں کو مار بھگایا، پس

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَ يُمِيْتُ وَيُحْيِيْ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ

ملک اسی کا اور حمد اسی کے لیے ہے وہی زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے وہی موت دیتا ہے اور زندہ کرتا ہے وہ زندہ ہے اسے موت نہیں۔ خیر اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز

شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ پھر کہیں: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ۔ پھر

پر قادر ہے۔ میں اس خدا سے بخشش چاہتا ہوں جسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ و پایندہ ہے اور میں اسی کے حضور توبہ کرتا ہوں۔

کہیں: اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ مِنْ عِنْدِكَ، وَاَفِضْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ، وَانْشُرْ عَلَيَّ مِنْ رَحْمَتِكَ، وَاَنْزِلْ

اے اللہ اپنی جانب سے میری رہنمائی فرما اور مجھ پر اپنا فضل و کرم فرما، اور مجھ پر اپنی رحمت پھیلا دے اور مجھ پر اپنی

عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ، سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اِغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ كُلَّهَا جَمِيْعًا، فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ

برکات نازل فرما، تیری ذات پاک ہے سوائے تیرے کوئی معبود نہیں میرے سارے کے سارے گناہ معاف فرما کیونکہ تیرے سوا کوئی سارے

كُلَّهَا جَمِيْعًا اِلَّآ اَنْتَ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ

گناہ معاف نہیں کر سکتا۔ اے اللہ تجھ سے ہر اس خیر کا طلب گار ہوں جس کا تیرا علم احاطہ کیے ہوئے ہے اور ہر اس شر سے تیری پناہ

شَرِّ اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ عَافِیَتَكَ فِیْ اُمُوْرِیْ كُلِّهَا، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ خِزْیِ

چاہتا ہوں جس پر تیرا علم محیط ہے اے اللہ میں اپنے تمام امور میں تجھ سے عافیت طلب کرتا ہوں ، میں دنیا کی رسوائی اور

الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ، وَاَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِیْمِ، وَعِزَّتِكَ الَّتِیْ لَا تُرَامُ، وَقُدْرَتِكَ الَّتِیْ لَا

آخرت کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں، میں تیری کریم ذات اور بلند مقام کہ جس تک کسی کی رسائی نہیں اور تیری قدرت کہ جس کے سامنے کوئی

یَمْتَنِعُ مِنْهَا شَیْءٌ، مِنْ شَرِّ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ، وَمِنْ شَرِّ الْاَوْجَاعِ كُلِّهَا، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ

چیز نہیں ٹھہرتی ان کے ذریعے دنیا و آخرت کے شر اور تمام درد و اذیت اور ہر حیوان کے شر سے پناہ چاہتا ہوں جو

اَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِیَتِهَا، اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُسْتَقِیْمٍ، وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ

تیرے قبضہ قدرت میں ہے، بے شک میرے رب کا راستہ مستقیم ہے اور طاقت و قوت بس خدائے عظیم و برتر ہی سے

الْعَظِیْمِ۔ تَوَكَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا، وَّلَمْ یَكُنْ لَّهٗ

ملتی ہے اور میرا بھروسہ اس زندہ (خدا) پر ہے جس کے لیے موت نہیں، حمد اس خدا کے لیے جس نے نہ کسی کو فرزند بنایا نہ کوئی اس کے ملک

شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ ،وَ لَمْ یَكُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ، وَ كَبِّرْهُ تَكْبِیْرًا۔

میں شریک ہے اور نہ عاجزی کے سبب کوئی اس کا مددگار ہے اور تم اس کی بڑائی کا اظہار کرو۔

اس کے بعد تسبیح حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا پڑھیں اور اپنی جگہ سے حرکت کرنے سے پہلے دس مرتبہ کہیں:

اَشْهَدُ اَنْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ اِلٰهاً وَّاحِدًا اَحَدًا فَرْدًا صَمَدًا، لَّمْ یَتَّخِذْ

میں گواہی دیتا ہوں کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں جو یکتا ہے کوئی اس کا شریک نہیں وہ معبود یگانہ ، یکتا ،واحد (اور) بے نیاز ہے کہ جس کی نہ

صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا۔

زوجہ ہے اور نہ ہی اولاد ہے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ یہ تہلیل بہت زیادہ فضیلت رکھتی ہے خصوصاً صبح اور رات کی نماز کی تعقیب میں اور طلوع وغروب کے وقت اسکے پڑھنے کی بڑی فضیلت ہے۔ پھر یہ دعا پڑھیں:

سُبْحَانَ اللّٰهِ كُلَّمَا سَبَّحَ اللّٰهَ شَیْءٌ وَ كَمَا یُحِبُّ اللّٰهُ اَنْ یُسَبَّحَ وَ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ وَ كَمَا یَنْبَغِیْ

پاک ہے خدا ،جب بھی کوئی چیز خدا کی ایسی تسبیح کرے جسے وہ پسند کرتا ہے اور جس تسبیح کا وہ اہل ہے اور جیسی تسبیح اس

لِكَرَمِ وَجْهِهٖ وَعِزِّ جَلَالِهٖ۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كُلَّمَا حَمِدَ اللّٰهَ شَیْءٌ وَ كَمَا یُحِبُّ اللّٰهُ اَنْ یُّحْمَدَ وَ كَمَا هُوَ

کی کریم ذات اور جلالت و شان کے لائق ہے۔ حمد خدا ہی کیلئے ہے جب بھی کوئی چیز اس کی ایسی حمد کرے کہ جیسی حمد کو وہ پسند کرتا ہے اور جیسی حمد کا وہ

اَهْلُهٗ، وَ كَمَا يَنْبَغِي لِكَرَمِ وَجْهِهٖ وَعِزِّ جَلَالِهٖ۔ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ كُلَّمَا هَلَّلَ اللّٰهُ شَيْءٌ وَ كَمَا

اہل ہے کہ جو اس کی کریم ذات اور عزت و جلال کے لائق ہے خدا کے سوا کوئی معبود نہیں جب بھی کوئی چیز اسکا ایسے ذکر کرے جیسے ذکر

يُحِبُّ اللّٰهُ اَنْ يُهَلَّلَ وَ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ وَ كَمَا يَنْبَغِيْ لِكَرَمِ وَجْهِهٖ وَعِزِّ جَلَالِهٖ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ كُلَّمَا

کو خدا پسند کرتا ہے وہ اس کا اہل ہے اور جو ذکر اس کی بزرگی اور عزت و جلال کے شایان شان ہے۔ خدا بزرگ تر ہے جب بھی

كَبَّرَ اللّٰهَ شَيْءٌ وَ كَمَا يُحِبُّ اللّٰهُ اَنْ يُكَبَّرَ وَ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ وَ كَمَا يَنْبَغِي لِكَرَمِ وَجْهِهٖ وَعِزِّ

کوئی چیز اس کی ایسی بزرگی بیان کرے جیسی بزرگی کو وہ پسند کرتا ہے جس کا وہ اہل ہے اور جو بزرگی اس کی اونچی شان اور عزت و جلال کے

جَلَالِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ عَلٰى كُلِّ نِعْمَةٍ اَنْعَمَ بِهَا عَلَيَّ وَعَلٰى

لائق ہے ،پاک ہے خدا اور حمد اسی کے لیے ہے اور خدا کے سوا کوئی معبود نہیں۔اور خدا ہر نعمت پر بزرگ تر ہے جو اس نے مجھے دی اور جو گزری

كُلِّ اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِهٖ مِمَّنْ كَانَ اَوْ يَكُوْنُ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى

ہوئی مخلوق کو دی اور تاقیامت آنے والی مخلوق کو ملتی رہے گی۔ اے اللہ: میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ محمدؐ وآل

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَاَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَآ اَرْجُوْ وَخَيْرِ مَا لَا اَرْجُوْ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اَحْذَرُ

محمدؐ پر رحمت فرما۔میں تجھ سے وہ خیر طلب کرتا ہوں جس کا امیدوار ہوں اور وہ خیر بھی جس کی آرزو نہیں کی اور ہر اس شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں جس کا مجھے

وَمِنْ شَرِّ مَا لَا اَحْذَرُ ۔

خوف ہے اور جس کا خوف نہیں۔

اس کے بعد سورۂ حمد، آیت الکرسیٔ اور آیت شَهِدَ اللّٰهُ، آیۃ قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ اور آیات سحرہ یعنی سورۂ اعراف کی درج ذیل تین آیات (اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ سے مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ) کی تلاوت کریں اور پھر تین مرتبہ کہیں:

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ پھر

تمہارا صاحب عزت پروردگار ان باتوں سے پاک ہے جو یہ لوگ کہا کرتے ہیں اور سلام ہو سبھی انبیاء پر اور حمد ہے خدا کی جو عالمین کا رب ہے۔

تین مرتبہ کہے: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَاجْعَلْ لِّيْ مِنْ اَمْرِيْ فَرَجًا وَمَخْرَجًا،

اے اللہ! رحمت فرما محمدؐ و آلؑ محمدؐ پر اور میرے ہر کام میں کشائش و سہولت قرار دے ،

وَارْزُقْنِيْ مِنْ حَيْثُ اَحْتَسِبُ وَمِنْ حَيْثُ لَآ اَحْتَسِبُ۔

اور مجھے رزق دے جہاں سے توقع ہے اور جہاں سے توقع نہیں ہے۔

یہ حضرت یوسفؑ کی وہ دعا ہے جب وہ زندان میں تھے تو حضرت جبرائیلؑ نے انہیں یہ دعا تعلیم کی تھی اسکے بعد دائیں ہاتھ سے اپنی داڑھی پکڑیں اور بایاں ہاتھ آسمان کی طرف پھیلا کر سات مرتبہ کہیں:

يَارَبَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَ آلِ مُحَمَّدٍ نیز اسی حال میں تین مرتبہ

اے محمدؐ وآلؐ محمدؐ کے رب! محمدؐ وآلؐ محمدؐ پر اپنی رحمت نازل فرما اور آلؐ محمدؐ کو جلد کشادگی عطا فرما۔

کہے: يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْنِىْ وَاَجِرْنِىْ مِنَ النَّارِ۔

اے عزت و جلال والے خدا! محمدؐ و آلؐ محمدؐ پر اپنی رحمت نازل فرما ،مجھ پر رحم کر اور آتش جہنم سے پناہ میں رکھ۔

اسکے بعد بارہ مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھیں اور کہیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَكْنُوْنِ الْمَخْزُوْنِ الطَّاهِرِ الطُّهْرِ الْمُبَارَكِ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ

اے اللہ! میں تیرے پوشیدہ، مخزون ،پاک اور پاک کرنے والے بابرکت نام کے ساتھ سوال کرتا ہوں اور تیرے بلند تر

الْعَظِيْمِ وَسُلْطَانِكَ الْقَدِيْمِ ، يَا وَاهِبَ الْعَطَايَا، وَيَا مُطْلِقَ الْاُسَارٰى، وَيَافَكَّاكَ الرِّقَابِ

نام اور قدیم سلطنت کے واسطے سے سائل ہوں کہ اے انمول نعمتیں دینے والے ،اے قیدیوں کو رہائی عطا کرنے والے، اے بندوں کو جہنم سے

مِنَ النَّارِ، اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَعْتِقَ رَقَبَتِىْ مِنَ النَّارِ وَاَنْ

چھٹکارہ دینے والے! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ محمدؐ وآلؐ محمدؐ پر رحمت فرما اور میری گردن کو آگ سے آزاد کر دے اور مجھے

تُخْرِجَنِىْ مِنَ الدُّنْيَا سَالِمًا وَتُدْخِلَنِى الْجَنَّةَ اٰمِنًا وَاَنْ تَجْعَلَ دُعَائِىْ اَوَّلَهٗ فَلَاحًا وَاَوْسَطَهٗ

دنیا سے سالم ایمان کیساتھ لے جا ، اور امن و امان سے مجھے جنت میں داخل فرما اور میری دعا کے اول کو فلاح اور اوسط کو

نَجَاحًا وَآخِرَهٗ صَلَاحًا اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ صحیفہ علویہ میں ہے کہ ہر واجب نماز کے بعد یہ دعا

کامیابی اور آخر کو بہتری کا موجب بنادے۔ بے شک تو ہر غیب کو خوب جانتا ہے۔

پڑھیں: يَا مَنْ لَّا يَشْغَلُهٗ سَمْعٌ عَنْ سَمْعٍ، وَيَا مَنْ لَّا يُغَلِّطُهُ السَّآئِلُوْنَ، وَيَا مَنْ لَّا يُبْرِمُهُ اِلْحَاحُ

اے وہ (خدا) جس کیلئے ایک بات سننا دوسری بات سننے سے مانع نہیں اور سائلوں کی کثرت غلطی میں نہیں ڈالتی اے وہ ذات جسے اصرار کرنے

الْمُلِحِّيْنَ، اَذِقْنِىْ بَرْدَ عَفْوِكَ، وَحَلَاوَةَ رَحْمَتِكَ وَمَغْفِرَتِكَ۔ پڑھیں اور پھر کہیں: اِلٰهِىْ هٰذِهٖ

والوں کا اصرار تنگ دل نہیں کرتا اپنے عفو و درگزر کی بدولت مجھے اپنی رحمت و بخشش کی لذت چکھادے۔ اے اللہ! جو میں نے

صَلَاتِىْ صَلَّيْتُهَا لَا لِحَاجَةٍ مِّنْكَ اِلَيْهَا، وَلَا رَغْبَةٍ مِّنْكَ فِيْهَآ اِلَّا تَعْظِيْمًا وَطَاعَةً وَّاِجَابَةً لَّكَ

نماز پڑھی ہے یہ نہ اس لیے ہے کہ تجھے اسکی حاجت تھی اور نہ اس لیے ہے کہ تجھے اس میں رغبت تھی ہاں یہ صرف تیری تعظیم واطاعت اور تیرے حکم کی

اِلٰى مَآ اَمَرْتَنِىْ بِهٖ، اِلٰهِىْ اِنْ كَانَ فِيْهَا خَلَلٌ اَوْ نَقْصٌ مِّنْ رُّكُوْعِهَا اَوْ سُجُوْدِهَا فَلَا تُؤَاخِذْنِىْ

اتباع ہے جو تو نے مجھے دیا ۔خداوندا! اگر اس نماز میں کوئی خلل یا اس کے رکوع و سجود میں کچھ کمی ہو تو اس پر میری گرفت نہ فرما

وَتَفَضَّلْ عَلَيَّ بِالْقَبُوْلِ وَالْغُفْرَانِ۔ نیز ہر نماز کے بعد یہ دعا بھی پڑھیں جو پیغمبرؐ نے امیر المومنینؑ کو حافظ کی تقویت

اور اس کی قبولیت اور بخشش کے ساتھ مجھ پر فضل و کرم کر دے۔

کیلئے تعلیم فرمائی: سُبْحَانَ مَنْ لَّا يَعْتَدِيْ عَلٰى اَهْلِ مَمْلَكَتِهٖ، سُبْحَانَ مَنْ لَّا يَاْخُذُ اَهْلَ الْاَرْضِ

پاک ہے وہ خدا جو اپنی مملکت میں رہنے والوں پر زیادتی نہیں کرتا، پاک ہے وہ خدا جو طرح طرح کے عذاب سے اہل

بِاَلْوَانِ الْعَذَابِ سُبْحَانَ الرَّءُوْفِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّيْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّبَصَرًا وَّفَهْمًا

زمین پر گرفت نہیں کرتا۔ پاک ہے وہ خدا جو مہربان رحم کرنے والا ہے۔ اے معبود! میرے قلب میں نور، بصیرت، فہم

وَّعِلْمًا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ مصباح کفعمی میں ہے کہ ہر نماز کے بعد تین مرتبہ یہ دعا پڑھیں:

اور علم کو جگہ دے بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

أُعِيْذُ نَفْسِيْ وَدِيْنِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ وَوَلَدِيْ وَ اِخْوَانِيْ فِيْ دِيْنِيْ، وَمَا رَزَقَنِيْ رَبِّيْ، وَخَوَاتِيْمَ

اپنے نفس، اپنے دین، اپنے اہل، اپنے مال، اپنی اولاد، اپنے دینی بھائیوں اور اپنے رب کے دیئے ہوئے رزق ،اپنے اعمال کے انجام

عَمَلِيْ، وَمَنْ يَّعْنِيْنِيْ اَمْرُهٗ بِاللّٰهِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ الصَّمَدِ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ

اور جس کسی سے تعلق رکھتا ہوں ان سب کو خدائے واحد و یکتا و بے نیاز کی پناہ میں دیتا ہوں کہ جس نے نہ کسی کو جنا اور نہ جنا گیا اور نہ

لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ، وَبِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ، وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ، وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ

کوئی اس کا ہمسر ہے، میں انکو صبح کے مالک کی پناہ میں دیتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی اور اندھیری رات کے شر سے جب چھا جائے۔ گرہوں پر پھونکنے

فِي الْعُقَدِ، وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ، وَبِرَبِّ النَّاسِ، مَلِكِ النَّاسِ، اِلٰهِ النَّاسِ، مِنْ شَرِّ

والوں کے شر سے اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے۔ میں ان سبکو انسانوں کے رب، انسانوں کے بادشاہ، انسانوں کے معبود کی پناہ میں دیتا ہوں۔ شیطان کے

الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ۔

وسوسوں کے شر سے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے۔ خواہ جنوں میں سے ہو یا انسانوں میں سے ہو۔

شیخ شہید کی تحریر سے نقل کیا گیا ہے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو یہ چاہے کہ خدا اسے قیامت میں اسکے گناہوں سے مطلع نہ کرے اور اسکا دفترِ گناہ نہ کھولے تو وہ ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّ مَغْفِرَتَكَ اَرْجٰى مِنْ عَمَلِيْ وَ اِنَّ رَحْمَتَكَ اَوْسَعُ مِنْ ذَنْبِيْ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ ذَنْبِيْ

اے اللہ! تیری بخشش میرے عمل سے زیادہ امید افزا ہے اور تیری رحمت میرے گناہ سے زیادہ وسیع ہے۔ الٰہی اگر تیرے نزدیک میرا گناہ

عِنْدَكَ عَظِيْمًا فَعَفْوُكَ اَعْظَمُ مِنْ ذَنْبِيْ اَللّٰهُمَّ اِنْ لَّمْ اَكُنْ اَهْلًا اَنْ اَبْلُغَ رَحْمَتَكَ فَرَحْمَتُكَ

عظیم ہے تو تیرا عفو میرے گناہ سے عظیم تر ہے۔ الٰہی اگر میں تیری رحمت تک پہنچنے کا اہل نہیں تو تیری رحمت

اَهْلٌ اَنْ تَبْلُغَنِیْ وَ تَسَعَنِیْ لِاَنَّهَا وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

ضرور مجھ تک پہنچنے اور مجھ پر چھا جانے کی اہل ہے کیونکہ اس نے تیرے کرم سے ہر چیز کو گھیرا ہوا ہے۔ اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔

ابن بابویہ علیہ الرحمہ سے منقول ہے کہ جب تسبیح فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا پڑھ چکیں تو یہ کہیں: اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ،

اے معبود تو سلامتی والا ہے،

وَمِنْكَ السَّلَامُ، وَلَكَ السَّلَامُ، وَ اِلَیْكَ یَعُوْدُ السَّلَامُ۔ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا

سلامتی تیری طرف سے ہے، سلامتی تیرے ہی لیے ہے اور تیری طرف ہے واپسی، اور سلامتی ہو صاحب عزت و غالب پروردگار اس سے پاک ہے، جو

یَصِفُوْنَ، وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ

کچھ یہ کہتے ہیں اور سلام ہو تمام رسولوں پر اور ہر قسم کی حمد دونوں جہانوں کے پروردگار کیلئے ہے اے نبی آپ پر سلام

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَی الْاَئِمَّةِ الْهَادِیْنَ الْمَهْدِیِّیْنَ السَّلَامُ عَلٰی جَمِیْعِ اَنْبِیَاءِ اللّٰهِ

اور خدا کی رحمت اور اس کی برکات ہوں سلام ہو ائمہ پر جو ہدایت یافتہ ہادی ہیں سلام ہو خدا کے سب نبیوں

وَرُسُلِهٖ وَمَلَآئِكَتِهٖ، اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِیْنَ، اَلسَّلَامُ عَلٰی عَلِیٍّ اَمِیْرِ

رسولوں اور فرشتوں پر۔ سلام ہو ہم پر اور خدا کے صالح بندوں پر۔ سلام ہو حضرت علی امیرالمؤمنینؑ

الْمُؤْمِنِیْنَ، اَلسَّلَامُ عَلَی الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ سَیِّدَیْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَجْمَعِیْنَ، اَلسَّلَامُ عَلٰی

پر۔ سلام ہو حسنؑ و حسینؑ پر جو تمام جوانان جنت کے سید و سردار ہیں۔ سلام ہو

عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ زَیْنِ الْعَابِدِیْنَ، اَلسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ بَاقِرِ عِلْمِ النَّبِیِّیْنَ، اَلسَّلَامُ

علیؑ بن الحسینؑ پر کہ جو زین العابدینؑ ہیں۔ سلام ہو محمدؑ ابن علی باقرؑ پر جو انبیاء کے علم کو کھولنے والے ہیں۔ سلام ہو

عَلٰی جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِنِ الصَّادِقِ، اَلسَّلَامُ عَلٰی مُوْسَی بْنِ جَعْفَرِنِ الْكَاظِمِ اَلسَّلَامُ عَلٰی عَلِیٍّ

محمدؑ کے فرزند جعفر صادقؑ پر۔ سلام ہو جعفر صادقؑ کے فرزند موسیٰ کاظمؑ پر۔ سلام ہو موسیٰ کاظمؑ کے

بْنِ مُوْسَی الرِّضَا، اَلسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیِّ نِ الْجَوَادِ اَلسَّلَامُ عَلٰی عَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدِنِ الْهَادِیْ

فرزند علی رضاؑ پر۔ سلام ہو علی رضاؑ کے فرزند محمد الجوادؑ پر۔ سلام ہو محمد الجوادؑ کے فرزند علی الہادی

اَلسَّلَامُ عَلَی الْحَسَنِ بْنِ عَلِیِّ الزَّكِیِّ الْعَسْكَرِیِّ، اَلسَّلَامُ عَلَی الْحُجَّةِ بْنِ الْحَسَنِ الْقَآئِمِ

پر۔ سلام ہو علی الہادیؑ کے فرزند حسن عسکری زکیؑ پر۔ سلام ہو حسن عسکریؑ کے فرزند حجت

الْمَهْدِیِّ، صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ پھر جو بھی حاجت ہو خدا سے طلب کریں۔ شیخ کفعمی فرماتے ہیں ہر نماز

القائم مہدیؑ پر۔ ان سب پر خدا کی رحمتیں ہوں۔

کے بعد یہ کہیں :رَضِيتُ بِاللهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ نَبِيًّا وَبِعَلِيٍّ

میں راضی ہوں اس پر کہ اللہ میرا رب، اسلام میرا دین، محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے نبی اور علیؑ

اِمَامًا وَّبِالْحَسَنِ وَّالْحُسَيْنِ وَّعَلِيٍّ وَّمُحَمَّدٍ وَّجَعْفَرٍ وَّمُوْسٰى وَعَلِيٍّ وَّمُحَمَّدٍ وَّعَلِيٍّ وَّالْحَسَنِ

میرے امام ہیں۔ نیز حضرت حسنؑ و حسینؑ و سجادؑ و محمد باقرؑ و جعفر صادقؑ و موسیٰ کاظمؑ و علی رضاؑ و محمد تقیؑ و علی نقیؑ وحسن عسکری

وَالْخَلَفِ الصَّالِحِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اَئِمَّةً وَسَادَةً وَقَادَةً بِهِمْ اَتَوَلّٰى، وَمِنْ اَعْدَآئِهِمْ اَتَبَرَّأُ۔ پھر

اور حضرت مہدی القائمؑ میرے امام، سردار اور رہبر ہیں اور میں ان سے محبت رکھتا ہوں اور ان کے دشمنوں سے بیزار ہوں۔

تین مرتبہ کہیں: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ وَالْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ۔

خداوندا! میں تجھ سے عفو و درگزر ، صحت و عافیت اور دنیا و آخرت میں بخشش کا طلب گار ہوں۔

دوسری فصل

تعقیبات مخصوص۔۔۔تعقیب نماز ظہر

جیسا کہ کتاب المتہجد میں ہے کہ نماز ظہر کی تعقیبات کے لئے یہ دعا پڑھیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

خدائے عظیم و حلیم کے سوا کوئی معبود نہیں، رب عرش بریں کے سوا کوئی سزاوار عبادت نہیں۔تمام حمد عالمین کے پالنے والے خدا ہی کیلئے ہے ،

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ

اے خدا میں تجھ سے تیری رحمت اور یقینی مغفرت کے اسباب کا سوال کرتا ہوں ،ہر نیکی سے حصہ پانے اور ہر گناہ سے

مِنْ كُلِّ اِثْمٍ۔ اَللّٰهُمَّ لَاتَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ، وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا سُقْمًا اِلَّا شَفَيْتَهٗ،

بچاؤ کا طلب گار ہوں،اے معبود! میرے ذمہ کوئی ایسا گناہ نہ چھوڑ جسے تو معاف نہ کرے۔کوئی غم نہ دے جسے تو دور نہ کر دے، بیماری نہ دے مگر وہ جس سے شفا عطا

وَلَا عَيْبًا اِلَّا سَتَرْتَهٗ، وَلَا رِزْقًا اِلَّا بَسَطْتَهٗ وَلَا خَوْفًا اِلَّا اٰمَنْتَهٗ، وَلَا سُوْٓءً اِلَّا صَرَفْتَهٗ، وَ

کر دے۔ عیب نہ لگا مگر وہ جسے تو پوشیدہ رکھے،رزق نہ دے مگر وہ جس میں فراخی عطا کرے،خوف نہ ہو مگر جس سے تو امن عطا کرے، برائی نہ آئے مگر وہ جسے تو ہٹا

لَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا وَّلِيَ فِيْهَا صَلَاحٌ اِلَّا قَضَيْتَهَا يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ، اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ۔

دے،کوئی حاجت نہ ہو مگر جسے تو پورا فرمائے اور اس میں تیری رضا اور میری بہتری ہو۔اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے آمین اے عالمین کے پالنے والے۔

پھر دس مرتبہ یہ کہیں: بِاللّٰهِ اعْتَصَمْتُ، وَبِاللّٰهِ اَثِقُ، وَعَلَى اللّٰهِ اَتَوَكَّلُ پھر یہ کہیں: اَللّٰهُمَّ اِنْ

اللہ ہی سے متوسل ہوتا ہوں، اللہ ہی پر اعتماد ہے اور اللہ ہی پر بھروسہ کرتا ہوں۔ اے معبود! اگر میرا

عَظُمَتْ ذُنُوْبِيْ فَاَنْتَ اَعْظَمُ، وَاِنْ كَبُرَ تَفْرِيْطِيْ فَاَنْتَ اَكْبَرُ، وَاِنْ دَامَ بُخْلِيْ فَاَنْتَ اَجْوَدُ

گناہ بڑا ہے تو تیری ذات سب سے بلند ہے۔ اگر میری کوتاہی بڑی ہے تو تیری ذات بزرگ تر ہے اور اگر میرا بخل دائمی ہے تو تو زیادہ دینے والا ہے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ عَظِيْمَ ذُنُوْبِيْ بِعَظِيْمِ عَفْوِكَ، وَ كَثِيْرَ تَفْرِيْطِيْ بِظَاهِرِ كَرَمِكَ، وَاقْمَعْ بُخْلِيْ

اے اللہ! اپنے عظیم عفو سے میرے بڑے گناہ بخش دے، اپنے لطف وکرم سے میری بہت سی کوتاہیاں معاف کردے اور اپنے فضل اور عطا سے میرا بخل دور کردے۔ یا

بِفَضْلِ جُوْدِكَ اَللّٰهُمَّ مَا بِنَا مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنْكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ۔

خدایا! ہمارے پاس جو نعمت ہے وہ تیری طرف سے ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں تجھ سے بخشش چاہتا اور تیرے حضور توبہ کرتا ہوں۔

تعقیب نماز عصر منقول از متہجد

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

اس خدا سے بخشش چاہتا ہوں جسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ و پایندہ ہے بڑے رحم والا مہربان صاحب جلال و اکرام ہے،

وَاَسْئَلُهٗ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيَّ تَوْبَةَ عَبْدٍ ذَلِيْلٍ خَاضِعٍ فَقِيْرٍ بَائِسٍ مِّسْكِيْنٍ مُّسْتَكِيْنٍ مُّسْتَجِيْرٍ

میں اس سے سوال کرتا ہوں کہ وہ اپنے عاجز خاضع محتاج مصیبت زدہ مسکین بے چارہ طالب پناہ بندے کی توبہ قبول فرمائے

لَّا يَمْلِكُ لِنَفْسِهٖ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا وَّلَا مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا۔ اس کے بعد کہیں:

جو اپنے نفع و نقصان کا مالک نہیں ہے نہ ہی اپنی موت و حیات اور آخرت پر اختیار رکھتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ نَّفْسٍ لَّا تَشْبَعُ، وَمِنْ قَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ، وَمِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ، وَمِنْ

اے معبود میں سیر نہ ہونے والے نفس۔ خوف نہ رکھنے والے دل۔ نفع نہ دینے والے علم۔ قبول نہ ہونے والی نماز

صَلٰوةٍ لَّا تُرْفَعُ ، وَمِنْ دُعَآءٍ لَّا يُسْمَعُ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ الْيُسْرَ بَعْدَ الْعُسْرِ وَالْفَرَجَ

اور نہ سنی جانے والی دعا سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے مشکل کے بعد آسانی، دکھ کے

بَعْدَالْكَرْبِ وَالرَّخَآءَ بَعْدَ الشِّدَّةِ اَللّٰهُمَّ مَا بِنَا مِنْ نِّعْمَةٍ فَمِنْكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ،

بعد سکھ اور تنگی کے بعد فراخی دے۔ یاخدایا! ہمارے پاس جو تیری نعمت ہے وہ تیری طرف سے ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ۔

میں تجھ سے بخشش چاہتا اور تیرے حضور توبہ کرتا ہوں۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص نماز عصر کے بعد ستر مرتبہ استغفار کرے تو خدا اسکے سات سو گناہ معاف کردے گا۔ حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کا فرمان ہے کہ جو شخص بعد از نماز عصر دس مرتبہ سورۂ اِنَّآ اَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ پڑھے تو قیامت میں اس کا یہ عمل مخلوق کے اس دن کے اعمال کے برابر اجر وثواب کے لائق ٹھہرے گا۔ نیز ہر صبح وشام دعائے عشرات کا پڑھنا مستحب ہے لیکن بہتر ہے کہ یہ دعا روز جمعہ کی نماز عصر کے بعد پڑھی جائے۔ اس دعا کا ذکر بعد میں ہوگا۔

تعقیب نمازِ مغرب منقول از مصباح متہجد

تسبیح فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کے بعد کہیں:

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ، يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

بے شک اللہ اور اسکے فرشتے نبی اکرمؐ پر درود بھیجتے ہیں، اے ایمان لانے والو تم بھی نبی پر درود بھیجو اور سلام بھیجو جس طرح سلام کا حق ہے،

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ وَعَلٰى ذُرِّيَّتِهٖ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ پھر سات مرتبہ کہیں: بِسْمِ اللّٰهِ

خداوندا! (ہمارے) نبی محمدؐ، ان کی اولاد اور ان کے اہلبیت پر رحمت فرما۔ خدا کے نام سے

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ تین مرتبہ کہیں: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ

(شروع کرتا ہوں) جو رحمن ورحیم ہے۔ خدائے بزرگ وبرتر کے علاوہ کسی کو طاقت وقوت نہیں ہے۔ ہر قسم کی تعریف خدا

يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ وَلَا يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ غَيْرُهٗ۔ پھر یہ کہیں: سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ

کیلئے ہے وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے اور اسکے سوا کوئی نہیں جو جی چاہے کر سکے۔ پاک ہے تو کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں میرے سارے کے سارے

كُلَّهَا جَمِيْعًا، فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ كُلَّهَا جَمِيْعًا اِلَّآ اَنْتَ۔

گناہ بخش دے کیونکہ تیرے سوا کوئی اور تمام گناہوں کو بخشنے والا نہیں ہے۔

پھر دو سلاموں کیساتھ مغرب کی چار رکعت نماز نافلہ بجالائیں اور درمیان میں کسی سے بات نہ کریں۔ شیخ مفیدؒ فرماتے ہیں: مروی ہے کہ پہلی رکعت میں سورہ کافرون اور دوسری رکعت میں سورہ اخلاص اور دیگر دو رکعتوں میں جو سورہ چاہے پڑھیں۔ البتہ روایت ہے کہ امام علی نقی علیہ السلام تیسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ حدید کی پہلی آیت سے وَهُوَ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ تک اور چوتھی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ حشر کی آیت لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ سے آخر سورہ پڑھا کرتے تھے اور مستحب ہے کہ ہر شب کے نوافل کے آخری سجدہ اور خصوصاً شب جمعہ کو سات مرتبہ یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ بِوَجۡهِكَ الۡكَرِيۡمِ وَاسۡمِكَ الۡعَظِيۡمِ وَمُلۡكِكَ الۡقَدِيۡمِ اَنۡ تُصَلِّیَ عَلٰی

خداوندا! تیری ذات کریم ،تیرے بلند و بالا نام اور تیرے قدیم اقتدار کے واسطے سے میں سوال کرتا ہوں کہ تو محمدؐ اور

مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَاَنۡ تَغۡفِرَ لِیۡ ذَنۡبِیَ الۡعَظِيۡمِ اِنَّهٗ لَا يَغۡفِرُ الۡعَظِيۡمَ اِلَّا الۡعَظِيۡمُ ۔ جب مغرب کے نوافل

آل محمدؐ پر رحمت فرما اور میرے کبیرہ (بڑے) گناہ معاف کردے کہ بڑے گناہ کو عظیم ذات ہی معاف کرسکتی ہے۔

سے فارغ ہوجائیں تو جو چاہیں پڑھیں۔اور پھر دس مرتبہ کہیں: مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ پھر یہ

جو کچھ خدا چاہے۔نہیں کوئی قوت سوائے خدا کے میں اس سے بخشش چاہتا ہوں۔

کہیں: اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ مُوۡجِبَاتِ رَحۡمَتِكَ وَعَزَآئِمَ مَغۡفِرَتِكَ، وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ، وَمِنۡ

خداوند میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری رحمت کے وسائل اور تیری طرف سے یقینی مغفرت آتش جہنم سے نجات ،بلاؤں

كُلِّ بَلِيَّةٍ، وَالۡفَوۡزَ بِالۡجَنَّةِ، وَالرِّضۡوَانَ فِیۡ دَارِ السَّلَامِ، وَجِوَارِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ عَلَيۡهِ وَاٰلِهٖ

سے بچانے، جنت میں داخل کیے جانے ، دارالسلام میں تیری خوشنودی حاصل ہونے اور تیرے نبی حضرت محمدؐ کے

السَّلَامُ ۔ اَللّٰهُمَّ مَا بِنَا مِنۡ نِّعۡمَةٍ فَمِنۡكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنۡتَ، اَسۡتَغۡفِرُكَ وَاَتُوۡبُ اِلَيۡكَ ۔

قرب کا،خداوندا ہمارے پاس جو نعمت ہے وہ تیری طرف سے ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں تجھ سے بخشش چاہتا اور تیرے حضور توبہ کرتا ہوں۔

نماز مغرب وعشاء کے درمیان دو رکعت نماز غفیلہ پڑھیں کہ جس میں دو رکعتیں ہیں،پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پڑھیں:

وَذَا النُّوۡنِ اِذۡ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنۡ لَّنۡ نَّقۡدِرَ عَلَيۡهِ فَنَادٰی فِی الظُّلُمٰتِ اَنۡ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ

اور جب ذالنون غصے کی حالت میں چلا گیا تو اس کا گمان تھا کہ ہم اسے نہیں پکڑیں گے پھر اس نے تاریکیوں میں فریاد کی کہ تیرے سواء کوئی

اَنۡتَ سُبۡحَانَكَ اِنِّیۡ كُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِيۡنَ، فَاسۡتَجَبۡنَا لَهٗ وَنَجَّيۡنَاهُ مِنَ الۡغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنۡجِی

معبود نہیں تو پاک ہے بے شک میں ہی خطا کاروں میں سے ہوں تب ہم نے اسکی گزارش قبول کی اور اسے پریشانی سے بچایا اور ہم مومنوں کو اسی طرح نجات

الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۔ دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پڑھیں: وَعِنۡدَهٗ مَفَاتِحُ الۡغَيۡبِ لَا يَعۡلَمُهَا اِلَّا هُوَ

دیتے ہیں۔ اور غیب کی کنجیاں اسی کے پاس ہیں جسے اس کے سوا کوئی نہیں

وَيَعۡلَمُ مَا فِی الۡبَرِّ وَالۡبَحۡرِ وَمَا تَسۡقُطُ مِنۡ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعۡلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِیۡ ظُلُمَاتِ الۡاَرۡضِ

جانتا اسی کو معلوم ہے جو کچھ خشکی و تری میں ہے کوئی پتا نہیں گرتا مگر یہ کہ وہ اسے جانتا ہے اور زمین کی تاریکیوں میں کوئی دانہ نہیں۔

وَلَا رَطۡبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِیۡ كِتٰبٍ مُّبِيۡنٍ اسکے بعد دعائے قنوت کیلئے ہاتھ اٹھائیں اور پڑھیں: اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ

کوئی خشک وتر نہیں مگر وہ روشن کتاب میں مذکور ہے۔ خداوندا میں

اَسْئَلُكَ بِمَفَاتِحِ الْغَيْبِ الَّتِيْ لَا يَعْلَمُهَا اِلَّآ اَنْتَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنْ تَفْعَلَ بِيْ

تجھ سے کلیدہائے غیب کے واسطے سے سوال کرتا ہوں جسے تیرے سوا کوئی نہیں جانتا کہ محمدوآل محمدؑ پر رحمت نازل فرما اور میرے حق

كَذَا وَ كَذَا، کی جگہ اپنی حاجت بیان کریں پھر کہیں: اَللّٰهُمَّ اَنْتَ وَلِيُّ نِعْمَتِيْ وَالْقَادِرُ عَلٰى طَلِبَتِيْ

میں یہ کام کردے اے معبود! تو مجھے نعمت عطا کرنے والا ہے اور میری حاجت پر قدرت رکھتا ہے

تَعْلَمُ حَاجَتِيْ فَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ لَمَّا قَضَيْتَهَا لِيْ۔

میری حاجت کو جانتا ہے پس محمدؐ وآل محمدؐ کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ میری حاجت پوری فرما۔

اس کے بعد اپنی حاجت طلب کریں کیونکہ روایت ہے کہ جو یہ نماز پڑھ کر حاجت طلب کرے تو اسکی حاجت پوری ہوجائے گی۔

تعقیب نماز عشاء منقول از متہجد

اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ لَيْسَ لِيْ عِلْمٌ بِمَوْضِعِ رِزْقِيْ، وَاِنَّمَا اَطْلُبُهٗ بِخَطَرَاتٍ تَخْطُرُ عَلٰى قَلْبِيْ فَاَجُوْلُ فِيْ

خداوندا! مجھے اپنی روزی کے مقام کا علم نہیں اور میں اسے اپنے خیال کے تحت ڈھونڈتا ہوں پس میں طلب رزق میں شہر

طَلَبِهِ الْبُلْدَانَ، فَاَنَا فِيْمَآ اَنَا طَالِبٌ كَالْحَيْرَانِ، لَآ اَدْرِيْ اَ فِيْ سَهْلٍ هُوَ اَمْ فِيْ جَبَلٍ، اَمْ فِيْ

و دیار کے چکر کاٹتا ہوں پس میں جس کی طلب میں ہوں اس میں سرگرداں ہوں اور میں نہیں جانتا کہ آیا میرا رزق صحرا میں ہے یا پہاڑ میں زمین

اَرْضٍ اَمْ فِيْ سَمَآءٍ، اَمْ فِيْ بَرٍّ اَمْ فِيْ بَحْرٍ، وَعَلٰى يَدَيْ مَنْ، وَمِنْ قِبَلِ مَنْ، وَقَدْ عَلِمْتُ اَنَّ عِلْمَهٗ

میں ہے یا آسمان میں، خشکی میں ہے یا تری میں، کس کے ہاتھ اور کس کی طرف سے ہے اور میں جانتا ہوں کہ اسکا علم تیرے

عِنْدَكَ، وَ اَسْبَابَهٗ بِيَدِكَ، وَاَنْتَ الَّذِيْ تَقْسِمُهٗ بِلُطْفِكَ، وَتُسَبِّبُهٗ بِرَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ

پاس ہے اسکے اسباب تیرے قبضے میں ہیں اور تو اپنے کرم سے رزق تقسیم کرتا ہے اپنی رحمت سے اس کے اسباب فراہم کرتا ہے یا خدایا محمدؐ

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ، وَاجْعَلْ يَا رَبِّ رِزْقَكَ لِيْ وَاسِعًا وَّمَطْلَبَهٗ سَهْلًا وَّمَاْخَذَهٗ قَرِيْبًا، وَلَا تُعَنِّنِيْ

وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور اے پروردگار! اپنا رزق میرے لیے وسیع کردے اس کا طلب کرنا آسان بنادے اور اسکے ملنے کی جگہ قریب کردے جس چیز میں تو نے

بِطَلَبِ مَا لَمْ تُقَدِّرْ لِيْ فِيْهِ رِزْقًا فَاِنَّكَ غَنِيٌّ عَنْ عَذَابِيْ وَاَنَا فَقِيْرٌ اِلٰى رَحْمَتِكَ، فَصَلِّ عَلٰى

رزق نہیں رکھا مجھے اسکی طلب کے رنج میں نہ ڈال کہ تو مجھے عذاب دینے میں بے نیاز ہے میں تیری رحمت کا محتاج ہوں پس محمدؐ وآل

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ، وَجُدْ عَلٰى عَبْدِكَ بِفَضْلِكَ اِنَّكَ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ۔

محمدؐ پر رحمت فرما اور اس ناچیز بندے کو اپنے فضل سے حصہ عطا فرما کہ تو بڑا فضل کرنے والا ہے۔

مولف کہتے ہیں کہ یہ طلبِ رزق کی دعاؤں میں سے ہے نیز مستحب ہے کہ نماز عشاء کی تعقیب میں سات مرتبہ سورۂ قدر پڑھیں اور نماز وتر (نماز عشاء کے بعد بیٹھ کر پڑھی جانے والی دو رکعت نمازِ نافلہ) میں قرآن کی سو آیات پڑھیں اور نیز مستحب ہے کہ ان سو آیتوں کی بجائے پہلی رکعت میں سورۂ واقعہ اور دوسری رکعت میں سورۂ اخلاص پڑھیں:

تعقیب نماز صبح منقول از مصباح متہجد

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ، وَاهْدِنِيْ لِمَا اخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِكَ، اِنَّكَ تَهْدِيْ

اے معبود ! محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور حق میں اختلاف کے مقام پر اپنے حکم سے مجھے ہدایت دے۔ بے شک تو جسے چاہے

مَنْ تَشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ۔ اس کے بعد دس مرتبہ کہیں: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

سیدھی راہ کی ہدایت فرماتا ہے — اے معبود! محمدؐ وآل محمد پر رحمت فرما جو

اَلْاَوْصِيَاءِ الرَّاضِيْنَ الْمَرْضِيِّيْنَ بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ، وَبَارِكْ عَلَيْهِمْ بِاَفْضَلِ بَرَكَاتِكَ،

اوصیاء ہیں کہ جو خدا سے راضی اور خدا ان سے راضی ہے ، ان کے لیے اپنی بہترین رحمتیں اور اپنی بہترین برکتیں قرار دے،

وَالسَّلَامُ عَلَيْهِمْ وَعَلٰى اَرْوَاحِهِمْ وَاَجْسَادِهِمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔ اس درود وسلام کی روز جمعہ کی

ان پر اور ان کی ارواح واجسام پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت وبرکت نازل ہو۔

عصر میں پڑھنے کی بڑی فضیلت بیان ہوئی ہے اسکے بعد کہیں: اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ عَلٰى مَا اَحْيَيْتَ عَلَيْهِ عَلِيَّ بْنُ

اے معبود ! مجھے اس راہ پر زندہ رکھ جس پر تو نے علیؑ ابن

اَبِيْ طَالِبٍ، وَاَمِتْنِيْ عَلٰى مَا مَاتَ عَلَيْهِ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔ پھر سو مرتبہ کہیں:

ابی طالبؑ کو زندہ رکھا اور مجھے اسی راہ پر موت دے جس پر تو نے امیر المومنین علیؑ بن ابی طالبؑ کو شہادت عطا فرمائی۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ۔ پھر سو مرتبہ کہیں: اَسْئَلُ اللّٰهَ الْعَافِيَةَ۔ سو مرتبہ کہیں: اَسْتَجِيْرُ بِاللّٰهِ مِنَ

میں اللہ سے بخشش چاہتا ہوں اور اسکے حضور توبہ کرتا ہوں — خدا سے صحت وعافیت مانگتا ہوں — میں آتش جہنم سے خدا کی پناہ

النَّارِ۔ پھر سو مرتبہ کہیں: وَاَسْئَلُهُ الْجَنَّةَ۔ پھر سو مرتبہ کہیں: اَسْئَلُ اللّٰهَ الْحُوْرَ الْعِيْنَ۔ پھر سو مرتبہ کہیں: لَا اِلٰهَ

چاہتا ہوں — اس سے جنت کا طالب ہوں — میں اللہ سے حورعین کا طالب ہوں — اللہ کے سواء

اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ۔ سو مرتبہ سورہ اخلاص پڑھیں اور پھر سو مرتبہ کہیں: صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

کوئی معبود نہیں جو بادشاہ اور روشن حق ہے۔ — محمدؐ وآل محمدؐ پر خدا کی

مُحَمَّدٍ۔ سومرتبہ کہیں: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

رحمت ہو اللہ پاک ہے اور اسی کیلئے حمد ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ برتر ہے نہیں کوئی طاقت وقوت مگر وہ جو اللہ

الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ سومرتبہ کہیں: مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ پھر

بزرگ وبرتر سے ملتی ہے۔ جو خدا چاہے وہی ہوتا ہے اور اللہ بزرگ و برتر سے بڑھ کر کوئی طاقت و قوت نہیں ہے۔

کہیں: اَصْبَحْتُ اَللّٰهُمَّ مُعْتَصِمًا بِذِمَامِكَ الْمَنِيْعِ الَّذِيْ لَا يُطَاوَلُ وَلَا يُحَاوَلُ مِنْ شَرِّ كُلِّ

اے معبود میں نے تیری عظیم نگہبانی میں صبح کی ہے ،جس تک کسی کا ہاتھ نہیں پہنچتا، نہ کوئی نیرنگ بار شب میں اس پر یورش کر پاتا ہے،

غَاشِمٍ وَطَارِقٍ مِنْ سَآئِرِ مَنْ خَلَقْتَ وَمَا خَلَقْتَ مِنْ خَلْقِكَ الصَّامِتِ وَالنَّاطِقِ فِيْ جُنَّةٍ

اس مخلوق میں سے جو تو نے خلق فرمائی ہے اور نہ وہ مخلوق جسے تو نے زبان دی اور جسے زبان نہیں دی ہر

مِّنْ كُلِّ مَخُوْفٍ بِلِبَاسٍ سَابِغَةٍ وَّلَآءِ اَهْلِ بَيْتِ نَبِيِّكَ مُحْتَجِبًا مِّنْ كُلِّ قَاصِدٍ لِّيْ اِلٰى اَذِيَّةٍ،

خوف میں تیری پناہ میں تیرے نبی ؐ کے اہلبیتؑ کی ولا سے ساختہ لباس میں ملبوس ہر چیز سے محفوظ جو میرے اخلاص کی

بِجِدَارٍ حَصِيْنٍ مِنَ الْاِخْلَاصِ فِي الْاِعْتِرَافِ بِحَقِّهِمْ وَالتَّمَسُّكِ بِحَبْلِهِمْ، مُوْقِنًا اَنَّ الْحَقَّ لَهُمْ

مضبوط دیوار میں رخنا ڈالنا چاہے ، یہ مانتے ہوئے کہ وہ حق ہیں ان کی رسی سے وابستگی ہے اس یقین سے کہ حق

وَمَعَهُمْ وَفِيْهِمْ وَبِهِمْ، اُوَالِيْ مَنْ وَّالَوْا، وَاُجَانِبُ مَنْ جَانَبُوْا، فَاَعِذْنِيْ اَللّٰهُمَّ بِهِمْ مِنْ شَرِّ

ان کیلئے ان کے ساتھ اور ان میں ہے جو ان کو چاہے میں اسے چاہتا ہوں جو ان سے دور ہو میں اس سے دور ہوں پس اے خدا ان کے طفیل مجھے ہر اس شر سے پناہ

كُلِّ مَا اَتَّقِيْهِ يَا عَظِيْمُ ، حَجَزْتُ الْاَعَادِيَ عَنِّيْ بِبَدِيْعِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، اِنَّا جَعَلْنَا مِنْ

دے جسکا مجھے خوف ہے اے بلند ذات زمین و آسمان کی پیدائش کے واسطے سے دشمنوں کو مجھ سے دور کر دے بے شک ہم نے ایک دیوار

بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ۔

ان کے سامنے اور ایک دیوار ان کے پیچھے بنادی پس ان کو ڈھانپ دیا کہ وہ دیکھتے نہیں ہیں۔

یہ امیر المومنین علیہ السلام کی دعائے لیلۃ المبیت ہے اور ہر صبح وشام پڑھی جاتی ہے اور تہذیب میں روایت ہے کہ جو شخص نمازِ صبح کے بعد درج ذیل دعا دس مرتبہ پڑھے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

پاک ہے عظیم اللہ اپنی حمد کے ساتھ۔ کوئی طاقت اور قوت نہیں سوائے اللہ کے جو بلند اور عظیم ہے۔

تو حق تعالیٰ اسکو اندھے پن، دیوانگی، کوڑھ، تہی دستی، چھت تلے دبنے، اور بڑھاپے میں حواس کھو بیٹھنے سے محفوظ فرماتا ہے: نیز شیخ کلینیؒ نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ نماز صبح اور نماز مغرب کے بعد سات مرتبہ درج ذیل دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے نہیں کوئی حرکت وقوت مگر وہ جو خدائے بلند وبرتر سے ملتی ہے۔

پس حق تعالیٰ اس سے ستر قسم کی بلائیں دور کر دیتا ہے (ان میں سب سے معمولی زہر باد، پھلبہری اور دیوانگی ہے) اور اگر وہ شقی ہے تو اسے اس زمرے سے نکال کر سعید ونیک بخت لوگوں میں داخل کر دیا جائے گا۔ نیز آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ دنیا وآخرت کی کامیابی اور دردِ چشم کے خاتمے کیلئے صبح اور مغرب کی نماز کے بعد یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْكَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلِ النُّوْرَ فِیْ

خداوندا! محمدؐ وآل محمدؐ کا جو تجھ پر حق ہے میں اس کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ محمدؐ وآل محمدؐ پر اپنی رحمت نازل فرما کہ میری آنکھوں

بَصَرِیْ وَالْبَصِيْرَةَ فِیْ دِيْنِیْ وَالْيَقِيْنَ فِیْ قَلْبِیْ وَالْاِخْلَاصَ فِیْ عَمَلِیْ وَالسَّلَامَةَ فِیْ نَفْسِیْ

میں نور ، میرے دین میں بصیرت، میرے دل میں یقین، میرے عمل میں اخلاص، میرے نفس میں سلامتی

وَالسَّعَةَ فِیْ رِزْقِیْ وَالشُّكْرَ لَكَ اَبَدًا مَّا اَبْقَيْتَنِیْ۔

اور میرے رزق میں کشادگی عطا فرما اور جب تک زندہ رہوں مجھے اپنے شکر کی توفیق دیتا رہ۔

شیخ ابن فہد نے عدۃ الداعی میں امام رضا علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ جو شخص نماز صبح کے بعد یہ دعا پڑھے تو وہ جو بھی حاجت طلب کرے گا، خدا پوری فرمائے گا اور اسکی ہر مشکل آسان کر دے گا:

بِسْمِ اللّٰهِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ فَوَقَاهُ اللّٰهُ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں۔ خدا رحمت فرمائے محمدؐ وآل محمدؐ پر اور میں اپنا معاملہ سپرد خدا کرتا ہوں بے شک خدا بندوں کو دیکھتا ہے پس خدا اس شخص کو ان برائیوں سے

سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنَاهُ

بچائے جو لوگوں نے پیدا کیں۔ اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں، پاک ہے تیری ذات۔ بیشک میں ظالموں میں سے تھا تو ہم (خدا) نے اس کی دعا قبول کی اور اسے غم سے

مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِيْنَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ، فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ

نجات دی اور ہم مومنوں کو اسی طرح نجات دیتے ہیں ہمارے لیے خدا کافی ہے اور بہترین سرپرست ہے پس (مجاہد) خدا کے فضل وکرم سے اسطرح آئے کہ

وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ مَّا شَآءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا مَا شَآءَ

انہیں تکلیف نہ پہنچی تھی جو اللہ چاہے وہ ہوگا، نہیں کوئی طاقت و قوت مگر وہ جو اللہ سے ملتی ہے جو اللہ چاہے وہ ہوگا نہ وہ جو لوگ

النَّاسُ مَا شَآءَ اللّٰهُ وَاِنْ كَرِهَ النَّاسُ، حَسْبِیَ الرَّبُّ مِنَ الْمَرْبُوْبِيْنَ حَسْبِیَ الْخَالِقُ مِنَ

چاہیں اور جو اللہ چاہے وہ ہوگا اگرچہ لوگوں پر گراں ہو میرے لئے پلنے والوں کی بجائے پالنے والا کافی ہے میرے لئے خلق ہونے والوں کی

الْمَخْلُوْقِيْنَ حَسْبِيَ الرَّازِقُ مِنَ الْمَرْزُوْقِيْنَ حَسْبِيَ اللهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ حَسْبِيْ مَنْ هُوَ

بجائے خلق کرنے والا کافی ہے میرے لیے رزق پانے والوں کی بجائے رزق دینے والا کافی ہے۔ جہانوں کا پالنے والا؛ اللہ؛ میرے لیے کافی ہے۔ وہ جو میرے

حَسْبِيْ حَسْبِيْ مَنْ لَّمْ يَزَلْ حَسْبِيْ حَسْبِيْ مَنْ كَانَ مُذْ كُنْتُ لَمْ يَزَلْ حَسْبِيْ حَسْبِيَ اللهُ لَآ

لیے کافی ہے وہی میرے لیے کافی ہے وہ جو ہمیشہ سے کافی ہے میرے لیے کافی ہے۔ وہ جو کافی ہے میں جب سے ہوں اور کافی رہے گا، میرے لیے کافی ہے وہ اللہ جس

اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

کے سوا کوئی معبود نہیں میں اسی پر توکل کرتا ہوں اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔

مؤلف کہتے ہیں میرے استاد ثقۃ الاسلام نوریؒ (خدا انکی قبر کو روشن کرے) کتاب دارلسلام میں اپنے استاد عالم ربانی حاج ملا فتح علی سلطان آبادی سے نقل کرتے ہیں کہ فاضل مقدس اخوند ملا محمد صادق عراقی بہت پریشانی، سختی اور بدحالی میں مبتلا تھے انہیں اس تنگی سے چھٹکارے کی کوئی صورت نظر نہیں آ رہی تھی۔ ایک رات خواب میں دیکھا کہ ایک وادی میں بہت بڑا خیمہ نصب ہے، جب پوچھا تو معلوم ہوا کہ یہ فریادیوں کے فریادرس اور پریشان حال لوگوں کے سہارے، امام زمانہؑ (عج) کا خیمہ ہے۔ یہ سن کر جلدی سے حضرت کی خدمت میں حاضر ہوئے اپنی بدحالی کا قصہ سنایا اور ان سے غم کے خاتمے اور کشائش کیلئے دعا کے خواستگار ہوئے۔ آنحضرت نے انکو اپنی اولاد میں سے ایک بزرگ کی طرف بھیجا اور انکے خیمہ کی طرف اشارہ کیا اخوند حضرتؑ کے خیمہ سے نکل کر اس بزرگ کے خیمہ میں پہنچے۔ مگر کیا دیکھتے ہیں کہ وہاں سید سند حبر معتمد عالم امجد، مؤید بارگاہ آقای سید محمد سلطان آبادی مصلائے عبادت پر بیٹھے دعا و قرأت میں مشغول ہیں۔ اخوند نے انہیں سلام کیا اور اپنی حالت زار بیان کی تو سید نے انکو رفعِ مصائب اور وسعت رزق کی ایک دعا تعلیم فرمائی، وہ خواب سے بیدار ہوئے تو مذکورہ دعا انہیں ازبر ہو چکی تھی۔ اسی وقت سید کے گھر کا قصد کیا۔ حالانکہ ذہنی طور پر سید سے بے تعلق تھے اور انکے ہاں آمد و رفت نہ رکھتے تھے۔ اخوند جب سید کی خدمت میں پہنچے تو انکو اسی حالت میں پایا جیسا کہ خواب میں دیکھا تھا۔ وہ مصلے پر بیٹھے، اذکار و استغفار میں مشغول تھے۔ جب انہیں سلام کیا تو ہلکے سے تبسم کے ساتھ سلام کا جواب دیا، گویا وہ صورت حال سے واقف ہیں اخوند نے ان سے دعا کی درخواست کی تو انہوں نے وہی دعا بتائی جو خواب میں تعلیم کر چکے تھے اخوند نے وہ دعا پڑھنا شروع کر دی اور پھر چند ہی دنوں میں ہر طرف سے دنیا کی فراوانی ہونے لگی۔ سختی اور بدحالی ختم ہوئی اور خوشحالی حاصل ہوگئی۔ حاجی ملا فتح علی سلطان آبادی علیہ الرحمہ سید موصوف کی تعریف کیا کرتے تھے کیونکہ آپ نے ان سے ملاقات کی بلکہ کچھ عرصہ انکے شاگرد بھی رہے۔

سید نے خواب و بیداری میں حاجی ملا فتح علی کو جو دعا تعلیم کی تھی اس میں یہ تین اعمال شامل ہیں:

1۔ فجر کے بعد سینے پر ہاتھ رکھ کر ستر مرتبہ یَا فَتَّاحُ کہیں۔ 2۔ پابندی سے کافی میں مذکورہ دعا پڑھتے رہیں جس کی رسول اللہؐ نے اپنے ایک پریشان حال صحابی کو تعلیم فرمائی تھی اور اس دعا کی برکت سے چند دنوں میں اس کی پریشانی دور ہوگئی۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا

نہیں کوئی طاقت وقوت مگر وہ جو خدا سے ملتی ہے میں نے اس زندہ خدا پر توکل کیا جس کیلئے موت نہیں اور حمد اس اللہ کیلئے ہے جسکی کوئی اولاد نہیں

وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ، وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ كَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۔

اور نہ کوئی اس کی سلطنت میں اس کا شریک ہے نہ اس کے عجز کی وجہ سے کوئی اس کا مددگار ہے اور تم اس کی بڑائی بیان کیا کرو

3۔نماز فجر کے بعد شیخ ابن فہد سے نقل شدہ دعا پڑھا کریں اسکو غنیمت سمجھیں اور اس میں غفلت نہ کریں۔

نیز جاننا چاہیے کہ نمازوں کے بعد سجدہ شکر مستحبِ مؤکد ہے اور اس کیلئے بہت سی دعائیں اور اذکار بیان ہوئے ہیں۔ امام علی رضا علیہ السلام فرماتے ہیں کہ سجدۂ شکر میں چاہیں تو سو مرتبہ شُكْرًا شُكْرًا یا سو مرتبہ عَفْوًا عَفْوًا کہیں، حضرتؑ سے یہ بھی منقول ہے کہ سجدۂ شکر میں کم سے کم تین مرتبہ شُكْرًا لِلّٰهِ کہیں۔

واضح رہے کہ رسول اللہؐ اور آئمہ طاہرینؑ سے طلوع وغروب آفتاب کے وقت بہت سی دعائیں اور اذکار نقل ہوئے ہیں نیز معتبر روایات میں ان دونوں وقتوں میں دعا کرنے کی بہت زیادہ ترغیب دی گئی ہے اس مختصر کتاب میں ہم محض چند مستند دعاؤں کے ذکر پر اکتفا کرتے ہیں۔

اول: مشائخِ حدیث نے معتبر سند کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ ہر مسلمان پر ضروری ہے کہ وہ طلوع آفتاب اور غروب آفتاب سے پہلے دس مرتبہ یہ دعا پڑھے: بعض روایات میں ہے کہ اگر یہ دعا وقت پر نہ پڑھ سکے تو اسکی قضا کرنا ضروری ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَيُمِيْتُ وَيُحْيِيْ، وَهُوَ

خدا کے سواء کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ملک اسی کا ہے اور اسی کیلئے حمد ہے وہ زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے اور موت دیتا ہے اور زندہ کرتا ہے وہ زندہ

حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔

ہے اسے موت نہیں آتی۔ بھلائی اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

دوم: انہی حضرت علیہ السلام سے معتبر روایات میں یہ بھی وارد ہوا ہے کہ طلوع وغروب سے پہلے دس مرتبہ یہ دعا پڑھیں:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ يَّحْضُرُوْنَ، اِنَّ اللّٰهَ

میں شیاطین کے وسوسوں سے سننے جاننے والے خدا کی پناہ کا طلبگار ہوں اور خدا کی پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ وہ میرے قریب آئیں بے شک اللہ

هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۔

ہی سننے اور جاننے والا ہے۔

سوم: آنجنابؑ سے منقول ہے کہ تمہارے لیے کیا رکاوٹ ہے کہ صبح اور شام یہ دعا پڑھ لیا کریں:

اَللّٰهُمَّ مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِكَ، وَلَا تُزِغْ قَلْبِیْ بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنِیْ

اے دلوں اور آنکھوں کے منقلب کرنے والے خدائے پاک میرے دل کو اپنے دین پر جما دے اسکے بعد میرے دل کو ٹیڑھا نہ کر جب تو نے مجھے ہدایت دی ہے۔ مجھ پر

وَهَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ، وَاَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ امْدُدْلِیْ

اپنی طرف سے رحمت نازل فرما اسمیں شک نہیں کہ تو بڑا ہی عطا کرنے والا ہے اور اپنی رحمت سے مجھے آگ سے بچا اور محفوظ رکھ اے اللہ میری عمر

فِیْ عُمُرِیْ وَاَوْسِعْ عَلَیَّ فِیْ رِزْقِیْ، وَانْشُرْ عَلَیَّ رَحْمَتَكَ وَاِنْ كُنْتُ عِنْدَكَ فِیْ اُمِّ الْكِتَابِ شَقِیًّا

طویل کر دے میرے رزق میں وسعت پیدا کر دے اور مجھ پر اپنی رحمت کا سایہ فرما دے اور اگر میں لوح محفوظ میں تیرے نزدیک بدبخت ہوں

فَاجْعَلْنِیْ سَعِیْدًا، فَاِنَّكَ تَمْحُوْ مَا تَشَآءُ وَتُثْبِتُ، وَعِنْدَكَ اُمُّ الْكِتٰبِ۔

تو مجھے نیک بخت بنا دے یقیناً تو جو چاہے مٹاتا اور لکھتا ہے اور لوح محفوظ تیرے پاس ہے۔

چہارم: آنجنابؑ سے مروی ہے کہ صبح شام یہ دعا پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ وَلَا یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ غَیْرُهٗ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَمَا یُحِبُّ اللّٰهُ اَنْ یُّحْمَدَ،

ساری تعریف اس اللہ کیلئے ہے کہ جو وہ چاہے کرتا ہے اور اسکے سوا کوئی نہیں جو چاہے، کر پائے ساری تعریف اللہ کیلئے ہے کہ جیسی تعریف وہ پسند کرتا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْنِیْ فِیْ كُلِّ خَیْرٍ اَدْخَلْتَ فِیْهِ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ، وَاَخْرِجْنِیْ

اور ساری تعریف اللہ کیلئے ہے جیسا کہ وہ اسکا اہل ہے اے معبود! مجھے ہر اس نیکی میں داخل فرما جس میں تو نے محمدؐ و آل محمدؐ کو داخل فرمایا ہے اور مجھے ہر اس برائی

مِنْ كُلِّ شَرٍّ اَخْرَجْتَ مِنْهُ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ، صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ

سے بچا کہ جس سے تونے محمدؐ وآل محمدؐ کو محفوظ و مامون رکھا، خدا کی رحمت ہو محمدؐ وآل محمدؐ پر۔ اللہ پاک ہے ساری تعریفیں

لِلّٰهِ، وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ۔

اسی کیلئے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ ہی بزرگ تر ہے۔

❁❁❁❁❁

تیسری فصل

ملحقاتِ صحیفہ سجادیہ سے منقول ایام ہفتہ کی دعائیں

دعائے روز | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | یکشنبہ (اتوار)

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اَرْجُوْ اِلَّا فَضْلَهٗ، وَلَآ اَخْشٰی اِلَّا عَدْلَهٗ، وَلَآ اَعْتَمِدُ اِلَّا قَوْلَهٗ، وَلَآ اُمْسِكُ

اس اللہ کے نام سے جسکے فضل و کرم ہی کا امید وار ہوں اور اس کے عدل ہی سے ڈرتا ہوں اور اسی کے قول پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اسی کی رسی

اِلَّا بِحَبْلِهٖ بِكَ اَسْتَجِيْرُ يَا ذَا الْعَفْوِ وَالرِّضْوَانِ مِنَ الظُّلْمِ وَالْعُدْوَانِ، وَمِنْ غِيَرِ الزَّمَانِ،

پکڑے ہوئے ہوں اور اے در گزر کرنے اور راضی ہو جانے والے (خداوند) میں ظلم و دشمنی سے اور زمانے کے تغیرات سے

وَتَوَاتُرِ الْاَحْزَانِ، وَطَوَارِقِ الْحَدَثَانِ، وَمِنِ انْقِضَآءِ الْمُدَّةِ قَبْلَ التَّاَهُّبِ وَالْعُدَّةِ، وَ اِيَّاكَ

اور پے در پے غموں سے اور پیش آنے والے حادثوں سے اور آخرت کیلئے خیر ونیکی کے ذخیرہ کی فراہمی سے قبل زندگی ختم ہونے سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور جس

اَسْتَرْشِدُ لِمَا فِيْهِ الصَّلَاحُ وَالْاِصْلَاحُ، وَبِكَ اَسْتَعِيْنُ فِيْمَا يَقْتَرِنُ بِهِ النَّجَاحُ وَالْاِنْجَاحُ،

چیز میں بہتری و درستی ہے اس میں تیری رہبری چاہتا ہوں اور اس چیز میں تیری مدد چاہتا ہوں جس میں کامیابی و سہولت ہو

وَ اِيَّاكَ اَرْغَبُ فِيْ لِبَاسِ الْعَافِيَةِ وَتَمَامِهَا وَشُمُوْلِ السَّلَامَةِ وَدَوَامِهَا، وَاَعُوْذُ بِكَ يَا رَبِّ

اور میں تجھ سے مکمل صحت و تندرستی کی تمنا رکھتا ہوں کہ جس میں ہمیشہ کی سلامتی بھی شامل ہو۔ خدایا میں شیطانی وسوسوں سے

مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ،وَاَحْتَرِزُ بِسُلْطَانِكَ مِنْ جَوْرِ السَّلَاطِيْنِ، فَتَقَبَّلْ مَا كَانَ مِنْ

تیری پناہ چاہتا ہوں اور بادشاہوں کے ظلم کے مقابل تیری سلطنت کی پناہ لیتا ہوں پس میری نمازیں اور روزے

صَلٰوتِيْ وَصَوْمِيْ، وَاجْعَلْ غَدِيْ وَمَا بَعْدَهٗ اَفْضَلَ مِنْ سَاعَتِيْ وَيَوْمِيْ، وَاَعِزَّنِيْ فِيْ عَشِيْرَتِيْ

جیسے بھی ہیں انہیں قبول فرما کل کا دن اور اس سے اگلے وقت کو میرے آج کے دن اور اس گھڑی سے بہتر بنا دے مجھے اپنے قبیلے اور قوم

وَقَوْمِيْ، وَاحْفَظْنِيْ فِيْ يَقْظَتِيْ وَنَوْمِيْ، فَاَنْتَ اللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا، وَّاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ

میں عزت عطا فرما خواب و بیداری ہر حال میں میری حفاظت فرما۔ اے اللہ تو بہترین نگہبان ہے اور سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔ اے اللہ

اِنِّيْ اَبْرَءُ اِلَيْكَ فِيْ يَوْمِيْ هٰذَا وَمَا بَعْدَهٗ مِنَ الْاَحَادِ، مِنَ الشِّرْكِ وَالْاِلْحَادِ، وَاُخْلِصُ لَكَ

میں تیرے حضور میں آج کے دن اور اس سے اگلے اتوار کے دنوں میں شرک و بے دینی سے بری ہوں اور خلوص کے ساتھ تجھ سے

دُعَآءِیْ تَعَرُّضًا لِلْاِجَابَةِ، وَاُقِیْمُ عَلٰی طَاعَتِكَ رَجَآءً لِلْاِثَابَةِ، فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَیْرِ خَلْقِكَ،

دعا کرتا ہوں کہ قبول ہو جائے اور میں ثواب کی امید پر تیری اطاعت پر قائم ہوں۔ پس تو بہترین مخلوق اور حق

الدَّاعِیْ اِلٰی حَقِّكَ، وَاَعِزَّنِیْ بِعِزِّكَ الَّذِیْ لَا یُضَامُ، وَاحْفَظْنِیْ بِعَیْنِكَ الَّتِیْ لَا تَنَامُ، وَاخْتِمْ

کے داعی محمد مصطفیٰؐ پر رحمت نازل فرما اور اپنی عزت کے صدقے مجھے وہ عزت دے جس میں ظلم نہ ہو اپنی نہ سونے والی آنکھ سے میری نگہبانی فرما۔ میرا خاتمہ

بِالِانْقِطَاعِ اِلَیْكَ اَمْرِیْ، وَبِالْمَغْفِرَةِ عُمْرِیْ، اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ۔

یوں ہو کہ تجھی سے امید لگائے رکھوں اور میری زندگی کو بخشش پر تمام کردے۔ بے شک تو بخشنے والا مہربان ہے۔

دعائے روز بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ دو شنبہ (سوموار)

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یُشْهِدْ اَحَدًا حِیْنَ فَطَرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ، وَلَا اتَّخَذَ مُعِیْنًا حِیْنَ

حمد اس خدا کے لیے ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کرتے وقت کسی کو اپنے ساتھ نہیں ملایا اور جانداروں کو پیدا کرنے میں کسی

بَرَاَ النَّسَمَاتِ، لَمْ یُشَارِكْ فِی الْاِلٰهِیَّةِ، وَلَمْ یُظَاهِرْ فِی الْوَحْدَانِیَّةِ، كَلَّتِ الْاَلْسُنُ عَنْ غَایَةِ

سے مدد نہیں لی اس کے معبود ہونے میں کوئی شریک نہیں اور نہ اس کی یکتائی میں کوئی معاون ہے۔ زبانیں اس کی تعریف کرنے سے

صِفَتِهٖ وَالْعُقُوْلُ عَنْ كُنْهِ مَعْرِفَتِهٖ، وَتَوَاضَعَتِ الْجَبَابِرَةُ لِهَیْبَتِهٖ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِخَشْیَتِهٖ،

قاصر ہیں اور عقلیں اس کی ذات کو سمجھنے سے عاجز ہیں اور بڑے بڑے سرکش اس کی ہیبت سے سرنگوں ہیں اور چہرے اسکے خوف سے جھکے ہوئے ہیں

وَانْقَادَ كُلُّ عَظِیْمٍ لِّعَظَمَتِهٖ، فَلَكَ الْحَمْدُ مُتَوَاتِرًا مُّتَّسِقًا وَمُتَوَالِیًا مُّسْتَوْسِقًا وَصَلَوَاتُهٗ

اور اس کی عظمت کے سامنے ہر عظیم مطیع ہے پس تیرے لیے حمد ہے لگاتار اور سلسلہ وار اور بار بار استوار اور اس کے رسولؐ پر

عَلٰی رَسُوْلِهٖ اَبَدًا، وَسَلَامُهٗ دَآئِمًا سَرْمَدًا، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ یَوْمِیْ هٰذَا صَلَاحًا، وَاَوْسَطَهٗ

دائمی رحمت اور سرمدی سلام ہو۔ اے معبود! میرے لیے آج کے دن کے پہلے حصے کو بھلائی ، درمیانی حصے کو

فَلَاحًا، وَاٰخِرَهٗ نَجَاحًا، وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ یَوْمٍ اَوَّلُهٗ فَزَعٌ، وَاَوْسَطُهٗ جَزَعٌ، وَاٰخِرُهٗ وَجَعٌ۔ اَللّٰهُمَّ

فائدہ وبخشش اور آخری حصے کو کامیابی کا حامل بنا دے اور اس دن سے تیری پناہ لیتا ہوں جس کا اول فریاد، اوسط بے تابی اور آخر تکلیف دہ ہو۔ اے اللہ

اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ نَذْرٍ نَذَرْتُهٗ، وَكُلِّ وَعْدٍ وَعَدْتُّهٗ، وَكُلِّ عَهْدٍ عَاهَدْتُّهٗ ثُمَّ لَمْ اَفِ بِهٖ،

وہ نذریں جو میں نے کیں، وہ تمام وعدے جو میں نے کیے اور وہ ذمہ داریاں جو میں نے قبول کیں اور انہیں پورا نہیں کر سکا، ان پر تجھ سے بخشش کا طالب ہوں

وَاَسْئَلُكَ فِیْ مَظَالِمِ عِبَادِكَ عِنْدِیْ، فَاَیُّمَا عَبْدٍ مِّنْ عَبِیْدِكَ اَوْ اَمَةٍ مِّنْ اِمَآئِكَ، كَانَتْ لَهٗ

اور تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تیرے بندوں کے جو حقوق مجھ پر رہ گئے کہ تیرے بندوں میں سے کسی بندہ یا تیری کنیزوں میں سے کسی کنیز سے

قِبَلِیْ مَظْلِمَةٌ ظَلَمْتُهَا اِیَّاهُ، فِیْ نَفْسِهٖ، اَوْ فِیْ عِرْضِهٖ، اَوْ فِیْ مَالِهٖ، اَوْ فِیْ اَهْلِهٖ وَوَلَدِهٖ، اَوْ غِیْبَةٌ

میں نے ناانصافی و زیادتی کی ہو۔چاہے وہ اسکی جان یا اسکی عزت یا اسکے مال یا اسکے اعزّہ اور اولاد کے بارے میں ہے یامیں نے اسکی غیبت

اغْتَبْتُهٗ بِهَا اَوْ تَحَامُّلٌ عَلَیْهِ بِمَیْلٍ اَوْ هَوًی اَوْ اَنَفَةٍ اَوْ حَمِیَّةٍ اَوْ رِیَآءٍ اَوْ عَصَبِیَّةٍ غَآئِبًا كَانَ

کی یا اپنی خواہش کے تحت ان پر دباؤ ڈالا یا خودپسندی یا بیزاری یا خودنمائی یا تعصب کا برتاؤ کیا وہ غائب ہے

اَوْ شَاهِدًا وَحَیًّا كَانَ اَوْ مَیِّتًا فَقَصُرَتْ یَدِیْ وَضَاقَ وُسْعِیْ عَنْ رَدِّهَآ اِلَیْهِ وَالتَّحَلُّلِ مِنْهُ

یا حاضر ہے۔ زندہ ہے یا مردہ ہے تو اب اس کا حق دینا یا معاف کرانا میری طاقت سے بالاتر اور دسترس سے باہر ہے

فَاَسْئَلُكَ یَا مَنْ یَّمْلِكُ الْحَاجَاتِ وَهِیَ مُسْتَجِیْبَةٌ لِّمَشِیَّتِهٖ وَمُسْرِعَةٌ اِلٰی اِرَادَتِهٖ اَنْ تُصَلِّیَ

پس اے حاجات کے مالک کہ وہ حاجات تیری مشیت میں قبول ہیں اور جلد تیرے ارادے میں آنے والی ہیں میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ محمدؐ

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُرْضِیَهٗ عَنِّیْ بِمَا شِئْتَ وَتَهَبَ لِیْ مِنْ عِنْدِكَ رَحْمَةً اِنَّكَ لَا

وآل محمدؐ پر رحمت فرما اور ان لوگوں کو جیسے تو چاہے مجھ سے راضی فرما اور مجھ پر مہربانی فرما۔ بے شک بخش

تَنْقُصُكَ الْمَغْفِرَةُ وَلَا تَضُرُّكَ الْمَوْهِبَةُ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اَوْلِنِیْ فِیْ كُلِّ یَوْمِ اثْنَیْنِ

دینے سے تیرا کوئی نقصان نہیں اور عطا کرنے میں تجھے کوئی ضرر نہیں ہوتا۔اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ اے معبود! ہر سوموار کو مجھے

نِعْمَتَیْنِ مِنْكَ ثِنْتَیْنِ سَعَادَةً فِیْ اَوَّلِهٖ بِطَاعَتِكَ، وَنِعْمَةً فِیْ اٰخِرِهٖ بِمَغْفِرَتِكَ،یَا مَنْ هُوَ لَهُ

دونعمتیں اکٹھی عطا فرما کہ اس دن کے پہلے حصے میں مجھے اپنی اطاعت کی سعادت عنایت فرما اور اسکے دوسرے حصے میں مغفرت کی نعمت دے اے وہ جو معبود ہے

الْاِلٰهُ وَلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ سِوَاهُ.

اور جسکے سوا کوئی گناہ معاف کرنے والا نہیں

دعائے روز بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سہ شنبہ (منگل)

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ حَقُّهٗ كَمَا یَسْتَحِقُّهٗ حَمْدًا كَثِیْرًا، وَاَعُوْذُ بِهٖ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ اِنَّ النَّفْسَ

حمد خدا کے لیے ہے اور حمد اسی کا حق ہے جیسا کہ حمد کثیر اسی کے شایاں شان ہے اور میں اپنے نفس کے شر سے اس کی پناہ چاہتا ہوں بے شک نفس

لَاَمَّارَةٌ بِالسُّوْٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّیْ، وَاَعُوْذُ بِهٖ مِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ الَّذِیْ یَزِیْدُنِیْ ذَنْبًا اِلٰی ذَنْبِیْ

برائی پر اکسانے والا ہے مگر یہ کہ میرا رب رحم کردے اور اسی کی پناہ لیتا ہوں شیطان کے شر سے جو میرے لیے ایک گناہ پر دوسرے کا اضافہ کرتا رہتا ہے

وَاَحْتَرِزُ بِهٖ مِنْ كُلِّ جَبَّارٍ فَاجِرٍ،وَسُلْطَانٍ جَآئِرٍ، وَعَدُوٍّ قَاهِرٍ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنْ جُنْدِكَ

میں ہر جابر بدکار اور ظالم حکمران اور قوی دشمن کے مقابل خدا سے تحفظ چاہتا ہوں۔ اے معبود مجھے اپنے لشکر میں قرار دے

فَاِنَّ جُنْدَكَ هُمُ الْغَالِبُوْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ حِزْبِكَ فَاِنَّ حِزْبَكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ، وَاجْعَلْنِیْ

کیونکہ تیرا لشکر ہی غالب رہنے والا ہے اور مجھے اپنے گروہ میں قرار دے کیونکہ تیرا ہی گروہ کامیاب ہونے والا ہے اور مجھے اپنے

مِنْ اَوْلِیَآئِكَ فَاِنَّ اَوْلِیَآئَكَ لَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ، اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیْ فَاِنَّهٗ

دوستوں میں شامل فرما کہ تیرے دوستوں کو کچھ بھی خوف اور حزن و رنج نہ ہو گا۔ اے معبود میرے دین میں بہتری فرما دے کیونکہ یہ

عِصْمَةُ اَمْرِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ اٰخِرَتِیْ فَاِنَّهَا دَارُ مَقَرِّیْ وَاِلَیْهَا مِنْ مُّجَاوَرَةِ اللِّئَامِ مَفَرِّیْ وَاجْعَلِ

میری ذات کا نگہبان ہے اور میری آخرت کو سنوار دے کہ وہ میرا پکا ٹھکانہ ہے اور وہ پست لوگوں سے فرار کر جانے کی جگہ ہے اور میری زندگی

الْحَیَاةَ زِیَادَةً لِّیْ فِیْ كُلِّ خَیْرٍ وَالْوَفَاةَ رَاحَةً لِّیْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَاتَمِ

میں ہر خیر و نیکی کو بڑھا دے اور میری موت کو ہر برائی سے بچ جانے کا ذریعہ بنا۔ اے معبود محمدؐ پر رحمت فرما جو نبیوں کے

النَّبِیِّیْنَ، وَتَمَامِ عِدَّةِ الْمُرْسَلِیْنَ، وَعَلٰٓی اٰلِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ، وَاَصْحَابِهِ الْمُنْتَجَبِیْنَ

خاتم ہیں اور جن پر آ کر رسولوں کی تعداد پوری ہوئی اور ان کی پاک و پاکیزہ آل پر اور ان کے صاحب عزت اصحاب پر رحمت فرما

وَهَبْ لِیْ فِی الثُّلَاثَآءِ ثَلَاثًا لَّاتَدَعْ لِیْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا غَمًّا اِلَّا اَذْهَبْتَهٗ، وَلَا عَدُوًّا

اور منگل کے دن مجھے تین چیزیں عطا فرما میرا ہر گناہ بخش دے اور میرا ہر رنج دور کر دے اور میرے ہر دشمن کو مجھ سے دور

اِلَّا دَفَعْتَهٗ بِبِسْمِ اللّٰهِ خَیْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ اَسْتَدْفِعُ كُلَّ مَكْرُوْهٍ

ہٹادے خدا کے نام کے واسطے سے کہ جو بہترین نام ہے اسکے نام سے جو زمین و آسمان کو زندہ رکھنے والا ہے میں اپنے آپ سے ہر مکروہ کا خاتمہ چاہتا ہوں

اَوَّلُهٗ سَخَطُهٗ، وَاَسْتَجْلِبُ كُلَّ مَحْبُوْبٍ اَوَّلُهٗ رِضَاهُ، فَاخْتِمْ لِیْ مِنْكَ بِالْغُفْرَانِ

جسکا آغاز خدا کا غضب ہے اور ہر محبوب چیز کو چاہتا ہوں کہ جسکا آغاز رضائے الٰہی ہے ۔ پس اے احسان کے مالک میرا خاتمہ اپنی طرف سے

یَا وَلِیَّ الْاِحْسَانِ

بخشش کے ساتھ فرما۔

دعائے روز بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ چہار شنبہ (بدھ)

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَ اللَّیْلَ لِبَاسًا، وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا، وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا لَّكَ الْحَمْدُ اَنْ

حمد اس خدا کے لیے ہے جس نے رات کو پردے اور نیند کو آرام کا ذریعہ بنایا اور دن کو کام کاج کے لیے قرار دیا تیرے لیے حمد ہے کہ

بَعَثْتَنِیْ مِنْ مَّرْقَدِیْ وَلَوْ شِئْتَ جَعَلْتَهٗ سَرْمَدًا، حَمْدًا دَائِمًا لَّا یَنْقَطِعُ اَبَدًا وَّلَا یُحْصٰی لَهٗ

تو نے مجھے میری خوابگاہ سے زندہ اٹھایا اور اگر تو چاہتا تو اس نیند کو دائمی بنا دیتا۔ تیری ایسی حمد جو ہمیشہ رہے کبھی ختم نہ ہو کہ جسکی تعداد کو مخلوق شمار

الْخَلَآئِقُ عَدَدًا، اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْ خَلَقْتَ فَسَوَّيْتَ، وَقَدَّرْتَ وَقَضَيْتَ، وَاَمَتَّ

نہ کر سکے۔ اے معبود تیرے ہی لیے حمد ہے کہ تو نے پیدا کیا تو درست پیدا کیا اور قضاء و قدر بنائی تو موت دیتا

وَاَحْيَيْتَ، وَاَمْرَضْتَ وَشَفَيْتَ، وَعافَيْتَ وَاَبْلَيْتَ، وَعَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَيْتَ، وَعَلَى الْمُلْكِ

اور زندگی بخشتا ہے بیمار کرتا ہے شفا دیتا ہے تو بچاتا ہے اور آزماتا ہے اور عرش پر تیری حکومت اور ملک تیرے قبضہ

احْتَوَيْتَ، اَدْعُوكَ دُعآءَ مَنْ ضَعُفَتْ وَسِيلَتُهُ، وَانْقَطَعَتْ حِيلَتُهُ، وَاقْتَرَبَ اَجَلُهُ، وَتَدانٰى

قدرت میں ہے میں تجھے ایسے شخص کی طرح پکارتا ہوں جس کا وسیلہ کمزور ہو ، چارۂ کار منقطع ہو گیا ہو ، موت قریب آ گئی ہو اور وہ دنیا کی

فِي الدُّنْيَا اَمَلُهُ، واشْتَدَّتْ اِلٰى رَحْمَتِكَ فَاقَتُهُ، وَعَظُمَتْ لِتَفْرِيطِهِ حَسْرَتُهُ وَكَثُرَتْ زَلَّتُهُ

آرزو میں گرفتار ہو اور تیری رحمت کا بہت زیادہ محتاج ہو ، اسکی کوتاہیوں کے باعث اسکی حسرتیں بڑھ چکی ہوں اور اسکی لغزشیں اور ٹھوکریں

وَعَثْرَتُهُ وَخَلُصَتْ لِوَجْهِكَ تَوْبَتُهُ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهِ

بہت زیادہ ہوں اور تیرے حضور سچی توبہ کر رہا ہوں پس تو نبیوں کے خاتم محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت فرما اور انکے پاک وپاکیزہ اہل

الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَارْزُقْنِي شَفَاعَةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَلَا تَحْرِمْنِي صُحْبَتَهُ اِنَّكَ

بیتؑ پر بھی رحمت فرما اور مجھے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت و حمایت نصیب فرما اور مجھے انکے قرب سے محروم نہ فرما۔ بے شک تو

اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اقْضِ لِي فِي الْاَرْبَعَآءِ اَرْبَعًا اِجْعَلْ قُوَّتِي فِي طَاعَتِكَ وَنَشَاطِي فِي

سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔ اے معبود! اس بدھ کے دن میری چار حاجتیں پوری فرما کہ میری قوت اپنی اطاعت میں لگا دے، میری خوشی اپنی عبادت

عِبَادَتِكَ وَرَغْبَتِي فِي ثَوَابِكَ وَزُهْدِي فِيمَا يُوجِبُ لِي اَلِيْمَ عِقَابِكَ اِنَّكَ لَطِيفٌ لِّمَا تَشَآءُ.

میں قرار دے اور میری توجہ اپنے ثواب کیطرف کر دے اور جس چیز سے مجھ پر تیرا سخت عذاب آتا ہو مجھے اس سے دور فرما کہ بیشک تو جس پر چاہے لطف فرماتا ہے

دعائے روز بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پنجشنبہ (جمعرات)

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَذْهَبَ اللَّيْلَ مُظْلِمًا بِقُدْرَتِهٖ، وَجَآءَ بِالنَّهَارِ مُبْصِرًا بِرَحْمَتِهٖ وَكَسانِي

حمد اس خدا کے لیے ہے جس نے اپنی قدرت سے تاریک رات کو ختم کیا اور روشن دن کو اپنی رحمت سے وجود بخشا اور مجھ پر بھی

ضِيَآئَهُ وَاَنَا فِي نِعْمَتِهٖ. اَللّٰهُمَّ فَكَمَا اَبْقَيْتَنِي لَهُ فَاَبْقِنِي لِاَمْثَالِهٖ، وَصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ

روشنی بکھیری اور میں اسکی نعمت سے مستفید ہوتا ہوں۔ اے معبود! جس طرح تو نے مجھے آج کے دن زندہ رکھا اسی طرح آئندہ بھی زندہ رکھ اور اپنے نبی محمدؐ اور انکی آلؑ پر

وَاٰلِهٖ، وَلَا تَفْجَعْنِي فِيهِ وَفِي غَيْرِهٖ مِنَ اللَّيَالِي وَالْاَيَّامِ، بِارْتِكَابِ الْمَحَارِمِ وَاكْتِسَابِ

رحمت فرما اور مجھے آج اور دیگر راتوں اور دنوں میں حرام کام کرنے اور گناہ کمانے سے داغدار

الْمَاْثِمِ وَارْزُقْنِیْ خَیْرَهٗ وَخَیْرَ مَا فِیْهِ وَخَیْرَ مَا بَعْدَهٗ، وَاصْرِفْ عَنِّیْ شَرَّهٗ، وَشَرَّ مَا فِیْهِ، وَشَرَّ

نہ بنا، آج کے دن میں جو بھلائی ہے اور بعد میں آنے والے انہی دنوں میں جو بھلائی ہے، عطا فرما۔ اور مجھے اس دن کے شر جو کچھ اسمیں ہے اسکے شر اور اسکے بعد بھی

مَا بَعْدَهٗ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ بِذِمَّةِ الْاِسْلَامِ اَتَوَسَّلُ اِلَیْكَ، وَبِحُرْمَةِ الْقُرْاٰنِ اَعْتَمِدُ عَلَیْكَ،

شر سے بچا ۔ اے معبود! میں اسلام کے ذریعے سے تیری طرف وسیلہ پکڑتا ہوں اور قرآن کے احترام کیساتھ تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں۔

وَبِمُحَمَّدٍ نِ الْمُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ اَسْتَشْفِعُ لَدَیْكَ، فَاعْرِفِ اللّٰهُمَّ ذِمَّتِیَ الَّتِیْ

اور محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تیرے حضور اپنا شفیع بناتا ہوں پس اے معبود! جس ضمانت کے ساتھ میں اپنی حاجت براری کا

رَجَوْتُ بِهَا قَضَآءَ حَاجَتِیْ، یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ اَللّٰهُمَّ اقْضِ لِیْ فِی الْخَمِیْسِ خَمْسًا لَّا یَتَّسِعُ

امیدوار ہوں اس پر توجہ فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ اے معبود! اس جمعرات میں میری پانچ حاجات پوری فرما کہ سوائے تیرے کرم کے کوئی اس

لَهَآ اِلَّا كَرَمُكَ وَلَا یُطِیْقُهَا اِلَّا نِعَمُكَ، سَلَامَةً اَقْوٰی بِهَا عَلٰی طَاعَتِكَ، وَعِبَادَةً اَسْتَحِقُّ

کی گنجائش نہیں رکھتا اور سوائے تیری نعمتوں کے کوئی اسکی طاقت نہیں رکھتا ایسی صحت وسلامتی عطا فرما جسکے ذریعے تیری اطاعت پر قوت حاصل ہو ایسی عبادت کی توفیق دے

بِهَا جَزِیْلَ مَثُوْبَتِكَ، وَسَعَةً فِی الْحَالِ مِنَ الرِّزْقِ الْحَلَالِ، وَاَنْ تُؤْمِنَنِیْ فِیْ مَوَاقِفِ الْخَوْفِ

جس سے میں تیرے عظیم ثواب کا حق دار بن جاؤں۔ رزق حلال سے میری حالت میں کشادگی فرما۔ خوف و خطرے کے مواقع پر اپنے امان کے

بِاَمْنِكَ، وَتَجْعَلَنِیْ مِنْ طَوَارِقِ الْهُمُوْمِ وَالْغُمُوْمِ فِیْ حِصْنِكَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

ذریعے محفوظ فرما غم و آلام کے ہجوم میں مجھے اپنی پناہ میں رکھ اور محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت فرما

وَاجْعَلْ تَوَسُّلِیْ بِهٖ شَافِعًا، یَوْمَ الْقِیٰمَةِ نَافِعًا اِنَّكَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ۔

اوران میں سے میرے لیے توسل کو روز قیامت نفع دینے والا شفیع بنا کہ تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

دعائے روز بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ آدینہ (جمعہ)

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْاَوَّلِ قَبْلَ الْاِنْشَآءِ وَالْاِحْیَآءِ، وَالْاٰخِرِ بَعْدَ فَنَآءِ الْاَشْیَآءِ الْعَلِیْمِ الَّذِیْ لَا

حمد اس خدا کیلئے ہے جو ہستی و زندگی میں سب سے اول اور چیزوں کے فنا کے بعد سب سے آخر میں موجود ہوگا، وہ ایسا علم والا ہے جو اس

یَنْسٰی مَنْ ذَكَرَهٗ، وَلَا یَنْقُصُ مَنْ شَكَرَهٗ، وَلَا یَخِیْبُ مَنْ دَعَاهُ، وَلَا یَقْطَعُ رَجَآءَ مَنْ رَجَاهُ۔

کو یاد کرے اسے بھولتا نہیں جو شکر کرے اسے کمی نہیں آنے دیتا، پکارنے والے کو مایوس نہیں کرتا اور جو امید رکھے اس کی امید منقطع نہیں کرتا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُشْهِدُكَ وَكَفٰی بِكَ شَهِیْدًا، وَاُشْهِدُ جَمِیْعَ مَلَآئِكَتِكَ وَسُكَّانَ سَمٰوَاتِكَ وَحَمَلَةِ

خداوندا! میں تجھے گواہ بناتا ہوں اور تیرا گواہ ہونا کافی ہے اور میں تیرے تمام فرشتوں، آسمانوں کے رہنے والوں حاملین

عَرْشِكَ، وَمَنْ بَعَثْتَ مِنْ اَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ، وَاَنْشَاْتَ مِنْ اَصْنَافِ خَلْقِكَ، اَنِّيْ اَشْهَدُ

عرش اور تیرے ان نبیوں اور رسولوں کو جنہیں تو نے بھیجا اور ہر قسم کی مخلوق جو تو نے پیدا کی سبھی کو گواہ بناکر شہادت دیتا ہوں کہ

اَنَّكَ اَ نْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ، وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَلَا عَدِيْلَ، وَلَا خُلْفَ لِقَوْلِكَ وَلَا

بے شک تو خدا ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو یکتا ہے تیرا کوئی شریک نہیں اور نہ برابر کا ہے اور تیرے قول میں اختلاف اور تبدیلی

تَبْدِيْلَ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ، اَدّٰى مَا حَمَّلْتَهٗ اِلَى الْعِبَادِ،

نہیں ہے اور شہادت دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تیرے عبد خاص اور تیرے رسولؐ ہیں انہوں نے تیرے احکام تیرے بندوں تک پہنچائے

وَجَاهَدَ فِي اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ حَقَّ الْجِهَادِ وَاَنَّهٗ بَشَّرَ بِمَا هُوَ حَقٌّ مِّنَ الثَّوَابِ، وَاَنْذَرَ بِمَا هُوَ صِدْقٌ

اور تیری الوہیت کیلئے جہاد کیا جس طرح جہاد کرنے کا حق ہے انہوں نے تیرے ثواب کی بشارت دی جو حق ہے اور تیرے اس عذاب سے ڈرایا

مِّنَ الْعِقَابِ اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْنِيْ عَلٰى دِيْنِكَ مَا اَحْيَيْتَنِيْ، وَلَا تُزِغْ قَلْبِيْ بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنِيْ، وَهَبْ

جو بجاہے، خداوندا! جب تک مجھے زندہ رکھے اپنے دین پر قائم رکھنا اور ہدایت دینے کے بعد میرے دل کو ٹیڑھا نہ کرنا اور مجھے اپنی طرف

لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ مِنْ اَتْبَاعِهٖ

سے رحمت عطا فرمانا بیشک تو بڑا عطا کرنے والا ہے، محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور مجھے ان کے پیروکاروں

وَشِيْعَتِهٖ وَاحْشُرْنِيْ فِيْ زُمْرَتِهٖ وَوَفِّقْنِيْ لِاَدَآءِ فَرْضِ الْجُمُعَاتِ، وَمَا اَوْجَبْتَ عَلَيَّ فِيْهَا مِنَ

اور شیعوں میں قرار دے اور ان ہی کے گروہ کے ساتھ محشور فرما مجھے نماز ہائے جمعہ اور جو کچھ مجھ پر تو نے اس دن میں واجب کیا اسے ادا کرنے

الطَّاعَاتِ، وَقَسَمْتَ لِاَهْلِهَآ مِنَ الْعَطَآءِ فِيْ يَوْمِ الْجَزَآءِ، اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ۔

کی توفیق دے اور روز قیامت جب اہل اطاعت پر تیری عنایت ہو تو مجھے بھی حصہ دے کہ تو صاحب اقتدار اور حکمت والا ہے۔

دعائے روز بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ شنبہ (ہفتہ)

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ كَلِمَةِ الْمُعْتَصِمِيْنَ، وَمَقَالَةِ الْمُتَحَرِّزِيْنَ، وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ تَعَالٰى مِنْ جَوْرِ الْجَآئِرِيْنَ،

خدا کے نام سے شروع جو پناہ چاہنے والوں کا شعار اور بچاؤ چاہنے والوں کا ورد ہے اور میں ظالموں کی سختی، حسد کرنے

وَ كَيْدِ الْحَاسِدِيْنَ، وَبَغْيِ الظَّالِمِيْنَ، وَاَحْمَدُهٗ فَوْقَ حَمْدِ الْحَامِدِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْوَاحِدُ بِلَا

والوں کے مکر اور ستمگاروں کے ستم سے خدا کی پناہ لیتا ہوں اور میں حمد کرنے والوں سے بڑھ کر اس کی حمد کرتا ہوں خدایا! تو وہ یکتا ہے جس کا کوئی

شَرِيْكٍ وَّالْمَلِكُ بِلَا تَمْلِيْكٍ لَا تُضَآدُّ فِيْ حُكْمِكَ وَلَا تُنَازَعُ فِيْ مُلْكِكَ، اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ

شریک نہیں اور وہ بادشاہ ہے جس کا کوئی حصہ دار نہیں تیرے حکم میں تضاد نہیں اور تیری سلطنت میں اختلاف نہیں میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ اپنے عبد خاص

عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، وَاَنْ تُوْزِعَنِيْ مِنْ شُكْرِ نُعْمَاكَ مَا تَبْلُغُ بِيْ غَايَةَ رِضَاكَ، وَاَنْ

اور اپنے رسول محمد مصطفیٰؐ پر رحمت فرما، مجھے اپنی نعمتوں کے شکر ادا کرنے کی اس طرح توفیق دے کہ جس سے تیری رضا کی انتہا حاصل کر سکوں اور مجھے اپنی

تُعِيْنَنِيْ عَلٰى طَاعَتِكَ وَلُزُوْمِ عِبَادَتِكَ وَاسْتِحْقَاقِ مَثُوْبَتِكَ بِلُطْفِ عِنَايَتِكَ، وَتَرْحَمَنِيْ

فرمانبرداری کرنے، عبادت کو ضروری سمجھنے اور اپنے فضل و کرم سے اپنے اجر و ثواب کا حق دار بننے میں میری مدد فرما تاکہ میں

بِصَدِّيْ عَنْ مَعَاصِيْكَ مَآ اَحْيَيْتَنِيْ وَتُوَفِّقَنِيْ لِمَا يَنْفَعُنِيْ مَآ اَبْقَيْتَنِيْ، وَاَنْ تَشْرَحَ

تیری نافرمانیوں سے بچ سکوں جب تک زندہ رہوں اور مجھے اسکی توفیق دے جو میرے لیے مفید ہے جب تک باقی ہوں اپنی کتاب کے ذریعے

بِكِتَابِكَ صَدْرِيْ، وَتَحُطَّ بِتِلَاوَتِهٖ وِزْرِيْ، وَتَمْنَحَنِي السَّلَامَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَنَفْسِيْ، وَلَا تُوْحِشَ

میرا سینہ کھول دے اور اسکی تلاوت کے ذریعے میرے گناہ کم کر دے میری جان اور میرے دین میں سلامتی عطا فرما اور اہل انس

بِيْ اَهْلَ اُنْسِيْ وَ تُتِمَّ اِحْسَانَكَ قِبَلِيْ فِيْمَا بَقِيَ مِنْ عُمْرِيْ كَمَآ اَحْسَنْتَ قِبَلِيْ فِيْمَا مَضٰى مِنْهُ

کو مجھ سے خائف نہ کر اور میری باقی زندگی میں مجھ پر کامل احسان فرما جیسے کہ میری گزری ہوئی زندگی میں مجھ پر احسان فرمایا ہے

يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

❁❁❁❁❁

چوتھی فصل

جمعرات و جمعہ کے فضائل و اعمال

واضح ہے کہ جمعہ کو تمام ایام پر ایک خاص امتیاز اور شرف حاصل ہے۔ چنانچہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے کہ شب جمعہ و جمعہ کی چوبیس ساعتیں ہیں اور ہر ایک ساعت میں خداوند عالم چھ لاکھ انسانوں کو جہنم سے آزاد کرتا ہے۔ امام جعفر صادقؑ کا ارشاد ہے کہ زوال جمعرات سے زوال جمعہ کے درمیان جس شخص کو موت واقع ہو وہ فشار قبر سے محفوظ رہے گا۔ حضرت ہی کا فرمان ہے کہ جمعہ کا خاص احترام اور حق ہے۔ اس حق کو ضائع نہ کرو، اس دن کی عبادت میں کوتاہی نہ کرو۔ اچھے اعمال سے خدا کا قرب حاصل کرو اور تمام محرمات کو ترک کرو کیونکہ خدا تعالیٰ اس روز اطاعت کا ثواب بڑھا دیتا ہے۔ گناہوں کی سزا ختم کر دیتا ہے اور دنیا و آخرت میں مومنین کے درجات بلند کرتا ہے اور روز جمعہ کی طرح شب جمعہ کی بھی بہت فضیلت ہے اور ممکن ہو تو شب جمعہ صبح تک دعا و نماز میں گزارو۔ شب جمعہ میں خدا مومنین کی عزت بڑھانے کے لیے ملائکہ کو پہلے آسمان پر بھیجتا ہے تا کہ وہ انکی نیکیوں میں اضافہ کریں اور انکے گناہ مٹا ڈالیں۔ اسکی وجہ یہ ہے کہ حق تعالیٰ رحیم و کریم ہے اور اسکی عنایتیں اور عطائیں وسیع ہیں۔ معتبر حدیث میں رسول اللہؐ سے مروی ہے کہ کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ ایک مومن اپنی حاجت کیلئے دعا کرتا ہے مگر خدا اسکی وہ حاجت پوری کرنے میں تاخیر کرتا ہے تا کہ روز جمعہ اسکی حاجت کو پورا کرے اور جمعہ کی فضیلت کی وجہ سے کئی گناہ معاف کر دیتا ہے۔ نیز فرمایا کہ جب برادران یوسفؑ نے حضرت یعقوبؑ سے کہا کہ وہ انکے گناہوں کی معافی کیلئے دعا کریں تو انہوں نے فرمایا: سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّیْ کہ عنقریب میں تمہارے گناہوں کی بخشش کے لیے اپنے پروردگار سے دعا کروں گا، یہ تاخیر اس لیے کی گئی کہ جمعہ کی سحر کو دعا کی جائے تا کہ وہ قبولیت تک پہنچے۔ حضرتؑ سے یہ بھی مروی ہے کہ شب جمعہ میں مچھلیاں سر پانی سے باہر نکالتی ہیں اور صحرائی جانور اپنی گردنیں بلند کر کے بارگاہ الٰہی میں عرض کرتے ہیں کہ اے پروردگار انسانوں کے گناہوں کے باعث ہم پر عذاب نہ کرنا۔ امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ہر شب جمعہ ایک فرشتہ ابتداءِ شب سے آخر شب تک عرش کے اوپر سے یہ ندا کرتا ہے کہ (خدا فرماتا ہے) ہے کوئی مومن بندہ ہے جو طلوع فجر سے پہلے دنیا و آخرت کی کوئی حاجت طلب کرے تا کہ میں اس کی حاجت پوری کروں۔ ہے کوئی مومن بندہ جو طلوع فجر سے پہلے گناہوں سے معافی کا طالب ہو اور میں اس کے گناہ معاف کر دوں کوئی بندۂ مومن ہے کہ جس کی روزی میں نے تنگ کر رکھی ہو وہ طلوع صبح سے قبل مجھ سے وسعت رزق طلب کرے پس میں اس کی روزی میں وسعت عطا کروں، آیا کوئی بیمار مومن ہے جو مجھ سے

طلوع صبح سے پہلے شفا کا طالب ہو تو میں اسے شفا دے دوں، کوئی قیدی و غم زدہ مومن ہے جو صبح جمعہ سے پہلے مجھ سے سوال کرے تو میں اسکو قید سے رہائی دے کر اس کا غم دور کروں، آیا کوئی مظلوم مومن ہے جو طلوع صبح سے پہلے ظالم کے ظلم کو دور کرنے کا مجھ سے سوال کرے تو میں اس کیلئے ہر ظلم کرنے والے سے انتقام لوں اور اس کا حق اسے دلا دوں، پس وہ فرشتہ جمعہ کی صبح طلوع ہونے تک اسی طرح آواز دیتا رہتا ہے۔

امیر المومنینؑ سے منقول ہے کہ حق تعالیٰ نے جمعہ کو تمام دنوں پر فضیلت دی ہے اور اسکو روز عید قرار دیا ہے، اس طرح شب جمعہ کو بھی باعظمت قرار دیا ہے۔ جمعہ کی ایک فضیلت یہ ہے کہ اس روز خدا سے جو سوال کیا جائے وہ پورا کر دیا جاتا ہے اگر کوئی گروہ مستحق عذاب ہے لیکن وہ شب جمعہ یا روز جمعہ دعا کرے تو اسے عذاب سے چھٹکارا مل جاتا ہے۔ حق تعالی روز جمعہ مقدر کو محکم اور نا قابل تغیر بنا دیتا ہے۔ لہذا شب جمعہ عام راتوں سے اور روز جمعہ عام دنوں سے افضل ہے۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں: شب جمعہ میں گناہوں سے بچو کیونکہ اس رات کئی گنا عذاب بڑھ جاتا ہے جیسا کہ اس شب میں نیکیوں کا ثواب بھی کئی گنا زیادہ ہوتا ہے، اگر کوئی شخص شب جمعہ میں گناہ سے پرہیز کرے تو خدا اس کے سابقہ گناہ معاف کر دیتا ہے اور اگر کوئی شخص شب جمعہ میں اعلانیہ گناہ کرے تو خدا اسکو ساری زندگی کے گناہوں کے برابر عذاب دے گا اور اس گناہ کا عذاب بھی زیادہ ہوگا، اور معتبر سند کے ساتھ امام علی رضاؑ سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جمعہ کا دن تمام دنوں کا سردار ہے اس میں نیکیوں کا ثواب کئی گنا ہوتا ہے اور گناہ معاف ہو جاتے ہیں، درجات بلند، دعائیں قبول، رنج والم زائل اور بڑی بڑی حاجات پوری کر دی جاتی ہیں۔ اس دن خدا تعالی بندوں کے لیے اپنی رحمت میں اضافہ کرتا ہے اور لوگوں کی ایک کثیر تعداد کو جہنم کی آگ سے آزاد کرتا ہے۔ جو شخص اس دن خدا کو پکارے اور وہ اس دن کی عزت و عظمت کا قائل بھی ہو تو خدا پر اسکا حق ہے کہ وہ اسے جہنم کی آگ سے چھٹکارا عطا کرے۔ اگر کوئی شخص شب جمعہ یا روز جمعہ میں وفات پا جائے تو وہ شہید شمار ہوگا اور قیامت کے دن عذاب الہی سے محفوظ رہے گا۔ جو آدمی جمعہ کے دن کی عظمت کی پرواہ نہ کرے اور اسکے حق کو ضائع کرے مثلاً نماز جمعہ بجا نہ لائے یا حرام کاموں سے نہ بچے، خدا کے لیے ضروری ہے کہ وہ اس شخص کو جہنم کا ایندھن بنائے مگر یہ کہ وہ توبہ کر لے۔ معتبر اسناد کے ساتھ امام محمد باقرؑ سے مروی ہے کہ آفتاب نے کبھی کسی ایسے دن طلوع نہیں کیا جو جمعہ سے بہتر ہو۔ اس روز پرندے جب ایک دوسرے سے ملتے ہیں تو سلام کرتے اور کہتے ہیں کہ آج بڑا ہی عظیم دن ہے۔ نیز معتبر سند کے ساتھ امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن کو درک کرے وہ عبادت الہی کے علاوہ کچھ نہ کرے کہ اس دن خدا تعالی اپنے بندوں کے گناہ معاف کرتا ہے اور ان پر رحمت خداوندی نازل ہوتی ہے۔ حق تو یہ ہے کہ شب جمعہ اور روز جمعہ کے فضائل کثیر ہیں اور اس مختصر کتاب میں اتنی گنجائش نہیں کہ ان سب کا تذکرہ کیا جائے۔

شبِ جمعہ کے اعمال

شب جمعہ کے اعمال بہت زیادہ ہیں اور یہاں ہم چند اعمال کے ذکر پر اکتفاء کرتے ہیں۔

اول: روایت ہے کہ شب جمعہ رات کا نور اور روز جمعہ روشن ترین دن ہے لہٰذا اس شب و روز میں بکثرت درود شریف اور مذکورہ ذکر کو پڑھیں:

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

پاک اور بزرگ تر ہے خدا اور خدا کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

ایک اور روایت میں ہے کہ اس رات کم از کم سو مرتبہ درود پڑھیں اور جس قدر زیادہ پڑھ سکیں بہتر ہے۔ امام جعفر صادقؑ سے مروی ہے کہ شب جمعہ میں محمدؐ و آل محمدؐ پر درود بھیجنے سے ہزار نیکیوں کا ثواب ملتا ہے۔ ہزار گناہ معاف ہوتے ہیں اور ہزار درجے بلند ہو جاتے ہیں۔ مستحب ہے کہ جمعرات کی عصر سے روز جمعہ کے آخر تک محمدؐ و آل محمدؐ پر زیادہ سے زیادہ درود بھیجیں اور بہ سند صحیح امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جمعرات کی عصر کو ملائکہ آسمان سے اترتے ہیں اور انکے ہاتھوں میں طلائی قلم اور نقرئی کاغذ ہوتا ہے اور وہ اس میں جمعرات کی عصر سے روز جمعہ کے آخر تک محمدؐ و آل محمدؐ پر بھیجے ہوئے درود کے سوا کچھ نہیں لکھتے۔ شیخ طوسیؒ فرماتے ہیں کہ جمعرات کے دن محمدؐ و آل محمدؐ پر ایک ہزار مرتبہ درود پڑھنا مستحب ہے اور بہتر ہے کہ اس طرح درود پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ عَجِّلْ فَرَجَھُمْ، وَ اَھْلِكْ عَدُوَّھُمْ مِنَ الْجِنِّ

اے معبود محمدؐ اور اسکی آلؑ پر رحمت فرما اور ان کے ظہور میں تعجیل فرما اور محمدؐ و آل محمدؐ کے دشمنوں کو ہلاک کر خواہ وہ جنوں سے

وَ الْاِنْسِ مِنَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ۔

یا انسان اولین سے ہیں یا آخرین سے۔

جمعرات کی عصر کے بعد سے روز جمعہ کے آخر تک مذکورہ درود کا سو مرتبہ پڑھنا بہت فضیلت رکھتا ہے نیز شیخ فرماتے ہیں جمعرات کو دن کے آخری حصے میں اس طرح استغفار کرنا مستحب ہے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ، وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ تَوْبَةَ عَبْدٍ خَاضِعٍ مِّسْکِیْنٍ

اس خدا سے طالب مغفرت ہوں جسکے سوا کوئی معبود نہیں جو زندہ و پائندہ ہے میں اسکے حضور ایسے بندے کیطرح توبہ کرتا ہوں جو ذلیل، محتاج

مُّسْتَكِيْنٍ لَّا يَسْتَطِيْعُ لِنَفْسِهٖ صَرْفًا وَّلَا عَدْلًا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا مَوْتًا وَّلَا

اور بے چارہ ہے جو اپنے کاروبار، دفاع اور نفع و نقصان کا مالک نہیں اپنی موت زندگی اور قیامت کے دن اپنے حشر و نشر پر کچھ

نُشُوْرًا، وَّصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعِتْرَتِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ الْاَخْيَارِ الْاَبْرَارِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا۔

اختیار نہیں رکھتا اور محمدؐ اور انکی پاک و پاکیزہ اور نیک و پاکباز آل پر خدا کی رحمت اور سلام ہو جس طرح ان پر سلام کا حق ہے ۔

دوم:

شب جمعہ میں قرآن کی ان سورتوں کی تلاوت کرنا چاہیے کہ ان میں سے ہر ایک کے فوائد کثیر اور ثواب بہت زیادہ ہے: سورۂ بنی اسرائیل، کہف، طٰسٓ والی تین سورتیں، الٓمٓ سجدہ، یٰسٓ، صٓ، احقاف، واقعہ، حٰمٓ سجدہ، حٰمٓ دخان، طور، اقتربت اور سورہ جمعہ کی تلاوت کرے اگر وقت کی کمی ہو تو سورۂ واقعہ اور اس سے قبل سورتوں کی تلاوت کرے کیونکہ امام جعفر صادقؑ سے مروی ہے کہ جو شخص ہر شب جمعہ سورۂ بنی اسرائیل کی تلاوت کرے گا تو اسے امام العصر (عج) کی خدمت میں حاضری نصیب ہونے سے پہلے موت نہیں آئے گی اور وہ وہاں آنجنابؑ کے اصحاب میں سے ہوگا نیز فرمایا کہ شب جمعہ میں سورۂ کہف کی تلاوت کرنے والا نہیں مرے گا مگر شہید اور قیامت میں حق تعالی اس کو شہیدوں کے ساتھ محشور کرے گا اور وہ انہیں کے ساتھ رہے گا۔ جو شخص جمعہ کو طٰسٓ والی تین سورتیں پڑھے وہ خدا کا دوست شمار ہوگا، اسے خدا کی حمایت و امان حاصل ہوگی دنیا میں فقر وتنگ دستی سے محفوظ رہے گا، آخرت کو بہشت میں اس قدر نعمات ملیں گی کہ وہ راضی وخوش ہو جائے گا۔ پھر خدا اسے اس کی رضا سے بھی زیادہ عطا فرمائے گا اور سو حوریں اسکی زوجیت میں رہیں گی آپؑ نے یہ بھی فرمایا کہ جو شخص ہر شب جمعہ میں سورۂ الم سجدہ پڑھے تو قیامت میں خدائے تعالی اسکا نامہ اعمال اسکے دائیں ہاتھ میں دے گا، اس سے اسکے اعمال کا حساب کتاب نہیں لیا جائے گا اور وہ محمدؐ و آل محمدؐ کے رفقاء میں شمار ہوگا، معتبر اسناد کیساتھ امام محمد باقرؑ سے مروی ہے کہ جو شخص شب جمعہ میں سورۂ صٓ کی تلاوت کرے تو اسکو دنیا و آخرت کی بھلائی عطا ہوگی اور اسے اتنا اجر دیا جائے گا جتنا کسی نبی مرسل یا ملک مقرب کو دیا جاتا ہے۔ وہ خود بہشت میں جانے کیساتھ ساتھ اپنے اہل خانہ میں سے جسے چاہے حتی کہ اپنے خدمت گار کو بھی بہشت میں لے جا سکے گا اگرچہ وہ خدمتگار اس شخص کے عیال میں شامل نہ ہو اور اسکی شفاعت کے دائرے میں نہ آتا ہو۔ امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جو شخص شب جمعہ یا روز جمعہ میں سورۂ احقاف کی تلاوت کرے تو وہ دنیا میں خوف وخطر اور آخرت میں روز قیامت کے خوف و پریشانی سے امن میں ہوگا۔ نیز فرمایا کہ جو شخص ہر شب جمعہ میں سورۂ واقعہ پڑھے تو اللہ اس کو اپنا دوست بنائے گا، دنیا میں بدحالی وتنگدستی اور آفات سے محفوظ رہے گا اور امیر المومنینؑ کے رفقاء میں شمار ہوگا کہ یہ سورہ آنجنابؑ سے مخصوص ہے۔

روایت ہے کہ جو شخص ہر شب جمعہ میں سورۂ جمعہ کی تلاوت کرے تو وہ اس جمعہ اور آئندہ جمعہ کے درمیان اسکا کفارہ شمار ہوگا، ہر شب جمعہ میں سورۂ کہف پڑھنے کی بھی یہی فضیلت بیان ہوئی ہے اسی طرح جو شخص جمعہ کی ظہر وعصر کے بعد سورۂ کہف کی تلاوت کرے تو اسکے لیے بھی یہی فضیلت نقل ہوئی ہے۔

شب جمعہ میں پڑھی جانے والی بہت سی نمازیں ذکر ہوئی ہیں:

1۔نماز امیر المومنین علیہ السلام

2۔دو رکعت نماز ہے اسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ زلزال پڑھی جاتی ہے، روایت ہے کہ اس نماز کو پڑھنے والا قبر کے عذاب اور قیامت کی ہولنا کی سے محفوظ رہے گا۔

3۔نماز مغرب کی پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ جمعہ اور دوسری رکعت میں حمد کے بعد سورۂ توحید پڑھیں۔اسی طرح نماز عشاء کی پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ جمعہ اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ اعلیٰ پڑھیں۔

4۔شعر پڑھنا ترک کردے کیونکہ صحیح حدیث میں امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ روزے کے ساتھ، حرم میں، احرام کی حالت میں اور شب جمعہ وروز جمعہ کو شعر پڑھنے مکروہ ہیں۔راوی نے عرض کیا کہ شعر خواہ مبنی برحق ہی کیوں نہ ہو؟ فرمایا۔ہاں شعر اگر حق ہو تو بھی اس سے پرہیز کرے۔معتبر حدیث میں امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا: جو شخص شب جمعہ یا روز جمعہ میں ایک بھی شعر پڑھے تو وہ اس رات اور دن، اسکے سوا کسی اور ثواب سے بہرہ مند نہ ہوگا ایک اور روایت میں ہے کہ ایسے شخص کی اس رات اور دن کی نماز قبول نہیں ہوگی۔

5۔مومنین کے حق میں زیادہ سے زیادہ دعا کریں، جیسے جناب زہراؑ کیا کرتی تھیں نیز اگر مرحوم مومنین میں سے دس کیلئے مغفرت کی دعا کرے تو (ایک روایت کے مطابق) ایسے شخص کیلئے جنت واجب ہوجاتی ہے۔

6۔شب جمعہ کی وہ دعائیں پڑھے جو وارد ہوئی ہیں انکی تعداد بہت زیادہ ہے یہاں ہم ان میں سے چند ایک کا تذکرہ کرتے ہیں: بہ سند صحیح امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جو شخص شب جمعہ نافلہ مغرب کے آخری سجدے میں سات مرتبہ یہ دعا پڑھے تو اس عمل سے فارغ ہونے سے پہلے اسکے سارے گناہ معاف ہو چکے ہونگے اگر ہر شب اس دعا کو پڑھتا رہے تو اور بھی بہتر ہے وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ بِوَجۡهِكَ الۡكَرِيۡمِ، وَاسۡمِكَ الۡعَظِيۡمِ، اَنۡ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ،

خداوندا میں تیری کریم ذات اور تیرے برتر نام کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ محمدؐ و آل محمد پر رحمت نازل فرما

وَاَنۡ تَغۡفِرَلِیۡ ذَنۡبِیَ الۡعَظِيۡمِ۔

اور میرے بڑے بڑے گناہوں کو بخش دے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ جو شخص شب جمعہ یا روز جمعہ یہ دعا سات مرتبہ پڑھے اور اگر اس رات یا اس دن فوت ہو جائے تو جنت میں داخل ہوگا۔ وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اَنۡتَ رَبِّیۡ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنۡتَ خَلَقۡتَنِیۡ وَاَنَا عَبۡدُكَ وَابۡنُ اَمَتِكَ، وَفِیۡ قَبۡضَتِكَ وَنَاصِيَتِیۡ

اے معبود! تو ہی میرا رب ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو نے ہی مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ اور تیری کنیز کا بیٹا ہوں اور تیرے قبضے میں ہوں میری مہار تیرے دست

بِيَدِكَ، اَمۡسَيۡتُ عَلٰی عَهۡدِكَ وَوَعۡدِكَ مَا اسۡتَطَعۡتُ اَعُوۡذُ بِرِضَاكَ مِنۡ شَرِّ مَا صَنَعۡتُ،

قدرت میں ہے میں نے تیرے عہد و پیمان پر رات گزاری جتنا ہو سکا، میں تیری رضا کی پناہ چاہتا ہوں اسکے شر سے جو میں نے انجام دیا ہے

اَبُوۡٓءُ بِنِعۡمَتِكَ، وَاَبُوۡٓءُ بِذَنۡبِیۡ، فَاغۡفِرۡلِیۡ ذُنُوۡبِیۡ اِنَّهٗ لَا يَغۡفِرُ الذُّنُوۡبَ اِلَّا اَنۡتَ۔

تیری نعمت کا بار اور میرے گناہ کا بوجھ میرے کندھے پر ہے پس میرے گناہ معاف فرمادے تیرے سوا کوئی گناہوں کو معاف نہیں کرسکتا۔

شیخ طوسی، سید، کفعمی اور سید ابن باقی فرماتے ہیں کہ شب جمعہ، روز جمعہ، شب عرفہ اور روز عرفہ یہ دعا پڑھنا مستحب ہے۔ ہم اس دعا کو شیخ کی کتاب مصباح سے نقل کر رہے ہیں:

اَللّٰهُمَّ مَنۡ تَعَبَّاَ وَتَهَيَّاَ وَاَعَدَّ وَاسۡتَعَدَّ لِوِفَادَةٍ اِلٰی مَخۡلُوۡقٍ رَجَآءَ رِفۡدِهٖ وَطَلَبَ نَآئِلِهٖ

خدایا جو بھی عطا و بخشش کے لیے مخلوق کی طرف جانے کو آمادہ اور مستعد ہو اس کی امید اسی کی داد و دہش پر

وَجَآئِزَتِهٖ، فَاِلَيۡكَ يَا رَبِّ تَعۡبِيَتِیۡ وَاسۡتِعۡدَادِیۡ رَجَآءَ عَفۡوِكَ وَطَلَبَ نَآئِلِكَ وَجَآئِزَتِكَ

لگی ہوتی ہے تو اے میرے پروردگار میری آمادگی و تیاری تیرے عفو و درگزر تیری بخشش اور تیرے انعام کے حصول کی امید پر ہے

فَلَا تُخَيِّبۡ دُعَآئِیۡ يَا مَنۡ لَّا يَخِيۡبُ عَلَيۡهِ سَآئِلٌ وَلَا يَنۡقُصُهٗ نَآئِلٌ، فَاِنِّیۡ لَمۡ اٰتِكَ ثِقَةً بِعَمَلٍ

پس میری دعا کو مایوس نہ کر اے وہ ذات جس سے کوئی سائل ناامید نہیں ہوتا کسی کا حاصل کرنا اسکی عطا کو کم نہیں کرسکتا ہے پس میں نے جو عمل صالح کیا اس کے بھروسے پر

صَالِحٍ عَمِلۡتُهٗ، وَلَا لِوِفَادَةٍ مَخۡلُوۡقٍ رَّجَوۡتُهٗ اَتَيۡتُكَ مُقِرًّا عَلٰی نَفۡسِیۡ بِالۡاِسَآئَةِ وَالظُّلۡمِ،

تیری جناب میں نہیں آیا اور نہ ہی مخلوق کے دین کی امید رکھتا ہوں میں تو اپنی برائیوں اور ظلم کا اقرار کرتے ہوئے تیری بارگاہ میں حاضر ہوا ہوں

مُعۡتَرِفًا بِاَنۡ لَّا حُجَّةَ لِیۡ وَلَا عُذۡرَ، اَتَيۡتُكَ اَرۡجُوۡ عَظِيۡمَ عَفۡوِكَ الَّذِیۡ عَفَوۡتَ بِهٖ عَنِ

اور اعتراف کرتا ہوں کہ میں کوئی حجت اور عذر نہیں رکھتا ہوں میں تیرے حضور عفو عظیم کی امید لے کر آیا ہوں جس سے تو خطاکاروں کو

الْخَاطِئِيْنَ، فَلَمْ يَمْنَعْكَ طُوْلُ عُكُوْفِهِمْ عَلٰى عَظِيْمِ الْجُرْمِ اَنْ عُدْتَّ عَلَيْهِمْ بِالرَّحْمَةِ،

معاف فرماتا ہے کہ ان کے بڑے گناہوں کا تسلسل تجھے ان پر رحمت کرنے سے باز نہیں رکھ سکتا

فَيَامَنْ رَحْمَتُهٗ واسِعَةٌ، وَعَفْوُهٗ عَظِيْمٌ، يَا عَظِيْمُ يَاعَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ، لَا يَرُدُّ غَضَبَكَ اِلَّا

تو اے وہ ذات جسکی رحمت عام اور عفو و بخشش عظیم ہے اے خدائے عظیم اے خدائے عظیم اے خدائے عظیم تیرا غضب تیرے ہی حلم سے

حِلْمُكَ وَلَا يُنْجِيْ مِنْ سَخَطِكَ اِلَّا التَّضَرُّعُ اِلَيْكَ فَهَبْ لِيْ يَآ اِلٰهِيْ فَرَجًا بِالْقُدْرَةِ الَّتِيْ تُحْيِيْ

پلٹ سکتا ہے اور تیری ناراضگی تیرے حضور نالہ و فریاد سے ہی دور ہوسکتی ہے تو اے میرے خدا مجھے اپنی قدرت سے کشائش عطا کر جس سے تو

بِهَا مَيْتَ الْبِلَادِ، وَلَا تُهْلِكْنِيْ غَمًّا حَتّٰى تَسْتَجِيْبَ لِيْ، وَتُعَرِّفَنِي الْاِجَابَةَ فِيْ دُعَآئِيْ، وَاَذِقْنِيْ

اجڑے ہوئے شہروں کو آباد کرتا ہے مجھے غمگینی میں ہلاک نہ کر یہاں تک کہ تو میری دعا کو قبول کر لے اور دعا کی قبولیت سے مجھے آگاہ فرما دے مجھے آخر دم

طَعْمَ الْعَافِيَةِ اِلٰى مُنْتَهٰى اَجَلِيْ، وَلَا تُشْمِتْ بِيْ عَدُوِّيْ، وَلَا تُسَلِّطْهُ عَلَيَّ، وَلَا تُمَكِّنْهُ مِنْ

تک صحت و عافیت سے رکھ اور میرے دشمن کو میری بری حالت پر خوش نہ ہونے دے اور اسے مجھ پر تسلط اور اختیار

عُنُقِيْ اَللّٰهُمَّ اِنْ وَضَعْتَنِيْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَرْفَعُنِيْ؟ وَاِنْ رَفَعْتَنِيْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَضَعُنِيْ وَاِنْ

نہ دےاے پروردگار! اگر تو مجھے گرا دے تو کون مجھے اٹھانے والا ہے اور اگر تو مجھے بلند کرے تو کون ہے جو مجھے پست کر سکتا ہے اگر تو مجھے

اَهْلَكْتَنِيْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَعْرِضُ لَكَ فِيْ عَبْدِكَ اَوْ يَسْئَلُكَ عَنْ اَمْرِهٖ وَقَدْ عَلِمْتُ اَنَّهٗ لَيْسَ

ہلاک کرے تو کون تیرے بندے سے متعلق تجھے کچھ کہہ سکتا ہے یا اس کے متعلق سوال کر سکتا ہے بے شک میں جانتا ہوں کہ تیرے فیصلے

فِيْ حُكْمِكَ ظُلْمٌ، وَلَا فِيْ نَقِمَتِكَ عَجَلَةٌ، وَاِنَّمَا يَعْجَلُ مَنْ يَّخَافُ الْفَوْتَ وَاِنَّمَا يَحْتَاجُ اِلَى

میں ظلم نہیں اور تیرے عذاب میں جلدی نہیں اور بے شک جلدی وہ کرتا ہے جسے وقت نکل جانے کا ڈر ہو اور ظلم وہ

الظُّلْمِ الضَّعِيْفُ، وَقَدْ تَعَالَيْتَ يَا اِلٰهِيْ عَنْ ذٰلِكَ عُلُوًّا كَبِيْرًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ

کرتا ہے جو کمزور ہو اور اے میرے معبود! تو ان باتوں سے بہت بلند اور بہت بڑا ہے اے معبود! میں تیری پناہ

فَاَعِذْنِيْ، وَاَسْتَجِيْرُ بِكَ فَاَجِرْنِيْ، وَ اَسْتَرْزِقُكَ فَارْزُقْنِيْ وَاَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ فَاكْفِنِيْ،

لیتا ہوں تو مجھے پناہ دے تیرے نزدیک آتا ہوں مجھے نزدیک کرلے تجھ سے روزی مانگتا ہوں مجھے روزی دے تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں میری کفالت فرما

وَاَسْتَنْصِرُكَ عَلٰى عَدُوِّيْ فَانْصُرْنِيْ، وَاَسْتَعِيْنُ بِكَ فَاَعِنِّيْ، وَاَسْتَغْفِرُكَ يَآ اِلٰهِيْ فَاغْفِرْ لِيْ،

اپنے دشمن کے خلاف تجھ سے مدد چاہتا ہوں اور اعانت کا طالب ہوں میری مدد فرما اور میرے معبود تجھ سے بخشش کا طالب ہوں مجھے بخش دے

اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ۔

آمین آمین آمین۔

7۔دعائے کمیل پڑھیں۔جو کہ اسی کتاب یعنی (حصہ اوّل) میں موجود ہے۔

8۔شب عرفہ میں پڑھی جانے والی وہ دعا پڑھیں جو ماہ ذی الحج کے اعمال میں درج ہے۔یعنی

اَللّٰھُمَّ یَا شَاھِدَ کُلِّ نَجْوٰی۔

اے خدا!اے سب رازوں کے جاننے والے۔

9۔دس مرتبہ یہ ذکر کہیں۔نیز یہ ذکر شریف شب عیدالفطر میں بھی پڑھا جاتا ہے۔

یَادَآئِمَ الْفَضْلِ عَلَی الْبَرِیَّۃِ، یَابَاسِطَ الْیَدَیْنِ بِالْعَطِیَّۃِ، یَاصَاحِبَ الْمَوَاھِبِ السَّنِیَّۃِ صَلِّ

اے وہ ذات جسکا احسان مخلوق پر ہمیشہ ہے اے وہ جسکے دونوں ہاتھ عطا کیلئے کھلے ہیں اے بڑی بڑی نعمتیں دینے والے۔ خداوندا

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ خَیْرِ الْوَرٰی سَجِیَّۃً، وَّاغْفِرْلَنَا یَاذَاالْعُلٰی فِیْ ھٰذِہِ الْعَشِیَّۃِ۔

محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت فرما جو مخلوقات میں سب سے بہتر ہیں اصل فطرت ہیں اور اے بلندیوں کے مالک!اس رات میں میرے گناہ بخش دے۔

10۔انار کھائیں جیسا کہ امام جعفر صادقؑ ہر شب جمعہ انار تناول فرماتے تھے،اگر سوتے وقت کھائیں تو (شاید) بہتر ہوگا جیسا کہ روایت میں ہے کہ جو شخص سوتے وقت انار کھائے تو صبح تک اسکا جسم وجان امن میں رہے گا۔مناسب ہوگا کہ انار کھاتے وقت کوئی رومال بچھالے تاکہ دانے اکٹھے کرے اور پھر کھائے اور بہتر یہ ہے کہ اپنے انار میں کسی کو شریک نہ کرے۔

شیخ جعفر بن احمد قمیؒ نے کتاب عروس میں امام جعفر صادقؑ سے روایت کی ہے کہ حق تعالیٰ اس شخص کو جنت میں ایک محل عطا کرے گا جو صبح کی نماز نافلہ وفریضہ کے درمیان سو مرتبہ کہے:

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔

پاک ہے میرا رب عظیم اور حمد اسی کی ہے میں اپنے رب سے مغفرت کا طالب ہوں اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں۔

شیخ وسید اور دیگر بزرگوں کا فرمان ہے کہ شب جمعہ سحری کے وقت یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَھَبْ لِیَ الْغَدَاۃَ رِضَاکَ، وَاَسْکِنْ قَلْبِیْ خَوْفَکَ وَاقْطَعْہُ عَمَّنْ

اے معبود محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما آج کی صبح مجھے اپنی رضا عطا فرما میرے دل کو اپنے خوف سے بھر دے اور اسے اپنے غیر سے

سِوَاکَ، حَتّٰی لَآ اَرْجُوَ وَلَآ اَخَافَ اِلَّا اِیَّاکَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَھَبْ لِیْ ثَبَاتَ

ہٹا دے تاکہ تیرے سوا کسی سے امید اور خوف نہ رکھوں خدایا! محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت فرما اور مجھے یقین میں

الْيَقِيْنِ، وَمَحْضَ الْاِخْلَاصِ، وَشَرَفَ التَّوْحِيْدِ، وَدَوَامَ الْاِسْتِقَامَةِ وَمَعْدِنَ الصَّبْرِ

پختگی اور خلوص کامل عطا فرما یکتا پرستی کا شرف بخش دے اور ہمیشہ کی ثابت قدمی سے نواز اور صبر و رضا کا خزانہ

وَالرِّضَا بِالْقَضَآءِ وَالْقَدَرِ يَا قَاضِيَ حَوَآئِجِ السَّائِلِيْنَ يَا مَنْ يَّعْلَمُ مَا فِيْ ضَمِيْرِ الصَّامِتِيْنَ

عطا کر کہ جس سے قضا و قدر پر راضی رہوں اے سائلوں کی حاجات برلانے والے اے وہ جو خاموش رہنے والوں کے مدعا کو جانتا ہے

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاسْتَجِبْ دُعَآئِيْ وَاغْفِرْ ذَنْبِيْ، وَاَوْسِعْ رِزْقِيْ، وَاقْضِ حَوَآئِجِيْ فِيْ نَفْسِيْ

محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت فرما اور میری دعا قبول فرما میرے گناہ بخش دے میرے رزق میں فراخی پیدا کر دے میری اور میرے دینی بھائیوں اور

وَاِخْوَانِيْ فِيْ دِيْنِيْ وَاَهْلِيْ. اِلٰهِيْ طُمُوْحُ الْاٰمَالِ قَدْ خَابَتْ اِلَّا لَدَيْكَ، وَمَعَاكِفُ الْهِمَمِ قَدْ

میرے اہل خاندان کی حاجات پوری فرما خدایا تیری مدد کے بغیر بڑی بڑی امیدیں ناتمام اور بلند ہمتیں بے فائدہ اور بے کار ہو جاتی ہیں اور تیری طرف

تَعَطَّلَتْ اِلَّا عَلَيْكَ وَمَذَاهِبُ الْعُقُوْلِ قَدْ سَمَتْ اِلَّا اِلَيْكَ فَاَنْتَ الرَّجَآءُ وَ اِلَيْكَ

توجہ کے بغیر عقلوں کی جولانیاں نارسا رہ جاتی ہیں پس تو ہی امید اور تو ہی پناہ گاہ

الْمُلْتَجَآءُ يَآ اَكْرَمَ مَقْصُوْدٍ، وَاَجْوَدَ مَسْئُوْلٍ، هَرَبْتُ اِلَيْكَ بِنَفْسِيْ يَا مَلْجَاَ الْهَارِبِيْنَ

ہے اے بزرگ تر معبود ! اور سخی تر داتا اے پناہ لینے والوں کی پناہ گاہ میں اپنے گناہوں کے بوجھ کے ساتھ کہ جسے میں اپنی پشت پر

بِاَثْقَالِ الذُّنُوْبِ اَحْمِلُهَا عَلٰى ظَهْرِيْ، لَآ اَجِدُ لِيْ اِلَيْكَ شَافِعًا سِوٰى مَعْرِفَتِيْ بِاَنَّكَ اَقْرَبُ

اٹھائے ہوئے ہوں تیری طرف بھاگے ہوئے آیا ہوں تیرے حضور میرا کوئی سفارشی نہیں سوائے میری اس معرفت کے کہ تو اہل حاجت

مَنْ رَّجَاهُ الطَّالِبُوْنَ، وَاَمَلَ مَالَدَيْهِ الرَّاغِبُوْنَ، يَا مَنْ فَتَقَ الْعُقُوْلَ بِمَعْرِفَتِهٖ وَاَطْلَقَ

کی امیدوں کے بہت ہی قریب ہے اور رغبت کرنے والوں کو ڈھارس دیتا ہے اے وہ جس نے عقلوں کو اپنی معرفت کیلئے کھولا زبانوں کو

الْاَلْسُنَ بِحَمْدِهٖ، وَجَعَلَ مَا امْتَنَّ بِهٖ عَلٰى عِبَادِهٖ فِيْ كِفَآءِ لِتَاْدِيَةِ حَقِّهٖ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

اپنی حمد پر رواں کیا اور بندوں کو اپنے حق کی ادائیگی کی ہمت دے کر ان پر احسان عظیم فرمایا ہے محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت فرما

وَلَا تَجْعَلْ لِلشَّيْطَانِ عَلٰى عَقْلِيْ سَبِيْلًا، وَلَا لِلْبَاطِلِ عَلٰى عَمَلِيْ دَلِيْلًا صبح جمعہ کے طلوع ہونے کے

اور شیطان کو میری عقل میں آنے کی راہ نہ دے اور باطل کو میرے عمل و کردار میں داخل نہ ہونے دے۔

بعد یہ دعا پڑھیں: اَصْبَحْتُ فِيْ ذِمَّةِ اللّٰهِ، وَذِمَّةِ مَلَآئِكَتِهٖ، وَذِمَمِ اَنْبِيَآئِهٖ وَرُسُلِهٖ عَلَيْهِمُ

میں نے صبح کی ہے خدا کی پناہ میں اور اس کے فرشتوں کے زیر حفاظت اور اس کے انبیاء اور رسل کے زیر حمایت کہ ان پر

السَّلَامُ، وَذِمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ، وَذِمَمِ الْاَوْصِيَآءِ مِنْ اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

سلام ہو اور محمد رسول اللہ ﷺ کی سپرداری میں اور ان کے جانشینوں کی نگرانی میں جو آل محمد علیہم السلام میں سے ہیں

آمَنْتُ بِسِرِّ آلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَعَلَانِيَتِهِمْ وَظَاهِرِهِمْ وَبَاطِنِهِمْ، وَاَشْهَدُ اَنَّهُمْ فِيْ

میں آل محمد علیہم السلام کے راز پر اعتقاد رکھتا ہوں اور ان کے عیاں پر اور ان کے ظاہر اور ان کے باطن پر اور گواہی دیتا ہوں کہ وہ

عِلْمِ اللهِ وَطَاعَتِهٖ كَمُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ۔

علم الٰہی کو جاننے اور اس کی فرمانبرداری میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مانند ہیں۔

روایت ہے کہ جو شخص نماز صبح سے پہلے تین مرتبہ یہ ورد کرے تو اسکے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں چاہے دریا کی جھاگ سے بھی زیادہ ہی کیوں نہ ہوں:

اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ۔

میں اس خدا سے مغفرت چاہتا ہوں جسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ ہمیشہ زندہ و قائم ہے اسی کے حضور توبہ کرتا ہوں۔

روز جمعہ کے اعمال

روز جمعہ کے اعمال بہت زیادہ ہیں اور یہاں ہم ان میں سے چند ایک کا تذکرہ کرتے ہیں۔

(۱)۔ جمعہ کے دن نمازِ صبح کی پہلی رکعت میں سورہ جمعہ اور دوسری رکعت میں سورہ توحید پڑھیں۔

(۲)۔ نماز صبح کے بعد کسی سے بات کرنے سے پہلے یہ دعا پڑھیں تا کہ اس جمعہ سے اگلے جمعہ تک اسکے گناہوں کا کفارہ ہوجائے۔

اَللّٰهُمَّ مَا قُلْتُ فِيْ جُمُعَتِيْ هٰذِهٖ مِنْ قَوْلٍ اَوْ حَلَفْتُ فِيْهَا مِنْ حَلْفٍ اَوْ نَذَرْتُ فِيْهَا مِنْ نَّذْرٍ

اے معبود میں نے اپنے اس جمعہ کے روز جو بات کہی یا اس میں کسی بات پر قسم کھائی ہے یا کسی طرح کی نذر و منت مانی ہے

فَمَشِيَّتُكَ بَيْنَ يَدَيْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ فَمَا شِئْتَ مِنْهُ اَنْ يَّكُوْنَ كَانَ، وَمَا لَمْ تَشَأْ مِنْهُ لَمْ يَكُنْ

تو یہ سب کچھ تیری مرضی کے تابع ہے پس ان میں سے جسکے پورا ہونے میں تیری مصلحت ہے اسے پورا فرما اور جسے تو نہ چاہے پورا نہ کر

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَتَجَاوَزْ عَنِّيْ اَللّٰهُمَّ مَنْ صَلَّيْتَ عَلَيْهِ فَصَلَوٰتِيْ عَلَيْهِ وَمَنْ لَّعَنْتَ

اے معبود مجھے بخش دے اور مجھ سے درگزر فرما اے معبود جس پر تو رحمت کرے میں اس پر رحمت کا طالب ہوں اور جس پر تو لعنت کرے

فَلَعْنَتِيْ عَلَيْهِ۔ یہ عمل ہر ماہ کم از کم ایک مرتبہ کرنا ضروری ہے۔

میری بھی اس پر لعنت ہے۔

روایت میں آیا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن نمازِ صبح کے بعد طلوع آفتاب تک تعقیبات میں مشغول رہے تو جنت الفردوس میں اسکے ستر درجات بلند کیے جائیں گے۔ شیخ طوسیؒ سے روایت ہے کہ نماز جمعہ کی تعقیبات میں یہ دعا پڑھنا بہت بہتر ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ تَعَمَّدْتُ اِلَیْكَ بِحَاجَتِیْ، وَاَنْزَلْتُ اِلَیْكَ الْیَوْمَ فَقْرِیْ وَفَاقَتِیْ وَمَسْكَنَتِیْ فَاَنَا

اے معبود اپنی حاجت لے کر تیرے حضور آیا ہوں اور آج کے دن تیری جناب میں اپنے فقر و فاقہ اور بے چارگی کے ساتھ حاضر ہوں میں اپنے

لِمَغْفِرَتِكَ اَرْجٰی مِنِّیْ لِعَمَلِیْ، وَلَمَغْفِرَتُكَ وَرَحْمَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِیْ فَتَوَلَّ قَضَآءَ كُلِّ

عمل کی بجائے تیری بخشش و رحمت کی زیادہ امید رکھتا ہوں اور تیری بخشش و رحمت میرے گناہوں سے زیادہ وسعت رکھتی ہے پس میری تمام حاجات پوری

حَاجَةٍ لِّیْ بِقُدْرَتِكَ عَلَیْهَا وَتَیْسِیْرِ ذٰلِكَ عَلَیْكَ، وَلِفَقْرِیْ اِلَیْكَ فَاِنِّیْ لَمْ اُصِبْ خَیْرًا قَطُّ

فرما کہ تو ایسا کرنے کی قدرت رکھتا ہے اور یہ تیرے لیے بہت ہی آسان اور میری احتیاج کے مناسب ہے کیونکہ میں تیری توفیق کے بغیر کوئی کام نہیں

اِلَّا مِنْكَ وَلَمْ یَصْرِفْ عَنِّیْ سُوْٓءً قَطُّ اَحَدٌ سِوَاكَ، وَلَسْتُ اَرْجُوْ لِاٰخِرَتِیْ وَدُنْیَایَ وَلَا لِیَوْمِ

کرسکتا اور تیرے سوا مجھے برائی سے بچانے والا کوئی نہیں ہے اور میں اپنی دنیا و آخرت اور غربت و تنہائی کے بارے میں تیرے علاوہ کسی سے امید نہیں رکھتا اور نہ اس دن

فَقْرِیْ یَوْمَ یُفِرُّ دُنِی النَّاسُ فِیْ حُفْرَتِیْ وَاُفْضِیَ اِلَیْكَ بِذَنْۢبِیْ سِوَاكَ

جس دن مجھے لوگ قبر میں اکیلا چھوڑ جائیں گے اور میں اپنے گناہوں میں تیرے سوا کسی کو کارساز نہیں سمجھتا۔

(۳)۔روایت ہے کہ جو شخص روزِ جمعہ یا غیر جمعہ بعد نماز فجر وظہر یہ صلوات پڑھے تو وہ مرنے سے پہلے حضرت قائم (عج) کا دیدار کریگا۔ جو یہ صلوات سو مرتبہ پڑھے تو حق تعالیٰ اسکی ساٹھ حاجات پوری کرے گا۔ تیس حاجات دنیا میں اور تیس حاجات آخرت میں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَهُمْ۔

اے معبود محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور انکے آخری ظہور میں تعجیل فرما۔

(۴) نماز فجر کے بعد سورہ رحمن پڑھیں اور فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ کے بعد ہر دفعہ کہیں: لَا بِشَیْءٍ مِّنْ اٰلَآئِكَ رَبِّ اُكَذِّبُ (میں تیری نعمتوں میں سے کسی بھی نعمت کی تکذیب نہیں کرتا)

(۵) شیخ طوسیؒ کہتے ہیں، سنت ہے کہ روزِ جمعہ نمازِ فجر کے بعد سو مرتبہ درود پڑھیں اور سو مرتبہ استغفار کریں نیز ان سورتوں (نباء، ہود، کہف، صافات اور رحمٰن) میں سے کسی ایک کی تلاوت کریں۔

(۶) سورہ احقاف اور سورہ مومنون پڑھیں جیسا کہ امام جعفر صادقؑ سے مروی ہے کہ جو شخص ہر شبِ جمعہ یا روزِ جمعہ سورہ احقاف پڑھے گا تو وہ دنیا میں خوف و خطر سے محفوظ رہے گا اور قیامت میں فزع اکبر (بڑی ہولناکی) سے امن میں ہوگا۔ نیز فرمایا کہ جو شخص ہر جمعہ کو پابندی سے سورہ مومنون پڑھے تو اسکے اعمال کا خاتمہ خیر و نیکی پر ہوگا اور اسکا فردوس بریں میں انبیاء و مرسلین کیساتھ قیام ہوگا۔

(۷)طلوع آفتاب سے قبل دس مرتبہ سورہ کافرون پڑھیں اور پھر دعا کریں تو وہ قبول ہوگی۔روایت میں ہے کہ امام زین العابدینؑ صبح جمعہ سے ظہر تک آیت الکرسی پڑھا کرتے تھے اور جب نمازوں سے فارغ ہوتے تو بعد میں سورہ قدر کی تلاوت شروع کرتے تھے واضح رہے کہ جمعہ کے دن آیت الکرسی (علی التنزیل) پڑھنے کی بڑی فضیلت بیان ہوئی ہے۔علامہ مجلسی نے فرمایا ہے کہ علی ابن ابراہیم اور کلینی کی روایت کے مطابق علی التنزیل آیۃ الکرسی اس طرح ہے۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ۔ پھر

اللہ وہ ہے کہ جسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ اور سارے جہان کا مالک ہے اسکو نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اسی کی ملکیت ہے

ان الفاظ کی تلاوت کریں: وَمَا بَیْنَهُمَا وَ مَا تَحْتَ الثَّرٰی عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنُ

اور جو زمین اور آسمان کے درمیان ہے اور جو تحت الثریٰ پوشیدہ اور ظاہر ہے وہ آگاہ ہے وہ رحمن اور

الرَّحِیْمُ۔ اس کے بعد مَنْ ذَا الَّذِیْ سے هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ تک آیت الکرسی کو تمام کرے اور اسکے بعد

رحیم ہے۔

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ کہیں:

اور سب تعریفیں اللہ کیلئے جو عالمین کا رب ہے۔

(۸)جمعہ کے روز غسل کرنا سنت موکدہ ہے روایت میں ہے کہ رسول اللہؐ نے امیر المومنینؑ سے فرمایا: یا علی! جمعہ کے دن غسل کیا کرو اگرچہ اس روز کی خوراک بیچ کر بھی پانی حاصل کرنا اور بھوکا رہنا پڑے کہ اس سے بڑی کوئی اور سنت نہیں ہے۔امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جو شخص جمعہ کے روز غسل کر کے درج ذیل دعا پڑھے تو وہ آئندہ جمعہ تک گناہوں سے پاک ہوگا یا طہارت باطنی کی بدولت اسکے اعمال قبول ہونگے اس میں احتیاط یہ ہے کہ جہاں تک ممکن ہو سکے جمعہ کا غسل ترک نہ کرے اسکا وقت طلوع فجر سے زوال آفتاب تک ہے اور زوال سے جتنا قریب ہو بہتر ہے۔دعا یہ ہے:

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے جو یکتا و لاثانی ہے اور گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمدؐ اسکے بندے اور رسول ہیں اے معبود محمدؐ

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ۔

وآل محمدؐ پر رحمت فرما اور مجھے توبہ کرنے والوں اور پاکیزہ لوگوں میں سے قرار دے۔

(۹)۔اپنے سر کو خطمی سے دھوئے تو برص و دیوانگی سے محفوظ رہے گا۔(۱۰)۔اس روز مونچھیں اور ناخن کاٹنے کی بڑی فضیلت ہے اس سے رزق میں وسعت ہوگی آئندہ جمعہ تک گناہوں سے پاک اور برص، دیوانگی اور جذام سے محفوظ رہیگا ناخن کاٹتے وقت یہ کہے:

بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَعَلٰی سُنَّۃِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ۔

خدا کے نام اور اس کی ذات کے ذکر سے اور محمدؐ آل محمدؐ کی سیرت کے مطابق عمل کرتا ہوں۔

نیز ناخن کاٹنے میں بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے شروع کرے اور دائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی پر ختم کرے۔ پاؤں کے ناخن کاٹنے میں بھی یہ ترتیب قائم رکھے اور کاٹے ہوئے ناخنوں کو دفن کرے۔

(۱۱) پاکیزہ لباس پہنے اور خوشبو لگائے۔

(۱۲) صدقہ دے کیونکہ روایت میں ہے کہ شب جمعہ و روز جمعہ میں دیا ہوا صدقہ عام دنوں کے صدقے سے ہزار گنا زیادہ شمار ہوتا ہے۔

(۱۳) اہل و عیال کیلئے اچھی چیزیں یعنی گوشت اور پھل وغیرہ خرید کر لائے تا کہ وہ جمعہ کی آمد سے خوش و شادمان ہوں۔

(۱۴) ناشتے میں انار کھائے اور قبل از زوال کاسنی (ایک قسم کی جڑی بوٹی ہے) کے سات پتے کھائے اس ضمن میں امام موسیٰ کاظمؑ کا فرمان ہے کہ روز جمعہ ناشتے میں ایک انار کھانے سے چالیس دن تک دل نورانی رہیگا، دو انار کھانے سے اسی ۸۰ دن اور تین انار کھانے سے ایک سو بیس ۱۲۰ دن دل نورانی رہیگا اور وسوسہ شیطانی کو اس سے دور کرے گا اور جس سے وسوسہ شیطان دور ہو جائے وہ خدا کی معصیت نہیں کرتا اور جو خدا کی معصیت نہ کرے وہ جنت میں داخل ہوگا۔ مصباح میں شیخ کا ارشاد ہے کہ روایات میں شب جمعہ و روز جمعہ میں انار کھانے کی بڑی فضیلت بیان ہوئی ہے۔

(۱۵) جمعہ کے دن سیر و سیاحت، لوگوں کے باغات اور زراعت میں تفریح، غلط قسم کے لوگوں سے ملنے جلنے، مسخرہ کرنے، لوگوں کی عیب جوئی کرنے، قہقہہ لگا کر ہنسنے، لغو باتوں اور اشعار اور دیگر ناروا کام کرنے والوں سے دوری اختیار کرے کہ جنکی خرابیاں بیان نہیں کی جاسکتیں بلکہ اسکے بجائے خود کو دنیاوی کاموں سے بچا کر مسائل دینی کے سمجھنے اور انہیں یاد کرنے میں مصروف رکھے۔ امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں کہ اس مسلمان پر افسوس ہے جو سات دنوں میں (جمعہ کے دن بھی) خود کو مسائل دینی کی تعلیم حاصل کرنے میں مشغول نہیں رکھ سکا اور دنیا کے کاموں میں پھنسا رہا رسول اللہؐ فرماتے ہیں کہ اگر تم لوگ جمعہ کے دن کسی بوڑھے کو کفر و جاہلیت کے واقعات اور قصے کہانیاں بیان کرتے دیکھو تو اس پر سنگ باری کر دو۔

(۱۶) ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھیں جیسا کہ امام محمد باقرؑ فرماتے ہیں کہ میرے نزدیک جمعہ کے دن محمدؐ و آل محمدؐ پر درود بھیجنے سے بہتر کوئی عبادت نہیں ہے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ اگر ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے کی فرصت نہ ہو تو کم از کم ایک سو مرتبہ درود پڑھے تا کہ قیامت کے دن اسکا چہرہ منور ہو۔ روایت میں آیا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن سو مرتبہ درود شریف سو مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ اور سو مرتبہ سورہ توحید پڑھے تو اسکے گناہ معاف ہو جائیں گے ایک اور روایت میں ہے کہ جمعہ کے دن ظہر و عصر کے درمیان محمدؐ و آل محمدؐ پر صلوات بھیجنا ستر حج کرنے کے برابر ہے۔

(۱۷) رسول اللہؐ اور آئمہ طاہرینؑ کی زیارت پڑھے کہ جنکی کیفیت باب زیارات میں آئیگی۔

(۱۸) اپنے والدین اور دیگر مومنین کی قبروں کی زیارت کیلئے جائے کہ اسکی بڑی فضیلت بیان ہوئی ہے۔ جیسا کہ امام محمد باقرؑ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن مُردوں کی زیارت کرو کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ کون انکی زیارت کیلئے آیا ہے وہ خوش ہوتے ہیں۔

(۱۹) دعائے ندبہ پڑھیں اور یہ دعا چاروں عیدوں میں پڑھی جاتی ہے اور اسکا تذکرہ تیسرے باب میں آئیگا۔

(۲۰) جمعہ کے دن بیس رکعت نافلہ جمعہ کے علاوہ پڑھے کہ جنکے پڑھنے کا طریقہ مشہور علماء کے نزدیک یہ ہے کہ چھ رکعت اس وقت پڑھے جب سورج خوب نکل آئے، پھر چھ رکعت چاشت کے وقت اسکے بعد چھ رکعت زوال کے قریب اور دو رکعت زوال کے بعد فریضہ سے پہلے پڑھے یا یہ کہ پہلی چھ رکعت کو نماز جمعہ یا ظہر کے بعد اس طرح بجالائے جس طرح فقہاء کی کتابوں اور مصابیح میں ذکر ہے۔ اسکے علاوہ اور نمازیں بھی منقول ہیں جنکی تعداد بہت زیادہ ہے اور یہاں ہم ان میں سے چند ایک نمازوں کا ذکر کرتے ہیں، اگرچہ ان میں سے اکثر نمازیں جمعہ کے دن کیساتھ مخصوص نہیں ہیں۔ لیکن جمعہ کے دن انکی ادائیگی کا ثواب یقیناً زیادہ ہے۔

پہلی نماز: یہ نماز کاملہ ہے چنانچہ شیخ، سید، شہید، علامہ اور دیگر مشائخ نے معتبر سندوں کے ساتھ امام جعفر صادقؑ سے اور انہوں نے اپنے آباء طاہرینؑ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا: جو شخص جمعہ کے دن زوال سے پہلے چار رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں دس مرتبہ سورۂ حمد اور آیت الکرسی، سورۂ کافرون، سورۂ توحید، سورۂ فلق اور سورۂ ناس میں سے ہر سورہ دس مرتبہ پڑھے ایک اور روایت کے مطابق انکے ساتھ سورۂ قدر اور آیت شَہِدَ اللّٰہُ بھی دس دس مرتبہ پڑھے: یہ چار رکعت نماز پڑھنے کے بعد سو مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ پڑھے اور سو مرتبہ یہ پڑھے:

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، وَاللّٰہُ اَکْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

پاک ہے خدا اور حمد خدا ہی کے لیے ہے خدا کے سواء کوئی معبود نہیں اور خدا بزرگ تر ہے اور نہیں کوئی قوت وطاقت مگر وہ جو خدائے بزرگ و برتر سے ہے

پھر سو مرتبہ درود پڑھے پس جو شخص اس عمل کو بجالائے تو خدا اسکو اہل آسمان، اہل زمین کے شر اور شیطان کے شر سے نیز ظالم حاکموں کے شر سے بھی محفوظ رکھے گا۔ (روایت میں اسکے اور بھی فوائد اور فضیلتیں ذکر ہوئی ہیں)

دوسری نماز: حارث ہمدانی نے امیر المومنینؑ سے روایت کی کہ اگر ممکن ہو تو جمعہ کے دن دس رکعت نماز پڑھے اور رکوع و سجود اچھی طرح بجالائے۔ اس دوران میں ہر رکعت کے بعد سو مرتبہ سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ پڑھے، اس نماز کی بھی بہت زیادہ فضیلت بیان کی گئی ہے۔

تیسری نماز: معتبر سند کے ساتھ امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جمعہ کے دن دو رکعت نماز پڑھے کہ جسکی پہلی رکعت میں سورۂ ابراہیم اور دوسری رکعت میں سورۂ حجر کی تلاوت کرے، پس وہ پریشانی و دیوانگی بلکہ ہر بلا و آفت سے محفوظ رہے گا۔

نماز حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیّد ابن طاؤس نے معتبر سند کیساتھ امام علی رضاؑ سے روایت کی ہے کہ آنجناب سے نمازِ جعفرؑ طیار کے متعلق سوال کیا گیا تو فرمایا: تم لوگ نمازِ رسول اللہؐ سے کیوں غافل ہو؟ کیا آنحضرتؐ نے نمازِ جعفرؑ طیار نہ پڑھی تھی؟ اور کیا جعفر طیارؓ نے نمازِ رسول اللہؐ نہ پڑھی تھی؟ راوی نے عرض کی: مولا! آپ ہمیں تعلیم فرمائیں! حضرت نے فرمایا کہ یہ دو رکعت نماز ہے کہ ہر رکعت میں سُورۂ حمد کے بعد پندرہ مرتبہ سُورہ قدر پڑھو۔ پھر رکوع اور رکوع سے سر اٹھانے کے بعد، پہلے سجدے میں اور سجدے سے سر اُٹھانے کے بعد، پھر دوسرے سجدے میں اور اس سے سر اٹھانے کے بعد ہر ایک مقام پر (۱۵) پندرہ مرتبہ سورۂ قدر پڑھو۔ پھر تشہد و سلام پڑھو۔ اس کے بعد خدا اور بندے میں حائل گناہ معاف ہو جائیں گے اور ہر حاجت پوری ہو جائے گی۔

نماز سے فارغ ہو کر یہ دُعا پڑھیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ رَبُّنَا وَرَبُّ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ اِلٰهًا وَّاحِدًا وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ لَآ

خدا کے سوا کوئی معبود نہیں جو ہمارا اور ہمارے گذشتہ آباؤ اجداد کا رب ہے خدا کے سوا کوئی معبود نہیں جو یکتا معبود ہے اور ہم اسکے فرمانبردار ہیں خدا کے

اِلٰهَ اِلَّا اللهُ لَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ

سوا کوئی معبود نہیں ہم اسکی عبادت کرتے ہیں ہم اسی کے دین کیساتھ مخلص ہیں اگرچہ مشرکوں کو ناگوار گذرے خدا کے سوا کوئی معبود نہیں۔ جو یکتا ہے

وَحْدَهٗ وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ، وَنَصَرَ عَبْدَهٗ، وَاَعَزَّ جُنْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ فَلَهُ الْمُلْكُ

یکتا ہے یکتا ہے اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اپنے بندے کی مدد فرمائی اور اسکے لشکر کو غالب کیا اور اکیلے ہی کئی گروہوں کو شکست دی حکومت اسی کیلئے

وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ فَلَكَ

اور حمد اسی کیلئے ہے اور وہ ہر چیز پر اختیار رکھتا ہے اے معبود تو آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے اسے منور کرنے والا ہے پس

اَلْحَمْدُ وَاَنْتَ قَيَّامُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ فَلَكَ الْحَمْدُ وَاَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ

حمد تیرے ہی لئے ہے اور آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے تو اسے قائم رکھنے والا ہے تو حمد تیرے ہی لئے ہے تو حق اور تیرا وعدہ حق ہے

وَقَوْلُكَ حَقٌّ وَ اِنْجَازُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ، وَبِكَ اٰمَنْتُ،

اور تیرا قول حق ہے تیرا عمل حق ہے جنت حق ہے اور جہنم حق ہے۔ اے معبود میں تیرا دلدادہ ہوں تجھ پر ایمان رکھتا ہوں

وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ، وَبِكَ خَاصَمْتُ، وَاِلَيْكَ حَاكَمْتُ، يَارَبِّ يَارَبِّ يَارَبِّ اغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ

تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں تیری مدد سے دشمن کا مقابلہ کرتا ہوں اور تجھ سے فیصلہ چاہتا ہوں اے میرے رب اے میرے رب اے میرے رب میرے اگلے پچھلے گناہوں کو

وَاَخَّرْتُ وَاَسْرَرْتُ وَاَعْلَنْتُ اَنْتَ اِلٰهِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْ لِيْ

معاف کر دے چاہے وہ میں نے چھپائے ہوں یا ظاہراً کیے ہوں تو ہی میرا معبود ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور مجھے بخش دے

وَارْحَمْنِيْ وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۔

اور مجھ پر رحم فرما میری توبہ قبول کر لے کہ بے شک تُو توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

علامہ مجلسیؒ فرماتے ہیں کہ یہ نماز چند مشہور نمازوں میں سے ہے کہ جسکو عامہ وخاصہ نے اپنی کتابوں میں درج کیا ہے بعض نے اسے روز جمعہ کی نمازوں میں شمار کیا ہے۔لیکن روایت سے اختصاص معلوم نہیں ہوتا اور ظاہراً یہ نماز سبھی دنوں میں پڑھی جاسکتی ہے۔

نماز حضرت امیر المومنین علیہ السلام

شیخ وسّید نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ تم میں سے جو شخص چار رکعت نماز امیر المؤمنینؑ پڑھے گا تو وہ گناہوں سے اسطرح پاک ہوجائیگا جیسے آج ہی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے اسکی تمام حاجتیں بھی پوری ہوجائیں گی۔نماز کا طریقہ یہ ہے ہر رکعت میں ایک مرتبہ حمد اور پچاس مرتبہ سُورہ توحید کی تلاوت کریں اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد یہ دُعا پڑھیں کہ جو حضرتؑ کی تسبیح بھی ہے:

سُبْحَانَ مَنْ لَّا تَبِيْدُ مَعَالِمُهٗ، سُبْحَانَ مَنْ لَّا تَنْقُصُ خَزَآئِنُهٗ، سُبْحَانَ مَنْ لَّآ اِضْمِحْلَالَ لِفَخْرِهٖ،

پاک ہے وہ ذات جس کی نشانیاں مٹتی نہیں ہیں پاک ہے وہ ذات جسکے خزانے کم نہیں ہوتے پاک ہے وہ ذات جسکا فخر کمزور نہیں پڑتا

سُبْحَانَ مَنْ لَّا يَنْفَدُ مَا عِنْدَهٗ، سُبْحَانَ مَنْ لَّا انْقِطَاعَ لِمُدَّتِهٖ سُبْحَانَ مَنْ لَّا يُشَارِكُ اَحَدًا فِيْ

پاک ہے وہ ذات جسکے پاس جو کچھ ہے وہ ختم نہیں ہوتا پاک ہے وہ ذات جسکی مدت منقطع نہیں ہوتی پاک ہے وہ ذات جسکے حکم میں کوئی شریک

اَمْرِہٖ، سُبْحَانَ مَنْ لَّآ اِلٰهَ غَيْرُهٗ۔ پس اپنے لیے دعا مانگیں اور پھر کہیں: يَا مَنْ عَفَا عَنِ السَّيِّاٰتِ وَلَمْ

نہیں ہے۔ پاک ہے وہ ذات جسکے سواء کوئی معبود نہیں۔ اے وہ جو گناہ گاروں سے درگزر کرتا ہے اور انہیں

يُجَازِ بِهَا اِرْحَمْ عَبْدَكَ يَا اَللّٰهُ، نَفْسِيْ نَفْسِيْ اَنَا عَبْدُكَ يَا سَيِّدَاهُ، اَنَا عَبْدُكَ بَيْنَ يَدَيْكَ يَا

سزا نہیں دیتا اپنے بندے پر رحم فرما اے اللہ مجھے میرے نفس امارہ سے بچا کہ میرے مالک میں تیرا بندہ ہوں جو تیرے سامنے حاضر ہوں اے

رَبَّاهُ، اِلٰهِيْ بِكَيْنُوْنَتِكَ يَا اَمَلَاهُ، يَا رَحْمَانَاهُ يَا غِيَاثَاهُ، عَبْدُكَ عَبْدُكَ لَا حِيْلَةَ لَهٗ يَا مُنْتَهٰى

پروردگار اے میرے معبود تجھے تیری ذات کا واسطہ ہے اے مرکز امید اے رحم کرنے والے اے پناہ دینے والے تیرا بندہ تیرا ہی بندہ ہے جو کوئی چارہ کار نہیں

رَغْبَتَاهُ يَا مُجْرِيَ الدَّمِ فِيْ عُرُوْقِ عَبْدِكَ، يَا سَيِّدَاهُ يَا مَالِكَاهُ اَيَا هُوَ اَيَا هُوَ يَا رَبَّاهُ، عَبْدُكَ

رکھتا اے آخری امیدگاہ اے اپنے بندے کی رگوں میں خون جاری کرنے والے اے اسکے سردار اے اسکے مالک اے وہ ذات اے وہ ذات اے پروردگار میں صرف

عَبْدُكَ لَا حِيْلَةَ لِيْ وَلَا غِنًى بِيْ عَنْ نَفْسِيْ وَلَآ اَسْتَطِيْعُ لَهَا ضَرًّا وَلَا نَفْعًا، وَلَآ اَجِدُ مَنْ

تیرا بندہ ہوں میرا کوئی چارہ کار نہیں میں اپنے نفس میں بے نیاز نہیں اور نہ اس کیلئے نفع و نقصان پہنچانے کے قابل ہوں میرا کوئی نہیں جس سے یہ

اُصَانِعُهٗ، تَقَطَّعَتْ اَسْبَابُ الْخَذَآئِعِ عَنِّيْ وَاضْمَحَلَّ كُلُّ مَظْنُوْنٍ عَنِّيْ اَفْرَدَنِي الدَّهْرُ اِلَيْكَ

با تیں کروں میرے فریب کاری کے سب ذرائع منقطع ہو گئے میرے سارے گمان ماند پڑ گئے زمانے نے مجھے تیری بارگاہ میں تنہا چھوڑ دیا پس میں تیرے

فَقُمْتُ بَيْنَ يَدَيْكَ هٰذَا الْمَقَامَ يَا اِلٰهِيْ بِعِلْمِكَ كَانَ هٰذَا كُلُّهٗ فَكَيْفَ اَنْتَ صَانِعٌ بِيْ وَلَيْتَ

حضور اس مقام پر کھڑا ہوں اے معبود یہ سب کچھ تیرے علم میں ہے پس اب تو مجھ سے کیا سلوک کرے گا۔ اے کاش میں

شِعْرِيْ كَيْفَ تَقُوْلُ لِدُعَآئِيْ اَتَقُوْلُ نَعَمْ اَمْ تَقُوْلُ لَا فَاِنْ قُلْتَ لَا، فَيَا وَيْلِيْ يَا وَيْلِيْ يَا

جان لیتا کہ میری دعا پر تو نے کیا کہا کیا تو نے ہاں کہی ہے یا نہ کی ہے پس اگر تو نے نہ کی ہے تو ہائے میری بربادی ہی بربادی ہے

وَيْلِيْ يَا عَوْلِيْ يَا عَوْلِيْ يَا عَوْلِيْ، يَا شِقْوَتِيْ يَا شِقْوَتِيْ يَا شِقْوَتِيْ، يَا ذُلِّيْ يَا ذُلِّيْ يَا ذُلِّيْ، اِلٰى مَنْ وَّمِمَّنْ

ہائے میری درماندگی درماندگی درماندگی ہائے میری بدبختی بدبختی بدبختی ہائے میری خواری خواری خواری کس کی طرف اور کس طرف سے

اَوْ عِنْدَ مَنْ اَوْ كَيْفَ اَوْ مَاذَا اَوْ اِلٰى اَيِّ شَيْءٍ اَلْجَأُ وَمَنْ اَرْجُوْا وَمَنْ يَّجُوْدُ عَلَيَّ بِفَضْلِهٖ حِيْنَ

یا کس کے پاس یا کیسے اور کہاں جاؤں یا کس کی پناہ میں جاؤں کس سے امید لگاؤں کون مجھ پر فضل و کرم کرے گا جب

تَرْفُضُنِيْ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ وَاِنْ قُلْتَ نَعَمْ، كَمَا هُوَ الظَّنُّ بِكَ وَالرَّجَآءُ لَكَ، فَطُوْبٰى لِيْ اَنَا

تو نے مجھے چھوڑ دیا ہو اے وسیع بخشش کے مالک اور اگر تو نے میرے جواب میں ہاں کی جسکا مجھے تجھ سے گمان اور تجھ سے امید ہے تو میرا حال کیا ہی اچھا ہے میں

السَّعِيْدُ وَاَنَا الْمَسْعُوْدُ، فَطُوْبٰى لِيْ وَاَنَا الْمَرْحُوْمُ، يَا مُتَرَحِّمُ يَا مُتَرَئِّفُ يَا مُتَعَطِّفُ يَا مُتَجَبِّرُ يَا

نیک بخت اور خوش نصیب ہوں تو میرا حال کیا ہی اچھا ہے کہ میں رحمت شدہ ہوں اے رحمت والے اے مہربان اے دلجوئی کرنے والے اے کمی پوری کرنے والے

مُتَمَلِّكُ يَا مُقْسِطُ، لَا عَمَلَ لِيْ اَبْلُغُ بِهٖ نَجَاحَ حَاجَتِيْ، اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ جَعَلْتَهٗ فِيْ

اے حکومت کرنے والے اے معاف کرنے والے میں کوئی ایسا عمل نہیں کرتا جسکے ذریعے اپنی مراد کو پہنچ سکوں میں تیرے اس نام کے واسطے سوال کرتا ہوں جسے تو نے

مَكْنُوْنِ غَيْبِكَ وَاسْتَقَرَّ عِنْدَكَ فَلَا يَخْرُجُ مِنْكَ اِلٰى شَيْءٍ سِوَاكَ، اَسْئَلُكَ بِهٖ وَبِكَ وَبِهٖ

پردۂ غیب میں پوشیدہ رکھا کہ تیرے پاس محفوظ ہے وہ تیرے سوا کسی چیز کی طرف اپنا رخ نہیں کرتا میں اسی نام کے واسطے سے اور تیری ذات اور اس نام کے واسطے سوال

فَاِنَّهٗ اَجَلُّ وَاَشْرَفُ اَسْمَائِكَ، لَاشَيْءَ لِيْ غَيْرُ هٰذَا وَلَآ اَحَدَ اَعْوَدُ عَلَيَّ مِنْكَ، يَا كَيْنُوْنُ يَا

کرتا ہوں جو تیرے ناموں میں بزرگ و برتر ہے اسکے علاوہ کچھ بھی میرے پاس نہیں تیری ذات کے علاوہ کوئی پناہ دینے والا نہیں ہے اے وہ کہ از خود موجود

مُكَوِّنُ، يَا مَنْ عَرَّفَنِيْ نَفْسَهٗ، يَا مَنْ اَمَرَنِيْ بِطَاعَتِهٖ، يَا مَنْ نَهَانِيْ عَنْ مَّعْصِيَّتِهٖ، وَيَا مَدْعُوُّ يَا

اور وجود دینے والا ہے اے وہ جس نے خود کو مجھے پہنچوایا اے وہ جس نے مجھے اپنی اطاعت کا حکم دیا اے وہ جس نے اپنی نافرمانی سے مجھے روکا ہے اے وہ جسے خدا پکارا جاتا

مَسْئُوْلُ، يَا مَطْلُوْبًا اِلَيْهِ رَفَضْتُ وَصِيَّتَكَ الَّتِيْ اَوْصَيْتَنِيْ وَلَمْ اُطِعْكَ، وَلَوْ اَطَعْتُكَ فِيْمَآ

ہے اے وہ جس سے سوال کیا جاتا ہے جس سے مانگا جاتا ہے جو ہدایت تو نے مجھے فرمائی میں نے اس پر عمل نہیں کیا اور تیری اطاعت نہیں کی اگر میں تیرے حکم پر عمل پیرا ہوتا

اَمَرْتَنِيْ لَكَفَيْتَنِيْ مَا قُمْتُ اِلَيْكَ فِيْهِ، وَاَنَا مَعَ مَعْصِيَّتِيْ لَكَ رَاجٍ فَلَا تَحُلْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ مَا

تو اس مقصد میں تو کافی تھا جس کیلئے میں حاضر ہوا ہوں اور میں تیری نافرمانی کر کے بھی تجھ سے امید رکھتا ہوں پس تو میرے اور میری امید کے درمیان

رَجَوْتُ، يَا مُتَرَحِّمًا لِّيْ اَعِذْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ وَمِنْ تَحْتِيْ، وَمِنْ كُلِّ

حائل نہ ہو اے مجھ پر رحم کرنے والے مجھے پناہ میں رکھ۔ میرے آگے، میرے پیچھے، میرے اُوپر اور میرے نیچے غرض ہر طرف سے جو

جِهَاتِ الْاِحَاطَةِ بِيْ۔ اَللّٰهُمَّ بِمُحَمَّدٍ سَيِّدِيْ، وَبِعَلِيٍّ وَلِيِّيْ، وَبِالْاَئِمَّةِ الرَّاشِدِيْنَ عَلَيْهِمُ

مجھے گھیرے ہوئے ہے اے معبود تجھے واسطہ میرے آقا محمدؐ کا میرے ولی علیؑ اور ہدایت یافتہ اماموںؑ کا ان پر

السَّلَامُ اِجْعَلْ عَلَيْنَا صَلَوٰتَكَ وَرَاْفَتَكَ وَرَحْمَتَكَ وَاَوْسِعْ عَلَيْنَا مِنْ رِّزْقِكَ، وَاقْضِ عَنَّا

درود اور سلام ہو کہ ہم پر اپنی رحمت مہربانی اور اپنا فضل و کرم فرما اور ہم پر اپنا رزق کشادہ کر دے اور ہمارے قرضے

الدَّيْنَ وَجَمِيْعَ حَوَآئِجِنَا يَآ اللّٰهُ يَآ اللّٰهُ يَآ اللّٰهُ، اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

ادا کر دے اور سب کی حاجتیں پوری فرما۔ یا اللہ یا اللہ یا اللہ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

حضرتؑ فرماتے ہیں کہ جو شخص اس نماز کے بعد مذکورہ بالا دُعا پڑھے تو خدا تعالیٰ اسکے تمام گناہ معاف فرما دیتا ہے۔ مؤلف کہتے ہیں شب جمعہ و روزِ جمعہ میں اس چار رکعت نماز کی فضیلت بہت سی حدیثوں میں وارد ہوئی ہے اگر نماز کے بعد اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْعَرَبِيِّ وَاٰلِهٖ (اے معبود نبیؐ عربی اور ان کی آلؑ پر رحمت فرما) کہیں تو اسکے سابقہ و آئندہ گناہ معاف ہو جائیں گے اور وہ ایسے ہوگا کہ گویا اس نے بارہ مرتبہ قرآن ختم کیا ہے نیز خدا قیامت کی بھوک پیاس کو اس سے دور کر دے گا۔

نماز حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا

روایت میں ہے کہ جبرائیل نے حضرت فاطمہ زہراؑ کو دو رکعت نماز تعلیم فرمائی کہ جسکی ترکیب یہ ہے پہلی رکعت میں سُورۂ حمد کے بعد سو مرتبہ سُورۂ قدر اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سو مرتبہ سُورۂ توحید پڑھیں جناب سیّدہؑ اس نماز کے بعد یہ دُعا پڑھتی تھیں:

سُبْحَانَ ذِی الْعِزِّ الشَّامِخِ الْمُنِیْفِ، سُبْحَانَ ذِی الْجَلَالِ الْبَاذِخِ الْعَظِیْمِ، سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ

پاک ہے وہ ذات جو اعلی و بلند عزت کی مالک ہے پاک ہے وہ ذات جو اعلی و ارفع جلالت کی مالک ہے پاک ہے وہ ذات جو قدیم و عظیم

الْفَاخِرِ الْقَدِیْمِ سُبْحَانَ مَنْ لَّبِسَ الْبَهْجَةَ وَالْجَمَالَ، سُبْحَانَ مَنْ تَرَدّٰی بِالنُّوْرِ وَالْوَقَارِ،

سلطنت کی مالک ہے پاک ہے وہ جس نے حُسن و جمال کا لباس پہنا پاک ہے وہ ذات جس نے نور اور وقار کی چادر اوڑھی ہوئی ہے

سُبْحَانَ مَنْ یَّرَی اَثَرَ النَّمْلِ فِی الصَّفَا، سُبْحَانَ مَنْ یَّرٰی وَقْعَ الطَّیْرِ فِی الْهَوَآءِ، سُبْحَانَ مَنْ هُوَ

پاک ہے وہ جو چٹیل پتھر پر چیونٹی کا نقش پا دیکھ لیتا ہے پاک ہے وہ جو ہوا میں پرندوں کے نشان دیکھ لیتا ہے پاک ہے وہ جو

هٰكَذَا لَا هٰكَذَا غَیْرُهٗ

ایسا ہے اور کوئی دوسرا ایسا نہیں ہے۔

سید فرماتے ہیں کہ ایک اور روایت کے مطابق نماز کے بعد ہر نماز کے بعد پڑھی جانے والی تسبیح حضرت فاطمہؑ پڑھیں، پھر سو مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ مصباح المتہجد میں شیخ فرماتے ہیں کہ نماز حضرت فاطمہؑ دو رکعت ہے اور اسکی ترکیب یہ ہے پہلی رکعت میں سُورۂ حمد کے بعد سو مرتبہ سُورۂ قدر اور دوسری رکعت میں سُورۂ حمد کے بعد سو مرتبہ سُورہ توحید پڑھیں، سلام کے بعد تسبیح حضرت فاطمہؑ پڑھیں اور پھر مذکورہ دعا (سبحان ذی العز الشامخ...الخ پڑھیں) پھر فرمایا جو شخص یہ نماز بجالائے وہ مذکورہ تسبیح سے فارغ ہونے کے بعد اپنے گھٹنے اور کہنیاں برہنہ کرے تمام اعضاء سجدۂ زمین پر رکھے کہ کوئی چیز حتی کہ کپڑا بھی حائل نہ ہو، ایسے میں اپنی حاجت طلب کرے اور پھر جو دُعا چاہے مانگے اور پھر سجدہ میں کہے:

یَا مَنْ لَّیْسَ غَیْرَهٗ رَبٌّ یُّدْعٰی، یَا مَنْ لَّیْسَ فَوْقَهٗ اِلٰهٌ یُّخْشٰی، یَا مَنْ لَّیْسَ دُوْنَهٗ مَلِكٌ یُّتَّقٰی، یَا

اے وہ ذات جسکے سوا کوئی رب نہیں جسے پکارا جائے۔ اے وہ ذات جس سے اُوپر کوئی معبود نہیں جس کا خوف ہو۔ اے وہ ذات جسکے سوا کوئی بادشاہ نہیں جسکا ڈر ہو۔ اے

مَنْ لَّیْسَ لَهٗ وَزِیْرٌ یُّؤْتٰی، یَا مَنْ لَّیْسَ لَهٗ حَاجِبٌ یُّرْشٰی، یَا مَنْ لَّیْسَ لَهٗ بَوَّابٌ یُّغْشٰی، یَا مَنْ

وہ ذات جسکا کوئی وزیر نہیں جس سے رابطہ کیا جائے۔ اے وہ ذات جسکا کوئی محافظ نہیں جسکو رشوت دی جائے۔ اے وہ ذات جسکا کوئی دربان نہیں جو مانع ہو۔ اے وہ ذات

لَّا یَزْدَادُ عَلٰی كَثْرَةِ السُّؤْلِ اِلَّا كَرَمًا وَّجُوْدًا وَّعَلٰی كَثْرَةِ الذُّنُوْبِ اِلَّا عَفْوًا وَّصَفْحًا، صَلِّ

کہ کثرت سوال سے جسکی عطا و بخشش میں اضافہ ہوتا ہے اور گناہوں کی کثرت سے جسکے عفو و درگذر میں وسعت آتی ہے۔ تو محمدؐ

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّافْعَلْ بِیْ کَذَا وَ کَذَا۔ کذا کذا کی بجائے اپنی حاجات طلب کرے۔

وآلِ محمدؐ پر رحمت فرما اور میری یہ حاجت پوری فرما ۔

حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کی ایک اور نماز

شیخ وسّید نے صفوان سے روایت کی ہے کہ جمعہ کے دن محمد ابنِ علی حلبی امام جعفر صادقؑ کی خدمت میں شرفیاب ہوئے تو عرض کی: مولا! مجھے کوئی ایسا عمل تعلیم فرمائیں جو آج کے دن سب سے بہتر ہو۔ حضرت نے فرمایا: میں نہیں سمجھتا کہ رسُول اللہؐ کے نزدیک کوئی حضرت فاطمہؑ سے بڑھ کر عزیز ہو۔ پس حضرت رسولؐ نے جو تعلیم ان کو دی ہو اس سے افضل کیا چیز ہوگی؟ آنحضرتؐ نے جناب فاطمہؑ سے فرمایا کہ جو جُمعہ کی صبح کو درک کرے تو وہ غسل کرے اور چار رکعت نماز (دو دو کرکے) اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں حمد کے بعد پچاس مرتبہ سُورہ توحید اور دوسری رکعت میں حمد کے بعد پچاس مرتبہ سُورہ عادیات، تیسری رکعت میں حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورہ زلزال اور چوتھی رکعت میں حمد کے بعد پچاس مرتبہ سُورۂ نصر پڑھے۔ یہ نزولِ قرآن کے سلسلے کا آخری سُورہ ہے جب نماز سے فارغ ہو جائے تو یہ دُعا پڑھے:

اِلٰهِیْ وَسَیِّدِیْ مَنْ تَهَیَّاَ اَوْ تَعَبّٰی اَوْ اَعَدَّ اَوِ اسْتَعَدَّ لِوِفَادَةٍ مَخْلُوْقٍ رَجَآءَ رِفْدِهٖ وَفَوَآئِدِهٖ

اے میرے خدا اور میرے سردار جو کوئی آمادہ و تیار ہو یا کمربستہ ہو یا اُٹھ کھڑا ہو کہ کسی مخلوق کی طرف انعام کی اُمید، فوائد اور بخشش کی طلب

وَنَآئِلِهٖ وَفَوَاضِلِهٖ وَجَوَآئِزِهٖ فَاِلَیْكَ یَآ اِلٰهِیْ كَانَتْ تَهْیِئَتِیْ وَتَعْبِئَتِیْ وَاِعْدَادِیْ وَاسْتِعْدَادِیْ

اور عطا و سخاوت کے حصول کیلئے جاسکے تو بھی اے میرے معبود! میری آمادگی میری تیاری میری کمربستگی اور میرا اُٹھنا تیری

رَجَآءَ فَوَآئِدِكَ وَمَعْرُوْفِكَ وَنَآئِلِكَ وَجَوَآئِزِكَ فَلَا تُخَیِّبْنِیْ مِنْ ذٰلِكَ یَا مَنْ لَّا تَخِیْبُ عَلَیْهِ

نعمتوں اور تیری عطا و بخشش اور انعام کی اُمید پر ہے تو اے خدا مجھے اس میں ناکام نہ کر، اے وہ جو مانگنے والوں کے مانگنے

مَسْئَلَةُ السَّآئِلِ، وَلَا تَنْقُصُهٗ عَطِیَّةُ نَآئِلٍ، فَاِنِّیْ لَمْ اٰتِكَ بِعَمَلٍ صَالِحٍ قَدَّمْتُهٗ، وَلَا شَفَاعَةِ

سے تنگ نہیں ہوتا اور جسکے ہاں عطاء وسخاء سے کمی نہیں آتی۔ میں تیرے حضور اپنے کسی عمل خیر کی وجہ سے نہیں آیا جو میں نے آگے بھیجا ہو نہ میں کسی مخلوق

مَخْلُوْقٍ رَجَوْتُهٗ، اَتَقَرَّبُ اِلَیْكَ بِشَفَاعَتِهٖ اِلَّا مُحَمَّدًا وَّاَهْلِ بَیْتِهٖ صَلَوَاتُكَ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ،

کی سفارش لایا ہوں کہ اسکے ذریعے تیرا تقرب حاصل کروں ہاں محمدؐ و آلِ محمدؐ کہ ان پر تیری رحمتیں ہوں انکی

اَتَیْتُكَ اَرْجُوْ عَظِیْمَ عَفْوِكَ الَّذِیْ عُدْتَّ بِهٖ عَلَی الْخَطَّآئِیْنَ عِنْدَ عُكُوْفِهِمْ عَلَی الْمَحَارِمِ،

سفارش کے ساتھ تیرے پاس تیرے عظیم عفو کی امید لے کر آیا ہوں جسکے ذریعے تُو نے خطاکاروں کو معاف فرمایا جبکہ وہ گناہوں میں غلطاں تھے

فَلَمْ يَمْنَعْكَ طُوْلُ عُكُوْفِهِمْ عَلَى الْمَحَارِمِ اَنْ جُدْتَّ عَلَيْهِمْ بِالْمَغْفِرَةِ وَاَنْتَ سَيِّدِيْ

اور انکا ایک عرصے تک گناہوں میں رہنا ان پر تیرے کرم اور بخشش میں مانع نہیں ہوسکا اور اے میرے سردار تو

الْعَوَّادُ بِالنَّعْمَآءِ وَاَنَا الْعَوَّادُ بِالْخَطَآءِ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ، وَاَنْ تَغْفِرَ لِيْ ذَنْبِيَ

بار بار نعمتیں دینے والا اور میں بار بار خطا کرنے والا ہوں۔ میں حضرت محمدؐ اور انکی پاک آلؑ کے حق کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں کہ میرے بڑے گناہ کو

الْعَظِيْمَ، فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الْعَظِيْمَ اِلَّا الْعَظِيْمُ،يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ

معاف فرما کیونکہ عظیم گناہ کو عظیم ہستی ہی معاف کرسکتی ہے اے بزرگ، اے عظیم، اے برتر، اے بزرگ،

يَاعَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ

اے عظیم،اے برتر،اے عظیم۔

مؤلف کہتے ہیں کہ سیّد ابنِ طاؤس نے جمال الاسبوع میں ائمہ میں سے ہر ایک کی نماز ودُعا نقل کی۔پس مناسب ہوگا کہ یہاں ان نمازوں اور دُعاؤں کا ذکر کردیا جائے۔

نمازامام حسن علیہ السلام

جمعہ کے دن،امیرالمومنینؑ کی نماز کی طرح یہ بھی چار رکعت نماز ہے۔اسی طرح امام حسنؑ کی ایک اور چار رکعتی نماز بھی ہے جسکی ہر رکعت میں حمد کے بعد پچیس مرتبہ سُورہ توحید کی تلاوت کریں اور نماز کے بعد حضرتؑ کی یہ دُعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ بِجُوْدِكَ وَ كَرَمِكَ وَ اَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ

اے معبود میں تیرے جود و کرم کے ذریعے تیرا تقرب چاہتا ہوں اور میں تیرے بندے اور رسول محمدؐ کے ذریعے تجھ سے تقرب چاہتا ہوں

وَاَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ بِمَلَآئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَاَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ، اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

اور میں تیرے مقرب ملائکہ اور تیرے نبیوں اور رسولوں کے ذریعے تیرا تقرب چاہتا ہوں۔ اے اللہ تو اپنے بندے اور رسول حضرت محمد

وَرَسُوْلِكَ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ، وَّاَنْ تُقِيْلَنِيْ عَثْرَتِيْ، وَتَسْتُرَ عَلَيَّ ذُنُوْبِيْ وَتَغْفِرَهَا لِيْ،وَتَقْضِيَ لِيْ

اور آلِ محمدؐ پر رحمت نازل فرما۔ اور میری خطا معاف فرما دے۔ میرے گناہوں پر پردہ ڈال اور انہیں معاف کر دے۔ میری حاجت

حَوَآئِجِيْ،وَلَا تُعَذِّبْنِيْ بِقَبِيْحٍ كَانَ مِنِّيْ، فَاِنَّ عَفْوَكَ وَجُوْدَكَ يَسَعُنِيْ، اِنَّكَ

پوری فرما اور جو بری حرکت مجھ سے ہوئی ہے اس پر مجھے عذاب نہ کر۔بے شک تیرا عفو اور تیرا جود میرے شامل حال ہے۔ یقینا

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

تو ہر چیز پر قادر ہے۔

نماز امام حسین علیہ السلام

یہ بھی چار رکعت نماز ہے جسکی ہر رکعت میں سُورہ حمد اور سُورہ توحید پچاس پچاس مرتبہ، اسی طرح دس دس مرتبہ سُورہ حمد وتوحید کو رکوع، رکوع کے بعد سیدھے کھڑے ہوکر، پہلے سجدے، دونوں سجدوں کے درمیان اور دوسرے سجدے میں پڑھیں اور نماز سے فارغ ہوکر یہ دعا پڑھیں: اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الَّذِیْ اسْتَجَبْتَ لِاٰدَمَ وَحَوَّا تا آخر۔ یہ دعا کچھ طویل ہے جو مکمل طور پر ملحقات دوم مفاتیح الجنان میں ملاحظہ فرمائی جاسکتی ہے۔

نماز امام زین العابدین علیہ السلام

یہ بھی چار رکعت نماز ہے جسکی ہر رکعت میں ایک مرتبہ سُورہ حمد اور سو مرتبہ سُورہ توحید پڑھیں اور نماز کے بعد حضرتؑ کی یہ دعا پڑھیں:

یَا مَنْ اَظْھَرَ الْجَمِیْلَ وَسَتَرَ الْقَبِیْحَ، یَا مَنْ لَّمْ یُؤْخِذْ بِالْجَرِیْرَۃِ، وَلَمْ یَھْتِكِ السِّتْرَ، یَا عَظِیْمَ الْعَفْوِ، یَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ، یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَۃِ، یَا بَاسِطَ الْیَدَیْنِ بِالرَّحْمَۃِ، یَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوٰی

اے وہ جو اچھائی کو ظاہر اور برائی کو چھپاتا ہے اور وہ جو گناہ پر نہیں پکڑتا اور پردہ فاش نہیں کرتا اے عظیم عفو والے اے بہترین درگزر کرنے والے اے وسیع مغفرت والے اے رحمت کرنے کیلئے دونوں ہاتھ کھلے رکھنے والے اے ہر بھید کے جاننے والے

یَا مُنْتَھٰی كُلِّ شَكْوٰی، یَا كَرِیْمَ الصَّفْحِ، یَا عَظِیْمَ الرَّجَآءِ، یَا مُبْتَدِءًا بِالنِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِھَا، یَا رَبَّنَا وَسَیِّدَنَا وَمَوْلَانَا، یَا غَایَۃَ رَغْبَتِنَا، اَسْئَلُكَ اَللّٰھُمَّ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ۔

اے تمام شکایتوں کی آخری بارگاہ اے چشم پوشی کرنے والے مہربان اے سب سے بڑی امیدگاہ اے کسی کے حقدار ہونے سے پہلے نعمتیں دینے والے اے ہمارے رب اے ہمارے سردار اے ہمارے آقا اے ہماری رغبت کی انتہا اے اللہ میں سوال کرتا ہوں کہ تو محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اپنی رحمت نازل فرما۔

نماز حضرت امام محمد باقر علیہ السلام

یہ دو رکعت نماز ہے کہ جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سو ۱۰۰ مرتبہ یہ کہیں:

سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ۔

پاک ہے اللہ اور حمد اللہ ہی کے لیے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بزرگ تر ہے۔

نماز کے بعد حضرت کی یہ دعا پڑھیں: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ يَا حَلِيْمُ ذُوْ اَنَاةٍ غَفُوْرٌ وَّدُوْدٌ اَنْ تَتَجَاوَزَ

اے معبود! اے بردبار اے صاحب بخشش اے محبت کرنے والے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میرے گناہوں

عَنْ سَيِّئَاتِیْ وَمَا عِنْدِیْ بِحُسْنِ مَا عِنْدَكَ، وَاَنْ تُعْطِيَنِیْ مِنْ عَطَآئِكَ مَا يَسَعُنِیْ، وَتُلْهِمَنِیْ

سے درگزر فرما اور جو کچھ میرے پاس ہے تجھی سے ہے اور مجھے اپنی عطا سے اتنا دے کہ جس میں میرے لئے وسعت ہو اور جو کچھ مجھے دے

قِيَامَ اَعْطَيْتَنِی الْعَمَلَ فِيْهِ بِطَاعَتِكَ وَطَاعَةِ رَسُوْلِكَ، وَاَنْ تُعْطِيَنِیْ مِنْ عَفْوِكَ مَا

اس میں اپنی اور اپنے رسولؐ کی اطاعت و پیروی کے لیے توفیق عمل بھی مرحمت فرما اور مجھ سے ایسا عفو و درگزر فرما جس سے

اَسْتَوْجِبُ بِهٖ كَرَامَتَكَ ۔ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ مَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تَفْعَلْ بِیْ مَا اَنَا اَهْلُهٗ فَاِنَّمَآ اَنَا

میں تیرے فضل و کرم کے لائق ہو جاؤں اے معبود! مجھ پر وہ عطا کر جس کا تو اہل ہے اور مجھ سے وہ برتاؤ نہ کر کہ جسکا میں اہل ہوں پس میں تیری وجہ سے

بِكَ، وَلَمْ اُصِبْ خَيْرًا قَطُّ اِلَّا مِنْكَ، يَآ اَبْصَرَ الْاَبْصِرِيْنَ،وَيَآ اَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ، وَيَآ اَحْكَمَ

زندہ ہوں اور مجھے تیرے سوا کسی سے بھلائی نہیں مل سکتی اے دیکھنے والوں سے بڑھ کر دیکھنے والے اور سننے والوں سے بڑھ کر سننے والے اور حاکموں سے

الْحَاكِمِيْنَ، وَيَا جَارَ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ، وَيَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ، صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ۔

بڑھ کر حکم کرنے والے اور اے پناہ دینے والوں کی پناہ گاہ اور لاچاروں کی دعا قبول کرنے والے محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت فرما۔

نماز حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام

یہ دو رکعت نماز ہے جسکی ہر ایک رکعت میں سُورہ حمد کے بعد سو مرتبہ آیت شَهِدَ اللهُ کی تلاوت کریں اور نماز کے بعد یہ دُعا پڑھیں:

يَا صَانِعَ كُلِّ مَصْنُوْعٍ، يَا جَابِرَ كُلِّ كَسِيْرٍ، وَيَا حَاضِرَ كُلِّ مَلَآءٍ، وَيَا شَاهِدَ كُلِّ نَجْوٰی، وَيَا

اے ہر بنی ہوئی چیز کے بنانے والے اے ہر شکستہ کو جوڑنے والے اور اے ہر گروہ میں موجود رہنے والے اور اے ہر راز کے شاہد و گواہ اور اے

عَالِمَ كُلِّ خَفِيَّةٍ، وَيَا شَاهِدًا غَيْرَ غَآئِبٍ، وَغَالِبًا غَيْرَ مَغْلُوْبٍ، وَيَا قَرِيْبُ غَيْرَ بَعِيْدٍ، وَيَا

ہر چھپی ہوئی چیز کے جاننے والے اور اے وہ حاضر جو کبھی غائب نہیں ہوتا اے وہ غالب جو کبھی مغلوب نہیں ہوتا اے وہ قریب جو کبھی دور نہیں ہوتا اے

مُؤْنِسَ كُلِّ وَحِيْدٍ، وَ يَا حَیُّ مُحْيِیَ الْمَوْتٰی، وَ مُمِيْتَ الْاَحْيَآءِ الْقَآئِمُ عَلٰی كُلِّ نَفْسٍ بِمَا

ہر اکیلے کے ساتھ رہنے والے اور اے وہ زندہ جو مردوں کو زندہ کرتا ہے اور زندوں کو موت دیتا ہے ہر نفس کو اسکے کئے کا بدلہ

كَسَبَتْ، وَ يَا حَيًّا حِيْنَ لَا حَيَّ، لَا اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ۔

دینے والے اے اس وقت زندہ رہنے والے جب کوئی زندہ نہ ہوگا۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر رحمت فرما۔

نماز حضرت امام موسیٰؑ کاظم علیہ السلام

یہ دو رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں ایک مرتبہ سورہ حمد اور بارہ مرتبہ سورہ توحید پڑھیں۔ نماز کے بعد حضرتؑ کی یہ دعا پڑھیں:

اِلٰهِيْ خَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لَكَ، وَضَلَّتِ الْاَحْلَامُ فِيْكَ، وَوَجِلَ كُلُّ شَيْءٍ مِّنْكَ، وَهَرَبَ كُلُّ

اے معبود! تیری بارگاہ میں آوازیں لرز جاتی ہیں اور تیرے حضور میں تصورات گم ہو جاتے ہیں ہر چیز تجھ سے خوف کھاتی ہے اور ہر چیز تیری طرف

شَيْءٍ اِلَيْكَ، وَضَاقَتِ الْاَشْيَآءُ دُوْنَكَ، وَمَلَاُ كُلَّ شَيْءٍ نُّوْرُكَ، فَاَنْتَ الرَّفِيْعُ فِيْ جَلَالِكَ، وَ

دوڑ رہی ہے تمام اشیاء تیرے سامنے ہیچ ہیں اور تیرے نور نے ہر چیز کو گھیر لیا ہے پس تو اپنے جلال میں بلندتر ہے اور

اَنْتَ الْبَهِيُّ فِيْ جَمَالِكَ، وَاَنْتَ الْعَظِيْمُ فِيْ قُدْرَتِكَ، وَاَنْتَ الَّذِيْ لَا يَئُوْدُكَ شَيْءٌ يَا مُنْزِلَ

تو اپنے جمال میں روشن تر ہے تو اپنی قدرت میں بزرگ تر ہے اور تو ہی وہ ہے جسے کوئی چیز تھکاتی نہیں اے مجھ پر نعمت نازل

نِعْمَتِيْ، يَا مُفَرِّجَ كُرْبَتِيْ، وَيَا قَاضِيَ حَاجَتِيْ اَعْطِنِيْ مَسْاَلَتِيْ بِلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ، اٰمَنْتُ بِكَ

کرنے والے اے میرے دکھ دور کرنے والے اور اے میری حاجت برلانے والے میری خواہش پوری کردے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں تجھ پر ایمان لایا ہوں

مُخْلِصًا لَّكَ دِيْنِيْ، اَصْبَحْتُ عَلٰى عَهْدِكَ وَ وَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَبُوْٓءُ لَكَ بِالنِّعْمَةِ،

تیرے دین میں مخلص ہوں میں نے تیرے عہد و پیمان پر قائم رہتے ہوئے صبح کی ہے اپنی حد تک تیری نعمتیں سمیٹ رہا ہوں

وَاَسْتَغْفِرُكَ مِنَ الذُّنُوْبِ الَّتِيْ لَا يَغْفِرُهَا غَيْرُكَ، يَا مَنْ هُوَ فِيْ عُلُوِّهٖ دَانٍ، وَفِيْ دُنُوِّهٖ عَالٍ،

میں اپنے گناہوں پر تجھ سے بخشش کا طلبگار ہوں جنکو سوائے تیرے کوئی معاف نہیں کرسکتا اے وہ جو اپنی بلندی میں نزدیک اور نزدیکی میں بلند ہے

وَفِيْ اِشْرَاقِهٖ مُنِيْرٌ، وَّفِيْ سُلْطَانِهٖ قَوِيٌّ، صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ۔

اور روشنی میں منور کرنے والا ہے اور سلطنت میں قوی ہے محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمت فرما۔

نماز حضرت امام علی رضا علیہ السلام

یہ چھ رکعت نماز ہے، جسکی ہر رکعت میں ایک مرتبہ سورۂ حمد اور دس مرتبہ سورہ انسان (هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ) پڑھیں۔ نماز کے بعد یہ دُعا پڑھیں:

يَا صَاحِبِيْ فِيْ شِدَّتِيْ وَ يَا وَلِيِّيْ فِيْ نِعْمَتِيْ، وَيَآ اِلٰهِيْ وَ اِلٰهَ اِبْرَاهِيْمَ وَ اِسْمَاعِيْلَ وَ اِسْحَاقَ

اے میری تنگی میں میرے ساتھی اے نعمت میں میرے سرپرست اور اے میرے معبود! اور ابراہیمؑ و اسماعیلؑ و اسحاقؑ و

وَيَعْقُوْبَ، يَا رَبَّ كٓهٰيٰعٓصٓ وَيٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ، اَسْئَلُكَ يَآ اَحْسَنَ مَنْ سُئِلَ، وَيَا خَيْرَ

یعقوبؑ کے معبود اے کٓھٰیٰعٓصٓ اور یٰسٓ والقرآن الحکیم کے رب میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے بہترین ذات جس سے سوال کئے جاتے ہیں اور اے بہترین

مَنْ دُعِيَ، وَيَا اَجْوَدَ مَنْ اَعْطٰى، وَيَا خَيْرَ مُرْتَجًى، اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ۔

پکارے جانے والے اے عطا کرنے والوں میں زیادہ سخی اور اے بہترین اُمیدگاہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمت فرما۔

نماز حضرت امام محمد تقی علیہ السلام

دو رکعت نماز ہے اسکی ہر رکعت میں ایک مرتبہ سورہ حمد اور ستر ۷۰ مرتبہ سورہ توحید پڑھیں اور نماز کے بعد حضرتؑ کی یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْاَرْوَاحِ الْفَانِيَةِ، وَالْاَجْسَادِ الْبَالِيَةِ، اَسْئَلُكَ بِطَاعَةِ الْاَرْوَاحِ الرَّاجِعَةِ اِلَى

اے معبود! تو فنا ہونے والی روحوں اور بوسیدہ جسموں کا پالنے والا ہے تجھ سے میں سوال کرتا ہوں اپنے جسموں کیطرف پلٹنے والی روحوں کی بندگی

اَجْسَادِهَا، وَبِطَاعَةِ الْاَجْسَادِ الْمُلْتَئِمَةِ بِعُرُوْقِهَا، وَبِكَلِمَتِكَ النَّافِذَةِ بَيْنَهُمْ، وَاَخْذِكَ

کے واسطے سے اور اپنی رگوں کے ساتھ ملنے والے جسموں کی بندگی کے واسطے سے اور ان میں نافذ ہونے والے تیرے حکم کے واسطے سے اور ان سے حق لینے

الْحَقَّ مِنْهُمْ وَالْخَلَآئِقُ بَيْنَ يَدَيْكَ يَنْتَظِرُوْنَ فَصْلَ قَضَآئِكَ، وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَكَ وَيَخَافُوْنَ

کے واسطے سے جبکہ مخلوقات تیرے حضور تیرے اٹل فیصلے کی منتظر کھڑی ہوں گی اور تیری رحمت کی اُمیدوار اور تیرے عذاب سے ڈری

عِقَابَكَ، صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلِ النُّوْرَ فِيْ بَصَرِيْ، وَالْيَقِيْنَ فِيْ قَلْبِيْ، وَذِكْرَكَ

ہوئی ہوگی میرا سوال ہے کہ محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمت فرما میری آنکھوں میں نور اور میرے دل میں یقین پیدا کردے اور تیرا ذکر

بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ عَلٰى لِسَانِيْ، وَعَمَلًا صَالِحًا فَارْزُقْنِيْ۔

شب و روز میری زبان پر ہو اور مجھے نیک عمل کرنے کی توفیق دے۔

نماز حضرت امام علی نقی علیہ السلام

یہ دو رکعت ہے اسکی پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ یٰسٓ دوسری رکعت میں حمد کے بعد سورہ رحمن پڑھیں نماز کے بعد حضرتؑ کی یہ دعا پڑھیں:

يَا بَآرُّ يَا وَصُوْلُ يَا شَاهِدَ كُلِّ غَآئِبٍ، وَيَا قَرِيْبُ غَيْرَ بَعِيْدٍ، وَيَا غَالِبُ غَيْرَ مَغْلُوْبٍ، وَيَا مَنْ لَّا

اے نیکی کروانے والے اے ملنے والے اے ہر غائب کے دیکھنے والے اے وہ قریب جو دور نہیں ہوتا اور اے وہ غالب جو مغلوب نہیں ہوتا اے وہ ذات جسے تیرے

يَعْلَمُ كَيْفَ هُوَ اِلَّا هُوَ، يَا مَنْ لَّا تُبْلَغُ قُدْرَتُهٗ، اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ الْمَكْنُوْنِ الْمَخْزُوْنِ

اپنے سوا کوئی نہیں جانتا کہ کیسا ہے اے وہ جسکی قدرت تک رسائی نہیں ہوتی اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے اس نام کے واسطے جو پوشیدہ، محفوظ اور

الْمَكْتُوْمِ عَمَّنْ شِئْتَ الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ الْمُقَدَّسِ النُّوْرِ التَّآمِّ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ الْعَظِيْمِ،

مخفی ہے جس سے تو چاہے، تو پاک و پاکیزہ ، مقدس نور ، کامل ، زندہ ، نگہبان ، عظیم ،

نُوْرِ السَّمٰوٰتِ وَ نُوْرِ الْاَرَضِيْنَ، عَالِمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ الْكَبِيْرِ الْمُتَعَالِ الْعَظِيْمِ صَلِّ عَلٰى

آسمانوں کو روشن کرنے والا اور زمینوں کو روشن کرنے والا ہے ظاہر اور باطن کا جاننے والا بزرگوار، بلند اور عظیم ہے کہ تو محمدؐ و

مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ.

آلِ محمدؐ پر رحمت فرما۔

نماز امام حسن عسکری علیہ السلام

یہ چار رکعت نماز ہے اسکی پہلی دو رکعت میں حمد کے بعد پندرہ مرتبہ سُورۂ زلزال اور دوسری دو رکعت میں حمد کے بعد پندرہ مرتبہ سُورۂ توحید کی تلاوت کریں اور نماز کے بعد حضرتؑ کی یہ دُعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْبَدِيْٓءُ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ، وَاَنْتَ الْحَيُّ

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ حمد تیرے ہی لئے ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو ہر چیز سے پہلے موجود رہا ہے اور تو زندہ و

الْقَيُّوْمُ، وَلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الَّذِيْ لَا يُذِلُّكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ كُلَّ يَوْمٍ فِيْ شَاْنٍ، لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

نگہبان ہے، اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں کہ تجھے کوئی چیز پست نہیں کر سکتی اور تو ہی ہر روز نئی شان والا ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو ہر

خَالِقُ مَا يُرٰى وَمَا لَا يُرٰى، اَلْعَالِمُ بِكُلِّ شَيْءٍ بِغَيْرِ تَعْلِيْمٍ، اَسْئَلُكَ بِاٰلَآئِكَ وَنَعْمَآئِكَ

دیکھی و ان دیکھی چیز کا خالق ہے بغیر علم حاصل کئے ہر چیز کا علم رکھتا ہے میں تیری خوبیوں اور نعمتوں کے ذریعے سوال کرتا ہوں کیوں کہ

بِاَنَّكَ اللّٰهُ الرَّبُّ الْوَاحِدُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ، وَاَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ

تو ہی اللہ، رب اور یکتا ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو رحمن و رحیم ہے اور سوال کرتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے تیرے سوا کوئی

اِلَّآ اَنْتَ الْوِتْرُ الْفَرْدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ،

معبود نہیں تو تنہا و یکتا ہے یگانہ ہے۔ بے نیاز ہے کہ جس نے نہ کسی کو جنا اور نہ وہ جنا گیا اور نہ ہی کوئی اسکا ہمسر ہے

وَاَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اللهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ الْقَآئِمُ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ

اور میں سوال کرتا ہوں تو اللہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو جاننے والااور خبر رکھنے والا ہے ہر نفس کو اسکے کئے کا بدلہ دینے والا ہے

اَلرَّقِيْبُ الْحَفِيْظُ، وَاَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اللهُ الْاَوَّلُ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ، وَالْاٰخِرُ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ،

تو نگہبان و محافظ ہے اور میں سوال کرتا ہوں تو ہی اللہ ہے جو ہر چیز سے پہلے ہے اور ہر چیز کے بعد رہے گا

وَّالْبَاطِنُ دُوْنَ كُلِّ شَيْءٍ الضَّارُّ النَّافِعُ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ، وَاَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللهُ لَآ اِلٰهَ

اور تو ہر چیز میں پوشیدہ ہے تو ہی ضرر دینے اور نفع پہنچانے والا ہے حکیم و دانا ہے۔ اور سوال کرتا ہوں کہ تو اللہ ہے۔ تیرے سوا کوئی

اِلَّآ اَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الْبَاعِثُ الْوَارِثُ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

معبود نہیں تو زندہ اور پائندہ ہے۔ مردوں کا اٹھانے والا ، وارث مہربان اور محسن ہے تو آسمانوں اور زمین کا ایجاد کرنے والا

ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَذُو الطَّوْلِ وَذُو الْعِزَّةِ وَذُو السُّلْطَانِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَحَطْتَ بِكُلِّ

جلالت و بزرگی والا اور صاحب سخاوت صاحب عزت اور صاحب حکومت ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں کہ تیرا علم ہر چیز

شَيْءٍ عِلْمًا، وَاَحْصَيْتَ كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ۔

کو گھیرے ہوئے ہے اور تو نے ہر چیز کو شمار کر رکھا ہے تو محمدؐ آلِ محمدؐ پر رحمت فرما۔

نمازِ حضرت صاحب الزّمان عجل اللہ تعالیٰ فرجہٗ

یہ دو رکعت نماز ہے اسکی ہر رکعت میں سُورہ حمد پڑھتے ہوئے جب اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ تک پہنچیں تو اسی آیت کو سو مرتبہ پڑھیں اور پھر اگلی آیات پڑھ کر حمد مکمل کریں، اسکے بعد سُورۂ توحید پڑھیں اور رکوع و سجود کیساتھ نماز مکمل کرلیں نماز کے بعد حضرتؑ کی یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ عَظُمَ الْبَلَآءُ، وَبَرِحَ الْخَفَآءُ، وَانْكَشَفَ الْغِطَآءُ، وَضَاقَتِ الْاَرْضُ بِمَا وَسَعَتِ

اے معبود! مصیبت بڑھ گئی، درد نہاں ظاہر ہوگیا ہے اور پردہ کھل گیا ہے اور زمین تنگ ہوگئی ہے اگرچہ آسمان

السَّمَآءُ وَ اِلَيْكَ يَا رَبِّ الْمُشْتَكٰى وَعَلَيْكَ الْمُعَوَّلُ فِي الشِّدَّةِ وَالرَّخَآءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

وسیع ہے اور خدایا ہم اپنی شکایت تیرے ہی پاس لاتے ہیں اور تنگی اور فراخی میں تجھ پر ہی بھروسہ کرتے ہیں اے معبود! محمدؐ آلِ محمدؐ پر

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدِنِ الَّذِيْنَ اَمَرْتَنَا بِطَاعَتِهِمْ، وَعَجِّلِ اللّٰهُمَّ فَرَجَهُمْ بِقَآئِمِهِمْ وَ اَظْهِرْ

رحمت فرما کہ جن کی فرمانبرداری کا تونے ہمیں حکم دیا، اے معبود! انکے قائم کے بدولت انکو جلد آسودگی دے اور اس کی عزت کو

اِعْزَازَہٗ یَا مُحَمَّدُ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا مُحَمَّدُ اِکْفِیَانِیْ فَاِنَّکُمَا کَافِیَایَ یَا مُحَمَّدُ یَا عَلِیُّ، یَا عَلِیُّ یَا مُحَمَّدُ،

ظاہر کردے یا محمدؐ یا علیؑ یا علیؑ یا محمدؐ میری کفایت کیجیے کہ بے شک آپ دونوں میرے حامی ہیں یا محمدؐ یا علیؑ، یا علیؑ یا محمدؐ میری

اُنْصُرَانِیْ فَاِنَّکُمَا نَاصِرَایَ، یَا مُحَمَّدُ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا مُحَمَّدُ، اِحْفَظَانِیْ فَاِنَّکُمَا حَافِظَایَ، یَا

مدد کیجئے کہ بیشک آپ دونوں میری مدد کرنے والے ہیں یا محمدؐ یا علیؑ یا علیؑ یا محمدؐ میری حفاظت کیجیے کہ آپ دونوں میرے محافظ ہیں اے

مَوْلَایَ یَا صَاحِبَ الزَّمَانِ، یَا مَوْلَایَ یَا صَاحِبَ الزَّمَانِ یَا مَوْلَایَ یَا صَاحِبَ الزَّمَانِ،

میرے مولا اے صاحب زمانؑ اے میرے مولا اے صاحب زمانؑ اے میرے مولا اے صاحب زمانؑ

اَلْغَوْثَ اَلْغَوْثَ اَلْغَوْثَ اَدْرِکْنِیْ اَدْرِکْنِیْ اَدْرِکْنِیْ، اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ۔

فریاد سننے والے فریاد سننے والے فریاد سننے والے میری مدد کیجئے۔ میری مدد کیجئے۔ میری مدد کیجئے۔ مجھے پناہ دیجیے۔ پناہ دیجیے۔ پناہ دیجیے۔

نماز حضرت جعفر طیار علیہ السلام

یہ نماز اکسیر اعظم اور کبریت احمر ہے اور بہت معتبر اسناد اور بڑی فضیلت کیساتھ بیان ہوئی ہے اسکا خاص فائدہ یہ ہے کہ اسکے بجالانے سے بڑے بڑے گناہ معاف ہوجاتے ہیں اسکا افضل وقت روز جمعہ کا پہلا حصّہ ہے، یہ چار رکعت نماز ہے جو دو دو کر کے پڑھی جاتی ہے۔ پہلی رکعت میں سُورۂ حمد کے بعد سُورۂ زلزال، دوسری رکعت میں سُورہ حمد کے بعد سُورۂ عادیات، تیسری رکعت میں حمد کے بعد سُورۂ نصر اور چوتھی رکعت میں حمد کے بعد سُورۃ توحید پڑھیں۔ نیز ہر رکعت میں سورتیں پڑھنے کے بعد پندرہ مرتبہ کہیں:

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ

خدا پاک ہے اور حمد اسی کیلئے ہے اور خدا کے سوا کوئی معبود نہیں اور خدا بزرگ تر ہے۔

یہی تسبیحات ہر رکوع، رکوع سے سر اُٹھانے کے بعد، پہلے سجدے میں، سجدے سے سر اُٹھانے کے بعد، دوسرے سجدے میں اور سجدے سے سر اُٹھانے کے بعد اٹھنے سے پہلے دس دس مرتبہ پڑھیں۔ جب چاروں رکعتوں میں یہ عمل بجا لائیں تو یہ کل تین سو تسبیحات ہوجائیں گی۔ شیخ کلینیؒ نے ابوسعید مدائنی سے روایت کی ہے کہ امام جعفر صادقؑ نے مجھے فرمایا: کیا تمہیں ایسی چیز تعلیم نہ کروں جسے تم نمازِ جعفر طیار میں پڑھا کرو۔ میں نے عرض کی ہاں ضرور تعلیم فرمائیں۔ تب آپ نے فرمایا کہ ان چار رکعتوں کے آخری سجدے میں تسبیحات اربعہ کے بعد یہ دعا پڑھو:

سُبْحَانَ مَنْ لَّبِسَ الْعِزَّ وَالْوَقَارَ، سُبْحَانَ مَنْ تَعَطَّفَ بِالْمَجْدِ وَتَكَرَّمَ بِهٖ، سُبْحَانَ مَنْ لَّا يَنْبَغِي

پاک ہے وہ جس نے عزت و وقار کا لباس پہنا ہوا ہے۔ پاک ہے وہ جو بزرگی پر ناز کرتا ہے اور بزرگی ظاہر فرماتا ہے۔ پاک ہے وہ جسکے علاوہ کوئی اور

التَّسْبِيْحُ اِلَّا لَهٗ، سُبْحَانَ مَنْ اَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عِلْمُهٗ، سُبْحَانَ ذِي الْمَنِّ وَالنِّعَمِ، سُبْحَانَ ذِي

لائق تسبیح نہیں۔ پاک ہے وہ جو ہر چیز کی تعداد کا علم رکھتا ہے۔ پاک ہے وہ جو صاحب احسان و نعمت ہے۔ پاک ہے وہ جو

الْقُدْرَةِ وَالْكَرَمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ

صاحب قدرت و بزرگی ہے۔ اے معبود! میں تیرے عرش کے بلند مقامات تیری کتاب کی انتہائے رحمت

كِتَابِكَ وَاسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَكَلِمَاتِكَ التَّآمَّةِ الَّتِيْ تَمَّتْ صِدْقًا وَّعَدْلًا، صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ

اور تیرے اسم اعظم اور تیرے کامل کلمات، جو صدق و عدل میں پورے ہیں۔(ان) کے واسطے سوال کرتا ہوں کہ تو حضرت محمد اور ان کے اہلبیتؑ پر

اَهْلِ بَيْتِهٖ وَافْعَلْ بِيْ كَذَا وَ كَذَا۔

رحمت فرما اور میری فلاں فلاں حاجت برلا۔

اِفْعَلْ بِيْ كَذَا وَ كَذَا کی بجائے اپنی حاجات طلب کرے۔ شیخ وسیّد نے مفضل بن عمر سے روایت کی ہے کہ ایک دن میں نے دیکھا کہ امام جعفر صادقؑ نے نمازِ جعفر طیّار پڑھی، پھر اپنے ہاتھ اُٹھائے اور ایک سانس کی مقدار میں یہ دعا پڑھنے لگے: يَارَبِّ يَارَبِّ (اے میرے رب اے میرے رب) پھر ایک سانس کے برابر کہا: يَارَبَّاهُ يَارَبَّاهُ (اے پروردگار اے پروردگار)۔ بقدر ایک سانس کہا: رَبِّ رَبِّ (میرے رب میرے رب)، بقدر ایک سانس: يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ (اے اللہ اے اللہ)، بقدر ایک سانس: يَا حَيُّ يَا حَيُّ (اے زندہ اے زندہ)، بقدر ایک سانس: يَا رَحِيْمُ يَا رَحِيْمُ (اے مہربان اے مہربان)، سات مرتبہ: يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ (اے بڑے رحم والے اے بڑے رحم والے) اور سات مرتبہ: يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ (اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے) کہا اور اسکے بعد یہ دعا پڑھی:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَفْتَتِحُ الْقَوْلَ بِحَمْدِكَ وَ اَنْطِقُ بِالثَّنَآءِ عَلَيْكَ وَاُمَجِّدُكَ وَ لَا غَايَةَ لِمَدْحِكَ

اے معبود ! میں تیری حمد کیساتھ آغاز سخن کرتا ہوں اور تیری ثنا کرتے ہوئے بولتا ہوں ، تیری بزرگی بیان کرتا ہوں تیری تعریف کی کوئی انتہا نہیں ،

وَاُثْنِيْ عَلَيْكَ وَمَنْ يَّبْلُغُ غَايَةَ ثَنَآئِكَ وَ اَمَدَّ مَجْدِكَ وَاَنّٰى لِخَلِيْقَتِكَ كُنْهُ مَعْرِفَةِ مَجْدِكَ

میں تیرا ثنا خواں ہوں اور کون تیری ثنا کی حد اور تیری بزرگی کی انتہا تک پہنچ سکتا ہے تیرے پیدا کیے ہوئے کیونکر تیری بزرگی تک پہنچ سکتے ہیں ،

وَاَيَّ زَمَنٍ لَمْ تَكُنْ مَمْدُوْحًا بِفَضْلِكَ، مَوْصُوْفًا بِمَجْدِكَ، عَوَّادًا عَلَى الْمُذْنِبِيْنَ بِحِلْمِكَ،

اور وہ کون سا زمانہ ہے جس میں تو اپنے فضل کے باعث لائق مدح ، اپنی بزرگی میں قابل ذکر اور اپنے حلم کی بدولت گناہگاروں پر کرم نہ کرتا تھا؟!

تَخَلَّفَ سُكَّانُ اَرْضِكَ عَنْ طَاعَتِكَ فَكُنْتَ عَلَيْهِمْ عَطُوْفًا بِجُوْدِكَ جَوَادًا بِفَضْلِكَ عَوَّادًا

تیری زمین پر رہنے والوں نے تیری فرما نبرداری سے منہ موڑا لیکن تو ان کیلئے اپنی بخشش سے مہربان ،اپنے فضل سے سخی اور اپنے کرم سے توجہ

بِكَرَمِكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْمَنَّانُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ.

فرمارہا ہے،اے وہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں تو احسان کرنے والا صاحب جلالت اور شان والا ہے۔

پھر آپؑ نے مجھ سے فرمایا: اے مفضل جب تمہیں کوئی بڑی اور ضروری حاجت پیش آئے تو نماز جعفر طیار پڑھو اور اس دعا کے بعد اپنی حاجت طلب کرو تو انشاءاللہ وہ پوری ہو جائے گی۔

مؤلف کہتے ہیں: شیخ طوسی نے حاجت برآری کے لئے امام جعفر صادق علیہ السلام کا ایک فرمان نقل کیا ہے کہ فرمایا: بدھ، جمعرات اور جمعہ کو روزہ رکھے، جمعرات کی شام دس مسکینوں کو صدقہ دے کہ ہر ایک کو ۷۵۰ گرام غلہ دے۔ جمعہ کے روز غسل کرے اور صحرا و بیابان میں جا کر نمازِ جعفر طیّار بجالائے۔ پھر اپنے زانو برہنہ کر کے زمین پر رکھے اور پڑھے:

يَامَنْ اَظْهَرَ الْجَمِيْلَ وَ سَتَرَ الْقَبِيْحَ يَا مَنْ لَمْ يُؤْخِذْ بِالْجَرِيْرَةِ وَ لَمْ يَهْتِكِ السِّتْرَ يَاعَظِيْمَ

اے وہ جس نے زیبا کو ظاہر کیا اور زشت کو چھپایا ، اے وہ جو گناہ پر گرفت نہیں کرتا اور پردہ فاش نہیں کرتا ، اے بہت

الْعَفْوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ، يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ، يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ ، يَا صَاحِبَ كُلِّ

معاف کرنے والے اے بہترین درگزر کرنے والے اے وسیع بخشش والے اے کھلے ہاتھوں رحمت کرنے والے اے ہر راز کے جاننے

نَجْوٰى ، وَ مُنْتَهٰى كُلِّ شَكْوٰى، يَا مُقِيْلَ الْعَثَرَاتِ، يَا كَرِيْمَ الصَّفْحِ ، يَا عَظِيْمَ الْمَنِّ ،

والے اور ہر شکایت ختم کرنے والے اے خطائیں معاف کرنے والے اے چشم پوشی کرنے والے کریم ، اے بہت احسان کرنے والے

يَا مُبْتَدِئًا بِالنِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا۔ دس مرتبہ يَا رَبَّاهُ يَا رَبَّاهُ يَا رَبَّاهُ

اے حق داری سے پہلے نعمتیں عطا فرمانے والے۔ اے پالنے والے۔ اے پالنے والے، اے پالنے والے۔

دس مرتبہ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ دس مرتبہ يَا سَيِّدَاهُ يَا سَيِّدَاهُ دس مرتبہ يَا مَوْلَايَاهُ

اے خدا ۔ اے خدا ۔ اے خدا اے آقا و مولا ۔ اے آقا و مولا اے میرے مولا۔

يَامَوْلَايَاهُ دس مرتبہ يَارَجَآءَاهُ دس مرتبہ يَا غِيَاثَاهُ دس مرتبہ يَاغَايَةَ رَغْبَتَاهُ دس مرتبہ يَارَحْمٰنُ

اے میرے مولا اے میری امید اے پناہ دینے والے اے میری رغبت کی انتہا ، اے بڑے مہربان

دس مرتبہ يَا رَحِيْمُ دس مرتبہ يَا مُعْطِيَ الْخَيْرَاتِ دس مرتبہ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ

اے رحم والے اے بھلائیاں عطا کرنے والے محمدؐ و آل محمدؐ پر زیادہ و پاکیزہ

مُحَمَّدٍ كَثِيْرًا طَيِّبًا كَاَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ۔

رحمت فرما جیسی بہترین رحمت تو نے اپنی مخلوق میں کسی پر کی ہے۔

اور پھر اپنی حاجت طلب کرے۔

مؤلّف کہتے ہیں مذکورہ بالا تین دنوں کے روزے رکھنے اور جمعہ کے دن زوال کے قریب دو رکعت نماز بجالانے کے متعلق کافی روایات ہیں اور اس عمل سے تمام حاجتیں پوری ہوجاتی ہیں۔

(۲۱) روز جمعہ کے اعمال میں سے ایک عمل یہ بھی ہے کہ زوالِ آفتاب کے وقت وہ دُعا پڑھیں جو امام جعفر صادقؑ نے محمد بن مُسلم کو تعلیم فرمائی تھی اسے ہم شیخ کی مصباح سے نقل کررہے ہیں:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بزرگ تر ہے خدا پاک ہے اور حمد خدا ہی کیلئے ہے جس نے کسی کو اپنا بیٹا نہیں بنایا اور نہ ہی

شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ ، وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ ، وَ كَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۔

سلطنت میں کوئی اس کا شریک ہے نہ وہ کمزور ہے کہ کوئی اس کا سرپرست ہو اور اسکی بڑائی بیان کرو جس طرح بڑائی بیان کا حق ہے۔

پھر یہ کہیں: يَا سَابِغَ النِّعَمِ، يَا دَافِعَ النِّقَمِ، يَا بَارِئَ النَّسَمِ، يَا عَلِيَّ الْهِمَمِ، يَا مُغْشِيَ الظُّلَمِ

اے کامل نعمتوں والے اے مصائب دور کرنے والے اے جانداروں کے پیدا کرنے والے اے بلند ہمتوں والے اے تاریکیاں دور کرنے والے

يَا ذَا الْجُوْدِ وَ الْكَرَمِ يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَ الْاَلَمِ، يَا مُؤْنِسَ الْمُسْتَوْحِشِيْنَ فِى الظُّلَمِ،

اے عطا و بخشش کے مالک اے درد و غم کو دور کرنے والے اے تاریکیوں میں خوف زدہ لوگوں کا ساتھ دینے والے

يَا عَالِمًا لَّا يُعَلَّمُ، صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ افْعَلْ بِىْ مَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ ۔

اے وہ عالم جس نے علم حاصل نہیں کیا محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمت فرما اور مجھ سے وہ برتاؤ کر کہ جو تیرے شایان شان ہے

يَا مَنِ اسْمُهٗ دَوَآءٌ وَ ذِكْرُهٗ شِفَآءٌ وَ طَاعَتُهٗ غَنَآءٌ اِرْحَمْ مَنْ

اے وہ جسکا نام دوا ہے جسکا ذکر شفا ہے جسکی اطاعت تونگری ہے اس پر رحم فرما

رَاْسُ مَالِهِ الرَّجَآءُ وَ سِلَاحُهُ الْبُكَآءُ ، سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ

جسکی پونجی اُمید اور جسکا ہتھیار گریہ ہے ، تو پاک ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں اے مہربانی کرنے والے اے احسان کرنے والے

يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔

اے آسمانوں اور زمین کے ایجاد کرنے والے اے جلالت و بزرگی کے مالک۔

(۲۲) جمعہ کے دن نماز ظہر کے فریضہ میں سُورۂ منافقون اور عصر کے فریضہ میں سُورۂ جُمعہ وسُورۂ توحید پڑھیں۔ شیخ صدوقؒ نے امام جعفر صادقؑ سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ جو چیزیں ہر شیعہ مومن پر واجب ولازم ہیں ان میں سے ایک یہ کہ وہ شب جمعہ کی نماز میں سُورۂ جمعہ وسُورۂ اعلی اور جُمعہ کی نماز ظہر میں سُورۂ جمعہ وسُورۂ منافقون پڑھے۔ جس نے یہ عمل انجام دیا گویا اس نے حضرت رسُولؐ کا عمل انجام دیا ہے اور خدا کی طرف سے اس کی جزا بہشت بریں ہے۔ شیخ کلینی نے بسند حسن (جو صحیح کی مثل ہے) حلبی سے روایت کی ہے کہ میں نے امام جعفر صادقؑ سے پوچھا: اگر میں جمعہ کے دن تنہا نماز پڑھوں یعنی نماز جمعہ بجا نہ لاؤں اور چار رکعت نماز ظہر پڑھوں تو آیا میں با آواز قرات کرسکتا ہوں؟ آپؑ نے فرمایا: ہاں کرسکتے ہو مگر روز جمعہ سُورۂ جمعہ ومنافقون کے ساتھ پڑھو:

(۲۳) شیخ طوسیؒ مصباح میں جمعہ کے دن ظہر کے بعد کی تعقیبات کے ضمن میں امام جعفر صادقؑ سے روایت کرتے ہیں کہ جو شخص روز جمعہ بعد از سلام درج ذیل سورتیں اور آیتیں پڑھے تو وہ اس جمعہ سے آیندہ جمعہ تک دُشمنوں کے شر اور دیگر آفات سے محفوظ رہے گا۔ یعنی سُورۂ حمد، سُورۂ ناس، سُورۂ فلق، سُورۂ توحید، سُورۂ کافرون سات سات مرتبہ پڑھیں اور آخر میں سُورۂ توبہ میں سے لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ سے آخر تک سُورۂ حشر کے لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ سے تا آخر سُورۂ اور سورۂ آلِ عمران کی پانچ آیات اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ سے اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ تک پڑھیں:

(۲۴) امام جعفر صادق علیہ السلام کا فرمان ہے کہ جو شخص جمعہ کے روز نماز فجر یا ظہر کے بعد کہے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَصَلَوٰةَ مَلٰٓئِكَتِكَ وَرُسُلِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ۔

اے معبود! محمدؐ وآلِ محمدؐ کے لیے اپنی رحمت اور اپنے فرشتوں اور رسولوں کی دعائیں مخصوص فرما دے۔

تو ایک سال تک اس کا کوئی گناہ نہیں لکھا جائے گا نیز فرمایا کہ نماز فجر اور ظہر کے بعد کہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَهُمْ۔

اے معبود! محمدؐ وآلِ محمدؐ پر رحمت فرما اور انکے ظہور میں تعجیل عطا فرما۔

تو اسے اسوقت تک موت نہیں آئیگی جب تک وہ امام زمانہ (عج) کا دیدار نہ کرلے۔ مؤلّف کہتے ہیں کہ اگر کوئی شخص جمعہ کے روز نمازِ ظہر کے بعد پہلی دعا کو تین بار پڑھے تو وہ آئندہ جمعہ تک سختیوں سے امان میں رہیگا۔ نیز روایت میں ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن دو نمازوں کے درمیان محمدؐ وآلِ محمدؐ پر درود بھیجے تو اسکو ستر رکعت نماز کے برابر ثواب حاصل ہوگا۔

(۲۵) یا مَنْ یَّرْحَمُ مَنْ لَّا تَرْحَمُهُ الْعِبَادُ اور اَللّٰهُمَّ هٰذَا یَوْمٌ مُّبَارَكٌ سے شروع ہونے والی دونوں دُعائیں پڑھیں۔ یہ دعائیں صحیفہ کاملہ میں مرقوم ہیں۔

(۲۶) شیخ نے مصباح میں ائمہ علیہم السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص روز جمعہ بعد از نمازِ ظہر دو رکعت نماز پڑھے جسکی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سات مرتبہ سورہ توحید کی تلاوت کرے اور نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ الَّتِیْ حَشْوُهَا الْبَرَكَةُ وَ عُمَّارُهَا الْمَلَآئِكَةُ مَعَ

اے معبود! مجھے جنت والوں میں سے قرار دے جسکو برکت نے پر کیا ہوا ہے جسکو آباد کرنے والے فرشتے اور انکے ساتھ

نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَاَبِیْنَآ اِبْرَاهِیْمَ عَلَیْهِ السَّلَامُ ۔

ہمارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ہمارے باپ ابراہیم علیہ السلام ہیں۔

تو اس کو اس جمعہ سے آیندہ جمعہ تک بلاء وفتنہ نہیں پہنچے گا اور قیامت میں رسول اللہؐ اور حضرت ابراہیمؑ کیساتھ ہوگا۔ علامہ مجلسی کہتے ہیں کہ اگر غیر سید اس دعا کو پڑھے تو وہ وَاَبِینَا کے بجائے وَاَبِیہِ کہے۔

(۲۷) روایت ہے کہ روز جمعہ درود پڑھنے کا بہترین وقت نماز عصر کے بعد ہے لہذا سو مرتبہ کہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَهُمْ ۔

اے معبود! محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت فرما اور انکے ظہور میں تعجیل فرما۔

شیخ فرماتے ہیں ایک روایت ہے کہ سو مرتبہ یہ کہنا بھی مستحب ہے: صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَمَلَآئِكَتِهٖ وَاَنْبِیَآئِهٖ وَ

خدا کی رحمت اور ملائکہ اور انبیاء و

رُسُلِهٖ وَ جَمِیْعِ خَلْقِهٖ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ السَّلَامُ عَلَیْهِ

رسل اور تمام مخلوق کا درود ہو محمدؐ و آل محمدؐ پر اور سلام ہو اُن (حضرت محمدؐ) پر

وَعَلَیْهِمْ وَعَلٰٓی اَرْوَاحِهِمْ وَاَجْسَادِهِمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔

اور ان سب پر اور ان کی روحوں اور ان کے جسموں پر اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔

شیخ جلیل ابن ادریس سرائر میں جامع بزنطی سے نقل کرتے ہیں کہ ابوبصیر کا کہنا ہے کہ میں نے امام جعفر صادقؑ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: ظہر وعصر کے درمیان محمدؐ وآل محمدؐ پر درود بھیجنا ستر رکعت نماز کے برابر ہے۔ جو شخص روز جمعہ عصر کے بعد محمدؐ و آل محمدؐ پر صلوٰت پڑھے تو اسکا ثواب اسے جن وانس کے اس دن کے اعمال کے برابر ملے گا اور وہ صلوٰت یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ الْاَوْصِيَآءِ الْمَرْضِيِّيْنَ بِاَفْضَلِ صَلَوٰتِكَ

اے معبود! محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت فرما کہ جو تیرے پسندیدہ اوصیاء ہیں اپنی بہترین رحمتوں کے ساتھ

وَ بَارِكْ عَلَيْهِمْ بِاَفْضَلِ بَرَكَاتِكَ وَ السَّلَامُ عَلَيْهِمْ وَ عَلٰٓى اَرْوَاحِهِمْ

اور ان پر برکت نازل فرما اپنی بہترین برکتوں سے اور سلام ہو ان پر اور ان کی روحوں پر

وَ اَجْسَادِهِمْ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ۔

اور ان کے جسموں پر اور خدا کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔

مؤلف کہتے ہیں: یہ صلوات مشائخ حدیث کی کتب میں معتبر اسناد اور بہت زیادہ فضائل کیساتھ نقل ہوئی ہے پس اسے دس مرتبہ یا سات مرتبہ پڑھیں تو افضل ہے کیونکہ امام جعفر صادقؑ کا فرمان ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن نماز عصر کے بعد اپنی جگہ سے حرکت کرنے سے قبل مذکورہ بالا صلوات دس مرتبہ پڑھے تو اس جمعہ سے اگلے جمعہ کی اسی ساعت تک ملائکہ اس کیلئے فضل ورحمت طلب کرتے رہیں گے۔

نیز حضرت سے یہ روایت بھی ہوئی ہے کہ روز جمعہ نمازِ عصر کے بعد اس صلوات کو سات مرتبہ پڑھو اور کافی میں شیخ کلینیؒ نے روایت کی ہے کہ جب روز جمعہ نماز پڑھ لو تو یہ صلوٰۃ پڑھو:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ الْاَوْصِيَآءِ الْمَرْضِيِّيْنَ بِاَفْضَلِ صَلَوٰتِكَ

اے معبود! محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت فرما کہ جو تیرے پسندیدہ اوصیاء ہیں۔ اپنی بہترین رحمتوں کے ساتھ

وَ بَارِكْ عَلَيْهِمْ بِاَفْضَلِ بَرَكَاتِكَ وَ السَّلَامُ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمْ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ

اور ان پر برکت نازل فرما اپنی بہترین برکتوں سے اور سلام ہو حضرت محمدؐ پر اور ان سب پر اور خدا کی رحمتیں اور

وَبَرَكَاتُهٗ۔

برکتیں ہوں۔

اس میں شک نہیں کہ جو شخص نمازِ عصر کے بعد صلوٰت پڑھے تو خدا اس کو ایک لاکھ نیکی عطا کریگا اسکی ایک لاکھ بدی مٹا دے گا۔ اسکی ایک لاکھ حاجات پوری ہونگی اور ایک لاکھ درجہ بلند کیا جائیگا۔ نیز یہ روایت بھی ہے کہ جو شخص سات مرتبہ یہ صلوٰۃ پڑھے تو اسکے لئے تمام انسانوں کی تعداد کے برابر نیکیاں لکھی جائیں گی اور اس روز اس کا عمل مقبول ہوگا اور وہ قیامت کے دن نورانی چہرے کے ساتھ آئیگا۔ علاوہ ازیں اعمال روز عرفہ میں ایک صلوات ہے جو ماہ ذالحجہ میں (یوم عرفہ کے اعمال میں) ملاحظہ فرمائیں۔ جو شخص اس صلوات کو پڑھے وہ محمدؐ و آل محمدؐ کو مسرور کرے گا۔

(۲۸) جو شخص عصر کے بعد ستر مرتبہ استغفار پڑھے تو اسکے گناہ بخش دیے جائیں گے اور وہ استغفار یہ ہے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ ۔

میں اللہ سے بخشش چاہتا ہوں اور اسکے حضور توبہ کرتا ہوں۔

(۲۹) سو مرتبہ سورہ قدر پڑھیں، امام موسیٰ کاظمؑ سے مروی ہے کہ جمعہ کے دن خدا کی ہزار نسیم رحمت ہیں کہ ان میں سے جس قدر چاہے اپنے کسی بندے کو عطا کرتا ہے۔ پس جو شخص روز جمعہ بعد از عصر سو مرتبہ سورہ قدر پڑھے تو اسے یہ ہزار رحمت دگنی کر کے عنایت کی جائے گی۔

(۳۰) دعاء عشرات پڑھیں جس کا ذکر چھٹی فصل میں کیا جائے گا۔

(۳۱) شیخ طوسی فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن عصر سے غروب آفتاب تک قبولیتِ دعا کا وقت ہے پس اس وقت زیادہ سے زیادہ دعا کیا کریں۔ روایت ہے کہ دعا کی منظوری اور قبولیت کا خاص وقت وہ ہے جب سورج آدھا چھپا اور آدھا چمک رہا ہو۔ حضرت فاطمہؑ اسی وقت دعا کیا کرتی تھیں لہذا اس خاص وقت میں دعا کرنا بہت بہتر ہے اور مناسب ہے کہ ان قبولیت کی گھڑیوں میں رسول اللہؐ سے مروی دعا پڑھیں جو یہ ہے:

سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ ، يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ

تو پاک ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں اے مہربانی کرنے والے۔ اے احسان کرنے والے۔ اے آسمانوں اور زمین کو ایجاد کرنے والے۔

يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ ۔

اے جلالت اور بزرگی کے مالک

روز جمعہ کے آخری اوقات میں قبولیت دعا کے وقت دعاءِ سمات پڑھیں جو چھٹی فصل میں ذکر کی جائے گی۔ واضح

رہے کہ روز جمعہ کئی مناسبتوں سے امام العصر (عج) کے ساتھ تعلق رکھتا ہے، اولاً یہ کہ حضرت کی ولادت باسعادت اسی روز ہوئی۔ ثانیاً یہ کہ آپ کا ظہور پرنور بھی اسی دن ہوگا۔ ثالثاً یہ کہ دیگر ایام کی نسبت اس دن حضرت کا انتظارِ ظہور زیادہ ہے۔ جمعہ کے روز حضرت کی زیارت خاصہ بعد میں ذکر کی جائے گی، جسکے چند جملے یہ ہیں:

هٰذَا يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَ هُوَ يَوْمُكَ الْمُتَوَقَّعُ فِيْهِ ظُهُوْرُكَ وَ الْفَرَجُ فِيْهِ لِلْمُؤْمِنِيْنَ

یہ روز جمعہ ہے اور یہ وہی دن ہے جس میں آپ کے ظہور کی توقع ہے اور جس میں آپ کے ہاتھوں مومنین

عَلٰى يَدِكَ۔

کو آسودگی ہوگی۔

بلکہ جمعہ کے روز کے عید قرار پانے اور چار عیدوں میں شمار ہونے کی بڑی وجہ یہی ہے کہ اس روز امام العصر (عج) زمین کو کفر و شرک کی آلودگی، گناہوں کی کثافت اور جابروں، منکروں اور منافقوں کے وجود سے پاک کریں گے اور علماء کلمہ حق اور اظہار دین و شریعت کے باعث مومنین کے دل اس دن روشن و منور اور مسرور ہوں گے۔

وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا۔ اور زمین اپنے پروردگار کے نور سے چمک اٹھے گی۔

بہتر ہے کہ اس دن صلوات کبیر اور صاحب الامر (عج) کیلئے امام علی رضا علیہ السلام کی فرمودہ یہ دعا پڑھیں: اَللّٰهُمَّ ادْفَعْ عَنْ وَلِيِّكَ وَ خَلِيْفَتِكَ (یہ دعا اعمال سرداب، میں ذکر کی جائے گی)۔ نیز قائم آل محمدؐ کے زمانہ غیبت میں وہ دعا پڑھیں جو شیخ ابو عمر عمروی نے ابوعلی ابن ہمام کو لکھوائی تھی چونکہ صلوات کبیر اور یہ دعا دونوں بہت طولانی ہیں لہذا اس مختصر کتاب میں ان کی گنجائش نہیں ہے۔ پس شائقین اس سلسلے میں مصباح المتہجد اور جمال الاسبوع کی طرف رجوع کریں۔ البتہ مناسب ہے کہ ہم یہاں ابالحسن ضراب اصفہانی کیطرف منسوب صلوات کا ذکر کریں جسے شیخ و سید نے عصرِ جمعہ کے اعمال میں نقل فرمایا ہے۔ سید فرماتے ہیں کہ یہ صلوات امام زمانہ (عج) سے مروی ہے اگر روز جمعہ کسی عذر کے باعث عصر جمعہ کی دیگر تعقیبات نہ پڑھ سکیں تو بھی اس صلوات کا پڑھنا کبھی ترک نہ کریں اس خصوصیت کی وجہ سے کہ جس سے خدا نے ہمیں مطلع کیا ہے پھر انہوں نے صلوات کے ساتھ اسکی سند بھی نقل کی ہے لیکن مصباح میں شیخ نے فرمایا ہے کہ یہ صلوٰۃ حضرت امام زمانہ (عج) سے مروی ہے کہ جسے آپ نے ابوالحسن ضراب اصفہانی کو مکہ میں تعلیم فرمائی تھی اور ہم نے اختصار کے پیش نظر اسکی سند کو ذکر نہیں کیا اور وہ صلوات یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے شروع (کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ، وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ، وَحُجَّةِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ، الْمُنْتَجَبِ

اے معبود! حضرت محمدؐ پر رحمت فرما جو رسولوں کے سردار اور آخری نبی ہیں اور عالمین کے پالنے والے کی حجت ہیں وہی

فِي الْمِيْثَاقِ الْمُصْطَفٰى فِي الظِّلَالِ الْمُطَهَّرِ مِنْ كُلِّ اٰفَةِ الْبَرِيَّءِ مِنْ كُلِّ عَيْبٍ الْمُؤَمَّلِ

جو روز میثاق میں برگزیدہ ، عالم اشباح میں منتخب ، ہر آفت سے دور ، ہر عیب

لِلنَّجَاةِ الْمُرْتَجٰى لِلشَّفَاعَةِ الْمُفَوَّضِ اِلَيْهِ دِيْنُ اللّٰهِ۔ اَللّٰهُمَّ شَرِّفْ بُنْيَانَهٗ وَعَظِّمْ بُرْهَانَهٗ

سے پاک ، نجات کیلئے امیدگاہ ، شفاعت کا سہارا کہ اللہ کا دین انہی کے سپرد ہوا ہے۔ اے معبود! محمدؐ کی

وَ اَفْلِجْ حُجَّتَهٗ وَ ارْفَعْ دَرَجَتَهٗ وَ اَضِئْ نُوْرَهٗ وَ بَيِّضْ وَجْهَهٗ وَ اَعْطِهِ الْفَضْلَ وَ الْفَضِيْلَةَ

ذات کو بلندی ، انکی برہان کو عظمت ، انکی حجت کو کامیابی ، انکے درجے کو رفعت عطا فرما۔ انکے نور کو چمک

وَالْمَنْزِلَةَ وَالْوَسِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَغْبِطُهٗ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ

اور انکے چہرے کو روشنی دے۔ انکو فضیلت بزرگی ، وسیلہ اور بلند درجہ عطا فرما۔ اور انہیں مقام محمود پر فائز فرما کہ ان پر اگلے

وَالْاٰخِرُوْنَ وَصَلِّ عَلٰى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ، وَوَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ وَقَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ وَسَيِّدِ

اور پچھلے سبھی رشک کریں اور امیر المومنینؑ پر رحمت فرما جو رسولوں کے وارث ، روشن چہرے والوں کے رہنما ،

الْوَصِيِّيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَ صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثِ

وصیّوں کے سردار اور عالمین کے پالنے والے کی حجت ہیں اور حسنؑ ابن علیؑ پر رحمت فرما۔ جو مومنوں کے پیشوا ،

الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَصَلِّ عَلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثِ

رسولوں کے وارث ، اور عالمین کے رب کی حجت ہیں اور حسینؑ بن علیؑ پر رحمت فرما۔ جو مومنوں کے پیشوا ،

الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَ صَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثِ

رسولوں کے وارث اور عالمین کے رب کی حجت ہیں۔ اور علیؑ بن الحسینؑ پر رحمت فرما۔ جو مومنوں کے پیشوا اور

الْمُرْسَلِيْنَ، وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ وَارِثِ

مرسلین کے وارث اور عالمین کے رب کی حجت ہیں ۔اور محمدؐ بن علیؑ پر رحمت فرما جو مومنوں کے پیشوا اور

الْمُرْسَلِيْنَ وَ حُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَ صَلِّ عَلٰى جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ وَارِثِ

مرسلین کے وارث اور عالمین کے رب کی حجت ہیں۔ اور جعفرؑ بن محمدؐ پر رحمت فرما جو مومنوں کے پیشوا اور

الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثِ

نبیوں کے وارث اور عالمین کے رب کی حجت ہیں۔ اور موسیٰؑ بن جعفرؑ پر رحمت فرما جو مومنوں کے پیشوا اور

الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ مُوْسٰى اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثِ

مرسلین کے وارث اور عالمین کے رب کی حجت ہیں۔ اور علیؑ بن موسیٰؑ پر رحمت فرما جو مومنوں کے پیشوا اور

الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثِ

مرسلین کے وارث اور عالمین کے رب کی حجت ہیں۔ اور محمدؑ بن علیؑ پر رحمت فرما جو مومنوں کے پیشوا اور

الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثِ

مرسلین کے وارث اور عالمین کے رب کی حجت ہیں۔ اور علیؑ بن محمدؑ پر رحمت فرما جو مومنوں کے پیشوا اور

الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَصَلِّ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثِ

مرسلین کے وارث اور عالمین کے رب کی حجت ہیں ۔ اور حسنؑ بن علیؑ پر رحمت فرما جو مومنوں کے پیشوا اور

الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَصَلِّ عَلَى الْخَلَفِ الْهَادِي الْمَهْدِيِّ اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ، وَ

مرسلین کے وارث اور عالمین کے رب کی حجت ہیں۔ اور خلف ہادی و مہدیؑ پر رحمت فرما جو مومنوں کے پیشوا اور

وَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ، وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهِ الْاَئِمَّةِ الْهَادِيْنَ

نبیوں کے وارث اور عالمین کے رب کی حجت ہیں۔ اے معبود! حضرت محمدؐ اور انکے اہل بیت پر رحمت فرما جو ہدایت کرنے والے امامؑ،

الْعُلَمَاءِ الصَّادِقِيْنَ الْاَبْرَارِ الْمُتَّقِيْنَ دَعَآئِمِ دِيْنِكَ وَاَرْكَانِ تَوْحِيْدِكَ وَتَرَاجِمَةِ وَحْيِكَ

حق گو علمائ ، نیکوکار ، پرہیزگار ، تیرے دین کے ستون ، تیری توحید کے ارکان ، تیری وحی کے ترجمان،

وَحُجَجِكَ عَلٰى خَلْقِكَ وَخُلَفَآئِكَ فِيْ اَرْضِكَ الَّذِيْنَ اخْتَرْتَهُمْ لِنَفْسِكَ، وَاصْطَفَيْتَهُمْ عَلٰى

تیری مخلوق پر تیری حجت اور زمین پر تیرے نائب ہیں۔ جنکو تو نے اپنی ذات کیلئے چنا۔ اپنے بندوں پر انہیں بزرگی

عِبَادِكَ وَارْتَضَيْتَهُمْ لِدِيْنِكَ وَخَصَصْتَهُمْ بِمَعْرِفَتِكَ وَ جَلَّلْتَهُمْ بِكَرَامَتِكَ وَغَشَّيْتَهُمْ

دی اپنے دین کیلئے انہیں پسند کیا اپنی معرفت میں انہیں خصوصیت بخشی اپنے کرم سے انکو بزرگ بنایا۔ انکو اپنی رحمت کے سایہ میں

بِرَحْمَتِكَ وَ رَبَّيْتَهُمْ بِنِعْمَتِكَ وَ غَذَّيْتَهُمْ بِحِكْمَتِكَ، وَ اَلْبَسْتَهُمْ نُوْرَكَ، وَ رَفَعْتَهُمْ فِيْ

ڈھانپ لیا اپنی نعمت سے ان کی تربیت کی اپنی حکمت کی غذا دی اور انہیں اپنے نور کا لباس پہنایا اپنے

مَلَكُوْتِكَ وَحَفَفْتَهُمْ بِمَلَآئِكَتِكَ وَشَرَّفْتَهُمْ بِنَبِيِّكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

ملکوت میں بلند کیا اور انہیں اپنے فرشتوں سے گھیرے رکھا اور اپنے نبی کے ذریعے انہیں عزت دی ان (محمدؐ) پر اور انکی آلؑ پر

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلَيْهِمْ صَلَاةً زَاكِيَةً نَّامِيَةً، كَثِيْرَةً دَآئِمَةً طَيِّبَةً، لَا يُحِيْطُ بِهَا اِلَّآ اَنْتَ، وَلَا

تیری رحمت ہو۔ اے معبود محمدؐ پر اور ائمہؑ پر رحمت فرما وہ رحمت جو پاکیزہ ، بڑھنے والی، کثیر ،دائمی اور پسندیدہ ہو اور سوائے تیرے کوئی اسکا احاطہ نہ کر سکے اور

يَسَعُهَا اِلَّا عِلْمُكَ، وَلَا يُحْصِيْهَآ اَحَدٌ غَيْرُكَ ۔ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى وَلِيِّكَ الْمُحْيِيْ سُنَّتَكَ

جو تیرے ہی علم میں سما سکے اور سوائے تیرے کوئی اسکا اندازہ نہ کر سکے اور اے معبود! اپنے ولی پر رحمت فرما جو تیرے امر پر قائم تیری روش کو

الْقَآئِمِ بِاَمْرِكَ الدَّاعِيْ اِلَيْكَ الدَّلِيْلِ عَلَيْكَ حُجَّتِكَ عَلٰى خَلْقِكَ وَ خَلِيْفَتِكَ فِيْ اَرْضِكَ

زندہ کرنے والا ، تیری طرف بلانے والا ، تیری طرف رہنمائی کرنے والا ،تیری مخلوق پر تیری حجت ،تیری زمین پر تیرا خلیفہ

وَشَاهِدِكَ عَلٰى عِبَادِكَ ۔ اَللّٰهُمَّ اَعِزَّ نَصْرَهٗ، وَ مُدَّ فِيْ عُمُرِهٖ، وَ زَيِّنِ الْاَرْضَ بِطُوْلِ بَقَآئِهٖ ۔

اور تیرے بندوں پر تیرا گواہ ہے۔ اے معبود! اسکی نصرت میں اضافہ اور اسکی عمر طولانی فرما اور اسکی طولانی بقا سے زمین کو زینت دے۔

اَللّٰهُمَّ اكْفِهٖ بَغْيَ الْحَاسِدِيْنَ، وَ اَعِذْهُ مِنْ شَرِّ الْكَآئِدِيْنَ، وَ احْجُزْ عَنْهُ اِرَادَةَ الظَّالِمِيْنَ،

اے معبود ! اسے حاسدوں کے ظلم سے بچا ، مکاروں کے فریب سے محفوظ رکھ ، اسکے بارے میں ظالموں کے ارادے کو ناکام بنادے

وَخَلِّصْهُ مِنْ اَيْدِي الْجَبَّارِيْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ اَعْطِهٖ فِيْ نَفْسِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَشِيْعَتِهٖ وَرَعِيَّتِهٖ وَخَاصَّتِهٖ

اور اسے جابروں کے ہاتھوں سے رہائی دے۔ اے معبود! اپنے ولی کو وہ چیزیں دے اور اسکی اولاد،اسکے شیعوں ،اسکی رعیت، اسکے خاص و عام ساتھیوں کو

وَعَآمَّتِهٖ وَعَدُوِّهٖ وَجَمِيْعِ اَهْلِ الدُّنْيَا مَا تُقِرُّ بِهٖ عَيْنَهٗ وَتَسُرُّ بِهٖ نَفْسَهٗ وَبَلِّغْهُ اَفْضَلَ مَا اَمَّلَهٗ

اسکے دشمنوں کو اور تمام دنیا والوں کو وہ چیزیں دے جن سے اسکی آنکھوں کو ٹھنڈک اور دل کو چین ملے اور اسکی بہترین امیدوں کو

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ جَدِّدْ بِهٖ مَا امْتَحٰى مِنْ دِيْنِكَ، وَاَحْيِ بِهٖ

دنیا و آخرت میں پورا فرما۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ اے معبود! اسکے ذریعے دین کی محو شدہ باتوں کو ظاہر فرما۔ اسکے ذریعے (ہاتھوں)

مَا بُدِّلَ مِنْ كِتَابِكَ، وَاَظْهِرْ بِهٖ مَا غُيِّرَ مِنْ حُكْمِكَ، حَتّٰى يَعُوْدَ دِيْنُكَ بِهٖ وَعَلٰى يَدَيْهِ غَضًّا

اپنی کتاب کے بدلے گئے احکام زندہ فرما۔ تیرے احکام جو تبدیل ہو چکے ہیں اسکے ذریعے انہیں ظاہر فرما۔ کہ تیرا دین تازہ ہو جائے اور اس ولی کے ہاتھوں دین

جَدِيْدًا خَالِصًا مُخْلَصًا، لَا شَكَّ فِيْهِ، وَلَا شُبْهَةَ مَعَهٗ، وَلَا بَاطِلَ عِنْدَهٗ، وَلَا بِدْعَةَ لَدَيْهِ

نئی شان سے پاک و خالص ہو جائے کہ اس میں کوئی شک و شبہ نہ رہے ۔ نہ اس میں باطل رہے اور نہ بدعت موجود ہو۔

اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ بِنُوْرِهٖ كُلَّ ظُلْمَةٍ، وَهُدَّ بِرُكْنِهٖ كُلَّ بِدْعَةٍ، وَاهْدِمْ بِعِزِّهٖ كُلَّ ضَلَالَةٍ، وَاقْصِمْ بِهٖ

اے معبود! اپنے ولی کے نور سے تاریکیوں کو روشنی دے۔ اسکی قوت سے ہر بدعت کو مٹا دے ۔ اسکی عزت کے واسطے سے ہر گمراہی ختم کر دے اسکے ذریعے ہر

كُلَّ جَبَّارٍ، وَاَخْمِدْ بِسَيْفِهٖ كُلَّ نَارٍ، وَاَهْلِكْ بِعَدْلِهٖ جَوْرَ كُلِّ جَآئِرٍ وَاَجِرْ حُكْمَهٗ عَلٰى كُلِّ

جابر کی کمر توڑ دے اسکی تلوار سے ہر فتنے کی آگ بجھا دے ۔ اسکے عدل کے ذریعے ہر ظالم کے ظلم کو ختم کر دے ۔ اسکے حکم کو ہر

حُكْمٍ، وَاَذِلَّ بِسُلْطَانِهٖ كُلَّ سُلْطَانٍ ۔ اَللّٰهُمَّ اَذِلَّ كُلَّ مَنْ نَاوَاهُ، وَاَهْلِكْ كُلَّ مَنْ عَادَاهُ، وَ

حکم سے بالاتر کر دے اور اسکی سلطنت کے ذریعے ہر سلطان کو پست کر دے ۔ اے معبود اپنے ولی کے ہر مخالف کو ہیچ کر دے اور اسکے دشمنوں کو ہلاک کر دے

امْكُرْ بِمَنْ كَادَهٗ، وَ اسْتَاْصِلْ مَنْ جَحَدَهٗ حَقَّهٗ، وَاسْتَهَانَ بِاَمْرِهٖ، وَسَعٰى فِيْ اِطْفَآءِ نُوْرِهٖ،

جو اسے دھوکہ دے ، اسکو ناکام کر دے۔ جو اسکے حق کا منکر ہو ۔ اسکی جڑ کاٹ دے اور اسکے حکم کو اہمیت نہ دے جو کہ اسکے نور کو بجھانے میں کوشاں ہو اور

وَاَرَادَ اِخْمَادَ ذِكْرِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفٰى، وَعَلِيٍّ الْمُرْتَضٰى وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ

اسکے ذکر مٹانے کا ارادہ کرے۔ اے معبود! محمد مصطفےؐ پر رحمت فرما اور علی مرتضیٰؑ ، فاطمہ زہراؑ ،

وَالْحَسَنِ الرِّضَآءِ وَالْحُسَيْنِ الْمُصَفّٰى وَجَمِيْعِ الْاَوْصِيَآءِ مَصَابِيْحِ الدُّجٰى وَاَعْلَامِ الْهُدٰى

حسن مجتبیٰؑ اور حسینؑ مصفّیٰ اور آنحضرتؐ کے تمام اوصیاء پر رحمت فرما۔ جو روشن چراغ اور ہدایت کے نشان ،

وَمَنَارِ التُّقٰى، وَالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى، وَالْحَبْلِ الْمَتِيْنِ،وَالصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ وَصَلِّ عَلٰى وَلِيِّكَ

تقویٰ کے مینار ، مضبوط رسی ، پائیدار ڈوری اور صراط مستقیم ہیں۔ اور اپنے ولی (علیؑ) پر رحمت فرما۔

وَوُلَاةِ عَهْدِكَ، وَالْاَئِمَّةِ مِنْ وُّلْدِهٖ، وَمُدَّ فِيْٓ اَعْمَارِهِمْ، وَزِدْ فِيْ اٰجَالِهِمْ، وَبَلِّغْهُمْ اَقْصٰى

اور انکے جانشینوں پر جو انکی اولاد میں سے امامؑ ہیں۔ انکی عمریں دراز فرما۔ انکی مدت میں اضافہ کر دے اور انکی تمام امیدیں

اٰمَالِهِمْ دِيْنًا وَّدُنْيَا وَاٰخِرَةً،اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔

پوری فرما۔ جو دنیا و آخرت سے متعلق ہیں کہ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

واضح ہو کہ ہفتہ کی شب بھی شب جمعہ کی مانند ہے اور ایک روایت کے مطابق شبِ جمعہ میں جو دعائیں پڑھی جاتی ہیں۔ وہ ہفتہ کی رات میں بھی پڑھی جاسکتی ہیں۔

پانچویں فصل

اس فصل میں حضرت رسول اللہؐ اور ائمہؑ کے ناموں کے ساتھ ایام ہفتہ کے تعیّن اور انکی زیارتوں کا تذکرہ ہے۔ سید ابن طاؤس جمال الاسبوع میں لکھتے ہیں کہ ابن بابویہ صقر ابن ابی دلف سے روایت کرتے ہیں کہ جب متوکل نے امام علی نقیؑ کو سامرا میں طلب کیا تو ایک روز میں وہاں گیا تا کہ امام سے ملاقات کا شرف حاصل کروں۔ اس وقت آپ متوکل کے نگہبان زراقی کے ہاں محبوس تھے، میں اسکے پاس پہنچا تو اس نے پوچھا کیسے آنا ہوا؟ میں نے کہا: آپکی ملاقات کیلئے آیا ہوں، میں وہاں بیٹھا رہا اور ادھر اُدھر کی باتیں ہوتی رہیں۔ پھر جب عام لوگ چلے گئے اور تنہائی ہوئی تو اس نے مجھ سے دوبارہ پوچھا: کیسے آئے ہو؟ میں نے کہا: آپکی ملاقات کو آیا ہوں! اس نے کہا: گویا تم اپنے مولاؑ کی خبر لینے آئے ہو، میں نے ڈرتے ڈرتے کہا: میرا مولا تو خلیفہ ہی ہے۔ وہ زور دے کر کہنے لگا: خاموش رہو کہ تمہارے مولا برحق ہیں اور خود میں بھی انہی کا معتقد ہوں۔ میں نے کہا: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ! وہ بولا: آیا تم اپنے مولاؑ کی خدمت میں حاضر ہونا چاہتے ہو؟ میں نے کہا: ہاں! اس نے کہا: تھوڑی دیر بیٹھو کہ ہرکارہ یہاں سے ہو کر چلا جائے چنانچہ جب ہرکارہ سرکاری ڈاک دے کر چلا گیا تو اس نے ایک لڑکے کو میرے ساتھ کر دیا کہ وہ مجھے امام کی خدمت میں لے جائے۔ جب میں مولاؑ کے پاس پہنچا تو کیا دیکھا کہ آپ چٹائی پر تشریف فرما ہیں اور برابر میں قبر موجود ہے۔ میں نے سلام کیا آپ نے جوابِ سلام دیا اور فرمایا کہ بیٹھ جاؤ! پھر پوچھا کہ کیوں آئے ہو؟ عرض کی کہ آپکی خیریت معلوم کرنے آیا ہوں۔ جب میری نظر اس قبر پر پڑی تو میں اپنا گریہ ضبط نہ کر سکا، آپ نے فرمایا کہ گریہ نہ کرو اس وقت مجھے ان سے کوئی مصیبت نہ پہنچے گی، میں نے کہا: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ! میں نے عرض کی: اے میرے سیدو سردار! حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث ہے، جسکا مطلب میں سمجھ نہیں سکا۔ فرمایا کونسی حدیث ہے؟ میں نے عرض کی۔ لا تعادو الایام فتعادیکم یعنی دنوں سے دشمنی نہ کرو ورنہ وہ تمہارے دشمن ہو جائیں گے۔ فرمایا کہ جب تک زمین و آسمان قائم ہیں، اس میں ایام سے مراد ہم ہیں۔

ہفتہ: حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپکے اسم گرامی سے متعلق ہے۔

اتوار: امیر المومنینؑ کا نام نامی ہے۔ (آپ کے اسم گرامی سے متعلق ہے)

پیر: حسن و حسین ☆ کا نام ہے۔ (انکے اسماء گرامی سے متعلق ہے)

منگل: علیؑ بن الحسینؑ، محمدؑ ابن علیؑ اور جعفرؑ ابن محمدؑ کا نام ہے۔ (انکے اسماء گرامی سے متعلق ہے)

بدھ: موسیٰؑ ابن جعفرؑ، علیؑ ابن موسیٰؑ، محمدؑ ابن علیؑ کا اور میرا نام ہے۔ (انکے اسماء گرامی سے متعلق ہے)

جمعرات: اس سے مراد میرا فرزند حسن عسکریؑ ہے۔ (یعنی انکے اسم گرامی سے متعلق ہے)

جمعہ: اس سے مراد میرے فرزند حسن عسکریؑ کا وہ بیٹا ہے جسکے ہاں تمام اہل حق جمع ہوں گے۔

یہ ہیں ایام کے معنی پس ان سے دنیا میں دشمنی نہ کرو، ورنہ آخرت میں یہ تمہارے دشمن ہوں گے۔ پھر فرمایا کہ الوداع کر کے چلے جاؤ کیونکہ میں تمہارے بارے میں مطمئن نہیں ہوں اور ڈرتا ہوں کہ تمہیں اذیت نہ پہنچے۔ سید نے یہ حدیث ایک دوسری سند کیساتھ قطب راوندی سے بھی نقل کی ہے اسکے بعد فرمایا کہ روز شنبہ (ہفتہ) میں حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت یہ ہے۔

ہفتہ:

یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دن ہے (منسوب ہے)

ہفتے کے روز حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یہ زیارت پڑھیں:

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، وَاَشْهَدُ اَنَّكَ رَسُوْلُهٗ وَاَنَّكَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ،

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو یکتا ہے کوئی اس کا شریک نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ آپ اسکے رسولؐ ہیں اور آپ ہی محمدؐ ابن عبداللہ ہیں

وَاَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ رِسَالَاتِ رَبِّكَ، وَنَصَحْتَ لِاُمَّتِكَ وَجَاهَدْتَّ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اور گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے اپنے پروردگار کے احکام پہنچائے اپنی امت کو وعظ ونصیحت کی اور آپ نے

بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَاَدَّيْتَ الَّذِيْ عَلَيْكَ مِنَ الْحَقِّ وَاَنَّكَ قَدْ رَؤُفْتَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ،

دانشمندی اور موعظہ حسنہ کے ساتھ خدا کی راہ میں جہاد کیا اور حق کے بارے میں آپ نے اپنا فرض ادا کیا ہے اور بے شک آپ مومنوں کیلئے مہربان

وَغَلَظْتَ عَلَى الْكَافِرِيْنَ، وَعَبَدْتَّ اللّٰهَ مُخْلِصًا حَتّٰى اَتٰكَ الْيَقِيْنُ، فَبَلَّغَ اللّٰهُ بِكَ اَشْرَفَ مَحَلِّ

اور کافروں کے لیے سخت تھے آپ نے اللہ کی پر خلوص عبادت کی یہاں تک کہ آپ کا وقت وفات آ گیا پس خدا نے آپ کو بزرگواروں میں

الْمُكَرَّمِيْنَ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اسْتَنْقَذَنَا بِكَ مِنَ الشِّرْكِ وَالضَّلَالِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

سب سے بلند مقام پر پہنچایا حمد ہے اس خدا کیلئے جس نے آپ کے ذریعے ہمیں شرک اور گمراہی سے نجات دی اے معبود! حضرت محمدؐ

وَّاٰلِهٖ وَاجْعَلْ صَلَوٰتِكَ وَصَلَوَاتِ مَلَآئِكَتِكَ وَاَنْبِيَآئِكَ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ

اور ان کی آل ؑ پر رحمت فرما اور اپنا درود اور اپنے ملائکہ اپنے انبیاء و مرسلین اپنے نیکوکار بندوں

وَ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرَضِيْنَ وَ مَنْ سَبَّحَ لَكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

آسمانوں اور زمینوں میں رہنے والوں اے عالمین کے رب جو تیری تسبیح کرنے والے ہیں

مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَنَبِيِّكَ وَاَمِيْنِكَ وَنَجِيْبِكَ وَحَبِيْبِكَ

اولین اور آخرین میں سے ، ان سب کا درود محمدؐ کیلئے قرار دے جو تیرے بندے تیرے رسولؐ تیرے نبیؐ تیرے امین تیرے نجیب تیرے حبیب

وَصَفِيِّكَ وَ صِفْوَتِكَ وَخَاصَّتِكَ وَخَالِصَتِكَ، وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ، وَاَعْطِهِ الْفَضْلَ

تیرے برگزیدہ تیرے پاک کردہ تیرے خاص تیرے خالص اور تیری مخلوق میں سے بہترین ہیں ۔ خدایا! ان کو فضل

وَالْفَضِيْلَةَ وَالْوَسِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ، وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَغْبِطُهٗ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ

و فضیلت اور وسیلہ بخش اور بلند درجہ عطا فرما انہیں مقام محمود پر فائز فرما کہ جس کیلئے اگلے

وَالْاٰخِرُوْنَ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ وَ لَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ

اور پچھلے سبھی ان پر رشک کریں اے معبود! بے شک تو نے فرمایا کہ (اے رسولؐ) اگر یہ لوگ اس وقت جب انہوں نے اپنے اوپر ظلم کیا تھا تمہارے پاس آتے اور اللہ سے

وَ اسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا، اِلٰهِيْ فَقَدْ

بخشش طلب کرتے اور اس کا رسولؐ بھی ان کیلئے مغفرت طلب کرتا تو ضرور یہ خدا کو توبہ قبول کرنے والا مہربان پاتے۔ میرے معبود! میں

اَتَيْتُ نَبِيَّكَ مُسْتَغْفِرًا تَآئِبًا مِّنْ ذُنُوْبِيْ، فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاغْفِرْ هَا لِيْ،يَا سَيِّدَنَا

اپنے گناہوں کی معافی مانگتے اور توبہ کرتے ہوئے تیرے نبیؐ کے حضور آیا ہوں پس محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت فرما اور میرے گناہ بخش دے اے مولاؑ !

اَتَوَجَّهُ بِكَ وَ بِاَهْلِ بَيْتِكَ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى رَبِّكَ وَ رَبِّيْ لِيَغْفِرَ لِيْ۔ پھر تین مرتبہ کہیں:

میں آپ کے اور آپ کے اہلبیتؑ کے ذریعے خدا کی طرف متوجہ ہوا ہوں جو آپ کا اور میرا پروردگار ہے تاکہ مجھے بخش دے۔

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ پھر کہیں: اُصِبْنَا بِكَ يَا حَبِيْبَ قُلُوْبِنَا، فَمَآ اَعْظَمَ الْمُصِيْبَةَ بِكَ

بے شک ہم خدا کے لیے ہیں اور یقیناً اسی کی طرف پلٹنے والے ہیں۔ سوگوار ہیں ہم آپ کیلئے اے ہمارے دلی محبوب ، یہ کتنی بڑی مصیبت ہے

حَيْثُ انْقَطَعَ عَنَّا الْوَحْيُ وَحَيْثُ فَقَدْنَاكَ فَاِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ۔ يَا سَيِّدَنَا يَا رَسُوْلَ

کہ اب ہم میں وحی کا سلسلہ کٹ گیا ہے اور ہم آپکے ظاہری وجود سے محروم ہیں اور بے شک ہم اللہ کیلئے ہیں اور یقیناً اسی کیطرف پلٹنے والے ہیں اے ہمارے سردار اے

اللّٰهِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اٰلِ بَيْتِكَ الطَّاهِرِيْنَ، هٰذَا يَوْمُ السَّبْتِ وَهُوَ يَوْمُكَ، وَاَنَا

اللہ کے رسولؐ: آپ پر خدا کی رحمتیں ہوں اور آپ کے اہل خاندان پر جو پاک ہیں آج ہفتہ کا دن ہے اور یہی آپ کا دن ہے اور آج میں

فِيْهِ ضَيْفُكَ وَجَارُكَ، فَاَضِفْنِيْ وَاَجِرْنِيْ، فَاِنَّكَ كَرِيْمٌ تُحِبُّ الضِّيَافَةَ، وَمَأْمُورٌ بِالْاِجَارَةِ،

آپ کا مہمان اور آپ کی پناہ میں ہوں پس میری میزبانی فرمایئے اور پناہ دیجیے کہ بے شک آپ سخی اور مہمان نواز ہیں اور پناہ دینے پر مامور

فَاَضِفْنِيْ وَ اَحْسِنْ ضِيَافَتِيْ، وَ اَجِرْنَا وَ اَحْسِنْ اِجَارَتَنَا، بِمَنْزِلَةِ اللهِ عِنْدَكَ وَ عِنْدَ

بھی ہیں پس مجھے مہمان کیجیے اور بہترین ضیافت کیجئے مجھے پناہ دیجیے جو بہترین پناہ ہو آپ کو واسطہ ہے خدا کی اس منزلت کا جو وہ آپکے اور آپکے

اٰلِ بَيْتِكَ ، و بِمَنْزِلَتِهِمْ عِنْدَهٗ، وَ بِمَا اسْتَوْدَعَكُمْ مِنْ عِلْمِهٖ فَاِنَّهٗ اَكْرَمُ

اہلبیتؑ کے نزدیک رکھتا ہے اور جو منزلت ان کی خدا کے ہاں ہے اور اس علم کا واسطہ کہ جو اس نے آپ حضرات کو عطا کیا ہے کہ وہ کریموں میں

الْاَكْرَمِيْنَ۔

سب سے بڑا کریم ہے۔

مؤلّف و جامع کتاب ہذا عباس قمی عفی عنہ کہتے ہیں کہ میں جب آنحضرتؑ کی یہ زیارت پڑھنا چاہتا ہوں تو پہلے آنحضرتؑ کی وہ زیارت پڑھتا ہوں کہ جو امام علی رضاؑ نے یزنطی کو تعلیم فرمائی تھی اس کے بعد مذکورہ بالا زیارت پڑھتا ہوں اور اس کی کیفیت یہ ہے کہ صحیح سند کے ساتھ روایت ہوئی ہے کہ ابن ابی نصر نے امام علی رضاؑ سے عرض کیا: نماز کے بعد میں حضرت رسولؐ پر کس طرح صلوٰت بھیجوں؟ آپ نے فرمایا کہ یوں کہا کرو:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِاللهِ

آپ پر سلام ہو اے اللہ کے رسولؐ اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں آپ پر سلام ہو اے محمدؐ بن عبداللہؑ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صِفْوَةَ اللهِ،

آپ پر سلام ہو اے پسندیدہ خدا ، آپ پر سلام ہو اے حبیبؐ خدا آپ پر سلام ہو اے خدا کے منتخب

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَمِيْنَ اللهِ ، اَشْهَدُ اَنَّكَ رَسُوْلُ اللهِ، وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ

آپ پر سلام ہو اے خدا کے امانت دار میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ خدا کے رسولؐ ہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ آپ

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ، وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ نَصَحْتَ لِاُمَّتِكَ، وَ جَاهَدْتَّ فِيْ سَبِيْلِ رَبِّكَ

محمدؐ بن عبداللہؑ ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے اپنی امت کی خیر خواہی کی اور اپنے رب کی راہ میں جہاد کیا

وَ عَبَدْتَّهٗ حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِيْنُ، فَجَزَاكَ اللهُ يَا رَسُوْلَ اللهِ اَفْضَلَ ما جَزٰى نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ۔

اور اس کی عبادت کرتے رہے حتیٰ کہ وقت موت آ گیا پس اے خدا کے رسولؐ وہ آپ کو جزا دے وہ بہترین جزا جو نبیؑ کو اپنی امت سے مل سکتی ہے ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ ما صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَ اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

اے معبود! محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت فرما بہترین رحمت جو تو نے حضرت ابراہیمؑ اور آل ابراہیمؑ پر فرمائی

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

بے شک تو لائق حمد اور شان والا ہے۔

اتوار:

یہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام کا دن ہے

اس دن امیر المومنینؑ کی زیارت پڑھیں جیسا کہ روایت میں ہے کہ ایک شخص نے حالتِ بیداری میں امام زمانہ کو دیکھا کہ آپؑ امیر المومنینؑ کی یہ زیارت پڑھ رہے ہیں۔

اَلسَّلَامُ عَلَى الشَّجَرَةِ النَّبَوِيَّةِ وَالدَّوْحَةِ الْهَاشِمِيَّةِ الْمُضِيْئَةِ الْمُثْمِرَةِ بِالنُّبُوَّةِ الْمُوْنِقَةِ

درخشاں شجرہ نبویہ اور گلزار ہاشمیہ پر سلام ہو جو نبوت سے ثمرآور ہوا ہے اور

بِالْاِمَامَةِ وَعَلٰى ضَجِيْعَيْكَ آدَمَ وَ نُوحٍ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِكَ

امامت سے لہرایا ہے۔ اور آدم و نوح پر سلام ہو جو آپ کے پاس دفن ہیں۔ آپ پر سلام ہو اور آپ کے اہلبیتؑ پر

الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى الْمَلَآئِكَةِ الْمُحْدِقِيْنَ بِكَ وَالْحَآفِّيْنَ بِقَبْرِكَ يَا

جو پاک پاکیزہ ہیں۔ آپ پر سلام ہو اوران فرشتوں پر جو آپ کے دروازے پر کھڑے ہیں اور آپکی قبر کو گھیرے ہوئے ہیں اے

مَوْلَايَ يَآ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ هٰذَا يَوْمُ الْاَحَدِ وَهُوَ يَوْمُكَ وَبِاسْمِكَ وَاَنَا ضَيْفُكَ فِيْهِ وَجَارُكَ

میرے مولاؑ اے مومنوں کے امیر یہ اتوار کا دن ہے اور یہی آپکا دن ہے اور آپکے نام سے منسوب ہے اور میں اس دن میں آپکا مہمان

فَاَضِفْنِيْ يَا مَوْلَايَ وَاَجِرْنِيْ فَاِنَّكَ كَرِيْمٌ تُحِبُّ الضِّيَافَةَ وَمَامُوْرٌ بِالْاِجَارَةِ فَافْعَلْ

اور آپکی پناہ میں ہوں۔ پس میرے مولاؑ مجھے مہمان کیجیے اور پناہ دیجیے کہ بے شک آپ سخی، مہمان نواز اور پناہ دینے پر مامور ہیں۔

مَا رَغِبْتُ اِلَيْكَ فِيْهِ وَ رَجَوْتُهٗ مِنْكَ بِمَنْزِلَتِكَ وَ اٰلِ بَيْتِكَ عِنْدَ اللّٰهِ،

پس جس مقصد سے میں اس دن حاضر ہوا ہوں اور آپ سے جو آرزو رکھتا ہوں پوری فرمایئے اپنی اور اپنے خاندان کی خدا کے ہاں بلندی کے واسطے اور

وَ مَنْزِلَتِهٖ عِنْدَكُمْ، وَ بِحَقِّ ابْنِ عَمِّكَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ

خدا کی منزلت کے واسطے جو آپکے نزدیک ہے اور اپنے چچا کے بھائی حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حق کے واسطے میری آرزو پوری کیجیے

وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ۔

آنحضرت اوران سب پر درود وسلام ہو۔

زیارت حضرت فاطمہ علیہا السلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا مُمْتَحَنَةُ، امْتَحَنَكِ الَّذِیْ خَلَقَكِ فَوَجَدَكِ لِمَا امْتَحَنَكِ صَابِرَةً،

آپ پر سلام ہو اے آزمائی ہوئی ذات۔ آپ کے خالق نے آپ کا امتحان لیا تو اس نے آپ کو امتحان میں صبر کرنے والی پایا

اَنَا لَكِ مُصَدِّقٌ صَابِرٌ عَلٰى مَآ اَتٰى بِهٖ اَبُوْكِ وَ وَصِيُّهٗ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمَا،

میں آپ پر ایمان رکھتا ہوں جو کچھ آپ کے والد گرامی اور انکے وصی کو دیا گیا اس پر ثابت قدم ہوں ان دونوں پر خدا کی رحمت ہو

وَ اَنَا اَسْئَلُكِ اِنْ كُنْتُ صَدَّقْتُكِ اِلَّآ اَلْحَقْتِنِیْ بِتَصْدِيْقِیْ لَهُمَا،

میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ اگر میں نے آپکی تصدیق کی ہے تو صرف اس لیے کہ آپ اس تصدیق کے ذریعے مجھے اپنے بابا اور ان کے وصی سے ملحق کر دیجیے

لِتُسَرَّ نَفْسِیْ، فَاشْهَدِیْ اَنِّیْ طَاهِرٌ بِوَلَايَتِكِ وَ وِلَايَةِ اٰلِ بَيْتِكِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ

تاکہ مجھے خوشی ملے ۔ اے بی بیؑ گواہ رہنا کہ میں آپکی ولایت اور آپکے خاندان کی ولایت کی تائید کرتا ہوں ان

عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ

سب پر خدا کی رحمتیں ہوں

زیارت دیگر حضرت فاطمہ علیہا السلام (دوسری روایت کی بنا پر)

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا مُمْتَحَنَةُ امْتَحَنَكِ الَّذِیْ خَلَقَكِ قَبْلَ اَنْ يَّخْلُقَكِ وَكُنْتِ

آپ پر سلام ہو اے آزمائی ہوئی ذات آپ کے خالق نے آپ کی تخلیق سے پہلے آپ کا امتحان لیا اور اے بی بی

لِمَا امْتَحَنَكِ بِهٖ صَابِرَةً وَّنَحْنُ لَكِ اَوْلِيَآءُ مُصَدِّقُوْنَ وَ لِكُلِّ مَآ اَتٰى بِهٖ اَبُوْكِ صَلَّى اللّٰهُ

آپ امتحان میں صبر کرنے والی نکلیں ہم آپکے محب اور تصدیق کرنے والے ہیں۔ آپ کے اور جو کچھ آپ کے بابا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیا

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَاَتٰى بِهٖ وَصِيُّهٗ عَلَيْهِ السَّلَامُ مُسَلِّمُوْنَ وَنَحْنُ نَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ اِذْ كُنَّا

گیا اور جو کچھ انکے وصی علی مرتضیٰؑ کو دیا گیا ، اسے تسلیم کرنے والے ہیں اور ہم سوال کرتے ہیں تجھ سے اے معبود کہ جب ہم

مُصَدِّقِيْنَ لَهُمْ اَنْ تُلْحِقَنَا بِتَصْدِيْقِنَا بِالدَّرَجَةِ الْعَالِيَةِ لِنُبَشِّرَ اَنْفُسَنَا بِاَنَّا

ان ہستیوں کی تصدیق کرتے ہیں تو ہمیں اس تصدیق کی بدولت درجہ عالیہ پر پہنچا دینا کہ ہم خود کو بشارت سنائیں کہ ہم

قَدْ طَهُرْنَا بِوِلَايَتِهِمْ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ۔

اہلبیتؑ کی ولایت (کو ماننے) سے پاک دل ہو گئے ہیں۔

پیر:

یہ امام حسن و امام حسین علیہما السلام کا دن ہے

زیارت حضرت امام حسن علیہ السلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ اَمِيْرِ

آپ پر سلام ہو اے رب عالمین کے رسولؐ کے فرزند! آپ پر سلام ہو اے امیرالمومنینؑ

الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

کے فرزند آپ پر سلام ہو اے فاطمہ زہراؑ کے فرزند آپ پر سلام ہو اے

حَبِيْبَ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صِفْوَةَ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْنَ اللهِ

حبیب خدا آپ پر سلام ہو اے خدا کے برگزیدہ ، آپ پر سلام ہو اے خدا کے امانتدار ،

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

آپ پر سلام ہو اے خدا کی حجت ،آپ پر سلام ہو اے خدا کے نور ، آپ پر سلام ہو

يَا صِرَاطَ اللهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَيَانَ حُكْمِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

اے خدا کی راہ ، آپ پر سلام ہو اے حکمِ خدا کے مظہر ، آپ پر سلام ہو

يَا نَاصِرَ دِيْنِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا السَّيِّدُ الزَّكِيُّ

اے دین خدا کے مددگار ، آپ پر سلام ہو اے پاک سردار ،

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْبَرُّ الْوَفِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْقَآئِمُ الْاَمِيْنُ

آپ پر سلام ہو اے نیکوکار و وفادار ، آپ پر سلام ہو اے قائم و امین ،

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْعَالِمُ بِالتَّاْوِيْلِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْهَادِيُ الْمَهْدِيُّ

آپ پر سلام ہو اے تاویل قرآن کے عالم ، آپ پر سلام ہو اے ہدایت دینے والے ہدایت یافتہ ،

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الطَّاهِرُ الزَّكِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا التَّقِيُّ النَّقِيُّ

آپ پر سلام ہو اے پاک و پاکیزہ ، آپ پر سلام ہو اے پرہیزگار و پاک دامن ،

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْحَقُّ الْحَقِيْقُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الشَّهِيْدُ الصِّدِّيْقُ

آپ پر سلام ہو اے حق کے لائق ، آپ پر سلام ہو اے شہید و صدیق ،

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ وَ رَحْمَةُ اللهِ وَ بَرَكَاتُهٗ۔

آپ پر سلام ہو اے ابو محمد حسنؑ بن علیؑ آپ پر خدا کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔

زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

آپ پر سلام ہو اے رسولؐ خدا کے فرزند آپ پر سلام ہو اے امیر المومنینؑ کے فرزند

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ ۔ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلَاةَ،

آپ پر سلام ہو اے زنان عالم کی سردار کے فرزند میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے نماز قائم کی

وَ اٰتَيْتَ الزَّكَاةَ وَ اَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ عَبَدْتَّ اللهَ مُخْلِصًا

زکوٰۃ ادا فرمائی آپ نے نیکی کا حکم دیا اور برائی سے منع کیا خدا کی پر خلوص عبادت کی

وَ جَاهَدْتَّ فِي اللهِ حَقَّ جِهَادِهٖ حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِيْنُ فَعَلَيْكَ السَّلَامُ مِنِّيْ مَا بَقِيْتُ

اور خدا کی راہ میں جہاد کیا جس طرح جہاد کا حق ہے یہاں تک کہ شہادت کو پہنچے پس آپ پر میرا سلام ہو جب تک میں زندہ ہوں

وَ بَقِيَ اللَّيْلُ وَ النَّهَارُ، وَ عَلٰٓى اٰلِ بَيْتِكَ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ اَنَا يَا مَوْلَايَ

اور شب و روز کا سلسلہ قائم ہے اور آپ کے پاکیزہ اہل خاندان پر بھی سلام ہو اے میرے آقا

مَوْلًى لَّكَ وَ لِاٰلِ بَيْتِكَ، سِلْمٌ لِّمَنْ سَالَمَكُمْ وَ حَرْبٌ لِّمَنْ حَارَبَكُمْ

میں آپ کا اور آپ کے خاندان کا غلام ہوں میری صلح ہے اس سے جس سے آپ کی صلح اور میری جنگ ہے اس سے جس سے آپ کی جنگ ۔

مُؤْمِنٌ بِسِرِّكُمْ وَ جَهْرِكُمْ وَ ظَاهِرِكُمْ وَ بَاطِنِكُمْ لَعَنَ اللهُ اَعْدَآئَكُمْ

میں آپ کے نہاں اور عیاں اور آپ کے ظاہر و باطن کا معتقد ہوں خدا بیزاری کرے آپکے دشمنوں پر

مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَ الْاٰخِرِيْنَ وَ اَنَا اَبْرَأُ اِلَى اللهِ تَعَالٰى مِنْهُمْ يَا مَوْلَايَ

جو اگلے اور پچھلے لوگوں میں سے ہیں اور میں خدا کے سامنے ان سے بیزاری ظاہر کرتا ہوں اے میرے آقا

يَا اَبَا مُحَمَّدٍ، يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ، هٰذَا يَوْمُ الْاِثْنَيْنِ وَ هُوَ يَوْمُكُمَا

اے ابو محمد (حسنؑ) اے میرے آقا اے ابو عبد اللہ (حسینؑ) یہ سوموار کا دن ہے جو آپ دونوں کا دن

وَ بِاسْمِكُمَا وَ اَنَا فِيْهِ ضَيْفُكُمَا، فَاَضِيْفَانِيْ وَ اَحْسِنَا ضِيَافَتِيْ، فَنِعْمَ

اور آپ دونوں کے نام سے منسوب ہے اس دن میں آپ دونوں بھائیوں کا مہمان ہوں مجھے مہمان کر کے اچھی ضیافت کیجیے

مَنِ اسْتُضِيْفَ بِهٖ اَنْتُمَا وَ اَنَا فِيْهِ مِنْ جَوَارِكُمَا فَاَجِيْرَانِيْ فَاِنَّكُمَا

کتنا خوش نصیب ہے وہ جو آپ کا مہمان ہو اور آج کے دن میں آپ کی پناہ میں ہوں مجھے پناہ دیجیے کہ آپ دونوں

مَاْمُوْرَانِ بِالضِّيَافَةِ وَ الْاِجَارَةِ، فَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكُمَا وَ اٰلِكُمَا الطَّيِّبِيْنَ

مہمان نوازی اور پناہ دینے پر مامور ہیں۔ پس خدا آپ دونوں پر اور آپ کے پاک خاندان پر رحمت فرمائے۔

منگل:

یہ امام زین العابدین، امام محمد باقر اور امام جعفر صادق علیہم السلام کا دن ہے۔

تینوں ائمہؑ کی زیارت

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا خُزَّانَ عِلْمِ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا تَرَاجِمَةَ وَحْيِ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر جو علم الٰہی کے خزینہ دار ہیں سلام ہو آپ پر جو وحی خدا کے ترجمان ہیں آپ پر سلام

عَلَيْكُمْ يَآ اَئِمَّةَ الْهُدٰى، اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَآ اَعْلَامَ التُّقٰى، اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَآ اَوْلَادَ

ہو جو ہدایت دینے والے امام ہیں آپ پر سلام ہو جو تقوی کے نشان ہیں آپ پر سلام ہو جو فرزندان

رَسُوْلِ اللّٰهِ اَنَا عَارِفٌ بِحَقِّكُمْ مُسْتَبْصِرٌ بِشَانِكُمْ مُعَادٍ لِّاَعْدَآئِكُمْ مُّوَالٍ لِاَوْلِيَآئِكُمْ

رسولؐ خدا ہیں میں آپکے حق کو جانتا ہوں آپکی شان کو سمجھتا ہوں آپکے دشمنوں کا دشمن ہوں آپکے دوستوں کا دوست ہوں

بِاَبِيْ اَنْتُمْ وَاُمِّيْ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَتَوَالٰٓى اٰخِرَهُمْ كَمَا تَوَالَيْتُ اَوَّلَهُمْ

میرے ماں باپ آپ پر قربان آپ پر خدا کی رحمتیں ہوں اے معبود! میں انکے آخری سے ایسی محبت رکھتا ہوں جیسی انکے اول سے ہے

وَ اَبْرَأُ مِنْ كُلِّ وَلِيْجَةٍ دُوْنَهُمْ، وَ اَكْفُرُ بِالْجِبْتِ وَ الطَّاغُوْتِ وَ اللَّاتِ وَ الْعُزّٰى

اور انکے مقابل ہر گروہ سے دور ہوں اور جادوگر طاغوت اور لات وعزیٰ کا انکار کرتا ہوں

صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ يَا مَوَالِيَّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ. اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْعَابِدِيْنَ

اے میرے سردارو! آپ پر خدا کی رحمت اور برکت ہو آپ پر سلام ہو اے عابدوں کے سردار

وَ سُلَالَةَ الْوَصِيِّيْنَ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَاقِرَ عِلْمِ النَّبِيِّيْنَ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَادِقًا

اور وصیوں کی اصل آپ پر سلام ہو اے انبیاء کے علم کو ظاہر کرنے والے آپ پر سلام ہو اے وہ صادق

مُصَدَّقًا فِي الْقَوْلِ وَ الْفِعْلِ يَا مَوَالِيَّ هٰذَا يَوْمُكُمْ وَ هُوَ يَوْمُ الثُّلَاثَآءِ وَ اَنَا فِيْهِ

جسکی تصدیق اسکے قول و فعل میں کی گئی۔ اے میرے تینوں سردارو! یہ منگل والا دن، آپ کا دن ہے اور میں اس میں

ضَيْفٌ لَّكُمْ وَ مُسْتَجِيْرٌ بِكُمْ، فَاَضِيْفُوْنِيْ وَ اَجِيْرُوْنِيْ بِمَنْزِلَةِ اللّٰهِ عِنْدَكُمْ

آپکا مہمان ہوں اور آپکی پناہ میں ہوں لہٰذا آپ میری مہمان نوازی کیجیے اور مجھے پناہ دیجیے خدا کے اس مقام کے واسطے جو آپکے نزدیک ہے

وَاٰلِ بَيْتِكُمُ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ۔

اوراپنے پاک و پاکیزہ خاندان کے واسطے سے۔

بدھ:

یہ حضرت امام موسیٰ کاظمؑ حضرت امام علی رضاؑ حضرت امام محمد تقیؑ اور امام علی نقیؑ کا دن ہے

چاروں ائمہ علیہم السلام کی زیارت

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَآ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا حُجَجَ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ

آپ پر سلام ہو اے اولیاء خدا آپ پر سلام ہو جو خدا کی دلیل و حجت ہیں آپ پر سلام ہو جو زمین

يَا نُوْرَ اللّٰهِ فِيْ ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ، صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ عَلٰٓى

کی تاریکیوں میں خدا کا نور ہیں آپ پر سلام ہو خدا کی رحمتیں ہوں آپ پر اور آپ کے

اٰلِ بَيْتِكُمُ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ، بِاَبِيْ اَنْتُمْ وَ اُمِّيْ، لَقَدْ عَبَدْتُّمُ اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ،

پاک و پاکیزہ اہلبیتؑ پر آپ پر میرے ماں باپ قربان آپ نے مخلصانہ طور پر خدا کی عبادت کی

وَ جَاهَدْتُّمْ فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ حَتّٰى اَتَاكُمُ الْيَقِيْنُ فَلَعَنَ اللّٰهُ اَعْدَآئَكُمْ

اور خدا کی راہ میں جہاد کیا جس طرح جہاد کرنے کا حق ہے حتیٰ کہ آپ کی اجل آگئی پس خدا بیزاری کرے آپ کے تمام دشمنوں پر

مِنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ اَجْمَعِيْنَ وَ اَنَا اَبْرَءُ اِلَى اللهِ وَ اِلَيْكُمْ مِنْهُمْ، يَا مَوْلَايَ

جو سب جنوں اور انسانوں میں سے ہیں میں آپکے اور خدا کے سامنے ان سے برائت کرتا ہوں اے میرے سردار

يَا اَبَا اِبْرَاهِيْمَ مُوسَى بْنَ جَعْفَرٍ، يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا الْحَسَنِ عَلِيَّ بْنَ مُوْسٰى،

اے ابو ابراہیم موسیٰ کاظمؑ بن جعفر صادقؑ اے میرے سردار اے ابو الحسنؑ علی رضاؑ بن موسیٰؑ کاظمؑ

يَا مَوْلَايَ يَآ اَبَا جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ يَا مَوْلَايَ يَآ اَبَا الْحَسَنِ عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ،

اے میرے سردار اے ابو جعفر محمد تقیؑ بن علی رضاؑ اے میرے سردار اے ابو الحسنؑ علی نقیؑ بن محمد تقیؑ!

اَنَا مَوْلىً لَّكُمْ مُؤْمِنٌ بِسِرِّكُمْ وَ جَهْرِكُمْ، مُتَضَيِّفٌ بِكُمْ فِيْ يَوْمِكُمْ

میں آپ سب کا غلام ہوں آپکے نہاں و عیاں پر ایمان رکھتا ہوں یہ آپ کا دن ہے میں اس میں آپ کا مہمان ہوں۔

هٰذَا وَ هُوَ يَوْمُ الْاَرْبَعَآءِ وَ مُسْتَجِيْرٌ بِكُمْ، فَاَضِيْفُوْنِيْ وَ اَجِيْرُوْنِيْ بِاٰلِ بَيْتِكُمُ

یہ بدھ کا دن ہے اور آپ کی پناہ میں ہوں پس میری مہمان نوازی کیجیے اور مجھے پناہ دیجیے۔ آپکو آپکے پاک و پاکیزہ

الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ

خاندان کا واسطہ دیتا ہوں۔

جمعرات:

یہ امام حسن عسکری علیہ السلام کا دن ہے

زیارت حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللهِ وَ خَالِصَتَهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

آپؑ پر سلام ہو اے اللہ کے ولی آپؑ پر سلام ہو اے حجت خدا اور اسکے خاص الخاص آپؑ پر سلام ہو

يَآ اِمَامَ الْمُؤْمِنِيْنَ، وَ وَارِثَ الْمُرْسَلِيْنَ، وَ حُجَّةَ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ وَ

اے مومنوں کے امام اور انبیاء کے وارث اور عالمین کے رب کی حجت آپؑ پر خدا کی رحمت ہو اور

عَلٰى اٰلِ بَيْتِكَ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ، يَا مَوْلَايَ يَآ اَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ اَنَا مَوْلىً لَّكَ

آپؑ کے اہل خاندان پر جو پاک و پاکیزہ ہیں اے میرے سردار اے ابو محمد حسن عسکریؑ بن علی نقیؑ میں آپؑ کا

وَ لِاٰلِ بَيْتِكَ، وَ هٰذَا يَوْمُكَ وَ هُوَ يَوْمُ الْخَمِيْسِ، وَ اَنَا ضَيْفُكَ فِيْهِ

اور آپ کے خاندان کا غلام ہوں اور یہ دن آپؑ کا دن ہے جو جمعرات ہے میں اس میں آپ کا مہمان ہوں

وَ مُسْتَجِيْرٌ بِكَ فِيْهِ فَاَحْسِنْ ضِيَافَتِيْ وَ اِجَارَتِيْ بِحَقِّ اٰلِ بَيْتِكَ

اور آپ کی پناہ میں ہوں میری بہترین مہمان نوازی کیجئے اور مجھے پناہ دیجئے اس کیلئے میں آپ کو آپ کے

الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ

پاک و پاکیزہ خاندان کا واسطہ دیتا ہوں۔

جمعہ:

یہ حضرت صاحب الزمان علیہ السلام کا دن ہے اور اسی دن ہی آپ ظہور فرمائیں گے۔

زیارت حضرت صاحب الزمان علیہ السلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللهِ فِيْ اَرْضِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَيْنَ اللهِ فِيْ خَلْقِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

آپ پر سلام ہو جو خدا کی زمین میں اس کی حجت ہیں آپ پر سلام ہو جو خدا کی مخلوق میں اس کی آنکھ ہیں آپ پر سلام

يَا نُوْرَ اللهِ الَّذِيْ يَهْتَدِيْ بِهِ الْمُهْتَدُوْنَ وَيُفَرَّجُ بِهٖ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا

ہو جو خدا کے وہ نور ہیں جس سے ہدایت چاہنے والے ہدایت پاتے ہیں اور جس سے مومنوں کو کشادگی ملتی ہے آپ پر سلام ہو جو

الْمُهَذَّبُ الْخَآئِفُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْوَلِيُّ النَّاصِحُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَفِيْنَةَ النَّجَاةِ،

نیک طینت ڈرنے والے ہیں آپ پر سلام ہو اے خیر خواہ و سرپرست آپ پر سلام ہو اے کشتی نجات

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَيْنَ الْحَيَاةِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ، صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ وَعَلٰى اٰلِ بَيْتِكَ الطَّيِّبِيْنَ

آپ پر سلام ہو اے چشمہ حیات آپ پر سلام ہو، خدا کی رحمت ہو آپؑ پر اور آپکے پاک و پاکیزہ

الطَّاهِرِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ عَجَّلَ اللهُ لَكَ مَا وَعَدَكَ مِنَ النَّصْرِ وَ ظُهُوْرِ الْاَمْرِ اَلسَّلَامُ

خاندان پر آپ پر سلام ہو، خداجلدی کرے اس امر کے ظہور اور نصرت میں جس کا وعدہ اس نے آپ سے کیا ہے آپؑ پر سلام

عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ اَنَا مَوْلَاكَ عَارِفٌ بِاَوْلِيٰٓئِكَ وَ اُخْرَاكَ اَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى بِكَ وَ بِاٰلِ

ہو اے میرے سردار میں آپ کا غلام ہوں آپ کے آغاز و انجام سے واقف ہوں میں خدا کا قرب چاہتا ہوں آپ کا اور آپکے

بَيْتِكَ وَ اَنْتَظِرُ ظُهُوْرَكَ وَ ظُهُوْرَ الْحَقِّ عَلٰى يَدَيْكَ وَ اَسْاَلُ اللّٰهَ اَنْ يُّصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

خاندان کے وسیلے سے اور انتظار کرتا ہوں آپکے ظہور اور آپکے ہاتھوں حق کے ظہو ر کا اور خدا سے سو ال کرتا ہوں کہ وہ محمدؐ و آلؑ محمدؐ پر رحمت

مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ يَّجْعَلَنِيْ مِنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ لَكَ وَ التَّابِعِيْنَ وَ النَّاصِرِيْنَ لَكَ عَلٰٓى اَعْدَائِكَ

فرمائے اور مجھے آپکے انتظار کرنے والوں اور پیروی کرنے والوں اور آپ کے دشمنوں کے مقابل آپکے مددگاروں

وَالْمُسْتَشْهَدِيْنَ بَيْنَ يَدَيْكَ فِيْ جُمْلَةِ اَوْلِيَآئِكَ يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ، صَلَوَاتُ اللّٰهِ

اور آپکے سامنے شہید ہونے والے آپکے دوستوں میں سے قرار دے۔ اے میرے آقا اے صاحب زمانؑ آپ پر اور آپؑ کے

عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اٰلِ بَيْتِكَ، هٰذَا يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَهُوَ يَوْمُكَ الْمُتَوَقَّعُ فِيْهِ ظُهُوْرُكَ، وَالْفَرَجُ فِيْهِ

اہل خاندان پر خدا کی رحمتیں ہوں ۔ یہ جمعہ کا دن ہے جو آپؑ کا دن ہے جس میں آپؑ کے ظہور اور آپؑ کے ذریعے

لِلْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى يَدَيْكَ، وَقَتْلُ الْكَافِرِيْنَ بِسَيْفِكَ، وَاَنَا يَا مَوْلَايَ، فِيْهِ ضَيْفُكَ وَجَارُكَ، وَ

مومنوں کی آسودگی کی توقع ہے اور آپ کی تلوار سے کافروں کے قتل کی امید ہے اور اے میرے آقا میں آج کے دن آپ کا مہمان ہوں اور آپ کی پناہ میں ہوں اور

اَنْتَ يَا مَوْلَايَ كَرِيْمٌ مِّنْ اَوْلَادِ الْكِرَامِ، وَ مَاْمُوْرٌ بِالضِّيَافَةِ وَ الْاِجَارَةِ فَاَضِفْنِيْ

اے میرے آقا آپ کریم اور کریموں کی اولاد سے ہیں اور مہمان رکھنے اور پناہ دینے پر مامور ہیں بس مجھے مہمان کیجیے

وَاَجِرْنِيْ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اَهْلِ بَيْتِكَ الطَّاهِرِيْنَ

اور پناہ دیجئے آپ پر اور آپ کے پاک و پاکیزہ اہل خاندان پر خدا تعالیٰ کی رحمتیں ہوں۔

نَزِيْلُكَ حَيْثُ مَا اتَّجَهَتْ رِكَابِيْ وَ ضَيْفُكَ حَيْثُ كُنْتُ مِنَ الْبِلَادِ

میری سواری مجھے جہاں بھی لے جائے میں آپ ہی کا مہمان ہوں اور شہروں میں سے جس شہر میں رہوں وہاں بھی آپکا مہمان ہوں

چھٹی فصل

اس میں بعض مشہور دعاؤں کا تذکرہ ہے۔

دعائے صباح

یہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام کی دعا ہے: مؤلّف کہتے ہیں کہ علامہ مجلسی نے یہ دعا اپنی کتاب بحار الانوار کی کتاب الدعاء اور کتاب الصلوۃ میں درج کی ہے۔ نیز فرمایا ہے کہ یہ مشہور دعاؤں میں سے ہے۔ لیکن میں نے اسے دیگر معتبر کتب میں نہیں پایا۔ البتہ سید بن باقی کی کتاب مصباح میں یہ دعا موجود ہے۔ اور اسی طرح علامہ مجلسی نے فرمایا ہے کہ اس دعا کا فریضۂ صبح کے بعد پڑھا جانا مشہور ہے۔ تاہم سید بن باقیؒ نے روایت کی ہے کہ اسے نافلہ صبح کے بعد پڑھا جائے۔ بہر حال ان دونوں میں سے جو صورت بھی اختیار کی جائے مناسب ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ دَلَعَ لِسَانَ الصَّبَاحِ بِنُطْقِ تَبَلُّجِهٖ، وَسَرَّحَ قِطَعَ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ بِغَيَاهِبِ

اے میرے معبود! جس نے صبح کی زبان کو روشنی کی گویائی دی اور اندھیری رات کے ٹکڑوں کو لرزتی تاریکیوں سمیت

تَلَجْلُجِهٖ، وَاَتْقَنَ صُنْعَ الْفَلَكِ الدَّوَّارِ فِيْ مَقَادِيْرِ تَبَرُّجِهٖ، وَشَعْشَعَ ضِيَآءَ الشَّمْسِ بِنُوْرِ

ہنکا دیا اور گھومتے آسمان کی ساخت کو اسکے برجوں سے محکم کیا اور سورج کی روشنی کو اسکے

تَاَجُّجِهٖ، يَا مَنْ دَلَّ عَلٰى ذَاتِهٖ بِذَاتِهٖ، وَتَنَزَّهَ عَنْ مُجَانَسَةِ مَخْلُوْقَاتِهٖ، وَجَلَّ عَنْ مُلَآئَمَةِ

نور فروزاں سے چمکایا۔ اے وہ جس نے اپنی ذات پر اپنی ذات کو دلیل بنایا جو اپنی مخلوقات کا ہم جنس ہونے سے پاک اور انکی کیفیتوں کی آمیزش

كَيْفِيَّاتِهٖ، يَا مَنْ قَرُبَ مِنْ خَطَرَاتِ الظُّنُوْنِ، وَبَعُدَ عَنْ لَّحَظَاتِ الْعُيُوْنِ وَعَلِمَ بِمَا كَانَ

سے بلند ہے اے وہ جو ظنی خیالوں سے قریب ہے اور آنکھوں کی دید سے دور ہے اور ہونے والی چیزوں کو ہونے

قَبْلَ اَنْ يَّكُوْنَ، يَا مَنْ اَرْقَدَنِيْ فِيْ مِهَادِ اَمْنِهٖ وَاَمَانِهٖ، وَاَيْقَظَنِيْ اِلٰى مَا مَنَحَنِيْ بِهٖ مِنْ مِّنَنِهٖ وَ

سے پہلے جان چکا ہے ، اے وہ جس نے مجھے اپنے امن و سلامتی کے گہوارے میں سلایا اور اپنی بخشش اور احسان کو پانے کیلئے مجھے بیدار کیا

اِحْسَانِهٖ، وَكَفَّ اَكُفَّ السُّوْءِ عَنِّيْ بِيَدِهٖ وَ سُلْطَانِهٖ صَلِّ اَللّٰهُمَّ عَلَى الدَّلِيْلِ اِلَيْكَ فِيْ

اور اپنی قدرت و اقتدار سے برائی کو مجھ پر ہاتھ ڈالنے سے روکا۔ اے معبود اس پر رحمت فرما جو تاریک رات میں تیری طرف رہنمائی کرنے

اللَّيْلِ الْاَلْيَلِ، وَالْمَاسِكِ مِنْ اَسْبَابِكَ بِحَبْلِ الشَّرَفِ الْاَطْوَلِ وَالنَّاصِعِ الْحَسَبِ فِيْ

والا، تیرے سہاروں میں سے شرف کی پائیدار رسی کو پکڑنے والا، اعلیٰ خاندان میں سے چمکتی پیشانی

ذِرْوَةِ الْكَاهِلِ الْاَعْبَلِ وَالثَّابِتِ الْقَدَمِ عَلٰى زَحَالِيْفِهَا فِي الزَّمَنِ الْاَوَّلِ وَعَلٰى اٰلِهِ

والا، استوار روش والا، آغاز ہی سے لغزشوں کے مواقع پر ثابت قدم رہنے والا ہے اور اس نبی کی

الْاَخْيَارِ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَبْرَارِ وَافْتَحِ اللّٰهُمَّ لَنَا مَصَارِيْعَ الصَّبَاحِ بِمَفَاتِيْحِ الرَّحْمَةِ

نیکوکار برگزیدہ خوش کردار آلؑ پر رحمت فرما۔ اے معبود! اپنی رحمت و بخشش کی کنجیوں سے ہمارے لئے صبح

وَالْفَلَاحِ وَاَلْبِسْنِيْ اَللّٰهُمَّ مِنْ اَفْضَلِ خِلَعِ الْهِدَايَةِ وَالصَّلَاحِ وَاَغْرِسِ اللّٰهُمَّ بِعَظَمَتِكَ

کے دروازے کھول دے۔ اے معبود مجھے نیکی و ہدایت کی بہترین خلعت پہنا دے خداوند! اپنی عظمت کے

فِيْ شِرْبِ جَنَانِيْ يَنَابِيْعَ الْخُشُوْعِ وَاَجْرِ اَللّٰهُمَّ لِهَيْبَتِكَ مِنْ اٰمَاقِيْ زَفَرَاتِ الدُّمُوْعِ، وَاَدِّبْ

باعث میرے دل کی زمین میں خشوع و انکساری کے درخت لگا دے اے معبود! اپنی ہیبت کیلئے میری آنکھوں سے آنسوؤں کے تار جاری کر دے۔ خدایا میری

اَللّٰهُمَّ نَزَقَ الْخُرْقِ مِنِّيْ بِاَزِمَّةِ الْقُنُوْعِ اِلٰهِيْ اِنْ لَّمْ تَبْتَدِئْنِيَ الرَّحْمَةُ مِنْكَ بِحُسْنِ التَّوْفِيْقِ

کج خلقی کو قناعت کی لگام ڈال دے۔ میرے اللہ اگر تو نے اپنی نیکی کی توفیق نہ دی

فَمَنِ السَّالِكُ بِيَ اِلَيْكَ فِيْ وَاضِحِ الطَّرِيْقِ وَاِنْ اَسْلَمَتْنِيَ اَنَاتُكَ لِقَآئِدِ الْاَمَلِ وَالْمُنٰى فَمَنِ

تو کون مجھے تیری طرف کشادہ راہ پر لے چلے گا اور تیری دی ہوئی ڈھیل سے میں خواہش کے پیچھے چل پڑا تو کون مجھے

الْمُقِيْلُ عَثَرَاتِيْ مِنْ كَبَوَاتِ الْهَوٰى وَاِنْ خَذَلَنِيْ نَصْرُكَ عِنْدَ مُحَارَبَةِ النَّفْسِ وَالشَّيْطَانِ

ہوس کی ٹھوکروں سے بچائے گا اور اگر میرے نفس اور شیطان کی جنگ میں تیری نصرت میرے شامل حال نہ ہوتی

فَقَدْ وَكَلَنِيْ خِذْلَانُكَ اِلٰى حَيْثُ النَّصَبِ وَالْحِرْمَانِ، اِلٰهِيْ اَتَرَانِيْ مَآ اَتَيْتُكَ اِلَّا مِنْ حَيْثُ

تو گویا تیری دوری نے مجھے رنج و غم کے حوالے کر دیا ہوتا، میرے مالک کیا تیری نظر سے تیرے پاس اپنی خواہشوں کیلئے آیا

الْاٰمَالِ، اَمْ عَلِقْتُ بِاَطْرَافِ حِبَالِكَ اِلَّا حِيْنَ بَاعَدَتْنِيْ ذُنُوْبِيْ عَنْ دَارِ الْوِصَالِ، فَبِئْسَ

ہوں یا میں نے تجھ سے اس وقت تعلق قائم کیا کہ جب میرے گناہوں نے مجھے تیرے وصال سے دور کر دیا پس میرے

الْمَطِيَّةُ الَّتِي امْتَطَتْ نَفْسِيْ مِنْ هَوَاهَا فَوَاهًا لَّهَا لِمَا سَوَّلَتْ لَهَا ظُنُوْنُهَا وَمُنَاهَا وَتَبًّا

دل نے خواہشوں کو اپنی بری سواری بنایا پس اس پر اور اسکی خیالی تمناؤں پر نفرین ہے اور تباہی ہو اسکی

لَّهَا لِجُرْاَتِهَا عَلٰى سَيِّدِهَا وَمَوْلَاهَا ۔ اِلٰهِيْ قَرَعْتُ بَابَ رَحْمَتِكَ بِيَدِ رَجَآئِيْ، وَهَرَبْتُ اِلَيْكَ

جو اس نے اپنے آقا و مولا پر یہ جرات کی ہے۔ الٰہی میں نے اپنی امید کے ہاتھوں تیرے بابِ رحمت پر دستک دی ہے اور اپنی حد سے

لَاجِئًا مِنْ فَرْطِ اَهْوَآئِیْ، وَعَلَّقْتُ بِاَطْرَافِ حِبَالِكَ اَنَامِلَ وَلَآئِیْ، فَاصْفَحِ اللّٰهُمَّ عَمَّا كُنْتُ

زیادہ تمناؤں سے ڈر کے تیرے پاس بھاگ آیا ہوں اور محبت کی انگلیوں سے تیرے دامانِ رحمت کو تھام لیا ہے۔ اے معبود! مجھ سے جو

اَجْرَمْتُهٗ مِنْ زَلَلِیْ وَخَطَآئِیْ، وَاَقِلْنِیْ مِنْ صَرْعَةِ رِدَآئِیْ، فَاِنَّكَ سَیِّدِیْ وَمَوْلَایَ وَمُعْتَمَدِیْ

لغزشیں اور خطائیں ہوئی ہیں ان سے چشم پوشی فرما اور میری چادر کی پاپیچی (وادی ہلاکت) سے صرف نظر فرما کیونکہ تو میرا آقا و مالک اور میرا سہارا

وَرَجَآئِیْ، وَ اَنْتَ غَایَةُ مَطْلُوْبِیْ وَمُنَایَ فِیْ مُنْقَلَبِیْ وَمَثْوَایَ اِلٰهِیْ كَیْفَ تَطْرُدُ مِسْكِیْنًا

اور امید ہے اور تو ہی اس دنیا اور آخرت میں میرا اصلی مطلوب و مقصود ہے۔ میرے معبود! تو اس بے چارے کو کیسے نکال دے گا

اَلْتَجَاَ اِلَیْكَ مِنَ الذُّنُوْبِ هَارِبًا اَمْ كَیْفَ تُخَیِّبُ مُسْتَرْشِدًا قَصَدَ اِلٰی جَنَابِكَ سَاعِیًا اَمْ

جو تیرے پاس گناہوں سے بھاگ کر آیا ہے یا اس طالب ہدایت کو کیسے مایوس کرے گا جو تیرے حضور دوڑتا ہوا آیا ہے یا

كَیْفَ تَرُدُّ ظَمْاٰنَ وَرَدَ اِلٰی حِیَاضِكَ شَارِبًا كَلَّا وَحِیَاضُكَ مُتْرَعَةٌ فِیْ ضَنْكِ الْمُحُوْلِ، وَبَابُكَ

اس پیاسے کو کیسے دور کرے گا جو تیرے کرم کے حوض سے پیاس بجھانے آیا ہے ہرگز نہیں! کہ تیرے فیض کے چشمے خشک سالی میں بھی رواں ہیں اور تیرا بابِ کرم

مَفْتُوْحٌ لِلطَّلَبِ وَالْوُغُوْلِ، وَ اَنْتَ غَایَةُ الْمَسْئُوْلِ وَنِهَایَةُ الْمَاْمُوْلِ اِلٰهِیْ هٰذِهٖ اَزِمَّةُ

داخلے اور سوال کیلئے کھلا ہے تو سوال کی انتہا اور امید کی آخری حد ہے میرے معبود! یہ میرے نفس کی باگیں ہیں

نَفْسِیْ عَقَلْتُهَا بِعِقَالِ مَشِیَّتِكَ وَ هٰذِهٖ اَعْبَآءُ ذُنُوْبِیْ دَرَاْتُهَا بِعَفْوِكَ وَ رَحْمَتِكَ وَهٰذِهٖ

جنکو میں نے تیری مشیت کی رسی سے باندھ دیا ہے اور یہ ہیں میرے گناہوں کی گٹھڑیاں جو میں نے تیری بخشش و رحمت کے آگے لا رکھی ہیں اور یہ ہیں

اَهْوَآئِیَ الْمُضِلَّةُ وَكَلْتُهَآ اِلٰی جَنَابِ لُطْفِكَ وَرَاْفَتِكَ، فَاجْعَلِ اللّٰهُمَّ صَبَاحِیْ هٰذِهٖ نَازِلًا عَلَیَّ

میری گمراہ کن خواہشیں جو میں نے تیرے لطف و کرم کے سپرد کر دی ہیں پس اے پروردگار! اس صبح کو میرے لیے نور ہدایت اور

بِضِیَآءِ الْهُدٰی وَبِالسَّلَامَةِ فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَمَسَآئِیْ جُنَّةً مِّنْ كَیْدِ الْعِدٰی وَوِقَایَةً مِّنْ

دین و دنیا کی سلامتی کی حامل بنا کر نازل فرما اور اس رات کو دشمنوں کی مکاری سے میری ڈھال اور ہلاک کرنے والی

مُرْدِیَاتِ الْهَوٰی، اِنَّكَ قَادِرٌ عَلٰی مَا تَشَآءُ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ، وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ،

ہوس کی سپر بنا دے بے شک تو جو چاہے اس پر قادر ہے جسے چاہے ملک دیتا ہے اور جس سے چاہے واپس لے لیتا ہے

وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ، وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ، بِیَدِكَ الْخَیْرُ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ، تُوْلِجُ اللَّیْلَ فِی

اور جسے چاہے عزت دیتا اور جسے چاہے ذلت دیتا ہے ہر بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے رات کو دن میں داخل کرتا

النَّهَارِ، وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِی اللَّیْلِ، وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ، وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ، وَتَرْزُقُ

ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے مردہ سے زندہ اور زندہ سے مردہ کو برآمد کرتا ہے اور جسے چاہے

مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ مَنْ ذَا يَعْرِفُ قَدْرَكَ فَلَا

بے حساب رزق عطا فرماتا ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں پاک ہے تو اے اللہ اور حمد تیرے ہی لیے ہے کون ہے جو تیری قدر وعظمت کو پہچانے پھر

يَخَافُكَ وَمَنْ ذَا يَعْلَمُ مَآ اَنْتَ فَلَا يَهَابُكَ. اَلَّفْتَ بِقُدْرَتِكَ الْفِرَقَ، وَفَلَقْتَ بِلُطْفِكَ

تجھ سے نہ ڈرے کون ہے جو جانتا ہو کہ تو کون ہے پھر تجھ سے مرعوب نہ ہو تو نے اپنی قدرت سے منتشر کو متحد کیا اور اپنے لطف سے سپیدہ

الْفَلَقَ، وَ اَنَرْتَ بِكَرَمِكَ دَيَاجِيَ الْغَسَقِ وَ اَنْهَرْتَ الْمِيَاهَ مِنَ الصُّمِّ الصَّيَاخِيْدِ عَذْبًا

صبح کو نمایاں کیا اور تو نے ہی اپنے کرم سے تاریک راتوں کو روشن کیا اور تو نے سخت پتھروں میں سے میٹھے اور کھاری پانی کے چشمے جاری کیے

وَّأُجَاجًا وَّاَنْزَلْتَ مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَآءً ثَجَّاجًا وَّجَعَلْتَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لِلْبَرِيَّةِ سِرَاجًا

اور بادلوں سے نتھرا ہوا میٹھا پانی برسایا اور تو نے سورج اور چاند کو مخلوق کیلئے روشن چراغ قرار دیا

وَّهَّاجًا مِنْ غَيْرِ اَنْ تُمَارِسَ فِيْمَا ابْتَدَاْتَ بِهٖ لُغُوْبًا وَّلَا عِلَاجًا.فَيَا مَنْ تَوَحَّدَ بِالْعِزِّ وَالْبَقَآءِ

بغیر اس کے کہ پیدا کرنے میں تجھے کوئی تھکاوٹ و خستگی عارض ہوئی یا تو محتاج ہوا ہو پس اے عزت اور بقا میں

وَقَهَرَ عِبَادَهٗ بِالْمَوْتِ وَالْفَنَآءِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الْاَتْقِيَآءِ وَاسْمَعْ نِدَآئِيْ وَاسْتَجِبْ

یگانہ اور موت و فنا کے ذریعے بندوں پر غالب رہنے والے! محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت فرما جو پرہیزگار ہیں اور میری پکار سن لے میری دعا

دُعَآئِيْ وَحَقِّقْ بِفَضْلِكَ اَمَلِيْ وَرَجَآئِيْ يَا خَيْرَ مَنْ دُعِيَ لِكَشْفِ الضُّرِّ، وَالْمَأْمُوْلِ فِيْ كُلِّ عُسْرٍ

قبول فرما اور اپنے کرم سے میری تمنا و امید پوری کر دے اے وہ بہترین ذات جسے تکلیف دور کرنے کیلئے پکارا جاتا ہے اور اے تنگی و فراخی کی

وَّيُسْرٍ بِكَ اَنْزَلْتُ حَاجَتِيْ فَلَا تَرُدَّنِيْ مِنْ سَنِيِّ مَوَاهِبِكَ خَآئِبًا يَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ

امید گاہ، میں تیرے حضور حاجت لے کر آیا ہوں پس مجھے اپنی وسیع عطاؤں سے محرومی کے ساتھ دور نہ کر یاکریم یاکریم یاکریم

بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ پھر سجدہ میں جائیں

اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحمت کرنے والے اور اس کی بہترین مخلوق حضرت محمدؐ اور ان کی سبھی آلؑ پر خدا کی رحمت ہو

اور کہیں: اِلٰهِيْ قَلْبِيْ مَحْجُوْبٌ وَّنَفْسِيْ مَعْيُوْبٌ وَّعَقْلِيْ مَغْلُوْبٌ وَّهَوَآئِيْ غَالِبٌ، وَّطَاعَتِيْ

خدایا! میرے دل پر حجاب ہے میرے نفس میں عیب ہے میری عقل ناکارہ ہے میری خواہش غالب میری عبادت

قَلِيْلٌ، وَّ مَعْصِيَتِيْ كَثِيْرٌ، وَّ لِسَانِيْ مُقِرٌّ بِالذُّنُوْبِ، فَكَيْفَ حِيْلَتِيْ يَا سَتَّارَ الْعُيُوْبِ

کم اور گناہ بہت زیادہ ہیں میری زبان گناہوں کا اقرار کرتی ہے تو میرا چارہ کار کیا ہے؟ اے عیبوں کو چھپانے والے

وَ يَا عَلَّامَ الْغُيُوْبِ وَ يَا كَاشِفَ الْكُرُوْبِ اِغْفِرْ ذُنُوْبِيْ كُلَّهَا بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

اور اے چھپی باتوں کو جاننے والے اور اے دکھوں کو دور کرنے والے میرے تمام گناہ بخش دے محمدؐ و آل محمدؐ کی حرمت کے

يَا غَفَّارُ يَا غَفَّارُ يَا غَفَّارُ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

واسطے سے یا غفار یا غفار یا غفار اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

دعائے کمیل بن زیادؒ

یہ مشہور و معروف دعاؤں میں سے ہے اور علامہ مجلسی فرماتے ہیں کہ یہ بہترین دعاؤں میں سے ایک ہے اور یہ حضرت خضرؑ کی دعا ہے۔ امیر المومنین علیہ السلام نے یہ دعا، کمیل بن زیاد کو تعلیم فرمائی تھی جو حضرتؑ کے اصحاب خاص میں سے ہیں۔ یہ دعا شب نیمہ شعبان اور ہر شب جمعہ میں پڑھی جاتی ہے۔ جو شر دشمنان سے تحفظ، وسعت و فراوانی رزق اور گناہوں کی مغفرت کا موجب ہے۔ اس دعا کو شیخ و سید ہر دو بزرگوں نے نقل فرمایا ہے۔ میں اسے مصباح المتہجد سے نقل کر رہا ہوں اور وہ دعا شریف یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ وَّبِقُوَّتِكَ الَّتِيْ قَهَرْتَ بِهَا كُلَّ شَيْءٍ

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری رحمت کے ذریعے جو ہر شی پر محیط ہے تیری قوت کے ذریعے جس سے تو نے ہر شی کو زیر نگیں کیا

وَخَضَعَ لَهَا كُلُّ شَيْءٍ، وَّذَلَّ لَهَا كُلُّ شَيْءٍ، وَّبِجَبَرُوْتِكَ الَّتِيْ غَلَبْتَ بِهَا كُلَّ شَيْءٍ وَّبِعِزَّتِكَ

اور اس کے سامنے ہر شی جھکی ہوئی اور ہر شی زیر ہے اور تیرے جبروت کے ذریعے جس سے تو ہر شی پر غالب ہے تیری عزت کے ذریعے

الَّتِيْ لَا يَقُوْمُ لَهَا شَيْءٌ، وَّبِعَظَمَتِكَ الَّتِيْ مَلَاَتْ كُلَّ شَيْءٍ وَّبِسُلْطَانِكَ الَّذِيْ عَلَا كُلَّ شَيْءٍ،

جسکے آگے کوئی چیز ٹھہرتی نہیں تیری عظمت کے ذریعے جس نے ہر چیز کو پر کر دیا تیری سلطنت کے ذریعے جو ہر چیز سے بلند ہے

وَّ بِوَجْهِكَ الْبَاقِيْ بَعْدَ فَنَآءِ كُلِّ شَيْءٍ، وَّبِاَسْمَآئِكَ الَّتِيْ مَلَئَتْ اَرْكَانَ كُلِّ شَيْءٍ، وَّبِعِلْمِكَ

تیری ذات کے واسطے سے جو ہر چیز کی فنا کے بعد باقی رہے گی اور سوال کرتا ہوں تیرے ناموں کے ذریعے جنہوں نے ہر چیز کے اجزاء کو پر کر رکھا ہے تیرے علم کے ذریعے

الَّذِيْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ، وَّبِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ اَضَآءَ لَهٗ كُلُّ شَيْءٍ يَا نُوْرُ يَا قُدُّوْسُ، يَا اَوَّلَ

جس نے ہر چیز کو گھیر رکھا ہے اور تیری ذات کے نور کے ذریعے جس سے ہر چیز روشن ہوئی ہے یانور یاقدوس اے اولین میں

الْاَوَّلِيْنَ ، وَيَآاٰخِرَ الْاٰخِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَهْتِكُ الْعِصَمَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ

سب سے اول اور اے آخرین میں سب سے آخر اے معبود میرے ان گناہوں کو معاف کر دے جو پردہ فاش کرتے ہیں خدایا! میرے وہ گناہ معاف

الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُنْزِلُ النِّقَمَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُغَيِّرُ النِّعَمَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ

کر دے جن سے عذاب نازل ہوتا ہے خدایا میرے وہ گناہ بخش دے جن سے نعمتیں زائل ہوتی ہیں اے معبود! میرے وہ گناہ معاف فرما

الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تَحْبِسُ الدُّعَآءَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تُنْزِلُ الْبَلَآءَ ۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیَ

جو دعا کو روک لیتے ہیں اے اللہ میرے وہ گناہ بخش دے جن سے بلائیں نازل ہوتی ہے اے خدا میرا ہر وہ گناہ معاف فرما

کُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُہٗ وَکُلَّ خَطِیْٓئَۃٍ اَخْطَاْتُھَا ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَتَقَرَّبُ اِلَیْکَ بِذِکْرِکَ، وَاَسْتَشْفِعُ

جو میں نے کیا ہے اور ہر لغزش سے درگزر کر جو مجھ سے ہوئی ہے اے اللہ میں تیرے ذکر کے ذریعے تیرا تقرب چاہتا ہوں اور تیری ذات کو

بِکَ اِلٰی نَفْسِکَ وَاَسْئَلُکَ بِجُوْدِکَ اَنْ تُدْنِیَنِیْ مِنْ قُرْبِکَ، وَاَنْ تُوْزِعَنِیْ شُکْرَکَ وَاَنْ

تیرے حضور اپنا سفارشی بناتا ہوں تیرے جود کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے اپنا قرب عطا فرما اور توفیق دے کہ تیرا شکر ادا کروں اور میری

تُلْھِمَنِیْ ذِکْرَکَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ سُؤَالَ خَاضِعٍ مُّتَذَلِّلٍ خَاشِعٍ مُّتَضَرِّعٍ اَنْ تُسَامِحَنِیْ

زبان پر اپنا ذکر جاری فرما اے اللہ میں سوال کرتا ہوں جھکے ہوئے گرے ہوئے ڈرے ہوئے کیطرح کہ مجھ سے چشم پوشی فرما

وَتَرْحَمَنِیْ وَتَجْعَلَنِیْ بِقِسْمِکَ رَاضِیًا قَانِعًا، وَفِیْ جَمِیْعِ الْاَحْوَالِ مُتَوَاضِعًا اَللّٰھُمَّ وَاَسْئَلُکَ

مجھ پر رحمت کر اور مجھے اپنی تقدیر پر راضی و قانع اور ہر قسم کے حالات میں نرم خو رہنے والا بنا دے یااللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

سُؤَالَ مَنِ اشْتَدَّتْ فَاقَتُہٗ، وَ اَنْزَلَ بِکَ عِنْدَ الشَّدَآئِدِ حَاجَتَہٗ، وَ عَظُمَ فِیْمَا عِنْدَکَ

اس شخص کیطرح جو سخت تنگی میں ہو سختیوں میں پڑا ہو میں اپنی حاجت لے کر تیرے پاس آیا ہوں اور جو کچھ تیرے پاس ہے اس میں زیادہ

رَغْبَتُہٗ ۔ اَللّٰھُمَّ عَظُمَ سُلْطَانُکَ وَعَلَا مَکَانُکَ وَخَفِیَ مَکْرُکَ، وَظَھَرَ اَمْرُکَ وَغَلَبَ قَھْرُکَ

رغبت رکھتا ہوں اے اللہ تیری عظیم سلطنت اور تیرا مقام بلند ہے تیری تدبیر پوشیدہ اور تیرا امر ظاہر ہے تیرا قہر غالب

وَ جَرَتْ قُدْرَتُکَ وَ لَا یُمْکِنُ الْفِرَارُ مِنْ حُکُوْمَتِکَ اَللّٰھُمَّ لَآ اَجِدُ لِذُنُوْبِیْ غَافِرًا،

تیری قدرت کارگر ہے اور تیری حکومت سے فرار ممکن نہیں خداوندا میں تیرے سوا کسی کو نہیں پاتا جو میرے گناہ بخشنے والا

وَّلَا لِقَبَآئِحِیْ سَاتِرًا، وَلَا لِشَیْءٍ مِّنْ عَمَلِیَ الْقَبِیْحِ بِالْحَسَنِ مُبَدِّلًا غَیْرَکَ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ

میری برائیوں کو چھپانے والا اور میرے برے عمل کو نیکی میں بدل دینے والا ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں

سُبْحَانَکَ وَبِحَمْدِکَ، ظَلَمْتُ نَفْسِیْ، وَتَجَرَّاْتُ بِجَھْلِیْ، وَسَکَنْتُ اِلٰی قَدِیْمِ ذِکْرِکَ لِیْ وَمَنِّکَ

تو پاک ہے اور حمد تیرے ہی لیے ہے میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا اپنی جہالت کی وجہ سے جرأت کی اور میں نے تیری قدیم یادآوری اور اپنے لیے تیری بخشش پر

عَلَیَّ ۔ اَللّٰھُمَّ مَوْلَایَ کَمْ مِّنْ قَبِیْحٍ سَتَرْتَہٗ، وَ کَمْ مِّنْ فَادِحٍ مِّنَ الْبَلَآءِ اَقَلْتَہٗ، وَ کَمْ مِّنْ

بھروسہ کیا ہے اے اللہ : میرے مولا کتنے ہی گناہوں کی تو نے پردہ پوشی کی اور کتنی ہی سخت بلاؤں سے مجھے بچالیا کتنی ہی

عِثَارٍ وَقَیْتَہٗ، وَ کَمْ مِّنْ مَکْرُوْہٍ دَفَعْتَہٗ، وَ کَمْ مِّنْ ثَنَآءٍ جَمِیْلٍ لَّسْتُ اَھْلًا لَّہٗ نَشَرْتَہٗ اَللّٰھُمَّ

لغزشیں معاف فرمائیں اور کتنی ہی برائیاں مجھ سے دور کیں تو نے میری کتنی ہی تعریفیں عام کیں جن کا میں ہرگز اہل نہ تھا اے معبود!

عَظُمَ بَلَآئِیْ وَاَ فْرَطَ بِیْ سُوْٓءُ حَالِیْ وَقَصُرَتْ بِیَ اَعْمَالِیْ، وَقَعَدَتْ بِیَ اَغْلَالِیْ ، وَحَبَسَنِیْ عَنْ

میری مصیبت عظیم ہے بدحالی کچھ زیادہ ہی بڑھ چکی ہے میرے اعمال بہت کم ہیں گناہوں کی زنجیر نے مجھے جکڑ لیا ہے لمبی آرزوؤں نے

نَفْعِیْ بُعْدُ اَمَلِیْ، وَ خَدَعَتْنِیَ الدُّنْیَا بِغُرُوْرِهَا، وَ نَفْسِیْ بِجِنَایَتِهَا، وَ مِطَالِیْ یَا سَیِّدِیْ

مجھے اپنا قیدی بنا رکھا ہے اور دنیا نے دھوکہ بازی سے اور نفس نے جرائم اور حیلہ سازی سے مجھ کو فریب دیا ہے اے میرے آقا

فَاَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ اَنْ لَا یَحْجُبَ عَنْكَ دُعَآئِیْ سُوْٓءُ عَمَلِیْ وَفِعَالِیْ وَلَا تَفْضَحْنِیْ بِخَفِیِّ مَا

میں تیری عزت کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں کہ میری بدعملی و بدکرداری میری دعا کو تجھ سے نہ روکے اور تو مجھے میرے پوشیدہ کاموں سے رسوا نہ کرے جن میں

اطَّلَعْتَ عَلَیْهِ مِنْ سِرِّیْ وَلَا تُعَاجِلْنِیْ بِالْعُقُوْبَةِ عَلٰی مَا عَمِلْتُهٗ فِیْ خَلَوَاتِیْ مِنْ سُوْٓءِ فِعْلِیْ وَ

تو میرے راز کو جانتا ہے اور مجھے اس پر سزا دینے میں جلدی نہ کر جو میں نے خلوت میں غلط کام کیا،

اِسَآئَتِیْ وَدَوَامِ تَفْرِیْطِیْ وَجَهَالَتِیْ، وَ كَثْرَةِ شَهَوَاتِیْ وَغَفْلَتِیْ، وَ كُنِ اللّٰهُمَّ بِعِزَّتِكَ لِیْ فِیْ كُلِّ

برائی کی ہمیشہ کوتاہی کی اس میں میری نادانی، خواہشوں کی کثرت اور غفلت بھی ہے اور اے میرے اللہ تجھے اپنی عزت کا

الْاَحْوَالِ رَءُوْفًا، وَعَلَیَّ فِیْ جَمِیْعِ الْاُمُوْرِ عَطُوْفًا اِلٰهِیْ وَرَبِّیْ مَنْ لِّیْ غَیْرُكَ اَسْئَلُهٗ كَشْفَ

واسطہ میرے لیے ہر حال میں مہربان رہ اور تمام امور میں مجھ پر عنایت فرما میرے معبود میرے رب تیرے سوا میرا کون ہے جس سے سوال کروں کہ میری

ضُرِّیْ، وَالنَّظَرَ فِیْٓ اَمْرِیْ اِلٰهِیْ وَمَوْلَایَ اَجْرَیْتَ عَلَیَّ حُكْمًا اتَّبَعْتُ فِیْهِ هَوٰی نَفْسِیْ، وَلَمْ

تکلیف دور کر دے اور میرے معاملے پر نظر رکھ میرے معبود اور میرے مولا تو نے میرے لیے حکم صادر فرمایا لیکن میں نے اس میں خواہش کا کہا مانا اور میں

اَحْتَرِسْ فِیْهِ مِنْ تَزْیِیْنِ عَدُوِّیْ، فَغَرَّنِیْ بِمَآ اَهْوٰی وَاَسْعَدَهٗ عَلٰی ذٰلِكَ الْقَضَآءُ، فَتَجَاوَزْتُ

دشمن کی فریب کاری سے بچ نہ سکا اس نے میری خواہشوں میں دھوکہ دیا اور وقت نے اسکا ساتھ دیا پس تو نے مجھ پر جو حکم

بِمَا جَرٰی عَلَیَّ مِنْ ذٰلِكَ بَعْضَ حُدُوْدِكَ،وَخَالَفْتُ بَعْضَ اَوَامِرِكَ،فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَیَّ فِیْ جَمِیْعِ

صادر کیا میں نے اس میں تیری بعض حدود کو توڑا اور تیرے بعض احکام کی مخالفت کی پس اس معاملہ میں مجھ پر لازم ہے تیری حمد بجا لانا اور میرے

ذٰلِكَ وَلَا حُجَّةَ لِیْ فِیْمَا جَرٰی عَلَیَّ فِیْهِ قَضَآؤُكَ، وَاَلْزَمَنِیْ حُكْمُكَ وَبَلَآؤُكَ، وَقَدْ اَتَیْتُكَ یَآ

پاس کوئی حجت نہیں اس میں جو فیصلہ تو نے میرے لیے کیا ہے اور میرے لیے تیرا حکم اور تیری آزمائش لازم ہے اور

اِلٰهِیْ بَعْدَ تَقْصِیْرِیْ وَ اِسْرَافِیْ عَلٰی نَفْسِیْ، مُعْتَذِرًا نَادِمًا مُنْكَسِرًا مُسْتَقِیْلًا مُسْتَغْفِرًا

اے اللہ میں تیرے حضور آیا ہوں جب کہ میں نے کوتاہی کی اور اپنے نفس پر زیادتی کی ہے میں عذرخواہ و پشیماں، ہارا ہوا، معافی کا طالب، بخشش کا سوالی ،

مُّنِیْبًا مُّقِرًّا مُّذْعِنًا مُّعْتَرِفًا، لَآ اَجِدُ مَفَرًّا مِّمَّا كَانَ مِنِّیْ وَ لَا مَفْزَعًا اَتَوَجَّهُ اِلَیْهِ

تائب گناہوں کا اقراری، سرنگوں اور اقبال جرم کرتا ہوں جو کچھ مجھ سے ہوا نہ اس سے فرار کی راہ ہے نہ کوئی جائے پناہ کہ اپنے معاملے میں اسکی طرف توجہ کروں

فِيْ اَمْرِيْ غَيْرَ قَبُوْلٍ لِكَ عُذْرِيْ وَ اِدْخَالِكَ اِيَّايَ فِيْ سَعَةٍ مِّنْ رَّحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ فَاقْبَلْ عُذْرِيْ

سوائے اسکے کہ تو میرا عذر قبول کر اور مجھے اپنی وسیع تر رحمت میں داخل کرلے اے معبود! بس میرا عذر قبول فرما

وَارْحَمْ شِدَّةَ ضُرِّيْ وَفُكَّنِيْ مِنْ شَدِّ وَثَاقِيْ يَا رَبِّ ارْحَمْ ضَعْفَ بَدَنِيْ وَرِقَّةَ جِلْدِيْ وَدِقَّةَ

میری سخت تکلیف پر رحم کر اور بھاری مشکل سے رہائی دے اے پروردگار میرے کمزور بدن، نازک جلد اور باریک

عَظْمِيْ، يَا مَنْ بَدَاَ خَلْقِيْ وَذِكْرِيْ وَتَرْبِيَتِيْ وَبِرِّيْ وَتَغْذِيَتِيْ، هَبْنِيْ لِاِبْتِدَآءِ كَرَمِكَ وَسَالِفِ

ہڈیوں پر رحم فرما اے وہ ذات جس نے میری خلقت ذکر، پرورش، نیکی اور غذا کا آغاز کیا اپنے پہلے کرم اور گزشتہ

بِرِّكَ بِيْ يَآ اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ وَرَبِّيْ اَتُرَاكَ مُعَذِّبِيْ بِنَارِكَ بَعْدَ تَوْحِيْدِكَ، وَبَعْدَ مَا انْطَوٰى عَلَيْهِ

نیکی کے تحت مجھے معاف فرما اے میرے معبود میرے آقا اور میرے رب کیا میں یہ سمجھوں کہ تو مجھے اپنی آگ کا عذاب دے گا جبکہ تیری توحید کا معترف ہوں

قَلْبِيْ مِنْ مَّعْرِفَتِكَ، وَلَهِجَ بِهٖ لِسَانِيْ مِنْ ذِكْرِكَ وَاعْتَقَدَهٗ ضَمِيْرِيْ مِنْ حُبِّكَ وَبَعْدَ صِدْقِ

اسکے ساتھ میرا دل تیری معرفت سے لبریز ہے اور میری زبان تیرے ذکر میں لگی ہوئی ہے میرا ضمیر تیری محبت سے جڑا ہوا ہے اور اپنے گناہوں کے سچے

اعْتِرَافِيْ وَدُعَآئِيْ خَاضِعًا لِرُبُوْبِيَّتِكَ هَيْهَاتَ اَنْتَ اَكْرَمُ مِنْ اَنْ تُضَيِّعَ مَنْ رَّبَّيْتَهٗ اَوْ

اعتراف اور تیری ربوبیت کے آگے میری عاجزانہ پکار کے بعد بھی تو مجھے عذاب دے گا۔ ہرگز نہیں! تو بلند ہے اس سے کہ جسے پالا ہو اسے ضائع

تُبَعِّدَ مَنْ اَدْنَيْتَهٗ اَوْ تُشَرِّدَ مَنْ اٰوَيْتَهٗ اَوْ تُسَلِّمَ اِلَى الْبَلَآءِ مَنْ كَفَيْتَهٗ وَرَحِمْتَهٗ، وَلَيْتَ

کرے یا جسے قریب کیا ہوا سے دور کرے یا جسے پناہ دی ہوا سے چھوڑ دے یا جسکی سرپرستی کی ہو اور اس پر مہربانی کی ہو اسے مصیبت کے حوالے کردے اے کاش

شِعْرِيْ يَا سَيِّدِيْ وَ اِلٰهِيْ وَمَوْلَايَ، اَتُسَلِّطُ النَّارَ عَلٰى وُجُوْهٍ خَرَّتْ لِعَظَمَتِكَ سَاجِدَةً،

میں جانتا، اے میرے آقا میرے معبود! اور میرے مولا کیا تو ان چہروں کو آگ میں ڈالے گا جو تیری عظمت کے سامنے سجدے میں پڑے ہیں

وَّ عَلَى اَلْسُنٍ نَّطَقَتْ بِتَوْحِيْدِكَ صَادِقَةً، وَّ بِشُكْرِكَ مَادِحَةً، وَّ عَلٰى قُلُوْبٍ اِعْتَرَفَتْ

اور ان زبانوں کو جو تیری توحید کے بیان میں سچی ہیں اور شکر کے ساتھ تیری تعریف کرتی ہیں اور ان دلوں کو جو تحقیق کیساتھ تجھے

بِاِلٰهِيَّتِكَ مُحَقِّقَةً، وَعَلٰى ضَمَآئِرَ حَوَتْ مِنَ الْعِلْمِ بِكَ حَتّٰى صَارَتْ خَاشِعَةً، وَّعَلٰى جَوَارِحَ

معبود مانتے ہیں اور انکے ضمیروں کو جو تیری معرفت سے پر ہو کر تجھ سے خائف ہیں ، تو انہیں آگ میں ڈالے گا؟ اور ان اعضاء کو جو

سَعَتْ اِلٰى اَوْطَانِ تَعَبُّدِكَ طَآئِعَةً، وَ اَشَارَتْ بِاسْتِغْفَارِكَ مُذْعِنَةً، مَا هٰكَذَا الظَّنُّ بِكَ،

فرمانبرداری سے تیری عبادت گاہوں کی طرف دوڑتے ہیں اور یقین کے ساتھ تیری مغفرت کے طالب ہیں (تو انہیں آگ میں ڈالے) تیری ذات سے ایسا گمان نہیں،

وَلَآ اُخْبِرْنَا بِفَضْلِكَ عَنْكَ يَا كَرِيْمُ يَا رَبِّ وَاَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفِيْ عَنْ قَلِيْلٍ مِّنْ بَلَآءِ الدُّنْيَا

نہ یہ تیرے فضل کے مناسب ہے اے کریم اے پروردگار! دنیا کی مختصر تکلیفوں اور مصیبتوں کے مقابل تو میری ناتوانی کو جانتا ہے

وَعُقُوْبَاتِهَا، وَمَا يَجْرِيْ فِيْهَا مِنَ الْمَكَارِهِ عَلٰى اَهْلِهَا، عَلٰى اَنَّ ذٰلِكَ بَلَآءٌ وَمَكْرُوْهٌ قَلِيْلٌ

اور اہل دنیا پر جو تنگیاں آتی ہیں (میں انہیں برداشت نہیں کرسکتا) اگرچہ اس تنگی و سختی

مَّكْثُهٗ، يَسِيْرٌ بَقَائُهٗ، قَصِيْرٌ مُّدَّتُهٗ، فَكَيْفَ احْتِمَالِيْ لِبَلَآءِ الْاٰخِرَةِ وَجَلِيْلِ وُقُوْعِ الْمَكَارِهِ

کا ٹھہراؤ اور بقاء کا وقت تھوڑا اور مدت کوتاہ ہے تو پھر کیونکر میں آخرت کی مشکلوں کو جھیل سکوں گا جو بڑی سخت

فِيْهَا وَهُوَ بَلَآءٌ تَطُوْلُ مُدَّتُهٗ وَيَدُوْمُ مَقَامُهٗ، وَلَا يُخَفَّفُ عَنْ اَهْلِهٖ، لِاَنَّهٗ لَا يَكُوْنُ اِلَّا عَنْ

ہیں اور وہ ایسی تکلیفیں ہیں جنکی مدت طولانی ، اقامت دائمی ہے اور ان میں سے کسی میں کمی نہیں ہو گی اس لیے کہ وہ تیرے

غَضَبِكَ وَانْتِقَامِكَ وَسَخَطِكَ، وَهٰذَا مَا لَا تَقُوْمُ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ، يَا سَيِّدِيْ فَكَيْفَ

غضب تیرے انتقام اور تیری ناراضگی سے آتی ہیں اور یہ وہ سختیاں ہیں جنکے سامنے زمین وآسمان بھی کھڑے نہیں رہ سکتے تو اے آقا مجھ پر کیا گزرے گی

لِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ الضَّعِيْفُ الذَّلِيْلُ الْحَقِيْرُ الْمِسْكِيْنُ الْمُسْتَكِيْنُ يَا اِلٰهِيْ وَرَبِّيْ وَسَيِّدِيْ

جبکہ میں تیرا کمزور پست، بے حیثیت، بے مایہ اور بے بس بندہ ہوں اے میرے آقا

وَمَوْلَايَ، لِاَيِّ الْاُمُوْرِ اِلَيْكَ اَشْكُوْ، وَلِمَا مِنْهَا اَضِجُّ وَاَبْكِيْ، لِاَلِيْمِ الْعَذَابِ وَشِدَّتِهٖ، اَمْ

اور میرے مولا! میں کن کن باتوں کی تجھ سے شکایت کروں اور کس کس کے لیے نالہ وشیون کروں؟ دردناک عذاب اور اس کی سختی کے لیے یا

لِطُوْلِ الْبَلَآءِ وَمُدَّتِهٖ۔ فَلَئِنْ صَيَّرْتَنِيْ لِلْعُقُوْبَاتِ مَعَ اَعْدَآئِكَ، وَجَمَعْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اَهْلِ

طولانی مصیبت اور اس کی مدت کی زیادتی کیلئے پس اگر تو نے مجھے عذاب و عقاب میں اپنے دشمنوں کے ساتھ رکھا اور مجھے اور اپنے

بَلَآئِكَ، وَفَرَّقْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اَحِبَّآئِكَ وَاَوْلِيَآئِكَ، فَهَبْنِيْ يَا اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ وَمَوْلَايَ وَرَبِّيْ،

عذابیوں کو اکٹھا کر دیا اور میرے اور اپنے دوستوں اور محبوں میں دوری ڈال دی تو اے میرے معبود میرے آقا میرے مولا اور میرے رب

صَبَرْتُ عَلٰى عَذَابِكَ، فَكَيْفَ اَصْبِرُ عَلٰى فِرَاقِكَ، وَهَبْنِيْ صَبَرْتُ عَلٰى حَرِّ نَارِكَ، فَكَيْفَ

تو ہی بتا کہ میں تیرے عذاب پر صبر کر ہی لوں تو تجھ سے دوری پر کیسے صبر کروں گا؟ اور مجھے بتا کہ میں نے تیری آگ کی تپش پر صبر کر ہی لیا تو

اَصْبِرُ عَنِ النَّظَرِ اِلٰى كَرَامَتِكَ اَمْ كَيْفَ اَسْكُنُ فِي النَّارِ وَ رَجَآئِيْ عَفْوُكَ فَبِعِزَّتِكَ

تیرے کرم سے کسطرح چشم پوشی کرسکوں گا یا کیسے آگ میں پڑا رہوں گا جب کہ میں تیری عفو وبخشش کا امیدوار ہوں پس قسم ہے تیری عزت کی

يَا سَيِّدِيْ وَمَوْلَايَ اُقْسِمُ صَادِقًا لَّئِنْ تَرَكْتَنِيْ نَاطِقًا لَّاَضِجَّنَّ اِلَيْكَ بَيْنَ اَهْلِهَا ضَجِيْجَ

اے میرے آقا اور مولا سچی قسم کہ اگر تو نے میری گویائی باقی رہنے دی تو میں اہل نار کے درمیان تیرے حضور فریاد کروں گا آرزو مندوں

الْاٰمِلِيْنَ وَلَاَصْرُخَنَّ اِلَيْكَ صُرَاخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ وَلَاَبْكِيَنَّ عَلَيْكَ بُكَآءَ الْفَاقِدِيْنَ،

کی طرح اور تیرے سامنے نالہ کروں گا جیسے مددگار کے متلاشی کرتے ہیں تیرے فراق میں یوں گریہ کروں گا جیسے ناامید ہونے والے گریہ کرتے ہیں

وَلَاُنَادِيَنَّكَ اَيْنَ كُنْتَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا غَايَةَ اٰمَالِ الْعَارِفِيْنَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَا

اور تجھے پکاروں گا کہاں ہے تو اے مومنوں کے مددگار اے عارفوں کی امیدوں کے مرکز اے بیچاروں کی داد رسی کرنے والے

حَبِيْبَ قُلُوْبِ الصَّادِقِيْنَ وَيَآ اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ اَفَتُرَاكَ سُبْحَانَكَ يَآ اِلٰهِيْ وَبِحَمْدِكَ تَسْمَعُ فِيْهَا

اے سچے لوگوں کے دوست اور اے عالمین کے معبود کیا میں تجھے دیکھتا ہوں تو پاک ہے اس سے، اے میرے اللہ اپنی حمد کے ساتھ کہ تو وہاں سے بندہ مسلم

صَوْتَ عَبْدٍ مُّسْلِمٍ سُجِنَ فِيْهَا بِمُخَالَفَتِهٖ، وَذَاقَ طَعْمَ عَذَابِهَا بِمَعْصِيَتِهٖ، وَحُبِسَ بَيْنَ

کی آواز سن رہا ہے جو بوجہ نافرمانی دوزخ میں ہے اپنی برائی کے باعث عذاب کا ذائقہ چکھ رہا ہے اور اپنے جرم گناہ

اَطْبَاقِهَا بِجُرْمِهٖ وَجَرِيْرَتِهٖ، وَهُوَ يَضِجُّ اِلَيْكَ ضَجِيْجَ مُؤَمِّلٍ لِّرَحْمَتِكَ وَيُنَادِيْكَ بِلِسَانِ اَهْلِ

پر جہنم کے طبقوں کے بیچوں بیچ بند ہے وہ تیرے سامنے گریہ کر رہا ہے تیری رحمت کے امیدوار کی طرح اور اہل توحید کی زبان میں تجھے

تَوْحِيْدِكَ، وَيَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِرُبُوْبِيَّتِكَ يَا مَوْلَايَ فَكَيْفَ يَبْقٰى فِي الْعَذَابِ وَهُوَ يَرْجُوْ مَا

پکار رہا ہے اور تیرے حضور تیری ربوبیت کو وسیلہ بنا رہا ہے اے میرے مولا! پس کس طرح وہ عذاب میں رہے گا جب کہ وہ تیرے

سَلَفَ مِنْ حِلْمِكَ وَرَأْفَتِكَ اَمْ كَيْفَ تُؤْلِمُهُ النَّارُ وَهُوَ يَأْمُلُ فَضْلَكَ وَرَحْمَتَكَ اَمْ كَيْفَ

گزشتہ حلم اور مہربانی کا امیدوار ہے یا پھر آگ کیونکر اسے تکلیف دے گی جبکہ وہ تیرے فضل اور رحمت کی امید رکھتا ہے یا

يُحْرِقُهٗ لَهِيْبُهَا وَاَنْتَ تَسْمَعُ صَوْتَهٗ وَتَرٰى مَكَانَهٗ اَمْ كَيْفَ يَشْتَمِلُ عَلَيْهِ زَفِيْرُهَا وَاَنْتَ

آگ کے شعلے کیسے اس کو جلائیں گے جبکہ تو اسکی آواز سن رہا ہے اور اس کے مقام کو دیکھ رہا ہے یا کیسے آگ کے شرارے اسے گھیریں گے جبکہ تو

تَعْلَمُ ضَعْفَهٗ اَمْ كَيْفَ يَتَقَلْقَلُ بَيْنَ اَطْبَاقِهَا وَاَنْتَ تَعْلَمُ صِدْقَهٗ اَمْ كَيْفَ تَزْجُرُهٗ

اسکی ناتوانی کو جانتا ہے یا کیسے وہ جہنم کے طبقوں میں پریشان رہے گا جبکہ تو اس کی سچائی سے واقف ہے یا کیسے جہنم کے فرشتے اسے

زَبَانِيَتُهَا وَهُوَ يُنَادِيْكَ يَا رَبَّهٗٓ اَمْ كَيْفَ يَرْجُوْا فَضْلَكَ فِيْ عِتْقِهٖ مِنْهَا فَتَتْرُكُهٗ فِيْهَا، هَيْهَاتَ

جھڑکیں گے جبکہ وہ تجھے پکار رہا ہے اے میرے رب یہ کیسے ممکن ہے کہ وہ خلاصی میں تیرے فضل کا امیدوار ہو اور تو اسے جہنم میں رہنے دے ہرگز نہیں!

مَا ذٰلِكَ الظَّنُّ بِكَ، وَلَا الْمَعْرُوْفُ مِنْ فَضْلِكَ، وَلَا مُشْبِهٌ لِّمَا عَامَلْتَ بِهِ الْمُوَحِّدِيْنَ مِنْ

تیرے بارے میں یہ گمان نہیں ہو سکتا نہ تیرے فضل کا ایسا تعارف ہے نہ یہ توحید پرستوں پر تیرے

بِرِّكَ وَاِحْسَانِكَ، فَبِالْيَقِيْنِ اَقْطَعُ، لَوْلَا مَا حَكَمْتَ بِهٖ مِنْ تَعْذِيْبِ جَاحِدِيْكَ وَقَضَيْتَ بِهٖ

احسان و کرم سے مشابہ ہے پس میں یقین رکھتا ہوں کہ اگر تو نے اپنے دشمنوں کو آگ کا عذاب دینے کا حکم نہ دیا ہوتا اور اپنے مخالفوں کو

مِنْ اِخْلَادِ مُعَانِدِيْكَ، لَجَعَلْتَ النَّارَ كُلَّهَا بَرْدًا وَّسَلَامًا، وَمَا كَانَ لِاَحَدٍ فِيْهَا مَقَرًّا وَّلَا

ہمیشہ اس میں رکھنے کا فیصلہ نہ کیا ہوتا تو ضرور تو آگ کو ٹھنڈی اور آرام بخش بنا دیتا اور کسی کو بھی آگ میں جگہ اور

مَقَامًا، لٰكِنَّكَ تَقَدَّسَتْ اَسْمَآؤُكَ اَقْسَمْتَ اَنْ تَمْلَاَهَا مِنَ الْكَافِرِيْنَ، مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ

ٹھکانہ نہ دیا جاتا لیکن تو نے اپنے پاکیزہ ناموں کی قسم کھائی کہ جہنم کو تمام کافروں سے بھر دے گا جنّوں اور انسانوں میں سے،

اَجْمَعِيْنَ، وَ اَنْ تُخَلِّدَ فِيْهَا الْمُعَانِدِيْنَ ، وَ اَنْتَ جَلَّ ثَنَاؤُكَ قُلْتَ مُبْتَدِئًا، وَ تَطَوَّلْتَ

اور یہ مخالفین ہمیشہ اس میں رہیں گے اور تو بڑی تعریف والا ہے تو نے فضل و کرم کرتے ہوئے بلا سابقہ یہ فرمایا کہ

بِالْاِنْعَامِ مُتَكَرِّمًا، اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا لَّا يَسْتَوُوْنَ اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ،

کیا وہ شخص جو مومن ہے وہ فاسق جیسا ہو سکتا ہے؟ یہ دونوں برابر نہیں میرے معبود میرے آقا!

فَاَسْئَلُكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِيْ قَدَّرْتَهَا وَبِالْقَضِيَّةِ الَّتِيْ حَتَمْتَهَا وَحَكَمْتَهَا، وَغَلَبْتَ مَنْ عَلَيْهِ

میں تیری قدرت جسے تو نے توانا کیا اور تیرا فرمان جسے تو نے یقینی و محکم بنایا اور تو غالب ہے اس پر

اَجْرَيْتَهَا، اَنْ تَهَبَ لِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ كُلَّ جُرْمٍ اَجْرَمْتُهٗ، وَ كُلَّ ذَنْبٍ

جس پر اسے جاری کرے اسکے واسطے سے سوال کرتا ہوں بخش دے اس شب میں اور اس ساعت میں میرے تمام وہ جرم جو میں نے کیے تمام وہ گناہ

اَذْنَبْتُهٗ، وَ كُلَّ قَبِيْحٍ اَسْرَرْتُهٗ، وَ كُلَّ جَهْلٍ عَمِلْتُهٗ كَتَمْتُهٗ اَوْ اَعْلَنْتُهٗ اَخْفَيْتُهٗ

جو مجھ سے سرزد ہوئے وہ سب برائیاں جو میں نے چھپائی ہیں جو نادانیاں میں نے جہل کی وجہ سے کیں ہیں ، علی الاعلان یا پوشیدہ،

اَوْ اَظْهَرْتُهٗ وَ كُلَّ سَيِّئَةٍ اَمَرْتَ بِاِثْبَاتِهَا الْكِرَامَ الْكَاتِبِيْنَ الَّذِيْنَ وَكَّلْتَهُمْ

رکھی ہوں یا ظاہر کیں ہیں اور میری بدیاں جن کے لکھنے کا تو نے معزز کاتبوں کو حکم دیا ہے جنہیں تو نے مقرر کیا ہے

بِحِفْظِ مَا يَكُوْنُ مِنِّيْ وَ جَعَلْتَهُمْ شُهُوْدًا عَلَيَّ مَعَ جَوَارِحِيْ وَ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيَّ مِنْ

کہ جو کچھ میں کروں اسے محفوظ کریں اور ان کو میرے اعضاء کے ساتھ مجھ پر گواہ بنایا اور انکے علاوہ خود تو بھی مجھ پر ناظر اور اس بات کا گواہ ہے جو

وَّرَآئِهِمْ وَالشَّاهِدَ لِمَا خَفِيَ عَنْهُمْ وَبِرَحْمَتِكَ اَخْفَيْتَهٗ وَبِفَضْلِكَ سَتَرْتَهٗ، وَاَنْ تُوَفِّرَ حَظِّيْ،

ان سے پوشیدہ ہے حالانکہ تو نے اپنی رحمت سے اسے چھپایا اور اپنے فضل سے اس پر پردہ ڈالا وہ معاف فرما اور میرے لیے وافر حصہ قرار دے

مِنْ كُلِّ خَيْرٍ اَنْزَلْتَهٗ اَوْ اِحْسَانٍ فَضَّلْتَهٗ، اَوْ بِرٍّ نَشَرْتَهٗ اَوْ رِزْقٍ بَسَطْتَّهٗ، اَوْ ذَنْبٍ تَغْفِرُهٗ، اَوْ

ہر اس خیر میں جسے تو نے نازل کیا یا ہر اس احسان میں جو تو نے کیا یا ہر نیکی میں جسے تو نے پھیلایا یا رزق میں جسے تو نے وسیع کیا یا گناہ میں جسے تو نے معاف کیا یا

خَطَاٍ تَسْتُرُهٗ، يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ وَمَوْلَايَ وَمَالِكَ رِقِّيْ يَا مَنْ بِيَدِهٖ

غلطی میں جسے تو نے چھپایا یا رب یا رب یا رب اے میرے معبود میرے آقا اور میرے مولا اور میری جان کے مالک اے وہ جسکے ہاتھ میں میری لگام ہے

نَاصِيَتِيْ، يَا عَلِيْمًا بِضُرِّيْ وَمَسْكَنَتِيْ يَا خَبِيْرًا بِفَقْرِيْ وَفَاقَتِيْ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ اَسْئَلُكَ

اے میری تنگی و بے چارگی سے واقف اے میری ناداری و تنگدستی سے باخبر یا رب یارب یارب میں تجھ سے تیرے

بِحَقِّكَ وَ قُدْسِكَ وَ اَعْظَمِ صِفَاتِكَ وَ اَسْمَآئِكَ، اَنْ تَجْعَلَ اَوْقَاتِيْ مِنَ اللَّيْلِ وَ النَّهَارِ

حق ہونے، تیری پاکیزگی، تیری عظیم صفات اور اسماء کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں کہ میرے رات دن کے اوقات

بِذِكْرِكَ مَعْمُوْرَةً، وَ بِخِدْمَتِكَ مَوْصُوْلَةً وَّاَعْمَالِيْ عِنْدَكَ مَقْبُوْلَةً، حَتّٰى تَكُوْنَ اَعْمَالِيْ

اپنے ذکر سے آباد کر اور مسلسل اپنی حضوری میں رکھ اور میرے اعمال کو اپنی جناب میں قبولیت عطا فرما حتی کہ میرے تمام اعمال

وَاَوْرَادِيْ كُلُّهَا وِرْدًا وَّاحِدًا، وَّحَالِيْ فِيْ خِدْمَتِكَ سَرْمَدًا ۔ يَا سَيِّدِيْ يَا مَنْ عَلَيْهِ مُعَوَّلِيْ، يَا

اور اذکار تیرے حضور ورد قرار پائیں اور میرا یہ حال تیری بارگاہ میں ہمیشہ قائم رہے اے میرے آقا اے وہ جس پر میرا تکیہ ہے اے

مَنْ اِلَيْهِ شَكَوْتُ اَحْوَالِيْ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ قَوِّ عَلٰى خِدْمَتِكَ جَوَارِحِيْ وَ اشْدُدْ عَلَى

جس سے میں اپنے حالات کی تنگی بیان کرتا ہوں یارب یارب یارب میرے ظاہری اعضاء کو اپنی حضوری میں قوی اور میرے باطنی ارادوں کو محکم

الْعَزِيْمَةِ جَوَانِحِيْ، وَهَبْ لِيَ الْجِدَّ فِيْ خَشْيَتِكَ، وَالدَّوَامَ فِي الْاِتِّصَالِ بِخِدْمَتِكَ، حَتّٰى اَسْرَحَ

و مضبوط بنا دے اور مجھے توفیق دے کہ تجھ سے ڈرنے کی کوشش کروں اور تیری حضوری میں ہمیشگی پیدا کروں تاکہ

اِلَيْكَ فِيْ مَيَادِيْنِ السَّابِقِيْنَ، وَ اُسْرِعَ اِلَيْكَ فِي الْمُبَادِرِيْنَ وَ اَشْتَاقَ اِلٰى قُرْبِكَ فِي

تیری بارگاہ میں سابقین کی راہوں پر چل پڑوں اور تیری طرف جانے والوں سے آگے نکل جاؤں تیرے قرب کا شوق رکھنے والوں میں

الْمُشْتَاقِيْنَ وَ اَدْنُوَ مِنْكَ دُنُوَّ الْمُخْلِصِيْنَ، وَاَخَافَكَ مَخَافَةَ الْمُوْقِنِيْنَ وَاَجْتَمِعَ فِيْ جِوَارِكَ

زیادہ شوق والا بن جاؤں تیرے خالص بندوں کی طرح تیرے قریب ہو جاؤں اہل یقین کی مانند تجھ سے ڈروں اور تیرے آستانہ پر

مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَللّٰهُمَّ وَ مَنْ اَرَادَنِيْ بِسُوْٓءٍ فَاَرِدْهُ، وَ مَنْ كَادَنِيْ فَكِدْهُ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ اَحْسَنِ

مومنوں کے ساتھ حاضر رہوں اے معبود جو میرے لئے برائی کا ارادہ کرے تو اسکے لئے ایسا ہی کر جو میرے ساتھ مکر کرے تو اسکے ساتھ بھی ایسا ہی کر مجھے اپنے بندوں میں

عَبِيْدِكَ نَصِيْبًا عِنْدَكَ وَ اَقْرَبِهِمْ مَنْزِلَةً مِّنْكَ، وَ اَخَصِّهِمْ زُلْفَةً لَّدَيْكَ، فَاِنَّهٗ لَا يُنَالُ

قرار دے جو نصیب میں بہتر ہیں جو منزلت میں تیرے قریب ہیں جو تیرے حضور تقرب میں مخصوص ہیں کیونکہ تیرے فضل کے بغیر

ذٰلِكَ اِلَّا بِفَضْلِكَ، وَ جُدْ لِيْ بِجُوْدِكَ، وَاعْطِفْ عَلَيَّ بِمَجْدِكَ ، وَ احْفَظْنِيْ بِرَحْمَتِكَ، وَ اجْعَلْ

یہ درجات نہیں مل سکتے اور بواسطہ اپنے کرم کے مجھ پر کرم کر اور بذریعہ اپنی بزرگی کے مجھ پر توجہ فرما اور بوجہ اپنی رحمت کے میری حفاظت کر

لِّسَانِيْ بِذِكْرِكَ لَهِجًا، وَّقَلْبِيْ بِحُبِّكَ مُتَيَّمًا وَّمُنَّ عَلَيَّ بِحُسْنِ اِجَابَتِكَ وَاَقِلْنِيْ عَثْرَتِيْ وَاغْفِرْ

میری زبان کو اپنے ذکر میں گویا فرما اور میرے دل کو اپنا اسیر محبت بنا دے میری دعا بخوبی قبول فرما مجھ پر احسان فرما میرا گناہ معاف کر دے اور

زَلَّتِيْ فَاِنَّكَ قَضَيْتَ عَلٰى عِبَادِكَ بِعِبَادَتِكَ، وَاَمَرْتَهُمْ بِدُعَآئِكَ، وَضَمِنْتَ لَهُمُ الْاِجَابَةَ،

میری خطا بخش دے کیونکہ تو نے بندوں پر عبادت فرض کی ہے اور انہیں دعا مانگنے کا حکم دیا اور قبولیت کی ضمانت دی

فَاِلَيْكَ يارَبِّ نَصَبْتُ وَجْهِيْ، وَ اِلَيْكَ يَا رَبِّ مَدَدْتُّ يَدِيْ، فَبِعِزَّتِكَ اِسْتَجِبْ لِيْ دُعَآئِيْ،

پس اے پروردگار میں اپنا رخ تیری طرف کر رہا ہوں اور تیرے آگے ہاتھ پھیلا رہا ہوں تو اپنی عزت کے طفیل میری دعا قبول فرما

وَ بَلِّغْنِيْ مُنَايَ، وَ لَا تَقْطَعْ مِنْ فَضْلِكَ رَجَآئِيْ، وَ اكْفِنِيْ شَرَّ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ مِنْ اَعْدَآئِيْ،

میری تمنائیں برلا اور اپنے فضل سے لگی میری امید نہ توڑ میرے دشمن جو جنّوں اور انسانوں سے ہیں ان کے شر سے میری کفایت کر

يَا سَرِيْعَ الرِّضَا اِغْفِرْ لِمَنْ لَّا يَمْلِكُ اِلَّا الدُّعَاءَ، فَاِنَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا تَشَآءُ، يَا مَنِ اسْمُهٗ دَوَآءٌ،

اے جلد راضی ہونے والے مجھے بخش دے جو دعا کے سوا کچھ نہیں رکھتا بے شک تو جو چاہے کرنے والا ہے اے وہ جس کا نام دوا

وَذِكْرُهٗ شِفَآءٌ وَطَاعَتُهٗ غِنًى اِرْحَمْ مَنْ رَّأْسُ مَالِهِ الرَّجَاءُ وَسِلَاحُهُ الْبُكَاءُ يَا سَابِغَ النِّعَمِ،

اور جسکا ذکر شفا اور اطاعت تونگری ہے رحم فرما اس پر جس کا سرمایہ محض امید ہے اور جس کا ہتھیار گریہ ہے اے نعمتیں پوری کرنے والے

يَا دَافِعَ النِّقَمِ، يَا نُوْرَ الْمُسْتَوْحِشِيْنَ فِي الظُّلَمِ، يَا عَالِمًا لَّا يُعَلَّمُ، صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ

اے سختیاں دور کرنے والے اے تاریکیوں میں ڈرنے والوں کیلئے نور ، اے وہ عالم جسے پڑھایا نہیں گیا محمدؐ آلؑ محمدؐ پر رحمت فرما

مُحَمَّدٍ، وَّ افْعَلْ بِيْ مَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ، وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَ الْاَئِمَّةِ الْمَيَامِيْنَ مِنْ اٰلِهٖ

اور مجھ سے وہ سلوک کر جس کا تو اہل ہے خدا اپنے رسولؐ پر اور بابرکت آئمہ پر جو ان کی آل سے ہیں

وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

بہت زیادہ درود (سلام) بھیجتا ہے۔

دعائے عشرات

یہ بڑی معتبر دعاؤں میں سے ہے لیکن اسکے نسخوں میں خاصا فرق پایا جاتا ہے ہم اسے شیخ کی کتاب مصباح المتہجد سے نقل کر رہے ہیں۔ ہر صبح و شام اسکا پڑھنا مستحب ہے لیکن اسکے پڑھنے کا افضل وقت جمعہ کے دن عصر کے بعد ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

پاک ہے خدا اور حمد خدا کے لئے ہی ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بزرگ تر ہے نہیں کوئی طاقت و قوت مگر وہ جو خدائے بزرگ و برتر سے ہے

سُبْحَانَ اللّٰهِ اٰنَآءَ اللَّيْلِ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ سُبْحَانَ اللّٰهِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ سُبْحَانَ اللّٰهِ بِالْعَشِيِّ

پاک ہے خدا اوقات شب اور اطراف روز میں پاک ہے خدا طلوع و غروب کے وقت پاک ہے خدا شام

وَالْاِ بْكَارِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ،وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اور صبح کے وقت پاک ہے خدا جب تم شام کرتے اور جب تم صبح کرتے ہو، حمد اسی کیلئے ہے آسمانوں اور زمین میں

وَ عَشِيًّا وَّ حِيْنَ تُظْهِرُوْنَ، يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ يُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ، وَ يُحْيِي

اور بوقت عصر جب تم ظہر کرتے ہو وہ مردہ سے زندہ کو نکالتا ہے اور زندہ سے مردہ کو نکالتا ہے اور

الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ،سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ، وَسَلَامٌ عَلَى

زمین کو اسکی موت کے بعد زندہ کرتا ہے اور ایسے ہی تم قیامت میں نکالے جاؤ گے، پاک ہے تمہارا رب ان باتوں سے جو وہ لوگ بیان کیا کرتے ہیں اور سلام ہو

الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ

تمام رسولوں پر اور حمد خدا ہی کے لئے ہے جو عالمین کا پروردگار ہے پاک ہے وہ جو صاحب ملک و ملکوت ہے۔ پاک ہے وہ جو صاحب عزت

وَ الْجَبَرُوْتِ، سُبْحَانَ ذِي الْكِبْرِيَآءِ وَ الْعَظَمَةِ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُهَيْمِنِ الْقُدُّوْسِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ

و جبروت ہے پاک ہے وہ جو بڑائی اور بزرگی کا مالک ہے بادشاہ، بر حق، مقتدر، اور منزہ ہے پاک ہے خدا

الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْحَيِّ الْقُدُّوْسِ سُبْحَانَ الْقَآئِمِ الدَّآئِمِ

جو بادشاہ اور زندہ ہے جسے موت نہیں، پاک ہے خدا جو بادشاہ زندہ و منزہ ہے پاک ہے وہ جو قائم و دائم ہے،

سُبْحَانَ الدَّآئِمِ الْقَآئِمِ، سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى، سُبْحَانَ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ

پاک ہے وہ جو دائم و قائم ہے، پاک ہے میرا رب جوعظمت والاہے پاک ہے میرا رب جو اعلٰی ہے پاک ہے وہ جو ہمیشہ زندہ

سُبْحَانَ الْعَلِيِّ الْاَعْلٰى، سُبْحَانَهٗ وَ تَعَالٰى، سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَ رَبُّ الْمَلَآئِكَةِ وَ الرُّوْحِ،

و پائندہ ہے پاک ہے وہ جو بلند و بالا ہے وہ پاک اور برتر ہے پاکیزہ و منزہ ہے ہمارا رب جو ملائکہ اور روح کا رب ہے

سُبْحَانَ الدَّآئِمِ غَيْرِ الْغَافِلِ، سُبْحَانَ الْعَالِمِ بِغَيْرِ تَعْلِيْمٍ، سُبْحَانَ خَالِقِ مَا يُرٰى وَ مَا لَا

پاک ہے وہ ہمیشہ رہنے والا جو غافل نہیں، پاک ہے وہ جو بغیر تعلیم کے عالم ہے پاک ہے وہ جو دیکھی ان

يُرٰى، سُبْحَانَ الَّذِيْ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ، وَ هُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ۔ اَللّٰهُمَّ

دیکھی ہر چیز کا خالق ہے پاک ہے وہ جو نظروں کو پاتا ہے اور نظریں اسے پا نہیں سکتیں اور وہ باریک بین و خبر والا ہے اے معبود

اِنِّيْٓ اَصْبَحْتُ مِنْكَ فِيْ نِعْمَةٍ وَخَيْرٍ وَّبَرَكَةٍ وَّعَافِيَةٍ، فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَتْمِمْ عَلَيَّ

میں نے تیری طرف سے ملنے والی نعمت، خیر و برکت اور عافیت میں صبح کی پس رحمت فرما محمدؐ آل محمدؐ پر اور مجھ پر

نِعْمَتَكَ وَ خَيْرَكَ وَ بَرَكَاتِكَ وَ عَافِيَتَكَ بِنَجَاةٍ مِّنَ النَّارِ وَ ارْزُقْنِيْ شُكْرَكَ وَ عَافِيَتَكَ

اپنی نعمت، اپنی خیر اور اپنی برکتیں اور اپنی عافیت پوری فرما جہنم سے نجات کے ذریعے اور مجھے اپنے شکر کی توفیق بھی دے اور اپنی طرف سے عافیت،

وَ فَضْلَكَ وَ كَرَامَتَكَ اَبَدًا مَّآ اَبْقَيْتَنِيْ اَللّٰهُمَّ بِنُوْرِكَ اهْتَدَيْتُ وَ بِفَضْلِكَ اسْتَغْنَيْتُ،

عطا فرما اور مہربانی سے نواز جب تک میں زندہ ہوں اے معبود مجھے تیرے نور سے ہدایت اور تیرے فضل سے تونگری ملی ہے

وَ بِنِعْمَتِكَ اَصْبَحْتُ وَاَمْسَيْتُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اُشْهِدُكَ وَ كَفٰى بِكَ شَهِيْدًا وَّاُشْهِدُ مَلَآئِكَتَكَ

تیری نعمت کیساتھ میں نے صبح کی اور شام کی ہے اے معبود میں تجھے گواہ بناتاہوں اور تیری گواہی کافی ہے اور گواہ بناتا ہوں تیرے ملائکہ،

وَ اَنْبِيَآئَكَ وَ رُسُلَكَ وَ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَ سُكَّانَ سَمٰوٰتِكَ وَ اَرْضِكَ وَ جَمِيْعَ خَلْقِكَ بِاَنَّكَ

انبیاء ، رسل اور تیرے عرش کے حاملین تیرے آسمانوں اور تیری زمین کے رہنے والوں اور تیری مخلوق کو اس بات پر کہ یقینا

اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ، وَ اَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ عَبْدُكَ

تو ہی اللہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو یکتا ہے تیرا کوئی ثانی نہیں اور اس پر کہ حضرت محمد ﷺ تیرے بندے

وَرَسُوْلُكَ، وَاَنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، تُحْيِيْ وَ تُمِيْتُ، وَ تُمِيْتُ وَ تُحْيِيْ، وَ اَشْهَدُ اَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ،

اور تیرے رسول ہیں اور بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے تو ہی زندہ کرتا اور موت دیتا ہے اور موت دیتا اور زندہ کرتا ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ جنت حق ہے

وَ اَنَّ النَّارَ حَقٌّ، وَ النُّشُوْرَ حَقٌّ وَ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَ اَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي

اور جہنم حق ہے قبروں سے جی اٹھنا حق ہے اور قیامت آنے والی ہے اس میں کوئی شک نہیں اور خدا اسے زندہ کرے گا جو

الْقُبُوْرِ وَاَشْهَدُ اَنَّ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ حَقًّا حَقًّا، وَاَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ وُّلْدِهٖ هُمُ

قبر میں ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ امام علیؑ ابن ابی طالبؑ مومنین کے برحق امیر ہیں اور یہ کہ انکی اولاد میں سے جو آئمہ ہیں وہی

الْاَئِمَّةُ الْهُدَاةُ الْمَهْدِيُّوْنَ غَيْرُ الضَّآلِّيْنَ وَ لَا الْمُضِلِّيْنَ وَ اَنَّهُمْ اَوْلِيَآؤُكَ الْمُصْطَفُوْنَ

ہدایت یافتہ ہدایت دینے والے ہیں وہ نہ گمراہ ہیں اور نہ گمراہ کرنے والے ہیں اور یہ کہ وہی تیرے چنے ہوئے اولیاء

وَ حِزْبُكَ الْغَالِبُوْنَ وَصِفْوَتُكَ وَ خِيَرَتُكَ مِنْ خَلْقِكَ وَ نُجَبَآؤُكَ الَّذِيْنَ انْتَجَبْتَهُمْ لِدِيْنِكَ

اور تیری غالب جماعت ہیں وہ تیری مخلوق میں سے برگزیدہ اور بہترین افراد ہیں اور وہ ایسے شریف ہیں جن کو تو نے اپنے دین کی خاطر چنا

وَاخْتَصَصْتَهُمْ مِنْ خَلْقِكَ وَ اصْطَفَيْتَهُمْ عَلٰى عِبَادِكَ وَ جَعَلْتَهُمْ حُجَّةً عَلَى الْعَالَمِيْنَ

اور انہیں اپنی مخلوق میں خاص مرتبہ دیا تو نے انھیں اپنے بندوں میں سے منتخب کیا اور ان کو عالمین کیلئے اپنی حجت قرار دیا

صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمْ وَ السَّلَامُ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَللّٰهُمَّ اكْتُبْ لِيْ هٰذِهِ الشَّهَادَةَ عِنْدَكَ

ان پر تیرا درود اور سلام ہو اور ان پر خدا کی رحمت اور برکات ہوں اے معبود! میری یہ گواہی اپنے ہاں درج فرما لے

حَتّٰى تُلَقِّنَنِيْهَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَ اَنْتَ عَنِّيْ رَاضٍ، اِنَّكَ عَلٰى مَا تَشَآءُ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ

تاکہ قیامت کے دن تو مجھے اسکی تلقین کرے اور تو مجھ سے راضی ہو جائے بے شک تو ہر اس پر جو تو چاہے قادر ہے اے معبود! تیرے لئے حمد ہے

حَمْدًا يَصْعَدُ اَوَّلُهٗ وَ لَا يَنْفَدُ اٰخِرُهٗ، اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا تَضَعُ لَكَ السَّمَآءُ كَنَفَيْهَا وَ

جس کا پہلا حصہ بلند ہوتا ہے اور آخری ختم ہونے والا نہیں۔ اے معبود! حمد تیرے ہی لئے ہے ایسی حمد کہ آسمان تیرے آگے اپنے شانے جھکا دے اور

تُسَبِّحُ لَكَ الْاَرْضُ وَ مَنْ عَلَيْهَا اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا سَرْمَدًا اَبَدًا لَّا انْقِطَاعَ لَهٗ

زمین اور جو اس پر ہے وہ تیری تسبیح کرے اے معبود! تیرے لئے حمد ہے ایسی حمد جو ہمیشہ ہمیشہ جاری رہے جو نہ رکتی ہے

وَ لَا نَفَادَ وَ لَكَ يَنْبَغِيْ وَ اِلَيْكَ يَنْتَهِيْ، فِيَّ وَعَلَيَّ وَلَدَيَّ وَمَعِيْ وَقَبْلِيْ وَبَعْدِيْ وَاَمَامِيْ

اور نہ ختم ہوتی ہے وہ تیرے ہی لائق ہے اور تجھی تک پہنچتی ہے وہ میرے دل میں زبان پر میرے سامنے مجھ سے پہلے میرے بعد میرے پہلو میں میرے

وَ فَوْقِيْ وَ تَحْتِيْ وَ اِذَا مِتُّ وَ بَقِيْتُ فَرْدًا وَحِيْدًا ثُمَّ فَنِيْتُ وَ لَكَ الْحَمْدُ اِذَا نُشِرْتُ وَبُعِثْتُ

اوپر اور میرے نیچے (ہر طرف) ہے اور جب میں مروں اور قبر میں تنہا ہو جاؤں پھر خاک در خاک ہو جاؤں اور تیرے لئے حمد ہے جب قبر میں اٹھ بیٹھوں اور کھڑا کیا جاؤں

يَا مَوْلَايَ اَللّٰهُمَّ وَ لَكَ الْحَمْدُ وَ لَكَ الشُّكْرُ بِجَمِيْعِ مَحَامِدِكَ كُلِّهَا عَلٰى جَمِيْعِ نَعْمَآئِكَ كُلِّهَا

اے مولا اے معبود حمد اور شکر تیرے ہی لئے ہے تیرے تمام و مکمل اوصاف کے ساتھ تیری سبھی نعمات پر

حَتّٰى يَنْتَهِيَ الْحَمْدُ اِلٰى مَا تُحِبُّ رَبَّنَا وَ تَرْضٰى اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى كُلِّ اَكْلَةٍ وَّ شَرْبَةٍ وَّ

حتی کہ حمد وہاں پہنچے جہاں تو چاہتا ہے اے ہمارے رب جس میں تیری رضا ہے اے معبود! تیرے لئے حمد ہے تمام اشیاء خورد و نوش پر

بَطْشَةٍ وَّ قَبْضَةٍ وَّ بَسْطَةٍ، وَّ فِيْ كُلِّ مَوْضِعِ شَعْرَةٍ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا خَالِدًا مَعَ خُلُوْدِكَ،

زور و طاقت اور پکڑنے و کھولنے اور جسم کے ہر بال بال پر، تیری حمد ہے اے معبود! تیرے لئے حمد ہے ہمیشہ کی حمد تیرے دوام کے ساتھ

وَ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا مُنْتَهٰى لَهٗ دُوْنَ عِلْمِكَ وَ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَّآ اَمَدَ لَهٗ دُوْنَ مَشِيَّتِكَ

اور تیرے لیے حمد ہے ایسی حمد جس کی تیرے علم کے علاوہ کہیں انتہاء نہیں تیرے لیے حمد ہے جس کی مدت تیری مشیت سے سوا نہیں ہے

وَ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَّآ اَجْرَ لِقَآئِلِهٖ اِلَّا رِضَاكَ وَ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى حِلْمِكَ بَعْدَ عِلْمِكَ

تیرے لیے حمد ہے کہ حمد کرنے والے کا اجر تیری رضا کے علاوہ نہیں تیرے لیے حمد ہے جو جانتے ہوئے بھی نرمی کرتا ہے

وَ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى عَفْوِكَ بَعْدَ قُدْرَتِكَ وَ لَكَ الْحَمْدُ بَاعِثَ الْحَمْدِ وَ لَكَ الْحَمْدُ وَارِثَ الْحَمْدِ

تیرے لیے حمد ہے کہ قوت کے باوجود درگذر فرماتا ہے تیرے لیے حمد ہے تو وجہ حمد ہے تیرے لیے حمد ہے کہ تو وارث حمد ہے

وَ لَكَ الْحَمْدُ بَدِيْعَ الْحَمْدِ وَ لَكَ الْحَمْدُ مُنْتَهَى الْحَمْدِ وَ لَكَ الْحَمْدُ مُبْتَدِعَ الْحَمْدِ وَ لَكَ الْحَمْدُ

تیرے لیے حمد ہے کہ تجھ سے ابتداء حمد ہے اور تیرے لیے حمد ہے کہ تجھ سے انتہاء حمد ہے تیرے لیے حمد ہے کہ تو حمد کا آغاز کرنے والا ہے تیرے لیے حمد ہے کہ

مُشْتَرِيَ الْحَمْدِ وَ لَكَ الْحَمْدُ وَ لِيَّ الْحَمْدِ وَ لَكَ الْحَمْدُ قَدِيْمَ الْحَمْدِ وَ لَكَ الْحَمْدُ صَادِقَ الْوَعْدِ

تو خریدار حمد ہے تیرے لیے حمد ہے تو نگہبان حمد ہے تیرے لیے حمد ہے کہ تو قدیمی حمد والا ہے اور تیرے لیے حمد ہے کہ تو وعدے میں سچا

وَ فِيَّ الْعَهْدِ عَزِيْزَ الْجُنْدِ قَآئِمَ الْمَجْدِ وَ لَكَ الْحَمْدُ رَفِيْعَ الدَّرَجَاتِ مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ،

عہد کا پکا ہے توانا لشکر والا پائدار بزرگی والا اور تیرے لیے حمد ہے کہ تو اونچے درجوں والا ہے دعائیں قبول کرنے والا ہے

مُنْزِلَ الْاٰيَاتِ مِنْ فَوْقِ سَبْعِ سَمٰوٰتٍ، عَظِيْمَ الْبَرَكَاتِ، مُخْرِجَ النُّوْرِ مِنَ الظُّلُمَاتِ،

ساتوں آسمانوں سے بلند تر مقام سے آیات نازل کرنے والا ہے بڑی برکتوں والا ہے نور کو تاریکیوں سے نکالنے والا

وَ مُخْرِجَ مَنْ فِي الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ، مُبَدِّلَ السَّيِّئَاتِ حَسَنَاتٍ وَ جَاعِلَ الْحَسَنَاتِ

تاریکیوں میں پڑے کو روشنی کی طرف لانے والا گناہوں کو نیکیوں میں بدلنے والا اور نیکیوں کو بلند

دَرَجَاتٍ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ غَافِرَ الذَّنْبِ، وَ قَابِلَ التَّوْبِ، شَدِيْدَ الْعِقَابِ ذَا الطَّوْلِ، لَآ اِلٰهَ

مراتب میں بدلنے والا اے معبود تیرے لیے حمد ہے کہ تو گناہ معاف کرنے والا توبہ قبول کرنے والا سخت عذاب دینے والا اور عطا کرنے والا ہے تیرے سوا کوئی معبود

اِلَّآ اَنْتَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ فِي اللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى، وَ لَكَ الْحَمْدُ فِي النَّهَارِ

نہیں بازگشت تیری ہی طرف ہے اے معبود تیرے لیے حمد ہے رات میں جب وہ چھا جائے تیرے لیے حمد ہے دن میں

اِذَا تَجَلّٰى، وَ لَكَ الْحَمْدُ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى، وَلَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ كُلِّ نَجْمٍ وَّمَلَكٍ فِي السَّمَآءِ

جب وہ روشن ہو جائے تیرے لیے حمد ہے دنیا اور آخرت میں، تیرے لیے حمد ہے آسمان کے ستاروں اور فرشتوں کی تعداد کے برابر،

وَ لَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ الثَّرٰى وَ الْحَصٰى وَ النَّوٰى وَ لَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ مَا فِيْ جَوِّ السَّمَآءِ

تیرے لیے حمد ہے خاک اور ریت کے ذروں اور پھلوں کی گٹھلیوں کی تعداد کے برابر، تیرے لیے حمد ہے فضاء آسمان میں موجود چیزوں کی تعداد کے برابر،

وَلَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ مَا فِيْ جَوْفِ الْاَرْضِ وَ لَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ اَوْزَانِ مِيَاهِ الْبِحَارِ، وَ لَكَ الْحَمْدُ

تیرے لیے حمد ہے تہ زمین میں موجود چیزوں کی تعداد کے برابر، تیرے لیے حمد ہے سمندروں کے پانیوں کے وزن کے برابر، تیرے لیے حمد

عَدَدَ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ، وَ لَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ مَا عَلٰى وَجْهِ الْاَرْضِ وَ لَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ مَآ اَحْصٰى

ہے درختوں کے پتوں کی تعداد کے برابر، تیرے لیے حمد ہے زمین پر موجود چیزوں کی تعداد کے برابر، تیرے لیے حمد ہے تیری کتاب میں موجود

كِتَابُكَ وَ لَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ مَآ اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَ لَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ الْاِنْسِ وَ الْجِنِّ وَ الْهَوَآمِّ

تعداد کے برابر، تیرے لیے حمد ہے تیرے علم میں موجود تعداد کے برابر، تیرے لیے حمد ہے انسانوں، جنوں، حشرات،

وَ الطَّيْرِ وَ الْبَهَآئِمِ وَ السِّبَاعِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ كَمَا تُحِبُّ رَبَّنَا وَ تَرْضٰى،

پرندوں، چرندوں اور درندوں کی تعداد کے برابر، بہت زیادہ پاک اور بابرکت حمد اے پروردگار تجھے پسند اور جس پر تو راضی ہو

وَ كَمَا يَنْبَغِيْ لِكَرَمِ وَجْهِكَ وَ عِزِّ جَلَالِكَ پھر دس مرتبہ کہیں: لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

اور جیسی حمد تیری شان کرم اور تیری جلالت کے لائق ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو یکتا ہے جس کا کوئی ثانی نہیں

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَ هُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ پھر دس مرتبہ: لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

اس کیلئے ملک ہے اسی کیلئے حمد ہے اور وہ باریک بین خبردار ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو یکتا ہے جسکا کوئی ثانی نہیں

لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَ يُمِيْتُ وَ يُمِيْتُ وَ يُحْيِي وَ هُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ

اسی کیلئے ملک اور اسی کے لیے حمد ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے، مارتا اور زندہ کرتا ہے اور زندہ ہے جسے موت نہیں اسی کے ہاتھ میں خیر ہے

وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ پھر دس مرتبہ: اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ

اور وہ ہر چیز پر قادر ہے میں اللہ سے بخشش چاہتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ و پائندہ ہے

وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ پھر دس مرتبہ: يَآاَللهُ يَآاَللهُ دس مرتبہ: يَارَحْمٰنُ يَارَحْمٰنُ پھر دس مرتبہ: يَارَحِيْمُ يَارَحِيْمُ

اور اسی کے حضور توبہ کرتا ہوں یااللہ یااللہ، اے رحمت کرنے والے اے رحمت کرنے والے اے مہربان اے مہربان

پھر دس مرتبہ: يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ پھر دس مرتبہ: يَا ذَاالْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ دس مرتبہ: يَا حَنَّانُ

اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے اے صاحب جلالت و بزرگی اے مہربانی کرنے والے

يَا مَنَّانُ پھر دس مرتبہ: يَاحَيُّ يَا قَيُّوْمُ پھر دس مرتبہ: يَاحَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ پھر دس مرتبہ: يَآاَللهُ يَا لَآ اِلٰهَ

اے احسان کرنے والے ، اے زندہ و پائندہ اے زندہ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں اے اللہ اے وہ ذات کہ تیرے سوا

اِلَّآ اَنْتَ پھر دس مرتبہ: بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پھر دس مرتبہ: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

کوئی معبود نہیں خدا کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے اے معبود! محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت فرما

مُحَمَّدٍ پھر دس مرتبہ: اَللّٰهُمَّ اِفْعَلْ بِيْ مَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ پھر دس مرتبہ: آمِيْنَ آمِيْنَ پھر دس مرتبہ: قُلْ هُوَ

اے معبود میرے ساتھ وہ برتاؤ کر جس کا تو اہل ہے ایسا ہی ہو ایسا ہی ہو کہو (اے نبی)

اللهُ اَحَدٌ پڑھیں پھر کہیں: اَللّٰهُمَّ اصْنَعْ بِيْ مَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ وَ لَاتَصْنَعْ بِيْ مَآ اَنَا اَهْلُهٗ

اللہ ایک ہے اے معبود میرے ساتھ وہ برتاؤ کر جس کا تو اہل ہے اور مجھ سے وہ نہ کر جس کا میں اہل ہوں

فَاِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَ اَهْلُ الْمَغْفِرَةِ وَ اَنَا اَهْلُ الذُّنُوْبِ وَ الْخَطَايَا فَارْحَمْنِيْ يَا مَوْلَايَ

بیشک تو بچانے والا اور بخشنے والا ہے اور میں گناہ کرنے والا اور خطائیں کرنے والا ہوں پس رحم کر مجھ پر اے میرے مولا

وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ پھر دس مرتبہ: لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ

اور تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے کوئی طاقت وقوت نہیں سوائے اسکے جو اللہ کیطرف سے ہے بھروسہ رکھتا ہوں اس زندہ پر جسے

لَا يَمُوْتُ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ

موت نہیں اور حمد ہے اس اللہ کیلئے جس نے کسی کو بیٹا نہیں بنایا اور نہ کوئی اسکی حکومت میں شریک ہے اور نہ کوئی اس کا

وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ كَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا

مددگار ہے بوجہ اسکے عجز کے اور اس کی بڑائی بیان کرتے رہا کرو۔

دعائے سمات

یہ دعا شبّور کے نام سے معروف ہے اور اس کا جمعہ کے آخری اوقات میں پڑھنا مستحب ہے یہ مشہور دعاؤں میں سے ہے اور اکثر علماء متقدمین اس کو ہمیشہ پڑھا کرتے تھے۔ مصباح شیخ طوسی، جمال الاسبوع سید ابن طاؤس اور کفعمی کی کتب میں یہ دعا معتبر اسناد کے ساتھ حضرت امام العصر علیہ السلام کے نائب خاص محمد بن عثمان عمری سے نقل ہوئی ہے۔ نیز یہ دعا حضرت امام محمد باقر علیہ السلام و حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے بھی روایت کی گئی ہے۔ علامہ مجلسی نے بحار الانوار میں اسے شرح کے ساتھ نقل کیا ہے اور یہاں ہم اسے مصباح سے نقل کر رہے ہیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاَسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ الْاَعَزِّ الْاَجَلِّ الْاَكْرَمِ، الَّذِيْٓ اِذَا دُعِيْتَ بِهٖ

اے معبود میں تیرے عظیم بڑی عظمت والے بڑے روشن بڑی عزت والے نام کے ذریعے سوال کرتا ہوں کہ جب آسمان کے بند

عَلٰى مَغَالِقِ اَبْوَابِ السَّمَآءِ لِلْفَتْحِ بِالرَّحْمَةِ انْفَتَحَتْ وَ اِذَا دُعِيْتَ بِهٖ عَلٰى مَضَآئِقِ اَبْوَابِ

دروازے رحمت کیلئے کھولنے کیلئے تجھے اس نام سے پکاریں تو وہ کھل جاتے ہیں اور جب زمین کے تنگ راستے

الْاَرْضِ لِلْفَرَجِ انْفَرَجَتْ وَ اِذَا دُعِيْتَ بِهٖ عَلَى الْعُسْرِ لِلْيُسْرِ تَيَسَّرَتْ، وَ اِذَا دُعِيْتَ

کھولنے کیلئے تجھے اس نام سے پکارا جائے تو وہ کشادہ ہو جاتے ہیں اور جب سختی کے وقت آسانی کیلئے اس نام سے پکاریں تو آسانی ہو جاتی ہے اور جب مردوں

بِهٖ عَلَى الْاَمْوَاتِ لِلنُّشُوْرِ انْتَشَرَتْ، وَ اِذَا دُعِيْتَ بِهٖ عَلٰى كَشْفِ الْبَاْسَآءِ وَ الضَّرَّآءِ

کو اٹھانے کیلئے تجھے اس نام سے پکاریں تو وہ اٹھ کھڑے ہوتے ہیں اور تنگیاں اور سختیاں دور کرنے کیلئے تجھے اس نام سے پکاریں تو وہ

انْكَشَفَتْ، وَ بِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ اَكْرَمِ الْوُجُوْهِ وَ اَعَزِّ الْوُجُوْهِ الَّذِيْ عَنَتْ لَهُ

دور ہو جاتی ہیں اور سوالی ہوں تیری ذات کریم کے جلال کے ذریعے جو سب سے بزرگ ذات ہے سب سے معزز ذات ہے کہ

الْوُجُوْهُ وَ خَضَعَتْ لَهُ الرِّقَابُ وَ خَشَعَتْ لَهُ الْاَصْوَاتُ وَ وَجِلَتْ لَهُ الْقُلُوْبُ مِنْ

جس کے آگے چہرے جھکتے ہیں اسکے سامنے گردنیں خم ہوتی ہیں اسکے حضور آوازیں کانپتی ہیں اور جسکے خوف سے دلوں میں لرزہ

مَّخَافَتِكَ وَ بِقُوَّتِكَ الَّتِيْ بِهَا تُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِكَ وَ تُمْسِكُ

طاری ہو جاتا ہے اور سوال کرتا ہوں تیری اس قوت کے ذریعے جس سے تو نے آسمان کو زمین پر گرنے سے روک رکھا ہے مگر جب تو اسے حکم دے اور اس

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا، وَ بِمَشِيَّتِكَ الَّتِيْ دَانَ لَهَا الْعَالَمُوْنَ، وَ بِكَلِمَتِكَ الَّتِيْ

آسمان اور زمین کو روکا ہوا ہے کہ کھسک نہ جائیں اور تیری اس مشیت کے ذریعے سوالی ہوں عالمین جس کے مطیع ہیں تیرے ان کلمات کے واسطے سے سوالی ہوں جن سے

خَلَقْتَ بِهَا السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ، وَ بِحِكْمَتِكَ الَّتِيْ صَنَعْتَ بِهَا الْعَجَآئِبَ، وَ خَلَقْتَ بِهَا

تو نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا تیری اس حکمت کے واسطے سے جس سے تو نے عجائب کو بنایا اور جس سے تو نے

الظُّلْمَةَ وَ جَعَلْتَهَا لَيْلًا، وَّ جَعَلْتَ اللَّيْلَ سَكَنًا، وَّ خَلَقْتَ بِهَا النُّوْرَ وَ جَعَلْتَهٗ نَهَارًا، وَ

تاریکی کو خلق کیا اور اسے رات قرار دیا اور اسے آرام کیلئے خاص کیا اور اپنی حکمت سے تونے روشنی پیدا کی اور اسے دن کا نام دیا اور

جَعَلْتَ النَّهَارَ نُشُوْرًا مُبْصِرًا، وَ خَلَقْتَ بِهَا الشَّمْسَ وَ جَعَلْتَ الشَّمْسَ ضِيَآءً وَ خَلَقْتَ

دن کو جاگ اٹھنے اور دیکھنے کیلئے بنایا اور تو نے اس سے سورج کو پیدا کیا اور سورج کو روشن کیا تونے

بِهَا الْقَمَرَ وَ جَعَلْتَ الْقَمَرَ نُوْرًا، وَ خَلَقْتَ بِهَا الْكَوَاكِبَ وَ جَعَلْتَهَا نُجُوْمًا وَّ بُرُوْجًا وَّ

اس سے چاند کو پیدا کیا اور چاند کو چمکدار بنایا اور تو نے اس سے ستاروں کو پیدا کیا انہیں فروزاں کیا ان کے برج بنائے اور

مَصَابِيْحَ وَ زِيْنَةً وَ رُجُوْمًا، وَّ جَعَلْتَ لَهَا مَشَارِقَ وَ مَغَارِبَ وَ جَعَلْتَ لَهَا مَطَالِعَ

انہیں چراغ بنایا اور زینت بنایا، سنگبار بنایا تو نے ان کیلئے مشرق اور مغرب بنائے تو نے ان کے چمکنے اور چلنے کی

وَ مَجَارِيَ وَ جَعَلْتَ لَهَا فَلَكًا وَّ مَسَابِحَ وَ قَدَّرْتَهَا فِي السَّمَآءِ مَنَازِلَ فَاَحْسَنْتَ تَقْدِيْرَهَا، وَ

راہیں بنائیں تو نے ان کیلئے فلک اور سیر کی جگہ بنائی اور آسمان میں ان کی منزلیں مقرر کیں پس تونے ان کا بہترین اندازہ ٹھہرایا اور

صَوَّرْتَهَا فَاَحْسَنْتَ تَصْوِيْرَهَا وَ اَحْصَيْتَهَا بِاَسْمَآئِكَ اِحْصَآءً وَ دَبَّرْتَهَا بِحِكْمَتِكَ تَدْبِيْرًا

تو نے انہیں شکل عطا کی کیا ہی اچھی شکل دی اور انھیں اپنے ناموں کے ساتھ پوری طرح شمار کیا اور اپنی حکمت سے ان کا ایک نظام قائم کیا

فَاَحْسَنْتَ تَدْبِيْرَهَا وَ سَخَّرْتَهَا بِسُلْطَانِ اللَّيْلِ وَ سُلْطَانِ النَّهَارِ وَ السَّاعَاتِ وَ عَدَدَ

اور خوب تدبیر فرمائی اور رات کے عرصے اور دن کی مدت کیلئے مطیع بنایا اور ساعتوں اور سالوں کے

السِّنِيْنَ وَ الْحِسَابِ، وَ جَعَلْتَ رُؤْيَتَهَا لِجَمِيْعِ النَّاسِ مَرْئِيًّا وَّاحِدًا وَّ اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ

حساب کا ذریعہ بنایا اور سب لوگوں کیلئے ان کو دیکھنا یکساں کردیا اور سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ

بِمَجْدِكَ الَّذِيْ كَلَّمْتَ بِهٖ عَبْدَكَ وَ رَسُوْلَكَ مُوْسَى بْنَ عِمْرَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِيْ

تیری اس بزرگی کے ذریعے جس سے تو نے اپنے بندے اور رسول حضرت موسیٰ ؑ سے کلام فرمایا

الْمُقَدَّسِيْنَ، فَوْقَ اِحْسَاسِ الْكَرُوْبِيْنَ، فَوْقَ غَمَآئِمِ النُّوْرِ، فَوْقَ تَابُوْتِ الشَّهَادَةِ،

پاک لوگوں میں جو فرشتوں کی سمجھ سے بالا نور کے بادلوں سے بلند تابوت شہادت سے

فِيْ عَمُوْدِ النَّارِ، وَ فِيْ طُوْرِ سَيْنَآءَ، وَ فِيْ جَبَلِ حُوْرِيْثَ، فِي الْوَادِي الْمُقَدَّسِ فِيْ الْبُقْعَةِ

اونچا جو آگ کے ستون میں طور سینا میں کوہ حوریث میں وادی مقدس میں برکت والی زمین میں

الْمُبَارَكَةِ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ مِنَ الشَّجَرَةِ وَ فِيْٓ اَرْضِ مِصْرَ بِتِسْعِ اٰيَاتٍ بَيِّنَاتٍ وَّ

طور ایمن کی طرف ایک درخت سے جو سر زمین مصر میں پیدا ہوا سوال کرتا ہوں نو روشن معجزوں کے واسطے سے اور

يَوْمَ فَرَقْتَ لِبَنِيْٓ اِسْرَآئِيْلَ الْبَحْرَ وَ فِي الْمُنْبَجِسَاتِ الَّتِيْ صَنَعْتَ بِهَا الْعَجَآئِبَ فِيْ بَحْرِ

اس دن کے واسطے سے کہ جس دن تو نے بنی اسرائیل کیلئے دریا میں راستہ بنایا اور ان چشموں میں جو پتھر سے جاری ہوئے کہ جن کے ذریعے تو نے عجیب معجزات کو دریائے

سُوْفٍ، وَ عَقَدْتَّ مَآءَ الْبَحْرِ فِيْ قَلْبِ الْغَمْرِ كَالْحِجَارَةِ، وَ جَاوَزْتَ بِبَنِيْٓ اِسْرَآئِيْلَ الْبَحْرَ، وَ

سوف میں ظاہر کیا۔ اور تو نے دریا کے پانی کو بھنور کے درمیان پتھروں کی مانند جکڑ کے رکھ دیا اور تو نے بنی اسرائیل کو دریا سے گذار دیا اور

تَمَّتْ كَلِمَتُكَ الْحُسْنٰى عَلَيْهِمْ بِمَا صَبَرُوْا، وَ اَوْرَثْتَهُمْ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَ مَغَارِبَهَا الَّتِيْ

ان کے بارے میں تیرا بہترین وعدہ پورا ہوا جب انھوں نے صبر کیا اور تو نے ان کو زمین کے مشرقوں اور مغربوں کا مالک بنایا جن

بَارَكْتَ فِيْهَا لِلْعَالَمِيْنَ، وَ اَغْرَقْتَ فِرْعَوْنَ وَ جُنُوْدَهٗ وَ مَرَاكِبَهٗ فِي الْيَمِّ، وَ بِاِسْمِكَ

میں تو نے عالمین کیلئے برکتیں رکھی ہیں اور تو نے فرعون اور اسکے لشکر کو اور انکی سواریوں کو دریائے میں غرق کر دیا اور سوالی ہوں بواسطہ تیرے نام کے

الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ الْاَعَزِّ الْاَجَلِّ الْاَكْرَمِ، وَ بِمَجْدِكَ الَّذِيْ تَجَلَّيْتَ بِهٖ لِمُوْسٰى كَلِيْمِكَ

جو بلندتر عزت والا روشن بزرگی والا ہے اور بواسطہ تیری شان کے جو تو نے اپنے کلیم موسیٰ ؑ

عَلَيْهِ السَّلَامُ فِيْ طُوْرِ سَيْنَآءَ وَ لِاِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ خَلِيْلِكَ مِنْ قَبْلُ فِيْ مَسْجِدِ

کے لیے طور سینا میں ظاہر کی اور اس سے پہلے اپنے خلیل ابراہیم علیہ السلام کیلئے مسجد

الْخَيْفِ وَ لِاِسْحَاقَ صَفِيِّكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِيْ بِئْرِ شِيَعٍ، وَ لِيَعْقُوْبَ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

خیف میں اور اپنے برگزیدہ اسحاق ؑ کیلئے چاہ شیع میں ظاہر کی اور اپنے نبی یعقوب علیہ السلام کیلئے

فِيْ بَيْتِ اِيْلَ، وَ اَوْفَيْتَ لِاِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِمِيْثَاقِكَ، وَ لِاِسْحَاقَ بِحَلْفِكَ، وَ

بیت ایل میں ظاہر کی اور تو نے ابراہیم علیہ السلام سے اپنا عہد و پیمان پورا کیا اور اسحاق ؑ کیلئے اپنی قسم پوری کی اور

لِيَعْقُوْبَ بِشَهَادَتِكَ، وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ بِوَعْدِكَ وَ لِلدَّاعِيْنَ بِاَسْمَآئِكَ فَاَجَبْتَ وَ بِمَجْدِكَ الَّذِيْ

یعقوب کیلئے اپنی شہادت ظاہر کی اور مومنین سے اپنا وعدہ وفا کیا اور جنہوں نے تیرے ناموں کے ذریعے دعائیں کیں انہیں قبول کیا اور سوالی ہوں بواسطہ تیری اس

ظَهَرَ لِمُوْسَى بْنِ عِمْرَانَ عَلٰى قُبَّةِ الرُّمَّانِ، وَ بِاٰيَاتِكَ الَّتِيْ وَقَعَتْ عَلٰٓى اَرْضِ مِصْرَ بِمَجْدِ الْعِزَّةِ

شان کے جو قبۂ رمان پر موسیٰ ابن عمران کیلئے ظاہر ہوئی اور بواسطہ تیرے معجزوں کے جو ملک مصر میں تیری شان و عزت

وَ الْغَلَبَةِ بِاٰيَاتٍ عَزِيْزَةٍ، وَ بِسُلْطَانِ الْقُوَّةِ، وَ بِعِزَّةِ الْقُدْرَةِ، وَ بِشَانِ الْكَلِمَةِ التَّآمَّةِ، وَ

اور غلبہ سے عزت والی نشانیوں سے غالب قوت سے قدرت کی بلندی اور پورا ہونے والے قول کی شان سے روشناس ہوئے اور

بِكَلِمَاتِكَ الَّتِيْ تَفَضَّلْتَ بِهَا عَلٰى اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ اَهْلِ الدُّنْيَا وَ اَهْلِ الْاٰخِرَةِ

تیرے ان کلمات سے جن کے ذریعے تو نے آسمانوں اور زمین کے رہنے والوں اور اہل دنیا اور اہل آخرت پر احسان کیا

وَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ مَنَنْتَ بِهَا عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ، وَ بِاسْتِطَاعَتِكَ الَّتِيْ اَقَمْتَ بِهَا عَلَى الْعَالَمِيْنَ

اور سوالی ہوں تیری اس رحمت کے ذریعے سے جس سے تو نے اپنی ساری مخلوق پر کرم کیا سوالی ہوں تیری اس توانائی کے واسطے سے جس سے تو نے اہل عالم کو قائم رکھا

وَ بِنُوْرِكَ الَّذِيْ قَدْ خَرَّ مِنْ فَزَعِهٖ طُوْرُ سَيْنَآءَ وَ بِعِلْمِكَ وَ جَلَالِكَ وَ كِبْرِيَآئِكَ وَ عِزَّتِكَ

اور سوالی ہوں بواسطہ تیرے اس نور کے جس کے خوف سے طور سینا چکنا چور ہوا سوالی ہوں تیرے اس علم و جلالت اور تیری بڑائی و عزت

وَ جَبَرُوْتِكَ الَّتِيْ لَمْ تَسْتَقِلَّهَا الْاَرْضُ، وَ انْخَفَضَتْ لَهَا السَّمٰوٰتُ، وَ انْزَجَرَ لَهَا الْعُمْقُ

اور تیرے جبروت کے واسطے سے جس کو زمین برداشت نہ کر سکی اور آسمان عاجز ہو گئے اور اس سے زمین کی گہرائیاں

الْاَكْبَرُ، وَ رَكَدَتْ لَهَا الْبِحَارُ وَ الْاَنْهَارُ، وَ خَضَعَتْ لَهَا الْجِبَالُ، وَ سَكَنَتْ لَهَا الْاَرْضُ

کپکپا گئیں جسکے آگے سمندر اور نہریں رک گئیں پہاڑ اس کیلئے جھک گئے اور زمین اس کیلئے اپنے ستونوں پر

بِمَنَاكِبِهَا، وَ اسْتَسْلَمَتْ لَهَا الْخَلَآئِقُ كُلُّهَا، وَ خَفَقَتْ لَهَا الرِّيَاحُ فِيْ جَرَيَانِهَا وَ خَمَدَتْ لَهَا

ٹھہر گئی اور اسکے سامنے ساری مخلوق سرنگوں ہو گئی اپنی روؤں پر چلتی ہوائیں اسکے سامنے پریشان ہوگئیں اس کیلئے آگ اپنے

النِّيْرَانُ فِيْ اَوْطَانِهَا، وَ بِسُلْطَانِكَ الَّذِيْ عُرِفَتْ لَكَ بِهِ الْغَلَبَةُ دَهْرَ الدُّهُوْرِ، وَ حُمِدْتَّ بِهٖ فِيْ

مقام پر بجھ گئی سوالی ہوں بواسطہ تیری اس حکومت کے جسکے ذریعے ہمیشہ ہمیشہ تیرے غلبے کی پہچان ہوتی ہے اور

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرَضِيْنَ وَ بِكَلِمَتِكَ كَلِمَةِ الصِّدْقِ الَّتِيْ سَبَقَتْ لِاَبِيْنَآ اٰدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ

آسمانوں اور زمینوں میں اس سے تیری حمد ہوتی ہے سوالی ہوں بواسطہ تیرے اس سچے قول کے جو تو نے ہمارے باپ آدمؑ اور

ذُرِّيَّتِهٖ بِالرَّحْمَةِ، وَ اَسْئَلُكَ بِكَلِمَتِكَ الَّتِيْ غَلَبَتْ كُلَّ شَيْءٍ وَّ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ تَجَلَّيْتَ بِهٖ

ان کی اولاد کیلئے رحمت کے ساتھ فرمایا ہے سوالی ہوں بواسطہ تیرے اس کلمہ کے جو تمام چیزوں پر غالب ہے سوالی ہوں بواسطہ تیری ذات کے اس نور کے جس کا جلوہ تو نے

لِلْجَبَلِ فَجَعَلْتَهٗ دَكًّا وَّ خَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا وَ بِمَجْدِكَ الَّذِيْ ظَهَرَ عَلٰى طُوْرِ سَيْنَآءَ فَكَلَّمْتَ بِهٖ

پہاڑ پر ظاہر کیا تو وہ ٹکڑے ٹکڑے ہوگیا اور موسیٰؑ بے ہوش ہو کر گر پڑے سوالی ہوں بواسطہ تیری اس بزرگی کے جو طور سینا پر ظاہر ہوئی تو، تو

عَبْدَكَ وَ رَسُوْلَكَ مُوْسَى بْنَ عِمْرَانَ، وَ بِطَلْعَتِكَ فِيْ سَاعِيْرَ، وَ ظُهُوْرِكَ فِيْ جَبَلِ فَارَانَ،

اپنے بندے اور اپنے رسول موسیٰ بن عمران سے ہم کلام ہوا سوالی ہوں بواسطہ ساعیر پر تیرے چمکار اور کوہ فاران پر تیرے ظہور کے،

بِرَبَوَاتِ الْمُقَدَّسِيْنَ وَ جُنُوْدِ الْمَلَآئِكَةِ الصَّآفِّيْنَ، وَ خُشُوْعِ الْمَلَآئِكَةِ الْمُسَبِّحِيْنَ، وَ

جو بلند و مقدس مقامات میں صفیں باندھے ہوئے ملائکہ کی فوج کے ذریعے اور تسبیح خواں ملائکہ کے خشوع کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور

بِبَرَكَاتِكَ الَّتِيْ بَارَكْتَ فِيْهَا عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِيْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

بواسطہ تیری ان برکات کے ذریعے جن سے تو نے برکت عطا کی اپنے خلیل ابراہیمؑ کو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت میں برکت دی

عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ بَارَكْتَ لِاِسْحَاقَ صَفِيِّكَ فِيْ اُمَّةِ عِيْسٰى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ، وَ بَارَكْتَ لِيَعْقُوْبَ

اور اپنے برگزیدہ اسحاق علیہ السلام کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی امت میں برکت دی اور برکت دی تو نے اپنے خاص بندے یعقوبؑ

اِسْرَآئِيْلِكَ فِيْ اُمَّةِ مُوْسٰى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ ، وَ بَارَكْتَ لِحَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ فِيْ

کو حضرت موسیٰؑ کی امت میں اور برکت دی تو نے اپنے حبیب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ان کی

عِتْرَتِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ وَ اُمَّتِهٖ ۔ اَللّٰهُمَّ وَ كَمَا غِبْنَا عَنْ ذٰلِكَ وَ لَمْ نَشْهَدْهُ، وَ اٰمَنَّا بِهٖ وَ لَمْ نَرَهٗ،

عترت، ذریت اور انکی امت میں ۔ خدایا جیسا کہ ہم ان کے عہد میں موجود نہ تھے اور ہم نے انہیں دیکھا نہیں اور ان پر ایمان لائے

صِدْقًا وَّ عَدْلًا، اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ، وَّ اَنْ تُبَارِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ، وَ تَرَحَّمَ

سچائی اور درستی کے ساتھ ، ہم چاہتے ہیں کہ محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت فرما اور محمدؐ و آل محمدؐ پر برکت نازل فرما اور

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ كَاَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ وَ بَارَكْتَ وَ تَرَحَّمْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَّ اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

محمدؐ و آل محمدؐ پر شفقت فرما جس طرح تو نے بہترین رحمت اور برکت اور شفقت ابرہیم و آل ابراہیم پر فرمائی تھی

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ فَعَّالٌ لِّمَا تُرِيْدُ وَ اَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اب اپنی حاجت بیان کریں اور کہیں:

بے شک تو حمد اور شان والا ہے جو چاہے سو کرنے والا ہے اور تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الدُّعَآءِ وَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ الَّتِيْ لَا يَعْلَمُ تَفْسِيْرَهَا وَ لَا يَعْلَمُ بَاطِنَهَا

اے معبود! اس دعا کے واسطے اور ان ناموں کے واسطے سے کہ جن کی تفسیر تیرے سوا کوئی نہیں جانتا اور جن کی حقیقت سے

غَيْرُكَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ افْعَلْ بِيْ مَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ وَ لَا تَفْعَلْ بِيْ مَآ اَنَا اَهْلُهٗ

سوائے تیرے کوئی آگاہ نہیں تو محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت فرما اور مجھ سے وہ سلوک کر جو تیرے شایان شان ہے نہ کہ وہ سلوک جسکا میں مستحق ہوں

وَ اغْفِرْ لِيْ مِنْ ذُنُوْبِيْ مَا تَقَدَّمَ مِنْهَا وَ مَا تَاَخَّرَ، وَ وَسِّعْ عَلَيَّ مِنْ حَلَالِ رِزْقِكَ وَ اكْفِنِيْ

اور میرے گناہوں میں سے جو میں نے پہلے کیے اور جو بعد میں ہیں بخش دے اور اپنا رزق حلال میرے لیے کشادہ کر دے اور مجھے

مَؤُوْنَةَ اِنْسَانِ سَوْءٍ وَّ جَارِ سَوْءٍ وَّ قَرِيْنِ سَوْءٍ وَّ سُلْطَانِ سَوْءٍ اِنَّكَ عَلٰى مَا تَشَآءُ قَدِيْرٌ،

برے انسان برے ہمسائے برے ساتھی اور برے حاکم کی اذیت سے بچائے رکھ بے شک تو جو چاہے وہ کرنے پر قادر ہے

وَبِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ، اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

اور ہر چیز کا علم رکھتا ہے آمین یارب العالمین۔

مولف کہتے ہیں کہ بعض نسخوں میں یوں آیا ہے کہ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اس کے بعد جو حاجت رکھتا ہو اس کا ذکر

اور تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ،

کرے اور کہے يَآ اَللّٰهُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ، يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَآ

اے اللہ اے محبت کرنے والے اے احسان کرنے والے اے آسمان اور زمین کے ایجاد کرنے والے اے جلالت اور بزرگی والے اے

اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الدُّعَآءِ ۔دعا کے آخر تک اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الدُّعَآءِ وَبِحَقِّ هٰذِهِ

سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے معبود اس دعا کے واسطے اے معبود اس دعا کے واسطے سے اور ان ناموں کے واسطے سے

الْاَسْمَآءِ الَّتِيْ لَا يَعْلَمُ تَفْسِيْرَهَا وَلَا تَاْوِيْلَهَا وَلَا بَاطِنَهَا وَلَا ظَاهِرَهَا غَيْرُكَ، اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى

کہ جن کی تفسیر اور تاویل اور جن کے باطن و ظاہر کو سوائے تیرے کوئی نہیں جانتا تو

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَرْزُقَنِيْ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اب حاجت طلب کریں اور کہیں: وَافْعَلْ بِيْ مَآ

محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت فرما اور مجھے دنیا اور آخرت کی بھلائی عطا فرمادے اور مجھ سے وہ سلوک کر جو

اَنْتَ اَهْلُهٗ، وَلَا تَفْعَلْ بِيْ مَآ اَنَا اَهْلُهٗ وَانْتَقِمْ لِيْ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ فلاں بن فلاں کی جگہ اپنے

تیرے شایان شان ہے نہ کہ وہ سلوک جسکا میں مستحق ہوں اور میری طرف سے فلاں بن فلاں سے بدلہ لے۔

دشمن کا نام لیں اور کہیں: وَاغْفِرْ لِيْ مِنْ ذُنُوْبِيْ مَا تَقَدَّمَ مِنْهَا وَمَا تَاَخَّرَ وَ لِوَالِدَيَّ وَلِجَمِيْعِ

اور میرے گذشتہ اور آیندہ تمام گناہوں کو معاف فرما اور میرے ماں باپ اور سارے

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَوَسِّعْ عَلَيَّ مِنْ حَلَالِ رِزْقِكَ، وَاكْفِنِيْ مَؤُوْنَةَ اِنْسَانِ سَوْءٍ، وَّجَارِ

مومنین اور مومنات کے گناہ بخش دے اور اپنا رزق حلال میرے لیے کشادہ کر دے اور مجھ کو برے انسان برے ہمسائے

سَوْءٍ، وَّسُلْطَانِ سَوْءٍ، وَّقَرِيْنِ سَوْءٍ، وَّيَوْمِ سَوْءٍ، وَّسَاعَةِ سَوْءٍ، وَّانْتَقِمْ لِيْ مِمَّنْ يَّكِيْدُنِيْ،

برے حاکم برے ساتھی برے دن برے وقت کی اذیت سے بچائے رکھ اور میری طرف سے بدلہ لے اس سے جس نے مجھے دھوکہ دیا

وَمِمَّنْ يَّبْغِيْ عَلَيَّ، وَيُرِيْدُ بِيْ وَبِاَهْلِيْ وَاَوْلَادِيْ وَ اِخْوَانِيْ وَجِيْرَانِيْ وَقَرَابَاتِيْ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

اور جس نے مجھ پر ظلم کیا اور جو ظلم کا ارادہ رکھتا ہے میرے اہل میری اولاد میرے بھائیوں اور میرے ہمسایوں کیلیے جو مومنین اور

وَالْمُؤْمِنَاتِ ظُلْمًا اِنَّكَ عَلٰى مَا تَشَآءُ قَدِيْرٌ، وَبِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ، اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ پھر

مومنات میں سے ہیں اس سے انتقام لے بے شک تو جو کچھ چاہتا ہے اس پر قدرت رکھتا ہے اور ہر چیز سے واقف ہے آمین اے رب العالمین

کہیں: اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ ھٰذَا الدُّعَآءِ تَفَضَّلْ عَلٰی فُقَرَآءِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالْغِنٰی وَالثَّرْوَةِ

اے معبود اس دعا کے واسطے سے غریب مومنین اور مومنات کو مال و متاع عطا فرما

وَ عَلٰی مَرْضَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ بِالشِّفَآءِ وَ الصِّحَّةِ، وَ عَلٰی اَحْیَآءِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ

بیمار مومنین اور مومنات کو تندرستی اور صحت عطا فرما اور زندہ مومنین اور

الْمُؤْمِنَاتِ بِاللُّطْفِ وَ الْکَرَامَةِ، وَ عَلٰٓی اَمْوَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ بِالْمَغْفِرَةِ وَ

مومنات پر لطف و کرم فرما اور مردہ مومنین اور مومنات پر بخشش و

الرَّحْمَةِ، وَ عَلٰی مُسَافِرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ بِالرَّدِّ اِلٰٓی اَوْطَانِھِمْ سَالِمِیْنَ غَانِمِیْنَ ،

رحمت فرما اور مسافر مومنین اور مومنات کو سلامتی و رزق کے ساتھ گھروں میں واپس لا

بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ، وَ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَ عِتْرَتِهٖ

اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور ہمارے سردار نبیوں کے خاتم حضرت محمدؐ پر رحمت خدا ہو اور ان کی پاکیزہ اولاد پر

الطَّاھِرِیْنَ وَ سَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا شیخ ابن فہد نے فرمایا ہے کہ مستحب یہ ہے کہ دعائے سمات کے بعد کہیں:

اور سلام ہو بہت زیادہ سلام۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِحُرْمَةِ ھٰذَا الدُّعَآءِ، وَ بِمَا فَاتَ مِنْهُ مِنَ الْاَسْمَآءِ، وَ بِمَا یَشْتَمِلُ عَلَیْهِ

اے معبود میں سوال کرتا ہوں بواسطہ اس دعا کی حرمت کے اور ان ناموں کے ذریعے جو اس میں مذکور نہیں اور اس

مِنَ التَّفْسِیْرِ وَ التَّدْبِیْرِ، الَّذِیْ لَا یُحِیْطُ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْتَ ، اَنْ تَفْعَلَ بِیْ کَذَا وَ کَذَا،

تفسیر و تدبیر کے واسطے سے سوال کرتا ہوں جس کا سوائے تیرے کوئی احاطہ نہیں کر سکتا تو میرے لیے ایسا اور ایسا کر۔

کذا و کذا کی جگہ پر اپنی حاجات طلب کرے ۔

دعائے مشلول

اس دعا کا ایک اور نام بھی ہے یعنی دعاالشاب الماخوذ بذنبہیہ یعنی وہ دعا جو ایک نوجوان نے اپنے گناہوں کی سزا میں گرفتار ہونے کے بعد پڑھی۔ منہج الدعوات اور کتابِ کفعمی میں مذکور ہے کہ یہ وہ دعا ہے جو امیر المومنین علیہ السلام نے اس نوجوان کو تعلیم فرمائی جو اپنے والدین کی نافرمانی کرنے کے باعث شل ہوگیا تھا۔ جب اس نے یہ دعا پڑھی تو خواب میں دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا دست شفقت اسکے بدن پر پھیرا اور فرمایا کہ اس اسم اعظم کو حفظ کر لے کہ یقینا تیرا کام بن جائے گا۔ اب جو اسکی آنکھ کھلی تو کیا دیکھتا ہے کہ اسکا ناکارہ جسم درست ہوگیا ہے اور وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ بِاِسۡمِكَ بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ، يَا ذَا الۡجَلَالِ وَالۡاِكۡرَامِ، يَا حَيُّ

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے سے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو رحمن ورحیم ہے اے صاحب جلالت و بزرگی اے زندہ

يَا قَيُّوۡمُ، يَا حَيُّ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنۡتَ، يَا هُوَ يَا مَنۡ لَّاۤ يَعۡلَمُ مَا هُوَ وَلَا كَيۡفَ هُوَ وَلَا اَيۡنَ هُوَ

اے نگہبان اے زندہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے اے وہ اے کہ جسے کوئی نہیں جانتا کہ وہ کیا ہے نہ یہ کہ وہ کیسا ہے نہ یہ کہ وہ کہاں ہے

وَلَا حَيۡثُ هُوَ اِلَّا هُوَ، يَا ذَا الۡمُلۡكِ وَالۡمَلَكُوۡتِ، يَا ذَا الۡعِزَّةِ وَالۡجَبَرُوۡتِ يا مَلِكُ يَا قُدُّوۡسُ

نہ یہ کہ وہ کیونکر ہے ہاں وہ خود ہی جانتا ہے اے صاحب ملک و ملکوت اے صاحب عزت و اقتدار اے بادشاہ اے پاک

يَا سَلَامُ يَا مُؤۡمِنُ يَا مُهَيۡمِنُ يَا عَزِيۡزُ يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا خَالِقُ يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ،

اے سلامتی والے اے امن دینے والے اے پاسبان اے عزت والے اے زبردست اے بڑائی والے اے پیدا کرنے والے اے وجود دینے والے اے مصور

يَا مُفِيۡدُ يَا مُدَبِّرُ، يَا شَدِيۡدُ يَا مُبۡدِئُ، يَا مُعِيۡدُ يَا مُبِيۡدُ يَا وَدُوۡدُ يَا مَحۡمُوۡدُ يَا مَعۡبُوۡدُ

اے مفید، اے تدبیر والے، اے محکم کار، اے صاحب ایجاد، اے مرجع خلق، اے ظالم کو ختم کرنے والے، اے محبت والے، اے نیک صفات والے، اے معبود،

يَا بَعِيۡدُ يَا قَرِيۡبُ يَا مُجِيۡبُ، يَا رَقِيۡبُ يَا حَسِيۡبُ، يَا بَدِيۡعُ يَا رَفِيۡعُ يَا مَنِيۡعُ يَا سَمِيۡعُ،

اے بعید، اے قریب، اے دعا قبول کرنے والے، اے نگہبان، اے حساب کرنے والے، اے ایجاد کرنے والے، اے بلند مرتبہ اے عالی مقام، اے سننے والے

يَا عَلِيۡمُ يَا حَلِيۡمُ يَا كَرِيۡمُ يَا حَكِيۡمُ يَا قَدِيۡمُ، يَا عَلِيُّ يَا عَظِيۡمُ، يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ،

اے علم والے اے حلم والے اے مہربان اے حکمت والے اے وجود قدیم اے عالی شان اے بزرگی والے اے محبت کرنے والے اے احسان کرنے والے

يَا دَيَّانُ يَا مُسْتَعَانُ يَا جَلِيْلُ يَا جَمِيْلُ، يَا وَكِيْلُ يَا كَفِيْلُ، يَا مُقِيْلُ يَا مُنِيْلُ

اے دینے والے، اے مدد کرنے والے، اے جلالت والے، اے صاحب جمال، اے کارساز، اے سرپرست، اے معاف کرنے والے، اے پہنچانے والے

يَا نَبِيْلُ يَا دَلِيْلُ يَا هَادِيْ يَا بَادِئُ يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ، يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ، يَا قَآئِمُ يَا دَآئِمُ

اے باعظمت، اے رہنما، اے رہبر، اے ابتداء کرنے والے، اے اول، اے آخر، اے ظاہر، اے باطن، اے استوار، اے ہمیشہ رہنے والے،

يَا عَالِمُ يَا حَاكِمُ، يَا قَاضِيْ يَا عَادِلُ، يَا فَاصِلُ يَا وَاصِلُ، يَا طَاهِرُ يَا مُطَهِّرُ، يَا قَادِرُ

اے علم والے، اے صاحب حکم، اے منصف، اے عدل کرنے والے، اے سب سے جدا، اے سب سے ملے ہوئے، اے پاک اے پاک کرنے والے، اے قدرت

يَا مُقْتَدِرُ، يَا كَبِيْرُ يَا مُتَكَبِّرُ، يَا وَاحِدُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ، يَا مَنْ لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ

والے، اے اقتدار والے، اے بزرگ، اے بزرگی والے، اے یگانہ، اے یکتا، اے بے نیاز، اے وہ جو کسی کا باپ نہیں اور نہ کسی کا بیٹا ہے اور جسکا کوئی

كُفُوًا اَحَدٌ، وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ وَّلَا كَانَ مَعَهٗ وَزِيْرٌ وَلَا اتَّخَذَ مَعَهٗ مُشِيْرًا وَلَا احْتَاجَ اِلٰى

ہمسر نہیں ہے اور نہ ہی اس کی کوئی زوجہ ہے نہ اس کیلئے کوئی وزیر ہے اور نہ اس نے اپنا کوئی مشیر بنایا ہے نہ وہ کسی مددگار کی حاجت

ظَهِيْرٍ وَّ لَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ فَتَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُوْلُ الظَّالِمُوْنَ

رکھتا ہے اور نہ اسکے ساتھ کوئی اور معبود ہے سوائے تیرے کوئی معبود نہیں پس تو اس سے بہت زیادہ بلند ہے جو یہ ظالم کہا کرتے ہیں۔

عُلُوًّا كَبِيْرًا، يَا عَلِيُّ يَا شَامِخُ يَا بَاذِخُ يَا فَتَّاحُ يَا نَفَّاحُ يَا مُرْتَاحُ، يَا مُفَرِّجُ يَا نَاصِرُ يَا مُنْتَصِرُ

اے عالی شان اے بلند مرتبہ والے اے عالی مرتبہ اے کھولنے والے اے بخشنے والے اے ہوا کو چلانے والے اے راحت دینے والے اے مدد کرنے والے اے مدد

يَا مُدْرِكُ يَا مُهْلِكُ يَا مُنْتَقِمُ يَا بَاعِثُ يَا وَارِثُ، يَا طَالِبُ يَا غَالِبُ، يَا مَنْ لَّا يَفُوْتُهٗ هَارِبٌ،

دینے والے اے پہنچنے والے اے ہلاک کرنے والے اے بدلہ لینے والے اے اٹھانے والے اے وارث اے طالب اے غالب اے وہ جس سے بھاگنے والا بھاگ

يَا تَوَّابُ يَا اَوَّابُ يَا وَهَّابُ يَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ يَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ،

نہیں سکتا اے توبہ قبول کرنے والے اے پلٹنے والے اے بہت دینے والے اے اسباب مہیا کرنے والے اے دروازوں کے کھولنے والے

يَا مَنْ حَيْثُ مَا دُعِيَ اَجَابَ يَا طَهُوْرُ يَا شَكُوْرُ يَا عَفُوُّ يَا غَفُوْرُ، يَا نُوْرَ النُّوْرِ،

اے وہ کہ جسے پکارا جائے تو وہ دعا قبول کرتا ہے اے بہت پاکیزہ اے بہت شکر کرنے والے اے معاف کرنے والے اے بخشنے والے اے نور کے پیدا کرنے والے

يَا مُدَبِّرَ الْاُمُوْرِ، يَا لَطِيْفُ يَا خَبِيْرُ، يَا مُجِيْرُ يَا مُنِيْرُ، يَا بَصِيْرُ يَا ظَهِيْرُ يَا كَبِيْرُ، يَا وِتْرُ

اے امور کی تدبیر کرنے والے اے مہربان اے خبردار اے پناہ دینے والے اے روشن کرنے والے اے بینا اے مددگار اے سب سے بڑے اے بزرگ اے یکتا

يَا فَرْدُ، يَا اَبَدُ يَا سَنَدُ يَا صَمَدُ، يَا كَافِيْ يَا شَافِيْ، يَا وَافِيْ يَا مُعَافِيْ، يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ،

اے تنہا اے ہمیشگی والے اے نگہبان اے بے نیاز اے کافی اے شفا دینے والے، اے وفا کرنے، اے معاف کرنے، اور اے احسان کرنے والے اے نیکوکار

يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ، يَا مُتَكَرِّمُ يَا مُتَفَرِّدُ، يَا مَنْ عَلَا فَقَهَرَ، يَا مَنْ مَّلَكَ فَقَدَرَ، يَا مَنْ بَطَنَ

اے نعمت دینے والے اے بزرگوار اے بڑے مرتبے والے اے یگانگی والے اے وہ جو بلندی کیساتھ غالب ہے اے وہ جو مالک ہے پھر قادر ہے اے وہ جو نہاں ہے

فَخَبَرَ، يَا مَنْ عُبِدَ فَشَكَرَ، يَا مَنْ عُصِيَ فَغَفَرَ، يَا مَنْ لَا تَحْوِيْهِ الْفِكَرُ، وَلَا يُدْرِكُهُ بَصَرٌ، وَلَا يَخْفٰى

اور باخبر ہے اے وہ جو معبود ہے تو بدلہ دیتا ہے اے جو نافرمانی پر بخشتا ہے اے وہ جو فکر میں سما نہیں سکتا اور نگاہ اسے دیکھ نہیں پاتی اور کوئی نشان اس سے

عَلَيْهِ اَثَرٌ، يَا رَازِقَ الْبَشَرِ، يَا مُقَدِّرَ كُلِّ قَدَرٍ، يَا عَالِيَ الْمَكَانِ يَا شَدِيْدَ الْاَرْكَانِ يَا مُبَدِّلَ

پوشیدہ نہیں ہے اے انسانوں کو رزق دینے والے اے ہر اندازہ کے مقرر کرنے والے اے بلند مرتبہ اے محکم وسائل والے اے زمانے کو بدلنے

الزَّمَانِ يَا قَابِلَ الْقُرْبَانِ يَا ذَا الْمَنِّ وَالْاِحْسَانِ يَا ذَا الْعِزَّةِ وَالسُّلْطَانِ يَا رَحِيْمُ يَا رَحْمٰنُ يَا

والے اے قربانی قبول کرنے والے اے صاحب نعمت و احسان اے صاحب عزت اور ابدی حکومت والے اے رحیم اے رحمن اے

مَنْ هُوَ كُلَّ يَوْمٍ فِيْ شَاْنٍ يَا مَنْ لَّا يَشْغَلُهُ شَاْنٌ عَنْ شَاْنٍ، يَا عَظِيْمَ الشَّاْنِ يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ

وہ کہ ہر روز جسکی نئی شان ہے اے وہ جسے ایک کام دوسرے کام سے غافل نہیں کرتا اے بڑے مقام والے اے وہ جو ہر جگہ

مَكَانٍ، يَا سَامِعَ الْاَصْوَاتِ يَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ يَا مُنْجِحَ الطَّلِبَاتِ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ يَا

موجود ہے اے آوازوں کے سننے والے اے دعائیں قبول کرنے والے اے مرادیں برلانے والے اے حاجات پوری کرنے والے اے

مُنْزِلَ الْبَرَكَاتِ يَا رَاحِمَ الْعَبَرَاتِ يَا مُقِيْلَ الْعَثَرَاتِ يَا كَاشِفَ الْكُرُبَاتِ يَا وَلِيَّ الْحَسَنَاتِ

برکتیں نازل کرنے والے اے آنسوؤں پر رحم کھانے والے اے گناہوں کے معاف کرنے والے اے سختیاں دور کرنے والے اے نیکیوں کو پسند کرنے والے

يَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ يَا مُؤْتِيَ السُّؤْلَاتِ يَا مُحْيِيَ الْاَمْوَاتِ يَا جَامِعَ الشَّتَاتِ يَا مُطَّلِعًا عَلَى

اے مرتبے بلند کرنے والے اے مرادیں پوری کرنے والے اے مردوں کو زندہ کرنے والے اے بکھروں کو اکٹھا کرنے والے اے نیتوں کی خبر رکھنے

النِّيَّاتِ، يَا رَآدَّ مَا قَدْ فَاتَ يَا مَنْ لَّا تَشْتَبِهُ عَلَيْهِ الْاَصْوَاتُ، يَا مَنْ لَّا تُضْجِرُهُ الْمَسَاَلَاتُ

والے اے کھوئی ہوئی چیزیں لوٹانے والے اے وہ جس پر آوازیں مشتبہ نہیں ہوتیں اے وہ جسے کثرت سوال سے تنگی نہیں ہوتی

وَلَا تَغْشَاهُ الظُّلُمَاتُ يَا نُوْرَ الْاَرْضِ وَ السَّمٰوٰتِ يَا سَابِغَ النِّعَمِ يَا دَافِعَ النِّقَمِ، يَا بَارِئَ

اور تاریکیاں اسے گھیرتی نہیں اے آسمانوں اور زمین کی روشنی اے نعمتوں کے پورا کرنے والے اے بلائیں ٹالنے والے اے جانداروں کو پیدا

النَّسَمِ، يَا جَامِعَ الْاُمَمِ، يَا شَافِيَ السَّقَمِ يَا خَالِقَ النُّوْرِ وَالظُّلَمِ يَا ذَا الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ يَا مَنْ

کرنے والے اے امتوں کو جمع کرنے والے اے بیماروں کو شفا دینے والے اے روشنی اور تاریکی کے پیدا کرنے والے اے صاحب جود و کرم اے وہ

لَّا يَطَاُ عَرْشَهٗ قَدَمٌ، يَا اَجْوَدَ الْاَجْوَدِيْنَ، يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ، يَا اَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ، يَا اَبْصَرَ

جس کے عرش پر کسی کا قدم نہیں آیا اے سخیوں میں سے سب سے بڑے سخی اے بزرگی والوں سے زیادہ بزرگ اے سننے والوں میں سے زیادہ سننے والے اے دیکھنے

النَّاظِرِيْنَ، يَا جَارَ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ، يَآ اَمَانَ الْخَآئِفِيْنَ، يَا ظَهْرَ اللاَّجِيْنَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ

والوں میں سے زیادہ دیکھنے والے اے پناہ گزینوں کی پناہ گاہ اے ڈرے ہوؤں کی جائے امن اے پناہ چاہنے والوں کی جائے پناہ اے مومنوں کے سرپرست

يَاغِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ، يَا غَايَةَ الطَّالِبِيْنَ، يَا صَاحِبَ كُلِّ غَرِيْبٍ، يَا مُؤْنِسَ كُلِّ وَحِيْدٍ، يَا

اے فریادیوں کے فریاد رس اے طلبگاروں کی امید اے ہر سفر کرنے والے کے ساتھی اے ہر اکیلے کے ہم نشیں اے

مَلْجَاَ كُلِّ طَرِيْدٍ، يَا مَاْوٰى كُلِّ شَرِيْدٍ، يَا حَافِظَ كُلِّ ضَآلَّةٍ، يَا رَاحِمَ الشَّيْخِ الْكَبِيْرِ، يَا رَازِقَ

ہر نکالے گئے کی جائے پناہ اے بے ٹھکانوں کی قرارگاہ اے گمشدہ کے نگہبان اے بڑے بوڑھے پر رحم کرنے والے اے ننھے بچے کو

الطِّفْلِ الصَّغِيْرِ، يَا جَابِرَ الْعَظْمِ الْكَسِيْرِ، يَا فَآكَّ كُلِّ اَسِيْرٍ يَا مُغْنِيَ الْبَآئِسِ الْفَقِيْرِ، يَا

روزی دینے والے اے ٹوٹی ہڈی کو جوڑنے والے اے ہر قیدی کو رہائی دینے والے اے بے چارے مفلس کو غنی بنانے والے اے

عِصْمَةَ الْخَآئِفِ الْمُسْتَجِيْرِ، يَا مَنْ لَّهُ التَّدْبِيْرُ وَالتَّقْدِيْرُ يَا مَنِ الْعَسِيْرُ عَلَيْهِ سَهْلٌ يَّسِيْرٌ يَا

خائف پناہ گزین کی جائے قرار اے تدبیر اور تقدیر کے مالک اے وہ جس کے لیے ہر مشکل کام آسان اور ہلکا ہے اے

مَنْ لَّا يَحْتَاجُ اِلٰى تَفْسِيْرٍ يَا مَنْ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ خَبِيْرٌ، يَا مَنْ هُوَ

وہ جو تفسیر کا محتاج نہیں اے وہ جو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے وہ جو ہر چیز سے واقف ہے اے وہ جو

بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيْرٌ، يَا مُرْسِلَ الرِّيَاحِ، يَا فَالِقَ الْاِصْبَاحِ يَا بَاعِثَ الْاَرْوَاحِ، يَا ذَا الْجُوْدِ

ہر چیز کو دیکھتا ہے اے ہواؤں کو چلانے والے اے صبح کی پو کھولنے والے اے روحوں کو بھیجنے والے اے عطا

وَالسَّمَاحِ، يَا مَنْ بِيَدِهٖ كُلُّ مِفْتَاحٍ، يَا سَامِعَ كُلِّ صَوْتٍ، يَا سَابِقَ كُلِّ فَوْتٍ، يَا مُحْيِيَ كُلِّ

وسخاوت والے اے وہ جس کے ہاتھ میں ساری کنجیاں ہیں اے ہر آواز کے سننے والے اے ہر گزرے ہوئے سے پہلے اے ہر نفس کو اس کی موت کے

نَفْسٍ بَعْدَ الْمَوْتِ، يَا عُدَّتِيْ فِيْ شِدَّتِيْ، يَا حَافِظِيْ فِيْ غُرْبَتِيْ، يَا مُؤْنِسِيْ فِيْ وَحْدَتِيْ، يَا وَلِيِّيْ فِيْ

بعد زندہ کرنے والے اے سختیوں میں میری پناہ اے سفر میں میرے محافظ اے میری تنہائی کے ہمدم اے میری نعمتوں کے مالک

نِعْمَتِيْ يَا كَهْفِيْ حِيْنَ تُعْيِيْنِيَ الْمَذَاهِبُ وَتُسَلِّمُنِيَ الْاَقَارِبُ وَيَخْذُلُنِيْ كُلُّ صَاحِبٍ يَا عِمَادَ

اے میری پناہ جب مجھ پر راہیں بند ہو جائیں اور رشتہ دار مجھے دور کر دیں اور احباب مجھے چھوڑ جائیں اے اسکے سہارے جسکا

مَنْ لَا عِمَادَ لَهٗ يَا سَنَدَ مَنْ لَّا سَنَدَ لَهٗ يَا ذُخْرَ مَنْ لَّا ذُخْرَ لَهٗ يَا حِرْزَ مَنْ لَّا حِرْزَ لَهٗ يَا كَهْفَ

کوئی سہارا نہیں اے اسکی سند جسکی کوئی سند نہیں اے اسکے ذخیرے جسکا کوئی ذخیرہ نہیں اے اسکی پناہ جسکی کوئی پناہ نہیں اے اسکی

مَنْ لَّا كَهْفَ لَهٗ، يَا كَنْزَ مَنْ لَّا كَنْزَ لَهٗ، يَا رُكْنَ مَنْ لَّا رُكْنَ لَهٗ، يَا غِيَاثَ مَنْ لَّا غِيَاثَ لَهٗ، يَا

امان جسکی کوئی امان نہیں اے اسکے خزانے جسکا کوئی خزانہ نہیں اے اسکے پشت پناہ جسکا کوئی پشت پناہ نہیں اے اسکے فریاد رس جسکا کوئی فریاد رس نہیں اے

جَارَ مَنْ لَّا جَارَ لَهٗ، يَا جَارِيَ اللَّصِيْقَ يَا رُكْنِيَ الْوَثِيْقَ، يَا اِلٰهِيْ بِالتَّحْقِيْقِ، يَا رَبَّ الْبَيْتِ

اسکے ہمسائے جسکا کوئی ہمسایہ نہیں جو نزدیک تر ہے اے میرا مضبوط ترین سہارا اے میرے حقیقی معبود اے خانہ کعبہ کے پروردگار

الْعَتِيْقِ، يَا شَفِيْقُ يَا رَفِيْقُ، فُكَّنِيْ مِنْ حَلَقِ الْمَضِيْقِ، وَاصْرِفْ عَنِّيْ كُلَّ هَمٍّ وَغَمٍّ وَضِيْقٍ،

اے مہربان اے دوست مجھے تنگ گھیرے سے آزاد کر مجھ سے ہر غم و اندیشہ اور تنگی دور فرما دے

وَاكْفِنِيْ شَرَّ مَا لَآ اُطِيْقُ، وَاَعِنِّيْ عَلٰى مَآ اُطِيْقُ، يَا رَآدَّ يُوْسُفَ عَلٰى يَعْقُوْبَ، يَا كَاشِفَ ضُرِّ

مجھے اس شر سے بچا جو میری طاقت سے زیادہ ہے اور اس میں مدد دے جو میں سہہ سکتا ہوں اے وہ جس نے یعقوبؑ کو یوسفؑ واپس دلایا اے ایوبؑ کا دکھ دور

اَيُّوْبَ، يَا غَافِرَ ذَنْبِ دَاوٗدَ، يَا رَافِعَ عِيْسَى بْنِ مَرْيَمَ وَمُنْجِيَهٗ مِنْ اَيْدِي الْيَهُوْدِ، يَا مُجِيْبَ

کرنے والے اے داؤدؑ کی خطا معاف کرنے والے اے عیسیٰؑ بن مریم کو آسمان پر اٹھانے والے اور انہیں یہودیوں کے چنگل سے چھڑانے والے اے تاریکیوں میں

نِدَآءِ يُوْنُسَ فِي الظُّلُمَاتِ يَا مُصْطَفِيَ مُوْسٰى بِالْكَلِمَاتِ، يَا مَنْ غَفَرَ لِاٰدَمَ خَطِيْٓئَتَهٗ وَرَفَعَ

یونسؑ کی فریاد کو پہنچنے والے اے موسیٰؑ کو اپنے کلام کیلئے منتخب کرنے والے اے آدمؑ کے ترک اولی کو معاف کرنے والے اور ادریسؑ کو اپنی رحمت سے

اِدْرِيْسَ مَكَانًا عَلِيًّا بِرَحْمَتِهٖ، يَا مَنْ نَجّٰى نُوْحًا مِنَ الْغَرَقِ، يَا مَنْ اَهْلَكَ عَادًا الْاُوْلٰى وَثَمُوْدَ

بلند مقام پر لے جانے والے اے نوحؑ کو ڈوبنے سے بچانے والے اے وہ جس نے عاد اولی اور ثمود کو ہلاک کیا

فَمَا اَبْقٰى وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَاَطْغٰى وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى، يَا مَنْ دَمَّرَ

پس کسی کو باقی نہ چھوڑا اور ان سے پہلے قوم نوحؑ کو ہلاک کیا جو بڑے ظالم سرکش اور دین میں افترا کرنے والے تھے اے وہ جس نے

عَلٰى قَوْمِ لُوْطٍ، وَدَمْدَمَ عَلٰى قَوْمِ شُعَيْبٍ، يَا مَنِ اتَّخَذَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلًا يَا مَنِ اتَّخَذَ مُوْسٰى

قوم لوط کی بستیوں کو الٹ دیا اور قوم شعیب پر عذاب بھیجا تھا اے وہ جس نے ابراہیمؑ کو اپنا خلیل بنایا اے وہ جس نے موسیٰؑ کو اپنا

كَلِيْمًا وَاتَّخَذَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ حَبِيْبًا، يَا مُؤْتِيَ لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ، وَ

کلیم بنایا اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنا حبیب قرار دیا کہ خدا کی رحمت ہو ان پر انکی آلؑ پر اور ان سب ہستیوں پر جنکا ذکر ہوا ہے اے لقمانؑ کو حکمت عطا کرنے والے اور

الْوَاهِبَ لِسُلَيْمَانَ مُلْكًا لَّا يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ، يَا مَنْ نَّصَرَ ذَا الْقَرْنَيْنِ عَلَى الْمُلُوْكِ

سلیمانؑ کو ایسی سلطنت دینے والے کہ جیسی سلطنت انکے بعد کسی کو نہیں ملی اے وہ جس نے جابر بادشاہوں کے خلاف ذوالقرنینؑ کی

الْجَبَابِرَةِ يَا مَنْ اَعْطَى الْخِضْرَ الْحَيٰوةَ وَرَدَّ لِيُوْشَعَ بْنِ نُوْنٍ الشَّمْسَ بَعْدَ غُرُوْبِهَا يَا مَنْ رَبَطَ

مدد فرمائی اے وہ جس نے خضرؑ کو دائمی زندگی دی اور یوشعؑ بن نون کی خاطر آفتاب کو پلٹایا جب کہ وہ غروب ہو چکا تھا اے وہ جس نے

عَلٰى قَلْبِ اُمِّ مُوْسٰى، وَاَحْصَنَ فَرْجَ مَرْيَمَ ابْنَةِ عِمْرَانَ، يَا مَنْ حَصَّنَ يَحْيَى بْنَ زَكَرِيَّا مِنَ

مادر موسیٰؑ کے دل کو سکون دیا اور مریم بنت عمرانؑ کو پاکدامنی سے سرفراز فرمایا اے وہ جس نے یحییٰؑ بن زکریاؑ کو

الذَّنْبِ وَ سَكِّنْ عَنْ مُوسَى الْغَضَبَ يَا مَنْ بَشَّرَ زَكَرِيَّا بِيَحْيٰى يَا مَنْ فَدَا اِسْمَاعِيْلَ مِنَ

گناہ سے محفوظ رکھا اور موسیٰؑ سے غضب کو دور فرمایا اے وہ جس نے زکریاؑ کو یحییٰؑ کی بشارت دی اے وہ جس نے اسماعیلؑ کے ذبح ہونے کو

الذَّبْحِ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ يَا مَنْ قَبِلَ قُرْبَانَ هَابِيْلَ وَ جَعَلَ اللَّعْنَةَ عَلٰى قَابِيْلَ، يَا هَازِمَ

ذبح عظیم میں بدلا اے وہ جس نے ہابیلؑ کی قربانی قبول فرمائی اور قابیل پر لعنت مسلط کر دی

الْاَحْزَابِ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى جَمِيْعِ الْمُرْسَلِيْنَ وَ

اے حضرت محمد ﷺ کی خاطر کفار کے جتھوں کو شکست دینے والے محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل کر اپنے تمام رسولوں پر اور

مَلَآئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَ اَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ وَ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ مَسْاَلَةٍ سَاَلَكَ بِهَا اَحَدٌ

اپنے مقرب فرشتوں پر اور فرمانبردار بندوں پر رحمت نازل فرما اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے ہر اس سوال کے واسطے سے جو تیرے ہر اس بندے

مِمَّنْ رَضِيْتَ عَنْهُ، فَحَتَمْتَ لَهٗ عَلَى الْاِجَابَةِ، يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ، يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ،

نے کیا جس سے تو راضی و خوش ہے پھر تو نے اسکی دعا یقینا قبول فرمائی یااللہ یااللہ یااللہ یارحمن یارحمن یارحمن

يَا رَحِيْمُ يَا رَحِيْمُ يَا رَحِيْمُ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ

یارحیم یارحیم یارحیم اے جلالت و بزرگی والے اے جلالت و بزرگی والے اے جلالت و بزرگی والے اسی کا

الْاِكْرَامِ بِهٖ بِهٖ بِهٖ بِهٖ بِهٖ بِهٖ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ، اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِيْ شَيْءٍ مِنْ

واسطہ اسی کا اسی کا اسی کا اسی کا میں سوال کرتا ہوں تیرے ہر اس نام کے واسطہ سے جس سے تو نے اپنی ذات کو پکارا یا اپنے صحیفوں میں سے کسی میں اتارا

كُتُبِكَ، اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ، وَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ، وَ بِمُنْتَهَى

یا اسے علم غیب میں اپنے لئے مقرر و خاص کیا ہے ان مقامات بلند کا واسطہ جو تیرے عرش میں ہیں اس انتہائی

الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَ بِمَا لَوْ اَنَّ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّ الْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْ بَعْدِهٖ

رحمت کا واسطہ جو تیری کتاب میں ہے اور اس آیت کا واسطہ کہ اگر زمین کے تمام درخت قلم اور سمندر روشنائی بن جائیں اسکے بعد

سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمَاتُ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ، وَ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰى الَّتِيْ

سات سمندر اور ہوں تو بھی خدا کے کلمات تمام نہیں ہوں گے بے شک اللہ غالب ہے حکمت والا اور میں سوال کرتا ہوں تیرے پیارے ناموں کیساتھ جنکی

نَعَتَّهَا فِيْ كِتَابِكَ فَقُلْتَ وَ لِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا وَ قُلْتَ اُدْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ،

تو نے قرآن میں توصیف کی پس تو نے کہا اور اللہ کیلئے ہیں پیارے نام تو تم اسے انہی سے پکارو اور تو نے کہا مجھے پکارو میں تمہاری دعا قبول کروں گا

وَ قُلْتَ وَ اِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ، وَ قُلْتَ يَا

اور تو نے کہا کہ جب میرے بندے پکاریں تو میں ان کے قریب ہی ہوتا ہوں میں دعا کرنے والے کی دعا قبول کرتا ہوں جب وہ دعا کرے اور

عِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰی اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ

تو نے کہا اے میرے وہ بندو جنہوں نے اپنے اوپر ظلم کیا ہے کہ تم اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو جانا کہ بے شک اللہ تمام گناہ

جَمِیْعًا اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ وَ اَنَا اَسْئَلُكَ یَا اِلٰهِیْ، وَ اَدْعُوْكَ یَا رَبِّ، وَ اَرْجُوْكَ یَا سَیِّدِیْ،

بخش دے گا یقینا وہ بہت بخشنے والا مہربان ہے اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے معبود تجھے پکارتا ہوں اے پروردگار اور تجھ سے امید رکھتا ہوں اے میرے آقا

وَ اَطْمَعُ فِیْ اِجَابَتِیْ یَا مَوْلَایَ كَمَا وَ عَدْتَّنِیْ وَ قَدْ دَعَوْتُكَ كَمَآ اَمَرْتَنِیْ، فَافْعَلْ بِیْ مَآ اَنْتَ

میں دعا کے قبول ہونے کی طمع رکھتا ہوں اے میرے مولا جیسے تو نے وعدہ کیا اور میں نے تجھے پکارا جیسا کہ تو نے مجھے حکم دیا پس اے کریم ذات تو بھی مجھ سے وہ سلوک کر

اَهْلُهٗ یَا كَرِیْمُ، وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ، وَ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ

جسکا تو اہل ہے اور تعریف بس خدا کیلئے ہے جو عالمین کا رب ہے اور محمدؐ اور اسکی تمام آل محمدؐ پر اللہ رحمت فرمائے۔

دعائے یستشیر

سید ابن طاؤس نے مہج الدعوات میں امیر المومنین علیہ السلام سے روایت کی ہے، کہ آپ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے یہ دعا تعلیم فرمائی اور یہ حکم بھی دیا کہ میں تنگی وفراخی میں اس دعا کو پڑھتا رہوں اور اپنے جانشین کو اسکی تعلیم دوں اور تا دم آخر اسے ترک نہ کروں پھر فرمایا: کہ اے علیؑ ہر مؤمن اور مومنہ صبح وشام یہ دعا پڑھے کیونکہ یہ عرش الٰہی کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے، تب ابی بن کعب نے عرض کی کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس دعا کی فضیلت بیان فرمائیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسکا اجر وثواب اور بہت سے فضائل بیان فرمائے۔ پس جو شخص ان سے آگاہ ہونا چاہے وہ مہج الدعوات کی طرف رجوع کرے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ، الْمُدَبِّرُ بِلَا وَزِیْرٍ، وَ لَا خَلْقٍ مِنْ

ساری تعریف خدا کیلئے ہے جسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ بادشاہ حق ظاہر بظاہر ہے وہ بغیر وزیر کے اور مخلوق میں سے کسی کے

عِبَادِهٖ یَسْتَشِیْرُ، الْاَوَّلُ غَیْرُ مَوْصُوْفٍ، وَ الْبَاقِیْ بَعْدَ فَنَآءِ الْخَلْقِ، الْعَظِیْمُ الرُّبُوْبِیَّةِ،

مشورے کے بغیر نظم قائم کرنیوالا خدا ہے وہ ایسا اول ہے جسکا بیان نہیں ہوسکتا اور مخلوق کی فناء کے بعد باقی رہنے والا ہے وہ ہے بڑا پالنے والا

نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرَضِیْنَ وَ فَاطِرُهُمَا وَ مُبْتَدِعُهُمَا، بِغَیْرِ عَمَدٍ خَلَقَهُمَا وَ فَتَقَهُمَا

آسمانوں اور زمینوں کو روشن کرنے والا انکا پیدا کرنیوالا اور انہیں بغیر ستون کے بنانے والا ہے اس نے ان دونوں کو پیدا کیا اور الگ الگ رکھا

فَتْقًا، فَقَامَتِ السَّمٰوٰتُ طَآئِعَاتٍ بِاَمْرِهٖ، وَاسْتَقَرَّتِ الْاَرَضُوْنَ بِاَوْتَادِهَا فَوْقَ الْمَآءِ،

پس آسمان اسکی اطاعت کرتے ہوئے اسکے حکم پر کھڑے ہوگئے اور زمینیں اپنی میخوں کے سہارے پانی کے اوپر ٹھہرگئی

ثُمَّ عَلَا رَبُّنَا فِي السَّمٰوٰتِ الْعُلَى، الرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى، لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

پھر ہمارا پروردگار اونچے آسمانوں پر مسلط ہوگیا وہی رحمن ہر بلندی پر حاوی ہوگیا جو کچھ آسمانوں میں

وَ مَا فِي الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا وَ مَا تَحْتَ الثَّرٰى، فَاَنَا اَشْهَدُ بِاَنَّكَ اَنْتَ

اور جو کچھ زمین میں ہے جو کچھ انکے درمیان اور جو کچھ زیر زمین موجود ہے اسی کا ہے پس میں گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی

اللّٰهُ لَا رَافِعَ لِمَا وَضَعْتَ، وَ لَا وَاضِعَ لِمَا رَفَعْتَ، وَ لَا مُعِزَّ لِمَنْ اَذْلَلْتَ،

اللہ ہے جسے تو بلند کرے اسے کوئی پست کرنے والا نہیں ہے جسے تو پست کرے اسے کوئی بلند کرنے والا نہیں ہے اور جسے تو عزت دے اسے کوئی ذلیل کرنے والا نہیں

وَ لَا مُذِلَّ لِمَنْ اَعْزَزْتَ، وَ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ، وَ لَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ،

جسے تو ذلیل کرے اسے کوئی عزت دینے والا نہیں ہے اور جس سے تو روک لے اس کو کوئی عطا کرنے والا نہیں ہے جسے تو عطا کرے اس سے کوئی روکنے والا نہیں ہے

وَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ كُنْتَ اِذْ لَمْ تَكُنْ سَمَآءٌ مَبْنِيَّةٌ، وَّ لَآ اَرْضٌ

اور تو ہی اللہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے تو موجود تھا جب آسمان بلند نہیں کیا گیا تھا اور نہ زمین

مَدْحِيَّةٌ، وَ لَا شَمْسٌ مُضِيْئَةٌ، وَّ لَا لَيْلٌ مُظْلِمٌ، وَ لَا نَهَارٌ مُّضِيْئٌ، وَ لَا بَحْرٌ لُجِّيٌّ،

بچھائی گئی تھی اور نہ سورج چمکایا گیا تھا نہ تاریک رات اور نہ روشن دن پیدا ہوا تھا نہ سمندر موجزن تھا

وَّ لَا جَبَلٌ رَّاسٍ، وَ لَا نَجْمٌ سَارٍ، وَ لَا قَمَرٌ مُّنِيْرٌ، وَ لَا رِيْحٌ تَهُبُّ، وَ لَا سَحَابٌ يَسْكُبُ،

نہ کوئی اونچا پہاڑ تھا نہ چلتا ہوا ستارہ تھا اور نہ چمکتا ہوا چاند اور نہ چلتی ہوئی ہوا تھی نہ ہی برسنے والا بادل تھا

وَ لَا بَرْقٌ يَلْمَعُ، وَ لَا رَعْدٌ يُّسَبِّحُ، وَ لَا رُوْحٌ تَنَفَّسُ، وَ لَا طَآئِرٌ يَّطِيْرُ، وَ لَا نَارٌ تَتَوَقَّدُ،

نہ چمکنے والی بجلی اور نہ کڑکنے والے بادل نہ سانس لینے والی روح اور نہ اڑنے والا پرندہ تھا نہ جلتی ہوئی آگ

وَ لَا مَآءٌ يَّطَّرِدُ، كُنْتَ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَ كَوَّنْتَ كُلَّ شَيْءٍ، وَ قَدَرْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ،

اور نہ بہتا ہوا پانی پس تو ہر چیز سے پہلے تھا اور تو نے ہر چیز کو بنایا تو ہی ہر شیء پر قادرو قدیر ہے

وَ ابْتَدَعْتَ كُلَّ شَيْءٍ، وَ اَغْنَيْتَ وَ اَفْقَرْتَ، وَ اَمَتَّ وَ اَحْيَيْتَ، وَ اَضْحَكْتَ

اور تو نے ہر چیز کو ایجاد کیا اور انہیں بے حاجت اور محتاج بناتا ہے انہیں موت اور حیات دیتا ہے ہنساتا ہے

وَ اَبْكَيْتَ، وَ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَيْتَ، فَتَبَارَكْتَ يَآ اَللّٰهُ وَ تَعَالَيْتَ، اَنْتَ اللّٰهُ

اور رلاتا ہے اور تو عرش پر حاوی ہے پس تو بابرکت ہے اے اللہ تو بلند ہے تو وہ اللہ ہے

الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْخَلَّاقُ الْمُعِیْنُ، اَمْرُكَ غَالِبٌ وَ عِلْمُكَ نَافِذٌ، وَ كَیْدُكَ غَرِیْبٌ،

کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پیدا کرنے والا مدد دینے والا ہے تیرا حکم غالب تیرا علم گہرا اور تیری تدبیر عجیب ہے

وَ وَعْدُكَ صَادِقٌ، وَ قَوْلُكَ حَقٌّ، وَ حُكْمُكَ عَدْلٌ، وَ كَلَامُكَ هُدًی وَّ وَحْیُكَ نُوْرٌ،

اور تیرا وعدہ سچا اور تیرا قول حق ہے اور تیرا فیصلہ عادلانہ اور تیرا کلام ہدایت والا ہے تیری وحی نور

وَ رَحْمَتُكَ وَاسِعَةٌ وَّ عَفْوُكَ عَظِیْمٌ، وَّ فَضْلُكَ كَثِیْرٌ، وَّ عَطَآؤُكَ جَزِیْلٌ، وَّ حَبْلُكَ مَتِیْنٌ

اور تیری رحمت وسیع ہے تیری بخشش عظیم تیرا فضل کثیر اور تیری عطا بہت بڑی ہے تیری رسی مظبوط

وَّ اِمْكَانُكَ عَتِیْدٌ، وَّ جَارُكَ عَزِیْزٌ، وَّ بَاْسُكَ شَدِیْدٌ، وَّ مَكْرُكَ مَكِیْدٌ، اَنْتَ یَا رَبِّ

اور تیری قدرت آمادہ ہے تیری پناہ لینے والا قوی تیرا حملہ سخت اور تیری تجویز پیچ دار ہے اے پروردگار تو

مَوْضِعُ كُلِّ شَكْوٰی، وَ حَاضِرُ كُلِّ مَلَاٍ، وَ شَاهِدُ كُلِّ نَجْوٰی، مُنْتَهٰی كُلِّ حَاجَةٍ، مُفَرِّجُ كُلِّ

ہر شکایت کے پہنچنے کی جگہ ہر جماعت میں موجود ہونے اور ہر سرگوشی کا گواہ ہے تو ہر حاجت کی پناہ ہر غم کو دور کرنے والا

حُزْنٍ، غِنٰی كُلِّ مِسْكِیْنٍ، حِصْنُ كُلِّ هَارِبٍ، اَمَانُ كُلِّ خَآئِفٍ، حِرْزُ الضُّعَفَآءِ، كَنْزُ

ہر بے چارے کا سرمایہ ہر بھاگنے والے کیلئے قلعہ ہر ڈرنے والے کیلئے جائے امن ہے کمزوروں کی ڈھال فقیروں کا

الْفُقَرَآءِ، مُفَرِّجُ الْغَمَّآءِ، مُعِیْنُ الصَّالِحِیْنَ، ذٰلِكَ اللّٰهُ رَبُّنَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، تَكْفِیْ

خزانہ، غموں کو مٹانے والا اور نیکوکاروں کا مددگار ہے یہی اللہ ہمارا رب ہے جسکے سوا کوئی معبود نہیں تو اپنے ان

مِنْ عِبَادِكَ مَنْ تَوَكَّلَ عَلَیْكَ، وَ اَنْتَ جَارُ مَنْ لَاذَ بِكَ وَ تَضَرَّعَ اِلَیْكَ،

بندوں کیلئے کافی ہے جو تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں تو اسکی پناہ ہے جو تیری پناہ چاہے اور جو تجھ سے فریاد کرے اسکا

عِصْمَةُ مَنِ اعْتَصَمَ بِكَ، نَاصِرُ مَنِ انْتَصَرَ بِكَ، تَغْفِرُ الذُّنُوْبَ لِمَنِ اسْتَغْفَرَكَ

مددگار جو تجھ سے مدد مانگے اسکا ناصر ہے جو تیری نصرت چاہے تو اسکے گناہ بخش دیتا ہے جو تجھ سے بخشش طلب کرے اسے معاف کر دیتا ہے

جَبَّارُ الْجَبَابِرَةِ عَظِیْمُ الْعُظَمَآءِ كَبِیْرُ الْكُبَرَآءِ سَیِّدُ السَّادَاتِ مَوْلَی الْمَوَالِیْ

تو جابروں پر غالب بزرگوں کا بزرگ بڑوں کا بڑا سرداروں کا سردار آقاؤں کا آقا

صَرِیْخُ الْمُسْتَصْرِخِیْنَ مُنَفِّسٌ عَنِ الْمَكْرُوْبِیْنَ، مُجِیْبُ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّیْنَ، اَسْمَعُ

دادخواہوں کا دادرس مصیبت زدوں کا غمگسار بے قراروں کی دعا قبول کرنے والا سننے والوں میں زیادہ

السَّامِعِیْنَ، اَبْصَرُ النَّاظِرِیْنَ، اَحْكَمُ الْحَاكِمِیْنَ، اَسْرَعُ الْحَاسِبِیْنَ، اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ،

سننے والا دیکھنے والوں میں زیادہ دیکھنے والا حاکموں میں زیادہ حکم کرنیوالا جلد حساب کرنے والا رحم کرنے والوں میں زیادہ رحم والا

خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ، قَاضِيَ حَوَآئِجِ الْمُؤْمِنِيْنَ، مُغِيْثُ الصَّالِحِيْنَ، اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ رَبُّ

بخشنے والوں میں سب سے بہتر مومنوں کی حاجات برلانے والا نیکوکاروں کا فریاد رس تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو

الْعَالَمِيْنَ، اَنْتَ الْخَالِقُ وَ اَنَا الْمَخْلُوْقُ، وَ اَنْتَ الْمَالِكُ وَ اَنَا الْمَمْلُوْكُ، وَ اَنْتَ الرَّبُّ

عالمین کا رب ہے تو خالق ہے اور میں مخلوق ہوں تو مالک ہے اور میں مملوک ہوں تو پروردگار ہے

وَ اَنَا الْعَبْدُ، وَ اَنْتَ الرَّازِقُ وَ اَنَا الْمَرْزُوْقُ، وَ اَنْتَ الْمُعْطِيْ وَ اَنَا السَّآئِلُ، وَ اَنْتَ الْجَوَّادُ

اور میں تیرا بندہ ہوں تو رازق ہے اور میں رزق پانے والا ہوں تو عطا کرنے والا اور میں مانگنے والا ہوں تو سخاوت کرنیوالا

وَ اَنَا الْبَخِيْلُ، وَ اَنْتَ الْقَوِيُّ وَ اَنَا الضَّعِيْفُ، وَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ وَ اَ نَا الذَّلِيْلُ، وَ اَنْتَ الْغَنِيُّ

اور میں کنجوس ہوں تو قوت والا ہے اور میں کمزور ہوں تو عزت والا ہے اور میں ذلیل ہوں تو بے حاجت ہے

وَ اَنَا الْفَقِيْرُ وَ اَنْتَ السَّيِّدُ وَ اَنَا الْعَبْدُ وَ اَنْتَ الْغَافِرُ وَ اَ نَا الْمُسِيْٓئُ وَ اَ نْتَ الْعَالِمُ

اور میں محتاج ہوں تو آقا ہے اور میں غلام ہوں تو بخشنے والا ہے اور میں گنہگار ہوں تو علم والا ہے

وَ اَنَا الْجَاهِلُ وَ اَنْتَ الْحَلِيْمُ وَ اَنَا الْعَجُوْلُ وَ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ وَ اَنَا الْمَرْحُوْمُ وَ اَنْتَ الْمُعَافِيْ

اور میں نادان ہوں تو بردبار ہے اور میں جلد باز ہوں تو رحم کرنے والا ہے اور میں رحم کیا ہوا تو عافیت دینے والا

وَ اَنَا الْمُبْتَلٰى وَ اَنْتَ الْمُجِيْبُ وَ اَنَا الْمُضْطَرُّ، وَ اَنَا اَشْهَدُ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ

اور میں پھنسا ہوا ہوں تو دعا قبول کرنیوالا اور میں بے قرار ہوں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک تو ہی

اِلَّآ اَنْتَ الْمُعْطِيْ عِبَادَكَ بِلَا سُؤَالٍ، وَ اَشْهَدُ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ

معبود ہے تو جو اپنے بندوں کو بن مانگے عطا کرتا ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ یقینا تو ہی خدائے یگانہ یکتا

الْمُتَفَرِّدُ الصَّمَدُ الْفَرْدُ وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ، وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اَهْلِ بَيْتِهٖ

بے مثل بے نیاز بے مثال ہے اور تیری ہی طرف واپسی ہے اور خدا حضرت محمدؐ پر اور انکے اہلبیتؑ پر رحمت فرمائے

الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ، وَ اغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ، وَ اسْتُرْ عَلَيَّ عُيُوْبِيْ، وَ افْتَحْ لِيْ مِنْ

جو پاک و پاکیزہ ہیں اور میرے گناہ معاف فرما دے اور میرے عیبوں کو چھپائے رکھ اور میرے لیے اپنی طرف سے

لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَ رِزْقًا وَاسِعًا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ، وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ،

در رحمت اور کشادہ کردے رزق کے دروازے کھول دے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور سب تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں جو عالمین کا رب ہے

وَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ، وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

اور کافی ہے ہمارے لیے ایک اللہ جو بہترین کارساز ہے اور نہیں کوئی طاقت و قوت مگر وہ جو خدائے بلند و برتر سے ملتی ہے۔

دعائے مجیر

یہ حضرت رسول خداؐ سے منقول بڑی شان والی دعا ہے اور روایت ہے کہ یہ دعا حضرت جبرائیلؑ نے حضرت رسولؐ کو اس وقت پہنچائی جب آپ مقام ابراہیمؑ میں نماز ادا کر رہے تھے۔ کفعمی نے بلد الامین اور مصباح میں اس دعا کو درج کیا ہے اور حاشیے میں اسکی فضیلت بھی ذکر کی ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ جو شخص اس دعا کو ماہ رمضان کے ایام بیض میں پڑھے تو اسکے گناہ معاف ہو جائیں گے چاہے وہ بارش کے قطروں درختوں کے پتوں اور صحرا کی ریت کے ذروں کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔ نیز یہ دعا مرض سے شفا، ادائے قرض، فراخی وتوانگری اور غم کے دور ہونے کیلئے بھی مفید ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سُبْحَانَكَ يَآ اَللّٰهُ، تَعَالَيْتَ يَا رَحْمٰنُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا رَحِيْمُ تَعَالَيْتَ

تو پاک ہے اے اللہ تو بلندتر ہے اے رحم کرنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے مہربان تو بلندتر

يَا كَرِيْمُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ ۔ سُبْحَانَكَ يَا مَلِكُ، تَعَالَيْتَ يَامَالِكُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ

ہے اے کریم ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے بادشاہ تو بلندتر ہے اے آقا ہمیں آگ سے پناہ دے

يَا مُجِيْرُ، سُبْحَانَكَ يَا قُدُّوْسُ، تَعَالَيْتَ يَا سَلَامُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے پاک ترین تو بلندتر ہے اے سلامتی دینے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے

يَا مُؤْمِنُ، تَعَالَيْتَ يَا مُهَيْمِنُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ، سُبْحَانَكَ يَا عَزِيْزُ، تَعَالَيْتَ

اے امن دینے والے تو بلندتر ہے اے نگہبان ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے صاحب عزت تو بلندتر ہے

يَا جَبَّارُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ۔ سُبْحَانَكَ يَا مُتَكَبِّرُ، تَعَالَيْتَ يَا مُتَجَبِّرُ، اَجِرْنَا مِنَ

اے زبردست ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے بڑائی والے تو بلندتر ہے اے بڑائی کے مالک ہمیں آگ سے پناہ

النَّارِ يَا مُجِيْرُ۔ سُبْحَانَكَ يَا خَالِقُ، تَعَالَيْتَ يَا بَارِئُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ۔ سُبْحَانَكَ

دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے پیدا کرنیوالے تو بلندتر ہے اے بنانے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے

يَا مُصَوِّرُ، تَعَالَيْتَ يَا مُقَدِّرُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ۔ سُبْحَانَكَ يَا هَادِيْ، تَعَالَيْتَ

اے صورت گر تو بلند ہے اے اندازہ ٹھہرانے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے ہدایت دینے والے تو بلندتر ہے

يَا بَاقِيْ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ۔ سُبْحَانَكَ يَاوَهَّابُ، تَعَالَيْتَ يَا تَوَّابُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ

اے باقی رہنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے بہت دینے والے تو بلندتر ہے اے توبہ قبول کرنیوالے ہمیں آگ سے پناہ دے

يَا مُجِيْرُ ۔ سُبْحَانَكَ يَا فَتَّاحُ، تَعَالَيْتَ يَا مُرْتَاحُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ ۔ سُبْحَانَكَ

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے کھولنے والے تو بلندتر ہے اے صاحب راحت پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے

يَا سَيِّدِيْ، تَعَالَيْتَ يَا مَوْلَايَ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ، سُبْحَانَكَ يَا قَرِيْبُ، تَعَالَيْتَ

اے میرے سردار تو بلندتر ہے اے میرے مولا ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے نزدیک تر تو بلندتر ہے

يَا رَقِيْبُ ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ ۔ سُبْحَانَكَ يَا مُبْدِئُ، تَعَالَيْتَ يَا مُعِيْدُ، اَجِرْنَا مِنَ

اے نگہدار ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے ابتداء کرنے والے تو بلندتر ہے اے لوٹا نے والے ہمیں آگ سے

النَّارِ يَا مُجِيْرُ ۔سُبْحَانَكَ يَا حَمِيْدُ، تَعَالَيْتَ يَا مَجِيْدُ، اَجِرْنَا مِنَ النّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ

پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے حمد کے لائق تو بلندتر ہے اے شان والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے

يَا قَدِيْمُ،تَعَالَيْتَ يَا عَظِيْمُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ، سُبْحَانَكَ يَا غَفُوْرُ، تَعَالَيْتَ

اے سب سے پہلے تو بلند ترہے اے بزرگ تر ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے بہت بخشنے والے تو بلندتر ہے

يَا شَكُوْرُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ۔ سُبْحَانَكَ يَا شَاهِدُ، تَعَالَيْتَ يَاشَهِيْدُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ

اے لائق شکر ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے گواہی دینے والے تو بلندتر ہے اے حاضر و موجود ہمیں آگ سے پناہ دے

يَا مُجِيْرُ۔ سُبْحَانَكَ يَا حَنَّانُ، تَعَالَيْتَ يَا مَنَّانُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ۔سُبْحَانَكَ

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے محبت والے تو بلندتر ہے اے احسان کرنیوالے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے

يَا بَاعِثُ، تَعَالَيْتَ يَا وَارِثُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ۔ سُبْحَانَكَ يَا مُحْيِيْ، تَعَالَيْتَ

اے اٹھانے والے تو بلندتر ہے اے سچے وارث ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے زندہ کرنے والے تو بلندتر ہے

يَا مُمِيْتُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ۔ سُبْحَانَكَ يَاشَفِيْقُ، تَعَالَيْتَ يَا رَفِيْقُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ

اے موت دینے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے مہربانی کرنے والے تو بلندتر ہے اے ساتھ دینے والے ہمیں آگ سے پناہ دے

يَا مُجِيْرُ ۔ سُبْحَانَكَ يَا اَنِيْسُ، تَعَالَيْتَ يَا مُؤْنِسُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ ۔ سُبْحَانَكَ

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے رفیق تو بلندتر ہے اے ہمدم و یاور ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے

يَا جَلِيْلُ، تَعَالَيْتَ يَا جَمِيْلُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ ۔سُبْحَانَكَ يَا خَبِيْرُ، تَعَالَيْتَ يَا بَصِيْرُ،

اے جلالت والے تو بلندتر ہے اے صاحب حسن ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے خبر رکھنے والے تو بلندتر ہے اے دیکھنے والے

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا حَفِيُّ،تَعَالَيْتَ يَا مَلِيُّ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ۔

ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے صاحب عقل تو بلندتر ہے اے مراد برلانے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے

سُبْحَانَكَ يَا مَعْبُوْدُ، تَعَالَيْتَ يَا مَوْجُوْدُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ۔ سُبْحَانَكَ يَا غَفَّارُ،

تو پاک ہے اے معبود تو بلندتر ہے اے موجود حقیقی ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے بخشنے والے

تَعَالَيْتَ يَا قَهَّارُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ، سُبْحَانَكَ يَا مَذْكُوْرُ، تَعَالَيْتَ يَا مَشْكُوْرُ،

تو بلندتر ہے اے زبردست ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے یاد کئے ہوئے تو بلندتر ہے اے شکر کیے گئے

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ۔ سُبْحَانَكَ يَا جَوَادُ تَعَالَيْتَ يَامَعَاذُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ ۔

ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے بہت زیادہ سخی تو بلندتر ہے اے جائے پناہ ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے

سُبْحَانَكَ يَا جَمَالُ، تَعَالَيْتَ يَا جَلَالُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ ۔ سُبْحَانَكَ يَا سَابِقُ،

تو پاک ہے اے حسن والے تو بلندتر ہے اے بزرگی والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے سب سے اول

تَعَالَيْتَ يَا رَازِقُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا صَادِقُ، تَعَالَيْتَ يَا فَالِقُ،

تو بلندتر ہے اے رزق دینے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے صاحب صدق تو بلندتر ہے اے شگافتہ کرنے والے

اَجِرْنا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ ۔ سُبْحَانَكَ يَا سَمِيْعُ، تَعَالَيْتَ يَا سَرِيْعُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ۔

ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے سننے والے تو بلندتر ہے اے تیزتر ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے

سُبْحَانَكَ يَا رَفِيْعُ، تَعَالَيْتَ يَا بَدِيْعُ ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ ۔ سُبْحَانَكَ يَا فَعَّالُ،

تو پاک ہے اے بلندی والے تو بلندتر ہے اے جدت والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے بڑے فاعل

تَعَالَيْتَ يَا مُتَعَالُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا قَاضِيْ، تَعَالَيْتَ يَا رَاضِيْ،

تو بلندتر ہے اے عالی تر ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے فیصلہ کرنے والے تو بلندتر ہے اے راضی ہو جانے والے

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ ۔ سُبْحَانَكَ يَا قَاهِرُ، تَعَالَيْتَ يَا طَاهِرُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ ۔

ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے زبردست تو بلندتر ہے اے پاکیزگی والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے

سُبْحَانَكَ يَا عَالِمُ، تَعَالَيْتَ يَا حَاكِمُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا دَآئِمُ،

تو پاک ہے اے صاحب علم تو بلندتر ہے اے صاحب حکم ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے ہمیشہ رہنے والے

تَعَالَيْتَ يَا قَآئِمُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ ۔سُبْحَانَكَ يَا عَاصِمُ، تَعَالَيْتَ يَا قَاسِمُ،

تو بلندتر ہے اے موجود ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے حفاظت کرنیوالے تو بلندتر ہے اے تقسیم کرنیوالے

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ، سُبْحَانَكَ يَا غَنِيُّ، تَعَالَيْتَ يَا مُغْنِيُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے تونگر تو بلندتر ہے اے غنی کرنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے

سُبْحَانَكَ يَا وَفِيُّ، تَعَالَيْتَ يَا قَوِيُّ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ۔ سُبْحَانَكَ يَا كَافِيُ، تَعَالَيْتَ يَا شَافِيُ،

تو پاک ہے اے وفا والے تو بلندتر ہے اے قوی، ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے، اے کفایت کرنے والے تو بلندتر ہے اے شفا دینے والے

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا مُقَدِّمُ، تَعَالَيْتَ يَا مُؤَخِّرُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے سب سے پہلے تو بلندتر ہے اے سب سے موخر ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے

سُبْحَانَكَ يَا اَوَّلُ، تَعَالَيْتَ يَا اٰخِرُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا ظَاهِرُ، تَعَالَيْتَ يَا بَاطِنُ،

تو پاک ہے اے سب سے اول تو بلندتر ہے اے سب سے آخر موجود ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے آشکار تو بلندتر ہے اے پوشیدہ

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ۔ سُبْحَانَكَ يَا رَجَآءُ، تَعَالَيْتَ يَا مُرْتَجٰى، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ۔

ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے امیدگاہ تو بلندتر ہے اے امید کیے ہوئے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے

سُبْحَانَكَ يَا ذَا الْمَنِّ، تَعَالَيْتَ يَا ذَا الطَّوْلِ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ۔ سُبْحَانَكَ يَا حَيُّ، تَعَالَيْتَ

تو پاک ہے اے صاحب احسان تو بلندتر ہے اے صاحب بخشش ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے زندہ تو بلندتر ہے

يَا قَيُّوْمُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ۔ سُبْحَانَكَ يَا وَاحِدُ تَعَالَيْتَ يَا اَحَدُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ،

اے نگہبان ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے یگانہ تو بلندتر ہے اے یکتا ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے

سُبْحَانَكَ يَا سَيِّدُ، تَعَالَيْتَ يَا صَمَدُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ۔ سُبْحَانَكَ يَا قَدِيْرُ، تَعَالَيْتَ

تو پاک ہے اے آقا تو بلندتر ہے اے بے نیاز ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے صاحب قدرت تو بلندتر ہے

يَا كَبِيْرُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ۔ سُبْحَانَكَ يَا وَالِيُ، تَعَالَيْتَ يَا عَالِيُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ۔

اے صاحب کبر ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے حاکم تو بلندتر ہے اے ذات عالی ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے

سُبْحَانَكَ يَا عَلِيُّ، تَعَالَيْتَ يَا اَعْلٰى اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ۔ سُبْحَانَكَ يَا وَلِيُّ،

تو پاک ہے اے بلند تو بلندتر ہے اے سب سے بلند ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے سرپرست

تَعَالَيْتَ يَا مَوْلٰى، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ۔ سُبْحَانَكَ يَا ذَارِئُ، تَعَالَيْتَ يَا بَارِئُ،

تو بلندتر ہے اے مالک ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے ہوا چلانے والے تو بلندتر ہے اے پیدا کرنے والے

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا خَافِضُ، تَعَالَيْتَ يَا رَافِعُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے پست کرنے والے تو بلندتر ہے اے بلند کرنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے

سُبْحَانَكَ يَا مُقْسِطُ، تَعَالَيْتَ يَا جَامِعُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ، سُبْحَانَكَ يَا مُعِزُّ،

تو پاک ہے اے پراگندہ کرنے والے تو بلندتر ہے اے اکٹھا کرنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے عزت دینے والے

تَعَالَيْتَ يَا مُذِلُّ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ ۔ سُبْحَانَكَ يَا حَافِظُ، تَعَالَيْتَ يَا حَفِيْظُ، اَجِرْنَا مِنَ

تو بلندتر ہے اے ذلت دینے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے حفاظت کرنے والے تو بلندتر ہے اے نگہبان ہمیں آگ سے پناہ

النَّارِ يَا مُجِيْرُ ۔ سُبْحَانَكَ يَا قَادِرُ، تَعَالَيْتَ يَا مُقْتَدِرُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ

دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے قدرت والے تو بلندتر ہے اے اقتدار والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے

يَا عَلِيْمُ، تَعَالَيْتَ يَا حَلِيْمُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ ۔ سُبْحَانَكَ يَا حَكَمُ، تَعَالَيْتَ يَا حَكِيْمُ،

اے علم والے تو بلندتر ہے اے حلم والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے فیصلہ کرنے والے تو بلندتر ہے اے حکمت والے

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ ۔ سُبْحَانَكَ يَا مُعْطِيْ، تَعَالَيْتَ يَا مَانِعُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے عطا کرنے والے تو بلندتر ہے اے روک لینے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے

سُبْحَانَكَ يَا ضَآرُّ، تَعَالَيْتَ يَا نَافِعُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا مُجِيْبُ، تَعَالَيْتَ

تو پاک ہے اے نقصان دینے والے تو بلندتر ہے اے نافع، ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے دعا قبول کرنے والے تو بلندتر ہے

يَا حَسِيْبُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ ۔ سُبْحَانَكَ يَا عَادِلُ، تَعَالَيْتَ يَا فَاصِلُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ

اے حساب کرنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے عدل کرنے والے تو بلندتر ہے اے جدا کرنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے

يَا مُجِيْرُ ۔ سُبْحَانَكَ يَا لَطِيْفُ، تَعَالَيْتَ يَا شَرِيْفُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ ۔ سُبْحَانَكَ يَا رَبُّ،

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے لطف کرنے والے تو بلندتر ہے اے عزت والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے پالنے والے

تَعَالَيْتَ يَا حَقُّ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ، سُبْحَانَكَ يَا مَاجِدُ، تَعَالَيْتَ يَا وَاحِدُ، اَجِرْنَا مِنَ

تو بلندتر ہے اے برحق ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے بزرگی والے تو بلندتر ہے اے یکتا ہمیں آگ سے پناہ دے

النَّارِ يَا مُجِيْرُ ۔ سُبْحَانَكَ يَا عَفُوُّ ۔ تَعَالَيْتَ يَا مُنْتَقِمُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے معاف کرنے والے تو بلندتر ہے اے بدلہ لینے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے

يَا وَاسِعُ تَعَالَيْتَ يَا مُوَسِّعُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ، سُبْحَانَكَ يَا رَؤُوْفُ، تَعَالَيْتَ يَا عَطُوْفُ،

اے کشادگی والے تو بلندتر ہے اے کشادگی دینے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے مہربانی کرنے والے تو بلندتر ہے اے نرمی کرنے

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا فَرْدُ تَعَالَيْتَ يَا وِتْرُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ ۔ سُبْحَانَكَ

والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے بے مثل تو بلندتر ہے اے تنہا ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے

يَا مُقِيتُ تَعَالَيْتَ يَا مُحِيطُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا وَكِيلُ، تَعَالَيْتَ يَا عَدْلُ،

اے نگاہ رکھنے والے تو بلند تر ہے اے احاطہ کرنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے کارساز تو بلند تر ہے اے انصاف کرنے والے

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ ۔ سُبْحَانَكَ يَا مُبِينُ، تَعَالَيْتَ يَا مَتِينُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے روشن تر تو بلند تر ہے اے محکم ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے

۔سُبْحَانَكَ يَا بَرُّ، تَعَالَيْتَ يَا وَدُودُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ، سُبْحَانَكَ يَا رَشِيدُ،تَعَالَيْتَ

تو پاک ہے اے نیکوتر تو بلند تر ہے اے محبت والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے ہدایت والے تو بلند تر ہے

يَا مُرْشِدُ، اَجِرْنا مِنَ النَّارِيَا مُجِيرُ، سُبْحَانَكَ يَا نُورُ، تَعَالَيْتَ يَا مُنَوِّرُ،اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

اے ہدایت دینے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے نور تو بلند تر ہے اے نور دینے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے

سُبْحَانَكَ يَا نَصِيرُ، تَعَالَيْتَ يَا نَاصِرُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا صَبُورُ، تَعَالَيْتَ

والے تو پاک ہے اے مدد کرنے والے تو بلند تر ہے اے مددگار ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے برداشت کرنے والے تو بلند تر

يَا صَابِرُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ ۔سُبْحَانَكَ يَا مُحْصِيُ، تَعَالَيْتَ يَا مُنْشِئُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ

ہے اے صبر کرنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے جمع کرنے والے تو بلند تر ہے اے پیدا کرنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے

يَا مُجِيرُ ۔ سُبْحَانَكَ يَا سُبْحَانُ، تَعَالَيْتَ يَا دَيَّانُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا مُغِيثُ،

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے پاک و پاکیزہ تو بلند تر ہے اے جزا دینے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے فریادرس

تَعَالَيْتَ يَا غِيَاثُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا فَاطِرُ، تَعَالَيْتَ يَا حَاضِرُ،اَجِرْنَا مِنَ

تو بلند تر ہے اے فریاد کو پہنچنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے پیدا کرنے والے تو بلند تر ہے اے موجود ہمیں آگ سے پناہ دے

النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا ذَا الْعِزِّ وَ الْجَمَالِ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَبَرُوْتِ وَ الْجَلَالِ سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے بڑائی اور حسن والے تو بابرکت ہے اے صاحب اقتدار اور جلالت والے تو پاک ہے سوائے تیرے کوئی

اِلَّآ اَنْتَ، سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَ نَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَ كَذٰلِكَ

معبود نہیں ہے تو پاک ہے بیشک میں خطا کاروں میں ہوں سے پس ہم نے اسکی دعا قبول کی اور ہم نے اسکو رنج سے نجات دی اور ہم

نُنْجِيْ الْمُؤْمِنِيْنَ، وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

مومنوں کو اسی طرح نجات دیتے ہیں اور خدا ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور انکی ساری آلؑ پر رحمت فرمائے اور ساری تعریف اللہ ہی کیلئے ہے جو عالمین کا رب ہے

وَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ، وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

اور اللہ ہمارے لیے کافی ہے اور کارساز اور نہیں کوئی طاقت و قوت مگر وہی جو بلند و برتر خدا سے ملتی ہے۔

دعاعدیلہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ

خدا گواہ ہے کہ سوائے اسکے کوئی معبود نہیں نیز ملائکہ اور با انصاف صاحبان علم بھی اس پر گواہی دے رہے ہیں کہ سوائے اسکے کوئی معبود نہیں جو صاحب عزت

الْحَكِيْمُ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ، وَاَنَا الْعَبْدُ الضَّعِيْفُ الْمُذْنِبُ الْعَاصِي الْمُحْتَاجُ

حکمت والا ہے یقیناً خدا کا پسندیدہ دین اسلام ہی ہے اور میں جو ایک ناتواں گنہگار خطاکار حاجت مند اور

الْحَقِيْرُ، اَشْهَدُ لِمُنْعِمِيْ وَخَالِقِيْ وَرَازِقِيْ وَمُكْرِمِيْ كَمَا شَهِدَ لِذَاتِهٖ، وَشَهِدَتْ لَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ

بے مایہ بندہ ہوں میں اپنے منعم ، خالق ، رازق اور اپنے کرم فرما خدا کی گواہی دیتا ہوں، جیسے اس نے اپنی ذات کی گواہی دی ہے نیز ملائکہ

وَاُولُوا الْعِلْمِ مِنْ عِبَادِهٖ، بِاَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ذُو النِّعَمِ وَالْاِحْسَانِ، وَالْكَرَمِ وَالْاِمْتِنَانِ،

اور صاحب علم بندوں نے بھی اسکی گواہی دی ہے کہ سوائے اسکے کوئی معبود نہیں جو نعمت، احسان و کرم اور عطا کا مالک ہے اور وہ ہمیشہ سے

قَادِرٌ اَزَلِيٌّ، عَالِمٌ اَبَدِيٌّ، حَيٌّ اَحَدِيٌّ، مَوْجُوْدٌ سَرْمَدِيٌّ، سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ مُرِيْدٌ كَارِهٌ، مُدْرِكٌ

صاحب قدرت اور دائمی صاحب علم ،زندہ ،یکتا اور ہمیشگی والا موجود ہے سننے والا دیکھنے والا ارادے والا ناپسند کرنے والا پا لینے والا

صَمَدِيٌّ، يَسْتَحِقُّ هٰذِهِ الصِّفَاتِ وَهُوَ عَلٰى مَا هُوَ عَلَيْهِ فِيْ عِزِّ صِفَاتِهٖ، كَانَ قَوِيًّا قَبْلَ وُجُوْدِ

بے نیاز ہے وہ ان صفات کا صحیح حقدار ہے اور وہ دیگر صفات کا بھی مالک ہے جو بہت بڑی صفات ہیں کہ قدرت اور قوت کے وجود

الْقُدْرَةِ وَالْقُوَّةِ، وَكَانَ عَلِيْمًا قَبْلَ اِيْجَادِ الْعِلْمِ وَالْعِلَّةِ، لَمْ يَزَلْ سُلْطَانًا اِذْ لَا مَمْلَكَةَ وَلَا

میں آنے سے قبل وہ صاحب قوت تھا اور وہ صاحب علم تھا، علم اور دلیل کی ایجاد سے پہلے وہ مستقل سلطان تھا جب نہ کوئی ملک تھا اور نہ

مَالَ، وَلَمْ يَزَلْ سُبْحَانًا عَلٰى جَمِيْعِ الْاَحْوَالِ، وُجُوْدُهٗ قَبْلَ الْقَبْلِ فِيْ اَزَلِ الْاَزَالِ، وَبَقَآؤُهٗ بَعْدَ

مال ، وہ لازوال پاکیزہ تھا ہر ہر حال میں کہ اس کا وجود قبل سے قبل اور ازلوں کے ازل سے ہے اور اس کی بقا بعد سے

الْبَعْدِ مِنْ غَيْرِ انْتِقَالٍ وَّلَا زَوَالٍ، غَنِيٌّ فِي الْاَوَّلِ وَالْاٰخِرِ، مُسْتَغْنٍ فِي الْبَاطِنِ وَالظَّاهِرِ، لَا

بعد ہے کہ جس میں نہ تبدیلی ہے نہ زوال وہ اول و آخر سے بے نیاز اور ظاہر و باطن میں بے پرواہ

جَوْرَ فِيْ قَضِيَّتِهٖ، وَلَا مَيْلَ فِيْ مَشِيَّتِهٖ، وَلَا ظُلْمَ فِيْ تَقْدِيْرِهٖ وَلَا مَهْرَبَ مِنْ حُكُوْمَتِهٖ وَلَا

ہے اسکے فیصلے میں ظلم نہیں اور اسکی مرضی میں طرفداری نہیں ہے اسکی تقدیر میں ستم نہیں اور اسکی حکومت سے فرار ممکن نہیں اسکا قہر آئے

مَلْجَاً مِنْ سَطَوَاتِهٖ وَلَا مَنْجٰى مِنْ نَّقِمَاتِهٖ، سَبَقَتْ رَحْمَتُهٗ غَضَبَهٗ وَلَا يَفُوْتُهٗۤ اَحَدٌ اِذَا

تو کوئی پناہ نہیں اور وہ عذاب کرے تو نجات نہیں اس کی رحمت ، غضب سے پہلے ہے جسے وہ

طَلَبَهٗ، اَزَاحَ الْعِلَلَ فِي التَّكْلِيفِ، وَسَوَّى التَّوْفِيقَ بَيْنَ الضَّعِيفِ وَالشَّرِيفِ، مَكَّنَ اَدَآءَ

طلب کرے وہ فرار نہیں کرسکتا اس نے فریضوں میں اضداد دور کر دیں اور توفیق دینے میں ادنیٰ و اعلیٰ میں برابری رکھی ہے حکم کردہ باتوں پر عمل کو

الْمَأْمُوْرِ، وَسَهَّلَ سَبِيْلَ اِجْتِنَابِ الْمَحْظُوْرِ، لَمْ يُكَلِّفِ الطَّاعَةَ اِلَّا دُوْنَ الْوُسْعِ وَالطَّاقَةِ

ممکن اور گناہ سے بچنے کا راستہ آسان کردیا ہے اس نے وسعت و طاقت سے کمتر فریضے عائد کیئے ہیں پاک ہے وہ جسکا کرم کتنا واضح اور شان کتنی

سُبْحَانَهٗ مَآ اَبْيَنَ كَرَمَهٗ وَاَعْلٰى شَأْنَهٗ سُبْحَانَهٗ مَآ اَجَلَّ نَيْلَهٗ وَاَعْظَمَ اِحْسَانَهٗ بَعَثَ الْاَنْبِيَآءَ

بلند ہے پاک ہے وہ کہ جسکا نام کتنا عمدہ اور احسان کتنا بڑا ہے اس نے اپنے عدل کی تشریح کیلئے انبیاء بھیجے

لِيُبَيِّنَ عَدْلَهٗ، وَنَصَبَ الْاَوْصِيَآءَ لِيُظْهِرَ طَوْلَهٗ وَفَضْلَهٗ، وَجَعَلَنَا مِنْ اُمَّةِ سَيِّدِ الْاَنْبِيَآءِ

اور اپنے فضل و کرم کے اظہار کی خاطر اوصیاء کو مامور فرمایا اور ہمیں نبیوں کے سردار ولیوں میں بہتر

وَخَيْرِ الْاَوْلِيَآءِ وَاَفْضَلِ الْاَصْفِيَآءِ وَاَعْلَى الْاَزْكِيَآءِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَسَلَّمَ،

برگزیدوں میں سب سے افضل اور پاکبازوں میں سب سے بلند حضرت محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَسَلَّمَ

اٰمَنَّا بِهٖ وَ بِمَا دَعَانَا اِلَيْهِ، وَبِالْقُرْاٰنِ الَّذِيْۤ اَنْزَلَهٗ عَلَيْهِ وَبِوَصِيِّهِ الَّذِيْ نَصَبَهٗ يَوْمَ الْغَدِيْرِ

کی امت میں قرار دیا ہم ان پر ایمان لائے اور انکے پیغام پر اور قرآن پر جو ان پر نازل ہوا اور انکے جانشین پر جسے انہوں نے یوم غدیر مقرر کیا

وَاَشَارَ بِقَوْلِهٖ هٰذَا عَلِيٌّ اِلَيْهِ، وَاَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ الْاَبْرَارَ وَالْخُلَفَآءَ الْاَخْيَارَ بَعْدَ الرَّسُوْلِ

اور اپنی زبان سے فرمایا کہ یہ ہے علیؑ جو میرا وصی ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت رسولؐ کے بعد نیکوکار امامؑ اور بہترین جانشین ہیں

الْمُخْتَارِ عَلِيٌّ قَامِعُ الْكُفَّارِ وَمِنْ بَعْدِهٖ سَيِّدُ اَوْلَادِهِ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ ثُمَّ اَخُوْهُ السِّبْطُ

جن میں علیؑ ہی کافروں کو ختم کرنے والے ہیں اور انکے بعد انکی اولاد کے سردار حسنؑ بن علیؑ پھر انکے بھائی نواسہ رسولؐ،

التَّابِعُ لِمَرْضَاةِ اللّٰهِ الْحُسَيْنُ ثُمَّ الْعَابِدُ عَلِيٌّ ثُمَّ الْبَاقِرُ مُحَمَّدٌ ثُمَّ الصَّادِقُ جَعْفَرٌ، ثُمَّ

اللہ کی رضاؤں کے طلبگار حسینؑ ہیں پھر علیؑ بن الحسینؑ پھر محمد باقرؑ پھر جعفر صادقؑ پھر

الْكَاظِمُ مُوسٰى، ثُمَّ الرِّضَا عَلِيٌّ، ثُمَّ التَّقِيُّ مُحَمَّدٌ، ثُمَّ النَّقِيُّ عَلِيٌّ، ثُمَّ الزَّكِيُّ الْعَسْكَرِيُّ

موسیٰ کاظمؑ پھر علی رضاؑ پھر محمد تقیؑ ہیں انکے بعد علی نقیؑ ہیں پھر حسن عسکری

الْحَسَنُ، ثُمَّ الْحُجَّةُ الْخَلَفُ الْقَآئِمُ الْمُنْتَظَرُ الْمَهْدِيُّ الْمُرْجٰى الَّذِيْ بِبَقَآئِهٖ بَقِيَتِ الدُّنْيَا،

زکیؑ ہیں پھر حضرت حجت خلف قائم المنتظر مہدیؑ امید گاہ خلق ہیں جنکی بقاء سے دنیا قائم ہے

وَ بِيُمْنِهٖ رُزِقَ الْوَرٰى، وَ بِوُجُوْدِهٖ ثَبَتَتِ الْاَرْضُ وَ السَّمَآءُ، وَ بِهٖ يَمْلَأُ اللّٰهُ الْاَرْضَ قِسْطًا وَ

اور انکی برکت سے مخلوق کو روزی ملتی ہے اور انکے وجود سے زمین و آسمان کھڑے ہیں اور انکے ذریعے اللہ تعالیٰ زمین کو

عَدْلًا بَعْدَ مَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَ جَوْرًا وَ اَشْهَدُ اَنَّ اَقْوَالَهُمْ حُجَّةٌ وَ امْتِثَالَهُمْ فَرِيْضَةٌ وَّ

عدل و انصاف سے بھر دیگا جب کہ وہ ظلم و جور سے بھر چکی ہوگی میں گواہی دیتا ہوں کہ ان آئمہ کے اقوال حجت، ان پر عمل کرنا واجب

طَاعَتَهُمْ مَفْرُوْضَةٌ وَّ مَوَدَّتَهُمْ لَازِمَةٌ مُّقْضِيَّةٌ وَّ الْاِقْتِدَآءَ بِهِمْ مُنْجِيَةٌ وَّ مُخَالَفَتَهُمْ

اور انکی پیروی فرض ہے اور ان سے محبت رکھنا ضروری و لازم ہے انکی اطاعت باعث نجات اور ان سے مخالفت وجہ

مُرْدِيَةٌ، وَّهُمْ سَادَاتُ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَجْمَعِيْنَ، وَشُفَعَآءُ يَوْمِ الدِّيْنِ، وَاَئِمَّةُ اَهْلِ الْاَرْضِ عَلَى

تباہی ہے اور وہ سب کے سب اہل جنت کے سردار ہیں قیامت میں شفاعت کرنے والے اور یقینی طور پر اہل زمین کے امامؑ ہیں

الْيَقِيْنِ وَاَ فْضَلُ الْاَوْصِيَآءِ الْمَرْضِيِّيْنَ وَاَشْهَدُ اَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَمُسَآئَلَةَ الْقَبْرِ حَقٌّ

وہ پسندیدہ اوصیاء میں سے افضل ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ موت حق ہے قبر میں سوال و جواب حق ہیں

وَالْبَعْثَ حَقٌّ، وَالنُّشُوْرَ حَقٌّ، وَّالصِّرَاطَ حَقٌّ، وَّالْمِيْزَانَ حَقٌّ، وَالْحِسَابَ حَقٌّ، وَّالْكِتَابَ

دوبارہ اٹھنا حق ہے قیامت میں حاضری حق ہے صراط سے گزرنا حق ہے میزان عمل حق ہے حساب حق ہے اور کتاب

حَقٌّ،وَّالْجَنَّةَ حَقٌّ وَّالنَّارَ حَقٌّ،وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا، وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي

حق ہے اسی طرح جنت حق ہے اور جہنم حق ہے نیز قیامت آنے والی ہے اس میں کوئی شک نہیں اور اللہ انہیں ضرور اٹھائے گا جو

الْقُبُوْرِ اَللّٰهُمَّ فَضْلُكَ رَجَآئِيْ، وَ كَرَمُكَ وَرَحْمَتُكَ اَمَلِيْ، لَا عَمَلَ لِيْ اَسْتَحِقُّ بِهِ الْجَنَّةَ، وَلَا

قبروں میں ہیں اے معبود! تیرا فضل میرا سہارا اور تیری رحمت و بخشش میری امید ہے میرا کوئی ایسا عمل نہیں جس سے میں جنت کا حقدار بنوں اور نہ

طَاعَةَ لِيْ اَسْتَوْجِبُ بِهَا الرِّضْوَانَ اِلَّا اَنِّيْ اعْتَقَدْتُّ تَوْحِيْدَكَ وَعَدْلَكَ، وَارْتَجَيْتُ

عبادت ہے کہ جو تیری خوشنودی کا باعث ہو سوائے اسکے کہ میں تیری توحید و عدل پر اعتقاد رکھتا ہوں اور تیرے فضل و

اِحْسَانَكَ وَفَضْلَكَ وَتَشَفَّعْتُ اِلَيْكَ بِالنَّبِيِّ وَاٰلِهٖ مِنْ اَحِبَّتِكَ وَاَنْتَ اَكْرَمُ الْاَكْرَمِيْنَ

احسان کی امید رکھتا ہوں اور تیرے حضور تیرے نبیؐ اور انکی آلؑ کی شفاعت لایا ہوں جو تیرے محبوب ہیں اور تو سب سے زیادہ کرم کرنے والا

وَاَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ، وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَسَلَّمَ

اور سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے اور ہمارے نبی محمدؐ پر اور انکی ساری آلؑ پر خدا کی رحمت ہو جو پاک و پاکیزہ ہیں اور ان پر سلام ہو

تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا، وَّلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اِنِّيْ

سلام خاص زیادہ بہت زیادہ اور نہیں کوئی طاقت وقوت مگر وہ جو بلند و برتر خدا سے ملتی ہے اے معبود اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے بے شک میں

اَوْدَعْتُكَ يَقِيْنِيْ هٰذَا وَ ثَبَاتَ دِيْنِيْ وَ اَنْتَ خَيْرُ مُسْتَوْدَعٍ، وَّ قَدْ اَمَرْتَنَا بِحِفْظِ

اپنا یہ عقیدہ اور دین میں ثابت قدمی تیرے سپرد کرتا ہوں اور تو بہترین امانتدار ہے اور تو نے ہمیں امانتوں کی حفاظت

الْوَدَآئِعِ فَرُدَّهٗ عَلَيَّ وَقْتَ حُضُوْرِ مَوْتِيْ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ مؤلف کہتے ہیں اسکے ساتھ

کا حکم دیا ہے پس اپنی رحمت سے میرا یہ عقیدہ بوقت مرگ مجھے یاد دلا دینا واسطہ تجھے تیری رحمت کا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے،

معصومین سے یہ الفاظ بھی مروی ہیں: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَدِيْلَةِ عِنْدَ الْمَوْتِ

اے معبود وقت مرگ اس عقیدے سے پلٹنے سے، میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں

عدیلہ موت سے مراد موت کے وقت حق سے باطل کیطرف پھر جانا ہے، اسکی صورت یہ ہے کہ جان کنی کے وقت شیطان شک میں ڈال کر گمراہ کر دیتا ہے اور یوں انسان ایمان چھوڑ بیٹھتا ہے یہی وجہ ہے کہ دعاؤں میں ایسی صورت حال سے پناہ طلب کی گئی ہے۔ فخر المحققین نے فرمایا ہے کہ جو شخص موت کے وقت اس خطرے سے محفوظ رہنا چاہتا ہے اسے ایمان اور اصول دین کی دلیلیں ذہن نشین کیے رکھنا چاہئیں اور پھر انکو بطور امانت خدا کی بارگاہ میں پیش کر دینا چاہیئے تا کہ موت کی گھڑی میں یہ امانت اسے واپس مل جائے۔ اسکا طریقہ یہ ہے کہ عقائد حقہ کو دہرانے کے بعد کہیں:

اَللّٰهُمَّ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ، اِنِّيْ قَدْ اَوْدَعْتُكَ يَقِيْنِيْ هٰذَا وَثَبَاتَ دِيْنِيْ وَاَنْتَ خَيْرُ مُسْتَوْدَعٍ،

اے معبود اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے بے شک میں اپنا یہ عقیدہ اور دین میں اپنی ثابت قدمی تیرے سپرد کرتا ہوں اور تو بہترین امانتدار ہے

وَّقَدْ اَمَرْتَنَا بِحِفْظِ الْوَدَآئِعِ، فَرُدَّهٗ عَلَيَّ وَقْتَ حُضُوْرِ مَوْتِيْ۔

اور تو نے ہمیں امانتوں کی حفاظت کا حکم دیا ہے پس اپنی رحمت سے میرا یہ عقیدہ وقت مرگ مجھے یاد دلا دینا۔

پس ان بزرگوار کے فرمان کے مطابق اس دعا عدیلہ کا پڑھنا اور اسکے مطالب کو وقتِ مرگ دل میں رکھنا، حق سے پھر جانے کے خطرے کو روکنا ہے۔ اب رہی یہ بات کہ آیا یہ دعا منقول ہے یا خود علمائے کرام نے اسے مرتب کیا ہے؟ اس بارے میں عرض ہے کہ علم حدیث کے ماہر اور اخبار ائمہؑ کے جمع کرنے والے اجل عالم، محدث ناقد و بابصیرت اور ہمارے استاد محدث اعظم الحاج مولانا میرزا حسین نوری (خدا انکے مرقد کو روشن کرے۔) کا فرمان ہے کہ معروف دعاء عدیلہ بعض علماء کی وضع کردہ ہے، یہ کسی امامؑ سے نقل نہیں ہوئی اور نہ ہی یہ حدیث کی کتابوں میں پائی جاتی ہے۔ لیکن واضح رہے کہ شیخ طوسیؒ نے محمد بن سلیمان دیلمی سے روایت کی ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا کہ بعض شیعہ بھائیوں کا کہنا ہے کہ ایمان کی دو قسمیں ہیں، یعنی ایک محکم و ثابت اور دوسرا عارضی و امانتی جو زائل ہوسکتا ہے۔ پس آپ مجھے کوئی ایسی دعا تعلیم فرمائیں کہ جسکے پڑھنے سے میرا ایمان قائم و ثابت رہے اور زائل نہ ہونے پائے۔ اس پر آپؑ نے فرمایا کہ ہر واجب نماز کے بعد یہ دعا پڑھا کرو۔

رَضِيْتُ بِاللهِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ نَبِيًّا وَبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا. وَّبِالْقُرْاٰنِ كِتَابًا

میں راضی ہوں اس پر کہ اللہ میرا رب اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے نبی ہیں اسلام میرا دین ہے قرآن میری کتاب ہے

وَّبِالْكَعْبَةِ قِبْلَةً وَّبِعَلِيٍّ وَلِيًّا وَّاِمَامًا وَّبِالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَ عَلِيِّ ابْنِ الْحُسَيْنِ وَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ

کعبہ میرا قبلہ ہے اور راضی ہوں اس پر کہ علیؑ میرے مولا اور امام ہیں نیز حسنؑ وحسینؑ، علیؑ ابن حسینؑ ، محمدؑ ابن علیؑ،

وَ جَعْفَرِ ابْنِ مُحَمَّدٍ وَّمُوْسٰى بْنِ جَعْفَرٍ وَّعَلِيِّ بْنِ مُوْسٰى وَمُحَمَّدِبْنِ عَلِيٍّ وَّعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَّالْحَسَنِ

جعفرؑ ابن محمدؑ ، موسیٰؑ ابن جعفرؑ ، علیؑ ابن موسیٰؑ ، محمدؑ ابن علیؑ ، علیؑ ابن محمدؑ ، حسنؑ

بْنِ عَلِيٍّ وَّالْحُجَّةِ بْنِ الْحَسَنِ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْهِمْ اَئِمَّةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ رَضِيْتُ بِهِمْ اَئِمَّةً فَارْضَنِيْ

ابن علیؑ، اور حجتؑ بن حسنؑ کہ ان پر اللہ کی رحمتیں ہوں میرے امام ہیں اے معبود میں راضی ہوں کہ وہ میرے امامؑ ہیں پس انہیں مجھ سے راضی

لَهُمْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

فرمادے بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے

دعائے جوشن کبیر

بلدالامین ومصباح کفعمی میں مروی ہے کہ امام زین العابدینؑ نے اپنے والد گرامی سے اورانہوں نے اپنے والد امیر المومنینؑ سے اورانہوں نے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ دعا جبرائیلؑ نے ایک جنگ کے دوران آنحضرتؐ کو پہنچائی اس وقت آپ نے بھاری بھرکم زرہ پہن رکھی تھی، جسکے بوجھ سے آپؐ کے جسم کو تکلیف ہورہی تھی۔ جبرائیل نے عرض کی کہ یا محمد مصطفیٰؐ آپکا رب آپکو سلام کہتا ہے اور فرماتا ہے کہ یہ بھاری زرہ اتار دیں اور یہ دعا پڑھیں کہ یہ آپ کیلئے اور آپکی امت کیلئے حفظ وامان کی باعث ہے۔ پھر اس دعا کے اور فضائل وفوائد بھی بتائے کہ جنکے ذکر کی یہاں گنجائش نہیں ہے۔ چنانچہ اس ضمن میں فرمایا کہ جو شخص اسے کفن پر لکھے تو خدا کی رحمت سے دور ہے کہ اسے جہنم میں جلائے۔ اور جو شخص رمضان المبارک کی پہلی رات، خلوص نیت کے ساتھ یہ دعا پڑھے تو اسکو شب قدر دیکھنا نصیب ہوگی اور خداوند عالم اسکی خاطر ستر ہزار فرشتے پیدا کرے گا جو تسبیح وتقدیس کریں گے کہ جسکا ثواب اسکو ملے گا۔ اسکی مزید فضیلت بھی بیان ہوئی ہے کہ جو شخص ماہ رمضان میں تین مرتبہ یہ دعا پڑھے تو خدا تعالی اسکے جسم پر جہنم کی آگ حرام کردیگا، جنت اس کیلئے واجب قرار دے گا اور دو

فرشتے اس پر مقرر کردے گا جو گناہوں سے اسکی حفاظت کریں گے اور وہ زندگی بھر خدا کی امان میں رہے گا۔ اور روایت کے آخر میں ہے کہ امام حسین علیہ السلام نے فرمایا: میرے والد گرامی علی ابن ابی طالب علیہ السلام نے مجھے اس دعا کو محفوظ کرنے کی وصیت فرمائی اور ہدایت کی کہ میں اسے انکے کفن پر لکھوں، اپنے اہلبیت کو اس کی تعلیم دوں اور انہیں اسکے پڑھنے کی ترغیب دلاؤں۔ یہ ہزار اسم ہیں کہ انہیں میں اسم اعظم ہے۔ مؤلف کہتے ہیں کہ اس روایت سے دو باتیں معلوم ہوتی ہیں، ایک یہ کہ اس دعا کا کفن پر لکھنا مستحب ہے۔ جیسا کہ علامہ بحر العلوم (خدا انکی قبر کو معطر فرمائے) نے اپنی کتاب درّہ میں اسکی طرف اشارہ کیا ہے۔

سنت ہے کہ میت کے کفن پر لکھا جائے، اسلام اور ایمان کی شھادت اسی طرح قرآن کریم بھی لکھا جائے اور دعا جوشن کو لکھا جائے جو وسیلہِ حفظ وامان ہے۔

دوسری یہ کہ اس دعا کو آغاز ماہ رمضان میں پڑھنا مستحب ہے، لیکن اس کا شب قدر میں پڑھنے کے بارے میں مذکورہ روایت میں کوئی تذکرہ نہیں ہے۔ تاہم علامہ مجلسیؒ نے زاد المعاد میں شب قدر کے اعمال میں اسکا ذکر کیا ہے۔ اور بعض روایات میں ہے کہ دعا جوشن کبیر کو شب قدر کی تینوں راتوں میں پڑھا جائے اور ہمارے لئے اس مقام پر بزرگوار کا فرمان ہی کافی ہے (اللہ انہیں دار السلام میں داخل کرے)۔ خلاصہ یہ کہ اس دعا کی ایک سو فصلیں ہیں اور ہر فصل میں اللہ تعالیٰ کے دس اسماء ہیں اور ضروری ہے کہ ہر فصل کے آخر میں کہیں:

سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ۔

تو پاک ہے اے وہ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں فریاد رسوں کے فریاد رس اے رب ہمیں آگ سے نجات عطا فرما۔

سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَخَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ۔

تو پاک ہے اے وہ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں فریاد رسوں کے فریاد رس رحمت فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور ہمیں آگ سے نجات دے اے رب،

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ، يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

اے صاحب جلالت وبزرگی والے، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

{۱} اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ يَآ اَللّٰهُ، يَا رَحْمٰنُ، يَا رَحِيْمُ، يَا كَرِيْمُ، يَا مُقِيْمُ يَا عَظِيْمُ

اے معبود میں تجھ سے تیرے نام کے واسطے سے سوال کرتا ہوں اے اللہ اے بخشنے والے اے مہربان اے کرم کرنے والے اے ٹھہرنے والے اے بڑائی والے

يَا قَدِيْمُ يَا عَلِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا حَكِيْمُ سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ، اَلْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا

اے سب سے پہلے اے علم والے اے بردبار اے حکمت والے۔ تو پاک ہے اے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں فریاد سن ہمیں آگ سے

مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ {۲} يَا سَيِّدَ السَّادَاتِ يَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ، يَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ يَا وَلِيَّ

نجات دے اے پروردگار اے سرداروں کے سردار اے دعائیں قبول کرنے والے اے درجات بلند کرنے والے اے نیکیوں میں

الْحَسَنَاتِ، يَا غَافِرَ الْخَطِيْئَاتِ، يَا مُعْطِيَ الْمَسْئَلَاتِ، يَا قَابِلَ التَّوْبَاتِ، يَا سَامِعَ

مدد دینے والے اے گناہوں کے بخشنے والے اے حاجات پوری کرنے والے اے توبہ قبول کرنے والے اے آوازوں کے

الْاَصْوَاتِ، يَا عَالِمَ الْخَفِيَّاتِ، يَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ {۳} يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ، يَا خَيْرَ الْفَاتِحِيْنَ،

سننے والے اے چھپی چیزوں کے جاننے والے اے بلائیں دور کرنے والے اے بخشنے والوں میں بہتر اے فتح کرنے والوں میں بہتر

يَا خَيْرَ النَّاصِرِيْنَ يَا خَيْرَ الْحَاكِمِيْنَ يَا خَيْرَ الرَّازِقِيْنَ يَا خَيْرَ الْوَارِثِيْنَ يَا خَيْرَ الْحَامِدِيْنَ،

اے مدد کرنے والوں میں بہتر اے حاکموں میں بہتر اے رزق دینے والوں میں بہتر اے وارثوں میں بہتر اے تعریف کرنے والوں میں بہتر

يَا خَيْرَ الذَّاكِرِيْنَ يَا خَيْرَ الْمُنْزِلِيْنَ، يَا خَيْرَ الْمُحْسِنِيْنَ، {۴} يَا مَنْ لَّهُ الْعِزَّةُ وَالْجَمَالُ،

اے ذکر کرنے والوں میں بہتر اے میزبانوں میں بہتر اے احسان کرنے والوں میں بہتر۔ اے وہ جس کیلئے عزت اور جمال ہے

يَا مَنْ لَّهُ الْقُدْرَةُ وَالْكَمَالُ، يَا مَنْ لَّهُ الْمُلْكُ وَالْجَلَالُ، يَا مَنْ هُوَ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ،

اے وہ جس کے لیے قدرت اور کمال ہے اے وہ جسکے لیے ملک اور جلال ہے اے وہ جو بڑائی والا بلند تر ہے

يَا مُنْشِئَ السَّحَابِ الثِّقَالِ، يَا مَنْ هُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ،يَا مَنْ هُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ،

اے بھرے بادلوں کے پیدا کرنے والے اے وہ جو بہت زیادہ قوت والا ہے اے وہ جو تیز تر حساب کرنے والا ہے

يَا مَنْ هُوَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ، يَا مَنْ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ، يَا مَنْ عِنْدَهٗ اُمُّ الْكِتَابِ

اے وہ جو سخت عذاب دینے والا ہے اے وہ جسکے ہاں بہترین ثواب ہے اے وہ جسکے پاس لوح محفوظ ہے۔

{۵}اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا حَنَّانُ، يَا مَنَّانُ، يَا دَيَّانُ، يَابُرْهَانُ، يَا سُلْطَانُ، يَا رِضْوَانُ،

اے معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے اے محبت والے اے احسان کرنیوالے اے بدلہ دینے والے اے دلیل روشن اے صاحب سلطنت اے راضی

يَا غُفْرَانُ، يَا سُبْحَانُ،يَا مُسْتَعَانُ،يَا ذَا الْمَنِّ وَالْبَيَانِ{۶} يَا مَنْ تَوَاضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِّعَظَمَتِهٖ،

ہونے والے اے بخشنے والے اے پاکیزگی والے اے مدد کرنے والے اے صاحب احسان وبیان۔ اے وہ جس کی عظمت کے آگے سب چیزیں جھکی ہوئی ہیں

يَا مَنِ اسْتَسْلَمَ كُلُّ شَيْءٍ لِقُدْرَتِهٖ، يَا مَنْ ذَلَّ كُلُّ شَيْءٍ لِّعِزَّتِهٖ، يَا مَنْ خَضَعَ كُلُّ شَيْءٍ

اے وہ جسکی قدرت کے سامنے ہر شے سرنگوں ہے اے وہ جسکی بڑائی کے سامنے ہر چیز پست ہے اے وہ جسکے خوف سے ہر چیز دبی ہوئی ہے

لِّهَيْبَتِهٖ، يَا مَنِ انْقَادَ كُلُّ شَيْءٍ مِّنْ خَشْيَتِهٖ، يَا مَنْ تَشَقَّقَتِ الْجِبَالُ مِنْ مَّخَافَتِهٖ، يَا مَنْ

اے وہ جسکے ڈر سے ہر چیز فرمانبردار بنی ہوئی اے وہ جسکے خوف سے پہاڑ پھٹ جاتے ہیں اے وہ

قَامَتِ السَّمٰوٰتُ بِاَمْرِهٖ يَا مَنِ اسْتَقَرَّتِ الْاَرَضُوْنَ بِاِذْنِهٖ، يَا مَنْ يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ،

جسکے حکم سے آسمان کھڑے ہیں اے وہ جسکے اذن سے زمینیں ٹھہری ہوئی ہیں اے وہ کہ کڑکتی بجلی جسکی تسبیح خواں ہے

يَامَنْ لَّا يَعْتَدِيْ عَلٰٓى اَهْلِ مَمْلَكَتِهٖ {۷} يَا غَافِرَ الْخَطَايَا يَا كَاشِفَ الْبَلَايَا يَا مُنْتَهَى الرَّجَايَا

اے وہ جو اپنے زیر حکومت لوگوں پر ظلم نہیں کرتا اے گناہوں کے بخشنے والے اے بلائیں دور کرنے والے اے امیدوں کے آخری مقام

يَا مُجْزِلَ الْعَطَايَا، يَا وَاهِبَ الْهَدَايَا، يَا رَازِقَ الْبَرَايَا، يَا قَاضِيَ الْمَنَايَا، يَا سَامِعَ الشَّكَايَا،

اے بہت عطاؤں والے اے تحفے عطا کرنے والے اے مخلوق کو رزق دینے والے اے تمنائیں پوری کرنےوالے اے شکایتیں سننے والے

يَا بَاعِثَ الْبَرَايَا يَا مُطْلِقَ الْاُسَارٰى {۸} يَا ذَا الْحَمْدِ وَالثَّنَآءِ، يَا ذَا الْفَخْرِ وَالْبَهَآءِ، يَا ذَا الْمَجْدِ

اے مخلوق کو زندہ کرنے والے اے قیدیوں کو آزاد کرنے والے اے تعریف و ثناء کرنے والے اے فخر و خوبی والے اے بزرگی و

وَالسَّنَآءِ، يَا ذَا الْعَهْدِ وَالْوَفَآءِ، يَا ذَا الْعَفْوِ وَالرِّضَآءِ، يَا ذَا الْمَنِّ وَالْعَطَآءِ، يَا ذَا الْفَضْلِ

بلندی والے اے عہد اور وفا والے اے معافی دینے والے اور راضی ہونے والے اے عطا و بخشش کرنے والے

وَالْقَضَآءِ، يَا ذَا الْعِزِّ وَالْبَقَآءِ، يَا ذَا الْجُوْدِ وَالسَّخَآءِ، يَا ذَا الْاَلَآءِ وَالنَّعْمَآءِ {۹} اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ

اے فیصلے اور انصاف والے اے عزت اور بقاء والے اے عطاء و سخاوت والے اے رحمتوں اور نعمتوں والے اے معبود!

اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مَانِعُ، يَا دَافِعُ، يَا رَافِعُ، يَا صَانِعُ، يَا نَافِعُ، يَا سَامِعُ، يَا جَامِعُ، يَا شَافِعُ،

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے سے اے روکنے والے اے دافع، اے بلند کرنے والے اے بنانے والے اے نافع، اے سامع، اے جامع اے شافع

يَا وَاسِعُ، يَا مُوْسِعُ {۱۰} يَا صَانِعَ كُلِّ مَصْنُوْعٍ، يَا خَالِقَ كُلِّ مَخْلُوْقٍ يَا رَازِقَ كُلِّ مَرْزُوْقٍ

اے کشادگی والے اے وسعت دینے والے اے ہر مصنوع کے صانع اے ہر مخلوق کے خالق اے ہررزق پانے والے کے رازق

يَا مَالِكَ كُلِّ مَمْلُوْكٍ يَا كَاشِفَ كُلِّ مَكْرُوْبٍ يَا فَارِجَ كُلِّ مَهْمُوْمٍ، يَا رَاحِمَ كُلِّ مَرْحُوْمٍ،

اے ہر مملوک کے مالک اے ہر دکھی کا دکھ دور کرنے والے اے ہر پریشان کی پریشانی مٹانے والے اے ہر رحم کیے گئے پر رحم کرنے والے

يَا نَاصِرَ كُلِّ مَخْذُوْلٍ، يَا سَاتِرَ كُلِّ مَعْيُوْبٍ، يَا مَلْجَاَ كُلِّ مَطْرُوْدٍ {۱۱} يَا عُدَّتِيْ عِنْدَ شِدَّتِيْ،

اے ہر بے سہارا کے مددگار اے ہر برائی پر پردہ ڈالنے والے اے ہر راندے گئے کی پناہ گاہ۔ اے سختی کے وقت میرے سرمایہ

يَا رَجَآئِيْ عِنْدَ مُصِيْبَتِيْ، يَا مُوْنِسِيْ عِنْدَ وَحْشَتِيْ، يَا صَاحِبِيْ عِنْدَ غُرْبَتِيْ، يَا وَلِيِّيْ عِنْدَ

اے مصیبت میں میری امید گاہ اے وحشت کے وقت میرے ہمدم اے میری تنہائی میں میرے ساتھی اے نعمت میں میری کفالت کرنے والے

نِعْمَتِيْ، يَا غِيَاثِيْ عِنْدَ كُرْبَتِيْ، يَا دَلِيْلِيْ عِنْدَ حَيْرَتِيْ، يَا غَنَآئِيْ عِنْدَ افْتِقَارِيْ، يَا مَلْجَآئِيْ عِنْدَ

اے دکھ درد میں میرے مددگار اے حیرت کے وقت میرے رہنما اے محتاجی کے وقت میرے سرمایہ اے برقراری کے وقت میری پناہ گاہ

اضْطِرَارِیْ، یَا مُعِیْنِیْ عِنْدَ مَفْزَعِیْ {۱۲} یَا عَلَّامَ الْغُیُوْبِ یَا غَفَّارَ الذُّنُوْبِ یَا سَتَّارَ

اے فریاد کے وقت میرے مددگار ۔ اے ہر غیب کے جاننے والے اے گناہوں کے بخشنے والے اے عیبوں کے چھپانے والے

الْعُیُوْبِ یَا کَاشِفَ الْکُرُوْبِ یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ یَا طَبِیْبَ الْقُلُوْبِ یَا مُنَوِّرَ الْقُلُوْبِ

اے مصیبتیں دور کرنے والے اے دلوں کو پلٹنے والے اے دلوں کے معالج اے دلوں کے روشن کرنے والے

یَا اٰنِیْسَ الْقُلُوْبِ، یَا مُفَرِّجَ الْھُمُوْمِ، یَا مُنَفِّسَ الْغُمُوْمِ {۱۳} اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ

اے دلوں کے ہمدم اے غموں کی گرہ کھولنے والے اے غموں کو دور کرنے والے۔ اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے

یَا جَلِیْلُ، یَا جَمِیْلُ، یَا وَکِیْلُ، یَا کَفِیْلُ، یَا دَلِیْلُ، یَا قَبِیْلُ، یَا مُدِیْلُ، یَا مُنِیْلُ، یَا مُقِیْلُ،

اے جلال والے اے جمال والے اے کارساز اے سرپرست اے رہنما اے قبول کرنے والے اے رواں کرنے والے اے بخشنے والے اے معاف کرنے والے اے

یَا مُحِیْلُ {۱۴} یَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ، یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ، یَا صَرِیْخَ الْمُسْتَصْرِخِیْنَ، یَا جَارَ

جگہ دینے والے اے سرگردانوں کے رہنما اے پکارنے والوں کی مدد کرنے والے اے فریادیوں کی فریاد کو پہنچنے والے اے پناہ

الْمُسْتَجِیْرِیْنَ، یَا اَمَانَ الْخَآئِفِیْنَ، یَا عَوْنَ الْمُؤْمِنِیْنَ، یَا رَاحِمَ الْمَسَاکِیْنَ، یَا مَلْجَاَ الْعَاصِیْنَ،

طلب کرنے والوں کی پناہ اے ڈرنے والوں کی ڈھارس اے مومنوں کے مددگار اے بے چاروں پر رحم کرنے والے اے گنہگاروں کی پناہ

یَا غَافِرَ الْمُذْنِبِیْنَ یَا مُجِیْبَ دَعْوَۃِ الْمُضْطَرِّیْنَ {۱۵} یَا ذَا الْجُوْدِ وَالْاِحْسَانِ یَا ذَا الْفَضْلِ

اے خطاکاروں کے بخشنے والے اے بے قراروں کی دعا قبول کرنے والے اے صاحب جود و احسان اے صاحب فضل

وَالْاِمْتِنَانِ یَا ذَا الْاَمْنِ وَالْاَمَانِ یَا ذَا الْقُدْسِ وَالسُّبْحَانِ یَا ذَا الْحِکْمَۃِ وَالْبَیَانِ یَا ذَا

و منت اے صاحب امن و امان اے طہارت و پاکیزگی والے اے حکمت و بیان والے اے

الرَّحْمَۃِ وَالرِّضْوَانِ یَا ذَا الْحُجَّۃِ وَ الْبُرْھَانِ یَا ذَا الْعَظَمَۃِ وَ السُّلْطَانِ یَا ذَا الرَّاْفَۃِ وَ

رحمت و رضا والے اے حجت اور روشن دلیل والے اے عظمت و سلطنت والے اے مہربانی کرنے اور

الْمُسْتَعَانِ یَا ذَا الْعَفْوِ وَالْغُفْرَانِ {۱۶} یَا مَنْ ھُوَ رَبُّ کُلِّ شَیْءٍ یَّا مَنْ ھُوَ اِلٰہُ کُلِّ شَیْءٍ یَّا مَنْ

مدد دینے والے اے معافی دینے اور بخشنے والے۔ اے وہ جو ہر چیز کا پروردگار ہے اے وہ جو ہر شے کا معبود ہے اے وہ جو

ھُوَ خَالِقُ کُلِّ شَیْءٍ یَّا مَنْ ھُوَ صَانِعُ کُلِّ شَیْءٍ، یَا مَنْ ھُوَ قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ ، یَّا مَنْ ھُوَ بَعْدَ کُلِّ

ہر چیز کا خالق ہے اے وہ جو ہر چیز کا بنانے والا ہے اے وہ جو ہر شے سے پہلے تھا اے وہ جو ہر شے کے بعد رہے گا

شَیْءٍ ، یَا مَنْ ھُوَ فَوْقَ کُلِّ شَیْءٍ، یَّا مَنْ ھُوَ عَالِمٌ بِکُلِّ شَیْءٍ یَّا مَنْ ھُوَ قَادِرٌ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ یَّا مَنْ

اے وہ جو ہر شے سے بلند ہے اے وہ جو ہر چیز کا جاننے والا ہے اے وہ جو ہر چیز پر قادر ہے اے وہ جو

هُوَ يَبْقٰى وَيَفْنٰى كُلُّ شَيْءٍ {۱۷} اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُؤْمِنُ، يَا مُهَيْمِنُ، يَا مُكَوِّنُ،

باقی رہے گا جب ہر چیز فنا ہو جائے گی۔ اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے سے اے امن دینے والے اے نگہبان اے کائنات بنانے والے

يَا مُلَقِّنُ، يَا مُبَيِّنُ، يَا مُهَوِّنُ، يَا مُمَكِّنُ، يَا مُزَيِّنُ، يَا مُعْلِنُ، يَا مُقَسِّمُ {۱۸} يَا مَنْ هُوَ فِيْ مُلْكِهٖ

اے تلقین کرنے، اے ظاہر کرنے والے اے آسان کرنے اور قدرت دینے والے اے زینت دینے والے اے اعلان کرنے والے اے مقسم۔ اے وہ جو اپنے اقتدار

مُقِيْمٌ، يَا مَنْ هُوَ فِيْ سُلْطَانِهٖ قَدِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ جَلَالِهٖ عَظِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ عَلٰى عِبَادِهٖ رَحِيْمٌ

پر پائیدار ہے اے وہ جو اپنی سلطنت میں قدیم ہے اے وہ جو اپنی شان میں بلند تر ہے اے وہ جو اپنے بندوں پر مہربان ہے

يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ عَصَاهُ حَلِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ رَجَاهُ كَرِيْمٌ يَا مَنْ

اے وہ جو ہر چیز کا جاننے والا ہے اے وہ جو نافرمان سے نرمی کرنے والا ہے اے وہ جو امیدوار پر کرم کرنے والا ہے اے وہ جو اپنی

هُوَ فِيْ صُنْعِهٖ حَكِيْمٌ، يَا مَنْ هُوَ فِيْ حِكْمَتِهٖ لَطِيْفٌ، يَا مَنْ هُوَ فِيْ لُطْفِهٖ قَدِيْمٌ {۱۹} يَا مَنْ لَّا

صنعت میں حکمت والا ہے اے وہ جو اپنی حکمت میں باریک بین ہے اے وہ جس کا احسان قدیم ہے۔ اے وہ جس سے اس

يُرْجٰى اِلَّا فَضْلُهٗ، يَا مَنْ لَّا يُسْئَلُ اِلَّا عَفْوُهٗ، يَا مَنْ لَّا يُنْظَرُ اِلَّا بِرُّهٗ، يَا مَنْ لَّا يُخَافُ اِلَّا عَدْلُهٗ،

کے فضل کی امید کی جاتی ہے اے وہ جس کی بخشش کا سوال کیا جاتا ہے اے وہ جس سے بھلائی کی آس ہے اے وہ جسکے عدل سے خوف آتا ہے

يَا مَنْ لَا يَدُوْمُ اِلَّا مُلْكُهٗ، يَا مَنْ لَّا سُلْطَانَ اِلَّا سُلْطَانُهٗ، يَا مَنْ وَاسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَتُهٗ،

اے وہ جسکی حکومت ہمیشہ رہے گی اے وہ جسکی سلطنت کے سوا کوئی سلطنت نہیں اے وہ جسکی رحمت ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے

يَا مَنْ سَبَقَتْ رَحْمَتُهٗ غَضَبَهٗ يَا مَنْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمُهٗ، يَا مَنْ لَّيْسَ اَحَدٌ مِّثْلَهٗ

اے وہ جسکی رحمت اسکے غضب سے آگے ہے اے وہ جسکا علم ہر چیز پر حاوی ہے اے وہ کہ اس جیسا کوئی نہیں ہے۔

{۲۰} يَا فَارِجَ الْهَمِّ، يَا كَاشِفَ الْغَمِّ، يَا غَافِرَ الذَّنْبِ، يَا قَابِلَ التَّوْبِ، يَا خَالِقَ الْخَلْقِ،

اے اندیشے ہٹا دینے والے اے غم دور کرنے والے اے گناہ معاف کرنے والے اے توبہ قبول کرنے والے اے مخلوقات کے خالق

يَا صَادِقَ الْوَعْدِ يَا مُوْفِيَ الْعَهْدِ، يَا عَالِمَ السِّرِّ، يَا فَالِقَ الْحَبِّ، يَا رَازِقَ الْاَنَامِ ۔ {۲۱} اَللّٰهُمَّ

اے وعدے میں سچے اے عہد پورا کرنے والے اے راز کے جاننے والے اے دانے کو چیرنے والے اے لوگوں کے رازق۔ اے معبود

اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا عَلِيُّ يَا وَفِيُّ، يَا غَنِيُّ، يَا مَلِيُّ، يَا حَفِيُّ، يَا رَضِيُّ، يَا زَكِيُّ، يَا بَدِيُّ، يَا قَوِيُّ

میں تجھ سے تیرے نام کے واسطے سوال کرتا ہوں اے بلند اے وفا والے اے غنی اے مہربان اے احسان والے اے پسندیدہ، پاکیزہ اے ابتدا کرنے والے اے قوت

يَا وَلِيُّ {۲۲} يَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِيْلَ يَا مَنْ سَتَرَ الْقَبِيْحَ يَا مَنْ لَّمْ يُؤَاخِذْ بِالْجَرِيْرَةِ يَا مَنْ لَمْ

والے اے حاکم۔ اے وہ جس نے نیکی کو ظاہر کیا اے وہ جس نے بدی کو ڈھانپا اے وہ جس نے جرم پر گرفت نہیں فرمائی اے وہ جس نے پردہ فاش نہیں کیا اے بہت

يَهْتِكِ السِّتْرَ، يَا عَظِيْمَ الْعَفْوِ، يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ، يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ، يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ

معاف کرنے والے اے بہترین درگزر کرنے والے اے وسیع مغفرت والے اے دونوں ہاتھوں سے رحمت کرنے والے

بِالرَّحْمَةِ يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوٰى يَا مُنْتَهٰى كُلِّ شَكْوٰى (۲۳) يَا ذَا النِّعْمَةِ السَّابِغَةِ يَا ذَا الرَّحْمَةِ

اے ہر سرگوشی کے مالک اے شکایت سننے والے۔ اے کامل نعمت کے مالک اے وسیع رحمت والے

الْوَاسِعَةِ، يَا ذَا الْمِنَّةِ السَّابِقَةِ، يَا ذَا الْحِكْمَةِ الْبَالِغَةِ، يَا ذَا الْقُدْرَةِ الْكَامِلَةِ، يَا ذَا الْحُجَّةِ

اے احسان میں پہل کرنے والے اے بھرپور حکمت والے اے کامل قدرت والے اے قاطع دلیل والے

الْقَاطِعَةِ يَا ذَا الْكَرَامَةِ الظَّاهِرَةِ يَا ذَا الْعِزَّةِ الدَّآئِمَةِ، يَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِيْنَةِ، يَا ذَا الْعَظَمَةِ

اے کھلی سخاوت والے اے ہمیشہ کی عزت والے اے مضبوط قوت والے اے سب سے زیادہ عظمت والے۔

الْمَنِيْعَةِ {۲۴} يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ يَا جَاعِلَ الظُّلُمَاتِ يَا رَاحِمَ الْعَبَرَاتِ يَا مُقِيْلَ الْعَثَرَاتِ،

اے آسمانوں کے بنانے والے اے تاریکیوں کو وجود میں لانے والے اے آنسوؤں پر رحم کرنے والے اے لغزشوں کے معاف کرنے والے

يَا سَاتِرَ الْعَوْرَاتِ، يَا مُحْيِيَ الْاَمْوَاتِ، يَا مُنْزِلَ الْاٰيَاتِ، يَا مُضَعِّفَ الْحَسَنَاتِ، يَا مَاحِيَ

اے عیبوں کے چھپانے والے اے مردوں کو زندہ کرنے والے اے آیات کے نازل کرنے والے اے نیکیوں کو دوچند کرنے والے اے گناہوں کے مٹانے والے

السَّيِّئَاتِ، يَا شَدِيْدَ النِّقِمَاتِ {۲۵} اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُصَوِّرُ، يَا مُقَدِّرُ يَا مُدَبِّرُ

اے سخت بدلہ لینے والے۔ اے معبود! میں تجھ سے تیرے ہی نام کے واسطے سے سوال کرتا ہوں اے صورت ساز اے تقدیر بنانے والے اے تدبیر کرنے والے

يَا مُطَهِّرُ يَا مُنَوِّرُ يَا مُيَسِّرُ، يَا مُبَشِّرُ، يَا مُنْذِرُ، يَا مُقَدِّمُ، يَا مُؤَخِّرُ {۲۶} يَا رَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ

اے پاک کرنے والے اے روشن کرنے والے اے آسان کرنے والے اے بشارت دینے والے اے سب سے پہلے اے سب سے آخری اے مقدس گھر کے رب

يَا رَبَّ الشَّهْرِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ، يَا رَبَّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ يَا رَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ

اے مقدس مہینے کے رب اے مقدس شہر کے رب اے رکن و مقام کے رب اے معشر الحرام کے رب

يَا رَبَّ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ يَا رَبَّ النُّوْرِ وَالظَّلَامِ يَا رَبَّ التَّحِيَّةِ

اے مسجد الحرام کے رب اے حلال و حرام کے رب اے روشنی و تاریکی کے رب اے درود

وَالسَّلَامِ يَا رَبَّ الْقُدْرَةِ فِي الْاَنَامِ {۲۷} يَآ اَحْكَمَ الْحَاكِمِيْنَ، يَآ اَعْدَلَ الْعَادِلِيْنَ يَآ اَصْدَقَ

و سلام کے رب اے لوگوں میں زیادہ توانائی پیدا کرنے والے۔ اے حاکموں میں بڑے حاکم اے عادلوں میں زیادہ عادل اے سچوں میں زیادہ

الصَّادِقِيْنَ يَآ اَطْهَرَ الطَّاهِرِيْنَ يَآ اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ يَآ اَسْرَعَ الْحَاسِبِيْنَ يَآ اَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ،

سچے اے پاکوں میں پاک تر اے خالقوں میں بہترین خالق اے حساب کرنے والوں میں زیادہ تیز اے سننے والوں میں زیادہ سننے والے

يَآ اَبْصَرَ النَّاظِرِيْنَ، يَآ اَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ، يَآ اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ ۔ {۲۸} يَا عِمَادَ مَنْ لَّا عِمَادَ لَهٗ،

اے دیکھنے والوں میں زیادہ دیکھنے والے اے شفاعت کرنے والوں میں بڑے شفیع اے بزرگی والوں میں بڑے بزرگ۔ اے اسکا آسرا جسکا کوئی آسرا نہیں اے اسکے

يَا سَنَدَ مَنْ لَّا سَنَدَ لَهٗ، يَا ذُخْرَ مَنْ لَّا ذُخْرَ لَهٗ، يَا حِرْزَ مَنْ لَّا حِرْزَ لَهٗ، يَا غِيَاثَ مَنْ لَّا غِيَاثَ

سہارے جسکا کوئی سہارا نہیں اے اسکے سرمایہ جسکا کوئی سرمایہ نہیں اے اسکی پناہ جسکی کوئی پناہ نہیں اے اسکے فریاد رس جسکا کوئی فریاد رس نہیں

لَهٗ، يَا فَخْرَ مَنْ لَّا فَخْرَ لَهٗ، يَا عِزَّ مَنْ لَّا عِزَّ لَهٗ، يَا مُعِيْنَ مَنْ لَّا مُعِيْنَ لَهٗ يَآ اَنِيْسَ مَنْ لَّآ اَنِيْسَ لَهٗ

اے اسکی بڑائی جسکا کوئی فخر نہیں اے اسکی عزت جس کیلئے عزت نہیں اے اسکے مددگار جسکا کوئی مددگار نہیں اے اسکے ساتھی جسکا کوئی ساتھی نہیں

يَآ اَمَانَ مَنْ لَّآ اَمَانَ لَهٗ {۲۹} اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ يَا عَاصِمُ، يَا قَآئِمُ، يَا دَآئِمُ، يَا رَاحِمُ،

اے اسکی پناہ جسکی کوئی پناہ نہیں۔ اے معبود میں تجھ سے تیرے نام کیواسطے سے سوال کرتا ہوں اے پناہ دینے والے اے پائیدار اے ہمیشگی والے اے رحم کرنے والے

يَا سَالِمُ، يَا حَاكِمُ يَا عَالِمُ، يَا قَاسِمُ، يَا قَابِضُ، يَا بَاسِطُ ۔ {۳۰} يَا عَاصِمَ مَنِ اسْتَعْصَمَهٗ،

اے بے عیب اے حکومت کے مالک اے علم والے اے تقسیم کرنے والے اے بند کرنے والے اے کھولنے والے۔ اے اسکے نگہدار جو نگہداری چاہے

يَا رَاحِمَ مَنِ اسْتَرْحَمَهٗ، يَا غَافِرَ مَنِ اسْتَغْفَرَهٗ، يَا نَاصِرَ مَنِ اسْتَنْصَرَهٗ، يَا حَافِظَ مَنِ

اے اس پر رحم کرنے والے جو رحم کا طالب ہو اے اسکے بخشنے والے جو طالب بخشش ہو اے اسکی نصرت کرنے والے جو نصرت چاہے اے اسکی حفاظت کرنے

اسْتَحْفَظَهٗ، يَا مُكْرِمَ مَنِ اسْتَكْرَمَهٗ، يَا مُرْشِدَ مَنِ اسْتَرْشَدَهٗ يَا صَرِيْخَ مَنِ اسْتَصْرَخَهٗ

والے جو حفاظت چاہے اے اسکو بڑائی دینے والے جو بڑائی طلب کرے اے اسکی رہنمائی کرنے والے جو رہنمائی چاہے اے اسکے داد رس جو دادرسی چاہے

يَا مُعِيْنَ مَنِ اسْتَعَانَهٗ يَا مُغِيْثَ مَنِ اسْتَغَاثَهٗ {۳۱} يَا عَزِيْزًا لَّا يُضَامُ، يَا لَطِيْفًا لَّا يُرَامُ،

اے اسکے مددگار جو مدد طلب کرے اے اسکے فریاد رس جو فریاد کرے۔ اے وہ غالب جو ظلم نہیں کرتا اے وہ باریک جو نظر انداز نہیں ہوتا

يَا قَيُّوْمًا لَّا يَنَامُ، يَا دَآئِمًا لَّا يَفُوْتُ، يَا حَيًّا لَّا يَمُوْتُ، يَا مَلِكًا لَّا يَزُوْلُ يَا بَاقِيًا لَّا يَفْنٰى

اے وہ نگہبان جو سوتا نہیں اے وہ جاوداں جو مرتا نہیں اے وہ زندہ جسے موت نہیں اے وہ بادشاہ جسے زوال نہیں اے وہ باقی جو فانی نہیں

يَا عَالِمًا لَّا يَجْهَلُ يَا صَمَدًا لَّا يُطْعَمُ يَا قَوِيًّا لَّا يَضْعُفُ {۳۲} اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ

اے وہ عالم جس میں جہل نہیں اے وہ بے نیاز جو کھاتا نہیں اے وہ قوی جسے ضعف نہیں۔ اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے سے

يَآ اَحَدُ، يَا وَاحِدُ، يَا شَاهِدُ، يَا مَاجِدُ، يَا حَامِدُ، يَا رَاشِدُ، يَا بَاعِثُ يَا وَارِثُ يَا ضَآرُّ يَا نَافِعُ

اے یکتا اے یگانہ اے حاضر اے بزرگوار اے تعریف والے اے رہنما اے اٹھانے والے اے وارث اے خسارہ دینے والے اے نفع دینے والے۔

{۳۳} يَآ اَعْظَمَ مِنْ كُلِّ عَظِيْمٍ يَّآ اَكْرَمَ مِنْ كُلِّ كَرِيْمٍ يَّآ اَرْحَمَ مِنْ كُلِّ رَحِيْمٍ يَّآ اَعْلَمَ مِنْ

اے سب بڑوں سے بڑے اے سب بزرگوں سے بزرگ تر اے سب مہربانوں سے مہربان اے ہر عالم سے

كُلِّ عَلِيْمٍ يَآ اَحْكَمَ مِنْ كُلِّ حَكِيْمٍ يَآ اَقْدَمَ مِنْ كُلِّ قَدِيْمٍ يَآ اَكْبَرَ مِنْ كُلِّ كَبِيْرٍ

بڑے عالم اے ہر حکیم سے بڑے حکیم اے ہر قدیم سے قدیم تر اے ہر بزرگ سے بزرگ تر

يَآ اَلْطَفَ مِنْ كُلِّ لَطِيْفٍ يَآ اَجَلَّ مِنْ كُلِّ جَلِيْلٍ يَآ اَعَزَّ مِنْ كُلِّ عَزِيْزٍ {۳۴} يَا كَرِيْمَ الصَّفْحِ

اے ہر لطیف سے زیادہ لطیف اے ہر جلال والے سے زیادہ جلال والے اے ہر زبردست سے زیادہ زبردست۔ اے بہتر درگزر کرنے

يَا عَظِيْمَ الْمَنِّ يَا كَثِيْرَ الْخَيْرِ، يَا قَدِيْمَ الْفَضْلِ، يَادَآئِمَ اللُّطْفِ، يَا لَطِيْفَ الصُّنْعِ

والے اے بڑے احسان والے اے زیادہ خیر والے اے قدیم فضل والے اے ہمیشہ کے لطف والے اے خوبصورت صنعت والے

يَا مُنَفِّسَ الْكَرْبِ يَاكَاشِفَ الضُّرِّ، يَا مَالِكَ الْمُلْكِ، يَا قَاضِيَ الْحَقِّ {۳۵} يَا مَنْ هُوَ فِيْ عَهْدِهٖ

اے سختی دور کرنے والے اے دکھ دور کرنے والے اے ہر ملک کے مالک اے حق کا فیصلہ دینے والے۔اے وہ جو اپنے عہد کو

وَفِيٌّ، يَا مَنْ هُوَ فِيْ وَفَآئِهٖ قَوِيٌّ، يَامَنْ هُوَ فِيْ قُوَّتِهٖ عَلِيٌّ، يَا مَنْ هُوَ فِيْ عُلُوِّهٖ قَرِيْبٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ

پورا کرنے والا ہے اے وہ جو اپنی وفا میں قوی ہے اے وہ جو اپنی قوت میں بلند ہے اے وہ جو اپنی بلندی میں قریب ہے اے وہ جو

قُرْبِهٖ لَطِيْفٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ لُطْفِهٖ شَرِيْفٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ شَرَفِهٖ عَزِيْزٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ عِزِّهٖ عَظِيْمٌ

اپنے قرب میں مہربان ہے اے وہ جو اپنے لطف میں کریم ہے اے وہ جو اپنے کرم میں عزت دار ہے اے وہ جو اپنی عزت میں عظیم ہے

يَا مَنْ هُوَ فِيْ عَظَمَتِهٖ مَجِيْدٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ مَجْدِهٖ حَمِيْدٌ {۳۶} اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا كَافِيْ،

اے وہ جو اپنی عظمت میں بلند مرتبہ ہے اے وہ جو اپنے مرتبے میں تعریف والا ہے اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے سے اے کفایت کرنے

يَا شَافِيْ، يَا وَافِيْ، يَا مُعَافِيْ، يَاهَادِيْ، يَا دَاعِيْ، يَا قَاضِيْ، يَا رَاضِيْ، يَا عَالِيْ، يَا بَاقِيْ {۳۷} يَا مَنْ كُلُّ

والے اے شافی اے وفادار اے عافیت دینے والے اے یادی اے بلانے والے اے قاضی اے خوشنودی والے اے بلندی والے اے باقی رہنے والے۔اے وہ

شَيْءٍ خَاضِعٌ لَّهٗ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ خَاشِعٌ لَّهٗ، يَّا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ كَائِنٌ لَّهٗ، يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ مَّوْجُوْدٌ بِهٖ

جسکے آگے ہر چیز جھکی ہوئی ہے اے وہ جسکے آگے ہر چیز خوف زدہ ہے اے وہ جس سے ہر چیز کو وجود ملا ہے اے وہ جسکے ذریعے ہر چیز موجود ہوئی ہے

يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ مُّنِيْبٌ اِلَيْهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ خَآئِفٌ مِّنْهُ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ قَآئِمٌ بِهٖ يَا مَنْ كُلُّ

اے وہ جسکی طرف ہر چیز کی بازگشت ہے اے وہ جس سے ہرچیز ڈرتی ہے اے وہ جسکے ذریعے ہر چیز باقی ہے اے وہ جسکی طرف ہر

شَيْءٍ صَآئِرٌ اِلَيْهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ يُّسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ {۳۸} يَا مَنْ لَّا

چیز لوٹتی ہے اے وہ کہ ہر چیز جسکی حمد میں مصروف ہے اے وہ کہ جسکے جلوے کے سوا ہر چیز ناپید ہو جائے گی۔ اے وہ جسکے سوا کوئی

مَفَرَّ اِلَّآ اِلَيْهِ يَا مَنْ لَّا مَفْزَعَ اِلَّآ اِلَيْهِ يَا مَنْ لَّا مَقْصَدَ اِلَّآ اِلَيْهِ يَا مَنْ لَّا مَنْجٰى مِنْهُ اِلَّا

جائے فرار نہیں ہے اے وہ جسکے سوا کوئی جائے پناہ نہیں اے وہ جسکے سوا کوئی منزلِ مقصود نہیں اے وہ جسکے علاوہ کوئی جائے نجات نہیں

اِلَیْهِ یَا مَنْ لَّا یُرْغَبُ اِلَّآ اِلَیْهِ یَا مَنْ لَّا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِهٖ یَا مَنْ لَّا یُسْتَعَانُ اِلَّا بِهٖ یَا مَنْ

اے وہ جسکے بغیر کسی شئی میں رغبت نہیں ہوسکتی اے وہ کہ نہیں ہے طاقت وقوت مگر اسی سے اے وہ جسکے سوا کہیں سے مدد نہیں مل سکتی اے وہ جسکے

لَّا یُتَوَکَّلُ اِلَّا عَلَیْهِ یَا مَنْ لَّا یُرْجٰی اِلَّا هُوَ یَا مَنْ لَّا یُعْبَدُ اِلَّا هُوَ {۳۹} یَا خَیْرَ الْمَرْهُوْبِیْنَ

سوا کسی پر بھروسہ نہیں ہوسکتا اے وہ جسکے سوا کسی سے امید نہیں ہوسکتی اے وہ جسکے سوا کسی کی عبادت نہیں ہوسکتی۔ اے بہترین ذات جس سے ڈرا جائے

یَا خَیْرَ الْمَرْغُوْبِیْنَ، یَا خَیْرَ الْمَطْلُوْبِیْنَ، یَا خَیْرَ الْمَسْؤُوْلِیْنَ، یَا خَیْرَ الْمَقْصُوْدِیْنَ یَا خَیْرَ

اے بہترین لبھانے والے اے بہترین طلب کیے جانے والے اے بہترین سوال کیے جانے والے اے بہترین قصد کیے جانے والے اے بہترین

الْمَذْکُوْرِیْنَ یَا خَیْرَ الْمَشْکُوْرِیْنَ یَا خَیْرَ الْمَحْبُوْبِیْنَ یَا خَیْرَ الْمَدْعُوِّیْنَ یَا خَیْرَ الْمُسْتَاْنِسِیْنَ

ذکر کیے جانے والے اے بہترین شکر کیے جانے والے اے بہترین محبت کیے جانے والے اے بہترین پکارے جانے والے اے بہترین مانوس کیے جانے والے۔

{۴۰} اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ یَا غَافِرُ یَا سَاتِرُ یَا قَادِرُ یَا قَاهِرُ یَا فَاطِرُ یَا کَاسِرُ یَا جَابِرُ

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام سے اے معاف کرنیوالے اے چھپانے والے اے قادر اے غلبے والے اے پیدا کرنیوالے اے توڑنے والے اے

یَا ذَا کِرُ، یَا نَاظِرُ، یَا نَاصِرُ {۴۱} یَا مَنْ خَلَقَ فَسَوّٰی، یَا مَنْ قَدَّرَ فَهَدٰی، یَا مَنْ یُّکْشِفُ الْبَلْوٰی،

جوڑنے والے اے ذاکر اے دیکھنے والے اے ناصر۔ اے وہ جس نے پیدا کیا پھر درست کیا اے وہ جس نے تقدیر بنائی پھر ہدایت دی اے وہ جو بلائیں دور کرتا ہے

یَا مَنْ یَّسْمَعُ النَّجْوٰی، یَا مَنْ یُّنْقِذُ الْغَرْقٰی، یَا مَنْ یُّنْجِی الْهَلْکٰی یَا مَنْ یَّشْفِی الْمَرْضٰی یَا مَنْ

اے وہ جو سرگوشیاں سنتا ہے اے وہ جو ڈوبنے والوں کو بچاتا ہے اے وہ جو ہلاکتوں سے نجات دیتا ہے اے وہ جو مریضوں کو شفا دیتا ہے اے وہ جو

اَضْحَكَ وَاَبْکٰی، یَا مَنْ اَمَاتَ وَاَحْیٰی یَا مَنْ خَلَقَ الزَّوْجَیْنِ الذَّکَرَ وَالْاُنْثٰی {۴۲} یَا مَنْ فِی الْبَرِّ

ہنساتا اور رلاتا ہے اے وہ جو مارتا ہے اور زندہ کرتا ہے اے وہ جس نے نر اور مادہ جوڑے بنائے اے وہ جس نے خاک

وَالْبَحْرِ سَبِیْلُهٗ یَا مَنْ فِی الْاٰفَاقِ آیَاتُهٗ یَا مَنْ فِی الْاٰیَاتِ بُرْهَانُهٗ یَا مَنْ فِی الْمَمَاتِ قُدْرَتُهٗ،

و آب میں راستے بنائے اے وہ جس نے فضا میں اپنی نشانیاں بنائیں اے وہ جسکی نشانیوں میں قوی دلیل ہے اے وہ کہ موت میں جسکی قدرت ظاہر ہے

یَا مَنْ فِی الْقُبُوْرِ عِبْرَتُهٗ یَا مَنْ فِی الْقِیٰمَةِ مُلْکُهٗ یَا مَنْ فِی الْحِسَابِ هَیْبَتُهٗ یَا مَنْ فِی الْمِیْزَانِ

اے وہ جس نے قبروں میں عبرت رکھی ہے اے وہ کہ قیامت میں جسکی بادشاہت ہے اے وہ کہ حساب میں جسکی ہیبت ہے اے وہ کہ میزان عمل میں جسکی

قَضَآؤُهٗ یَا مَنْ فِی الْجَنَّةِ ثَوَابُهٗ یَا مَنْ فِی النَّارِ عِقَابُهٗ {۴۳} یَا مَنْ اِلَیْهِ یَهْرَبُ الْخَآئِفُوْنَ، یَا مَنْ

منصفی ہے اے وہ کہ جس کیطرف سے ثواب جنت ہے اے وہ کہ جسکا عذاب دوزخ ہے۔ اے وہ کہ خوف زدہ جسکی طرف بھاگتے ہیں اے وہ کہ

اِلَیْهِ یَفْزَعُ الْمُذْنِبُوْنَ یَا مَنْ اِلَیْهِ یَقْصِدُ الْمُنِیْبُوْنَ یَا مَنْ اِلَیْهِ یَرْغَبُ الزَّاهِدُوْنَ یَا مَنْ

گنہگار جسکی پناہ لیتے ہیں اے وہ کہ توبہ کرنے والے جسکا قصد کرتے ہیں اے وہ کہ جسکی طرف پرہیز گار رغبت کرتے ہیں اے وہ

اِلَيْهِ يَلْجَأُ الْمُتَحَيِّرُوْنَ يَا مَنْ بِهٖ يَسْتَأْنِسُ الْمُرِيْدُوْنَ يَا مَنْ بِهٖ يَفْتَخِرُ الْمُحِبُّوْنَ يَا مَنْ فِيْ

کہ پریشان لوگ جسکی پناہ چاہتے ہیں اے وہ کہ ارادہ کرنے والے جس سے مانوس ہیں اے وہ کہ جس پر محبت کرنے والے فخر کرتے ہیں اے وہ کہ

عَفْوِهٖ يَطْمَعُ الْخَاطِئُوْنَ يَا مَنْ اِلَيْهِ يَسْكُنُ الْمُوْقِنُوْنَ يَا مَنْ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ

خطاکار جسکے عفو کی خواہش رکھتے ہیں اے وہ جسکے ہاں یقین والے سکون پاتے ہیں اے وہ کہ توکل کرنے والے جس پر توکل کرتے ہیں۔

{۴۴} اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ يَا حَبِيْبُ يَا طَبِيْبُ يَا قَرِيْبُ يَا رَقِيْبُ يَا حَسِيْبُ يَا مُهِيْبُ

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے سے اے محبوب اے چارہ گر اے نزدیک تر اے نگہدار اے حساب رکھنے والے اے ہیبت والے

يَا مُثِيْبُ يَا مُجِيْبُ يَا خَبِيْرُ يَا بَصِيْرُ {۴۵} يَا اَقْرَبَ مِنْ كُلِّ قَرِيْبٍ يَّآ اَحَبَّ مِنْ كُلِّ حَبِيْبٍ

اے ثواب دینے والے اے دعا قبول کرنے والے اے با خبر اے بینا۔ اے ہر قریب سے زیادہ قریب اے ہر محب سے زیادہ محبت کرنے والے

يَّآ اَبْصَرَ مِنْ كُلِّ بَصِيْرٍ يَّآ اَخْبَرَ مِنْ كُلِّ خَبِيْرٍ يَّآ اَشْرَفَ مِنْ كُلِّ شَرِيْفٍ يَّآ اَرْفَعَ مِنْ كُلِّ رَفِيْعٍ

اے ہر دیکھنے والے سے زیادہ بینا اے ہر باخبر سے زیادہ خبر والے اے ہر بزرگ سے زیادہ بزرگ اے ہر بلند سے زیادہ بلند

يَّآ اَقْوٰى مِنْ كُلِّ قَوِيٍّ يَّآ اَغْنٰى مِنْ كُلِّ غَنِيٍّ يَّآ اَجْوَدَ مِنْ كُلِّ جَوَادٍ يَّآ اَرْاَفَ مِنْ كُلِّ رَؤُوْفٍ

اے ہر توانا سے زیادہ توانا اے ہر باثروت سے زیادہ باثروت اے ہر داتا سے زیادہ دینے والے اے ہر مہربان سے زیادہ مہربان۔

{۴۶} يَّا غَالِبًا غَيْرَ مَغْلُوْبٍ يَّا صَانِعًا غَيْرَ مَصْنُوْعٍ يَّا خَالِقًا غَيْرَ مَخْلُوْقٍ يَّا مَالِكًا غَيْرَ مَمْلُوْكٍ

اے وہ غالب جس پر کوئی غالب نہیں اے وہ صانع جسے کسی نے نہیں بنایا اے وہ خالق جو خلق نہیں ہوا اے وہ مالک جسکا کوئی مالک نہیں اے وہ زبردست جو کسی کے زیر نگیں

يَّا قَاهِرًا غَيْرَ مَقْهُوْرٍ، يَّا رَافِعًا غَيْرَ مَرْفُوْعٍ، يَّا حَافِظًا غَيْرَ مَحْفُوْظٍ، يَّا نَاصِرًا غَيْرَ مَنْصُوْرٍ

نہیں اے وہ بلند جسے کسی نے بلند نہیں کیا اے وہ نگہبان جسکا کوئی نگہبان نہیں اے وہ مددگار جسکا کوئی مددگار نہیں

يَّا شَاهِدًا غَيْرَ غَآئِبٍ يَّا قَرِيْبًا غَيْرَ بَعِيْدٍ {۴۷} يَا نُوْرَ النُّوْرِ، يَا مُنَوِّرَ النُّوْرِ، يَا خَالِقَ النُّوْرِ

اے وہ حاضر جو کہیں بھی غائب نہیں اے وہ قریب جو کبھی دور نہیں ہوا۔ اے نور کی روشنی اے نور روشن کرنے والے اے نور پیدا کرنے والے

يَا مُدَبِّرَ النُّوْرِ، يَا مُقَدِّرَ النُّوْرِ، يَا نُوْرَ كُلِّ نُوْرٍ، يَّا نُوْرًا قَبْلَ كُلِّ نُوْرٍ، يَّا نُوْرًا بَعْدَ كُلِّ نُوْرٍ

اے نور کا بندوبست کرنے والے اے نور کی اندازہ گیری کرنے والے اے نور کی روشنی اے ہر نور سے اولین نور اے ہر نور کے بعد روشن رہنے والے

يَّا نُوْرًا فَوْقَ كُلِّ نُوْرٍ يَّا نُوْرًا لَّيْسَ كَمِثْلِهٖ نُوْرٌ {۴۸} يَا مَنْ عَطَآؤُهٗ شَرِيْفٌ يَّا مَنْ فِعْلُهٗ لَطِيْفٌ

اے ہر نور سے بالاتر نور اے وہ نور جسکی مثل کوئی نور نہیں۔ اے وہ جسکی عطا بلند تر ہے اے وہ جسکا فعل باریک تر ہے

يَّا مَنْ لُطْفُهٗ مُقِيْمٌ يَّا مَنْ اِحْسَانُهٗ قَدِيْمٌ يَّا مَنْ قَوْلُهٗ حَقٌّ يَّا مَنْ وَعْدُهٗ صِدْقٌ يَا مَنْ عَفْوُهٗ

اے وہ جسکا لطف پائندہ ہے اے وہ جسکا احسان قدیم ہے اے وہ جسکا قول حق ہے اے وہ جسکا وعدہ سچا ہے اے وہ جسکی عفو میں

فَضْلٌ، يَا مَنْ عَذَابُهٗ عَدْلٌ، يَا مَنْ ذِكْرُهٗ حُلْوٌ، يَا مَنْ فَضْلُهٗ عَمِيْمٌ ۔ {۴۹} اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ

احسان ہے اے وہ جسکے عذاب میں عدل ہے اے وہ جسکا ذکر شیریں ہے اے وہ جسکا احسان عام ہے۔ اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے سے

بِاِسْمِكَ يَا مُسَهِّلُ، يَا مُفَصِّلُ، يَا مُبَدِّلُ، يَا مُذَلِّلُ، يَا مُنَزِّلُ، يَا مُنَوِّلُ، يَا مُفْضِلُ، يَا مُجْزِلُ،

اے ہموار کرنے والے اے جدا کرنے والے اے تبدیل کرنے والے اے پست کرنیوالے اے اتارنے والے اے عطا کرنیوالے اے نعمت دینے والے اے احسان

يَا مُمْهِلُ، يَا مُجْمِلُ {۵۰} يَا مَنْ يَّرٰى وَلَا يُرٰى، يَا مَنْ يَّخْلُقُ وَلَا يُخْلَقُ، يَا مَنْ يَّهْدِيْ وَلَا يُهْدٰى،

کرنیوالے اے مہلت دینے والے اے نیکوکار۔ اے وہ جو دیکھتا ہے خود نظر نہیں آتا اے وہ جو خلق کرتا ہے اور خلق نہیں ہوا اے وہ جو ہدایت دیتا ہے اور ہدایت طلب نہیں

يَا مَنْ يُّحْيِيْ وَلَا يُحْيٰى، يَا مَنْ يَّسْئَلُ وَلَا يُسْئَلُ، يَا مَنْ يُّطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ، يَا مَنْ يُّجِيْرُ وَلَا يُجَارُ

کرتا اے وہ جو زندہ کرتا ہے اور زندہ نہیں کیا گیا اے وہ جو مسئول ہے اور سائل نہیں اے وہ جو کھلاتا ہے اور کھاتا نہیں اے وہ جو پناہ دیتا ہے اور محتاجِ پناہ نہیں ہے

عَلَيْهِ، يَا مَنْ يَّقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْهِ، يَا مَنْ يَّحْكُمُ وَلَا يُحْكَمُ عَلَيْهِ، يَا مَنْ لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ

اے وہ جو فیصلے کرتا ہے اور طالبِ فیصلہ نہیں ہے اے وہ جو حکم دیتا ہے اور اس پر کسی کا حکم نہیں اے وہ جسکا کوئی بیٹا نہیں نہ وہ کسی کا بیٹا ہے

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۔ {۵۱} يَا نِعْمَ الْحَسِيْبُ، يَا نِعْمَ الطَّبِيْبُ، يَا نِعْمَ الرَّقِيْبُ، يَا نِعْمَ

اور نہ کوئی اسکا ہمسر ہے۔ اے بہترین حساب کرنے والے اے بہترین چارہ گر اے بہترین نگہبان اے بہترین

الْقَرِيْبُ يَا نِعْمَ الْمُجِيْبُ، يَا نِعْمَ الْحَبِيْبُ، يَا نِعْمَ الْكَفِيْلُ، يَا نِعْمَ الْوَكِيْلُ، يَا نِعْمَ

قریب اے بہترین دعا قبول کرنے والے اے وہ جو بہترین محبوب ہے اے وہ جو بہترین سرپرست ہے اے وہ جو بہترین کارساز ہے اے بہترین

الْمَوْلٰى، يَا نِعْمَ النَّصِيْرُ {۵۲} يَا سُرُوْرَ الْعَارِفِيْنَ يَا مُنٰى الْمُحِبِّيْنَ يَآ اَنِيْسَ الْمُرِيْدِيْنَ،

آقا اے بہترین یاور۔ اے عارفوں کی شادمانی اے محبوں کی تمنا اے ارادت مندوں کے ہمدم

يَا حَبِيْبَ التَّوَّابِيْنَ، يَا رَازِقَ الْمُقِلِّيْنَ، يَا رَجَآءَ الْمُذْنِبِيْنَ، يَا قُرَّةَ عَيْنِ الْعَابِدِيْنَ ،

اے توبہ کرنے والوں کے محبوب اے بے مایہ لوگوں کے رازق اے گناہگاروں کی آس اے عبادت کرنے والوں کی آنکھوں کی ٹھنڈک

يَا مُنَفِّسًا عَنِ الْمَكْرُوْبِيْنَ، يَا مُفَرِّجًا عَنِ الْمَغْمُوْمِيْنَ، يَآ اِلٰهَ الْاَوَّلِيْنَ وَ الْاٰخِرِيْنَ

اے دکھیاروں کے دکھ دور کرنے والے اے غمزدوں کا غم مٹانے والے اے اولین و آخرین کے معبود۔

{۵۳} اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ يَا رَبَّنَا، يَآ اِلٰهَنَا، يَا سَيِّدَنَا، يَا مَوْلَانَا، يَا نَاصِرَنَا، يَا حَافِظَنَا،

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ہی نام کے واسطے اے ہمارے رب اے ہمارے معبود اے ہمارے سردار اے ہمارے آقا اے ہمارے یاور اے ہمارے

يَا دَلِيْلَنَا، يَا مُعِيْنَنَا، يَا حَبِيْبَنَا، يَا طَبِيْبَنَا {۵۴} يَا رَبَّ النَّبِيِّيْنَ وَ الْاَبْرَارِ، يَا رَبَّ

محافظ اے ہمارے رہنما اے ہمارے مددگار اے ہمارے محبوب اے ہمارے چارہ گر۔ اے انبیاء و صالحین کے پروردگار اے

الصِّدِّيْقِيْنَ وَالْاَخْيَارِ، يَا رَبَّ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ، يَا رَبَّ الصِّغَارِ وَالْكِبَارِ،يَا رَبَّ الْحُبُوْبِ

صدیقوں اور نیک لوگوں کے پروردگار اے جنت و دوزخ کے مالک اے چھوٹے بڑے کے رب اے دانہ و ثمر کے پروان چڑھانے والے

وَالثِّمَارِ، يَا رَبَّ الْاَ نْهَارِ وَالْاَشْجَارِ، يَا رَبَّ الصَّحَارِىْ وَالْقِفَارِ، يَا رَبَّ الْبَرَارِىْ وَالْبِحَارِ،

اے دریاؤں اور درختوں کے مالک اے صحراؤں اور بستیوں کے مالک اے صحراؤں اور سمندروں کے مالک

يَا رَبَّ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، يَا رَبَّ الْاِعْلَانِ وَالْاِسْرَارِ {۵۵} يَا مَنْ نَفَذَ فِيْ كُلِّ شَيْءٍ اَمْرُهٗ، يَا مَنْ

اے دن اور رات کے مالک اے کھلی اور چھپی باتوں کے مالک۔ اے وہ جسکا حکم ہر چیز پر نافذ ہے اے وہ جسکا

لَحِقَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمُهٗ، يَا مَنْ بَلَغَتْ اِلٰى كُلِّ شَيْءٍ قُدْرَتُهٗ، يَا مَنْ لَا تُحْصِيْ الْعِبَادُ نِعَمَهٗ، يَا مَنْ

علم ہر چیز پر حاوی ہے اے وہ جسکی قدرت ہر چیز تک پہنچی ہوئی ہے اے وہ جس کی نعمتوں کو بندے گن نہیں سکتے اے وہ کہ

لَّا تَبْلُغُ الْخَلَآئِقُ شُكْرَهٗ، يَا مَنْ لَّا تُدْرِكُ الْاَفْهَامُ جَلَالَهٗ، يَا مَنْ لَّا تَنَالُ الْاَوْهَامُ كُنْهَهٗ،

مخلوقات جسکا شکریہ ادا نہیں کر سکتیں اے وہ کہ جسکی جلالت سمجھ میں نہیں آ سکتی اے وہ کہ جسکی حقیقت کو ہم پا نہیں سکتے

يَا مَنِ الْعَظَمَةُ وَالْكِبْرِيَآءُ رِدَاؤُهٗ، يَا مَنْ لَّا يَرُدُّ الْعِبَادُ قَضَآئَهٗ، يَا مَنْ لَّا مُلْكَ اِلَّا مُلْكُهٗ، يَا مَنْ

اے وہ کہ بزرگی اور بڑائی جسکا لباس ہے اے وہ جسکی قضا کو بندے ٹال نہیں سکتے اے وہ جسکے سوا کسی کی حکومت نہیں اے وہ جسکی

لَّا عَطَآءَ اِلَّا عَطَآؤُهٗ {۵۶} يَا مَنْ لَّهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى، يَا مَنْ لَّهُ الصِّفَاتُ الْعُلْيَا، يَا مَنْ لَّهُ

عطا کے سوا کوئی عطا نہیں۔ اے وہ جسکے لئے اعلیٰ نمونہ ہے اے وہ جسکے لیے بلند صفات ہیں اے وہ

الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى، يَا مَنْ لَّهُ جَنَّةُ الْمَأْوٰى، يَا مَنْ لَّهُ الْاٰيَاتُ الْكُبْرٰى، يَا مَنْ لَّهُ الْاَسْمَآءُ

دنیا و آخرت جسکی ملکیت ہیں اے وہ جو جنت الماویٰ کا مالک ہے اے وہ جسکی نشانیاں عظیم ہیں اے وہ جسکے نام

الْحُسْنٰى، يَا مَنْ لَّهُ الْحُكْمُ وَالْقَضَآءُ، يَا مَنْ لَّهُ الْهَوَآءُ وَالْفَضَآءُ، يَا مَنْ لَهُ الْعَرْشُ وَالثَّرٰى،

پسندیدہ ہیں اے وہ جو حکم و فیصلے کا مالک ہے اے وہ کہ ہوا و فضا جسکی ملک ہیں اے وہ جو عرش و فرش کا مالک ہے

يَا مَنْ لَّهُ السَّمٰوٰتُ الْعُلٰى {۵۷} اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا عَفُوُّ، يَا غَفُوْرُ، يَا صَبُوْرُ،

اے وہ جو بلند آسمانوں کا مالک ہے۔ اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے سے اے معافی دینے والے اے بخشنے والے اے بہت صبر والے

يَا شَكُوْرُ، يَا رَؤُوْفُ، يَا عَطُوْفُ، يَا مَسْؤُوْلُ، يَا وَدُوْدُ، يَا سُبُّوْحُ، يَا قُدُّوْسُ ۔ {۵۸} يَا مَنْ فِيْ

اے بہت شکر والے اے مہربان اے نرم خو اے مسئول اے محبت والے اے پاک تر اے پاکیزہ۔ اے وہ کہ

السَّمَآءِ عَظَمَتُهٗ، يَا مَنْ فِي الْاَرْضِ اٰيَاتُهٗ، يَا مَنْ فِيْ كُلِّ شَيْءٍ دَلَآئِلُهٗ، يَا مَنْ فِي الْبِحَارِ عَجَآئِبُهٗ،

آسمان میں جسکی بڑائی ہے اے وہ کہ زمین میں جسکی نشانیاں ہیں اے وہ ہر چیز میں جسکی دلیلیں ہیں اے وہ کہ سمندروں میں جسکی انوکھی چیزیں ہیں

يَا مَنْ فِي الْجِبَالِ خَزَآئِنُهٗ، يَا مَنْ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ، يَا مَنْ اِلَيْهِ يَرْجِعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ، يَا مَنْ

اے وہ پہاڑوں میں جسکے خزانے ہیں اے وہ جس نے خلق کو ظاہر کیا پھر جاری رکھا اے وہ جسکی طرف ہر امر کی بازگشت ہے اے وہ

اَظْهَرَ فِيْ كُلِّ شَيْءٍ لُّطْفَهٗ، يَا مَنْ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ، يَا مَنْ تَصَرَّفَ فِي الْخَلَآئِقِ

جسکا لطف ہر چیز میں عیاں ہے اے وہ جس نے ہر چیز کو خوبی سے خلق کیا اے وہ جسکی قدرت مخلوقات میں اثراندازی کر رہی ہے۔

قُدْرَتُهٗ {۵۹} يَا حَبِيْبَ مَنْ لَّا حَبِيْبَ لَهٗ، يَا طَبِيْبَ مَنْ لَّا طَبِيْبَ لَهٗ، يَا مُجِيْبَ مَنْ لَّا مُجِيْبَ

اے اسکے ساتھی جسکا کوئی ساتھی نہیں اے اسکے چارہ گر جسکا کوئی چارہ گر نہیں اے اسکی دعا قبول کرنے والے جسکی کوئی قبول کرنے والا نہیں

لَهٗ، يَا شَفِيْقَ مَنْ لَّا شَفِيْقَ لَهٗ، يَا رَفِيْقَ مَنْ لَّا رَفِيْقَ لَهٗ، يَا مُغِيْثَ مَنْ لَا مُغِيْثَ لَهٗ، يَا دَلِيْلَ

اے اسکے مہربان جس پر کوئی مہربان نہیں اے اسکے ہمراہی جس کا کوئی ہمراہی نہیں اے اسکے فریاد رس جسکا کوئی فریاد رس نہیں اے اسکے رہنما

مَنْ لَّا دَلِيْلَ لَهٗ، يَا اَنِيْسَ مَنْ لَّآ اَنِيْسَ لَهٗ، يَا رَاحِمَ مَنْ لَّا رَاحِمَ لَهٗ، يَا صَاحِبَ مَنْ لَّا صَاحِبَ

جسکا کوئی رہنما نہیں اے اسکے ہمدم جسکا کوئی ہمدم نہیں اے اس پر رحم کرنے والے جس پر رحم کرنے والا کوئی نہیں اے اسکے ساتھی جسکا کوئی ساتھی نہیں۔

لَهٗ {۶۰} يَا كَافِيَ مَنِ اسْتَكْفَاهُ، يَا هَادِيَ مَنِ اسْتَهْدَاهُ، يَا كَالِيَ مَنِ اسْتَكْلَاهُ، يَا رَاعِيَ مَنِ

اے طالبِ کفایت کی کفایت کرنے والے اے ہدایت طلب کی ہدایت کرنے والے اے نگہبانی چاہنے والے کے نگہبان اے حفاظت چاہنے

اسْتَرْعَاهُ، يَا شَافِيَ مَنِ اسْتَشْفَاهُ، يَا قَاضِيَ مَنِ اسْتَقْضَاهُ، يَا مُغْنِيَ مَنِ اسْتَغْنَاهُ، يَا مُوْفِيَ

والے کی حفاظت کرنے والے اے شفا مانگنے والے کو شفا دینے والے اے فیصلہ چاہنے والے کا فیصلہ کرنے والے اے ثروت خواہ کو

مَنِ اسْتَوْفَاهُ، يَا مُقَوِّيَ مَنِ اسْتَقْوَاهُ، يَا وَلِيَّ مَنِ اسْتَوْلَاهُ {۶۱} اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ

ثروت دینے والے اے وفا طلب سے وفا کرنے والے اے قوت کے طالب کو قوت عطا کرنے والے اے طالب سرپرستی کی سرپرستی کرنے والے۔ اے معبود میں تجھ

يَا خَالِقُ، يَا رَازِقُ، يَا نَاطِقُ، يَا صَادِقُ، يَا فَالِقُ، يَا فَارِقُ، يَا فَاتِقُ، يَا رَاتِقُ، يَا سَابِقُ،

سے سوال کرتا ہوں تیرے ہی نام کے واسطے اے خالق اے رازق اے بولنے والے اے صادق اے شگافتہ کرنے والے اے جدا کرنے والے اے توڑنے والے

يَا سَامِقُ {۶۲} يَا مَنْ يُّقَلِّبُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ، يَا مَنْ جَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالْاَنْوَارَ، يَا مَنْ خَلَقَ

اے جوڑنے والے اے سابق اے بلندی والے۔ اے رات اور دن کو پلٹانے والے اے روشنیوں اور تاریکیوں کے پیدا کرنے والے اے وہ جس نے

الظِّلَّ وَالْحَرُوْرَ، يَا مَنْ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ، يَا مَنْ قَدَّرَ الْخَيْرَ وَالشَّرَّ، يَا مَنْ خَلَقَ الْمَوْتَ

سایہ اور دھوپ کو پیدا کیا اے وہ جس نے سورج اور چاند کو پابند کیا اے وہ جس نے نیکی و بدی کا اندازہ ٹھہرایا اے وہ جس نے موت

وَالْحَيَاةَ، يَا مَنْ لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ، يَا مَنْ لَّمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا، يَا مَنْ لَّيْسَ لَهٗ شَرِيْكٌ

اور زندگی کو پیدا کیا اے وہ جسکے ہاتھ میں خلق و امر ہے اے وہ جسکی نہ کوئی زوجہ اور نہ فرزند ہے اے وہ جسکی حکومت میں کوئی شریک

فِي الْمُلْكِ، يَا مَنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ {٦٣} يَا مَنْ يَّعْلَمُ مُرَادَ الْمُرِيْدِيْنَ، يَا مَنْ يَّعْلَمُ

نہیں اے وہ جو عاجز نہیں کہ اسکا کوئی مددگار ہو۔ اے وہ جو ارادہ کرنے والوں کی مراد کو جانتا ہے اے وہ جو خاموش لوگوں کے دل کی

ضَمِيْرَ الصَّامِتِيْنَ، يَا مَنْ يَّسْمَعُ اَنِيْنَ الْوَاهِنِيْنَ، يَا مَنْ يَرٰى بُكَآءَ الْخَآئِفِيْنَ، يَا مَنْ يَّمْلِكُ

باتیں جانتا ہے اے وہ جو کمزوروں کی زاری کو سنتا ہے اے وہ جو ڈرنے والے لوگوں کا رونا دیکھ لیتا ہے اے وہ جو سائلین

حَوَآئِجَ السَّآئِلِيْنَ، يَا مَنْ يَّقْبَلُ عُذْرَ التَّآئِبِيْنَ، يَا مَنْ لَّا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ، يَا مَنْ

کی حاجتوں کا مالک ہے اے وہ جو توبہ کرنے والوں کا عذر قبول کرتا ہے اے وہ جو فسادیوں کے عمل کو اچھا نہیں سمجھتا اے وہ جو

لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ، يَا مَنْ لَّا يَبْعُدُ عَنْ قُلُوْبِ الْعَارِفِيْنَ، يَا اَجْوَدَ الْاَجْوَدِيْنَ

نیکوکاروں کے اجر کو ضائع نہیں کرتا اے وہ جو عارفوں کے دلوں سے دور نہیں رہتا اے سب داتاؤں سے بڑے داتا

{٦٤} يَا دَآئِمَ الْبَقَآءِ، يَا سَامِعَ الدُّعَآءِ، يَا وَاسِعَ الْعَطَآءِ، يَا غَافِرَ الْخَطَآءِ، يَا بَدِيْعَ السَّمَآءِ،

اے ہمیشہ باقی رہنے والے اے دعا کے سننے والے اے بہت زیادہ عطا کرنے والے اے خطا کے بخشنے والے اے آسمان کے بنانے والے

يَا حَسَنَ الْبَلَآءِ، يَا جَمِيْلَ الثَّنَآءِ، يَا قَدِيْمَ السَّنَآءِ، يَا كَثِيْرَ الْوَفَآءِ، يَا شَرِيْفَ الْجَزَآءِ

اے بہترین آزمائش کرنے والے اے بھلی تعریف والے اے قدیمی بلندی والے اے بہت وفاداری کرنے والے اے بہترین جزادینے والے

{٦٥} اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا سَتَّارُ، يَا غَفَّارُ، يَا قَهَّارُ، يَا جَبَّارُ، يَا صَبَّارُ، يَا بَارُّ، يَا مُخْتَارُ،

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے سے اے پردہ پوش اے بخشنے والے غلبہ والے اے زور والے اے بہت صبر والے اے نیکی والے اے اختیار

يَا فَتَّاحُ، يَا نَفَّاحُ، يَا مُرْتَاحُ {٦٦} يَا مَنْ خَلَقَنِيْ وَسَوَّانِيْ، يَا مَنْ رَزَقَنِيْ وَرَبَّانِيْ، يَا مَنْ اَطْعَمَنِيْ

والے اے کھولنے والے اے نفع دینے والے اے شاداں۔ اے وہ جس نے مجھے پیدا کیا اور سنوارا اے وہ جس نے مجھے رزق دیا اور پالا اے وہ جس نے مجھے طعام دیا

وَسَقَانِيْ، يَا مَنْ قَرَّبَنِيْ وَاَدْنَانِيْ ، يَا مَنْ عَصَمَنِيْ وَ كَفَانِيْ، يَا مَنْ حَفِظَنِيْ وَكَلَانِيْ، يَا مَنْ اَعَزَّنِيْ

اور سیراب کیا اے وہ جس نے مجھے قریب کیا اور قربت عطا کی۔ اے وہ جس نے میری نگہداشت کی اور کفالت کی اے وہ جس نے میری حفاظت کی اور حمایت کی اے وہ

وَاَغْنَانِيْ، يَا مَنْ وَّفَّقَنِيْ وَهَدَانِيْ، يَا مَنْ اٰنَسَنِيْ وَاٰوَانِيْ، يَا مَنْ اَمَاتَنِيْ وَاَحْيَانِيْ ۔ {٦٧} يَا مَنْ

جس نے مجھے عزت دی اور دولتمند بنایا اے وہ جس نے میری مدد کی اور ہدایت عطا کی اے وہ جس نے مجھ سے انس کیا اور پناہ دی اے وہ جس نے مجھے موت دی اور زندہ

يُّحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهٖ، يَا مَنْ يَّقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ، يَا مَنْ يَّحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ، يَا مَنْ لَّا

کیا۔ اے وہ جو اپنے کلام سے حق کو ثابت کرتا ہے اے وہ جو اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے اے وہ جو انسان اور اسکے دل کے درمیان حائل ہوتا ہے اے وہ جسکے اذن

تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا بِاِذْنِهٖ، يَا مَنْ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ، يَا مَنْ لَّا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ،

کے بغیر شفاعت کچھ نفع نہیں پہنچاتی اے وہ جو راہ سے بھٹکے ہوئے لوگوں کو خوب جانتا ہے اے وہ جسکے حکم کو کوئی ہرگز نہیں ٹال سکتا

يَا مَنْ لَا رَآدَّ لِقَضَآئِهٖ، يَا مَنِ انْقَادَ كُلُّ شَيْءٍ لِّاَمْرِهٖ يَا مَنِ السَّمٰوٰتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِيْنِهٖ، يَا مَنْ

اے وہ جسکے فیصلے کو کوئی پلٹا نہیں سکتا اے وہ جسکے امر کے آگے ہر چیز جھکی ہوئی ہے اے وہ جسکی قدرت سے آسمان باہم لپٹے ہوئے ہیں اے وہ جو

يُّرْسِلُ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ {٦٨} يَا مَنْ جَعَلَ الْاَرْضَ مِهَادًا، يَّا مَنْ جَعَلَ

اپنی رحمت سے ہواؤں کی خوشخبری دے کر بھیجتا ہے۔ اے وہ جس نے زمین کو فرش بنایا اے وہ جس نے

الْجِبَالَ اَوْتَادًا، يَّا مَنْ جَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا، يَا مَنْ جَعَلَ الْقَمَرَ نُوْرًا، يَّا مَنْ جَعَلَ اللَّيْلَ

پہاڑوں کو میخیں بنایا اے وہ جس نے سورج کو چراغ بنایا اے وہ جس نے چاند کو روشن کیا اے وہ جس نے رات کو

لِبَاسًا، يَا مَنْ جَعَلَ النَّهَارَ مَعَاشًا، يَا مَنْ جَعَلَ النَّوْمَ سُبَاتًا يَّا مَنْ جَعَلَ السَّمَآءَ بِنَآءً،

پردہ پوشی کے لیے بنایا اے وہ جس نے دن کو کام کاج کا وقت ٹھہرایا اے وہ جس نے نیند کو ذریعہ راحت بنایا اے وہ جس نے آسمان کا شامیانہ لگایا

يَّا مَنْ جَعَلَ الْاَشْيَآءَ اَزْوَاجًا، يَّا مَنْ جَعَلَ النَّارَ مِرْصَادًا {٦٩} اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ

اے وہ جس نے چیزوں میں جوڑے مقرر کیے اے وہ جس نے آتش دوزخ کو کمین گاہ بنایا۔ اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے سے

يَا سَمِيْعُ، يَا شَفِيْعُ، يَا رَفِيْعُ، يَا مَنِيْعُ، يَا سَرِيْعُ، يَا بَدِيْعُ، يَا كَبِيْرُ، يَا قَدِيْرُ، يَا خَبِيْرُ، يَا مُجِيْرُ

اے سننے والے اے شفاعت والے اے بلندی والے اے محفوظ اے جلدی کرنے والے اے ابتدا کرنے والے اے بڑائی والے اے قدرت والے اے خبر والے

{٧٠} يَا حَيًّا قَبْلَ كُلِّ حَيٍّ، يَا حَيًّا بَعْدَ كُلِّ حَيٍّ، يَا حَيُّ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ حَيٌّ، يَا حَيُّ الَّذِيْ لَا

اے پناہ دینے والے۔ اے ہر زندہ سے پہلے زندہ ہو اے ہرزندہ کے بعد زندہ اے وہ زندہ جسکی مثل کوئی اور زندہ نہیں اے وہ زندہ جسکا کوئی زندہ

يُشَارِكُهٗ حَيٌّ، يَا حَيُّ الَّذِيْ لَا يَحْتَاجُ اِلٰى حَيٍّ، يَّا حَيُّ الَّذِيْ يُمِيْتُ كُلَّ حَيٍّ، يَّا حَيُّ الَّذِيْ يَرْزُقُ كُلَّ

شریک نہیں اے وہ زندہ جو کسی زندہ کا محتاج نہیں اے وہ زندہ جو سب زندوں کو موت دیتا ہے اے وہ زندہ جو سب زندوں کو رزق دیتا

حَيٍّ، يَّا حَيًّا لَّمْ يَرِثِ الْحَيَاةَ مِنْ حَيٍّ، يَا حَيُّ الَّذِيْ يُحْيِي الْمَوْتٰى يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ

ہے اے وہ زندہ جس نے کسی زندہ سے زندگی نہیں پائی اے وہ زندہ جو زندوں کو موت دیتا ہے اے وہ نگہبان جسے نہ نیند

وَّلَا نَوْمٌ {٧١} يَا مَنْ لَّهٗ ذِكْرٌ لَّا يُنْسٰى يَا مَنْ لَّهٗ نُوْرٌ لَّا يُطْفٰى، يَا مَنْ لَّهٗ نِعَمٌ لَّا تُعَدُّ، يَا مَنْ لَّهٗ

آتی ہے نہ اونگھ۔ اے وہ جسکا ذکر بھلایا نہیں جاسکتا اے وہ جسکے نور کو بجھایا نہیں جاسکتا اے وہ جسکی نعمتوں کو شمار نہیں کیا جاسکتا اے وہ جسکی

مُلْكٌ لَّا يَزُوْلُ، يَا مَنْ لَّهٗ ثَنَآءٌ لَّا يُحْصٰى، يَا مَنْ لَّهٗ جَلَالٌ لَّا يُكَيَّفُ، يَا مَنْ لَّهٗ كَمَالٌ لَّا يُدْرَكُ،

بادشاہی ختم ہونے والی نہیں اے وہ جسکی تعریف کی کوئی حد نہیں اے وہ جسکے جلال کی کیفیت بے بیان ہے اے وہ جسکے کمال کو سمجھا نہیں جا سکتا

يَا مَنْ لَّهٗ قَضَآءٌ لَّا يُرَدُّ، يَا مَنْ لَّهٗ صِفَاتٌ لَّا تُبَدَّلُ، يَا مَنْ لَّهٗ نُعُوْتٌ لَا تُغَيَّرُ {٧٢} يَا رَبَّ

اے وہ جسکا فیصلہ ٹالا نہیں جاسکتا اے وہ جسکی صفات میں تبدیلی نہیں آسکتی اے وہ جسکے وصفوں میں تبدیلی نہیں۔ اے عالمین کے پروردگار

الْعَالَمِيْنَ، يَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّيْنِ، يَا غَايَةَ الطَّالِبِيْنَ، يَا ظَهَرَ اللَّاجِيْنَ، يَا مُدْرِكَ الْهَارِبِيْنَ،

اے روز جزا کے مالک اے طالبوں کے مقصود اے پناہ لینے والوں کی پناہ گاہ اے بھاگنے والوں کو پالینے والے

يَا مَنْ يُّحِبُّ الصَّابِرِيْنَ، يَا مَنْ يُّحِبُّ التَّوَّابِيْنَ، يَا مَنْ يُّحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ، يَا مَنْ يُّحِبُّ

اے وہ جو صبر والوں کو دوست رکھتا ہے اے وہ جو توبہ کرنے والوں سے محبت کرتا ہے اے وہ جو پاکیزگی والوں کو پسندکرتا ہے اے وہ جو

الْمُحْسِنِيْنَ، يَا مَنْ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ {۷۳} اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ يَا شَفِيْقُ،

نیکوکاروں کو پسند کرتا ہے اے وہ جو ہدایت یافتہ لوگوں کو جانتا ہے۔ اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے سے اے مہربان

يَا رَفِيْقُ، يَا حَفِيْظُ، يَا مُحِيْطُ، يَا مُقِيْتُ، يَا مُغِيْثُ، يَا مُعِزُّ، يَا مُذِلُّ، يَا مُبْدِئُ، يَا مُعِيْدُ ۔

اے ہمدم اے نگہدار اے احاطہ کرنے والے اے رزق دینے والے اے فریادرس اے عزت دینے والے اے ذلت دینے والے اے پیدا کرنے والے اے

{۷۴} يَا مَنْ هُوَ اَحَدٌ بِلَا ضِدٍّ، يَّا مَنْ هُوَ فَرْدٌ بِلَا نِدٍّ، يَّا مَنْ هُوَ صَمَدٌ بِلَا عَيْبٍ، يَا مَنْ هُوَ وِتْرٌ

لوٹانے والے۔ اے وہ جو ایسا یگانہ ہے جس کا کوئی مقابل نہیں اے وہ جو ایسا یکتا ہے جسکا شریک نہیں اے وہ جو بے نیاز ہے جس میں کوئی عیب نہیں اے وہ جو ایسا فرد ہے

بِلَا كَيْفٍ، يَا مَنْ هُوَ قَاضٍ بِلَا حَيْفٍ، يَّا مَنْ هُوَ رَبٌّ بِلَا وَزِيْرٍ، يَا مَنْ هُوَ عَزِيْزٌ بِلَا ذُلٍّ، يَا مَنْ

جس میں کوئی کیفیت نہیں اے وہ جسکا فیصلہ خلاف حق نہیں ہوتا اے وہ رب جسکا کوئی وزیر نہیں ہے اے وہ عزت دار جسے ذلت نہیں اے وہ

هُوَ غَنِيٌّ بِلَا فَقْرٍ، يَا مَنْ هُوَ مَلِكٌ بِلَا عَزْلٍ، يَا مَنْ هُوَ مَوْصُوْفٌ بِلَا شَبِيْهٍ {۷۵} يَا مَنْ ذِكْرُهٗ

ثروت مند جو محتاج نہیں اے وہ بادشاہ جسے ہٹایا نہیں جاسکتا اے ایسے صفتوں والے جسکی کوئی مثال نہیں۔ اے وہ جسکا ذکر

شَرَفٌ لِّلذَّاكِرِيْنَ، يَا مَنْ شُكْرُهٗ فَوْزٌ لِّلشَّاكِرِيْنَ، يَا مَنْ حَمْدُهٗ عِزٌّ لِّلْحَامِدِيْنَ، يَا مَنْ طَاعَتُهٗ

ذاکروں کے لیے وجہ بزرگی ہے اے وہ جسکا شکر شاکروں کے لیے کامیابی ہے اے وہ جسکی حمد، حمد کرنے والوں کے لیے وجہ عزت ہے اے وہ جس کی فرمانبرداری

نَجَاةٌ لِّلْمُطِيْعِيْنَ، يَا مَنْ بَابُهٗ مَفْتُوْحٌ لِّلطَّالِبِيْنَ، يَا مَنْ سَبِيْلُهٗ وَاضِحٌ لِّلْمُنِيْبِيْنَ، يَا مَنْ

فرمانبرداروں کے لیے وجہ نجات ہے اے وہ جسکا دروازہ طلبگاروں کے لیے کھلا رہتا ہے اے وہ جسکا راستہ توبہ کرنے والوں کیلئے ظاہر و واضح ہے اے وہ جسکی

اٰيَاتُهٗ بُرْهَانٌ لِّلنَّاظِرِيْنَ، يَا مَنْ كِتَابُهٗ تَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ، يَا مَنْ رِزْقُهٗ عُمُوْمٌ لِّلطَّآئِعِيْنَ

نشانیاں دیکھنے والوں کیلئے پختہ دلیل ہیں اے وہ جسکی کتاب پرہیزگاروں کے لیے نصیحت ہے اے وہ جسکا رزق فرمانبرداروں اور

وَالْعَاصِيْنَ، يَا مَنْ رَحْمَتُهٗ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ {۷۶} يَا مَنْ تَبَارَكَ اسْمُهٗ، يَا مَنْ تَعَالٰى

نافرمانوں کے لیے یکساں ہے اے وہ جسکی رحمت نیکوکاروں کے نزدیک تر ہے۔ اے وہ جسکا نام برکت والا ہے اے وہ جسکی شان بلند ہے

جَدُّهٗ، يَا مَنْ لَّآ اِلٰهَ غَيْرُهٗ، يَا مَنْ جَلَّ ثَنَاؤُهٗ، يَا مَنْ تَقَدَّسَتْ اَسْمَائُهٗ، يَا مَنْ يَّدُوْمُ بَقَآؤُهٗ،

اے وہ جسکے سوا کوئی معبود نہیں اے وہ جسکی تعریف روشن ہے اے وہ جسکے نام پاک و پاکیزہ ہیں اے وہ جسکی ذات ہمیشہ رہنے والی ہے

يَا مَنِ الْعَظَمَةُ بَهَآؤُهٗ، يَا مَنِ الْكِبْرِيَآءُ رِدَاؤُهٗ، يَا مَنْ لَّا تُحْصٰى اٰلَآئُهٗ، يَا مَنْ لَا تُعَدُّ نَعْمَآؤُهٗ

اے وہ کہ بزرگی جسکا جلوہ ہے اے وہ کہ بڑائی جسکا لباس ہے اے وہ جسکی نعمتوں کی حد نہیں اے وہ جسکی نعمتوں کا شمار نہیں۔

{۷۷} اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ يَا مُعِيْنُ، يَا اَمِيْنُ، يَا مُبِيْنُ، يَا مَتِيْنُ، يَا مَكِيْنُ، يَا رَشِيْدُ،

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے سے اے مددگار اے امانتدار اے آشکار اے سنجیدہ اے قدرت والے اے ہدایت والے

يَا حَمِيْدُ، يَا مَجِيْدُ، يَا شَدِيْدُ، يَا شَهِيْدُ{۷۸} يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ، يَا ذَا الْقَوْلِ السَّدِيْدِ، يَا ذَا

اے تعریف والے اے بزرگی والے اے محکم اے گواہ۔ اے عرش عظیم کے مالک اے سچے قول والے اے

الْفِعْلِ الرَّشِيْدِ، يَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ، يَا ذَا الْوَعْدِ وَالْوَعِيْدِ، يَا مَنْ هُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ،

پختہ تر کام کرنے والے اے سخت گرفت کرنے والے اے وعدہ کرنے اور دھمکی دینے والے اے وہ جو قابل تعریف سرپرست ہے

يَا مَنْ هُوَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ، يَا مَنْ هُوَ قَرِيْبٌ غَيْرُ بَعِيْدٍ، يَا مَنْ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ، يَا مَنْ

اے وہ جو چاہے کر گزرتا ہے اے وہ جو ایسا قریب ہے کہ دور نہیں ہوتا اے وہ جو ہر چیز کا دیکھنے والا ہے اے وہ

هُوَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ{۷۹} يَا مَنْ لَّا شَرِيْكَ لَهٗ وَلَا وَزِيْرَ، يَا مَنْ لَّا شَبِيْهَ لَهٗ وَلَا نَظِيْرَ،

جو بندوں پر ہرگز ظلم نہیں کرتا۔ اے وہ جسکا نہ کوئی شریک ہے نہ وزیر اے وہ جسکی نہ کوئی مثل ہے نہ ثانی

يَا خَالِقَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ الْمُنِيْرِ، يَا مُغْنِيَ الْبَآئِسِ الْفَقِيْرِ، يَا رَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِيْرِ، يَا رَاحِمَ

اے سورج اور روشن چاند کے خالق اے نادار و بے نوا کو ثروت دینے والے اے ننھے بچے کو رزق دینے والے اے بڑے بوڑھے پر رحم

الشَّيْخِ الْكَبِيْرِ، يَا جَابِرَ الْعَظْمِ الْكَسِيْرِ، يَا عِصْمَةَ الْخَآئِفِ الْمُسْتَجِيْرِ، يَا مَنْ هُوَ بِعِبَادِهٖ

کرنے والے اے ٹوٹی ہوئی ہڈیوں کو جوڑنے والے اے خوفزدہ کو پناہ دینے والے اے وہ جو خود اپنے بندوں کو

خَبِيْرٌ بَصِيْرٌ، يَا مَنْ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ{۸۰} يَا ذَا الْجُوْدِ وَالنِّعَمِ، يَا ذَا الْفَضْلِ وَالْكَرَمِ،

جانتا اور دیکھتا ہے اے وہ جو ہرچیز پر قدرت رکھتا ہے۔ اے نعمتوں والے سخی اے فضل و کرم کرنے والے

يَا خَالِقَ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ، يَا بَارِئَ الذَّرِّ وَالنَّسَمِ، يَا ذَا الْبَاْسِ وَالنِّقَمِ، يَا مُلْهِمَ الْعَرَبِ

اے لوح و قلم کے پیدا کرنے والے اے انسانوں اور حشرات کے خلق کرنے والے اے سخت گیر اور بدلہ لینے والے اے عرب

وَالْعَجَمِ، يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْاَلَمِ، يَا عَالِمَ السِّرِّ وَالْهِمَمِ، يَا رَبَّ الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ، يَا مَنْ

و عجم کو الہام کرنے والے اے درد و غم کو دور کرنے والے اے راز و نیت کے جاننے والے اے کعبہ و حرم کے پروردگار اے وہ

خَلَقَ الْاَشْيَآءَ مِنَ الْعَدَمِ{۸۱} اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ يَا فَاعِلُ، يَا جَاعِلُ، يَا قَابِلُ،

جس نے چیزوں کو عدم سے پیدا کیا۔ اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے سے اے کام کرنے والے اے بنانے والے اے قبول کرنے والے

يَا كَامِلُ، يَا فَاصِلُ، يَا وَاصِلُ، يَا عَادِلُ، يَا غَالِبُ، يَا طَالِبُ، يَا وَاهِبُ{۸۲} يَا مَنْ اَنْعَمَ بِطَوْ

اے کامل اے جدا کرنے والے اے ملانے والے اے عدل کرنے والے اے غلبہ والے اے طلب کرنے والے اے عطا کرنے والے اے وہ جس نے اپنے فضل سے

لِهٖ، يَا مَنْ اَكْرَمَ بِجُوْدِهٖ، يَا مَنْ جَادَ بِلُطْفِهٖ، يَا مَنْ تَعَزَّزَ بِقُدْرَتِهٖ، يَا مَنْ قَدَّرَ بِحِكْمَتِهٖ، يَا مَنْ

نعمت بخشی اے وہ جو سخاوت میں بلند ہے اے وہ جس نے مہربانی سے عطا فرمایا اے وہ جس نے اپنی قدرت سے عزت دی اے وہ جس نے حکمت سے اندازہ ٹھہرایا اے

حَكَمَ بِتَدْبِيْرِهٖ، يَا مَنْ دَبَّرَ بِعِلْمِهٖ، يَا مَنْ تَجَاوَزَ بِحِلْمِهٖ، يَا مَنْ دَنَا فِيْ عُلُوِّهٖ، يَا مَنْ عَلَا فِيْ دُنُوِّهٖ

وہ جس نے اپنی رائے سے حکم دیا اے وہ جس نے اپنے علم سے نظم قائم کیا اے وہ جو اپنی بردباری سے معاف کرتا ہے اے وہ جو بلند ہوتے ہوئے بھی قریب ہے اے وہ جو

{۸۳} يَا مَنْ يَّخْلُقُ مَا يَشَآءُ، يَا مَنْ يَّفْعَلُ مَا يَشَآءُ، يَا مَنْ يَّهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ، يَا مَنْ يُّضِلُّ مَنْ

نزدیکی میں بھی بلند ہے۔ اے وہ کہ جو چاہے پیدا کرتا ہے اے وہ کہ جو چاہے کر گزرتا ہے اے وہ کہ جسے چاہے ہدایت دیتا ہے اے وہ کہ جسے چاہے گمراہ کرتا ہے اے وہ

يَّشَآءُ، يَا مَنْ يُّعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ، يَا مَنْ يَّغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ، يَا مَنْ يُعِزُّ مَنْ يَّشَآءُ، يَا مَنْ يُّذِلُّ مَنْ

کہ جسے چاہے عذاب دیتا ہے اے وہ کہ جسے چاہے بخشتا ہے اے وہ کہ جسے چاہے عزت دیتا ہے اے وہ کہ جسے چاہے ذلت دیتا ہے اے وہ کہ

يَّشَآءُ، يَا مَنْ يُّصَوِّرُ فِي الْاَرْحَامِ مَا يَشَآءُ، يَا مَنْ يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۔ {۸۴} يَا مَنْ لَّمْ

شکموں میں جیسی چاہے صورت بناتا ہے اے وہ کہ جسے چاہے اپنی رحمت سے خاص کرتا ہے۔ اے وہ جس نے

يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا، يَا مَنْ جَعَلَ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا، يَا مَنْ لَّا يُشْرِكُ فِيْ حُكْمِهٖ اَحَدًا،

نہ بیوی کی اور نہ اولاد والا ہوا اے وہ جس نے ہر چیز کا ایک انداز ٹھہرایا اے وہ جس کی حکومت میں کوئی حصہ دار نہیں

يَا مَنْ جَعَلَ الْمَلَآئِكَةَ رُسُلًا، يَا مَنْ جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا، يَا مَنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا،

اے وہ جس نے فرشتوں کو قاصد قرار دیا اے وہ جس نے آسمان میں برج ترتیب دیے اے وہ جس نے زمین کو رہنے کی جگہ بنایا

يَا مَنْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا، يَا مَنْ جَعَلَ لِكُلِّ شَيْءٍ اَمَدًا، يَا مَنْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا،

اے وہ جس نے انسان کو قطرہ آب سے پیدا کیا اے وہ جس نے ہر چیز کی مدت مقرر فرمائی اے وہ جسکا علم ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے

يَا مَنْ اَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا {۸۵}اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا اَوَّلُ، يَا اٰخِرُ، يَا ظَاهِرُ،

اے وہ جس نے سب چیزوں کا شمار کر رکھا ہے۔ اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے سے اے اول اے آخر اے ظاہر

يَا بَاطِنُ، يَا بَرُّ، يَا حَقُّ، يَا فَرْدُ، يَا وِتْرُ، يَا صَمَدُ، يَا سَرْمَدُ {۸۶} يَا خَيْرَ مَعْرُوْفٍ عُرِفَ، يَآ اَفْضَلَ

اے باطن اے نیک اے حق اے یکتا اے یگانہ اے بے نیاز اے دائم۔ اے پہچانے ہوؤں میں بہترین پہچانے ہوئے اے بہترین

مَعْبُوْدٍ عُبِدَ، يَا اَجَلَّ مَشْكُوْرٍ شُكِرَ، يَا اَعَزَّ مَذْكُوْرٍ ذُكِرَ، يَا اَعْلٰى مَحْمُوْدٍ حُمِدَ، يَا اَقْدَمَ

معبود کہ جسکی عبادت کی جائے اے شکر کیے ہوؤں میں بہترین شکر کیے گئے اے ذکر کئے ہوؤں میں بلند تر اے تعریف کیے ہوؤں میں بالاتر اے ہر موجود سے قدیم جو

مَوْجُوْدٍ طُلِبَ، يَا اَرْفَعَ مَوْصُوْفٍ وَّصِفَ، يَا اَكْبَرَ مَقْصُوْدٍ قُصِدَ، يَآ اَكْرَمَ مَسْؤُوْلٍ سُئِلَ،

طلب کیا گیا اے ہر موصوف سے اعلیٰ جس کی توصیف کی گئی اے ہرمقصود سے بلند کہ جسکا قصد کیا گیا اے ہر سوال شدہ سے

يَآ اَشْرَفَ مَحْبُوْبٍ عُلِمَ {۸۷} يَاحَبِيْبَ الْبَاكِيْنَ، يَاسَيِّدَ الْمُتَوَكِّلِيْنَ، يَا هَادِيَ الْمُضِلِّيْنَ،

باعزت جس سے سوال ہوا اے بہترین محبوب۔ اے رونے والوں کے دوست اے توکل کرنے والوں کے سردار اے گمراہوں کو ہدایت دینے والے

يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ، يَآ اَنِيْسَ الذَّاكِرِيْنَ، يَا مَفْزَعَ الْمَلْهُوْفِيْنَ، يَا مُنْجِيَ الصَّادِقِيْنَ، يَآ اَقْدَرَ

اے مومنوں کے سرپرست اے یاد کرنے والوں کے ہمدم اے دل جلوں کی پناہ گاہ اے سچے لوگوں کو نجات دینے والے اے قدرت

الْقَادِرِيْنَ، يَا اَعْلَمَ الْعَالِمِيْنَ، يَا اِلٰهَ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ {۸۸} يَا مَنْ عَلَا فَقَهَرَ، يَا مَنْ مَّلَكَ

والوں میں بڑے باقدرت اے علم والوں سے زیادہ علم رکھنے والے اے ساری مخلوق کے معبود۔ اے وہ جو بلند اور مسلط ہے اے وہ جو مالک و

فَقَدَرَ، يَآ مَنْ بَطَنَ فَخَبَرَ، يَآ مَنْ عُبِدَ فَشَكَرَ، يَا مَنْ عُصِيَ فَغَفَرَ، يَا مَنْ لَّا تَحْوِيْهِ الْفِكَرُ، يَا مَنْ

توانا ہے اے وہ جو نہاں اور خبردار ہے اے وہ جو معبود ہے تو شاکر بھی ہے اے وہ جسکی معصیت ہوتو بخش دیتا ہے اے وہ جسکو فکر پا نہیں سکتی اے وہ جسے

لَّا يُدْرِكُهٗ بَصَرٌ، يَا مَنْ لَّا يَخْفٰى عَلَيْهِ اَثَرٌ يَا رَازِقَ الْبَشَرِ، يَا مُقَدِّرَ كُلِّ قَدَرٍ {۸۹} اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ

آنکھ دیکھ نہیں سکتی اے وہ جس پر کوئی نشان مخفی نہیں ہے اے بشر کو روزی دینے والے اے ہر اندازے کے مقرر کرنے والے۔ اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا حَافِظُ، يَا بَارِئُ، يَا ذَارِئُ يَا بَاذِخُ، يَا فَارِجُ، يَا فَاتِحُ، يَا كَاشِفُ، يَا ضَامِنُ،

تیرے نام کے واسطے سے اے نگہبان اے پیدا کرنیوالے اے ظاہر کرنیوالے اے بلندی والے اے کشائش دینے والے اے فاتح اے نمایاں کرنیوالے اے ذمہ دار

يَآ اٰمِرُ، يَا نَاهِيْ {۹۰} يَا مَنْ لَّا يَعْلَمُ الْغَيْبَ اِلَّا هُوَ، يَا مَنْ لَّا يَصْرِفُ السُّوْٓءَ اِلَّا هُوَ، يَا مَنْ لَّا

اے حکم کرنیوالے اے روکنے والے۔ اے وہ جسکے سوا کوئی بھی غیب نہیں جانتا اے وہ جس کے سوا کوئی دکھ دور نہیں کرسکتا اے وہ جسکے

يَخْلُقُ الْخَلْقَ اِلَّا هُوَ، يَا مَنْ لَّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ اِلَّا هُوَ، يَا مَنْ لَا يُتِمُّ النِّعْمَةَ اِلَّا هُوَ، يَا مَنْ لَّا

سوا کوئی بھی خلق نہیں کرسکتا اے وہ جسکے سوا کوئی گناہ معاف نہیں کرتا اے وہ جسکے سوا کوئی نعمت تمام نہیں کرتا اے وہ جسکے

يُقَلِّبُ الْقُلُوْبَ اِلَّا هُوَ، يَا مَنْ لَّا يُدَبِّرُ الْاَمْرَ اِلَّا هُوَ، يَا مَنْ لَا يُنَزِّلُ الْغَيْثَ اِلَّا هُوَ، يَا مَنْ لَّا

سوا کوئی دلوں کو نہیں پلٹاتا اے وہ جسکے سوا کوئی کام پورے نہیں کرتا اے وہ جسکے سوا کوئی بارش نہیں برساتا اے وہ جسکے

يَبْسُطُ الرِّزْقَ اِلَّا هُوَ، يَا مَنْ لَا يُحْيِي الْمَوْتٰى اِلَّا هُوَ {۹۱} يَا مُعِيْنَ الضُّعَفَآءِ، يَا صَاحِبَ

سوا کوئی روزی نہیں بڑھاتا اے وہ جسکے سوا کوئی مردے زندہ نہیں کرتا۔اے کمزوروں کے مددگار اے

الْغُرَبَآءِ، يَا نَاصِرَ الْاَوْلِيَآءِ، يَا قَاهِرَ الْاَعْدَآءِ، يَا رَافِعَ السَّمَآءِ، يَا اَنِيْسَ الْاَصْفِيَآءِ، يَا حَبِيْبَ

مسافروں کے ہمدم اے دوستوں کی مدد کرنے والے اے دشمنوں پر غلبہ پانے والے اے آسمان کو بلند کرنے والے اے خواص کے ساتھی اے پرہیزگاروں کے دوست

الْاَتْقِيَآءِ، يَا كَنْزَ الْفُقَرَآءِ، يَآ اِلٰهَ الْاَغْنِيَآءِ، يَآ اَكْرَمَ الْكُرَمَآءِ ۔ {۹۲} يَا كَافِيًا مِّنْ كُلِّ شَيْءٍ،

اے بے مایوں کے خزانے اے دولتمندوں کے معبود اے کریموں سے زیادہ کریم۔ اے ہر چیز سے کفایت کرنے والے

يَا قَائِمًا عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ، يَّا مَنْ لَّا يُشْبِهُهٗ شَيْءٌ يَا مَنْ لَّا يَزِيْدُ فِيْ مُلْكِهٖ شَيْءٌ، يَا مَنْ لَّا يَخْفٰى عَلَيْهِ

اے ہر چیز کی نگرانی کرنے والے اے وہ جسکی مثل کوئی چیز نہیں اے وہ جسکی حکومت میں کوئی چیز اضافہ نہیں کرسکتی اے وہ جس سے کوئی چیز مخفی نہیں

شَيْءٌ يَّا مَنْ لَّا يَنْقُصُ مِنْ خَزَآئِنِهٖ شَيْءٌ يَا مَنْ لَّيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ، يَّا مَنْ لَا يَعْزُبُ عَنْ

اے وہ جسکے خزانوں میں کسی شئی سے کمی نہیں آتی اے وہ جسکی مثل کوئی چیز نہیں اے وہ جسکے علم سے کوئی

عِلْمِهٖ شَيْءٌ يَّا مَنْ هُوَ خَبِيْرٌ بِكُلِّ شَيْءٍ، يَّا مَنْ وَسِعَتْ رَحْمَتُهٗ كُلَّ شَيْءٍ {۹۳} اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ

چیز باہر نہیں ہے اے وہ جو ہر چیز کی خبر رکھتا ہے اے وہ جسکی رحمت ہر چیز تک وسیع ہے۔اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُكْرِمُ، يَا مُطْعِمُ، يَا مُنْعِمُ، يَا مُعْطِيْ، يَا مُغْنِيْ، يَا مُقْنِيْ، يَا مُفْنِيْ، يَا مُحْيِيْ،

تیرے نام کے واسطے سے اے عزت دینے والے اے کھانا دینے والے اے منعم اے عطا کرنیوالے اے غنی بنانے والے اے ذخیرہ کرنیوالے اے فنا کرنے والے

يَا مُرْضِيْ، يَا مُنْجِيْ {۹۴} يَآ اَوَّلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّاٰخِرَهٗ، يَآ اِلٰهَ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيْكَهٗ يَا رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ

اے زندہ کرنیوالے اے بیماری دینے والے اے نجات دینے والے۔اے ہر چیز سے پہلے اور اسکے بعد اے ہر چیز کے معبود اور اسکے مالک اے ہر چیز کے پروردگار

وَّصَانِعَهٗ، يَا بَارِئَ كُلِّ شَيْءٍ وَّخَالِقَهٗ، يَا قَابِضَ كُلِّ شَيْءٍ وَّبَاسِطَهٗ، يَا مُبْدِئَ كُلِّ شَيْءٍ

اور اسے بنانے والے اے ہر چیز کے پیدا کرنے والے اور اندازہ ٹھہرانے والے اے ہر چیز کو بند کرنے اور کھولنے والے اے ہر چیز کا آغاز کرنے

وَمُعِيْدَهٗ، يَا مُنْشِئَ كُلِّ شَيْءٍ وَمُقَدِّرَهٗ، يَا مُكَوِّنَ كُلِّ شَيْءٍ وَمُحَوِّلَهٗ، يَا مُحْيِيَ كُلِّ شَيْءٍ وَمُمِيْتَهٗ،

والے اور اسے لوٹانے والے اے ہر چیز کو بڑھانے اور اسکا اندازہ کرنے والے اے ہر چیز کو بنانے اور اسے تبدیل کرنے والے اے ہر چیز کو زندہ کرنے اور اسے موت

يَا خَالِقَ كُلِّ شَيْءٍ وَّوَارِثَهٗ {۹۵} يَا خَيْرَ ذَا كِرٍ وَّمَذْكُوْرٍ، يَا خَيْرَ شَا كِرٍ وَّمَشْكُوْرٍ، يَا خَيْرَ حَامِدٍ

دینے والے اے ہر چیز کے خالق ووارث۔اے بہترین ذکر کرنے والے اور ذکر کیے ہوئے اے بہترین شکر کرنے والے اور شکر کیے ہوئے اے بہترین حمد کرنے والے

وَّمَحْمُوْدٍ، يَّا خَيْرَ شَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ، يَّا خَيْرَ دَا عٍ وَّمَدْعُوٍّ، يَا خَيْرَ مُجِيْبٍ وَّمُجَابٍ، يَا خَيْرَ مُؤْنِسٍ

اور حمد کیے ہوئے اے بہترین گواہ اور گواہی دیے ہوئے اے بہترین بلانے والے اور بلائے ہوئے اے بہترین جواب دینے والے اور جواب دیئے ہوئے اے بہترین

وَّاَنِيْسٍ، يَّا خَيْرَ صَاحِبٍ وَّجَلِيْسٍ، يَا خَيْرَ مَقْصُوْدٍ وَّمَطْلُوْبٍ، يَا خَيْرَ حَبِيْبٍ وَّمَحْبُوْبٍ

انس کرنے والے اور انس کیے ہوئے اے بہترین رفیق اور ہم نشین اور بہترین قصد کیے ہوئے اور طلب کئے گئے اے بہترین دوست اور دوست رکھے ہوئے۔

{۹۶} يَا مَنْ هُوَ لِمَنْ دَعَاهُ مُجِيْبٌ، يَّا مَنْ هُوَ لِمَنْ اَطَاعَهٗ حَبِيْبٌ، يَّا مَنْ هُوَ اِلٰى مَنْ اَحَبَّهٗ

اے وہ جسے پکارا جائے تو جواب دیتا ہے اے وہ جسکی اطاعت کی جائے تو محبت کرتا ہے اے وہ جو محبت کرنے والے کے قریب ہوتا ہے اے وہ

قَرِيْبٌ، يَا مَنْ هُوَ بِمَنِ اسْتَحْفَظَهٗ رَقِيْبٌ، يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ رَجَاهُ كَرِيْمٌ، يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ عَصَاهُ

جو طالبِ حفاظت کا نگہبان ہے اے وہ جو امیدوار پر کرم کرتا ہے اے وہ جو نافرمان کے ساتھ نرمی کرتا ہے

حَلِيْمٌ، يَا مَنْ هُوَ فِيْ عَظَمَتِهٖ رَحِيْمٌ، يَا مَنْ هُوَ فِيْ حِكْمَتِهٖ عَظِيْمٌ، يَا مَنْ هُوَ فِيْ

اے وہ جو اپنی بڑائی کے باوجود مہربان ہے اے وہ جو اپنی حکمت میں بلند ہے اے وہ جو

اِحْسَانِهٖ قَدِيْمٌ، يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ اَرَادَهٗ عَلِيْمٌ {۹۷} اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ

قدیم احسان والا ہے اے وہ جو ارادہ رکھنے والے کو جانتا ہے۔ اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے سے

يَا مُسَبِّبُ، يَا مُرَغِّبُ، يَا مُقَلِّبُ، يَا مُعَقِّبُ، يَا مُرَتِّبُ، يَا مُخَوِّفُ، يَا مُحَذِّرُ، يَا مُذَكِّرُ،

اے سبب بنانے والے اے شوق دلانے والے اے پلٹانے والے اے پیچھا کرنیوالے اے تربیت کرنیوالے اے خوف دلانے والے اے ڈرانے والے اے یاد

يَا مُسَخِّرُ، يَا مُغَيِّرُ {۹۸} يَا مَنْ عِلْمُهٗ سَابِقٌ، يَا مَنْ وَّعْدُهٗ صَادِقٌ، يَا مَنْ لُّطْفُهٗ ظَاهِرٌ،

کرنیوالے اے پابند کرنیوالے اے بدلنے والے۔ اے وہ جسکا علم سبقت رکھتا ہے اے وہ جسکا وعدہ سچا ہے اے وہ جسکا لطف ظاہر ہے

يَا مَنْ اَمْرُهٗ غَالِبٌ، يَا مَنْ كِتَابُهٗ مُحْكَمٌ، يَا مَنْ قَضَآؤُهٗ كَآئِنٌ، يَا مَنْ قُرْاٰنُهٗ مَجِيْدٌ،

اے وہ جسکا حکم غالب ہے اے وہ جسکی کتاب محکم ہے اے وہ جسکا فیصلہ نافذ ہے اے وہ جسکا قرآن شان والا ہے

يَا مَنْ مُّلْكُهٗ قَدِيْمٌ، يَا مَنْ فَضْلُهٗ عَمِيْمٌ، يَا مَنْ عَرْشُهٗ عَظِيْمٌ {۹۹} يَا مَنْ لَّا يَشْغَلُهٗ سَمْعٌ

اے وہ جسکی حکومت قدیمی ہے اے وہ جسکا فضل عام ہے اے وہ جسکا عرش عظیم ہے۔ اے وہ جسے ایک سماعت دوسری سماعت سے

عَنْ سَمْعٍ، يَا مَنْ لَّا يَمْنَعُهٗ فِعْلٌ عَنْ فِعْلٍ، يَا مَنْ لَّا يُلْهِيْهِ قَوْلٌ عَنْ قَوْلٍ، يَا مَنْ لَّا يُغَلِّطُهٗ

غافل نہیں کرتی اے وہ جس کیلئے ایک فعل دوسرے فعل سے مانع نہیں ہوتا اے وہ جس کیلئے ایک قول دوسرے قول میں خلل نہیں ڈالتا اے وہ جسے ایک

سُؤَالٍ عَنْ سُوَالٍ، يَا مَنْ لَّا يَحْجُبُهٗ شَيْءٌ عَنْ شَيْءٍ، يَا مَنْ لَّا يُبْرِمُهٗ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّيْنَ، يَا مَنْ

سوال دوسرے سوال میں غلطی نہیں کراتا اے وہ جسکے لیے ایک چیز دوسری چیز کے آگے حائل نہیں ہوئی اے وہ جسے اصرار کرنے والوں کا اصرار تنگ دل نہیں کرتا اے وہ جو

هُوَ غَايَةُ مُرَادِ الْمُرِيْدِيْنَ، يَا مَنْ هُوَ مُنْتَهٰى هِمَمِ الْعَارِفِيْنَ، يَا مَنْ هُوَ مُنْتَهٰى طَلَبِ

ارادہ کرنے والوں کے ارادے کی انتہا ہے اے وہ جو عارفوں کی امنگوں کا نقطۂ آخر ہے اے وہ جو طلبگاروں کی

الطَّالِبِيْنَ، يَا مَنْ لَّا يَخْفٰى عَلَيْهِ ذَرَّةٌ فِي الْعَالَمِيْنَ {۱۰۰} يَا حَلِيْمًا لَّا يَعْجَلُ، يَا جَوَادًا لَّا يَبْخَلُ،

طلب کی انتہا ہے اے وہ جسکے لیے سارے جہانوں میں سے ایک ذرہ بھی پوشیدہ نہیں۔ اے وہ بردبار جو جلدی نہیں کرتا اے وہ داتا جو ہاتھ نہیں کھینچتا

يَا صَادِقًا لَّا يُخْلِفُ، يَا وَهَّابًا لَّا يَمَلُّ، يَا قَاهِرًا لَّا يُغْلَبُ، يَا عَظِيْمًا لَّا يُوْصَفُ، يَا عَدْلًا

اے وہ صادق جو خلاف ورزی نہیں کرتا اے وہ دینے والا جو تھکتا نہیں اے زبردست جو مغلوب نہیں ہوتا اے بے بیان عظمت والے اے وہ عادل

لَّا يَحِيْفُ، يَا غَنِيًّا لَّا يَفْتَقِرُ، يَا كَبِيْرًا لَّا يَصْغُرُ، يَا حَافِظًا لَّا يَغْفُلُ،

جو ظالم نہیں اے وہ دولت والے جو کسی کا محتاج نہیں اے وہ بڑا جو چھوٹا نہیں اے وہ نگہبان جو غافل نہیں

سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، اَلْغَوْثَ اَلْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ.

تو پاک ہے اے وہ کہ سوائے تیرے کوئی معبود نہیں اے فریاد رس اے فریاد رس ہمیں آتش جہنم سے بچالے اے پالنے والے

دعائے جوشن صغیر

معتبر کتابوں میں دعائے جوشن صغیر کا ذکر جوشن کبیر سے زیادہ شرح کیساتھ آیا ہے۔ کفعمی نے بلدالامین کے حاشیے میں فرمایا ہے کہ یہ بہت بلند مرتبہ اور بڑی قدرومنزلت والی دعا ہے جب ہادی عباسی نے امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کے قتل کا ارادہ کیا تو آپ نے یہ دعا پڑھی، تو آپ نے خواب میں اپنے جد بزرگوار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ فرمارہے ہیں کہ حق تعالیٰ آپکے دشمن کو ہلاک کردے گا۔ یہ دعا سید ابن طاؤس نے بھی مہج الدعوات میں نقل کی ہے، لیکن کفعمی اور ابن طاؤس کے نسخوں میں کچھ اختلاف ہے، ہم اسے کفعمی کی بلدالامین سے نقل کررہے ہیں اور دعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِلٰهِيْ كَمْ مِنْ عَدُوٍّ انْتَضٰى عَلَيَّ سَيْفَ عَدَاوَتِهٖ، وَشَحَذَ لِيْ ظُبَةَ مُدْيَتِهٖ، وَاَرْهَفَ لِيْ شَبَا

میرے معبود کتنے ہی دشمنوں نے مجھ پر عداوت کی تلوار کھینچ رکھی ہے اور میرے لیے اپنے خنجر کی دھار تیز کرلی ہے اور

حَدِّهٖ، وَدَافَ لِيْ قَوَاتِلَ سُمُوْمِهٖ، وَسَدَّدَ اِلَيَّ صَوَآئِبَ سِهَامِهٖ، وَلَمْ تَنَمْ عَنِّيْ عَيْنُ حِرَاسَتِهٖ،

اسکی تیز نوک میری طرف کررکھی ہے اور میرے لیے قاتل زہر مہیّا کررکھے ہیں اور اپنے تیروں کے نشانے مجھ پر باندھ لیے ہوئے ہیں اور اسکی آنکھ میری طرف سے جھپکتی

وَ اَضْمَرَ اَنْ يَّسُوْمَنِي الْمَكْرُوْهَ، وَ يُجَرِّعَنِيْ ذُعَافَ مَرَارَتِهٖ نَظَرْتَ اِلٰى ضَعْفِيْ عَنِ احْتِمَالِ

نہیں اور اس نے مجھے تکلیف دینے کی ٹھان رکھی ہے اور مجھے زہر کے گھونٹ پلانے پر آمادہ ہے لیکن تو ہی ہے جس نے بڑی

الْفَوَادِحِ وَ عَجْزِيْ عَنِ الانْتِصَارِ مِمَّنْ قَصَدَنِيْ بِمُحَارَبَتِهٖ، وَوَحْدَتِيْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّمَّنْ نَاوَانِيْ

سختیوں کے مقابل میری کمزوری اور مجھ سے مقابلہ کرنے کا قصد رکھنے والوں کے سامنے میری ناطاقتی اور مجھ پر یورش کرنے والوں کے درمیان میری تنہائی کو دیکھا جو مجھے

وَاَرْصَدَ لِيْ فِيْمَا لَمْ اُعْمِلْ فِكْرِيْ فِي الْاِرْصَادِ لَهُمْ بِمِثْلِهٖ، فَاَيَّدْتَّنِيْ بِقُوَّتِكَ، وَشَدَدْتَّ

ایسی تکلیف دینا چاہتے ہیں جسکا سامنا کرنے کا میں نے سوچا بھی نہ تھا پس تو نے اپنی قوت سے میری حمایت کی اور اپنی نصرت سے

اَزْرِیْ بِنُصْرَتِكَ، وَ فَلَلْتَ لِیْ حَدَّهٗ، وَخَذَلْتَهٗ بَعْدَ جَمْعِ عَدِیْدِهٖ وَحَشْدِهٖ، وَاَعْلَیْتَ كَعْبِیْ

مجھے سہارا دیا اور میرے دشمن کی تلوار کو کند کردیا اور تو نے انہیں رسوا کردیا جبکہ وہ اپنی بہت بڑی تعداد اور سامان کے ساتھ جمع تھے

عَلَیْهِ، وَوَجَّهْتَ مَا سَدَّدَ اِلَیَّ مِنْ مَّكَآئِدِهٖ اِلَیْهِ، وَرَدَدْتَّهٗ عَلَیْهِ، وَلَمْ یَشْفِ غَلِیْلَهٗ، وَلَمْ تَبْرُدْ

تو نے مجھے دشمن پر غالب کیااوراس نے میرے لیے مکروفریب کے جو جال بنے تھے تو نے میری جگہ ان میں اسی کو پھنسادیا تو نہ اسکی تشنگی دور ہوئی نہ اسکے غصے کی آگ ٹھنڈی

حَزَازَاتُ غَیْظِهٖ، وَقَدْ عَضَّ عَلَیَّ اَنَامِلَهٗ، وَاَدْبَرَ مُوَلِّیًا قَدْ اَخْفَقَتْ سَرَایَاهُ، فَلَكَ الْحَمْدُ یَا

ہوئی اور افسوس کیساتھ اس نے اپنی انگلیاں چبالیں اور وہ پست ہوگیا جب اسکے جھنڈے گر پڑے۔ پس حمد تیرے ہی لیے ہے اے

رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا یُغْلَبُ، وَذِیْ اَنَاةٍ لَّا تَعْجَلُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِیْ

پروردگار کہ تو وہ توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی اور تو وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا محمدؐ اور آل محمدؐ پر رحمت فرما اور مجھے

لِنَعْمَآئِكَ مِنَ الشَّاكِرِیْنَ، وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِیْنَ. اِلٰهِیْ وَ كَمْ مِّنْ بَاغٍ بَغَانِیْ بِمَكَآئِدِهٖ،

اپنی نعمتوں کا شکر ادا کرنے والوں اور اپنے احسانوں کے یاد کرنے والوں میں قرار دے اے معبود کسی سرکش نے میرے خلاف مکر سے مجھ پر زیادتی کی اور مجھے

وَنَصَبَ لِیْ اَشْرَاكَ مَصَآئِدِهٖ، وَوَكَّلَ بِیْ تَفَقُّدَ رِعَایَتِهٖ، وَاَضْبَاَ اِلَیَّ اِضْبَآءَ السَّبُعِ لِطَرِیْدَتِهٖ،

پھانسنے کے لیے شکاری جال بچھایا اور مجھے اپنی فرصت کے سپرد کردیا اور اس طرح تاک لگائی ہے جیسے درندہ اپنے بھاگے ہوئے

اِنْتِظَارًا لِّاِنْتِهَازِ فُرْصَتِهٖ، وَهُوَ یُظْهِرُ بَشَاشَةَ الْمَلَقِ، وَیَبْسُطُ وَجْهًا غَیْرَ طَلِقٍ فَلَمَّا رَاَیْتَ

شکار کو پکڑے جانے تک دیکھتا رہتا ہے حالانکہ یہ شخص مجھ سے ملنے میں خوشگوار اور کشادہ رو ہے اور اصل میں بد نیت ہے پس جب تو نے

دَغَلَ سَرِیْرَتِهٖ، وَ قُبْحَ مَا انْطَوٰی عَلَیْهِ لِشَرِیْكِهٖ فِیْ مِلَّتِهٖ، وَ اَصْبَحَ مُجْلِبًا لِّیْ فِیْ بَغْیِهٖ

اسکی بدباطنی کو اور اپنی ملت کے ایک فرد کے لیے اسکی خباثت کو دیکھا یعنی میرے لیے اسے ستمگر پایا تو

اَرْكَسْتَهٗ لِاُمِّ رَاْسِهٖ، وَاَتَیْتَ بُنْیَانَهٗ مِنْ اَسَاسِهٖ،فَصَرَعْتَهٗ فِیْ زُبْیَتِهٖ، وَرَدَّیْتَهٗ فِیْ مَهْوٰی

اسے تو نے سر کے بل زمین پر پھینک دیا اور اسکی ساختگی کو جڑ سے اکھاڑ ڈالا پس تو نے اسے اسی کے کھودے ہوئے کنوئیں میں دھکیلا اور اسی کے کھودے ہوئے گڑھے میں

حُفْرَتِهٖ، وَجَعَلْتَ خَدَّهٗ طَبَقًا لِّتُرَابِ رِجْلِهٖ،وَشَغَلْتَهٗ فِیْ بَدَنِهٖ وَرِزْقِهٖ، وَ رَمَیْتَهٗ بِحَجَرِهٖ، وَ

پھینکا اور تو نے اسکے منہ پر اسی کے پاؤں کی خاک ڈالی اور اسے اسکے بدن اور رزق میں گم کردیا اسے اسی کے پتھر سے مارا

خَنَقْتَهٗ بِوَتَرِهٖ، وَذَكَّیْتَهٗ بِمَشَاقِصِهٖ، وَ كَبَبْتَهٗ لِمَنْخِرِهٖ، وَرَدَدْتُّ كَیْدَهٗ فِیْ نَحْرِهٖ، وَ رَبَقْتَهٗ

اور اسکی گردن اسی کی کمان سے چھیدی اسکا سر اسی کی تلوار سے اڑایا اور اسے منہ کے بل گرایا اس کا مکر اسی کی گردن میں ڈالا اور

بِنَدَامَتِهٖ، وَ فَسَاْتَهٗ بِحَسْرَتِهٖ، فَاسْتَخْذَاَ وَ تَضَآئَلَ بَعْدَ نَخْوَتِهٖ، وَ انْقَمَعَ بَعْدَ اسْتِطَالَتِهٖ

پشیمانی کی زنجیر اس کے گلے میں ڈال دی اسکی حسرت سے اسے فنا کیا پس میرا وہ دشمن اکڑباز اور ذلیل ہوا اور گھٹنوں کے بل گرا اور سرکشی وتندی کے بعد رسوا ہوا

ذَلِيلًا مَّأْسُورًا فِيْ رِبْقِ حِبَالَتِهِ الَّتِيْ كَانَ يُؤَمِّلُ اَنْ يَّرَانِيْ فِيْهَا يَوْمَ سَطْوَتِهٖ، وَقَدْ كِدْتُّ يَا

اور اپنے مکر و فریب کی رسیوں میں جکڑا گیا یہ وہ پھندا ہے جس میں وہ مجھے اپنے تسلط میں دیکھنا چاہتا تھا اور اے پروردگار اگر تیری

رَبِّ لَوْلَا رَحْمَتُكَ اَنْ يَّحُلَّ بِيْ مَا حَلَّ بِسَاحَتِهٖ، فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ، وَ

رحمت مجھ پر نہ ہوتی تو قریب تھا کہ میرے ساتھ وہی ہوتا جو اسکے ساتھ ہوا پس حمد تیرے ہی لیے ہے اے پروردگار کہ تو وہ توانا ہے جسے شکست نہیں

ذِيْ اَنَاةٍ لَّا تَعْجَلُ، صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لِنَعْمَآئِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ، وَلِاٰلَآئِكَ

تو وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت فرما اور مجھے اپنی نعمتوں کا شکر کرنے والوں اور اپنے احسانوں کے

مِنَ الذَّاكِرِيْنَ ۔ اِلٰهِيْ وَ كَمْ مِّنْ حَاسِدٍ شَرِقَ بِحَسْرَتِهٖ، وَعَدُوٍّ شَجِيَ بِغَيْظِهٖ، وَ سَلَقَنِيْ بِحَدِّ

یاد کرنے والوں میں قرار دے خدایا میرے کئی حاسد حسرت سے گلوگیر ہوئے اور دشمن غصے میں جل بھن گئے اور تیزی زبان سے مجھے اذیت دی

لِسَانِهٖ، وَوَخَزَنِيْ بِمُوْقِ عَيْنِهٖ، وَجَعَلَنِيْ غَرَضًا لِّسَهْمِ اَمِيْرِهٖ، وَقَلَّدَنِيْ خِلَالًا لَّمْ تَزَلْ فِيْهِ نَادَيْتُكَ

اور مجھے اپنی آنکھوں کی پلکوں سے زخم جگر لگائے اور مجھے اپنی نفرت کے تیروں کا نشانہ بنایا میرے گلے میں پھندا ڈالا تو اے پروردگار میں نے تجھے لگاتار پکارا کہ

يَا رَبِّ مُسْتَجِيْرًا بِكَ، وَاثِقًا بِسُرْعَةِ اِجَابَتِكَ، مُتَوَكِّلًا عَلٰى مَا لَمْ اَزَلْ اَتَعَرَّفُهٗ مِنْ حُسْنِ

تیری پناہ لوں جو یقینی ہے کہ تو جلد قبولیت کرنے والا ہے میرا بھروسہ تیرے حسن دفاع پر رہا ہے جسکی مجھے پہلے ہی معرفت ہے

دِفَاعِكَ، عَالِمًا اَنَّهٗ لَا يُضْطَهَدُ مَنْ اَوٰى اِلٰى ظِلِّ كَنَفِكَ، وَلَنْ تَقْرَعَ الْحَوَادِثُ مَنْ لَّجَاَ اِلٰى

میں جانتا ہوں کہ جو تیرے سایہ رحمت میں آجائے تو تو اسکی پردہ دری نہیں کرتا اور جو تجھ سے مدد مانگتا رہے

مَعْقِلِ الْاِنْتِصَارِ بِكَ، فَحَصَّنْتَنِيْ مِنْ بَاْسِهٖ بِقُدْرَتِكَ، فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا

مصائب اسکی سرکوبی نہیں کرسکتے پس تو اپنی قدرت سے مجھے دشمن کی اذیت سے محفوظ فرما پس حمد تیرے ہی لیے ہے اے پروردگار کہ تو وہ توانا ہے

يُغْلَبُ وَذِيْ اَنَاةٍ لَّا تَعْجَلُ، صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لِنَعْمَآئِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ، وَ

جسے شکست نہیں ہوتی تو وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت فرما اور مجھے اپنی نعمتوں کا شکر ادا کرنے

لِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ، اِلٰهِيْ وَ كَمْ مِّنْ سَحَآئِبَ مَكْرُوْهٍ جَلَّيْتَهَا، وَسَمَآءِ نِعْمَةٍ مَّطَرْتَهَا، وَ

والوں اور اپنے احسانوں کے یاد کرنے والوں میں قرار دے خدایا کتنے ہی خطرناک بادلوں کو تو نے میرے سر سے ہٹایا اور نعمتوں کے آسمان سے مجھ پر مینہ برسایا اور

جَدَاوِلِ كَرَامَةٍ اَجْرَيْتَهَا، وَاَعْيُنِ اَحْدَاثٍ طَمَسْتَهَا، وَنَاشِيَةِ رَحْمَةٍ نَشَرْتَهَا، وَجُنَّةِ عَافِيَةٍ

عزت و آبرو کی نہریں جاری کیں اور سختیوں کے سرچشموں کو ناپید کردیا اور رحمت کا سایہ پھیلا دیا اور عافیت کی زرہ

اَلْبَسْتَهَا، وَغَوَامِرِ كُرُبَاتٍ كَشَفْتَهَا، وَاُمُوْرٍ جَارِيَةٍ قَدَّرْتَهَا، لَمْ تُعْجِزْكَ اِذْ طَلَبْتَهَا، وَلَمْ

پہنا دی اور دکھوں کے بھنور توڑ کر رکھ دیے اور جو کچھ ہو رہا تھا اسے قابو کر لیا جو تو کرنا چاہے اس سے عاجز نہیں

تَمْتَنِعْ مِنْكَ اِذْ اَرَدْتَّهَا، فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ، وَذِیْ اَنَاةٍ لَّا تَعْجَلُ، صَلِّ

اور جسکا تو ارادہ کرے اس میں تجھے دشواری نہیں پس حمد تیرے ہی لیے ہے اے پروردگار کہ تو وہ توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی اور تو وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِیْ لِنَعْمَآئِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ، وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ ۔اِلٰهِیْ وَ

محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت فرما اور مجھے اپنی نعمتوں کا شکر کرنے والوں اور اپنے احسانوں کے یاد کرنے والوں میں قرار دے اے اللہ تو نے

كَمْ مِّنْ ظَنٍّ حَسَنٍ حَقَّقْتَ، وَمِنْ كَسْرِ اِمْلَاقٍ جَبَرْتَ، وَمِنْ مَسْكَنَةٍ فَادِحَةٍ حَوَّلْتَ،

بہت سی خوش خیالیوں کو حقیقت بنا دیا اور میری تنگدستی کو دور فرما دیا اور میری بے چارگی کو مجھ سے دور کر دیا اور مار ڈالنے والے تھپیڑوں سے امن دیا اور مشقت کی بجائے

وَ مِنْ صَرْعَةٍ مُّهْلِكَةٍ نَّعَشْتَ، وَ مِنْ مَّشَقَّةٍ اَرَحْتَ لَا تُسْئَلُ عَمَّا تَفْعَلُ وَ هُمْ يُسْئَلُوْنَ،

راحت دی جو تو کرے میرے دشمن اس پر تجھے کچھ کہہ نہیں سکتے کہ وہ تیرے

وَ لَا يَنْقُصُكَ مَآ اَنْفَقْتَ، وَلَقَدْ سُئِلْتَ فَاَعْطَيْتَ، وَلَمْ تُسْئَلْ فَابْتَدَاْتَ، وَ اسْتُمِيْحَ

سامنے جوابدہ ہیں عطا و بخشش سے تیرا خزانہ کم نہیں ہوتا جب بھی تجھ سے مانگا گیا تو، تو نے عطا کیا اور سوال نہ کیا گیا تو، بھی

بَابُ فَضْلِكَ فَمَآ اَكْدَيْتَ، اَبَيْتَ اِلَّا اِنْعَامًا وَّ امْتِنَانًا، وَّ اِلَّا تَطَوُّلًا يَّا رَبِّ

تو نے دیا اور تیری درگاہ عالی سے جو طلب کیا گیا تو نے اس سے دریغ نہ کیا نہ ہی دیر کی مگر یہ کہ نعمت دی اور احسان کیا

وَ اِحْسَانًا، وَ اَبَيْتُ اِلَّا انْتِهَاكًا لِّحُرُمَاتِكَ، وَ اِجْتِرَآءً عَلٰى مَعَاصِيْكَ، وَ تَعَدِّيًا

اور بہت زیادہ دیا اے پروردگار تو نے خوب دیا اور میں نے تو تیری حرمتوں کو توڑا اور تیری نافرمانی کرنے میں

لِّحُدُوْدِكَ، وَ غَفْلَةً عَنْ وَّ عِيْدِكَ، وَ طَاعَةً لِّعَدُوِّیْ وَ عَدُوِّكَ، لَمْ يَمْنَعْكَ يَآ اِلٰهِیْ

جرأت کی اور تیری حدوں سے تجاوز کیا اور تیرے ڈرانے کے باوجود بے پروائی کی اور اپنے اور تیرے دشمن کی

وَ نَاصِرِیْ اِخْلَالِیْ بِالشُّكْرِ عَنْ اِتْمَامِ اِحْسَانِكَ، وَ لَا حَجَزَنِیْ ذٰلِكَ عَنِ ارْتِكَابِ

اطاعت کی لیکن اے میرے پروردگار اے میرے مددگار میری ناشکری پر تو نے اپنے احسان کو مجھ سے نہیں روکا اور

مَسَاخِطِكَ۔ اَللّٰهُمَّ وَ هٰذَا مَقَامُ عَبْدٍ ذَلِيْلٍ اعْتَرَفَ لَكَ بِالتَّوْحِيْدِ، وَ اَقَرَّ عَلٰى

میری نافرمانیاں ان عنائتوں میں آڑے نہیں آئیں اے معبود یہ حال ہے تیرے اس ذلیل بندے کا جو تیری توحید کو مانتا

نَفْسِهٖ بِالتَّقْصِيْرِ فِیْٓ اَدَآءِ حَقِّكَ، وَ شَهِدَ لَكَ بِسُبُوْغِ نِعْمَتِكَ عَلَيْهِ وَ جَمِيْلِ

ہے اور خود کو تیرے حق کی ادائیگی میں قصوروار گردانتا ہے اور گواہی دیتا ہے کہ تو نے اس پر نعمتوں کی بارش فرمائی

عَادَتِكَ عِنْدَهٗ وَ اِحْسَانِكَ اِلَيْهِ، فَهَبْ لِیْ يَآ اِلٰهِیْ وَ سَيِّدِیْ مِنْ فَضْلِكَ مَا اُرِيْدُهٗ

اور اسکے ساتھ اچھا برتاؤ کیا اور اس پر تیرا احسان ہی احسان ہے پس اے میرے معبود اور اے میرے آقا مجھے اپنے

سَبَبًا اِلٰی رَحْمَتِكَ، وَ اتَّخِذُهٗ سُلَّمًا اَعْرُجُ فِيْهِ اِلٰی مَرْضَاتِكَ، وَ اٰمَنُ بِهٖ مِنْ سَخَطِكَ،

فضل سے وہ رحمت نصیب فرما جس کا میں خواہاں ہوں تا کہ میں اسے زینہ بناکر تیری رضاؤں تک پہنچ پاؤں اور تیری

بِعِزَّتِكَ وَ طَوْلِكَ وَ بِحَقِّ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ، فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ

ناراضگی سے بچ سکوں تجھے واسطہ ہے اپنی عزت و سخاوت اور اپنے نبی محمد مصطفیٰ ﷺ کا پس حمد تیرے ہی لیے اے

مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ، وَ ذِیْ اَنَاةٍ لَّا تَعْجَلُ، صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اجْعَلْنِیْ

پروردگار کہ تو وہ توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی تو بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت فرما اور مجھے اپنی

لِنَعْمَآئِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ، وَ لِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ. اِلٰهِیْ وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰی

نعمتوں کا شکر کرنے والوں اور اپنے احسانوں کے یاد کرنے والوں میں قرار دے اے معبود بہت سے بندے ایسے ہیں

وَ اَصْبَحَ فِیْ كَرْبِ الْمَوْتِ، وَ حَشْرَجَةِ الصَّدْرِ، وَ النَّظَرِ اِلٰی مَا تَقْشَعِرُّ مِنْهُ الْجُلُوْدُ،

جو موت کے شکنجے میں صبح اور شام کرتے ہیں جب کہ دم سینے میں گھٹ جاتا ہے اور آنکھیں وہ چیز دیکھتی ہیں جس سے بدن

وَ تَفْزَعُ لَهُ الْقُلُوْبُ، وَ اَنَا فِیْ عَافِيَةٍ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ

کانپ اٹھا ہے اوردل گھبراہٹ میں جاتا ہے اور میں ان حالتوں سے امن میں رہا ہوں پس حمد تیرے ہی لیے ہے اے

لَّا يُغْلَبُ، وَ ذِیْ اَنَاةٍ لَّا تَعْجَلُ، صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اجْعَلْنِیْ لِنَعْمَآئِكَ

پروردگار کہ تو وہ توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی اور تو وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت فرما اور مجھ کو

مِنَ الشَّاكِرِيْنَ، وَ لِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ. اِلٰهِیْ وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰی وَ

اپنی نعمتوں کاشکر کرنے والوں اور اپنے احسانوں کے یاد کرنے والوں میں قرار دے اے معبود بہت سے ایسے بندے

اَصْبَحَ سَقِيْمًا مُّوْجَعًا فِیْ اَنَّةٍ وَ عَوِيْلٍ يَّتَقَلَّبُ فِیْ غَمِّهٖ لَا يَجِدُ مَحِيْصًا، وَّ لَا يُسِيْغُ

ہیں جو صبح اور شام کرتے ہیں بیماری اور درد میں آہ و زاری کے ساتھ اور غم سے بے قرار ہوتے ہیں نہ کوئی چارہ رکھتے

طَعَامًا وَ لَا شَرَابًا، وَ اَنَا فِیْ صِحَّةٍ مِّنَ الْبَدَنِ، وَ سَلَامَةٍ مِنَ الْعَيْشِ كُلُّ ذٰلِكَ

ہیں نہ انہیں کھانے پینے کا مزا بھلا لگتا ہے لیکن میں جسمانی لحاظ سے تندرست اور زندگی کے لحاظ سے آرام میں ہوں اور یہ سب

مِنْكَ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ، وَ ذِیْ اَنَاةٍ لَّا تَعْجَلُ، صَلِّ عَلٰی

تیرا ہی کرم ہے پس حمد تیرے ہی لیے ہے اے پروردگار کہ تو وہ توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی اور تو وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا

مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اجْعَلْنِیْ لِنَعْمَآئِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ، وَ لِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ.

محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت فرما اور مجھ کو اپنی نعمتوں کا شکر کرنے والوں اور اپنے احسانوں کے یاد کرنے والوں

اِلٰهِیْ وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَ اَصْبَحَ خَائِفًا مَّرْعُوْبًا مُّشْفِقًا وَجِلًا هَارِبًا طَرِيْدًا

میں قرار دے اے معبود بہت سے ایسے بندے ہیں جو صبح اور شام کرتے ہیں ڈرے ہوئے دبے ہوئے سہمے ہوئے کانپتے

مُّنْجَحِرًا فِیْ مَضِيْقٍ وَ مَخْبَاَةٍ مِّنَ الْمَخَابِئِ قَدْ ضَاقَتْ عَلَيْهِ الْاَرْضُ بِرُحْبِهَا،

ہوئے بھاگے ہوئے دھتکارے ہوئے تنگ کوٹھڑی میں گھسے ہوئے اور اوٹ میں چھپے ہوئے کہ یہ زمین اپنی وسعتوں کے باوجود ان کے لیے تنگ ہے

لَا يَجِدُ حِيْلَةً وَّ لَا مَنْجٰى وَ لَا مَاْوٰى، وَ اَنَا فِیْۤ اَمْنٍ وَ طُمَاْنِيْنَةٍ وَّعَافِيَةٍ مِّنْ ذٰلِكَ

نہ انکا کوئی وسیلہ ہے نہ نجات کا ذریعہ اور نہ پناہ کی جگہ ہے جبکہ میں ان باتوں سے امن و چین اور آرام و آسائش میں ہوں

كُلِّهٖ، فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ وَ ذِیْۤ اَنَاةٍ لَّا تَعْجَلُ، صَلِّ عَلٰى

پس حمد تیرے ہی لیے ہے اے پروردگار کہ تو وہ توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی اور تو وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِیْ لِنَعْمَآئِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ، وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ ۔

محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت فرما اور مجھ کو اپنی نعمتوں کا شکر کرنے والوں اپنے احسانوں کا ذکر کرنے والوں میں قرار دے

اِلٰهِیْ وَسَيِّدِیْ وَ كَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ مَغْلُوْلًا مُكَبَّلًا فِی الْحَدِيْدِ بِاَيْدِی الْعُدَاةِ

اے معبود بہت لوگ ایسے ہیں جنہوں نے صبح اور شام کی جب کہ دشمنوں کے ہاتھوں ہتھکڑیوں اور بیڑیوں میں جکڑے ہیں کہ ان پر

لَا يَرْحَمُوْنَهٗ فَقِيْدًا مِنْ اَهْلِهٖ وَوَلَدِهٖ، مُنْقَطِعًا عَنْ اِخْوَانِهٖ وَبَلَدِهٖ، يَتَوَقَّعُ كُلَّ سَاعَةٍ

رحم نہیں کیا جاتا وہ اپنے زن و فرزند سے جدا قید تنہائی میں ہیں اپنے شہر اور اپنے بھائیوں سے دور ہر لحہ اس خیال میں ہیں کہ

بِاَیِّ قِتْلَةٍ يُّقْتَلُ، وَبِاَیِّ مُثْلَةٍ يُّمَثَّلُ بِهٖ، وَاَ نَا فِیْ عَافِيَةٍ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ

کسطرح انہیں قتل کیا جائے گا اور کس کس طرح ان کے جوڑ کاٹے جائیں گے اور میں ان سب سختیوں سے محفوظ ہوں پس حمد ہے تیرے ہی لیے ہے اے پروردگار

مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ، وَ ذِیْۤ اَنَاةٍ لَّا يَعْجَلُ، صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِیْ لِنَعْمَآئِكَ

تو وہ توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی اور تو وہ بردبارہے جو جلدی نہیں کرتا محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت فرما اور مجھے اپنی نعمتوں کا

مِنَ الشَّاكِرِيْنَ، وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ ۔ اِلٰهِیْ وَ كَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ يُقَاسِی

شکر کرنے والوں اور اپنے احسانوں کے یاد کرنے والوں میں قرار دے میرے معبود بہت سے ایسے بندے ہیں جنہوں نے صبح اور شام کی حالت جنگ اور

الْحَرْبَ وَ مُبَاشَرَةَ الْقِتَالِ بِنَفْسِهٖ قَدْ غَشِيَتْهُ الْاَعْدَاءُ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ بِالسُّيُوْفِ وَ

میدان قتال میں جب کہ ان پر دشمن چھائے ہوئے ہیں اور ہر طرف سے ان پر آبدار شمشیریں اور تیز دھار نیزے اور

الرِّمَاحِ وَ اٰلَةِ الْحَرْبِ، يَتَقَعْقَعُ فِی الْحَدِيْدِ قَدْ بَلَغَ مَجْهُوْدَهٗ لَا يَعْرِفُ حِيْلَةً، وَّ لَا يَجِدُ

دیگر اسلحہ کے وار ہو رہے ہیں ان کی ہمت ٹوٹ چکی ہے وہ نہیں جانتے کہ اب کیا کریں کوئی جگہ نہیں جہاں بھاگ کے

مَهْرَبًا، قَدْ أُدْنِفَ بِالْجِرَاحَاتِ، اَوْ مُتَشَحِّطًا بِدَمِهٖ تَحْتَ السَّنَابِكِ وَالْاَرْجُلِ، يَتَمَنّٰى

چلے جائیں وہ زخموں سے چور ہیں یا اپنے خون میں غلطاں گھوڑوں کے سموں کی زد میں بے بس پڑے ہیں وہ

شَرْبَةً مِّنْ مَّآءٍ اَوْ نَظْرَةً اِلٰٓى اَهْلِهٖ وَوَلَدِهٖ لَا يَقْدِرُ عَلَيْهَا، وَاَنَا فِيْ عَافِيَةٍ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ

ایک گھونٹ پانی کو ترس رہے ہیں یا اپنے زن و فرزند کو ایک نظر دیکھنے کو تڑپ رہے ہیں اور اتنی طاقت نہیں رکھتے اور میں ان سب دکھوں سے بچا ہؤا ہوں

فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ، وَذِيْ اَنَاةٍ لَّا يَعْجَلُ، صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

پس حمد تیرے ہی لیے ہے اے پروردگار کہ تو وہ توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی اور تو وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت فرما

وَّاجْعَلْنِيْ لِنَعْمَآئِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ، وَ لِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ اِلٰهِيْ وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ

اور مجھے اپنی نعمتوں کا شکر کرنے والوں اور اپنے احسانوں کے یاد کرنے والوں میں سے قرار دے میرے معبود بہت سے بندے ایسے ہیں جنہوں نے

اَمْسٰى وَاَصْبَحَ فِيْ ظُلُمَاتِ الْبِحَارِ وَعَوَاصِفِ الرِّيَاحِ وَ الْاَهْوَالِ وَالْاَمْوَاجِ، يَتَوَقَّعُ

صبح اور شام کی سمندروں کی تاریکیوں اور باد و باران کے بلاخیز طوفانوں میں اور بپھری ہوئی موجوں کے خطروں میں جب کہ انہیں

الْغَرَقَ وَالْهَلَاكَ، لَا يَقْدِرُ عَلٰى حِيْلَةٍ، اَوْ مُبْتَلًى بِصَاعِقَةٍ اَوْ هَدْمٍ اَوْ حَرْقٍ اَوْشَرْقٍ

ڈوب کے مرجانے کا خوف ہو وہ اس سے بچ نکلنے کا کوئی راستہ نہیں پاتے یا وہ چمکتی بجلیوں میں گھرے ہوئے ہیں یا بے موت مرنے یا جل جانے یا دم گھٹ جانے یا زمین

اَوْ خَسْفٍ اَوْ مَسْخٍ اَوْ قَذْفٍ، وَاَنَا فِيْ عَافِيَةٍ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ

میں دھنسنے یا صورت بگڑنے یا بیماری کے حال میں ہیں اور میں ان ساری تکلیفوں سے امن میں ہوں پس حمد تیرے ہی لیے ہے اے پروردگار کہ تو وہ توانا ہے

لَّا يُغْلَبُ، وَذِيْ اَنَاةٍ لَّا يَعْجَلُ، صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لِنَعْمَآئِكَ مِنَ

جسے شکست نہیں ہوتی تو وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت فرما اور مجھے اپنی نعمتوں کا

الشَّاكِرِيْنَ، وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ، اِلٰهِيْ وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ مُسَافِرًا

شکر کرنے والوں اور اپنے احسانوں کے یاد کرنے والوں میں قرار دے اے معبود بہت بندے ایسے ہیں جنہوں نے صبح اور شام کی حالت سفر میں ا

شَاخِصًا عَنْ اَهْلِهٖ وَوَلَدِهٖ، مُتَحَيِّرًا فِي الْمَفَاوِزِ، تَائِهًا مَعَ الْوُحُوْشِ وَالْبَهَآئِمِ

پنے زن و فرزند سے دور بیابانوں میں راستہ بھولے ہوئے ہیں وہ وحشی درندوں، چوپایوں اور کانٹے والے کیڑے

وَالْهَوَآمِّ، وَحِيْدًا فَرِيْدًا لَّا يَعْرِفُ حِيْلَةً وَّلَا يَهْتَدِيْ سَبِيْلًا، اَوْ مُتَاَذِّيًا بِبَرْدٍ اَوْ حَرٍّ

مکوڑوں میں یکتا و تنہا پریشان ہیں جہاں ان کا کوئی چارہ نہیں اور نہ انہیں کوئی راہ سوجھتی ہے یا سردی میں ٹھٹھرتے یا گرمی میں جلتے ہیں

اَوْ جُوْعٍ اَوْ عُرْيٍ اَوْ غَيْرِهٖ مِنَ الشَّدَآئِدِ مِمَّا اَنَا مِنْهُ خِلْوٌ فِيْ عَافِيَةٍ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ

یا بھوک یا عریانی وغیرہ ایسی سختیوں میں گرفتار ہیں جن سے میں ایک طرف ہوں اور ان سب دکھوں سے آرام میں ہوں

فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ، وَذِيْ اَنَاةٍ لَّا يَعْجَلُ، صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

پس حمد تیرے ہی لیے ہے اے پروردگار تو وہ توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی اور تو وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما

وَّاجْعَلْنِيْ لِنَعْمَآئِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ، وَ لِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ، اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ وَ كَمْ

اور مجھے اپنی نعمتوں کا شکر کرنے والوں اور اپنے احسانوں کے یاد کرنے والوں میں قرار دے میرے معبود اور میرے آقا بہت سے بندے ایسے ہیں جو

مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ فَقِيْرًا عَائِلًا عَارِيًا مُّمْلِقًا مُّخْفِقًا مَهْجُوْرًا جَآئِعًا ظَمْاٰنًا،

صبح و شام کرتے ہیں جبکہ وہ محتاج بے خرچ بے لباس بے نوا سرنگوں گوشہ نشیں خالی پیٹ اور پیاسے ہیں

يَّنْتَظِرُ مَنْ يَّعُوْدُ عَلَيْهِ بِفَضْلٍ، اَوْ عَبْدٍ وَجِيْهٍ عِنْدَكَ هُوَ اَوْجَهُ مِنِّيْ عِنْدَكَ

وہ دیکھتے ہیں کہ کون آتا ہے جو ہمیں خیرات دے یا ایسا آبرومند بندہ جو تیرے ہاں مجھ سے زیادہ عزت دار ہے

وَاَشَدُّ عِبَادَةً لَّكَ، مَغْلُوْلًا مَّقْهُوْرًا قَدْ حُمِّلَ ثِقْلًا مِّنْ تَعَبِ الْعَنَآءِ، وَشِدَّةِ الْعُبُوْدِيَّةِ،

اور تیری عبادت و فرمانبرداری میں بڑھا ہوا ہے وہ حقارت کی قید میں ہے اس نے تکلیفوں کا بوجھ کندھوں پر اٹھا رکھا ہے ا ور غلامی کی سختی

وَكُلْفَةِ الرِّقِّ، وَثِقْلِ الضَّرِيْبَةِ، اَوْ مُبْتَلًى بِبَلَآءٍ شَدِيْدٍ لَّا قِبَلَ لَهٗ اِلَّا بِمَنِّكَ عَلَيْهِ،

اور بندگی کی تکلیف اور تلوار کا زخم کھائے ہوئے یا بڑی مصیبت میں گرفتار ہے کہ جن کو سہہ نہیں سکتا سوائے اس مدد کے جو تو

وَاَنَا الْمَخْدُوْمُ الْمُنَعَّمُ الْمُعَافَى الْمُكَرَّمُ فِيْ عَافِيَةٍ مِّمَّا هُوَ فِيْهِ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى ذٰلِكَ

کرے اور مجھے خدمتگار نعمتیں عافیت اور عزت حاصل ہے میں ان چیزوں سے امان میں ہوں پس حمد تیرے ہی لیے ہے ان

كُلِّهٖ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ، وَذِيْ اَنَاةٍ لَّا يَعْجَلُ، صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ

تمام عنایتوں پر کہ تو وہ توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی اور تو وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما

لِنَعْمَآئِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ، وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ ۔ اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ وَ كَمْ مِّنْ

اور مجھے اپنی نعمتوں کا شکر کرنے والوں اور اپنے احسانوں کو یاد کرنے والوں میں قرار دے میرے معبود اور میرے مولا بہت سے ایسے

عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ عَلِيْلًا مَّرِيْضًا سَقِيْمًا مُّدْنِفًا عَلٰى فُرُشِ الْعِلَّةِ وَفِيْ لِبَاسِهَا

بندے ہیں جنہوں نے صبح و شام کی جب کہ وہ علیل بیمار کمزور بدحال ہیں بستر علالت پر بیماروں کے لباس میں دائیں بائیں

يَتَقَلَّبُ يَمِيْنًا وَشِمَالًا، لَّا يَعْرِفُ شَيْئًا مِنْ لَّذَّةِ الطَّعَامِ وَلَا مِنْ لَذَّةِ الشَّرَابِ،

کروٹیں بدل رہے ہیں ان کو کھانے کی کسی چیز کا ذائقہ نصیب نہیں اور نہ پینے کی کوئی چیز پی سکتے ہیں

يَنْظُرُ اِلٰى نَفْسِهٖ حَسْرَةً لَّا يَسْتَطِيْعُ لَهَا ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا، وَّاَنَا خِلْوٌ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ

وہ اپنے آپ پر حسرت کی نظر ڈالتے ہیں کہ وہ خود کو کچھ فائدہ یا نقصان پہنچانے پر قادر نہیں اور میں ان دکھوں سے امن میں ہوں

بِجُوْدِكَ وَ كَرَمِكَ فَلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ، وَ ذِيْ اَنَاةٍ

یہ تیرا کرم اور تیری نوازش ہے پس تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے ایسا توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی اور تو وہ بردبار ہے جو

لَّا يَعْجَلُ، صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لَكَ مِنَ الْعَابِدِيْنَ، وَ لِنَعْمَآئِكَ

جلدی نہیں کرتا محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور مجھے اپنے عبادت گذاروں سے اور اپنی نعمتوں

مِنَ الشَّاكِرِيْنَ، وَلِاَوْلِيَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ، وَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔

کا شکر ادا کرنے والوں اور اپنے احسانوں کے یاد کرنے والوں میں قرار دے اور اپنی مہربانی سے مجھ پر رحمت فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

مَوْلَايَ وَسَيِّدِيْ وَ كَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ وَقَدْ دَنَا يَوْمُهٗ مِنْ حَتْفِهٖ، وَاَحْدَقَ

میرے مولا اور میرے آقا بہت سے بندے ہیں جنہوں نے صبح اور شام کی جبکہ ان کی موت کا وقت قریب آگیا ہے اور

بِهٖ مَلَكُ الْمَوْتِ فِيْٓ اَعْوَانِهٖ يُعَالِجُ سَكَرَاتِ الْمَوْتِ وَحِيَاضَهٗ، تَدُوْرُ عَيْنَاهُ يَمِيْنًا وَّ

فرشتہ اجل نے اپنے ساتھیوں سمیت انہیں گھیر رکھا ہے وہ موت کی غشیوں میں جان کنی کی سختیوں میں پڑے ہیں وہ دائیں بائیں نظریں

شِمَالًا يَنْظُرُ اِلٰى اَحِبَّآئِهٖ وَاَوِدَّآئِهٖ وَاَخِلَّآئِهٖ، قَدْ مُنِعَ مِنَ الْكَلَامِ، وَحُجِبَ عَنِ الْخِطَابِ

گھما گھما کر اپنے دوستوں مہربانوں اور ساتھیوں کو دیکھتے ہیں جبکہ وہ بولنے سے قاصر اور گفتگو کرنے سے عاجز ہیں

، يَّنْظُرُ اِلٰى نَفْسِهٖ حَسْرَةً لَّا يَسْتَطِيْعُ لَهَا ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا، وَّاَنَا خِلْوٌ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ بِجُوْدِكَ

وہ اپنے آپ پر حسرت کی نگاہ ڈالتے ہیں جس کے نفع و نقصان پر قدرت نہیں رکھتے اور میں ان تمام مشکلوں سے محفوظ ہوں یہ تیرا کرم اور

وَ كَرَمِكَ فَلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ، وَذِيْ اَنَاةٍ لَّا يَعْجَلُ، صَلِّ عَلٰى

احسان ہے پس تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے ایسا توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی اور ایسا بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لِنَعْمَآئِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ، وَلِاَوْلِيَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ،

محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور مجھے اپنی نعمتوں کے شکر گزاروں اور اپنے احسانوں کے یاد کرنے والوں میں سے قرار دے

وَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ مَوْلَايَ وَسَيِّدِيْ وَ كَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ

اور اپنی مہربانی سے مجھ پر رحمت فرما اے سب سے زیادہ رحم کرکے نفع دینے والے میرے مولا اور میرے آقا بہت سے بندے ہیں جنہوں نے صبح اور شام کی جب وہ

فِيْ مَضَآئِقِ الْحُبُوْسِ وَ السُّجُوْنِ وَ كُرَبِهَا وَ ذُلِّهَا وَ حَدِيْدِهَا يَتَدَاوَلُهٗ اَعْوَانُهَا وَ

زندانوں اور قید خانوں کی تنگ کوٹھڑیوں میں تکلیفوں اور ذلتوں کے ساتھ بیڑیوں میں جکڑے ایک نگران سے دوسرے سخت گیر

زَبَانِيَتُهَا فَلَا يَدْرِيْ اَيُّ حَالٍ يُّفْعَلُ بِهٖ، وَ اَيُّ مُثْلَةٍ يُّمَثَّلُ بِهٖ، فَهُوَ فِيْ ضُرٍّ

نگران کے حوالے کیے جاتے ہیں پس نہیں جانتے کہ ان کا کیا حال ہوگا اور ان کا کون کون سا جوڑ کاٹا جائے گا تو وہ زندگی میں سختی

مِّنَ الْعَيْشِ وَضَنْكٍ مِّنَ الْحَيٰوةِ يَنْظُرُ اِلٰى نَفْسِهٖ حَسْرَةً لَّا يَسْتَطِيْعُ لَهَا ضَرًّا

کا سامنا کرتے ہیں اور اوقات زندگی تنگی میں گذارتے ہیں وہ اپنے نفس کو حسرت کی نظر سے دیکھتے ہیں کہ جس کے نقصان

وَّلَا نَفْعًا، وَاَنَا خِلْوٌ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ بِجُوْدِكَ وَ كَرَمِكَ فَلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ

اور نفع پر اختیار نہیں رکھتے اور میں ان سب غموں سے آزاد ہوں یہ تیرا کرم اور احسان ہے پس تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے ایسا

مُّقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ، وَذِىْ اَنَاةٍ لَّا يَعْجَلُ، صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِىْ لَكَ مِنَ

توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی اور ایسا بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور مجھے اپنے

الْعَابِدِيْنَ، وَ لِنَعْمَآئِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ، وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ، وَارْحَمْنِىْ بِرَحْمَتِكَ

عبادت گزاروں اور اپنی نعمتوں کا شکر ادا کرنے والوں اور اپنے احسانوں کے یاد کرنے والوں میں قرار دے اور اپنی مہربانی سے مجھ پر رحمت

يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔ سَيِّدِىْ وَمَوْلَاىَ وَ كَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ قَدِ اسْتَمَرَّ عَلَيْهِ

فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے میرے سردار اور میرے مولا بہت سے بندے ہیں جنہوں نے صبح اور شام کی جن پر

الْقَضَآءُ، وَاَحْدَقَ بِهِ الْبَلَآءُ، وَفَارَقَ اَوِدَّآئَهٗ وَ اَحِبَّآئَهٗ وَ اَخِلَّآئَهٗ، وَ اَمْسٰى اَسِيْرًا حَقِيْرًا

قضاوارد ہو چکی ہے اور بلاؤں نے انہیں گھیرا ہوا ہے اور وہ اپنے دوستوں مہربانوں اور ساتھیوں سے جدا ہیں اور انہوں نے کافروں کے ہاتھوں قیدی ناپسندیدہ اور خوار ہو کر

ذَلِيْلًا فِىْٓ اَيْدِى الْكُفَّارِ وَالْاَعْدَآءِ يَتَدَاوَلُوْنَهٗ يَمِيْنًا وَّشِمَالًا قَدْ حُصِرَ فِى الْمَطَامِيْرِ،

شام کی ہے اور دشمن ان کو دائیں بائیں کھینچتے ہیں جب کہ وہ کال کوٹھڑیوں میں بند ہیں

وَثُقِّلَ بِالْحَدِيْدِ، لَا يَرٰى شَيْئًا مِّنْ ضِيَآءِ الدُّنْيَا وَلَا مِنْ رَوْحِهَا، يَنْظُرُ اِلٰى نَفْسِهٖ

اور بیڑیاں لگی ہوئی وہ زمین پر پھیلنے والے اجالے کو نہیں دیکھ پاتے اور نہ کوئی خوشبو سونگھتے ہیں وہ اپنے آپ کو

حَسْرَةً لَّا يَسْتَطِيْعُ لَهَا ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا، وَّاَنَا خِلْوٌ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ بِجُوْدِكَ وَ كَرَمِكَ فَلَآ اِلٰهَ

حسرت سے دیکھتے ہیں کہ جس کے نفع ونقصان پر وہ کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے اور میں ان سب تنگیوں سے امن میں ہوں یہ تیرا کرم اور احسان ہے پس تیرے سوا کوئی معبود

اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ، وَذِىْٓ اَنَاةٍ لَّا يَعْجَلُ، صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

نہیں تو پاک ہے ایسا توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی اور ایسا بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما

وَّاجْعَلْنِىْ لَكَ مِنَ الْعَابِدِيْنَ، وَ لِنَعْمَآئِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ، وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ،

اور مجھے اپنے عبادت گذاروں اور اپنی نعمتوں کا شکر ادا کرنے والوں اور اپنے احسانوں کے یاد کرنے والوں میں قرار دے

وَارْحَمْنِىْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَعِزَّتِكَ يَا كَرِيْمُ لَاَطْلُبَنَّ مِمَّا لَدَيْكَ،

اور اپنی مہربانی سے مجھ پر رحمت فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے واسطہ ہے تیری عزت کا اے کریم کہ میں وہ طلب کرتا ہوں

وَلَاُلِحَّنَّ عَلَيْكَ، وَلَامُدَّنَّ يَدِيَّ نَحْوَكَ مَعَ جُرْمِهَا اِلَيْكَ يَا رَبِّ فَبِمَنْ اَعُوْذُ وَبِمَنْ

جو تیرے پاس ہے اور بار بار مانگتا ہوں اور تیرے آگے ہاتھ پھیلاتا ہوں اگرچہ یہ تیرے ہاں مجرم ہے اے پروردگار پھر کس کی پناہ لوں اور

اَلُوْذُ لَآ اَحَدَ لِيْ اِلَّآ اَنْتَ، اَفَتَرُدَّنِيْ وَ اَنْتَ مُعَوَّلِيْ وَعَلَيْكَ مُتَّكَلِيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ

کس سے عرض کروں سوائے تیرے میرا کوئی نہیں کیا تو مجھے ہنکا دے گا جب کہ تو ہی میرا تکیہ ہے اور تجھی پر میرا بھروسہ ہے میں تیرے اس نام کے ذریعے سوال کرتا ہوں

الَّذِيْ وَضَعْتَهٗ عَلَى السَّمَآءِ فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَى الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ وَ عَلَى الْجِبَالِ

جسے تو نے آسمانوں پر رکھا تو وہ مستقل ہوگئے اور زمین پر رکھا تو قائم ہوگئی اور پہاڑوں پر رکھا تو وہ اپنی جگہ

فَرَسَتْ وَ عَلَى اللَّيْلِ فَاظْلَمَ وَ عَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ، اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

جم گئے اور رات پر رکھا تو وہ کالی ہوگئی اور دن پر رکھا تو وہ چمک اٹھا ہاں تو محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما

وَاَنْ تَقْضِيَ لِيْ حَوَآئِجِيَ كُلَّهَا وَتَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ كُلَّهَا صَغِيْرَهَا وَ كَبِيْرَهَا وَتُوَسِّعَ عَلَيَّ

اور میری تمام حاجتیں پوری کردے اور میرے سبھی گناہ معاف فرما دے چھوٹے بھی اور بڑے بھی اور میرے رزق میں فراخی

مِنَ الرِّزْقِ مَا تُبَلِّغُنِيْ بِهٖ شَرَفَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ مَوْلَايَ بِكَ

فرما کہ جس سے مجھے دنیا اور آخرت میں عزت حاصل ہو اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے میرے مولا میں تجھی

اسْتَعَنْتُ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَعِنِّيْ وَبِكَ اسْتَجَرْتُ فَاَجِرْنِيْ وَاَغْنِنِيْ

سے مدد مانگتا ہوں پس محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور میری مدد کر میں تیری پناہ لیتا ہوں پس مجھے پناہ دے اور اپنی اطاعت کے ذریعے

بِطَاعَتِكَ عَنْ طَاعَةِ عِبَادِكَ وَبِمَسْئَلَتِكَ عَنْ مَسْئَلَةِ خَلْقِكَ وَانْقُلْنِيْ مِنْ ذُلِّ الْفَقْرِ

مجھے اپنے بندوں کی اطاعت سے بے نیاز کردے اپنا سوالی بنا کر لوگوں کا سوالی بننے سے بچالے اور فقر کی ذلت سے نکال کر

اِلٰى عِزِّ الْغِنٰى وَمِنْ ذُلِّ الْمَعَاصِيْ اِلٰى عِزِّ الطَّاعَةِ فَقَدْ فَضَّلْتَنِيْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ خَلْقِكَ

بے نیازی کی عزت دے اور نافرمانی کی ذلت کے بجائے فرمانبرداری کی عزت دے تو نے مجھے اپنے کثیر بندوں پر جو بڑائی دی ہے وہ محض تیرا

جُوْدًا مِّنْكَ وَ كَرَمًا لَّا بِاسْتِحْقَاقٍ مِّنِّيْ اِلٰهِيْ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى ذٰلِكَ كُلِّهٖ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

فضل و کرم ہے نہ یہ کہ میں اس کا حقدار ہوں اے معبود تیرے ہی لیے حمد ہے کہ تو نے یہ مہربانیاں فرمائیں محمدؐ و آل محمدؐ

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِيْ لِنَعْمَآئِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ، وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ۔ پھر سجدہ میں

پر رحمت نازل فرما اور مجھے اپنی نعمتوں کے شکرگذاروں اور اپنے احسانوں کو یاد کرنے والوں میں قرار دے۔

جائے اور کہے: سَجَدَ وَجْهِيَ الذَّلِيْلُ لِوَجْهِكَ الْعَزِيْزِ الْجَلِيْلِ، سَجَدَ وَجْهِيَ الْبَالِي الْفَانِيْ

میرے کمتر چہرے نے تیری ذات عزیز و جلیل کو سجدہ کیا میرے فانی و پست چہرے نے

لِوَجْهِكَ الدَّآئِمِ الْبَاقِيْ، سَجَدَ وَجْهِيَ الْفَقِيْرُ لِوَجْهِكَ الْغَنِيِّ الْكَبِيْرِ، سَجَدَ وَجْهِي

تیری ہمیشہ قائم رہنے والی ذات کو سجدہ کیا میرے محتاج چہرے نے تیری بے نیاز و بلند ذات کو سجدہ کیا میرے چہرے

وَسَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَلَحْمِيْ وَدَمِيْ وَجِلْدِيْ وَعَظْمِيْ وَمَآ اَقَلَّتِ الْاَرْضُ مِنِّيْ لِلّٰهِ رَبِّ

کان آنکھ گوشت خون چمڑے اور ہڈی نے اور میرا جو کچھ روئے زمین پر ہے اس نے عالمین کے رب کو سجدہ کیا

الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ عُدْ عَلٰى جَهْلِيْ بِحِلْمِكَ، وَعَلٰى فَقْرِيْ بِغِنَاكَ، وَعَلٰى ذُلِّيْ بِعِزِّكَ

خدایا میری جہالت کو بردباری سے ڈھانپ لے میری محتاجی پر اپنی دولت بر سادے میری پستی کو اپنی بلندی

وَسُلْطَانِكَ، وَعَلٰى ضَعْفِيْ بِقُوَّتِكَ، وَعَلٰى خَوْفِيْ بِاَمْنِكَ، وَعَلٰى ذُنُوْبِيْ وَخَطَايَايَ بِعَفْوِكَ

و اختیار سے دور فرما اور میری کمزوری کو اپنی قوت سے دور کردے اور میرے خوف کو اپنے امن سے مٹادے اور میری خطاؤں اور گناہوں کو اپنی

وَرَحْمَتِكَ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَدْرَءُ بِكَ فِيْ نَحْرِ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ، وَ اَعُوْذُ بِكَ

رحمت سے بخش دے اے رحم والے اے مہربان ۔ اے اللہ میں تیری پناہ لیتاہوں فلاں بن فلاں کے حملوں سے اور اس کے شر سے تیری

مِنْ شَرِّهٖ فَاكْفِنِيْهِ بِمَا كَفَيْتَ بِهٖ اَنْبِيَآئَكَ وَ اَوْلِيَآئَكَ مِنْ خَلْقِكَ وَصَالِحِيْ عِبَادِكَ

پناہ چاہتا ہوں پس اس سے میری کفایت کر جیسے اپنے انبیاء کی اور اولیاء کی اپنی مخلوق سے اپنے نیک بندوں کی کفایت فرمائی

مِنْ فَرَاعِنَةِ خَلْقِكَ، وَطُغَاةِ عُدَاتِكَ، وَشَرِّ جَمِيْعِ خَلْقِكَ، بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ،

اپنی مخلوق میں سے سرکشوں اور شریروں سے جو تیرے دشمن تھے اور ساری مخلوق کے شر سے اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، وَّ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ۔

بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے اور اللہ ہمارے لیے کافی ہے جو بہترین کارساز ہے۔

دعاءسیفی صغیر یعنی دعاءقاموس

شیخ اجل ثقۃ الاسلام نوریؒ نے صحیفہ علویہ ثانیہ میں دعاسیفی کا ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے کہ طلسمات اور علم تسخیر کے ماہرین نے اس دعا کی عجیب وغریب شرح کی اور اسکے حیرت انگیز اثرات بیان کیے ہیں چونکہ میں ایسے لوگوں پر چنداں اعتماد نہیں کرتا لہذا میں نے انکے اقوال نقل نہیں کیے لیکن یہاں میں اصل دعا کو بطور تسامح اور چشم پوشی اور علمائے اعلام کی پیروی میں نقل کر رہا ہوں اور وہ یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

رَبِّ اَدْخِلْنِيْ فِيْ لُجَّةِ بَحْرِ اَحَدِيَّتِكَ، وَطَمْطَامِ يَمِّ وَحْدَانِيَّتِكَ، وَقَوِّنِيْ بِقُوَّةِ سَطْوَةِ سُلْطَانِ

خدایا مجھے اپنی یگانگی کے سمندر میں داخل فرما اور اپنی یکتائی کی موجوں میں وارد کردے اور مجھے اپنی سلطنت

فَرْدَانِيَّتِكَ، حَتّٰى اَخْرُجَ اِلٰى فَضَآءِ سَعَةِ رَحْمَتِكَ، وَفِيْ وَجْهِيْ لَمَعَاتُ بَرْقِ الْقُرْبِ مِنْ اٰثَارِ

وحدانیت کے دبدبہ سے قوت عطا کر یہاں تک کہ میں تیری رحمت کی وسیع فضاء میں جا پہنچوں اور میرے چہرے پر تیرے قرب کی روشنی کی کرنیں

حِمَايَتِكَ، مَهِيْبًا بِهَيْبَتِكَ، عَزِيْزًا بِعِنَايَتِكَ، مُتَجَلِّلًا مُكَرَّمًا بِتَعْلِيْمِكَ وَتَزْكِيَتِكَ، وَ

تیری حمایت کی نشانیاں بن جائیں تیرے رعب سے مجھے رعب ملے تیری مہربانی سے معزز ہوجاؤں تیری تعلیم وتربیت سے مجھے جلالت وکرامت حاصل ہو اور

اَلْبِسْنِيْ خِلَعَ الْعِزَّةِ وَالْقَبُوْلِ، وَسَهِّلْ لِّيْ مَنَاهِجَ الْوُصْلَةِ وَالْوُصُوْلِ، وَتَوِّجْنِيْ بِتَاجِ

مجھے عزت و قبولیت کا لباس پہنا دے اور میرے لیے اپنے قرب و وصال کی راہیں آسان فرما دے میرے سر پر

الْكَرَامَةِ وَالْوَقَارِ، وَاَلِّفْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اَحِبَّآئِكَ فِيْ دَارِ الدُّنْيَا وَدَارِ الْقَرَارِ، وَارْزُقْنِيْ مِنْ

شان و شوکت کا تاج سجادے اور اس دنیا اور دوسری دنیا میں اپنے پیاروں اورمیرے درمیان الفت قائم کر دے اپنے نام کے نور سے

نُّوْرِ اسْمِكَ هَيْبَةً وَّسَطْوَةً تَنْقَادُ لِيَ الْقُلُوْبُ وَالْاَرْوَاحُ، وَتَخْضَعُ لَدَيَّ النُّفُوْسُ

مجھے ایسا رعب و دبدبہ عطا فرما کہ لوگوں کے دل اور جانیں میری مطیع ہوں اور ان کے جسم اور نفوس

وَالْاَشْبَاحُ، يَا مَنْ ذَلَّتْ لَهٗ رِقَابُ الْجَبَابِرَةِ، وَخَضَعَتْ لَدَيْهِ اَعْنَاقُ الْاَكَاسِرَةِ، لَا مَلْجَاَ

میرے آگے جھکے رہیں اے وہ جس کے سامنے ظالم لوگ پست ہیں اور جس کے حضور بادشاہوں کی گردنیں جھکی ہوئی ہیں پناہ اور نجات نہیں

وَلَا مَنْجَا مِنْكَ اِلَّآ اِلَيْكَ، وَلَآ اِعَانَةَ اِلَّا بِكَ، وَلَا اتِّكَآءَ اِلَّا عَلَيْكَ، ادْفَعْ عَنِّيْ كَيْدَ

مگر تیری ہی جناب میں اور نہیں کوئی امداد مگر تیری طرف سے نہیں کوئی تکیہ گاہ مگر تو ہی ہے مجھ سے حاسدوں کے فریب

الْحَاسِدِيْنَ، وَ ظُلُمَاتِ شَرِّ الْمُعَانِدِيْنَ، وَ ارْحَمْنِيْ تَحْتَ سُرَادِقَاتِ عَرْشِكَ يَآ اَكْرَمَ

اور دشمنوں کے شر کے اندھیرے دور فرما اور پردہ ہائے عرش کے سائے میں جگہ دے مجھ پر رحمت فرما اے سب سے زیادہ

الْاَكْرَمِيْنَ، اَيِّدْ ظَاهِرِيْ فِيْ تَحْصِيْلِ مَرَاضِيْكَ، وَ نَوِّرْ قَلْبِيْ وَسِرِّيْ بِالْاِطِّلَاعِ

بزرگی والے میری کمر مضبوط فرما کہ میں تیری پسندیدہ چیزیں حاصل کروں میرے قلب و روح کو روشن کر دے تاکہ

عَلٰى مَنَاهِجِ مَسَاعِيْكَ، اِلٰهِيْ كَيْفَ اَصْدُرُ عَنْ بَابِكَ بِخَيْبَةٍ مِّنْكَ، وَقَدْ وَرَدْتُّهٗ

میں تیرے لیے کوشش کرنے کی راہیں دیکھوں میرے معبود میں کس طرح تیرے دروازے سے مایوس ہو کر پلٹ جاؤں جبکہ تجھ پر بھروسہ کر کے

عَلٰى ثِقَةٍ بِكَ وَ كَيْفَ تُؤْيِسُنِيْ مِنْ عَطَآئِكَ وَقَدْ اَمَرْتَنِيْ بِدُعَآئِكَ وَ هَآ اَنَا مُقْبِلٌ

یہاں حاضر ہوا ہوں اور تواپنی اطاعت سے مجھے کیسے مایوس کرے گا جب کہ تیرا حکم ہے کہ تجھے پکارا کروں اور اب میں تیرے حضور آن پڑا ہوں

عَلَيْكَ، مُلْتَجِئٌ اِلَيْكَ، بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اَعْدَآئِيْ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ اَعْدَائِيْ، اِخْتَطِفْ

تجھ سے عرض کرتا ہوں کہ میرے اور میرے دشمنوں میں دوری کردے جیسے تو نے میرے دشمنوں میں دوری ڈالی

اَبْصَارَهُمْ عَنِّيْ بِنُوْرِ قُدْسِكَ وَ جَلَالِ مَجْدِكَ، اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْمُعْطِيْ جَلَآئِلَ النِّعَمِ

میری طرف سے ان کی آنکھوں کو چندھیا دے اپنے پاکیزہ نور اور اپنی جلالت شان سے بے شک تو ہی وہ اللہ ہے جواپنے لطف وکرم سے اپنی عظیم نعمتیں

الْمُكَرَّمَةِ لِمَنْ نَاجَاكَ بِلَطَآئِفِ رَحْمَتِكَ، يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ ۔

اسے عطا فرماتا ہے جو چپکے چپکے تجھ سے سوال کرتا ہے اے زندہ نگہبان اے جلالت و بزرگی کے مالک

وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ ۔

اور اے اللہ ہمارے سردار اور ہمارے نبیؐ محمدؐ اور ان کی ساری طاہر و اطہر آل پر رحمت فرما۔

ساتویں فصل

اس میں بعض قرآنی آیات اور چند مختصر ومفید دعائیں مذکور ہیں جو میں نے معتبر کتب سے منتخب کی ہیں۔ان میں اول یہ قرآنی آیات ہیں کہ جنہیں سید اجل سید علی خاں شیرازیؒ نے کتاب کلم طیب میں نقل کیا ہے کہ اسم اعظم لفظ اللہ سے شروع اور لفظ هُوَ پر ختم ہوتا ہے اس میں اسم کے حروف بلا نقطہ کے ہیں اور اس پر اعراب لگائیں یا نہ لگائیں، اسکی قرائت میں کوئی فرق نہیں پڑتا اور وہ قرآن کریم کی پانچ سورتوں یعنی سورہ بقرہ، آل عمران، نساء، طٰہٰ اور تغابن کی پانچ آیتوں میں موجود ہے۔شیخ مغربی کا فرمان ہے کہ جو شخص روزانہ گیارہ مرتبہ ان آیات کے پڑھنے کو اپنا ورد بنالے تو اسکی ہر چھوٹی بڑی مشکل بہت جلد آسان ہوجائے گی اور وہ پانچ آیات یہ ہیں:

(۱) دعاءاسم اعظم

۱۔اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ یہ آیت الکرسی ہے اسے تا آخر پڑھنا چاہیئے:

اللہ وہ ہے کہ جسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ و قائم ہے

۲۔اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

اللہ وہ ہے کہ جسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ و قائم ہے اس نے تم پر کتاب برحق نازل کی جو اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے

وَ اَنْزَلَ التَّوْرٰةَ وَ الْاِنْجِيْلَ مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَ اَنْزَلَ الْفُرْقَانَ۔

اور اس نے انسانوں کی ہدایت کے لیے توریت و انجیل نازل کی اور اسی نے قرآن اتارا ہے

۳۔ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا۔

اللہ وہ ہے کہ جسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ ضرور تم سب کو قیامت کے دن اکٹھا کرے گا اس میں شک نہیں بات کہنے میں اللہ تعالیٰ سے زیادہ سچا کون ہے

۴۔ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى

اللہ وہ ہے کہ جسکے سوا کوئی معبود نہیں اسی کے لیے اچھے اچھے نام ہیں۔

۵۔ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ۔

اللہ وہ ہے کہ جسکے سوا کوئی معبود نہیں اور مومن تو اللہ ہی پر بھروسہ کرتے ہیں۔

(۲)دعاءتوسل

علامہ مجلسی نے فرمایا کہ بعض معتبر کتابوں میں محمد بن بابویہ سے نقل کیا گیا ہے کہ انہوں نے دعاءتوسل کو ائمہ معصومین علیہم السلام سے روایت کیا ہے اور یہ فرمایا ہے کہ میں نے اس دعا کو جس مقصد کے لیے بھی پڑھا بہت جلد اس کی قبولیت کا اثر دیکھا اور وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ وَ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں تیرے پیغمبرؐ نبی رحمت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

يَآ اَبَا الْقَاسِمِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ يَا اِمَامَ الرَّحْمَةِ يَا سَيِّدَنَا وَ مَوْلٰنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

وسیلے سے اے ابوالقاسمؐ اے اللہ کے رسولؐ اے امامؑ رحمت اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور آپ کو بارگاہ الٰہی میں اپنا سفارشی

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا، يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ

اور وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت والے خدا کے حضور ہماری سفارش کیجئے

اللّٰهِ يَآ اَبَا الْحَسَنِ يَآ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ، يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا

اے ابو الحسنؑ اے امیرالمومنینؑ اے علیؑ ابن ابی طالبؑ اے خلق خدا پر اس کی حجت اے ہمارے سردار

وَمَوْلَانَآ اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا

اور ہمارے آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور آپ کو بارگاہ الٰہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں

يَاوَجِيْهًا عِنْدَاللهِ اشْفَعْ لَنَاعِنْدَ اللهِ يَا فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ يَا بِنْتَ مُحَمَّدٍ يَا قُرَّةَ عَيْنِ الرَّسُوْلِ

اے خدا کے ہاں عزت والے خدا کے حضور ہماری سفارش کیجئے اے فاطمہ الزہرا اے دختر محمدؐ اے رسولؐ کی آنکھوں کی ٹھنڈک

يَا سَيِّدَتَنَا وَ مَوْلَاتَنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا بِكِ اِلَى اللهِ وَ قَدَّمْنَاكِ بَيْنَ

اے ہماری سردار اور ہماری آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور آپ کو بارگاہ الٰہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں

يَدَیْ حَاجَاتِنَا، يَا وَجِيْهَةً عِنْدَ اللهِ اشْفَعِيْ لَنَا عِنْدَ اللهِ ۔ يَآ اَبَا مُحَمَّدٍ يَّا حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ،

آپکے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت والی خدا کے حضور ہماری سفارش کیجئے اے ابومحمدؑ اے حسنؑ بن علیؑ

اَ يُّهَا الْمُجْتَبٰى، يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللهِ، يَا حُجَّةَ اللهِ عَلٰى خَلْقِهٖ، يَا سَيِّدَنَا وَ مَوْلَانَآ اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ

اے پسندیدہ اے فرزند رسولؐ اے خلق خدا پر اس کی حجت اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہوتے ہیں

اسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللهِ وَ قَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَیْ حَاجَاتِنَا، يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللهِ

آپ کو بارگاہ الٰہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت والے خدا کے

اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ يَا اَبَا عَبْدِاللهِ يَا حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ اَ يُّهَا الشَّهِيْدُ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللهِ،

حضور ہماری سفارش کیجئے اے ابو عبداللہؑ اے حسینؑ بن علیؑ اے شہید اے فرزند رسولؐ

يَا حُجَّةَ اللهِ عَلٰى خَلْقِهٖ، يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَآ اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللهِ وَ

اے خلق خدا پر اس کی حجت اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور آپ کو بارگاہ الٰہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں

قَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَیْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ يَآ اَبَاالْحَسَنِ

اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت والے خدا کے حضور ہماری سفارش کیجئے اے ابوالحسنؑ

يَا عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ يَا زَيْنَ الْعَابِدِيْنَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللهِ يَا حُجَّةَ اللهِ عَلٰى خَلْقِهٖ، يَا سَيِّدَنا وَ

اے علیؑ ابن الحسینؑ اے عابدوں کی زینت اے فرزند رسولؐ اے خلق خدا پر اس کی حجت اے ہمارے سردار اور

مَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَیْ حَاجَاتِنَا

ہمارے آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور آپ کو بارگاہ الٰہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپکے سامنے پیش کرتے ہیں

يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ يَا اَبَا جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ اَ يُّهَا الْبَاقِرُ، يَا ابْنَ

اے خدا کے ہاں عزت والے خدا کے حضور ہماری سفارش کیجئے اے ابو جعفرؑ اے محمدؑ ابن علیؑ اے باقرؑ اے فرزند

رَسُوْلِ اللهِ يَا حُجَّةَ اللهِ عَلٰى خَلْقِهٖ، يَا سَيِّدَنا وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا

رسول اے خلق خدا پر اس کی حجت اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور آپ کو بارگاہ الٰہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں

بِكَ اِلَى اللهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ ۔

اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت والے خدا کے حضور ہماری سفارش کیجئے۔

يَا اَبَا عَبْدِاللهِ، يَا جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ، اَيُّهَا الصَّادِقُ، يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللهِ، يَا حُجَّةَ اللهِ عَلٰى خَلْقِهٖ،

اے ابو عبداللہ ، اے جعفرؑ ابن محمدؐ اے صادق اے فرزند رسولؐ اے خلق خدا پر اس کی حجت

يَا سَيِّدَنَا وَ مَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللهِ وَ قَدَّمْنَاكَ بَيْنَ

اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور آپ کو بارگاہ الٰہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں

يَدَىْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا مُوسَى بْنَ جَعْفَرٍ

آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت والے خدا کے حضور ہماری سفارش کیجئے اے ابوالحسنؑ اے موسیٰؑ ابن جعفرؑ

اَيُّهَا الْكَاظِمُ، يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللهِ، يَاحُجَّةَ اللهِ عَلٰى خَلْقِهٖ، يَا سَيِّدَنَا وَ مَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ

اے کاظمؑ اے فرزند رسولؐ اے خلق خدا پر اس کی حجت اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور آپ

اسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللهِ وَ قَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللهِ

کو بارگاہ الٰہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت والے خدا کے حضور

اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ بْنَ مُوسٰى اَيُّهَا الرِّضَا يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللهِ، يَا حُجَّةَ

ہماری سفارش کیجئے اے ابوالحسنؑ اے علیؑ ابن موسیٰؑ اے رضاؑ اے فرزند رسولؐ اے خلق خدا پر اس کی حجت

اللهِ عَلٰى خَلْقِهٖ، يَا سَيِّدَنَا وَ مَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللهِ وَ

اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور آپکو بارگاہ الٰہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں اور

قَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ ، يَا اَبَا جَعْفَرٍ

اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت والے خدا کے حضور ہماری سفارش کیجئے اے ابوجعفرؑ

يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا التَّقِيُّ الْجَوَادُ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللهِ يَا حُجَّةَ اللهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا

اے محمدؐ ابن علیؑ اے تقی و جوادؑ اے فرزند رسولؐ اے خلق خدا پر اسکی حجت اے ہمارے سردار

وَ مَوْلَانَآ اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللهِ وَ قَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا،

اور ہمارے آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور آپ کو بارگاہ الٰہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں

يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ ،يَآ اَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ اَيُّهَا الْهَادِىُ النَّقِيُّ

اے خدا کے ہاں عزت والے خدا کے حضور ہماری سفارش کیجئے اے ابوالحسنؑ اے علیؑ ابن محمدؐ اے ہادیؑ نقیؑ

يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللهِ يَا حُجَّةَ اللهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَ مَوْلَانَآ اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا وَ

اے فرزند رسول اے خلق خدا پر اس کی حجت اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور آپ کو بارگاہ الٰہی میں اپنا سفارشی اور

تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللهِ وَ قَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا، يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ

وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت والے خدا کے حضور ہماری سفارش کیجئے

يَا اَبَا مُحَمَّدٍ، يَا حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا الزَّكِيُّ الْعَسْكَرِيُّ، يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللهِ، يَا حُجَّةَ اللهِ عَلٰى خَلْقِهٖ

اے ابو محمدؑ اے حسنؑ بن علی اے زکی العسکری اے فرزند رسولؐ اے خلق خدا پر اس کی حجت

يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَآ اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللهِ وَ قَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ

اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور آپ کو بارگاہ الٰہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے

حَاجَاتِنَا، يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ يَا وَصِيَّ الْحَسَنِ وَ الْخَلَفَ الْحُجَّةِ،

پیش کرتے ہیں۔اے خدا کے ہاں عزت والے خدا کے حضور ہماری سفارش کیجئے اے وصی حسنؑ اے خلف حجت

اَيُّهَا الْقَآئِمُ الْمُنْتَظَرُ الْمَهْدِيُّ، يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللهِ، يَا حُجَّةَ اللهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا

اے قائم منتظر مہدیؑ اے فرزند رسولؐ اے خلق خدا پر اس کی حجت اے ہمارے سردار

وَ مَوْلَانَآ اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللهِ وَ قَدَّمْنَاكَ

وآقا ہم آپکی طرف متوجہ ہیں اور آپ کو بارگاہ الٰہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں

بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا، يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ

آپکے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت والے خدا کے حضور ہماری سفارش کیجئے۔

پس اپنی حاجات طلب کرے کہ وہ ان شاءاللہ پوری ہونگی ایک روایت میں ہے کہ اس کے بعد یہ بھی پڑھے:

يَا سَادَتِىْ وَ مَوَالِىَّ، اِنِّىْ تَوَجَّهْتُ بِكُمْ اَئِمَّتِىْ وَ عُدَّتِىْ لِيَوْمِ فَقْرِىْ وَ حَاجَتِىْ

اے میرے سردار اور میرے آقا میں آپ کی طرف متوجہ ہوں میرے ائمہؑ میرے فقر اور حاجت کے دن کے سرمایہ،

اِلَى اللهِ، وَ تَوَسَّلْتُ بِكُمْ اِلَى اللهِ، وَ اسْتَشْفَعْتُ بِكُمْ اِلَى اللهِ، فَاشْفَعُوْا لِىْ عِنْدَ اللهِ ، وَ

تمھارے ذریعے اور وسیلے سے خدا کے سامنے حاضر ہوں اور خدا کے ہاں تمہیں اپنا سفارشی بناتا ہوں پس خدا کے حضور میری سفارش کیجئے اور

اسْتَنْقِذُوْنِىْ مِنْ ذُنُوْبِىْ عِنْدَ اللهِ، فَاِنَّكُمْ وَسِيْلَتِىْ اِلَى اللهِ، وَ بِحُبِّكُمْ

خدا کی جناب سے میرے گناہ معاف کروایئے کیونکہ آپ خدا کے ہاں میرا وسیلہ ہو اور آپ کی محبت

وَ بِقُرْبِكُمْ اَرْجُوْ نَجَاةً مِّنَ اللّٰهِ فَكُوْنُوْا عِنْدَ اللّٰهِ رَجَآئِيْ يَا سَادَتِيْ يَا اَوْلِيَاءَ

اور قربت کے وسیلے سے میں خدا سے طالب نجات ہوں پس میری امید گاہ بن جاؤ اے میرے سردار اے خدا کے

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ اَعْدَآءَ اللّٰهِ ظَالِمِيْهِمْ مِنَ

پیارے خد اکی رحمت ہو ان تمام پر اور خدا کی بیزاری ہو ان دشمنا ن خدا پر جنہوں نے ان پر ظلم ڈھائے کہ جو

الْاَوَّلِيْنَ وَ الْاٰخِرِيْنَ اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

اولین اوراخرین میں سے ہیں آمین اے رب العالمین۔

(۲) دعائے توسل دیگر

مؤلف کہتے ہیں کہ شیخ کفعمی نے بلدالامین میں ایک دعانقل کی ہے جس کا نام دعائے فرج ہے اوراس کے ذیل میں یہ دعاتوسل بھی مذکور ہے۔اس بارے میں میرا گمان یہ ہے کہ خواجہ نصیرالدین طوسیؒ کے مُرَتَّبہ بارہ امامؑ کی یہ دعاءتوسل ہے کہ جس میں حجج طاہرہ پرصلوات بھی ساتھ ہی ذکر ہوئی ہے۔یہ دعا پُرمعنی خطبہ میں موجود ہے کہ جس کو کفعمی نے مصباح کے آخر میں ذکر کیا ہے سیدعلی خان نے کلم طیب میں شیخ صہرشتی کی کتاب قبس المصباح سے ایک دعاءتوسل نقل فرمائی ہے کہ جس کے متعلق ان کی لکھی ہوئی تشریح وتفصیل کی یہاں گنجائش نہیں اوروہ دعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اِبْنَتِهٖ وَعَلٰٓى اِبْنَيْهَا وَاَسْئَلُكَ بِهِمْ اَنْ تُعِيْنَنِيْ عَلٰى طَاعَتِكَ وَ

اے معبود حضرت محمدؐ پر رحمت فرما ان کی دختر اور ان کے بیٹوں پر اور میں ان کے ذریعے سوال کرتا ہوں کہ میری مدد فرما تاکہ میں تیری اطاعت و

رِضْوَانِكَ، وَ اَنْ تُبَلِّغَنِيْ بِهِمْ اَفْضَلَ مَا بَلَّغْتَ اَحَدًا مِّنْ اَوْلِيَآئِكَ، اِنَّكَ جَوَادٌ

تیری رضا پاؤں اور ان کے ذریعے سے تو مجھ کو بہترین مقام پر پہنچا جو تیرے ولیوں کے لیے مقرر ہے بے شک تو سخی و

كَرِيْمٌ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ اِلَّا

مہربان ہے اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں امیر المومنین علی ابن ابیطالب علیہ السلام کے واسطے کے ساتھ کہ تو

انْتَقَمْتَ بِهٖ مِمَّنْ ظَلَمَنِيْ وَغَشَمَنِيْ وَاٰذَانِيْ وَانْطَوٰى عَلٰى ذٰلِكَ، وَ كَفَيْتَنِيْ بِهٖ مَؤُوْنَةَ كُلِّ اَحَدٍ

اس شخص سے بدلہ لے جس نے مجھ پر ظلم کیا دھوکہ دیا دکھ پہنچایا اور ایسا کرنے پر آمادہ ہے اور ہر ایسے شخص سے میری کفایت فرما

يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ وَ لِيِّكَ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ اِلَّا

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ولی علیؑ بن الحسینؑ کے حق کے واسطے سے کہ

كَفَيْتَنِيْ بِهٖ مَؤُوْنَةَ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّرِيْدٍ وَسُلْطَانٍ عَنِيْدٍ يَّتَوٰى عَلَيَّ بِبَطْشِهٖ وَيَنْتَصِرُ عَلَيَّ

تو ہر سرکش شیطان اور ہر ستمگر بادشاہ سے جو مجھ پر قبضہ کی قوت رکھتا ہے اور اپنے لشکر سے مجھ پر غالب آسکتا ہے میری کفایت فرما

بِجُنْدِهٖ، اِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيْمٌ، يَا وَهَّابُ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ وَلِيَّيْكَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَجَعْفَرِ

بے شک تو سخی و مہربان ہے اے بہت دینے والے اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے دونوں ولیوں محمدؑ ابن علی اور جعفر ابن محمد ☆

بْنِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ اِلَّآ اَعَنْتَنِيْ بِهِمَا عَلٰٓى اَمْرِ اٰخِرَتِيْ بِطَاعَتِكَ وَرِضْوَانِكَ وَبَلَّغْتَنِيْ

کے حق کے واسطے سے کہ ان کے طفیل آخرت کے معاملے میں میری مدد فرما کہ میں تیری عبادت سے تیری رضا حاصل کر سکوں

بِهِمَا مَا يُرْضِيْكَ، اِنَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا تُرِيْدُ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ وَ لِيِّكَ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ

اور ان کے وسیلے سے مجھے پسندیدہ مقام تک پہنچا دے بے شک تو جو چاہے کرسکتا ہے اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ولی موسیٰ بن جعفرؑ

عَلَيْهِ السَّلَامُ اِلَّا عَافَيْتَنِيْ بِهٖ فِيْ جَمِيْعِ جَوَارِحِيْ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ يَا جَوَادُ يَا كَرِيْمُ

کے حق کے واسطے سے کہ میرے ظاہری اور باطنی اعضاء بدن کو صحت و سلامتی سے ہمکنار کردے اے سخی اے مہربان

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ وَلِيِّكَ الرِّضَا عَلِيِّ بْنِ مُوسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ اِلَّا سَلَّمْتَنِيْ بِهٖ فِيْ جَمِيْعِ

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ولی علیؑ رضا بن موسیٰؑ کے حق کے واسطے سے کہ ان کے طفیل مجھے تمام

اَسْفَارِيْ فِي الْبَرَارِيْ وَالْبِحَارِ وَالْجِبَالِ وَالْقِفَارِ وَالْاَوْدِيَةِ وَالْغِيَاضِ مِنْ جَمِيْعِ مَآ

سفروں میں جو میدانوں اور دریاؤں، پہاڑوں اور صحراؤں اور وادیوں اور جنگلوں میں ہوں ہر خوفناک اور

اَخَافُهٗ وَاَحْذَرُهٗ، اِنَّكَ رَؤُوْفٌ رَّحِيْمٌ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ وَلِيِّكَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَلَيْهِ

خطرناک چیز سے محفوظ فرما بے شک تو نرمی کرنے والا مہربان ہے، اے معبود میں تجھ سے تیرے ولی محمدؑ بن علیؑ کے حق کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ

السَّلَامُ اِلَّا جُدْتَ بِهٖ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ، وَتَفَضَّلْتَ بِهٖ عَلَيَّ مِنْ وُسْعِكَ وَوَسَّعْتَ عَلَيَّ

ان کے طفیل مجھ پر اپنا فضل اور کرم فرما اپنی وسعت سے میرے رزق میں فراخی کردے

رِزْقَكَ، وَاَغْنَيْتَنِيْ عَمَّنْ سِوَاكَ، وَجَعَلْتَ حَاجَتِيْ اِلَيْكَ وَقَضَآءَهَا عَلَيْكَ اِنَّكَ لِمَا تَشَآءُ

اور اپنے علاوہ ہر ایک سے بے نیاز فرما اور صرف اپنی ذات کا محتاج رکھ اور حاجتیں پوری فرما بے شک تو جو چاہے

قَدِيْرٌ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ وَلِيِّكَ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ اِلَّآ اَعَنْتَنِيْ بِهٖ عَلٰى

کرسکتا ہے اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ولی علی بن محمد علیہما السلام کے حق کے واسطے سے کہ ان کی خاطر میری مدد فرما کہ میں

تَاْدِيَةِ فُرُوْضِكَ وَبِرِّ اِخْوَانِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَسَهِّلْ ذٰلِكَ لِيْ وَاقْرُنْهُ بِالْخَيْرِ. وَاَعِنِّيْ عَلٰى طَاعَتِكَ

اپنے فرائض ادا کر سکوں اور اپنے مومن بھائیوں سے نیکی کر سکوں یہ کام مجھ پر آسان کردے نیکی پر قائم رکھ اور اپنے کرم سے مجھے

بِفَضْلِكَ يَا رَحِيمُ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ وَ لِيِّكَ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ اِلَّآ

توفیق دے کہ تیری عبادت کر سکوں اے مہربان اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ولی حسنؑ بن علی علیہماالسلام کے حق کے واسطے سے

اَعَنْتَنِيْ بِهٖ عَلٰٓى اَمْرِ اٰخِرَتِيْ بِطَاعَتِكَ وَرِضْوَانِكَ، وَسَرَرْتَنِيْ فِيْ مُنْقَلَبِيْ وَمَثْوَايَ بِرَحْمَتِكَ يَآ

کہ انکے طفیل میری مدد فرما امر آخرت میں تا کہ میں تیری بندگی کر سکوں اور تیری رضا پا سکوں اور مجھے خوشی دے میری بازگشت اور میرے مقام میں اپنی رحمت سے اے

اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ وَلِيِّكَ وَحُجَّتِكَ صَاحِبِ الزَّمَانِ عَلَيْهِ السَّلَامُ اِلَّآ

سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ولی اور تیری حجت صاحب زمانؑ کے

اَعَنْتَنِيْ بِهٖ عَلٰى جَمِيْعِ اُمُوْرِيْ، وَ كَفَيْتَنِيْ بِهٖ مَؤُوْنَةَ كُلِّ مُؤْذٍ وَطَاغٍ وَبَاغٍ، وَاَعَنْتَنِيْ بِهٖ فَقَدْ

حق کے واسطے سے کہ ان کے طفیل میرے تمام کاموں میں میری مدد فرما اور ان کے ذریعے میری کفایت فرما ہر اذیت دینے والے سرکش اور باغی سے اور ان کی خاطر حمایت

بَلَغَ مَجْهُوْدِيْ، وَ كَفَيْتَنِيْ بِهٖ كُلَّ عَدُوٍّ وَّهَمٍّ وَّغَمٍّ وَّدَيْنٍ وَّعَنِّيْ وَعَنْ وُلْدِيْ وَجَمِيْعِ اَهْلِيْ

فرما کہ اب مجھ میں تاب نہیں رہی اور کفایت کر ہر دشمن سے ہر غم و اندیشے اور قرض سے میری اور میری اولاد کی اور میرے اہل کی

وَاِخْوَانِيْ وَمَنْ يَّعْنِيْنِيْٓ اَمْرُهٗ وَخَاصَّتِيْ اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ۔

اور میرے بھائیوں کی اور اس کی جس کا مجھ سے تعلق ہے اور میرے قریب ہے ایسا ہی کر اے عالمین کے پروردگار۔

(۳) دعائے فرج

شیخ کفعمی نے بلد الامین میں ایک دعا امیر المومنین علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جب بھی کوئی مصیبت زدہ، گرفتار غم اور خائف اس دعا کو پڑھے گا تو حق تعالیٰ اس کیلئے فرج و کشائش فرمائے گا۔

يَا عِمَادَ مَنْ لَّا عِمَادَ لَهٗ وَ يَا ذُخْرَ مَنْ لَّا ذُخْرَ لَهٗ، وَيَا سَنَدَ مَنْ لَّا سَنَدَ لَهٗ، وَيَا حِرْزَ

اے بے سہاروں کے سہارے اے بے ذخیروں کے ذخیرے اے بے آسروں کے آسرا اے پناہ سے محرموں کی

مَنْ لَّا حِرْزَ لَهٗ وَيَا غِيَاثَ مَنْ لَّا غِيَاثَ لَهٗ وَيَا كَنْزَ مَنْ لَّا كَنْزَ لَهٗ وَيَا عِزَّ مَنْ لَّا عِزَّ لَهٗ

پناہ اے دادرس نہ رکھنے والوں کے داد رس اے بے خزانوں کے خزانے اے عزت نہ رکھنے والوں کی عزت

يَا كَرِيْمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا عَوْنَ الضُّعَفَآءِ يَا كَنْزَ الْفُقَرَآءِ يَا عَظِيْمَ الرَّجَآءِ

اے کرم کرنے اور معاف کرنے والے اے بہترین درگزر کرنے والے اے کمزوروں کے مددگار اے محتاجوں کے خزانے اے بڑی امید گاہ

يَا مُنْقِذَ الْغَرْقٰى يَا مُنْجِيَ الْهَلْكٰى يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ اَنْتَ الَّذِيْ سَجَدَ لَكَ

اے ڈوبتوں کو بچانے والے اے تباہ ہونے والوں کو بچانے والے اے احسان کرنے والے اے نعمت دینے والے اے عطا کرنے والے تو وہ ہے کہ تیرے لیے سجدہ

سَوَادُ اللَّيْلِ وَنُوْرُ النَّهَارِ وَضَوْءُ الْقَمَرِ وَشُعَاعُ الشَّمْسِ وَحَفِيْفُ الشَّجَرِ وَدَوِيُّ الْمَآءِ

ریز ہے تیرے لیے رات کی تاریکی دن کی روشنی چاند کی چاندنی سورج کی کرن درخت کی سرسراہٹ اور پانی کی آواز

يَا اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ يَا رَبَّاهُ يَآ اَللّٰهُ صَلِّ عَلٰى

یااللہ یااللہ یااللہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو یکتا و لاثانی ہے اے پروردگار اے اللہ

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِنَا مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ

محمدؐ وآل محمد پر رحمت نازل فرما اور ہمارے ساتھ وہ سلوک کر جو تیرے شایان شان ہے۔

اس کے بعد جو حاجت بھی رکھتا ہو طلب کرے۔ مولف کہتے ہیں کہ سختی و غم کے دور ہونے اور آسودگی کے لئے اس

ذکر کا ہمیشہ پڑھنا بہت مفید ہے اور یہ وہی ذکر ہے جو امام محمد تقی علیہ السلام نے تعلیم فرمایا ہے:

يَا مَنْ يَّكْفِيْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّلَا يَكْفِيْ مِنْهُ شَيْءٌ اِكْفِنِيْ مَآ اَهَمَّنِيْ

اے وہ جو ہر چیز سے بڑھ کر کفایت کرتا ہے اور اس سے کوئی چیز کفایت نہیں کرتی میرے اہم کاموں میں میری کفایت کر۔

(۴) حرز حضرت فاطمہ الزہراؑ اور قید سے رہائی کی دعا

سید ابن طاؤسؒ مہج الدعوات میں کہتے ہیں کہ ایک روایت میں آیا ہے کہ ایک شخص بڑی مدت سے شام میں قید تھا اسنے عالم خواب میں سیدہ فاطمہؑ کو دیکھا کہ فرماتی ہیں: اس دعا کو پڑھو اور پھر اسے یہ دعا تعلیم فرمائی پس جب اس نے یہ دعا پڑھی تو اسکو قید سے رہائی مل گئی اور وہ اپنے گھر لوٹ آیا، وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ الْعَرْشِ وَمَنْ عَلَاهُ وَبِحَقِّ الْوَحْيِ وَمَنْ اَوْحَاهُ وَبِحَقِّ النَّبِيِّ وَمَنْ نَبَّاهُ

اے معبود واسطہ ہے عرش کا اور جو کچھ اس پر ہے واسطہ ہے وحی کا اور جس نے وحی کی واسطہ ہے پیغمبرؐ کا اور جس پیغمبرؐ نے خبر دی ہے

وَبِحَقِّ الْبَيْتِ وَمَنْ بَنَاهُ يَا سَامِعَ كُلِّ صَوْتٍ، يَا جَامِعَ كُلِّ فَوْتٍ، يَا بَارِئَ النُّفُوْسِ

اور واسطہ ہے کعبے کا اور اسے تعمیر کرنے والے کا اے ہر آواز کے سننے والے اے ہر گمشدہ کو لانے والے اے موت کے بعد نفسوں کو پیدا کرنے والے

بَعْدَ الْمَوْتِ، صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاٰتِنَا وَجَمِيْعَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

محمدؐ اور ان کے اہل بیتؑ پر رحمت نازل فرما اور ہمیں اور سب مومنین و مومنات کو

فِیْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا فَرَجًا مِّنْ عِنْدِكَ عَاجِلًا بِشَهَادَةِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

زمین کے ہر مشرق اور ہر مغرب میں کشادگی و فراخی عطا فرما اپنی جناب سے جلد تر واسطے سے اس گواہی کے ساتھ کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَ رَسُوْلُكَ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ عَلٰى ذُرِّيَّتِهِ الطَّيِّبِيْنَ

اور یہ کہ محمدؐ تیرے بندے اور تیرے رسولؐ ہیں رحمت ہو خدا کی ان پر ان کی آلؑ اور اولاد پر جو پاک ہیں

الطَّاهِرِيْنَ، وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا ۔

طاہر ہیں اور سلام ہو ان پر بہت بہت سلام۔

(۵) بخار سے شفا پانے کی دعاء (دعائے نور صغیر)

سید ابن طاؤس نے مہج الدعوات میں سلمان سے ایک روایت کی ہے کہ جس کے آخر میں ایک خبر مذکور ہے اور اس کا خلاصہ یہ ہے کہ سیدہ زہراؑ نے مجھے ایک ورد بتایا جو انہوں نے رسول اللہؐ سے حفظ کیا ہوا تھا، جسے آپ صبح و شام پڑھا کرتی تھیں۔ انہوں نے فرمایا کہ اگر تم چاہتے ہو کہ اس دنیا میں تمہیں کبھی بخار نہ آئے تو اس کلام کو ہمیشہ پڑھا کرو اور وہ کلام یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ النُّوْرِ، بِسْمِ اللّٰهِ نُوْرِ النُّوْرِ،

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے خداوند نور کے نام کے واسطے سے اس خدا کے نام کے واسطے سے جو نور کا نور ہے

بِسْمِ اللّٰهِ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ، بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ هُوَ مُدَبِّرُ الْاُمُوْرِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ

اس خدا کے نام کے واسطے سے جو نور پر نور ہے اس خدا کے نام کے واسطے سے جو کاموں کو سنوارنے والا ہے اس خدا کے نام کے واسطے سے جس نے

خَلَقَ النُّوْرَ مِنَ النُّوْرِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ النُّوْرَ مِنَ النُّوْرِ وَ اَنْزَلَ النُّوْرَ

نور کو نور سے پیدا کیا حمد اسی خدا کیلئے ہے جس نے نور کو نور سے پیدا کیا اور نور کو

عَلَى الطُّوْرِ فِیْ كِتَابٍ مَّسْطُوْرٍ فِیْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ بِقَدَرٍ مَّقْدُوْرٍ عَلٰى نَبِیٍّ مَّحْبُوْرٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

کوہ طور پر نازل کیا ایک لکھی ہوئی کتاب میں ایک پھیلے ہوئے ورق میں اندازے کے مطابق ایک دانشمند پیغمبرؐ پر حمد اسی خدا کے لیے ہے

الَّذِیْ هُوَ بِالْعِزِّ مَذْكُوْرٌ وَ بِالْفَخْرِ مَشْهُوْرٌ وَ عَلَى السَّرَّآءِ وَ الضَّرَّآءِ مَشْكُوْرٌ۔

جو عزت کے ساتھ یاد کیا جاتا ہے فخر کے ساتھ مشہور ہے اور جس کا تنگی و فراخی میں شکر کیا جاتا ہے

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ۔

ہمارے آقا محمدؐ پر اور ان کی آلؑ پر خدا کی رحمت ہو۔

سلمان کہتے ہیں کہ جب میں نے یہ ورد سیدہ زہراؑ سے حاصل کیا تو قسم بخدا کہ میں نے یہ مکہ و مدینہ میں ایسے ایک ہزار افراد کو بتایا کہ جو بخار میں مبتلا تھے جن کو اس کے پڑھنے سے بحکم خدا شفا حاصل ہوئی۔

(۶) حرز حضرت امام زین العابدین علیہ السلام

سید ابن طاؤس نے مہج الدعوات میں دو مقامات پر یہ حرز امام زین العابدین علیہ السلام سے نقل کیا ہے:

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَآ اَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ، يَآ اَبْصَرَ النَّاظِرِيْنَ، يَآ اَسْرَعَ

شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے اے سننے والوں سے زیادہ سننے والے اے دیکھنے والوں سے زیادہ دیکھنے والے اے حساب کرنے والوں

الْحَاسِبِيْنَ، يَآ اَحْكَمَ الْحَاكِمِيْنَ، يَا خَالِقَ الْمَخْلُوْقِيْنَ، يَا رَازِقَ الْمَرْزُوْقِيْنَ، يَا نَاصِرَ

میں تیز تر اے سب سے بڑے حاکم اے خلق شدہ چیزوں کے خالق اے رزق پانے والوں کے رازق اے مدد یافتہ

الْمَنْصُوْرِيْنَ، يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ، يَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ، يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ، اَغِثْنِيْ يَا

لوگوں کے مددگار اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے اے پریشان لوگوں کے رہنما اے فریادیوں کے فریاد رس میری فریاد رسی کر اے

مَالِكَ يَوْمِ الدِّيْنِ، اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ، يَا صَرِيْخَ الْمَكْرُوْبِيْنَ، يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ

یوم جزا و سزا کے مالک ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں اے دکھیاروں کے فریاد رس اے دعا قبول

الْمُضْطَرِّيْنَ اَنْتَ اللهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ اَنْتَ اللهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ،

کرنے والے تو ہی وہ اللہ ہے جو عالمین کا پروردگار ہے تو ہی وہ اللہ ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو سچا اور حقیقی حکمران ہے

الْكِبْرِيَآءُ رِدَاؤُكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفٰى وَعَلٰى عَلِيٍّ الْمُرْتَضٰى وَفَاطِمَةَ

کہ بڑائی تیرا لباس ہے اے معبود محمد مصطفیٰؐ پر رحمت نازل فرما اور علیؑ مرتضیٰؑ پر رحمت نازل فرما اور فاطمہ زہراؑ

الزَّهْرَآءِ، وَخَدِيْجَةَ الْكُبْرٰى، وَالْحَسَنِ الْمُجْتَبٰى، وَالْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ بِكَرْبَلَآءَ، وَعَلِيِّ بْنِ

اور خدیجۃؑ الکبریٰ پر رحمت نازل فرما اور حسنؑ مجتبیٰ پر رحمت نازل فرما اور اس حسینؑ پر رحمت نازل فرما جو کربلا میں شہید ہوئے اور علیؑ ابن

الْحُسَيْنِ زَيْنِ الْعَابِدِيْنَ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْبَاقِرِ وَجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الصَّادِقِ وَمُوْسَى بْنِ

حسینؑ زین العابدینؑ اور محمد باقرؑ پر رحمت نازل فرما اور جعفر صادقؑ اور موسیٰ کاظمؑ

جَعْفَرٍ الْكَاظِمِ، وَعَلِيِّ بْنِ مُوْسَى الرِّضَا، وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ التَّقِيِّ، وَعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ النَّقِيِّ

پر رحمت نازل فرما اور علی رضاؑ اور محمد تقیؑ پر رحمت نازل فرما اور علی نقیؑ

وَالْحَسَنِ الْعَسْكَرِيِّ وَالْحُجَّةِ الْقَآئِمِ الْمَهْدِيِّ الْاِمَامِ الْمُنْتَظَرِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ

اور حسن عسکریؑ پر رحمت نازل فرما اور حجۃ القائمؑ امام المنتظر مہدیؑ پر رحمت نازل فرما خدا کی رحمتیں ہوں

اَجْمَعِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ وَّالِ مَنْ وَّالَاهُمْ، وَعَادِ مَنْ عَادَاهُمْ، وَانْصُرْ مَنْ نَّصَرَهُمْ، وَاخْذُلْ

ان سب پر اے معبود دوست رکھ اسے جو انہیں دوست رکھے اور دشمنی رکھ اس سے جو ان سے دشمنی رکھے اور مدد کر اس کی جو ان کی مدد کرے اور چھوڑ دے ان کو

مَنْ خَذَلَهُمْ، وَ الْعَنْ مَنْ ظَلَمَهُمْ، وَ عَجِّلْ فَرَجَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ انْصُرْ شِيْعَةَ اٰلِ مُحَمَّدٍ، وَّ

اور بیزاری کر ان پر جو ظلم کرے اور آلؑ محمدؐ کو کشادگی دینے میں جلدی کر اور آلؑ محمدؐ کے شیعوں کی مدد فرما اور

ارْزُقْنِيْ رُؤْيَةَ قَآئِمِ اٰلِ مُحَمَّدٍ، وَّ اجْعَلْنِيْ مِنْ اَتْبَاعِهٖ وَ اَشْيَاعِهٖ وَ الرَّاضِيْنَ

مجھے قائم آلؑ محمدؐ کا دیدار نصیب فرما اور مجھ کو ان کے پیروکاروں اور ان کے مددگاروں اور ان کے کام سے خوش ہونے والوں میں قرار دے

بِفِعْلِهٖ، بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ اٰمِيْنَ

اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

(۷) دعاء امام زین العابدین علیہ السلام یا دعاء مقاتل بن سلمانؓ

شیخ کفعمی نے بلدالامین میں ایک دعا امام سجادؑ سے نقل کی اور کہا ہے کہ یہ دعا آنجنابؑ سے مقاتل بن سلمان نے روایت کی اور ساتھ ہی یہ بھی کہا ہے کہ اگر کوئی شخص اس دعا کو سو مرتبہ پڑھے اور اس کی دعا قبول نہ ہو تو مقاتل پر لعنت بھیجے اور وہ دعا یہ ہے:

اِلٰهِيْ كَيْفَ اَدْعُوْكَ وَاَنَا اَنَا وَ كَيْفَ اَقْطَعُ رَجَآئِيْ مِنْكَ وَاَنْتَ اَنْتَ اِلٰهِيْ اِذَا

میرے معبود میں تجھے کیسے پکاروں کہ میں تو میں ہوں اور کیونکر تجھ سے اپنی امید توڑوں جبکہ تو تو ہی ہے میرے معبود جب میں تجھ سے نہ

لَمْ اَسْئَلْكَ فَتُعْطِيَنِيْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ اَسْئَلُهٗ فَيُعْطِيَنِيْ اِلٰهِيْ اِذَا لَمْ اَدْعُكَ

مانگوں تو مجھے عطا کرتا ہے اور کون ہے جس سے مانگوں تو وہ مجھے دے گا میرے معبود جب میں تجھ سے دعا نہ کروں تو میری دعا قبول

فَتَسْتَجِيْبَ لِيْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ اَدْعُوْهُ فَيَسْتَجِيْبُ لِيْ اِلٰهِيْ اِذَا لَمْ اَتَضَرَّعْ اِلَيْكَ

فرماتا ہے اور کون ہے جس سے دعا کروں تو وہ میری دعا قبول کرے گا میرے معبود جب میں تیرے حضور زاری نہ کروں تب بھی تو مجھ پر

فَتَرْحَمُنِيْ، فَمَنْ ذَا الَّذِيْ اَتَضَرَّعُ اِلَيْهِ فَيَرْحَمُنِيْ اِلٰهِيْ فَكَمَا فَلَقْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى

رحم کرتا ہے اور کون ہے جس کے آگے زاری کروں تو وہ مجھ پر رحم کرے گا میرے معبود جیسے تونے دریا کو شگافتہ کیا موسیٰؑ کیلیے اور انہیں

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَنَجِّيْتَهٗ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنْ تُنَجِّيَنِيْ مِمَّآ اَنَا

نجات دی تھی تو میں بھی تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ محمدؐ و آل محمد پر رحمت نازل فرما اور مجھے نجات دے اس مشکل سے جس میں میں گرفتار ہوں

فِيْهِ وَتُفَرِّجَ عَنِّيْ فَرَجًا عَاجِلًا غَيْرَ اٰجِلٍ بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اور مجھے کشادگی عطا فرما جلد تر کہ اس میں دیر نہ ہو اپنے فضل سے اور اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

(۸) دعائے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سید ابن طاؤس نے مہج الدعوات میں امام محمد باقر علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ جبرائیل علیہ السلام نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ میں کسی پیغمبر کو آپ سے بڑھ کر دوست نہیں رکھتا پس آپ بکثرت یہ پڑھا کریں:

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَرٰى وَ لَا تُرٰى وَ اَنْتَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰى وَ اَنَّ اِلَيْكَ الْمُنْتَهٰى

اے معبود تو دیکھتا ہے اور تو دیکھا نہیں جاتا اور تو اعلیٰ مقام پر ہے اور بے شک انتہا اور

وَ الرُّجْعٰى وَ اَنَّ لَكَ الْاٰخِرَةَ وَ الْاُوْلٰى وَ اَنَّ لَكَ الْمَمَاتَ وَ الْمَحْيَا وَ رَبِّ اَعُوْذُ

بازگشت تیری ہی طرف ہے بے شک تیرے ہی لیے دنیا و آخرت ہے بے شک تیرے ہاتھ میں ہی موت اور زندگی ہے اور اے پروردگار میں اپنی

بِكَ اَنْ اُذَلَّ اَوْ اُخْزٰى

ذلت ورسوائی میں تیری ہی پناہ لیتا ہوں۔

(۹) دعائے سریع الاجابت

شیخ کفعمی نے بلد الامین میں امام موسیٰؑ کاظم علیہ السلام سے مروی ایک دعا نقل کی ہے اور فرمایا ہے کہ یہ دعا سریع الاجابہ اور جلد قبول ہونے والی ہے اور وہ یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَطَعْتُكَ فِيْ اَحَبِّ الْاَشْيَآءِ اِلَيْكَ وَ هُوَ التَّوْحِيْدُ، وَ لَمْ اَعْصِكَ

اے معبود میں نے تیری اطاعت کی اس چیز میں جو تجھے بہت پسند ہے اور وہ تیری توحید ہے اور تیری نافرمانی نہیں کی اس چیز

فِيْ اَبْغَضِ الْاَشْيَآءِ اِلَيْكَ وَ هُوَ الْكُفْرُ، فَاغْفِرْ لِيْ مَا بَيْنَهُمَا، يَا مَنْ اِلَيْهِ

میں جو تجھے سخت ناپسند ہے اور وہ کفر ہے پس بخش دے جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اے وہ جس تک

مَفَرِّیْ اٰمِنِّیْ مِمَّا فَزِعْتُ مِنْهُ اِلَیْكَ۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیَ الْكَثِیْرَ مِنْ مَعَاصِیْكَ،

میری دوڑ ہے مجھے امن دے اس سے جس کے ڈر سے میں تیری طرف آیا ہوں اے معبود معاف کر دے جو میں نے تیری بہت ہی نافرمانیاں کی

وَ اقْبَلْ مِنِّیْ الْیَسِیْرَ مِنْ طَاعَتِكَ، یَا عُدَّتِیْ دُوْنَ الْعُدَدِ ، وَ یَا رَجَآئِیْ وَ الْمُعْتَمَدَ،

ہیں اور قبول فرما میری تھوڑی اطاعت جو میں نے کی ہے اے ذخیروں کے مقابل میرے ذخیرہ اور میری امید گاہ اور سہارے

وَ یَا كَهْفِیْ وَ السَّنَدَ، وَ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ، یَا قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ

اے میری پناہ گاہ اور اے پشت پناہ اور اے یگانہ اے یکتا اے کہ تیری شان ہے کہو اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ کوئی اس کا بیٹا ہے

وَ لَمْ یُوْلَدْ وَ لَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ، اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مَنِ اصْطَفَیْتَهُمْ مِنْ خَلْقِكَ

اور نہ وہ کسی کا فرزند ہے اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس کے واسطے سے جسے تو نے اپنی مخلوق میں سے چنا ہے اور اپنی خلقت

وَ لَمْ تَجْعَلْ فِیْ خَلْقِكَ مِثْلَهُمْ اَحَدًا ، اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ تَفْعَلَ بِیْ مَآ

میں سے کسی کو ویسا قرار نہیں دیا کہ تو محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت فرما اور مجھ سے وہ سلوک کر جو

اَنْتَ اَهْلُهٗ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِالْوَحْدَانِیَّةِ الْكُبْرٰی وَ الْمُحَمَّدِیَّةِ الْبَیْضَآءِ،

تیرے شایانِ شان ہے اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بواسطہ عظیم یکتائی کے اور بواسطہ محمدیت کی تابانی

وَ الْعَلَوِیَّةِ الْعُلْیَا، وَ بِجَمِیْعِ مَا احْتَجَجْتَ بِهٖ عَلٰی عِبَادِكَ وَ بِالِاسْمِ الَّذِیْ

اور علویت کی بلندی کے اور ان سب کے واسطے سے جن کو تو نے حجت قرار دیا ہے اپنے بندوں پر اور اس نام کے

حَجَبْتَهٗ عَنْ خَلْقِكَ فَلَمْ یَخْرُجْ مِنْكَ اِلَّآ اِلَیْكَ، صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ

واسطے سے جو تو نے اپنی مخلوق سے پوشیدہ رکھا پس ظاہر نہ ہوا وہ تیرے سوا کسی پر محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت نازل فرما

وَ اجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّ مَخْرَجًا، وَّ ارْزُقْنِیْ مِنْ حَیْثُ اَحْتَسِبُ

اور میرے کام میں کشادگی پیدا کر اور راستہ بنا دے اور مجھے رزق دے جہاں سے مجھے توقع ہے اور جہاں سے مجھے توقع

وَ مِنْ حَیْثُ لَآ اَحْتَسِبُ، اِنَّكَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۔

نہیں ہے بے شک تو جسے چاہے بے حساب رزق دیتا ہے۔

اسکے بعد اپنی حاجت طلب کرے۔

(۱۰) دعا امن از بلا وغیرہ

کفعمی نے مصباح میں ایک دعا نقل کرتے ہوئے کہا ہے کہ سید ابن طاوس نے اس کو ظالم حاکم سے بچاؤ، دشمن کے غلبے، مصیبت کے آنے، فقر و تنگدستی اور تنگی سینہ کے خوف کے اوقات میں پڑھنے کیلئے ذکر کیا ہے اور یہ دعا صحیفہ سجادیہ میں سے ہے پس جب ان میں سے کسی بات کا خوف ہو تو اس دعا کو پڑھے اور وہ یہ ہے:

يَا مَنْ تُحَلُّ بِهٖ عُقَدُ الْمَكَارِهِ، وَيَا مَنْ يُفْثَأُ بِهِ حَدُّ الشَّدَآئِدِ، وَيَا مَنْ يُلْتَمَسُ مِنْهُ الْمَخْرَجُ

اے وہ جس کے ذریعے دکھوں کی گرہیں کھلتی ہیں اے وہ جس کے وسیلے سے سختیوں کی باڑھ ٹوٹتی ہے اے وہ جس سے خوشی وکشائش کی طرف لے جانے کی

اِلٰى رَوْحِ الْفَرَجِ، ذَلَّتْ لِقُدْرَتِكَ الصِّعَابُ، وَ تَسَبَّبَتْ بِلُطْفِكَ الْاَسْبَابُ وَ جَرٰى

خواہش کی جاتی ہے تیری قدرت کے آگے مشکلات آسان ہو جاتی ہیں اور تیری مہربانی سے اسباب کا سلسلہ قائم ہے

بِقُدْرَتِكَ الْقَضَآءُ وَ مَضَتْ عَلٰٓى اِرَادَتِكَ الْاَشْيَآءُ فَهِيَ بِمَشِيَّتِكَ دُوْنَ قَوْلِكَ مُؤْتَمِرَةٌ وَّ

تری قدرت سے قضا جاری ہے اور چیزیں تیرے ارادے کے مطابق رواں ہیں وہ بغیر کہے تیری مرضی کے ماتحت ہیں اور

بِاِرَادَتِكَ دُوْنَ نَهْيِكَ مُنْزَجِرَةٌ اَنْتَ الْمَدْعُوُّ لِلْمُهِمَّاتِ، وَ اَنْتَ الْمَفْزَعُ فِي الْمُلِمَّاتِ،

محض تیرے ارادے ہی سے رکی ہوئی ہیں اور پابند ہیں تو ہی ہے جسے مشکلوں میں پکارا جاتا ہے اور تو ہی حوادث زمانہ میں جائے پناہ ہے

لَا يَنْدَفِعُ مِنْهَا اِلَّا مَا دَفَعْتَ، وَ لَا يَنْكَشِفُ مِنْهَا اِلَّا مَا كَشَفْتَ، وَ قَدْ نَزَلَ بِيْ يَا رَبِّ

کوئی مصیبت نہیں ٹلتی مگر وہی جسے تو ٹالے اور کوئی مشکل حل نہیں ہوتی مگر وہی جسے تو حل کرے اے پروردگار

مَا قَدْ تَكَاَدَنِيْ ثِقْلُهٗ وَ اَلَمَّ بِيْ مَا قَدْ بَهَظَنِيْ حَمْلُهٗ، وَ بِقُدْرَتِكَ اَوْرَدْتَّهٗ عَلَيَّ وَ بِسُلْطَانِكَ

مجھ پر ایسی سختی پڑی ہے جس کے بوجھ تلے دبا ہوا ہوں اور وہ آفت آئی ہے جو ناقابل برداشت ہے تو نے اپنی قدرت سے یہ مجھ پر وارد کی ہے اور تو نے اپنے حکم سے

وَجَّهْتَهٗٓ اِلَيَّ فَلَا مُصْدِرَ لِمَا اَوْرَدْتَّ وَ لَا صَارِفَ لِمَا وَجَّهْتَ، وَ لَا فَاتِحَ لِمَا اَغْلَقْتَ،

یہ مجھ پر ڈالی ہے پس کوئی اسے ہٹانے والا نہیں جو تو وارد کرے اور جسے تو لائے کوئی اسے دور کرنے والا نہیں جسے تو بند کرے کوئی کھولنے والا نہیں

وَلَا مُغْلِقَ لِمَا فَتَحْتَ، وَلَا مُيَسِّرَ لِمَا عَسَّرْتَ، وَلَا نَاصِرَ لِمَنْ خَذَلْتَ، فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

جسے تو کھولے کوئی بند کرنے والا نہیں اور جسے تو تنگی دے کوئی آسانی کرنے والا نہیں جسے تو چھوڑ دے کوئی اس کا ناصر نہیں پس محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت فرما

وَافْتَحْ لِيْ يَا رَبِّ بَابَ الْفَرَجِ بِطَوْلِكَ، وَاكْسِرْ عَنِّيْ سُلْطَانَ الْهَمِّ بِحَوْلِكَ، وَاَنِلْنِيْ حُسْنَ

اور اے پروردگار اپنی رحمت سے میرے لیے کشادگی کا دروازہ کھول دے اور اپنی قوت سے میرے فکر اندیشے کا زور توڑ دے میری شکایت کے بارے میں

النَّظَرِ فِيمَا شَكَوْتُ ، وَ اَذِقْنِيْ حَلَاوَةَ الصُّنْعِ فِيمَا سَئَلْتُ، وَ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً

اپنی نظر کرم سے مجھے کامیابی دے اور میری حاجت روائی سے مجھے احسان کی مٹھاس چکھا دے اپنے حضور سے مجھ پر رحمت نازل فرما

وَّ فَرَجًا هَنِيْئًا، وَ اجْعَلْ لِّيْ مِنْ عِنْدِكَ مَخْرَجًا وَحِيًّا، وَّ لَا تَشْغَلْنِيْ بِالْاِهْتِمَامِ عَنْ تَعَاهُدِ

اور کشادگی کا لطف بخش دے اور اپنی طرف سے میرے لیے چھٹکارے کی راہ جلدی سے نکال دے اور ان غموں کے باعث مجھے اپنے عائد کردہ

فُرُوْضِكَ، وَ اسْتِعْمَالِ سُنَّتِكَ، فَقَدْ ضِقْتُ لِمَا نَزَلَ بِيْ يَا رَبِّ ذَرْعًا، وَ امْتَلَاْتُ بِحَمْلِ مَا

فرائض کی ادائیگی اور مستحبات کی بجا آوری سے غافل نہ ہونے دے کیونکہ اے پروردگار میں اس مصیبت سے اکتا چکا ہوں اور ان حادثوں کے سبب میرا دل

حَدَثَ عَلَيَّ هَمًّا، وَ اَنْتَ الْقَادِرُ عَلٰى كَشْفِ مَا مُنِيْتُ بِهٖ، وَ دَفْعِ مَا وَقَعْتُ فِيْهِ، فَافْعَلْ بِيْ

رنج اور غم سے بھر گیا ہے اور تو ہی قادر ہے اس پر کہ جس دکھ میں پھنسا ہوں اسے دور کرے جس مصیبت میں مبتلا ہوں اس کو ٹال دے پس میرے لیے ایسا ہی کر

ذٰلِكَ وَاِنْ لَّمْ اَسْتَوْجِبْهُ مِنْكَ يَا ذَا الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، وَ ذَا الْمَنِّ الْكَرِيْمِ، فَاَنْتَ قَادِرٌ

اگرچہ تیری طرف سے میں اس لائق نہ بھی ہوں اے عرش عظیم کے مالک اور اے صاحب احسان و کرم پس تو ہی توانا ہے

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ، آمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ۔

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے ایسا ہی ہوا ے عالمین کے پروردگار۔

(۱۱) دعا فرج حضرت حجت (عج)

شیخ کفعمی نے بلدالامین میں لکھا ہے کہ یہ دعا حضرت حجت (عج) نے ایک شخص کو تعلیم فرمائی جو قید میں تھا اس نے یہ دعا پڑھی تو قید سے رہا ہو گیا، وہ دعا یہ ہے:

اِلٰهِيْ عَظُمَ الْبَلَآءُ، وَ بَرِحَ الْخَفَآءُ، وَ انْكَشَفَ الْغِطَآءُ، وَ انْقَطَعَ الرَّجَآءُ، وَ ضَاقَتِ الْاَرْضُ

میرے معبود! مصیبت بڑھ گئی ہے چھپی بات کھل گئی ہے پردہ فاش ہو گیا ہے امید ٹوٹ گئی ہے زمین تنگ ہوگئی ہے

وَ مُنِعَتِ السَّمَآءُ، وَ اَنْتَ الْمُسْتَعَانُ، وَ اِلَيْكَ الْمُشْتَكٰى، وَ عَلَيْكَ الْمُعَوَّلُ فِي الشِّدَّةِ وَ الرَّخَآءِ

اور آسمان نے رکاوٹ ڈال دی ہے تو ہی مدد کرنے والا ہے اور تجھی سے شکایت ہو سکتی ہے اور تنگی و آسانی میں صرف تو ہی سہارا بن سکتا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ اُولِي الْاَمْرِ الَّذِيْنَ فَرَضْتَ عَلَيْنَا طَاعَتَهُمْ، وَ عَرَّفْتَنَا

اے معبود محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما جو صاحبان امر ہیں وہی ہیں جن کی اطاعت تو نے ہم پر فرض کی ہے اور اس طرح ہمیں ان کے مرتبہ کی پہچان کرائی ہے

بِذٰلِكَ مَنْزِلَتَهُمْ، فَفَرِّجْ عَنَّا بِحَقِّهِمْ، فَرَجًا عَاجِلًا قَرِيْبًا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ

پس ان کے صدقے میں ہمیں آسودگی عطا فرما جلد تر نزدیک تر گویا آنکھ جھپکنے کی مقدار یا اس سے بھی پہلے

يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا مُحَمَّدُ اِكْفِيَانِيْ فَاِنَّكُمَا كَافِيَانِ وَانْصُرَانِيْ فَاِنَّكُمَا نَاصِرَانِ ۔

یامحمدؐ یاعلیؑ یاعلیؑ یامحمدؐ میری سرپرستی فرمایئے کہ آپ دونوں ہی کافی ہیں میری مدد فرمایئے کہ آپ دونوں ہی میرے مددگار ہیں

يَا مَوْلَانَا يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ، اَلْغَوْثَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ، اَدْرِكْنِيْ اَدْرِكْنِيْ اَدْرِكْنِي السَّاعَةَ

اے ہمارے آقا اے صاحب زمان ؑفریاد کو پہنچیں فریاد کو پہنچیں فریاد کو پہنچیں مجھے پہنچیں مجھے پہنچیں مجھے پہنچیں اسی وقت

السَّاعَةَ السَّاعَةَ الْعَجَلَ الْعَجَلَ الْعَجَلَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ

اسی لمحے اسی گھڑی جلد تر جلد تر جلد تر اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے واسطہ ہے محمدؐ کا اور ان کی پاک آلؑ کا۔

(۱۲) دعا فرج حضرت حجت (عج)

کفعمی نے بلدالامین میں تحریر کیا ہے کہ یہ بھی حضرت حجت (عج) ہی کی دعا ہے:

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا تَوْفِيْقَ الطَّاعَةِ، وَبُعْدَ الْمَعْصِيَةِ، وَصِدْقَ النِّيَّةِ، وَعِرْفَانَ الْحُرْمَةِ، وَاَكْرِمْنَا

اے معبود توفیق دے ہمیں اطاعت کرنے، نافرمانی سے دور رہنے، نیت صاف رکھنے اور حرمتوں کو پہچاننے کی اور ہمیں راہ راست

بِالْهُدٰى وَالْاِسْتِقَامَةِ، وَسَدِّدْ اَلْسِنَتَنَا بِالصَّوَابِ وَالْحِكْمَةِ، وَامْلَاْ قُلُوْبَنَا بِالْعِلْمِ وَالْمَعْرِفَةِ،

اور ثابت قدمی سے سرفراز فرما اور ہماری زبانوں کو خوبی و دانائی سے بولنے کی توفیق دے ہمارے دلوں کو علم و معرفت سے بھر دے

وَطَهِّرْ بُطُوْنَنَا مِنَ الْحَرَامِ وَالشُّبْهَةِ، وَاكْفُفْ اَيْدِيَنَا عَنِ الظُّلْمِ وَالسَّرِقَةِ، وَاغْضُضْ

اور ہمارے شکموں کو حرام اور مشکوک غذا سے پاک رکھ ہمارے ہاتھوں کو ستم اور چوری کرنے سے بچائے رکھ اور ہماری آنکھوں

اَبْصَارَنَا عَنِ الْفُجُوْرِ وَ الْخِيَانَةِ، وَ اسْدُدْ اَسْمَاعَنَا عَنِ اللَّغْوِ وَ الْغِيْبَةِ وَ تَفَضَّلْ عَلٰى

کو بدی اور خیانت سے باز رکھ اور ہمارے کانوں کو چغلی اور بے فائدہ باتیں سننے سے محفوظ فرما ہمارے

عُلَمَآئِنَا بِالزُّهْدِ وَ النَّصِيْحَةِ وَ عَلَى الْمُتَعَلِّمِيْنَ بِالْجُهْدِ وَ الرَّغْبَةِ وَ عَلَى الْمُسْتَمِعِيْنَ

علمائے دین پر زہد و نصیحت کی ارزانی فرما اور ہمارے طالب علموں کو محنت اور رغبت عطا کر وعظ سننے والوں کو نصیحت

بِالْاِتِّبَاعِ وَ الْمَوْعِظَةِ وَ عَلٰى مَرْضَى الْمُسْلِمِيْنَ بِالشِّفَآءِ وَ الرَّاحَةِ وَ عَلٰى مَوْتَاهُمْ

حاصل کرنے اور پیروی کرنے کی توفیق دے اور بیمار مسلمانوں کو شفایاب فرما اور آرام دے ان کے مرحومین پر مہربانی فرما

بِالرَّأْفَةِ وَ الرَّحْمَةِ وَ عَلٰى مَشَائِخِنَا بِالْوَقَارِ وَ السَّكِيْنَةِ وَ عَلَى الشَّبَابِ بِالْاِنَابَةِ

ہمارے بوڑھوں کو وقار اور سکون عطا کر اور ہمارے جوانوں کو توبہ

وَ التَّوْبَةِ وَ عَلَى النِّسَآءِ بِالْحَيَآءِ وَ الْعِفَّةِ وَ عَلَى الْاَغْنِيَآءِ بِالتَّوَاضُعِ وَ السَّعَةِ

و استغفار کی توفیق دے اور عورتوں کو حیا اور پاکدامنی عنایت فرما ہمارے تونگروں کو فروتنی اور سخاوت عطا کر

وَ عَلَى الْفُقَرَآءِ بِالصَّبْرِ وَ الْقَنَاعَةِ، وَ عَلَى الْغُزَاةِ بِالنَّصْرِ وَ الْغَلَبَةِ، وَ عَلَى الْاُسَرَآءِ

دے اور مفلسوں کو صبر و قناعت بخش دے غازیوں کو مدد اور غلبہ دے قیدیوں کو

بِالْخَلَاصِ وَ الرَّاحَةِ، وَ عَلَى الْاُمَرَآءِ بِالْعَدْلِ وَ الشَّفَقَةِ ، وَ عَلَى الرَّعِيَّةِ بِالْاِنْصَافِ

رہائی اور آرام دے حاکموں کو انصاف اور نرمی کی توفیق دے اور عوام کو حق شناس

وَ حُسْنِ السِّيْرَةِ، وَ بَارِكْ لِلْحُجَّاجِ وَ الزُّوَّارِ فِي الزَّادِ وَ النَّفَقَةِ، وَ اقْضِ مَآ اَوْجَبْتَ

اور نیک کردار بنا دے حاجیوں اور زائروں کے زاد راہ اور خرچ میں برکت دے اور

عَلَيْهِمْ مِّنَ الْحَجِّ وَ الْعُمْرَةِ بِفَضْلِكَ وَ رَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

ان پر جو حج اور عمرہ تو نے واجب کیا ہے وہ اچھی طرح ادا کر دیں اپنے فضل سے اور اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

(۱۳) دعا فرج حضرت حجت (عج)

مہج الدعوات میں کہا گیا ہے کہ یہ بھی حضرت حجت القائم (عج) ہی کی دعا ہے:

اِلٰهِيْ بِحَقِّ مَنْ نَاجَاكَ، وَ بِحَقِّ مَنْ دَعَاكَ فِي الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

میرے معبود اس کا واسطہ جو تجھ سے راز کہتا ہے اور اس کا واسطہ جو تجھے صحرا و دریا میں پکارتا ہے محمدؐ اور ان کی آل پر درود بھیج

وَ تَفَضَّلْ عَلٰى فُقَرَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ بِالْغَنَآءِ وَ الثَّرْوَةِ، وَ عَلٰى مَرْضَى الْمُؤْمِنِيْنَ

اور مفلس مومنین و مومنات کو مال و ثروت عطا کر بیمار مومن مردوں

وَ الْمُؤْمِنَاتِ بِالشِّفَآءِ وَ الصِّحَّةِ، وَ عَلٰى اَحْيَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ بِاللُّطْفِ وَ الْكَرَمِ

اور مومن عورتوں کو صحت و تندرستی عطا فرما زندہ مومن مردوں اور مومن عورتوں پر اپنا لطف و کرم

وَ عَلٰى اَمْوَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ بِالْمَغْفِرَةِ وَ الرَّحْمَةِ، وَ عَلٰى غُرَبَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ

اور فراوانی فرما اور مرحوم مومن مردوں اور مومن عورتوں پر بخشش اور مہربانی عطا فرما اور مسافر

وَ الْمُؤْمِنَاتِ بِالرَّدِّ اِلٰی اَوْطَانِهِمْ سَالِمِيْنَ غَانِمِيْنَ بِمُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۔

مومن مردوں اور مومن عورتوں کو صحت وسلامتی اور مال کے ساتھ اپنے گھروں میں پہنچادے تجھے واسطہ ہے محمدؐ اور ان کی تمام آلؑ پاک کا۔

(۱۴) استغاثہ بہ حضرت قائم (عج)

سید علی خان نے کلم طیب میں تحریر فرمایا ہے کہ یہ وہ استغاثہ ہے جو امام زمانہ (عج) سے کیا جانا چاہیے۔ پس جہاں بھی ہو دو رکعت نماز حمد اور کسی بھی سورہ کے ساتھ پڑھے بعد از نماز زیر آسمان قبلہ رخ کھڑے ہو کر یہ استغاثہ کرے:

سَلَامُ اللّٰهِ الْكَامِلُ التَّآمُّ الشَّامِلُ الْعَآمُّ، وَصَلَوَاتُهُ الدَّآئِمَةُ وَبَرَكَاتُهُ الْقَآئِمَةُ التَّآمَّةُ

خدا کا سلام کامل و مکمل بہت زیادہ اور اس کا دائمی سلام ہو اور اس کی ہمیشہ رہنے والی رحمت ساری برکتیں اس ذات پر ہوں

عَلٰى حُجَّةِ اللّٰهِ وَوَلِيِّهٖ فِيْ اَرْضِهٖ وَبِلَادِهٖ، وَخَلِيْفَتِهٖ عَلٰى خَلْقِهٖ وَعِبَادِهٖ، وَسُلَالَةِ النُّبُوَّةِ وَبَقِيَّةِ

جو خدا کی حجت اور اس کا دوست ہے زمین پر اور شہروں میں اس کا خلیفہ ہے مخلوق اور بندوں پر نبوت کی نشانی اہل بیتؑ

الْعِتْرَةِ وَالصَّفْوَةِ، صَاحِبِ الزَّمَانِ، وَمُظْهِرِ الْاِيْمَانِ، وَمُلَقِّنِ اَحْكَامِ الْقُرْاٰنِ، وَمُطَهِّرِ

کے آخری فرد اور منتخب ہستی، زمانہ حاضر کے امامؑ ہیں جو ایمان کو ظاہر کرنے والے احکام قرآن کی تعلیم دینے والے زمین کو پاک

الْاَرْضِ ، وَنَاشِرِ الْعَدْلِ فِي الطُّوْلِ وَالْعَرْضِ، وَالْحُجَّةِ الْقَآئِمِ الْمَهْدِيِّ الْاِمَامِ الْمُنْتَظَرِ

کرنے والے اور اس کے طول و عرض میں عدل کو عام کرنے والے ہیں وہ حجت قائم مہدیؑ امامؑ منتظر خدا کے

الْمَرْضِيِّ وَابْنِ الْاَئِمَّةِ الطَّاهِرِيْنَ الْوَصِيِّ ابْنِ الْاَوْصِيَآءِ الْمَرْضِيِّيْنَ،الْهَادِي الْمَعْصُوْمِ

پسندیدہ ہیں وہ پاک اماموں کے فرزند اور خود بھی وصی ہیں اور ان اوصیاء کے فرزند ہیں جو پسندیدہ، وہ ہادیؑ اور معصوم ہیں

ابْنِ الْاَئِمَّةِ الْهُدَاةِ الْمَعْصُوْمِيْنَ۔اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُعِزَّ الْمُؤْمِنِيْنَ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ

جو ہدایت یافتہ معصوم اماموں کے فرزند ہیں سلام ہو آپ پر اے ناتواں مومنوں کو عزت دینے والے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُذِلَّ الْكَافِرِيْنَ الْمُتَكَبِّرِيْنَ الظَّالِمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَامَوْلَايَ يَا

سلام ہو آپ پر اے ظالم اور سرکش کافروں کو ذلیل کرنے والے سلام ہو آپ پر اے میرے آقا اے

صَاحِبَ الزَّمَانِ،اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ،اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ اَمِيْرِ

صاحب الزمانؑ سلام ہو آپ پر اے فرزند رسولؐ سلام ہو آپ پر اے فرزند امیرالمومنین

اَلْمُؤْمِنِينَ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے فاطمہ زہراؑ کے نور نظر جو عالمین کی عورتوں کی سردار ہیں سلام ہو آپ پر

يَا ابْنَ الْاَئِمَّةِ الْحُجَجِ الْمَعْصُوْمِيْنَ وَالْاِمَامِ عَلَى الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ

اے حجج خدا آئمہ معصومین کے جگر گوشہ اور ساری مخلوقات کے امامؑ سلام ہو آپ پر اے میرے مولا

سَلَامَ مُخْلِصٍ لَّكَ فِي الْوِلَايَةِ، اَشْهَدُ اَنَّكَ الْاِمَامُ الْمَهْدِيُّ قَوْلًا وَفِعْلًا، وَاَنْتَ الَّذِيْ تَمْلَاُ

اس کا سلام جو آپ کی محبت میں مخلص ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ بہ لحاظ قول و فعل آپ ہی امام مہدیؑ ہیں جو زمین کو

الْاَرْضَ قِسْطًا وَعَدْلًا بَعْدَ مَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَّجَوْرًا، فَعَجَّلَ اللهُ فَرَجَكَ، وَسَهَّلَ مَخْرَجَكَ،

عدل و انصاف سے پر کریں گے جبکہ وہ ظلم و ستم سے بھر چکی ہو گی پس خدا آپکو جلد آسودگی دے اور آپ کے ظہور کو آسان بنائے

وَقَرَّبَ زَمَانَكَ، وَكَثَّرَ اَنْصَارَكَ وَاَعْوَانَكَ، وَاَنْجَزَ لَكَ مَا وَعَدَكَ فَهُوَ اَصْدَقُ الْقَآئِلِيْنَ

آپ کا عہد قریب تر کرے اور آپ کے مددگاروں میں اضافہ کر دے اور آپ سے کیے ہوئے وعدہ کو پورا فرمائے پس وہی کہنے والوں میں سب سے سچا ہے

وَنُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِي الْاَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً وَّنَجْعَلَهُمُ الْوَارِثِيْنَ، يَا

کہ فرمایا 'ہم یہ ارادہ رکھتے ہیں کہ ان لوگوں پر جن کو زمین میں کمزور کر دیا گیا احسان کریں اور ان کو امامؑ بنائیں اور ہم انہیں وارث قرار دیں' اے

مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ، يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللهِ، حَاجَتِيْ كَذَا وَ كَذَا

میرے مولا اے صاحب الزمانؑ اے فرزند رسولؐ میری یہ یہ حاجت۔۔۔

لفظ کذا کذا کی بجائے اپنی حاجت طلب کرے پھر کہے:

فَاشْفَعْ لِيْ فِيْ نَجَاحِهَا، فَقَدْ تَوَجَّهْتُ اِلَيْكَ بِحَاجَتِيْ لِعِلْمِيْ اَنَّ لَكَ عِنْدَ اللهِ شَفَاعَةً مَّقْبُوْلَةً

پس ان حاجات کی برآری میں شفاعت کیجئے کہ اپنی حاجت لے کر آپ کی خدمت میں آیا ہوں یہ جانتے ہوئے کہ خدا کے حضور آپ کی شفاعت مقبول ہے

وَّمَقَامًا مَّحْمُوْدًا فَبِحَقِّ مَنِ اخْتَصَّكُمْ بِاَمْرِهٖ، وَارْتَضَاكُمْ لِسِرِّهٖ، وَبِالشَّاْنِ الَّذِيْ لَكُمْ

اور آپ کا مقام قابل ستائش ہے پس اس ذات کے واسطے سے جس نے آپ کو اس امر کیلئے چنا ہے یا اپنے اسرار کے لیے پسند کیا اور اس شان کے واسطے سے جو

عِنْدَ اللهِ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهٗ، سَلِ اللهَ تَعَالٰى فِيْ نُجْحِ طَلِبَتِيْ وَ اِجَابَةِ دَعْوَتِيْ وَ كَشْفِ كُرْبَتِيْ۔

خدا کے ہاں آپ کو حاصل ہے جو آپ کے اور اس کے درمیان ہے اللہ سے سوال کیجئے کہ وہ میری حاجت پوری کرے دعا قبول فرمائے اور میری مشکل کو آسان کرے۔

پس جو دعا چاہے مانگے ان شاء اللہ وہ برآئے گی۔

مؤلف کہتے ہیں کہ بہتر ہے دو رکعت نماز جس کی پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سورہ (اِنَّا فَتَحْنَا) اور دوسری رکعت میں سورہ نصر (اِذَا جَاءَ) پڑھے۔

آٹھویں فصل

مناجات کے بیان میں: حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کی پندرہ مناجات مذکور ہیں۔

علامہ مجلسیؒ نے بحار الانوار میں فرمایا ہے کہ میں نے یہ مناجات بعض اصحاب کی کتابوں میں دیکھی ہیں اور یہ حضرت امام سجاد علیہ السلام سے روایت کی گئی ہیں۔

پہلی مناجات بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مناجات تائبین

(شروع) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِلٰهِيْ اَلْبَسَتْنِي الْخَطَايَا ثَوْبَ مَذَلَّتِي وَجَلَّلَنِي التَّبَاعُدُ مِنْكَ لِبَاسَ مَسْكَنَتِي وَاَمَاتَ قَلْبِيْ

اے معبود میرے گناہوں نے مجھے ذلت کا لباس پہنا دیا تجھ سے دوری کے باعث بے چارگی نے مجھے ڈھانپ لیا بڑے بڑے جرائم نے

عَظِيْمُ جِنَايَتِيْ، فَاَحْيِهِ بِتَوْبَةٍ مِّنْكَ يَا اَمَلِيْ وَبُغْيَتِيْ، وَيَا سُؤْلِيْ وَمُنْيَتِيْ فَوَعِزَّتِكَ مَآ اَجِدُ

میرے دل کو مردہ بنا دیا پس توفیق توبہ سے اس کو زندہ کر دے اے میری امید اے میری طلب اے میری چاہت اے میری آرزو مجھے تیری عزت کی قسم کہ سوائے

لِذُنُوْبِيْ سِوَاكَ غَافِرًا وَّلَآ اَرٰى لِكَسْرِيْ غَيْرَكَ جَابِرًا وَقَدْ خَضَعْتُ بِالْاِنَابَةِ اِلَيْكَ،

تیرے میرے گناہوں کو بخشنے والا کوئی نہیں اور تیرے سوا کوئی میری کمی پوری کرنے والا نظر نہیں آتا میں تیرے حضور جھک کر توبہ و استغفار کرتا ہوں

وَعَنَوْتُ بِالْاِسْتِكَانَةِ لَدَيْكَ، فَاِنْ طَرَدْتَّنِيْ مِنْ بَابِكَ فَبِمَنْ اَلُوْذُ وَاِنْ رَدَدْتَّنِيْ عَنْ جَنَابِكَ

اور درماندہ ہو کر تیرے سامنے آ پڑا ہوں اگر تو مجھے اپنی بارگاہ سے نکال دے تو میں کس کا سہارا لوں گا اور اگر تو نے مجھے اپنے آستانے سے دھتکار دیا

فَبِمَنْ اَعُوْذُ فَوَآ اَسَفَاهُ مِنْ خَجْلَتِيْ وَافْتِضَاحِيْ وَوَالَهْفَاهُ مِنْ سُوْٓءِ عَمَلِيْ وَاجْتِرَاحِيْ۔

تو کس کی پناہ لوں گا پس وائے ہو میری شرمساری و رسوائی پر اور صد افسوس میری اس بد عملی اور آلودگی پر،

اَسْئَلُكَ يَا غَافِرَ الذَّنْبِ الْكَبِيْرِ، وَيَا جَابِرَ الْعَظْمِ الْكَسِيْرِ، اَنْ تَهَبَ لِيْ مُوْبِقَاتِ الْجَرَآئِرِ،

سوال کرتا ہوں تجھ سے اے گناہان کبیرہ کو بخشنے والے اور ٹوٹی ہڈی کو جوڑنے والے کہ میرے سخت ترین جرائم کو بخش دے

وَتَسْتُرَ عَلَيَّ فَاضِحَاتِ السَّرَآئِرِ وَلَا تُخْلِنِيْ فِيْ مَشْهَدِ الْقِيَامَةِ مِنْ بَرْدِ عَفْوِكَ وَغَفْرِكَ،

اور رسوا کرنے والے بھیدوں کی پردہ پوشی فرما میدان قیامت میں مجھے اپنی بخشش اور مغفرت سے محروم نہ فرما

وَلَا تُعْرِنِيْ مِنْ جَمِيْلِ صَفْحِكَ وَسَتْرِكَ. اِلٰهِيْ ظَلِّلْ عَلٰى ذُنُوْبِيْ غَمَامَ رَحْمَتِكَ، وَاَرْسِلْ عَلٰى

اور اپنی بہترین پردہ داری و چشم پوشی سے محروم نہ کر اے معبود میرے گناہوں پر اپنے ابر رحمت کا سایہ ڈال دے اور میرے عیبوں پر اپنی

عُيُوْبِيْ سَحَابَ رَأْفَتِكَ. اِلٰهِيْ هَلْ يَرْجِعُ الْعَبْدُ الْاٰبِقُ اِلَّا اِلٰى مَوْلَاهُ اَمْ هَلْ يُجِيْرُهٗ مِنْ سَخَطِهٖ

مہربانی کا مینہ برسا دے اے معبود کیا بھاگا ہوا غلام سوائے اپنے آقا کے کسی کے پاس لوٹتا ہے یا یہ کہ آقا کی ناراضگی پر

اَحَدٌ سِوَاهُ. اِلٰهِيْ اِنْ كَانَ النَّدَمُ عَلَى الذَّنْبِ تَوْبَةً فَاِنِّيْ وَعِزَّتِكَ مِنَ النَّادِمِيْنَ وَاِنْ كَانَ

سوائے اسکے کوئی اسے پناہ دے سکتا ہے میرے معبود اگر گناہ پر پشیمانی کا مطلب توبہ ہی ہے تو مجھے تیری عزت کی قسم کہ میں پشیمان ہونے والوں میں ہوں اور اگر خطا کی

الْاِسْتِغْفَارُ مِنَ الْخَطِيْئَةِ حِطَّةً فَاِنِّيْ لَكَ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ. لَكَ الْعُتْبٰى حَتّٰى تَرْضٰى ۔

معافی مانگنے سے خطا معاف ہو جاتی ہے تو بے شک میں تجھ سے معافی مانگنے والوں میں ہوں تیری چوکھٹ پر ہوں حتیٰ کہ تو راضی ہوجائے

اِلٰهِيْ بِقُدْرَتِكَ عَلَيَّ تُبْ عَلَيَّ، وَ بِحِلْمِكَ عَنِّيْ اعْفُ عَنِّيْ وَ بِعِلْمِكَ بِيْ اِرْفَقْ بِيْ ۔

اے معبود اپنی قدرت سے میری توبہ قبول فرما اور اپنی ملائمت سے مجھے معاف فرما اور میرے متعلق اپنے علم سے مجھ پر مہربانی کر

اِلٰهِيْ اَنْتَ الَّذِيْ فَتَحْتَ لِعِبَادِكَ بَابًا اِلٰى عَفْوِكَ سَمَّيْتَهُ التَّوْبَةَ فَقُلْتَ تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ

اے معبود تو وہ ہے جس نے اپنے بندوں کے لیے عفو و درگذر کا دروازہ کھولا کہ جسے تو نے توبہ کا نام دیا تو نے ہی فرما یا کہ توبہ کرو خدا کے حضور

تَوْبَةً نَصُوْحًا فَمَا عُذْرُ مَنْ اَغْفَلَ دُخُوْلَ الْبَابِ بَعْدَ فَتْحِهٖ اِلٰهِيْ اِنْ كَانَ قَبُحَ الذَّنْبُ

مؤثر توبہ پس کیا عذر ہے اس کا جو کھلے ہوئے دروازے سے داخل ہونے میں غفلت کرے اے معبود اگرچہ تیرے بندے سے گناہ

مِنْ عَبْدِكَ فَلْيَحْسُنِ الْعَفْوُ مِنْ عِنْدِكَ ۔ اِلٰهِيْ مَآ اَنَا بِاَوَّلِ مَنْ عَصَاكَ فَتُبْتَ عَلَيْهِ وَ

ہو جانا بری بات ہے لیکن تیری طرف سے معافی تو اچھی ہے اے معبود میں ہی وہ پہلا نافرمان کہ جسکی توبہ تونے قبول کی ہو اور

تَعَرَّضَ لِمَعْرُوْفِكَ فَجُدْتَ عَلَيْهِ، يَا مُجِيْبَ الْمُضْطَرِّ يَا كَاشِفَ الضُّرِّ يَا عَظِيْمَ الْبِرِّ،

وہ تیرے احسان کا طالب ہوا تو تو نے اس پر عطا کی ہو اے بے قرار کی دعا قبول کرنے والے اے سختی ٹالنے والے اے بہت احسان کرنے والے

يَا عَلِيْمًا بِمَا فِي السِّرِّ، يَا جَمِيْلَ السِّتْرِ اسْتَشْفَعْتُ بِجُوْدِكَ وَ كَرَمِكَ اِلَيْكَ وَتَوَسَّلْتُ

اے پوشیدہ باتوں کے جاننے والے اے بہتر پردہ پوشی کرنے والے میں تیری جناب میں تیری بخشش و احسان کو شفیع بناتا ہوں اور تیرے سامنے

بِجَنَابِكَ وَتَرَحُّمِكَ لَدَيْكَ فَاسْتَجِبْ دُعَآئِيْ وَلَا تُخَيِّبْ فِيْكَ رَجَآئِيْ، وَتَقَبَّلْ تَوْبَتِيْ،

تیری ذات اور تیرے رحم کو وسیلہ قرار دیتا ہوں پس میری دعا قبول فرما اور تجھ سے میری جو امید ہے اسے نہ توڑ۔ میری توبہ قبول فرما

وَ كَفِّرْ خَطِيْٓئَتِيْ، بِمَنِّكَ وَ رَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔

اور اپنے رحم اور احسان سے میری خطائیں معاف فرمادے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

دوسری مناجات بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مناجات شاکین

اللہ کے نام سے (شروع) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِلٰهِیْ اِلَيْكَ اَشْكُوْ نَفْسًا بِالسُّوْٓءِ اَمَّارَةً وَّ اِلَى الْخَطِيْٓئَةِ مُبَادِرَةً وَّبِمَعَاصِيْكَ مُوْلَعَةً

اے معبود میں تجھ سے اپنے نفس کی شکایت کرتا ہوں جو برائی پر اکسانے والا اور خطا کی طرف بڑھنے والا ہے وہ تیری نافرمانی کا شائق

وَلِسَخَطِكَ مُتَعَرِّضَةً تَسْلُكُ بِیْ مَسَالِكَ الْمَهَالِكِ وَتَجْعَلُنِیْ عِنْدَكَ اَهْوَنَ هَالِكٍ كَثِيْرَةً

اور تیری ناراضگی سے ٹکر لیتا ہے وہ مجھے تباہی کی راہوں پر لے جاتا ہے اور اس نے مجھے تیرے سامنے ذلیل اور تباہ حال بنادیا ہے یہ بڑا بہانہ ساز اور لمبی

الْعِلَلِ، طَوِيْلَةَ الْاَمَلِ، اِنْ مَسَّهَا الشَّرُّ تَجْزَعُ، وَ اِنْ مَسَّهَا الْخَيْرُ تَمْنَعُ، مَيَّالَةً اِلَى اللَّعِبِ

امیدوں والا ہے اگر اسے تکلیف ہو تو چلاتا ہے اور اگر آرام پہنچے تو چپ رہتا ہے وہ کھیل

وَاللَّهْوِ، مَمْلُوْئَةً بِالْغَفْلَةِ وَالسَّهْوِ، تُسْرِعُ بِیْ اِلَى الْحَوْبَةِ، وَتُسَوِّفُنِیْ بِالتَّوْبَةِ اِلٰهِیْ اَشْكُوْا

تماشے کی طرف زیادہ مائل اور غفلت اور بھول چوک سے بھرا پڑا ہے مجھے تیزی سے گناہ کی طرف لے جاتا ہے اور توبہ کرنے میں تاخیر کرتا ہے میرے معبود میں تجھ سے

اِلَيْكَ عَدُوًّا يُّضِلُّنِیْ، وَ شَيْطَانًا يُّغْوِيْنِیْ، قَدْ مَلَاَ بِالْوَسْوَاسِ صَدْرِیْ، وَ اَحَاطَتْ هَوَاجِسُهٗ

شکایت کرتا ہوں اس دشمن کی جو گمراہ کرتا ہے اور شیطان کی جو بہکاتا ہے اس نے میرے سینے کو برے خیالوں سے بھردیا اسکی خواہشوں نے

بِقَلْبِیْ، يُعَاضِدُ لِیَ الْهَوٰى، وَيُزَيِّنُ لِیْ حُبَّ الدُّنْيَا، وَ يَحُوْلُ بَيْنِیْ وَ بَيْنَ الطَّاعَةِ وَ الزُّلْفٰى

میرے دل کو گھیر لیا ہے بری خواہشوں میں مدد کرتا ہے اور دنیا کی محبت کو اچھا بنا کر دکھاتا ہے وہ میرے اور تیری بندگی اور قرب کے درمیان حائل ہوگیا ہے

اِلٰهِیْ اِلَيْكَ اَشْكُوْا قَلْبًا قَاسِيًا مَعَ الْوَسْوَاسِ مُتَقَلِّبًا، وَبِالرَّيْنِ وَ الطَّبْعِ مُتَلَبِّسًا، وَ عَيْنًا

اے معبود میں تجھ سے دل کی سختی کی شکایت کرتا ہوں اور مسلسل وسوسوں کی شکایت کرتا ہوں جو رنگ و تیرگی سے آلودہ ہیں اس آنکھ کی

عَنِ الْبُكَآءِ مِنْ خَوْفِكَ جَامِدَةً، وَّ اِلٰى مَا يَسُرُّهَا طَامِحَةً اِلٰهِیْ لَا حَوْلَ لِیْ وَ لَا قُوَّةَ

شکایت کرتا ہوں جو تیرے خوف میں گریہ نہیں کرتی اور جو چیز اچھی لگے اس سے خوش ہے اے معبود نہیں میری حرکت اور نہیں طاقت مگر جو

اِلَّا بِقُدْرَتِكَ، وَلَا نَجَاةَ لِیْ مِنْ مَّكَارِهِ الدُّنْيَا اِلَّا بِعِصْمَتِكَ، فَاَسْئَلُكَ بِبَلَاغَةِ حِكْمَتِكَ،

تیری قدرت سے ملتی ہے میں بچ نہیں سکتا دنیا کی برائیوں سے مگر صرف تیری نگہداشت سے پس تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری گہری حکمت

وَنَفَاذِ مَشِيَّتِكَ، اَنْ لَّا تَجْعَلَنِیْ لِغَيْرِ جُوْدِكَ مُتَعَرِّضًا، وَ لَا تُصَيِّرَنِیْ لِلْفِتَنِ غَرَضًا،

اور تیری پوری ہونے والی مرضی کے واسطے سے کہ مجھے اپنی بخشش کے سوا کسی طرف نہ جانے دے اور مجھے فتنوں کا ہدف نہ بننے دے

وَ كُنْ لِّیْ عَلَى الْاَعْدَآءِ نَاصِرًا، وَّ عَلَى الْمَخَازِیْ وَ الْعُيُوْبِ سَاتِرًا وَّ مِنَ الْبَلَآءِ وَاقِيًا

اور دشمنوں کے مقابل میرا مددگار بن میرے عیبوں اور رسوائیوں کی پردہ پوشی فرما مجھ سے مصیبتیں دور کر اور گناہوں سے بچائے رکھ

وَّعَنِ الْمَعَاصِیْ عَاصِمًا بِرَأْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۔

اپنی رحمت ونوازش سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

تیسری مناجات بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مناجات خائفین

اللہ کے نام سے (شروع) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِلٰهِیْ اَتَرَاكَ بَعْدَ الْاِیْمَانِ بِكَ تُعَذِّبُنِیْ اَمْ بَعْدَ حُبِّیْ اِیَّاكَ تُبَعِّدُنِیْ اَمْ مَعَ رَجَآئِیْ لِرَحْمَتِكَ

میرے معبود کیا تجھے ایسا سمجھوں کہ تجھ پر ایمان رکھنے کے باوجود مجھے عذاب دے گا یا تجھ سے محبت کروں تو بھی مجھے دورکرے گایا تیری رحمت

وَصَفْحِكَ تَحْرِمُنِیْ اَمْ مَعَ اسْتِجَارَتِیْ بِعَفْوِكَ تُسْلِمُنِیْ حَاشَا لِوَجْهِكَ الْكَرِیْمِ اَنْ تُخَیِّبَنِیْ

و چشم پوشی کی امید رکھوں تو بھی محروم کرے گا یا تیرے عفو کی پناہ لوں تو بھی مجھے آگ کے سپرد کرے گا نہیں تیری ذات کریم ہے بعید ہے کہ

لَیْتَ شِعْرِیْ اَلِلشَّقَآءِ وَلَدَتْنِیْ اُمِّیْ اَمْ لِلْعَنَآءِ رَبَّتْنِیْ فَلَیْتَهَا لَمْ تَلِدْنِیْ، وَلَمْ تُرَبِّنِیْ، وَلَیْتَنِیْ

مجھے نا امید کرے کاش میں جان سکتا کہ آیا میری ماں نے مجھے بدبختی کے لیے جنا یا دکھ کے لیے پالا کاش وہ مجھے نہ جنتی اور مجھے نہ پالتی اور کاش مجھے یہ

عَلِمْتُ اَمِنْ اَهْلِ السَّعَادَةِ جَعَلْتَنِیْ، وَبِقُرْبِكَ وَجِوَارِكَ خَصَصْتَنِیْ، فَتَقِرَّ بِذٰلِكَ عَیْنِیْ،

علم ہوتا کہ آیا تو نے مجھے نیک بختوں میں قرار دیا اور قرب و نزدیکی کے لیے مجھے خاص کیا ہے تو اس سے میری آنکھیں روشن اور

وَتَطْمَئِنَّ لَهٗ نَفْسِیْ۔ اِلٰهِیْ هَلْ تُسَوِّدُ وُجُوْهًا خَرَّتْ سَاجِدَةً لِّعَظَمَتِكَ اَوْ تُخْرِسُ اَلْسِنَةً

دل مطمئن ہو جاتا میرے معبود آیا تو ان چہروں کو سیاہ کر دے گا جو تیری عظمت کو سجدے کرتے ہیں یا ان زبانوں کو گنگ کرے گا

نَّطَقَتْ بِالثَّنَآءِ عَلٰی مَجْدِكَ وَ جَلَالَتِكَ اَوْ تَطْبَعُ عَلٰی قُلُوْبٍ انْطَوَتْ عَلٰی مَحَبَّتِكَ اَوْ تُصِمُّ

جو تیری اونچی شان اور جلالت کی تعریف میں تر ہیں یا ان دلوں پر مہر لگائے گا جو اپنے اندر تیری محبت لیے ہوئے ہیں یا ان

اَسْمَاعًا تَلَذَّذَتْ بِسَمَاعِ ذِكْرِكَ فِیْ اِرَادَتِكَ اَوْ تَغُلُّ اَكُفًّا رَفَعَتْهَا الْاٰمَالُ اِلَیْكَ رَجَآءَ

کانوں کو بہرا کرے گا جو تیرا ذکر سننے کا شرف حاصل کرتے ہیں یا ان ہاتھوں کو باندھے گا جن کو تیری رحمت کی امید نے تیرے حضور

رَأْفَتِكَ اَوْ تُعَاقِبُ اَبْدَانًا عَمِلَتْ بِطَاعَتِكَ حَتّٰی نَحِلَتْ فِیْ مُجَاهَدَتِكَ اَوْ تُعَذِّبُ اَرْجُلًا

پھیلایا ہے یا ان بدنوں کو عذاب دے گا جنہوں نے تیری اطاعت کی حتیٰ کہ اس کوشش میں لاغر ہوگئے یا ان پاؤں کو عذاب کرے گا جو

سَعَتْ فِیْ عِبَادَتِكَ اِلٰهِیْ لَا تُغْلِقْ عَلٰی مُوَحِّدِیْكَ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَ لَا تَحْجُبْ مُشْتَاقِیْكَ

عبادت کیلئے دوڑتے ہیں میرے معبود جو تیری توحید کے پرستار ہیں ان پر رحمت کے دروازے بند نہ کر اور جو تیرا شوق دیدار رکھتے ہیں

عَنِ النَّظَرِ اِلٰی جَمِیْلِ رُؤْیَتِكَ۔ اِلٰهِیْ نَفْسٌ اَعْزَزْتَهَا بِتَوْحِیْدِكَ كَیْفَ تُذِلُّهَا بِمَهَانَةِ

ان کو اپنی تجلیوں پر نظر کرنے سے محروم نہ کرنا میرے معبود جس جان کو تو نے اپنی توحید پر ایمان کی عزت دی کیونکر اسے ہجر کی اہانت

هِجْرَانِكَ وَ ضَمِيْرٌ انْعَقَدَ عَلٰى مَوَدَّتِكَ كَيْفَ تُحْرِقُهٗ بِحَرَارَةِ نِيْرَانِكَ اِلٰهِيْ اَجِرْنِيْ

سے ذلیل کرے گا اور جس دل میں تیری محبت سمائی ہوئی ہے اسکو اپنی آگ کی تپش میں کسطرح جلائے گا میرے معبود مجھے اپنے دردناک

مِنْ اَلِيْمِ غَضَبِكَ، وَ عَظِيْمِ سَخَطِكَ، يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ، يَا رَحِيْمُ يَا رَحْمَانُ، يَا جَبَّارُ

غضب اور اپنی سخت ناراضگی سے بچانا اے محبت والے اے احسان والے اے مہربان اے رحم والے اے زبردست

يَا قَهَّارُ يَا غَفَّارُ يَا سَتَّارُ، نَجِّنِيْ بِرَحْمَتِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ، وَ فَضِيْحَةِ الْعَارِ، اِذَا امْتَازَ

اے غلبے والے اے بخشنے والے اے پردہ پوش مجھے اپنی رحمت سے عذاب جہنم سے نجات دے رسوائی پر شرمندگی سے بچا جب نیک

الْاَخْيَارُ مِنَ الْاَشْرَارِ، وَ حَالَتِ الْاَحْوَالُ وَ هَالَتِ الْاَهْوَالُ، و قَرُبَ الْمُحْسِنُوْنَ

لوگ الگ ہوں گے برے لوگوں سے جب حالات دگرگوں ہوں گے اور خوف و خطر گھیر لیں گے اچھے لوگ قریب کیے جائیں گے

وَبَعُدَ الْمُسِيْٓئُوْنَ، وَ وُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ

اور برے لوگ دھتکارے جائیں گے اور ہر نفس نے جو کیا وہ پورا پورا پائے گا اور ان پر ظلم نہیں ہوگا

چوتھی مناجات بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مناجات راجین

خدا کے نام سے (شروع) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يَا مَنْ اِذَا سَئِلَهٗ عَبْدٌ اَعْطَاهُ، وَ اِذَا اَمَّلَ مَا عِنْدَهٗ بَلَّغَهٗ مُنَاهُ، وَ اِذَا اَقْبَلَ عَلَيْهِ قَرَّبَهٗ وَ اَدْنَاهُ،

اے وہ کہ جب بندہ اس سے مانگے تو اسے دیتا ہے اور جب وہ کسی چیز کی امید رکھے تو اسکی آرزو پوری کرتا ہے جب وہ اسکی طرف بڑھے تو اسے قریب کر لیتا ہے جب وہ کھلم

وَ اِذَا جَاهَرَهٗ بِالْعِصْيَانِ سَتَرَ عَلٰى ذَنْبِهٖ وَ غَطَّاهُ، وَ اِذَا تَوَكَّلَ عَلَيْهِ اَحْسَبَهٗ وَ كَفَاهُ اِلٰهِيْ مَنِ

کھلا نافرمانی کرے تو اسکے گناہ پر پردہ ڈالتا اور چھپا لیتا ہے اور جب وہ اس پر بھروسہ کرے تو اس کی ضرورت پوری کرتا ہے میرے معبود کون ہے

الَّذِيْ نَزَلَ بِكَ مُلْتَمِسًا قِرَاكَ فَمَا قَرَيْتَهٗ وَمَنِ الَّذِيْٓ اَنَاخَ بِبَابِكَ مُرْتَجِيًا نَدَاكَ فَمَآ

جو تیری بارگاہ میں مہمانی کا طالب ہو تو تو اسکی مہمانی نہ کرے؟ کون ہے؟ جو بخشش کی آس لے کر تیرے دروازے پر آئے تو تو اس پر

اَوْلَيْتَهٗ؟ اَيَحْسُنُ اَنْ اَرْجِعَ عَنْ بَابِكَ بِالْخَيْبَةِ مَصْرُوْفًا، وَّلَسْتُ اَعْرِفُ سِوَاكَ مَوْلًى

احسان نہ کرے کیا یہ مناسب ہے کہ میں تیرے دروازے سے مایوسی کے ساتھ پلٹ جاؤں جبکہ میں تیرے سوا کوئی مولا نہیں پاتا

بِالْاِحْسَانِ مَوْصُوْفًا؟ كَيْفَ اَرْجُوْا غَيْرَكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهٗ بِيَدِكَ؟ وَ كَيْفَ اُؤَمِّلُ سِوَاكَ

جو احسان و کرم کرنے والا ہو پھر کیوں تیرے سوا کسی سے امید رکھوں جب کہ ہر بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے اور کیوں تیرے سوا کسی سے آرزو کروں

وَالْخَلْقُ وَالْاَمْرُ لَكَ؟ ءَاَقْطَعُ رَجَآئِيْ مِنْكَ وَقَدْ اَوْلَيْتَنِيْ مَا لَمْ اَسْئَلْهُ مِنْ فَضْلِكَ ؟ اَمْ

جب کہ تو ہی خلق و امر کا مالک ہے آیا تجھ سے امید توڑلوں جبکہ تو مجھے بن مانگے ہی اپنے کرم سے ہر چیز عطا فرماتا ہے تو کیا

تُفْقِرُنِيْ اِلٰى مِثْلِيْ وَاَنَا اَعْتَصِمُ بِحَبْلِكَ؟ يَا مَنْ سَعَدَ بِرَحْمَتِهِ الْقَاصِدُوْنَ، وَلَمْ يَشْقَ

تو مجھ جیسے شخص کو کسی کا محتاج کرے گا جب کہ میں تیرا دامن پکڑے ہوئے ہوں اے وہ جس نے اپنی رحمت سے قصد کرنے والوں کو بھلائی عطا کی اور جو معافی

بِنِقْمَتِهِ الْمُسْتَغْفِرُوْنَ كَيْفَ اَنْسٰكَ وَلَمْ تَزَلْ ذَاكِرِيْ؟ وَكَيْفَ اَلْهُوْ عَنْكَ وَ اَنْتَ

مانگنے والوں کو اپنے انتقام سے تنگی نہیں دیتا کیسے تجھے بھول سکتا ہوں جب کہ تیرے ذکر میں لگا رہتا ہوں کیسے تجھ سے غافل رہ سکتا ہوں جبکہ تو

مُرَاقِبِيْ؛ اِلٰهِيْ بِذَيْلِ كَرَمِكَ اَعْلَقْتُ يَدِيْ، وَ لِنَيْلِ عَطَايَاكَ بَسَطْتُ اَمَلِيْ، فَاَخْلِصْنِيْ

میرا نگہبان ہے میرے معبود میں نے اپنے ہاتھ سے تیرے دامن کرم کو پکڑ لیا ہوا ہے اور تیری عطاؤں کی آرزو کیئے ہوئے ہوں پس مجھے

بِخَالِصَةِ تَوْحِيْدِكَ، وَاجْعَلْنِيْ مِنْ صَفْوَةِ عَبِيْدِكَ. يَا مَنْ كُلُّ هَارِبٍ اِلَيْهِ يَلْتَجِئُ، وَكُلُّ

اپنی توحید کے سچے پرستاروں میں شامل کرلے اور مجھے اپنے چنے ہوئے بندوں میں سے قرار دے اے وہ کہ ہر بھاگ کر آنے والا جس کی پناہ لیتا ہے اور ہر

طَالِبٍ اِيَّاهُ يَرْتَجِيْ، يَا خَيْرَ مَرْجُوٍّ، وَّيَا اَكْرَمَ مَدْعُوٍّ، وَيَا مَنْ لَّا يَرُدُّ سَآئِلَهُ، وَلَا يُخَيِّبُ اٰمِلَهُ، يَا

سائل جس سے امید رکھتا ہے اے بہترین امید برلانے والے اے بہترین پکارے جانے والے اے وہ جو سائل کو نہیں ہٹکا تا اور وہ آرزومند کو مایوس نہیں کرتا اے

مَنْ بَابُهٗ مَفْتُوْحٌ لِّدَاعِيْهِ، وَحِجَابُهٗ مَرْفُوْعٌ لِّرَاجِيْهِ، اَسْئَلُكَ بِكَرَمِكَ اَنْ تَمُنَّ عَلَيَّ مِنْ

وہ جس کا دروازہ پکارنے والے کے لیے کھلا ہے اور امیدوار کے لیے پردہ اٹھا ہؤا ہے میں بواسطہ تیرے کرم کے سوال کرتا ہوں کہ مجھ پر اپنی عطا سے

عَطَآئِكَ بِمَا تَقِرُّ بِهٖ عَيْنِيْ، وَمِنْ رَّجَآئِكَ بِمَا تَطْمَئِنُّ بِهٖ نَفْسِيْ، وَمِنَ الْيَقِيْنِ بِمَا تُهَوِّنُ بِهٖ

ایسا احسان فرما جس سے میری آنکھیں ٹھنڈی ہو جائیں اور ایسی امید دے کہ جس سے میرے دل کو چین آجائے ایسا یقین عطا کر کہ جس سے

عَلَيَّ مُصِيْبَاتِ الدُّنْيَا، وَتَجْلُوْ بِهٖ عَنْ بَصِيْرَتِيْ غَشَوَاتِ الْعَمٰى، بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

دنیا کی مصیبتیں میرے لیے ہلکی ہو جائیں اور میری سمجھ بوجھ پر سے نادانی کے پردے دور ہو جائیں تیری رحمت کے واسطے سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

پانچویں مناجات — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — مناجات راغبین

اللہ کے نام سے (شروع) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِلٰهِيْ اِنْ كَانَ قَلَّ زَادِيْ فِي الْمَسِيْرِ اِلَيْكَ، فَلَقَدْ حَسُنَ ظَنِّيْ بِالتَّوَكُّلِ عَلَيْكَ، وَ اِنْ كَانَ

میرے معبود اگرچہ تیری راہ میں سفر کیلئے میرا زاد راہ کم ہے تو پھر بھی مجھے جو تجھ پر بھروسہ ہے اسکے باعث میں پر امید ہوں اور اگرچہ

جُرْمِيْ قَدْ اَخَافَنِيْ مِنْ عُقُوْبَتِكَ، فَاِنَّ رَجَآئِيْ قَدْ اَشْعَرَنِيْ بِالْاَمْنِ مِنْ نِقْمَتِكَ وَ اِنْ كَانَ

میرا جرم مجھے تیری طرف کی سزا سے خوف دلاتا ہے تاہم تجھ سے میری امید مجھے تیرے انتقام سے بچ جانے کی نوید دیتی ہے اور اگرچہ

ذَنْبِيْ قَدْ عَرَّضَنِيْ لِعِقَابِكَ، فَقَدْ اٰذَنَنِيْ حُسْنُ ثِقَتِيْ بِثَوَابِكَ، وَ اِنْ اَنَامَتْنِي الْغَفْلَةُ عَنِ

میرا گناہ مجھے تیری طرف کے عذاب کے سامنے لے آیا ہے لیکن تجھ پر میرا اعتماد تیرے ثواب سے آگاہ کرتا ہے اگرچہ غفلت نے مجھے

الْاِسْتِعْدَادِ لِلِقَآئِكَ، فَقَدْ نَبَّهْتَنِي الْمَعْرِفَةُ بِكَرَمِكَ وَ اٰلَآئِكَ، وَ اِنْ اَوْحَشَ مَا بَيْنِيْ وَ

تیری ملاقات کے لائق نہیں رہنے دیا لیکن تیری نوازش اور تیری نعمتوں سے واقفیت نے مجھے بیدار کر دیا ہے اور اگرچہ میرے اور

بَيْنَكَ فَرْطُ الْعِصْيَانِ وَ الطُّغْيَانِ، فَقَدْ آنَسَنِيْ بُشْرَى الْغُفْرَانِ وَ الرِّضْوَانِ. اَسْئَلُكَ

تیرے درمیان میرے گناہوں اور سرکشیوں نے دوری پیدا کر دی ہے تب بھی تیری بخشش اور مہربانی کی خوشخبری نے مجھے تجھ سے مانوس کر دیا ہے میں سوال کرتا ہوں

بِسُبُحَاتِ وَجْهِكَ وَ بِاَنْوَارِ قُدْسِكَ، وَ اَبْتَهِلُ اِلَيْكَ بِعَوَاطِفِ رَحْمَتِكَ، وَلَطَآئِفِ بِرِّكَ، اَنْ

تجھ سے تیری ذات کی پاکیزگیوں اور تیرے انوار کی روشنیوں کے واسطے سے اور تیرے حضور زاری کرتا ہوں تیری رحمت کی نرمیوں احسان کی لطافتوں کے واسطے کہ

تُحَقِّقَ ظَنِّيْ بِمَا اُؤَمِّلُهٗ مِنْ جَزِيْلِ اِكْرَامِكَ، وَ جَمِيْلِ اِنْعَامِكَ، فِي الْقُرْبٰى مِنْكَ وَ الزُّلْفٰى

میرے خیال کو بما دے اس پر جس کی آرزو کرتا ہوں تیرے بڑے بڑے احسانوں اور پسندیدہ انعاموں میں سے کہ میں تیرے قریب ہوجاؤں اور تیرے

لَدَيْكَ، وَالتَّمَتُّعِ بِالنَّظَرِ اِلَيْكَ، وَ هَآ اَنَا مُتَعَرِّضٌ لِنَفَحَاتِ رَوْحِكَ وَ عَطْفِكَ، وَ مُنْتَجِعٌ

نزدیک ہو جاؤں اور تیرے آستاں پر نظر ڈالوں اور ہاں اب میں تیرے نسیم راحت کے انوار اور تیری مہربانی کا طالب

غَيْثَ جُوْدِكَ وَلُطْفِكَ، فَاَرُّ مِّنْ سَخَطِكَ اِلٰى رِضَاكَ،هَارِبٌ مِّنْكَ اِلَيْكَ، رَاجٍ اَحْسَنَ مَا

ہوں اور تیری بخشائش اور لطف کے مینہ کا طلب گار ہوں میں تیری ناراضی سے تیری رضا کی طرف دوڑنے والا ہوں تجھ سے بھاگ کر تیری درگاہ میں امید لگائے ہوں اس

لَدَيْكَ، مُعَوِّلٌ عَلٰى مَوَاهِبِكَ، مُفْتَقِرٌ اِلٰى رِعَايَتِكَ. اِلٰهِيْ مَا بَدَاْتَ بِهٖ مِنْ فَضْلِكَ فَتَمِّمْهُ، وَ

چیز کی جو تیرے ہاں بہتر ہے مجھے تیری عطاؤں پر اعتماد ہے اور میں تیری رعایت کا محتاج ہوں میرے معبود تو نے جس مہربانی کا آغاز کیا ہے اسے پورا فرما اور

مَا وَهَبْتَ لِيْ مِنْ كَرَمِكَ فَلَا تَسْلُبْهُ،وَمَا سَتَرْتَهٗ عَلَيَّ بِحِلْمِكَ فَلَا تَهْتِكْهُ،وَمَا عَلِمْتَهٗ مِنِّيْ

تو نے جس نوازش سے جو کچھ مجھے عطا فرمایا ہے اسے نہ چھین اور اپنی ملائمت سے جو پردہ پوشی کی ہے وہ فاش نہ کر میرے جن برے کاموں کا تجھے علم

قَبِيْحِ فِعْلِيْ فَاغْفِرْهُ. اِلٰهِيْ اِسْتَشْفَعْتُ بِكَ اِلَيْكَ،وَاسْتَجَرْتُ بِكَ مِنْكَ،اَتَيْتُكَ طَامِعًا

ہے انکی معافی دے میرے معبود میں تیرے سامنے تجھی سے شفاعت کراتا ہوں اور تجھ سے تیری ہی ذات کی پناہ لیتا ہوں میں تیرے احسان کی خواہش میں تیرے پاس

فِيْ اِحْسَانِكَ، رَاغِبًا فِيْ امْتِنَانِكَ، مُسْتَسْقِيًا وَّابِلَ طَوْلِكَ،مُسْتَمْطِرًا غَمَامَ فَضْلِكَ، طَالِبًا

آیا ہوں تیری بخشش کی رغبت رکھتا ہوں میں تیرے فضل کے بادلوں سے تیری سخاوت کی بارش کا طلبگار ہوں تیری رضاؤں کا

مَرْضَاتَكَ، قَاصِدًا جَنَابَكَ، وَارِدًا شَرِيْعَةَ رِفْدِكَ، مُلْتَمِسًا سَنِيَّ الْخَيْرَاتِ مِنْ عِنْدِكَ،

طالب، تیری طرف قدم بڑھانے والا ہوں تیری قبولیت کے گھاٹ پر آیا ہوں تجھ سے روشن بھلائیاں مانگنے کو حاضر ہوا ہوں تیرے

وَافِدًا اِلٰى حَضْرَةِ جَمَالِكَ، مُرِيْدًا وَجْهَكَ طَارِقًا بَابَكَ، مُسْتَكِيْنًا لِّعَظَمَتِكَ وَجَلَالِكَ،

حضور جمال میں تیری ذات کی خاطر پیش ہوا ہوں تیرا دروازہ کھٹکھٹاتا ہوں تیری بڑائی و بزرگی کے سامنے عاجز ہوں

فَافْعَلْ بِيْ مَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ مِنَ الْمَغْفِرَةِ وَ الرَّحْمَةِ، وَ لَا تَفْعَلْ بِيْ مَآ اَنَا اَهْلُهٗ

پس میرے ساتھ وہ سلوک فرما جو تیرے لائق ہے وہ بخشش و مہربانی ہے اور مجھ سے وہ نہ کر جس کا میں اہل ہوں جو

مِنَ الْعَذَابِ وَ النِّقْمَةِ، بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

عذاب اور گناہوں کی سزا ہے تیری رحمت کا واسطہ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

چھٹی مناجات بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مناجات شاکرین

اللہ کے نام سے (شروع) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِلٰهِيْ اَذْهَلَنِيْ عَنْ اِقَامَةِ شُكْرِكَ تَتَابُعُ طَوْلِكَ، وَاَعْجَزَنِيْ عَنْ اِحْصَآءِ ثَنَآئِكَ فَيْضُ فَضْلِكَ

میرے معبود تیری لگاتار بخششوں نے مجھے تیرا شکر ادا کرنے سے غافل کر دیا ہے اور تیرے فضل کے تسلسل نے مجھے تیری ثناء کا احاطہ کرنے سے عاجز کر دیا ہے

وَشَغَلَنِيْ عَنْ ذِكْرِ مَحَامِدِكَ تَرَادُفُ عَوَآئِدِكَ، وَاَعْيَانِيْ عَنْ نَشْرِ عَوَارِفِكَ تَوَالِيْ اٰيَادِيْكَ،

اور تیری پے در پے ہونے والی مہربانیوں نے مجھے تیری تعریفوں کے بیان سے بے دھیان کر دیا اور تیری مسلسل نعمتوں نے مجھے تیرے احسانات کے ذکر سے تھکا کر رکھ دیا

وَهٰذَا مَقَامُ مَنِ اعْتَرَفَ بِسُبُوْغِ النَّعْمَآءِ وَ قَابَلَهَا بِالتَّقْصِيْرِ وَشَهِدَ عَلٰى نَفْسِهٖ بِالْاِهْمَالِ

یہی مقام ہے اس شخص کا جو تیری نعمتوں کا معترف ہے اور ان پر شکر سے قاصر ہے وہ اپنی اس بے دھیانی اور ناشکری پر خود ہی گواہ ہے

وَالتَّضْيِيْعِ وَاَنْتَ الرَّؤُوْفُ الرَّحِيْمُ الْبَرُّ الْكَرِيْمُ، الَّذِيْ لَا يُخَيِّبُ قَاصِدِيْهِ، وَلَا يَطْرُدُ

اور تو ہی وہ شفیق و مہربان نیک نام سخی ہے جو اپنی درگاہ کا قصد کرنے والوں کو ناامید نہیں کرتا اور آرزومندوں کو اپنے آستانے سے دور نہیں کرتا تیرے ہی

عَنْ فِنَآئِهٖ آمِلِيْهِ، بِسَاحَتِكَ تَحُطُّ رِحَالُ الرَّاجِيْنَ، وَبِعَرْصَتِكَ تَقِفُ اٰمَالُ الْمُسْتَرْفِدِيْنَ

در پر امیدواروں کے کارواں اترتے ہیں اور تیرے ہی میدان میں طالبان نعمت کی تمنائیں جگہ پاتی ہیں

فَلَا تُقَابِلْ اٰمَالَنَا بِالتَّخْيِيْبِ وَ الْاِيْئَاسِ وَلَا تُلْبِسْنَا سِرْبَالَ الْقُنُوْطِ وَ الْاِبْلَاسِ اِلٰهِيْ

پس ہماری چاہتوں کے مقابلے میں ناامیدی و یاس نہ دے اور ہمیں ناامیدی اور پشیمانی کا پیراہن نہ پہنا میرے معبود

تَصَاغَرَ عِنْدَ تَعَاظُمِ اٰلَآئِكَ شُكْرِيْ وَ تَضَآئَلَ فِيْ جَنْبِ اِكْرَامِكَ اِيَّايَ ثَنَآئِيْ وَ نَشْرِيْ

تیری بزرگ تر نعمتوں کے سامنے میرا شکر و سپاس ہیچ ہے تیری عظمتوں کے مقابل میری زبان سے تیری تعریف و ذکر

جَلَّلْتَنِيْ نِعَمُكَ مِنْ اَنْوَارِ الْاِيْمَانِ حُلَلًا، وَّضَرَبَتْ عَلَيَّ لَطَآئِفُ بِرِّكَ مِنَ الْعِزِّ كِلَلًا،

بے مایہ ہے تیری نعمتوں نے مجھے ایمان کی نورانی پوشاکوں سے ڈھانپ دیا اور تیری خوش آیند بھلائی نے مجھے عزت کے تاج پہنائے ہیں

وَقَلَّدَتْنِيْ مِنَنُكَ قَلَآئِدَ لَا تُحَلُّ وَطَوَّقَتْنِيْ اَطْوَاقًا لَّا تُفَلُّ فَالْاَلْسُنُ جَمَّةٌ ضَعُفَ لِسَانِيْ عَنْ

اور تو نے مجھے فخر کے وہ زیور پہنائے جو اترتے نہیں اور گردن میں وہ ہار ڈالا جو ٹوٹتا نہیں تیری مہربانیاں زیادہ ہیں میری زبان انکو شمار

اِحْصَآءِهَا وَنَعْمَاؤُكَ كَثِيْرَةٌ قَصُرَ فَهْمِيْ عَنْ اِدْرَاكِهَا فَضْلًا عَنِ اسْتِقْصَآءِهَا فَكَيْفَ لِيْ

کرنے سے عاجز ہے اور تیری نعمتیں کثیر ہیں میرا فہم ان کو سمجھنے سے قاصر ہے چہ جائیکہ ان کی تعداد کو جان سکے تو میں کیسے

بِتَحْصِيْلِ الشُّكْرِ وَشُكْرِيْ اِيَّاكَ يَفْتَقِرُ اِلٰى شُكْرٍ ؕ فَكُلَّمَا قُلْتُ لَكَ الْحَمْدُ وَجَبَ عَلَيَّ

مقام شکر حاصل کروں کہ میرا شکر کرنا بھی محتاج شکر ہے تو جب میں کہوں کہ تیرے لیے حمد ہے اس کے لیے مجھ پر واجب ہے

لِذٰلِكَ اَنْ اَقُوْلَ لَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِيْ فَكَمَا غَذَّيْتَنَا بِلُطْفِكَ وَرَبَّيْتَنَا بِصُنْعِكَ فَتَمِّمْ عَلَيْنَا

کہ میں کہوں تیرے لیے حمد ہے پس جیسے تو نے ہمیں اپنے لطف سے غذا دی اور اپنے احسان سے پرورش کی ہے تو ہم پر اپنی

سَوَابِغَ النِّعَمِ، وَ ادْفَعْ عَنَّا مَكَارِهَ النِّقَمِ، وَ اٰتِنَا مِنْ حُظُوْظِ الدَّارَيْنِ اَرْفَعَهَا وَ اَجَلَّهَا

کثیر نعمتیں بھی تمام فرما اور عذاب کی سختیاں ہم سے دور کر دے اور ہمیں دنیا و آخرت میں بہتر اور بیشتر حصہ عطا فرما

عَاجِلًا وَ اٰجِلًا، وَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى حُسْنِ بَلَآئِكَ، وَ سُبُوْغِ نَعْمَآئِكَ، حَمْدًا يُّوَافِقُ رِضَاكَ،

اب بھی اور تب بھی تیرے لیے حمد ہے تیری بہترین آزمائش اور کثیر نعمتوں پر ایسی حمد جو تیری رضا کے موافق ہو

وَ يَمْتَرِي الْعَظِيْمَ مِنْ بِرِّكَ وَ نَدَاكَ، يَا عَظِيْمُ يَا كَرِيْمُ، بِرَحْمَتِكَ

اور تیرے عظیم احسان و بخشش کو حاصل کرے اے عظیم اے کریم تیری رحمت کا

يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

واسطہ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

ساتویں مناجات بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مناجات مُطِيْعِيْن لِلّٰهِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ اَلْهِمْنَا طَاعَتَكَ وَ جَنِّبْنَا مَعْصِيَتَكَ وَ يَسِّرْ لَنَا بُلُوْغَ مَا نَتَمَنّٰى مِنِ ابْتِغَآءِ

اے معبود ہمیں اپنی فرمانبرداری کی تعلیم دے اور اپنی نافرمانی سے بچائے رکھ ہمارے لیے ان تمناؤں تک پہنچنا آسان فرما

رِضْوَانِكَ وَ اَحْلِلْنَا بُحْبُوْحَةَ جِنَانِكَ، وَ اقْشَعْ عَنْ بَصَآئِرِنَا سَحَابَ الْاِرْتِيَابِ، وَ اكْشِفْ

جو تیری رضا حاصل کرنے کا ذریعہ ہوں ہمیں اپنی جنت کے وسط میں جگہ دے ہماری آنکھوں سے شک کے بادل دور کردے ہمارے

عَنْ قُلُوْبِنَآ اَغْشِيَةَ الْمِرْيَةِ وَ الْحِجَابِ وَ اَزْهِقِ الْبَاطِلَ عَنْ ضَمَآئِرِنَا، وَ اَثْبِتِ الْحَقَّ فِيْ

دلوں سے شبہ و حجاب کے پردے ہٹا دے اور ہمارے ضمیروں سے باطل کو مٹادے ہمارے باطن میں حق

سَرَآئِرِنَا، فَاِنَّ الشُّكُوْكَ وَ الظُّنُوْنَ لَوَاقِحُ الْفِتَنِ، وَ مُكَدِّرَةٌ لِّصَفْوِ الْمَنَآئِحِ وَ الْمِنَنِ۔

کو قائم کردے کیونکہ شکوک اور گمان فتنہ پیدا کرتے ہیں اور بخششوں اور احسانوں کی چمک کو داغ دار کرتے ہیں

اَللّٰهُمَّ احْمِلْنَا فِيْ سُفُنِ نَجَاتِكَ، وَ مَتِّعْنَا بِلَذِيْذِ مُنَاجَاتِكَ، وَ اَوْرِدْنَا حِيَاضَ حُبِّكَ،

اے معبود ہمیں نجات کی کشتیوں میں جگہ دے اپنے حضور مناجات کی لذت نصیب فرما ہمیں اپنی محبت کے حوضوں میں داخل کر

وَ اَذِقْنَا حَلَاوَةَ وُدِّكَ وَ قُرْبِكَ، وَ اجْعَلْ جِهَادَنَا فِيْكَ، وَ هَمَّنَا فِيْ طَاعَتِكَ، وَ اَخْلِصْ

اور اپنی محبت اور قرب کی مٹھاس چکھا دے ہماری کوشش اپنی راہ میں قرار دے اور اپنی اطاعت کی ہمت عطا کر اپنے ساتھ معاملے میں

نِيَّاتِنَا فِيْ مُعَامَلَتِكَ، فَاِنَّا بِكَ وَ لَكَ وَ لَا وَسِيْلَةَ لَنَآ اِلَيْكَ اِلَّآ اَنْتَ۔ اِلٰهِيْ

ہماری نیتوں کو خالص فرما کہ ہم تیرے ساتھ اور تیرے لیے ہیں تیری بارگاہ میں ہمارا وسیلہ کوئی نہیں مگر خود تو ہی ہے میرے معبود

اِجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ، وَ اَلْحِقْنِيْ بِالصَّالِحِيْنَ الْاَبْرَارِ، السَّابِقِيْنَ اِلٰى

مجھے چنے ہوئے نیک لوگوں میں سے قرار دے اور مجھے نیکوکار پاک دل لوگوں میں شامل فرما جو خوبیوں میں

الْمَكْرُمَاتِ، الْمُسَارِعِيْنَ اِلَى الْخَيْرَاتِ، الْعَامِلِيْنَ لِلْبَاقِيَاتِ الصَّالِحَاتِ، السَّاعِيْنَ

آگے بڑھنے اور نیکیوں میں جلدی کرنے والے ہیں جو اچھے آثار پر عمل کرنے والے اونچے

اِلٰى رَفِيْعِ الدَّرَجَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَ بِالْاِجَابَةِ جَدِيْرٌ

درجوں کی طرف جانے میں کوشاں ہیں بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور قبول کرنے کا اہل ہے

بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

تیری رحمت کا واسطہ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

آٹھویں مناجات — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — مناجات مریدین

اللہ کے نام سے (شروع) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سُبْحَانَكَ مَآ اَضْيَقَ الطُّرُقَ عَلٰى مَنْ لَّمْ تَكُنْ دَلِيْلَهٗ، وَمَآ اَوْضَحَ الْحَقَّ عِنْدَ مَنْ هَدَيْتَهٗ

تو پاک ہے، اس کیلئے راستے کتنے تنگ ہیں جس کا رہبر تو نہ ہو اور اس کے لیے حق کتنا واضح ہے جسے تو

سَبِيْلَهٗ؛ اِلٰهِيْ فَاسْلُكْ بِنَا سُبُلَ الْوُصُوْلِ اِلَيْكَ، وَسَيِّرْنَا فِيْ اَقْرَبِ الطُّرُقِ لِلْوُفُوْدِ عَلَيْكَ،

راستہ بتائے میرے معبود ہمیں اپنی درگاہ تک پہنچانے والے راستوں پر چلا اور ہمیں اپنی طرف لے جانے والے قریب ترین راستوں پر

قَرِّبْ عَلَيْنَا الْبَعِيْدَ، وَسَهِّلْ عَلَيْنَا الْعَسِيْرَ الشَّدِيْدَ، وَاَلْحِقْنَا بِعِبَادِكَ الَّذِيْنَ هُمْ

رواں فرما جو دور ہے وہ ہمارے قریب لے آ اور جو مشکل اور کٹھن ہے وہ ہمارے لیے آسان فرما دے ہمیں اپنے ان بندوں سے

بِالْبِدَارِ اِلَيْكَ يُسَارِعُوْنَ وَبَابَكَ عَلَى الدَّوَامِ يَطْرُقُوْنَ، وَاِيَّاكَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ يَعْبُدُوْنَ،

ملحق کردے جو تیری طرف بڑھنے میں جلدی کرنے والے ہیں اور تیرے دروازہ رحمت کو ہمیشہ کھٹکھٹاتے ہیں رات دن تیری عبادت

وَهُمْ مِنْ هَيْبَتِكَ مُشْفِقُوْنَ، اَلَّذِيْنَ صَفَّيْتَ لَهُمُ الْمَشَارِبَ، وَبَلَّغْتَهُمُ الرَّغَآئِبَ، وَ

میں مشغول رہتے ہیں اور تیرے دبدبہ سے خائف وترساں رہتے ہیں وہ وہی ہیں جن کی سیرابی کی جگہوں کو تو نے صاف کیا اور انہیں ان کی چاہتوں تک پہنچایا ہے اور

اَنْجَحْتَ لَهُمُ الْمَطَالِبَ، وَقَضَيْتَ لَهُمْ مِنْ فَضْلِكَ الْمَاٰرِبَ، وَمَلَاْتَ لَهُمْ ضَمَآئِرَهُمْ

انہیں اپنے مقاصد میں کامیاب بنایا اور اپنے کرم سے انکی حاجات پوری فرمائی ہیں ان کے دلوں کو

مِنْ حُبِّكَ وَرَوَّيْتَهُمْ مِنْ صَافِيْ شِرْبِكَ فَبِكَ اِلٰى لَذِيْذِ مُنَاجَاتِكَ وَصَلُوْا، وَمِنْكَ اَقْصٰى

اپنی محبت سے لبریز کر دیا ہے اور انہیں شفاف گھاٹ سے سیراب کیا ہے وہ تجھ سے مناجات کی لذت سے تیری بارگاہ میں پہنچے ہیں اور تجھی سے انہوں نے اپنے تمام

مَقَاصِدِهِمْ حَصَّلُوْا، فَيَا مَنْ هُوَ عَلَى الْمُقْبِلِيْنَ عَلَيْهِ مُقْبِلٌ، وَّبِالْعَطْفِ عَلَيْهِمْ عَآئِدٌ

مقاصد حاصل کیے ہیں پس اے وہ جو اپنی طرف رخ کرنے والوں کی جانب متوجہ ہے اور اپنی مہربانی سے انہیں متواتر نعمت دینے اور

مُّفْضِلٌ، وَّبِالْغَافِلِيْنَ عَنْ ذِكْرِهٖ رَحِيْمٌ رَّءُوْفٌ، وَّبِجَذْبِهِمْ اِلٰى بَابِهٖ وَدُوْدٌ عَطُوْفٌ، اَسْئَلُكَ

بخشنے والا ہے اور اپنے ذکر سے غفلت کرنے والوں پر نرم اور مہربان ہے اور انہیں اپنے دروازے پر لانے میں پیار کرنیوالا مہربان ہے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

اَنْ تَجْعَلَنِيْ مِنْ اَوْفَرِهِمْ مِّنْكَ حَظًّا، وَّاَعْلَاهُمْ عِنْدَكَ مَنْزِلًا وَاَجْزَلِهِمْ مِّنْ وُدِّكَ قِسْمًا ،

کہ مجھے ان لوگوں میں رکھ جو تیرے ہاں زیادہ حصہ رکھتے ہیں اور تیرے حضور ان کا مقام بلند ہے اور انہوں نے تیری رحمت کا زیادہ حصہ پایا ہے

وَّاَفْضَلِهِمْ فِيْ مَعْرِفَتِكَ نَصِيْبًا، فَقَدِ انْقَطَعَتْ اِلَيْكَ هِمَّتِيْ، وَانْصَرَفَتْ نَحْوَكَ رَغْبَتِيْ،

اور وہ تیری معرفت میں سے بہت زیادہ حصہ لے چکے ہیں پس میری ہمت تجھ تک آ کر قطع ہوگئی ہے اور میں نے اپنی چاہت تیری طرف پھیر دی ہے

فَاَنْتَ لَا غَيْرُكَ مُرَادِيْ، وَلَكَ لَا لِسِوَاكَ سَهَرِيْ وَسُهَادِيْ، وَلِقَآؤُكَ قُرَّةُ عَيْنِيْ، وَوَصْلُكَ

تو ہی ہے کہ تیرے سوا میرا کوئی مطلوب نہیں میری نیند اور بیداری تیرے ہی لیے ہے کسی اور کے لیے نہیں تیری ملاقات میری آنکھوں کی ٹھنڈک اور تجھ سے ملنا

مُنٰى نَفْسِيْ، وَاِلَيْكَ شَوْقِيْ، وَفِيْ مَحَبَّتِكَ وَلَهِيْ، وَ اِلٰى هَوَاكَ صَبَابَتِيْ وَرِضَاكَ بُغْيَتِيْ،

میری دلی آرزو ہے مجھے تیرا ہی شوق ہے اور تیری ہی محبت کا جنون ہے تیری چاہت میرا عشق ہے اور تیری رضا میرا مقصود ہے

وَرُؤْيَتُكَ حَاجَتِيْ، وَجِوَارُكَ طَلِبَتِيْ، وَقُرْبُكَ غَايَةُ سُؤْلِيْ، وَفِيْ مُنَاجَاتِكَ رَوْحِيْ وَرَاحَتِيْ،

تیرا نظارہ ہی میری ضرورت ہے تیرا ساتھ میری طلب ہے تیرا قرب میری انتہائی خواہش ہے اور تجھ سے راز و نیاز میں میری خوشی و مسرت ہے

وَعِنْدَكَ دَوَآءُ عِلَّتِيْ، وَشِفَآءُ غُلَّتِيْ، وَبَرْدُ لَوْعَتِيْ، وَ كَشْفُ كُرْبَتِيْ، فَكُنْ اَنِيْسِيْ فِيْ وَحْشَتِيْ،

تو ہی میری بیماری و علت کی دوا میرے سوز جگر کی شفا سوز دل کی ٹھنڈک ہے اور میری سختی کا دور ہونا ہے پس تو میری تنہائی کا ساتھی بن جا

وَمُقِيْلَ عَثْرَتِيْ، وَغَافِرَ زَلَّتِيْ، وَقَابِلَ تَوْبَتِيْ وَمُجِيْبَ دَعْوَتِيْ وَوَلِيَّ عِصْمَتِيْ وَمُغْنِيَ فَاقَتِيْ، وَلَا

اور میری خطاؤں کو معاف کرنے والا میری کوتاہیوں کو بخشنے والا میری توبہ قبول کرنے والا میری دعا قبول کرنے والا میری نگہداری کا ذمہ دار اور کمی کو پورا کرنے والا بن جا

تَقْطَعْنِیْ عَنْكَ، وَلَا تُبْعِدْنِیْ مِنْكَ، یَا نَعِیْمِیْ وَجَنَّتِیْ، وَیَا دُنْیَایَ وَاٰخِرَتِیْ، یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۔

مجھے خود سے الگ نہ فرما اور نہ خود سے دور ہٹا اے میرے لیے نعمت اے میری جنت اے میری دنیا و آخرت اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

نویں مناجات — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ — مناجاتِ محبین

اللہ کے نام سے (شروع) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِلٰهِیْ مَنْ ذَا الَّذِیْ ذَاقَ حَلَاوَةَ مَحَبَّتِكَ فَرَامَ مِنْكَ بَدَلًا وَّمَنْ ذَا الَّذِیْ اٰنِسَ بِقُرْبِكَ

میرے معبود کون ہے جو تیری صحبت کی شیرینی کا مزہ چکھے اور پھر اس میں تبدیلی کی خواہش کرے اور کون ہے جو تیری نزدیکی سے مانوس ہو

فَابْتَغٰی عَنْكَ حِوَلًا؟ اِلٰهِیْ فَاجْعَلْنَا مِمَّنِ اصْطَفَیْتَهٗ لِقُرْبِكَ وَ وِلَایَتِكَ، وَ اَخْلَصْتَهٗ

اور پھر اس سے دوری چاہے میرے معبود مجھے ان لوگوں میں قرار دے جن کو تو نے قرب و دوستی کے لیے پسند فرمایا اور جن کے لیے اپنی چاہت اور

لِوُدِّكَ وَ مَحَبَّتِكَ، وَ شَوَّقْتَهٗ اِلٰی لِقَآئِكَ، وَ رَضَّیْتَهٗ بِقَضَآئِكَ، وَ مَنَحْتَهٗ بِالنَّظَرِ اِلٰی وَجْهِكَ، وَ

محبت کو خالص کیا ہے جنہیں اپنی ملاقات کا شوق دلایا ہے اور جن کو اپنی قضا پر راضی کیا اور اپنی ذات کا نظارہ کرنے کا شرف بخشا ہے اور

حَبَوْتَهٗ بِرِضَاكَ، وَ اَعَذْتَهٗ مِنْ هَجْرِكَ وَ قِلَاكَ، وَ بَوَّاْتَهٗ مَقْعَدَ الصِّدْقِ فِیْ جِوَارِكَ وَ

جنہیں اپنی رضا سے نوازا ہے خود سے دوری اور علیحدگی سے پناہ میں رکھا ہے اور اپنی خوشنودی کے مقام کے قریب رکھا ہے اور

خَصَصْتَهٗ بِمَعْرِفَتِكَ وَ اَهَّلْتَهٗ لِعِبَادَتِكَ وَ هَیَّمْتَ قَلْبَهٗ لِاِرَادَتِكَ وَ اجْتَبَیْتَهٗ لِمُشَاهَدَتِكَ،

انہیں اپنی معرفت کے لیے خاص کیا اپنی عبادت کا اہل بنایا ان کے دلوں میں اپنی ارادت کو پیدا کیا اور ان کو اپنے جلووں کے مشاہدے کے لیے چن لیا

وَ اَخْلَیْتَ وَجْهَهٗ لَكَ، وَ فَرَّغْتَ فُؤَادَهٗ لِحُبِّكَ، وَ رَغَّبْتَهٗ فِیْمَا عِنْدَكَ، وَ اَلْهَمْتَهٗ ذِكْرَكَ، وَ

ان کے چہروں کو اپنے حضور جھکایا ان کے دلوں کو اپنی محبت کیلئے فارغ کیا اور جو کچھ تیرے پاس ہے اس کی چاہت دی انہیں اپنا ذکر تعلیم کیا اور

اَوْزَعْتَهٗ شُكْرَكَ، وَ شَغَلْتَهٗ بِطَاعَتِكَ، وَ صَیَّرْتَهٗ مِنْ صَالِحِیْ بَرِیَّتِكَ، وَ اخْتَرْتَهٗ لِمُنَاجَاتِكَ،

ان کو اپنے شکر کی توفیق دی اور اپنی اطاعت میں مشغول کیا انہیں اپنی نیک مخلوق میں سے قرار دیا اور انہیں اپنی مناجات کے لیے چنا

وَ قَطَعْتَ عَنْهُ كُلَّ شَیْءٍ یَّقْطَعُهٗ عَنْكَ ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِمَّنْ دَاْبُهُمُ الْاِرْتِیَاحُ اِلَیْكَ وَ

تو نے ان سے وہ تمام چیزیں الگ کردیں جو انہیں تجھ سے جدا کرسکتی تھیں اے معبود ہمیں ان لوگوں میں قرار دے جو تیری بارگاہ کا شوق و

الْحَنِیْنُ، وَ دَهْرُهُمُ الزَّفْرَةُ وَ الْاَنِیْنُ، جِبَاهُهُمْ سَاجِدَةٌ لِّعَظَمَتِكَ، وَ عُیُوْنُهُمْ سَاهِرَةٌ فِیْ

خوشدلی رکھتے ہیں اور جن کی زندگی آہ و زاری سے عبارت ہے ان کی پیشانیاں تیری بڑائی کے آگے جھکی ہوئی ہیں ان کی آنکھیں تیرے حضور بیدار

خِدْمَتِكَ، وَ دُمُوْعُهُمْ سَآئِلَةٌ مِّنْ خَشْیَتِكَ وَ قُلُوْبُهُمْ مُتَعَلِّقَةٌ بِمَحَبَّتِكَ وَ اَفْئِدَتُهُمْ

رہتی ہیں تیرے خوف میں ان کے آنسو رواں ہیں انکے دل تیری محبت میں لگے بندھے ہیں ان کے باطن

مُنْخَلِعَةٌ مِّنْ مَّهَابَتِكَ يَا مَنْ اَنْوَارُ قُدْسِهٖ لِاَبْصَارِ مُحِبِّيْهِ رَآئِقَةٌ، وَّ سُبُحَاتُ وَجْهِهٖ لِقُلُوْبِ

تیرے رعب سے پگھلے ہوئے ہیں اے وہ جس کی پاکیزگی کے انوار محبوں کو بھلے لگتے ہیں اور اس کی ذات کے جلوے سے

عَارِفِيْهِ شَآئِقَةٌ، يَّا مُنٰى قُلُوْبِ الْمُشْتَاقِيْنَ وَ يَا غَايَةَ اٰمَالِ الْمُحِبِّيْنَ اَسْئَلُكَ حُبَّكَ، وَ

عارفوں کے دلوں کو کھولنے والے ہیں اے شوق رکھنے والے دلوں کی آرزو اے محبوں کے ارمانوں کی انتہا میں تجھ سے تیری محبت اور

حُبَّ مَنْ يُّحِبُّكَ، وَ حُبَّ كُلِّ عَمَلٍ يُّوْصِلُنِيْۤ اِلٰى قُرْبِكَ، وَ اَنْ تَجْعَلَكَ اَحَبَّ اِلَيَّ مِمَّا سِوَاكَ، وَ

تجھ سے محبت کرنے والوں کی محبت مانگتا ہوں اور ہر اس عمل کی محبت جو مجھے تیرے نزدیک کرنے والی ہے میں چاہتا ہوں کہ دوسروں سے زیادہ

اَنْ تَجْعَلَ حُبِّيْۤ اِيَّاكَ قَآئِدًا اِلٰى رِضْوَانِكَ، وَشَوْقِيْۤ اِلَيْكَ زَآئِدًا عَنْ عِصْيَانِكَ، وَ امْنُنْ

اپنی ذات کو میرا محبوب بنا اور یہ کہ میں تجھ سے جو محبت کرتا ہوں اسے میرے لیے دخول جنت کا ذریعہ بنا اور تیرے لیے میرا جو شوق ہے اسے نافرمانیوں سے مانع بنا اور اپنی

بِالنَّظَرِ اِلَيْكَ عَلَيَّ، وَ انْظُرْ بِعَيْنِ الْوُدِّ وَ الْعَطْفِ اِلَيَّ، وَ لَا تَصْرِفْ عَنِّيْ وَجْهَكَ، وَ اجْعَلْنِيْ

نظر عنایت کر کے مجھ پر احسان فرما مجھ کو نرمی اور محبت کی نظروں سے دیکھ اور مجھ سے اپنی توجہ نہ ہٹا مجھے اپنے نزدیک

مِنْ اَهْلِ الْاِسْعَادِ وَ الْحُظْوَةِ عِنْدَكَ، يَا مُجِيْبُ، يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اہل سعادت اور بہرہ مندوں میں قرار دے اے دعا قبول کرنے والے، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

دسویں مناجات بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مناجات متوسلین

اللہ کے نام سے (شروع) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِلٰهِيْ لَيْسَ لِيْ وَسِيْلَةٌ اِلَيْكَ اِلَّا عَوَاطِفُ رَأْفَتِكَ، وَ لَالِيْ ذَرِيْعَةٌ اِلَيْكَ اِلَّا عَوَارِفُ

میرے معبود تیری درگاہ تک تیرے کرم اور مہربانیوں کے علاوہ میرا کوئی وسیلہ نہیں مگر تیرا کرم اور مہربانیاں اور تجھ تک پہنچنے کا میرا کوئی ذریعہ نہیں

رَحْمَتِكَ وَ شَفَاعَةُ نَبِيِّكَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ، وَمُنْقِذِ الْاُمَّةِ مِنَ الْغُمَّةِ فَاجْعَلْهُمَا لِيْ سَبَبًا

مگر تیری رحمت اور احسان اور تیرے نبیؐ رحمت کی شفاعت جو امت کو گمراہی سے نکالنے والے ہیں ان دونوں کو میرے لیے

اِلٰى نَيْلِ غُفْرَانِكَ، وَ صَيِّرْهُمَا لِيْ وُصْلَةً اِلَى الْفَوْزِ بِرِضْوَانِكَ، وَ قَدْ حَلَّ رَجَآئِيْ بِحَرَمِ

اپنی بخشش کے حصول کا ذریعہ بنا اور انہی دونوں کو میرے لیے اپنی رضا تک پہنچنے کا وسیلہ قرار دے میری امیدیں تیری بارگاہ

كَرَمِكَ وَ حَطَّ طَمَعِيْ بِفِنَآءِ جُوْدِكَ، فَحَقِّقْ فِيْكَ اَمَلِيْ، وَ اخْتِمْ بِالْخَيْرِ عَمَلِيْ وَ اجْعَلْنِيْ مِنْ

کرم سے وابستہ ہیں اور میری خواہش مجھے تیرے آستان سخاوت پر لائی ہے پس میری امید پوری فرما میرے عمل کا انجام بہ خیر کر مجھے

صَفْوَتِكَ الَّذِيْنَ اَحْلَلْتَهُمْ بُحْبُوْحَةَ جَنَّتِكَ وَ بَوَّاْتَهُمْ دَارَ كَرَامَتِكَ وَ اَقْرَرْتَ اَعْيُنَهُمْ

اہل صفا میں قرار دے جن کو تو نے اپنی جنت کے بیچوں بیچ جگہ عطا کی ہے اور انہیں اپنے کرامت والے گھر میں رکھا تو نے یوم ملاقات اپنی درگاہ

بِالنَّظَرِ اِلَيْكَ يَوْمَ لِقَآئِكَ، وَ اَوْرَثْتَهُمْ مَنَازِلَ الصِّدْقِ فِيْ جِوَارِكَ۔ يَا مَنْ لَّا يَفِدُ

کی طرف نظر کرنے سے ان کی آنکھوں کو روشن کیا اور انہیں اپنے قرب میں صدق کی منزلوں کا وارث بنایا اے وہ کہ وارد ہونے والے

الْوَافِدُوْنَ عَلٰٓى اَكْرَمَ مِنْهُ وَ لَا يَجِدُ الْقَاصِدُوْنَ اَرْحَمَ مِنْهُ، يَا خَيْرَ مَنْ خَلَا بِهٖ وَحِيْدٌ،

اس سے زیادہ کریم کے ہاں وارد نہیں ہوتے اور نہ ہی قصد کرنے والے کوئی اس سے زیادہ رحم والا پاتے ہیں اے ان سب سے بہتر جن سے تنہائی میں ملاقات کی جائے

وَّ يَا اَعْطَفَ مَنْ اٰوٰى اِلَيْهِ طَرِيْدٌ، اِلٰى سَعَةِ عَفْوِكَ مَدَدْتُّ يَدِيْ، وَ بِذَيْلِ كَرَمِكَ

اورا ے بہت مہربان کہ ہر دور کیا ہوا تیرے ہی وسیع دامان عفو میں پناہ حاصل کرتا ہے میں نے اپنا ہاتھ پھیلایا اور تیرے

اَعْلَقْتُ كَفِّيْ، فَلَا تُوْلِنِي الْحِرْمَانَ، وَ لَا تُبْلِنِيْ بِالْخَيْبَةِ وَ الْخُسْرَانِ، يَا سَمِيْعَ

دامن سخاوت کو اپنے ہاتھ سے تھام لیا ہے پس مجھے ناامید نہ فرما اور مجھے رسوائی اور گھاٹے سے دوچار نہ کر اے دعا کے سننے

الدُّعَآءِ، يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

والے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

گیارہویں مناجات — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — مناجات مفتقرین

اللہ کے نام سے (شروع) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِلٰهِيْ كَسِيْرِيْ لَا يَجْبُرُهٗ اِلَّا لُطْفُكَ وَحَنَانُكَ وَفَقِيْرِيْ لَا يُغْنِيْهِ اِلَّا عَطْفُكَ وَ اِحْسَانُكَ

میرے معبود کوئی میری شکستگی کو بحال نہیں سکتا مگر تیرا لطف و مہربانی اور مجھے محتاجی سے کوئی نہیں نکال سکتا مگر تیری نوازش اور تیرا احسان

وَرَوْعَتِيْ لَا يُسَكِّنُهَآ اِلَّا اَمَانُكَ، وَذِلَّتِيْ لَا يُعِزُّهَآ اِلَّا سُلْطَانُكَ، وَاُمْنِيَّتِيْ لَا يُبَلِّغُنِيْهَا اِلَّا

کوئی میرے خوف کو سکون میں نہیں بدل سکتا مگر تیری پناہ کوئی میری ذلت کو عزت سے نہیں بدل سکتا مگر تیری قوت کوئی میری آرزو پوری نہیں ہوسکتی مگر تیرے

فَضْلُكَ، وَخَلَّتِيْ لَا يَسُدُّهَآ اِلَّا طَوْلُكَ، وَحَاجَتِيْ لَا يَقْضِيْهَا غَيْرُكَ، وَ كَرْبِيْ لَا يُفَرِّجُهٗ سِوٰى

فضل سے کوئی میری حاجت برنہیں آتی مگر تیری بخشش سے کوئی میری ضرورت پوری نہیں کرسکتا سوائے تیرے میری مصیبت نہیں کٹتی بجز اس کے کہ

رَحْمَتِكَ وَضُرِّيْ لَا يَكْشِفُهٗ غَيْرُ رَاْفَتِكَ وَغُلَّتِيْ لَا يُبَرِّدُهَآ اِلَّا وَصْلُكَ وَلَوْعَتِيْ لَا يُطْفِيْهَآ اِلَّا

تو رحمت فرمائے میری بے چارگی رفع نہیں ہوتی سوائے تیری مہربانی کے میرے سینے کی جلن کو تیرا ہی وصال ٹھنڈک پہنچا سکتا ہے میرے سوزدل کو تیری

لِقَآؤُكَ، وَشَوْقِيْ اِلَيْكَ لَا يَبُلُّهٗ اِلَّا النَّظَرُ اِلٰى وَجْهِكَ، وَقَرَارِيْ لَا يَقِرُّ دُوْنَ دُنُوِّيْ مِنْكَ،

ملاقات ہی خنک کرسکتی ہے میرے شوق کو تیرے جلوے کا نظارہ ہی تسکین دے سکتا ہے سوائے تیرے قرب کے مجھے

وَلَهْفَتِيْ لَا يَرُدُّهَآ اِلَّا رَوْحُكَ، وَسُقْمِيْ لَا يَشْفِيْهِ اِلَّا طِبُّكَ وَغَمِّيْ لَا يُزِيْلُهٗ اِلَّا قُرْبُكَ

قرار نہیں مل سکتا میرے رنج وغم کو تیری خوشنودی ہی مٹا سکتی ہے اور میری بیماری دور نہیں ہوتی مگر تیری دوا سے میرا غم نہیں جاتا مگر تیرے قرب سے

وَجُرْحِیْ لَایُبْرِئُهٗٓ اِلَّا صَفْحُكَ، وَرَیْنُ قَلْبِیْ لَا یَجْلُوْهُ اِلَّا عَفْوُكَ وَ وَسْوَاسُ صَدْرِیْ لَا یُزِیْحُهٗٓ

تیری ہی چشم پوشی میرے زخم کو اچھا کرسکتی ہے تیرا عفو ہی میرے دل کے میل کو صاف کرسکتا ہے تیرے ہی حکم سے میرے سینے کا وسواس

اِلَّا اَمْرُكَ۔ فَیَا مُنْتَهٰی اٰمَالِ الْاٰمِلِیْنَ، وَ یَا غَایَةَ سُؤْلِ السَّآئِلِیْنَ، وَ یَآ اَقْصٰی طَلِبَةِ

دور ہوسکتا ہے پس اے امید کرنے والوں کی امید کی انتہا اے سوالیوں کی انتہا اے طلب کرنے والوں کی

الطَّالِبِیْنَ، وَ یَآ اَعْلٰی رَغْبَةِ الرَّاغِبِیْنَ وَ یَا وَلِیَّ الصَّالِحِیْنَ وَ یَآ اَمَانَ الْخَآئِفِیْنَ، وَ یَا مُجِیْبَ

انتہائی طلب اے رغبت کرنے والوں کی رغبت سے بالاتر اے نیکوکاروں کے سرپرست اے ڈرے ہوؤں کی پناہ گاہ اے بے قراروں کی

دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّیْنَ وَیَا ذُخْرَ الْمُعْدِمِیْنَ وَیَا كَنْزَ الْبَآئِسِیْنَ، وَیَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ، وَیَا

دعائیں قبول کرنے والے اے ناداروں کے سرمایہ اے درماندوں کے خزانے اے داد خواہوں کے داد رس اے

قَاضِیَ حَوَآئِجِ الْفُقَرَآءِ وَالْمَسَاكِیْنِ وَیَآ اَكْرَمَ الْاَكْرَمِیْنَ وَیَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ لَكَ تَخَضُّعِیْ

فقراء و مساکین کی حاجتیں پوری کرنے والے اے عزت داروں میں بڑے عزت دار اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے تیرے آگے

وَسُؤَالِیْ وَ اِلَیْكَ تَضَرُّعِیْ وَابْتِهَالِیْ، اَسْئَلُكَ اَنْ تُنِیْلَنِیْ مِنْ رَوْحِ رِضْوَانِكَ، وَتُدِیْمَ عَلَیَّ

عاجزی کرتا ہوں اور تجھی سے ہی سوال کرتا ہوں تیرے ہی سامنے فریاد و زاری کرتا ہوں میں سوال کرتا ہوں کہ اپنی نسیم رضا مجھ تک پہنچا دے اور ہمیشہ مجھ پر

نِعَمَ امْتِنَانِكَ، وَ هَآ اَنَا بِبَابِ كَرَمِكَ وَاقِفٌ، وَ لِنَفَحَاتِ بِرِّكَ مُتَعَرِّضٌ، وَّبِحَبْلِكَ

احسان و کرم فرما ہاں اب میں تیرے در سخاوت پر آ کھڑا ہوں اور تیرے بہترین عطیات کا منتظر ہوں اور تیری مضبوط رسی

الشَّدِیْدِ مُعْتَصِمٌ وَّبِعُرْوَتِكَ الْوُثْقٰی مُتَمَسِّكٌ۔ اِلٰهِیْ اِرْحَمْ عَبْدَكَ الذَّلِیْلَ ذَا اللِّسَانِ

کو پکڑے ہوئے ہوں اور تیری محکم ڈوری کو تھامے ہوئے ہوں میرے معبود اپنے اس پست بندے پر رحم فرما جس کی زبان

الْكَلِیْلِ وَالْعَمَلِ الْقَلِیْلِ وَامْنُنْ عَلَیْهِ بِطَوْلِكَ الْجَزِیْلِ، وَاكْنُفْهُ تَحْتَ ظِلِّكَ الظَّلِیْلِ،

گنگ اور عمل بہت کم ہے اس پر اپنی فزوں تر سخاوت سے احسان فرما اور اپنے بلندتر سائے تلے پناہ دے

یَا كَرِیْمُ یَا جَمِیْلُ، یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

اے کریم اے جمیل اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

بارہویں مناجات بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مناجات عارفین

اللہ کے نام سے (شروع) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِلٰهِیْ قَصُرَتِ الْاَلْسُنُ عَنْ بُلُوْغِ ثَنَآئِكَ كَمَا یَلِیْقُ بِجَلَالِكَ، وَعَجَزَتِ الْعُقُوْلُ عَنْ اِدْرَاكِ

میرے معبود تیری جلالت شان کے مناسب تیری تعریف کرنے میں زبانیں گنگ ہیں اور تیرے جمال کی حقیقت کو سمجھنے سے لوگوں کی عقلیں عاجز ہیں

كُنْهِ جَمَالِكَ، وَانْحَسَرَتِ الْاَ بْصَارُ دُوْنَ النَّظَرِ اِلٰى سُبُحَاتِ وَجْهِكَ، وَلَمْ تَجْعَلْ لِلْخَلْقِ

تیری ذات کے جلووں کی طرف نظر کرنے سے آنکھیں درماندہ ہو کر رہ جاتی ہیں لوگوں کے لیے

طَرِيْقًا اِلٰى مَعْرِفَتِكَ اِلَّا بِالْعَجْزِ عَنْ مَعْرِفَتِكَ اِلٰهِيْ فَاجْعَلْنَا مِنَ الَّذِيْنَ تَرَسَّخَتْ اَشْجَارُ

تیری معرفت کا حصول بس یہی ہے کہ وہ تیری معرفت سے قاصر ہیں میرے معبود مجھے ان لوگوں میں سے قرار دے جن کے سینوں کے باغیچوں

الشَّوْقِ اِلَيْكَ فِيْ حَدَآئِقِ صُدُوْرِهِمْ وَاَخَذَتْ لَوْعَةُ مَحَبَّتِكَ بِمَجَامِعِ قُلُوْبِهِمْ، فَهُمْ اِلٰى

میں تیرے شوق کے درخت جڑیں پکڑ چکے ہیں اور تیرے سوز محبت نے ان کے دلوں کو گھیرا ہوا ہے اب وہ

اَوْكَارِ الْاَفْكَارِ يَاْوُوْنَ، وَفِيْ رِيَاضِ الْقُرْبِ وَالْمُكَاشَفَةِ يَرْتَعُوْنَ، وَمِنْ حِيَاضِ الْمَحَبَّةِ

یادوں کے آشیانے میں پناہ لیے ہوئے ہیں اور تیرے قرب اور جلوے کے باغوں میں سیر کر رہے ہیں وہ تیری محبت کے چشموں سے

بِكَاْسِ الْمُلَاطَفَةِ يَكْرَعُوْنَ، وَشَرَآئِعَ الْمُصَافَاةِ يَرِدُوْنَ قَدْ كُشِفَ الْغِطَآءُ عَنْ اَبْصَارِهِمْ

جام الفت کے گھونٹ پی رہے ہیں اور صاف ستھرے گھاٹوں پر وارد ہیں ان کی آنکھوں سے پردہ اٹھ چکا ہے

وَانْجَلَتْ ظُلْمَةُ الرَّيْبِ عَنْ عَقَآئِدِهِمْ وَضَمَآئِرِهِمْ وَانْتَفَتْ مُخَالَجَةُ الشَّكِّ عَنْ قُلُوْبِهِمْ

اور شک کی کالک ان کے عقیدوں اور ضمیروں سے دور ہوگئی ہے ان کے دلوں اور باطنوں سے شبہ کے

وَسَرَآئِرِهِمْ، وَانْشَرَحَتْ بِتَحْقِيْقِ الْمَعْرِفَةِ صُدُوْرُهُمْ، وَعَلَتْ لِسَبْقِ السَّعَادَةِ فِي

اثرات ختم ہوگئے ہیں صحیح معرفت حاصل ہونے سے ان کے سینے کھل چکے ہیں حصول سعادت کے لیے زہد میں

الزَّهَادَةِ هِمَمُهُمْ، وَعَذُبَ فِيْ مَعِيْنِ الْمُعَامَلَةِ شِرْبُهُمْ، وَطَابَ فِيْ مَجْلِسِ الْاُنْسِ سِرُّهُمْ،

ان کی ہمتیں بلند ہوگئی ہیں کردار کے چشمہ میں ان کا پینا شیریں ہے انس و محبت کی محفل میں ان کا باطن صاف

وَاَمِنَ فِيْ مَوْطِنِ الْمَخَافَةِ سِرْبُهُمْ، وَاطْمَاَ نَّتْ بِالرُّجُوْعِ اِلٰى رَبِّ الْاَرْبَابِ اَنْفُسُهُمْ،

ہے خوفناک جگہوں پر ان کا گروہ امن میں ہے اور پالنے والوں کے پالنے والے کی طرف بازگشت سے

وَتَيَقَّنَتْ بِالْفَوْزِ وَالْفَلَاحِ اَرْوَاحُهُمْ، وَقَرَّتْ بِالنَّظَرِ اِلٰى مَحْبُوْبِهِمْ اَعْيُنُهُمْ، وَاسْتَقَرَّ

ان کے نفس مطمئن ہیں ان کی روحوں کو بخشش و کامیابی کا یقین ہے ان کی آنکھیں دیدار محبوب سے خنک ہیں

بِاِدْرَاكِ السُّؤْلِ وَنَيْلِ الْمَاْمُوْلِ قَرَارُهُمْ، وَرَبِحَتْ فِيْ بَيْعِ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ تِجَارَتُهُمْ اِلٰهِيْ

ان کو حاجتیں پوری ہونے اور مرادیں بر آنے سے قرار حاصل ہے آخرت کے بدلے دنیا بیچنے سے ان کا سودا نفع بخش ہے میرے معبود

مَآ اَلَذَّ الْخَوَاطِرَ الْاِلْهَامِ بِذِكْرِكَ عَلَى الْقُلُوْبِ وَمَآ اَحْلَى الْمَسِيْرَ اِلَيْكَ بِالْاَوْهَامِ فِيْ

کیا ہی مزہ ہے ان خیالوں میں جو تیرے ذکر سے دلوں میں آتے ہیں اور کتنا شیریں ہے تیری طرف وہ سفر جو بہ خیال خود

مَسَالِكِ الْغُيُوْبِ وَمَآ اَطْيَبَ طَعْمَ حُبِّكَ وَمَآ اَعْذَبَ شِرْبَ قُرْبِكَ، فَاَعِذْنَا مِنْ طَرْدِكَ وَ

غیب کے راستوں پر جاری ہے کتنا اچھا ہے تیری محبت کا ذائقہ اور کتنا میٹھا ہے تیرے قرب کا شربت پس بچا ہمیں کہ تیرے ہاں سے ہانکے جائیں اور

اِبْعَادِكَ، وَ اجْعَلْنَا مِنْ اَخَصِّ عَارِفِيْكَ وَ اَصْلَحِ عِبَادِكَ وَ اَصْدَقِ طَآئِعِيْكَ وَ اَخْلَصِ

تجھ سے دور رہیں ہمیں اپنے خصوصی عارفوں اور صالح ترین بندوں میں قرار دے اور اپنے سچے فرمانبرداروں اور کھرے

عُبَّادِكَ يَا عَظِيْمُ يَا جَلِيْلُ، يَا كَرِيْمُ يَا مُنِيْلُ، بِرَحْمَتِكَ وَمَنِّكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔

عبادت گزاروں میں رکھا اے عظمت والے اے جلال والے اے مہربان اے عطا کرنے والے تجھے تیری رحمت واحسان کا واسطہ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

تیرہویں مناجات بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مناجات ذاکرین

اللہ کے نام سے (شروع) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِلٰهِيْ لَوْلَا الْوَاجِبُ مِنْ قَبُوْلِ اَمْرِكَ لَنَزَّهْتُكَ عَنْ ذِكْرِيْ اِيَّاكَ عَلٰٓى اَنَّ ذِكْرِيْ لَكَ بِقَدْرِيْ

میرے معبود اگر تیرا حکم ماننا واجب نہ ہوتا تو میں تیرا ذکر اپنی زبان پر نہ لاتا کیونکہ میں تیرا جو ذکر کرتا ہوں وہ میرے اندازے سے ہے

لَا بِقَدْرِكَ، وَمَا عَسٰى اَنْ يَّبْلُغَ مِقْدَارِيْ حَتّٰى اُجْعَلَ مَحَلًّا لِّتَقْدِيْسِكَ، وَمِنْ اَعْظَمِ النِّعَمِ

نہ تیری شان کے مطابق اور میری کیا بساط کہ میں تیری تقدیس و پاکیزگی کا محل قرار پا سکوں یہ چیز ہم پر تیری عظیم نعمتوں

عَلَيْنَا جَرَيَانُ ذِكْرِكَ عَلٰٓى اَلْسِنَتِنَا، وَ اِذْنُكَ لَنَا بِدُعَآئِكَ وَتَنْزِيْهِكَ وَتَسْبِيْحِكَ اِلٰهِيْ

میں سے ہے کہ تیرا ذکر ہماری زبانوں پر جاری ہے اور ہمیں تجھ سے دعا مانگنے اور تیری پاکیزگی و نظافت بیان کرنے کی اجازت ہے میرے معبود

فَاَلْهِمْنَا ذِكْرَكَ فِي الْخَلَآءِ وَ الْمَلَآءِ، وَاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، وَالْاِعْلَانِ وَالْاِسْرَارِ وَفِي السَّرَّآءِ وَ

ہمیں اپنے ذکر کی توفیق دے کہ ہم نہاں اور عیاں، رات اور دن، ظاہر و باطن اورخوشی و

الضَّرَّآءِ وَ آنِسْنَا بِالذِّكْرِ الْخَفِيِّ وَ اسْتَعْمِلْنَا بِالْعَمَلِ الزَّكِيِّ وَ السَّعْيِ الْمَرْضِيِّ، وَ جَازِنَا

غمی میں تیرا ذکر کیا کریں ہمیں اپنے پوشیدہ ذکر سے مانوس فرما ہمیں پاکیزہ عمل اور پسندیدہ کوشش میں لگا اور پوری

بِالْمِيْزَانِ الْوَفِيِّ ۔ اِلٰهِيْ بِكَ هَامَتِ الْقُلُوْبُ الْوَالِهَةُ، وَ عَلٰى مَعْرِفَتِكَ جُمِعَتِ الْعُقُوْلُ

میزان سے ہمیں جزا دے میرا محبت بھرا دل تجھ سے لگاؤ رکھے ہوئے ہے تیری معرفت میں مختلف قسم کی عقلیں

الْمُتَبَايِنَةُ فَلَا تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ اِلَّا بِذِكْرَاكَ وَ لَا تَسْكُنُ النُّفُوْسُ اِلَّا عِنْدَ رُؤْيَاكَ، اَنْتَ

اتفاق رکھتی ہیں پس دل چین نہیں پکڑتے مگر تیرے ذکر سے اور تیری ذات پر یقین سے نفسوں کو سکوں ملتا ہے تو ہی ہے جس کی

الْمُسَبَّحُ فِيْ كُلِّ مَكَانٍ، وَ الْمَعْبُوْدُ فِيْ كُلِّ زَمَانٍ، وَّ الْمَوْجُوْدُ فِيْ كُلِّ اَوَانٍ وَّ الْمَدْعُوُّ بِكُلِّ

تسبیح ہر جگہ ہوتی ہے اور جو ہر زمانے میں معبود ہے اور ہروقت ہر جگہ موجود ہے اور ہر زبان سے پکارا جاتا ہے

لِسَانٍ وَ الْمُعَظَّمُ فِیْ کُلِّ جَنَانٍ وَّ اَسْتَغْفِرُکَ مِنْ کُلِّ لَذَّةٍ بِغَیْرِ ذِکْرِکَ، وَ مِنْ کُلِّ رَاحَةٍ

اور ہر دل میں تیری عظمت قائم ہے میں معافی چاہتا ہوں تجھ سے تیرے ذکر کے سوا ہر لذت سے تیری محبت کے سوا

بِغَیْرِ اُنْسِکَ، وَ مِنْ کُلِّ سُرُوْرٍ بِغَیْرِ قُرْبِکَ وَ مِنْ کُلِّ شُغْلٍ الْحَقَّ بِغَیْرِ طَاعَتِکَ اِلٰهِیْ اَنْتَ

ہر راحت سے تیری قربت کے سوا ہر خوشی پر اور معافی چاہتا ہوں تجھ سے تیری اطاعت کے سوا ہر کام سے میرے معبود تو نے ہی

قُلْتَ وَ قَوْلُکَ یَآ اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْکُرُوا اللّٰهَ ذِکْرًا کَثِیْرًا وَّ سَبِّحُوْهُ بُکْرَةً وَّ اَصِیْلًا وَ قُلْتَ

کہا ہے اور تیرا قول حق ہے کہ اے ایمان لانے والو ذکر کرو اللہ کا بہت زیادہ ذکر اور صبح و شام اس کی پاکیزگی بیان کرو نیز تو نے ہی کہا

وَ قَوْلُکَ الْحَقُّ فَاذْکُرُوْنِیْٓ اَذْکُرْکُمْ فَاَمَرْتَنَا بِذِکْرِکَ وَ وَعَدْتَّنَا عَلَیْهِ اَنْ تَذْکُرَنَا تَشْرِیْفًا

اور تیرا قول حق ہے پس تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد کرونگا تو نے ہمیں اپنی یاد کا حکم دیا اور ہم سے وعدہ کیا اس پر کہ تو بھی ہمیں یاد کرے گا یہ ہمارے لیے شرف واحترام اور

لَّنَا وَ تَفْخِیْمًا وَّ اِعْظَامًا وَّ هَا نَحْنُ ذَاکِرُوْکَ کَمَآ اَمَرْتَنَا، فَاَنْجِزْ لَنَا مَا وَعَدْتَّنَا،

بڑائی ہے تو اب ہم تجھے یاد کررہے ہیں جیسے تو نے حکم دیا ہے پس تو بھی ہم سے کیا ہوا وعدہ پورا کر

یَا ذَاکِرَ الذَّاکِرِیْنَ، وَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

اے یاد کرنے والوں کو یاد کرنے والے اور اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

چودھویں مناجات بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مناجات معتصمین

اللہ کے نام سے (شروع) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ یَا مَلَاذَ اللَّآئِذِیْنَ، وَ یَا مَعَاذَ الْعَآئِذِیْنَ، وَ یَا مُنْجِیَ الْهَالِکِیْنَ، وَ یَا عَاصِمَ الْبَآئِسِیْنَ،

میرے معبود اے پناہ دینے والوں کی پناہ اے پناہ لینے والوں کی پناہ گاہ اے ہلاکت والوں کو نجات دینے والے اے بے چاروں کے نگہدار

وَ یَا رَاحِمَ الْمَسَاکِیْنِ، وَ یَا مُجِیْبَ الْمُضْطَرِّیْنَ، وَ یَا کَنْزَ الْمُفْتَقِرِیْنَ، وَ یَا جَابِرَ الْمُنْکَسِرِیْنَ وَ

اے بے کسوں پر رحم کرنے والے اے پریشانوں کی دعا قبول کرنے والے اے محتاجوں کے خزانے اے ٹوٹے ہوؤں کے جوڑنے والے اے

یَا مَاْوَی الْمُنْقَطِعِیْنَ وَ یَا نَاصِرَ الْمُسْتَضْعَفِیْنَ وَ یَا مُجِیْرَ الْخَآئِفِیْنَ، وَ یَا مُغِیْثَ الْمَکْرُوْبِیْنَ،

بے ٹھکانوں کی جائے پناہ اور اے کمزوروں کی مدد کرنے والے اے خوف زدوں کی پناہ گاہ اے دکھیاروں کے فریاد رس

وَیَا حِصْنَ اللَّاجِیْنَ، اِنْ لَّمْ اَعُذْ بِعِزَّتِکَ فَبِمَنْ اَعُوْذُ؟ وَاِنْ لَّمْ اَلُذْ بِقُدْرَتِکَ فَبِمَنْ اَلُوْذُ؟ وَ

اے پناہ خواہوں کی محکم جائے پناہ اگر میں تیری عزت کی پناہ نہ لوں تو کس کی پناہ لوں اور اگر تیری قدرت سے التجا نہ کروں تو کس سے التجا کروں؟ اور

قَدْ اَلْجَاَتْنِی الذُّنُوْبُ اِلَی التَّشَبُّثِ بِاَذْیَالِ عَفْوِکَ وَ اَحْوَجَتْنِی الْخَطَایَا اِلَی اسْتِفْتَاحِ

میرے گناہوں نے مجھے مجبور کردیا ہے کہ میں تیرے دامان عفو کو تھام لوں اور میری خطاؤں نے مجھے تیری چشم پوشی کے

اَبْوَابِ صَفْحِكَ وَ دَعَتْنِيْ الْاِسَآئَةُ اِلَى الْاِنَاخَةِ بِفِنَآءِ عِزِّكَ، وَحَمَلَتْنِي الْمَخَافَةُ مِنْ نِقْمَتِكَ

دروازوں کے کھلنے کا طلبگار بنا دیا ہے میری بدعملی نے مجھے تیرے آستان عزت پر ڈیرہ ڈال دینے کو کہا ہے اور تیرے عذاب کے خوف نے

عَلَى التَّمَسُّكِ بِعُرْوَةِ عَطْفِكَ، وَ مَا حَقُّ مَنِ اعْتَصَمَ بِحَبْلِكَ اَنْ يُّخْذَلَ، وَلَا يَلِيْقُ بِمَنِ

مجھے تیری مہربانی کی ڈوری پکڑ لینے پر آمادہ کیا ہے اور حق یہ نہیں کہ جو تیری رسی کو پکڑ لے تو اسے رسوا کیا جائے اور یہ مناسب نہیں کہ جو تیری

اسْتَجَارَ بِعِزِّكَ اَنْ يُّسْلَمَ اَوْ يُهْمَلَ ۔ اِلٰهِيْ فَلَا تُخْلِنَا مِنْ حِمَايَتِكَ، وَلَا تُعْرِنَا مِنْ رِّعَايَتِكَ،

عزت کی پناہ لے اس کو بے سہارا چھوڑا جائے میرے معبود ہمیں اپنی حمایت کے بغیر چھوڑ نہ دے اور ہمیں اپنی نگاہ سے محروم نہ فرما

وَ ذُدْنَا عَنْ مَّوَارِدِ الْهَلَكَةِ فَاِنَّا بِعَيْنِكَ وَ فِيْ كَنَفِكَ وَ لَكَ اَسْئَلُكَ بِاَهْلِ خَآصَّتِكَ

اور ہمیں ہلاکت کی جگہوں سے دور رکھ کیونکہ ہم تیرے زیر نظر اور تیری پناہ میں ہیں میں تیرے مخصوص

مِنْ مَّلَآئِكَتِكَ وَ الصَّالِحِيْنَ مِنْ بَرِيَّتِكَ، اَنْ تَجْعَلَ عَلَيْنَا وَاقِيَةً تُنْجِيْنَا مِنَ الْهَلَكَاتِ، وَ

فرشتوں اور تیری مخلوق میں سے صالح بندوں کا واسطہ دے کر تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ ہم پر ایسی سپر ڈال دے جو ہمیں ہلاکتوں سے بچائے اور

تُجَنِّبُنَا مِنَ الْاٰفَاتِ وَ تُكِنُّنَا مِنْ دَوَاهِي الْمُصِيْبَاتِ، وَ اَنْ تُنْزِلَ عَلَيْنَا مِنْ سَكِيْنَتِكَ،

آفتوں سے محفوظ رکھے اور تو ہمیں بڑی بڑی مصیبتوں سے نجات عطا فرما میں چاہتا ہوں کہ تو ہم پر اپنی طرف سے تسکین نازل کر

وَ اَنْ تُغَشِّيَ وُجُوْهَنَا بِاَنْوَارِ مَحَبَّتِكَ، وَ اَنْ تُؤْوِيَنَا اِلٰى شَدِيْدِ رُكْنِكَ، وَ اَنْ تَحْوِيَنَا

اور ہمارے چہروں کا اپنی محبت کے انوار سے احاطہ فرما ہمیں اپنے محکم و پائیدار رکن کا سہارا دے اور

فِيْ اَكْنَافِ عِصْمَتِكَ، بِرَاْفَتِكَ وَ رَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اپنی عصمت کے سایوں میں لے لے واسطہ ہے تیری رحمت و ملائمت کا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

پندرہویں مناجات بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مناجات زاہدین

اللہ کے نام سے (شروع) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِلٰهِيْ اَسْكَنْتَنَا دَارًا حَفَرَتْ لَنَا حُفَرَ مَكْرِهَا وَعَلَّقْتَنَا بِاَيْدِي الْمَنَايَا فِيْ حَبَآئِلِ غَدْرِهَا

میرے معبود تو نے ہمیں ایسے گھر میں رکھا جس کو فریب کے کدال نے ہمارے لیے کھودا ہے اور تو نے ہمیں آرزوؤں کے ہاتھوں اسکے فریب کی رسیوں میں جکڑ دیا ہے

فَاِلَيْكَ نَلْتَجِئُ مِنْ مَّكَآئِدِ خُدَعِهَا، وَبِكَ نَعْتَصِمُ مِنَ الْاِغْتِرَارِ بِزَخَارِفِ زِيْنَتِهَا، فَاِنَّهَا

پس ہم اس دنیا کے فریبوں اور مکاریوں سے تیری پناہ چاہتے ہیں اور ہم اس کی جھوٹی زینتوں کے دھوکوں سے بچنے کے لیے تیرا مضبوط دامن پکڑتے ہیں کہ یہ اپنے

الْمُهْلِكَةُ طُلَّابَهَا، الْمُتْلِفَةُ حُلَّالَهَا، الْمَحْشُوَّةُ بِالْاٰفَاتِ، الْمَشْحُوْنَةُ بِالنَّكَبَاتِ ۔ اِلٰهِيْ

طلبگاروں کو ہلاک کرنے والی یہاں آنیوالوں کو تلف کرنے والی آفتوں سے بھری بدحالیوں سے پر ہے میرے معبود

فَزَهِّدْنَا فِيهَا، وَ سَلِّمْنَا مِنْهَا بِتَوْفِيقِكَ وَ عِصْمَتِكَ وَ انْزَعْ عَنَّا جَلَابِيبَ مُخَالَفَتِكَ

ہمیں اس میں زہد عطا فرما اور اپنی مدد اور حفاظت کے ساتھ اس سے بچائے رکھ اپنی مخالفت کی چادروں کو ہم سے جدا کر دے

وَ تَوَلَّ أُمُورَنَا بِحُسْنِ كِفَايَتِكَ وَ أَوْفِرْ مَزِيدَنَا مِنْ سَعَةِ رَحْمَتِكَ، وَ أَجْمِلْ صِلَاتِنَا

اپنی بہترین کفایت سے ہمارے امور کی سرپرستی فرما ہمارے لیے اپنی وسیع رحمت فراواں اور زیادہ کردے اپنی عطاؤں کے

مِنْ فَيْضِ مَوَاهِبِكَ وَ اغْرِسْ فِيَّ أَفْيِدَتِنَا أَشْجَارَ مَحَبَّتِكَ، وَ أَتْمِمْ لَنَا أَنْوَارَ مَعْرِفَتِكَ، وَ

فیض سے ہمیں بہترین جزائیں دے ہمارے دلوں میں اپنی محبت کے درخت لگا دے ہمیں اپنی معرفت کے سبھی انوار عطا کر دے اور

أَذِقْنَا حَلَاوَةَ عَفْوِكَ وَ لَذَّةَ مَغْفِرَتِكَ، وَ أَقْرِرْ أَعْيُنَنَا يَوْمَ لِقَائِكَ بِرُؤْيَتِكَ، وَ أَخْرِجْ

اپنے عفو کی شیرینی اور بخشش کی لذت کا ذائقہ چکھا اپنی ملاقات کے دن اپنے جمال سے ہماری آنکھیں ٹھنڈی فرما اور

حُبَّ الدُّنْيَا مِنْ قُلُوبِنَا كَمَا فَعَلْتَ بِالصَّالِحِينَ مِنْ صَفْوَتِكَ وَ الْأَبْرَارِ مِنْ خَاصَّتِكَ

ہمارے دلوں سے دنیا کی محبت نکال دے جیسا کہ تو نے اپنے مخصوص نیکو کاروں اور اپنے چنے ہوئے خوش کردار لوگوں کے

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ، وَ يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ.

لیے کیا تجھے واسطہ تیری رحمت کا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور اے سب سے زیادہ کرم کرنے والے۔

صحیفۂ علویہ سے منقول

حضرت امیر المومنین علی بن ابی طالب علیہ السلام کی منظومہ مناجات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

لَكَ الْحَمْدُ يَا ذَا الْجُوْدِ وَ الْمَجْدِ وَ الْعُلٰى — تَبَارَكْتَ تُعْطِيْ مَنْ تَشَآءُ وَ تَمْنَعُ

تیرے لیے حمد ہے اے سخاوت بزرگی اور بلندی والے — تو بابرکت ہے (جسے چاہے) دیتا ہے جسے چاہے روک لیتا ہے

اِلٰهِيْ وَ خَلَّاقِيْ وَ حِرْزِيْ وَ مَوْئِلِيْ — اِلَيْكَ لَدَى الْاِعْسَارِ وَ الْيُسْرِ اَفْزَعُ

اے میرے معبود میرے خالق میری پناہ اور میرے پشت پناہ — میں تنگی اور فراخی میں تیری ہی بارگاہ میں فریاد کرتا ہوں

اِلٰهِيْ لَئِنْ جَلَّتْ وَ جَمَّتْ خَطِيْٓئَتِيْ — فَعَفْوُكَ عَنْ ذَنْبِيْ اَجَلُّ وَ اَوْسَعُ

اے میرے معبود اگر میری خطائیں بڑی ہیں اور بہت ہیں — تیرا عفو میرے گناہوں کی نسبت عظیم اور وسیع ہے

اِلٰهِیْ لَئِنْ اَعْطَیْتُ نَفْسِیَ سُؤْلَهَا	فَهَآ اَنَا فِیْ رَوْضِ النَّدَامَةِ اَرْتَعُ
اے میرے معبود اگر چہ میں نے اپنے نفس کی بری خواہش پوری کی	اب میں پشیمانی کے بیابانوں میں سرگرداں ہوں
اِلٰهِیْ تَرٰی حَالِیْ وَفَقْرِیْ وَفَاقَتِیْ	وَاَنْتَ مُنَاجَاتِیَ الْخَفِیَّةَ تَسْمَعُ
اے میرے معبود تو میری حالت فقر وفاقہ کو جانتا ہے	اور تو ہی میری پوشیدہ عرض احوال کو سنتا ہے
اِلٰهِیْ فَلَا تَقْطَعْ رَجَآئِیْ وَلَا تُزِغْ	فُؤَادِیْ فَلِیْ فِیْ سَیْبِ جُوْدِكَ مَطْمَعُ
اے معبود پس میری امید کو قطع نہ کر اور نہ ہی ٹیڑھا کر	میرے دل کو کہ میں تیرے جود وسخا کی طمع رکھتا ہوں
اِلٰهِیْ لَئِنْ خَیَّبْتَنِیْ اَوْ طَرَدْتَنِیْ	فَمَنْ ذَا الَّذِیْ اَرْجُوْ وَمَنْ ذَا اُشَفِّعُ؟
اے میرے معبود اگر تو نے مجھے ناامید کیا اور اپنی بارگاہ سے دور کر دیا	پھر کون ہے جس سے امید رکھوں اور کسے اپنا شفیع بناؤں
اِلٰهِیْ اَجِرْنِیْ مِنْ عَذَابِكَ اِنَّنِیْ	اَسِیْرٌ ذَلِیْلٌ خَآئِفٌ لَّكَ اَخْضَعُ
اے میرے معبود مجھے اپنے عذاب سے نجات دے کہ بے شک	میں قیدی، خوار، خوف زدہ اور تجھ سے ہراساں ہوں
اِلٰهِیْ فَاْنِسْنِیْ بِتَلْقِیْنِ حُجَّتِیْ	اِذَا كَانَ لِیْ فِی الْقَبْرِ مَثْوًی وَّمَضْجَعُ
اے میرے معبود مجھ کو دلیل وحجت تلقین کر میرا ساتھی بن	اس وقت جب قبر میں میرا مقام اور میرا ٹھکانہ ہو
اِلٰهِیْ لَئِنْ عَذَّبْتَنِیْ اَلْفَ حِجَّةٍ	فَحَبْلُ رَجَآئِیْ مِنْكَ لَا یَتَقَطَّعُ
اے میرے معبود اگر تو مجھے ہزار سال تک عذاب کرے	تو بھی تجھ سے میری امید کا رشتہ ہرگز نہ ٹوٹے گا
اِلٰهِیْ اَذِقْنِیْ طَعْمَ عَفْوِكَ یَوْمَ	لَا بَنُوْنَ وَلَا مَالٌ هُنَالِكَ یَنْفَعُ
اے میرے معبود مجھے اپنے عفو کا ذائقہ چکھا اس دن کہ	جس میں مال اور اولاد کچھ فائدہ نہیں دیں گے
اِلٰهِیْ لَئِنْ لَّمْ تَرْعَنِیْ كُنْتُ ضَآئِعًا	وَاِنْ كُنْتَ تَرْعَانِیْ فَلَسْتُ اُضَیَّعُ
اے میرے معبود اگر تو نے میری سرپرستی نہ کی تو میں تباہ ہو جاؤں گا	اور اگر تو میری سرپرستی کرے تو میں تباہ نہیں ہو سکتا
اِلٰهِیْ اِذَا لَمْ تَعْفُ عَنْ غَیْرِ مُحْسِنٍ	فَمَنْ لِّمُسِیْٓءٍ بِالْهَوٰی یَتَمَتَّعُ
اے میرے معبود جب تو بدکار کو معاف نہ فرمائے گا	تو پھر کون چاہت سے گناہ کرنے والے کا بھلا کرے
اِلٰهِیْ لَئِنْ فَرَّطْتُ فِیْ طَلَبِ التُّقٰی	فَهَا اَنَا اِثْرَ الْعَفْوِ اَقْفُوْ وَاَتْبَعُ
اے میرے معبود اگر میں نے برائی سے بچنے میں کوتاہی کی ہے	تو اب میں صاف دلی سے معافی کے پیچھے چل رہا ہوں
اِلٰهِیْ لَئِنْ اَخْطَاْتُ جَهْلًا فَطَالَمَا	رَجَوْتُكَ حَتّٰی قِیْلَ مَا هُوَ یَجْزَعُ
اے میرے معبود اگر میں نے جہالت سے خطا کی ہے تو اب تجھ سے	ایسی امید رکھتا ہوں کہ کہا جائے اسے کوئی بے چینی نہیں

اِلٰهِیْ ذُنُوْبِیْ بَذَّتِ الطَّوْدَ وَاعْتَلَتْ	وَ صَفْحُكَ عَنْ ذَنْبِیْ اَجَلُّ وَ اَرْفَعُ
اے میرے معبود میرے گناہ پہاڑ سے بڑے اور اونچے ہیں	اور تیری بخشش میرے گناہوں کی نسبت عظیم اور بلند ہے
اِلٰهِیْ یُنَجِّیْ ذِكْرُ طَوْلِكَ لَوْعَتِیْ	وَ ذِكْرُ الْخَطَایَا الْعَیْنَ مِنِّیْ یُدَمِّعُ
اے میرے معبود تیرے فضل وکرم کی یاد میرے دل کو ٹھنڈا کرتی ہے	اور میری خطاؤں کے یاد میری آنکھوں میں آنسو لے آتی ہے
اِلٰهِیْ اَقِلْنِیْ عَثْرَتِیْ وَامْحُ حَوْبَتِیْ	فَاِنِّیْ مُقِرٌّ خَآئِفٌ مُّتَضَرِّعُ
اے میرے معبود میری لغزش معاف کر اور میرے گناہ مٹا دے	کیونکہ میں گناہوں کا اقراری ترساں اور ان پر زاری کرتا ہوں
اِلٰهِیْ اَنِلْنِیْ مِنْكَ رَوْحًا وَّرَاحَةً	فَلَسْتُ سِوٰی اَبْوَابِ فَضْلِكَ اَقْرَعُ
اے میرے معبود مجھے اپنی طرف سے خوشی وراحت عطا فرما	کہ میں تیرے فضل کے دروازوں کے سوا کوئی دروازہ نہیں کھٹکھٹاتا
اِلٰهِیْ لَئِنْ اَقْصَیْتَنِیْ اَوْ اَهَنْتَنِیْ	فَمَا حِیْلَتِیْ یَا رَبِّ اَمْ كَیْفَ اَصْنَعُ؟
اے میرے معبود اگر تو نے مجھے دور کیا یا مجھے پست کر دیا	تو اے میرے پروردگار میرا کیا حیلہ ہے اور میں کیا کروں گا
اِلٰهِیْ حَلِیْفُ الْحُبِّ فِی اللَّیْلِ سَاهِرٌ	یُنَاجِیْ وَ یَدْعُوْ وَ الْمُغَفَّلُ یَهْجَعُ
اے میرے معبود تجھ سے محبت کرنے والا رات کو جاگتا ہے	تجھے یاد کرتا اور دعا مانگتا ہے اور تجھے بھولنے والا سو رہا ہے
اِلٰهِیْ وَهٰذَا الْخَلْقُ مَا بَیْنَ نَآئِمٍ	وَ مُنْتَبِهٍ فِیْ لَیْلِهٖ یَتَضَرَّعُ
اے میرے معبود یہ مخلوق ہے جس میں کچھ سوئے ہوئے	اور کچھ بیدار ہیں جو رات میں آہ وفغاں کر رہے ہیں
وَكُلُّهُمْ یَرْجُوْ نَوَالَكَ رَاجِیًا	لِرَحْمَتِكَ الْعُظْمٰی وَ فِی الْخُلْدِ یَطْمَعُ
اور یہ سب کے سب تیری بخشندگی کے امیدوار ہیں	کہ تیری عظیم رحمت اور بہشت بریں کی حرص رکھتے ہیں
اِلٰهِیْ یُمَنِّیْنِیْ رَجَآئِیْ سَلَامَةً	وَ قُبْحُ خَطِیْٓئَاتِیْ عَلَیَّ یُشَنِّعُ
اے میرے معبود میری امید نے مجھے سلامتی کا آرزومند بنایا ہے	اور میرے گناہوں کی برائی مجھ پر طعن کر رہی ہے
اِلٰهِیْ فَاِنْ تَعْفُوْ فَعَفْوُكَ مُنْقِذِیْ	وَاِلَّا فَبِالذَّنْبِ الْمُدَمِّرِ اُصْرَعُ
اے میرے معبود پس اگر تو معاف کر دے یہ معافی مجھے چھڑا دینے والی ہے	اور اگر ایسا نہ ہوا تو میں تباہ کرنے والے گناہوں میں پڑا رہوں گا
اِلٰهِیْ بِحَقِّ الْهَاشِمِیِّ مُحَمَّدٍ	وَ حُرْمَةِ اَطْهَارٍ هُمُ لَّكَ خُضَّعُ
اے میرے معبود پیغمبر محمدؐ ہاشمی کے حق کے واسطے سے	اور ان پاک ہستیوں کے واسطے جو تیرے حضور عجز کرتے ہیں
اِلٰهِیْ بِحَقِّ الْمُصْطَفٰی وَابْنِ عَمِّهٖ	وَ حُرْمَةِ اَبْرَارٍ هُمُ لَّكَ خُشَّعُ
اے میرے معبود نبی مصطفیٰؐ اور ان کے ابن عم کے حق کے واسطے	اور ان نیکوکاروں کے واسطے جو تیرے سامنے فروتن ہیں

اِلٰهِیْ فَاَنْشِرْنِیْ عَلٰی دِیْنِ اَحْمَدٍ	مُنِیْبًا تَقِیًّا قَانِتًا لَّكَ اَخْضَعُ
اے میرے معبود مجھے دین احمد مجتبیٰ پر اٹھا	اس حال میں کہ میں تائب متقی تیرا فرمانبردار و مطیع ہوں
وَلَا تَحْرِمَنِّیْ یَآ اِلٰهِیْ وَسَیِّدِیْ	شَفَاعَتَهُ الْكُبْرٰی فَذَاكَ الْمُشَفَّعُ
اے میرے معبود و سردار مجھے محروم نہ فرما مصطفیٰؐ کی	عظیم تر شفاعت سے کہ ان کی شفاعت مقبول ہے
وَصَلِّ عَلَیْهِمْ مَا دَعَاكَ مُوَحِّدٌ	وَنَاجَاكَ اَخْیَارٌ بِبَابِكَ رُكَّعُ
اور رحمت فرما ان پر جب تک موحدین تجھے پکاریں	اور نیکوکار لوگ تجھے چپکے سے یاد کریں جو تیرے حضور جھکتے ہیں۔

صحیفہ علویہ میں ایک اور منظوم مناجات نقل ہوئی ہے کہ جس کا آغاز یا سامع الدعا سے ہوتا ہے۔ چونکہ اس کے کلمات بہت مشکل ہیں۔ لہٰذا ہم نے اسے یہاں ذکر نہیں کیا۔

مناجات کی صورت میں حضرت علی علیہ السلام کے تین کلمات

اِلٰهِیْ كَفٰی بِیْ عِزًّا اَنْ اَكُوْنَ لَكَ عَبْدًا	وَ كَفٰی بِیْ فَخْرًا اَنْ تَكُوْنَ لِیْ رَبًّا
میرے معبود میری عزت کیلئے یہی کافی ہے کہ میں تیرا بندہ ہوں	اور میرے فخر کے لئے یہی کافی ہے کہ تو میرا پروردگار ہے

اَنْتَ كَمَآ اُحِبُّ فَاجْعَلْنِیْ كَمَا تُحِبُّ۔

تو ایسا ہے جیسا کہ میں چاہتا ہوں پس مجھے ویسا بنا دے جیسا کہ تو چاہتا ہے

دوسرا باب

اس باب میں سال کے مہینوں کے اعمال نوروز کی فضیلت اور اس کے اعمال اور رومی مہینوں کے اعمال مذکور ہیں اور اس میں کئی فصلیں ہیں۔

پہلی فصل

ماہ رجب کی فضیلت اور اس کے اعمال

واضح رہے کہ ماہ رجب، شعبان اور رمضان بڑی عظمت اور فضیلت کے حامل ہیں اور بہت سی روایات میں ان کی فضیلت بیان ہوئی ہے۔ جیسا کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد پاک ہے کہ ماہ رجب خدا کے نزدیک بہت زیادہ بزرگی کا حامل ہے۔ کوئی بھی مہینہ حرمت وفضیلت میں اس کا ہم پلہ نہیں اور اس مہینے میں کافروں سے جنگ وجدال کرنا حرام ہے۔ آگاہ رہو رجب خدا کا مہینہ ہے شعبان میرا مہینہ ہے اور رمضان میری امت کا مہینہ ہے۔ رجب میں ایک روزہ رکھنے والے کو خدا کی عظیم خوشنودی حاصل ہوتی ہے، غضب الٰہی اس سے دور ہوجاتا ہے، اور جہنم کے دروازوں میں سے ایک دروازہ اس پر بند ہوجاتا ہے۔ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ماہ رجب میں ایک روزہ رکھنے سے جہنم کی آگ ایک سال کی مسافت تک دور ہوجاتی ہے اور جو شخص اس ماہ میں تین دن کے روزے رکھے تو اس کے لیے جنت واجب ہوجاتی ہے۔ نیز حضرت فرماتے ہیں کہ رجب بہشت میں ایک نہر ہے جس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ شیریں ہے اور جو شخص اس ماہ میں ایک دن کا روزہ رکھے تو وہ اس نہر سے سیراب ہوگا۔

امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کہ رجب میری امت کے لئے استغفار کا مہینہ ہے۔ پس اس مہینے میں زیادہ سے زیادہ طلب مغفرت کرو کہ خدا بہت بخشنے والا اور مہربان ہے۔ رجب کو اصبّ بھی کہا جاتا ہے کیونکہ اس ماہ میں میری امت پر خدا کی رحمت بہت زیادہ برستی ہے۔ پس اس ماہ میں بہ کثرت کہا کرو:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَ اَسْئَلُهُ التَّوْبَةَ

''میں خدا سے بخشش چاہتا ہوں اور توبہ کی توفیق مانگتا ہوں''

ابن بابویہ نے معتبر سند کے ساتھ سالم سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا: میں اواخر رجب میں امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو حضرت نے میری طرف دیکھتے ہوئے فرمایا کہ اس مہینے میں روزہ رکھا ہے؟ میں نے عرض کیا فرزند رسولؐ! واللہ نہیں! تب فرمایا کہ تم اس قدر ثواب سے محروم رہے ہو کہ جسکی مقدار سوائے خدا کے کوئی نہیں جانتا کیونکہ یہ مہینہ ہے جسکی فضیلت تمام مہینوں سے زیادہ اور حرمت عظیم ہے اور خدا نے اس میں روزہ رکھنے والے کا احترام اپنے اوپر لازم کیا ہے۔ میں نے عرض کیا اے فرزند رسولؐ! اگر میں اسکے باقی ماندہ دنوں میں روزہ رکھوں تو کیا مجھے وہ ثواب مل جائیگا؟ آپؑ نے فرمایا: اے سالم! جو شخص آخر رجب میں ایک روزہ رکھے تو خدا اسکو موت کی سختیوں اور اس کے بعد کی ہولنا کی اور عذاب قبر سے محفوظ رکھے گا۔ جو شخص آخر ماہ میں دو روزے رکھے وہ پل صراط سے آسانی کے ساتھ گزر جائے گا اور جو آخر رجب میں تین روزے رکھے اسے قیامت میں سخت ترین خوف، تنگی اور ہولنا کی سے محفوظ رکھا جائے گا اور اس کو جہنم کی آگ سے آزادی کا پروانہ عطا ہوگا۔ واضح ہو کہ ماہ رجب میں روزہ رکھنے کی فضیلت بہت زیادہ ہے جیسا کہ روایت ہوئی ہے اگر کوئی شخص روزہ نہ رکھ سکتا ہو وہ ہر روز سو مرتبہ یہ تسبیحات پڑھے تو اس کو روزہ رکھنے کا ثواب حاصل ہو جائے گا۔

سُبْحَانَ الْاِلٰهِ الْجَلِيْلِ سُبْحَانَ مَنْ لَّا يَنْبَغِي التَّسْبِيْحُ اِلَّا لَهٗ سُبْحَانَ الْاَعَزِّ

پاک ہے وہ معبود بڑی شان والا ہے پاک ہے وہ کہ جس کے سوا کوئی لائق تسبیح نہیں پاک ہے وہ جو بڑا عزت والا اور بزرگی والا ہے

الْاَكْرَمِ سُبْحَانَ مَنْ لَّبِسَ الْعِزَّ وَ هُوَ لَهٗ اَهْلٌ۔

پاک ہے وہ جو لباس عزت میں ملبوس ہے اور وہی اس کا اہل ہے۔

ماہ رجب کے مشترکہ اعمال

ماہ رجب کے اعمال میں پہلی قسم مشترکہ اعمال ہیں یہ کسی خاص دن کے ساتھ مخصوص نہیں ہیں۔ اور یہ چند اعمال ہیں۔

(۱)

رجب کے مہینے میں یہ دعا پڑھتا رہے اور روایت ہے کہ یہ دعا امام زین العابدین علیہ السلام نے ماہ رجب میں حجر کے مقام پر پڑھی:

يَا مَنْ يَّمْلِكُ حَوَآئِجَ السَّآئِلِيْنَ، وَيَعْلَمُ ضَمِيْرَ الصَّامِتِيْنَ، لِكُلِّ مَسْأَلَةٍ مِّنْكَ سَمْعٌ حَاضِرٌ،

اے وہ جو سائلین کی حاجتوں کا مالک ہے اور خاموش لوگوں کے دلوں کی باتیں جانتا ہے ہر وہ سوال جو تجھ سے کیا جائے تیرا کان اسے سنتا ہے

وَجَوَابٌ عَتِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ وَمَوَاعِيْدُكَ الصَّادِقَةُ، وَاَيَادِيْكَ الْفَاضِلَةُ، وَرَحْمَتُكَ الْوَاسِعَةُ

اور اس کا جواب تیار ہے اے معبود تیرے سب وعدے یقینا سچے ہیں تیری نعمتیں بہت عمدہ ہیں اور تیری رحمت بڑی وسیع ہے

فَاَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَقْضِيَ حَوَآئِجِيْ لِلدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ،

پس میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ محمدؐ وآلؑ محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ میری دنیا اور اور آخرت کی حاجتیں پوری فرما

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

(۲)

یہ دعا پڑھے کہ جسے امام جعفر صادق علیہ السلام رجب میں ہر روز پڑھا کرتے تھے۔

خَابَ الْوَافِدُوْنَ عَلٰى غَيْرِكَ، وَخَسِرَ الْمُتَعَرِّضُوْنَ اِلَّا لَكَ، وَضَاعَ الْمُلِمُّوْنَ اِلَّا بِكَ وَاَجْدَبَ

نا امید ہوئے تیرے غیر کی طرف جانے والے گھاٹے میں رہے تیرے غیر سے سوال کرنے والے تباہ ہوئے تیرے غیر کے ہاں جانے والے،

الْمُنْتَجِعُوْنَ اِلَّا مَنِ انْتَجَعَ فَضْلَكَ بَابُكَ مَفْتُوْحٌ لِلرَّاغِبِيْنَ وَخَيْرُكَ مَبْذُوْلٌ لِّلطَّالِبِيْنَ،

قحط کا شکار ہوئے تیرے فضل کے غیر سے روزی طلب کرنے والے تیرا در اہل رغبت کیلئے کھلا ہے تیری بھلائی طلب گاروں کو بہت ملتی ہے

وَفَضْلُكَ مُبَاحٌ لِّلسَّآئِلِيْنَ، وَنَيْلُكَ مُتَاحٌ لِّلْاٰمِلِيْنَ، وَرِزْقُكَ مَبْسُوْطٌ لِّمَنْ عَصَاكَ

تیرا فضل سائلوں کیلئے عام ہے اور تیری عطا امید واروں کیلئے آمادہ ہے تیرا رزق نافرمانوں کیلئے بھی فراواں ہے

وَحِلْمُكَ مُعْتَرِضٌ لِّمَنْ نَاوَاكَ عَادَتُكَ الْاِحْسَانُ اِلَى الْمُسِيْٓئِيْنَ وَسَبِيْلُكَ الْاِبْقَآءُ عَلَى

تیری بردباری دشمن کے لیے ظاہر و عیاں ہے گناہگاروں پر احسان کرنا تیری عادت ہے اور ظالموں کو باقی رہنے دینا تیرا

الْمُعْتَدِيْنَ اَللّٰهُمَّ فَاهْدِنِيْ هُدَى الْمُهْتَدِيْنَ وَارْزُقْنِي اجْتِهَادَ الْمُجْتَهِدِيْنَ وَلَا تَجْعَلْنِيْ مِنَ

شیوہ ہے اے معبود مجھے ہدایت یافتہ لوگوں کی راہ پر لگا اور مجھے کوشش کرنے والوں کی سی کوشش نصیب فرما مجھے

الْغَافِلِيْنَ الْمُبْعَدِيْنَ، وَاغْفِرْلِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ۔

غافل اور دور کیے ہوئے لوگوں میں سے قرار نہ دے اور یوم جزا میں مجھے بخش دے۔

(۳)

شیخ نے مصباح میں فرمایا ہے کہ معلّٰی بن خنیس نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے۔ آپؑ نے فرمایا کہ ماہ رجب میں یہ دعا پڑھا کرو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ صَبْرَ الشَّاكِرِيْنَ لَكَ، وَعَمَلَ الْخَآئِفِيْنَ مِنْكَ، وَيَقِيْنَ الْعَابِدِيْنَ لَكَ

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے شکر گزاروں کا صبر ڈرنے والوں کا عمل اور عبادت گزاروں کا یقین عطا فرما

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ وَاَنَا عَبْدُكَ الْبَآئِسُ الْفَقِيْرُ اَنْتَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ وَاَنَا الْعَبْدُ

اے معبود تو بلند و بزرگ ہے اور میں تیرا حاجت مند اور بے مال ومنال بندہ ہوں تو بے حاجت اور تعریف والا ہے اور میں تیرا پست تر بندہ ہوں

الذَّلِيْلُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَامْنُنْ بِغِنَاكَ عَلٰى فَقْرِيْ، وَبِحِلْمِكَ عَلٰى جَهْلِيْ

اے معبود محمدؐ اور انکی آلؑ پر رحمت نازل فرما اور میری محتاجی پر اپنی تونگری سے میری نادانی پر اپنی ملائمت و بردباری سے اور اپنی

وَبِقُوَّتِكَ عَلٰى ضَعْفِيْ يَا قَوِيُّ يَا عَزِيْزُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الْاَوْصِيَآءِ الْمَرْضِيِّيْنَ

قوت سے میری کمزوری پر احسان فرما اے قوت والے اے زبردست اے معبود محمدؐ اورانکی آلؑ پر رحمت نازل فرما جو پسندیدہ وصی

وَاكْفِنِيْ مَآ اَهَمَّنِيْ مِنْ اَمْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اور جانشین ہیں اور دنیا وآخرت کے اہم معاملوں میں میری کفایت فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ کتاب اقبال میں سید بن طاؤس نے بھی اس دعا کی روایت کی ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ جامع ترین دعا ہے اور اسے ہر وقت پڑھا جاسکتا ہے۔

(۴)

شیخ فرماتے ہیں کہ اس دعا کو ہر روز پڑھنا مستحب ہے:

اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْمِنَنِ السَّابِغَةِ وَالْاَلَآءِ الْوَازِعَةِ وَالرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ، وَالْقُدْرَةِ الْجَامِعَةِ وَالنِّعَمِ

اے معبود اے مسلسل نعمتوں والے اور عطا شدہ نعمتوں والے اے کشادہ رحمت والے۔ اے پوری قدرت والے۔اے بڑی نعمتوں والے

الْجَسِيْمَةِ وَ الْمَوَاهِبِ الْعَظِيْمَةِ وَالْاَيَادِى الْجَمِيْلَةِ وَالْعَطَايَا الْجَزِيْلَةِ يَا مَنْ لَّا يُنْعَتُ

اے بڑی عطاؤں والے اے پسندیدہ بخششوں والے اور اے عظیم عطاؤں والے اے وہ جس کے وصف کیلئے کوئی مثال نہیں

بِتَمْثِيْلٍ وَّلَا يُمَثَّلُ بِنَظِيْرٍ وَّلَا يُغْلَبُ بِظَهِيْرٍ يَّا مَنْ خَلَقَ فَرَزَقَ وَاَلْهَمَ فَاَنْطَقَ وَابْتَدَعَ

اور جسکا کوئی ثانی نہیں جسے کسی کی مدد سے مغلوب نہیں کیا جاسکتا اے وہ جس نے پیدا کیاتوروزی دی الہام کیاتو گویائی بخشی نئے نقوش بنائے

فَشَرَعَ، وَعَلَا فَارْتَفَعَ، وَقَدَّرَ فَاَحْسَنَ، وَصَوَّرَ فَاَتْقَنَ، وَاحْتَجَّ فَاَبْلَغَ، وَاَنْعَمَ فَاَسْبَغَ،

تورواں کردیئے بلند ہوا تو بہت بلند ہوا اندازہ کیا تو خوب کیا صورت بنائی تو پائیدار بنائی حجت قائم کی تو پہنچائی نعمت دی تو لگاتار دی عطا کیا

وَاَعْطٰى فَاَجْزَلَ، وَمَنَحَ فَاَفْضَلَ يَا مَنْ سَمَا فِى الْعِزِّ فَفَاتَ نَوَاظِرَ الْاَبْصَارِ، وَدَنَا فِى اللُّطْفِ

تو بہت زیادہ اور دیا تو بڑھاتا گیا اے وہ جو عزت میں بلند ہوا تو ایسا بلند کہ آنکھوں سے اوجھل ہوگیا اور تو لطف و کرم میں قریب ہوا

فَجَازَ هَوَاجِسَ الْاَفْكَارِ يَا مَنْ تَوَحَّدَ بِالْمُلْكِ فَلَا نِدَّ لَهٗ فِىْ مَلَكُوْتِ سُلْطَانِهٖ وَتَفَرَّدَ بِالْاَلَآءِ

تو فکر و خیال سے بھی آگے نکل گیا اے وہ جو بادشاہت میں یکتا ہے کہ جسکی بادشاہی کے اقتدار میں کوئی شریک نہیں وہ اپنی نعمتوں اور اپنی

وَالْكِبْرِيَآءِ فَلَا ضِدَّ لَهٗ فِىْ جَبَرُوْتِ شَأْنِهٖ يَا مَنْ حَارَتْ فِىْ كِبْرِيَآءِ هَيْبَتِهٖ دَقَآئِقُ لَطَآئِفِ

بڑائی میں یکتا ہے پس شان و عظمت میں کوئی اسکا مقابل نہیں اے وہ جس کے دبدبہ کی عظمت میں خیالوں کی باریکیاں حیرت زدہ ہیں

الْاَوْهَامِ، وَانْحَسَرَتْ دُوْنَ اِدْرَاكِ عَظَمَتِهٖ خَطَآئِفُ اَبْصَارِ الْاَنَامِ ۔ يَا مَنْ عَنَتِ الْوُجُوْهُ

اور اس کی بزرگی کو پہچاننے میں مخلوق کی نگاہیں عاجز ہیں اے وہ جس کے رعب کے آگے چہرے جھکے ہوئے ہیں

لِهَيْبَتِهٖ، وَخَضَعَتِ الرِّقَابُ لِعَظَمَتِهٖ، وَوَجِلَتِ الْقُلُوْبُ مِنْ خِيْفَتِهٖ اَسْئَلُكَ بِهٰذِهِ الْمِدْحَةِ

اور گردنیں اسکی بڑائی کے سامنے نیچی ہیں اور دل اسکے خوف سے ڈرے ہوئے ہیں میں سوال کرتا ہوں تیری اس تعریف کے ذریعے جو سوائے

الَّتِىْ لَا تَنْبَغِىْ اِلَّا لَكَ وَبِمَا وَاَيْتَ بِهٖ عَلٰى نَفْسِكَ لِدَاعِيْكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَبِمَا ضَمِنْتَ

تیرے کسی کو زیب نہیں اور اس کے واسطے جو کچھ تو نے اپنے ذمہ لیا پکارنے والوں کی خاطر جو کہ مومنوں میں سے ہیں اس کے واسطے جسے تو نے پکارنے

الْاِجَابَةَ فِيْهِ عَلٰى نَفْسِكَ لِلدَّاعِيْنَ يَآ اَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ، وَ اَبْصَرَ النَّاظِرِيْنَ، وَ اَسْرَعَ

والوں کی دعا قبول کرنے کی ضمانت دے رکھی ہے اے سب سے زیادہ سننے والے اے سب سے زیادہ دیکھنے والے اے تیز تر حساب کرنے والے

الْحَاسِبِيْنَ، يَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِيْنَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَعَلٰٓى اَهْلِ بَيْتِهٖ وَاقْسِمْ لِىْ

اے محکم تر قوت والے محمدؐ پر رحمت نازل فرما جو خاتم الانبیاء ہیں اور ان کے اہلبیت پر بھی اور اس مہینے میں مجھے اس سے بہتر حصہ

فِيْ شَهْرِنَا هٰذَا خَيْرَ مَا قَسَمْتَ وَاحْتِمْ لِيْ فِيْ قَضَآئِكَ خَيْرَ مَا حَتَمْتَ، وَاخْتِمْ لِيْ بِالسَّعَادَةِ

دے جو تو تقسیم کرے اور اپنے فیصلوں میں میرے لیے بہتر و یقینی فیصلہ فرما کر مجھے نواز اور اس مہینے کو میرے لیے خوش بختی پر تمام کر دے

فِيْمَنْ خَتَمْتَ وَاَحْيِنِيْ مَا اَحْيَيْتَنِيْ مَوْفُوْرًا وَاَمِتْنِيْ مَسْرُوْرًا وَّمَغْفُوْرًا وَّتَوَلَّ اَنْتَ نَجَاتِيْ

اور جب تک تو مجھے زندہ رکھے فراواں روزی سے زندہ رکھ اور مجھے خوشی و بخشش کی حالت میں موت دے اور برزخ کی گفتگو میں تو خود

مِنْ مُّسَآئَلَةِ الْبَرْزَخِ وَادْرَأْ عَنِّيْ مُنْكَرًا وَّنَكِيْرًا، وَّاَرِ عَيْنِيْ مُبَشِّرًا وَّبَشِيْرًا، وَاجْعَلْ لِّيْ اِلٰى

میرا سرپرست بن جامنکر و نکیر کو مجھ سے دور اور مبشر و بشیر کو میری آنکھوں کے سامنے لا اور مجھے اپنی رضا مندی اور بہشت کے

رِضْوَانِكَ وَجِنَانِكَ مَصِيْرًا وَّعَيْشًا قَرِيْرًا، وَّمُلْكًا كَبِيْرًا، وَّصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ كَثِيْرًا۔

راستے پر گامزن کر دے وہاں آنکھوں کو روشن کرنے والی زندگی اور بڑی حکومت عطا فرما اور تو محمدؐ پر اور ان کی آلؑ پر رحمت نازل فرما بہت زیادہ۔

مولف کہتے ہیں کہ یہ دعا مسجد صعصعہ میں بھی پڑھی جاتی ہے جو مسجد کوفہ کے قریب ہے۔

(۵)

شیخ نے روایت کی ہے کہ ناحیہ مقدسہ (امام زمان (عج) کی جانب) سے امام العصرؑ کے وکیل شیخ کبیر ابوجعفر محمد بن سعید بن عثمان رضی اللہ عنہ کے ذریعے سے یہ توقیع یعنی مکتوب آیا ہے کہ رجب کے مہینے میں یہ دعا ہر روز پڑھا کرو:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِمَعَانِيْ جَمِيْعِ مَا يَدْعُوْكَ بِهٖ وُلَاةُ اَمْرِكَ الْمَاْمُوْنُوْنَ عَلٰى سِرِّكَ

اے معبود میں سوال کرتا ہوں تجھ سے ان پر معنی الفاظ کے واسطے سے جن سے تیرے امر کے ولی تجھے پکارتے ہیں جو تیرے راز کے امانتدار تیرے امر کی

الْمُسْتَبْشِرُوْنَ بِاَمْرِكَ، الْوَاصِفُوْنَ لِقُدْرَتِكَ، الْمُعْلِنُوْنَ لِعَظَمَتِكَ، اَسْئَلُكَ بِمَا نَطَقَ

خوشخبری پانے والے تیری قدرت کی توصیف کرنے والے اور تیری عظمت کا اعلان کرنے والے ہیں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری

فِيْهِمْ مِّنْ مَّشِيَّتِكَ فَجَعَلْتَهُمْ مَعَادِنَ لِكَلِمَاتِكَ وَاَرْكَانًا لِّتَوْحِيْدِكَ وَاٰيَاتِكَ وَمَقَامَاتِكَ

اس مشیت کے واسطے سے جو ان کے حق میں گویا ہے پس تو نے ان کو اپنے کلمات کی کانیں بنایا اور اپنی توحید، آیات اور مقامات کے ارکان کو

الَّتِيْ لَا تَعْطِيْلَ لَهَا فِيْ كُلِّ مَكَانٍ يَّعْرِفُكَ بِهَا مَنْ عَرَفَكَ، لَا فَرْقَ بَيْنَكَ وَبَيْنَهَا اِلَّآ اَنَّهُمْ

جو کسی جگہ بھی اپنے فرض کے ادا کرنے سے باز نہیں رہتے کہ جو تجھے پہچانتا ہے ان کے ذریعے پہنچانتا ہے ان میں تجھ میں کوئی فرق نہیں سوائے

عِبَادُكَ وَخَلْقُكَ، فَتْقُهَا وَرَتْقُهَا بِيَدِكَ، بَدْؤُهَا مِنْكَ وَعَوْدُهَآ اِلَيْكَ،اَعْضَادٌ وَّاَشْهَادٌ

اس کے کہ وہ تیرے بندے اور تیری مخلوق ہیں کہ ان کی حرکت اور سکون تیرے حکم سے ہے ان کی ابتداء تجھ سے اور انتہائی تجھ تک ہے وہ مددگار گواہ

وَمُنَاةٌ وَاَذْوَادٌ وَّحَفَظَةٌ وَّرُوَّادٌ فَبِهِمْ مَلَأْتَ سَمَآئَكَ وَاَرْضَكَ حَتّٰى ظَهَرَ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ،

آزمودہ دافع محافظ اور پیغام رساں ہیں انہی کے واسطے سے تو نے اپنے آسمان اور زمین کو آباد کیا۔ تب آشکار ہوا کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں

فَبِذٰلِكَ اَسْئَلُكَ وَبِمَوَاقِعِ الْعِزِّ مِنْ رَحْمَتِكَ وَبِمَقَامَاتِكَ وَعَلَامَاتِكَ، اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ

پس انکے واسطے سے اورتیری عزت کے عظیم موقعوں کے واسطے سے اور تیرے مراتب اور نشانیوں کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ محمدؐ و

وَّاٰلِهٖ وَاَنْ تَزِيْدَنِيْٓ اِيْمَانًا وَّتَثْبِيْتًا يَا بَاطِنًا فِيْ ظُهُوْرِهٖ وَظَاهِرًا فِيْ بُطُوْنِهٖ وَمَكْنُوْنِهٖ يَا مُفَرِّقًا

آلؑ محمدؐ پر رحمت فرما اور میرے ایمان و ثابت قدمی میں اضافہ فرما اے وہ کہ اپنے ظہور میں پوشیدہ اور اپنی پوشیدگیوں اور پردوں میں ظاہر ہے اے

بَيْنَ النُّوْرِ وَالدَّيْجُوْرِ، يَا مَوْصُوْفًا بِغَيْرِ كُنْهٍ، وَّمَعْرُوْفًا بِغَيْرِ شِبْهٍ، حَادَّ كُلِّ مَحْدُوْدٍ، وَّشَاهِدَ

نوراور تاریکی میں جدائی ڈالنے والے اے بغیر حقیقی معرفت کے متصف کیے جانے والے اور بغیر مثال کے پہچانے جانے والے ہرمحدود کی حد بندی کرنے والے اور

كُلِّ مَشْهُوْدٍ وَمُوْجِدَ كُلِّ مَوْجُوْدٍ وَّمُحْصِيَ كُلِّ مَعْدُوْدٍ وَّفَاقِدَ كُلِّ مَفْقُوْدٍ لَّيْسَ دُوْنَكَ مِنْ

اے ہر محتاج گواہی کے گواہ ہر موجود کے ایجاد کرنے والے ہر تعداد کے شمار کرنے والے ہر گمشدہ کے گم کرنے والے تیرے سوا کوئی

مَّعْبُوْدٍ، اَهْلَ الْكِبْرِيَآءِ وَالْجُوْدِ، يَا مَنْ لَّا يُكَيَّفُ بِكَيْفٍ، وَّلَا يُؤَيَّنُ بِاَيْنٍ، يَا مُحْتَجِبًا عَنْ كُلِّ

معبود نہیں کہ جو بڑائی اور سخاوت والا ہو۔ اے وہ جس کی حقیقت بے بیان ہے جو کسی مکان میں نہیں سماتا اے وہ جو

عَيْنٍ، يَّا دَيْمُوْمُ يَا قَيُّوْمُ وَعَالِمَ كُلِّ مَعْلُوْمٍ، صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَعَلٰى عِبَادِكَ الْمُنْتَجَبِيْنَ

ہر آنکھ سے اوجھل ہے اے ہمیشگی والے اے نگہبان اور ہر چیز کے جاننے والے محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت فرما اور اپنے پاک و پاکیزہ بندوں

وَبَشَرِكَ الْمُحْتَجِبِيْنَ، وَمَلَآئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَاَهْلِ الصَّآفِّيْنَ الْحَآفِّيْنَ وَبَارِكْ لَنَا فِيْ

پر اور پوشیدہ رہنے والے انسانوں پر اور اپنے مقرب فرشتوں پر اور نامعلوم صف بستہ دائرے میں کھڑے ہوؤں پر اور برکت نازل فرماہمارے لیے

شَهْرِنَا هٰذَا الْمُرَجَّبِ الْمُكَرَّمِ وَمَا بَعْدَهٗ مِنَ الْاَشْهُرِ الْحُرُمِ وَاَسْبِغْ عَلَيْنَا فِيْهِ النِّعَمَ

ہمارے اس رجب کے مہینے میں جو بزرگی والاہے اور اس کے بعد آنے والے محترم مہینوں میں نیز اس مہینے میں ہم پر نعمتیں کامل فرما

وَاَجْزِلْ لَنَا فِيْهِ الْقِسَمَ وَاَبْرِرْ لَنَا فِيْهِ الْقَسَمَ بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ الْاَجَلِّ الْاَكْرَمِ،

اور ہمیں زیادہ حصہ عنایت کر اور اس مہینے میں ہماری قسمتیں نیک کر دے واسطہ ہے تیرے نام کا جو بڑا خوش آئند اور کرامت والا ہے

الَّذِيْ وَضَعْتَهٗ عَلَى النَّهَارِ فَاَضَآءَ وَعَلَى اللَّيْلِ فَاَظْلَمَ وَاغْفِرْ لَنَا مَا تَعْلَمُ مِنَّا وَمَا لَا

جسے تو نے دن پر متوجہ کیا تو وہ روشن ہوگیا اور رات پر رکھا تو وہ تاریک ہوگئی پس بخش دے ہمارے وہ گناہ جن کو تو جانتا ہے ہم نہیں

نَعْلَمُ، وَاعْصِمْنَا مِنَ الذُّنُوْبِ خَيْرَ الْعِصَمِ، وَاكْفِنَا كَوَافِيَ قَدَرِكَ، وَامْنُنْ عَلَيْنَا بِحُسْنِ

جانتے اور ہمیں گناہوں سے بخوبی محفوظ فرما ہماری کفایت فرما جیسی تو قدرت کاملہ رکھتا ہے اور اپنے حسن نظر

نَظَرِكَ، وَلَا تَكِلْنَا اِلٰى غَيْرِكَ،وَلَا تَمْنَعْنَا مِنْ خَيْرِكَ، وَبَارِكْ لَنَا فِيْمَا كَتَبْتَهٗ لَنَا مِنْ

سے ہم پر احسان فرما ہمیں اپنے غیر کے حوالے نہ کر اپنی خیر و برکت ہم سے نہ روک اور ہماری جو

اَعْمَارِنَا، وَاَصْلِحْ لَنَا خَبِيْئَةَ اَسْرَارِنَا وَاَعْطِنَا مِنْكَ الْاَمَانَ، وَاسْتَعْمِلْنَا بِحُسْنِ الْاِيْمَانِ،

عمریں تو نے لکھی ہیں ان میں برکت عطا فرما ہماری چھپی ہوئی برائیاں مٹا دے اور ہمیں اپنی طرف سے پناہ عطا کر دے ہمیں بہترین ایمان رکھنے کی توفیق عطا فرما اور

وَبَلِّغْنَا شَهْرَ الصِّيَامِ، وَمَا بَعْدَهٗ مِنَ الْاَيَّامِ وَالْاَعْوَامِ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔

ہمیں آنے والے ماہ رمضان اس کے بعد کے دنوں اور سالوں تک زندہ رکھ اے جلالت و بزرگی کے مالک۔

(۶)

شیخ نے روایت کی ہے کہ ناحیہ مقدسہ سے شیخ ابوالقاسمؒ کے ذریعے سے رجب کی دنوں میں پڑھنے کے لیے یہ دعا صادر ہوئی۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِالْمَوْلُوْدَيْنِ فِيْ رَجَبٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الثَّانِيْ وَابْنِهٖ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ

اے معبود! ماہ رجب میں متولد ہونے والے دو مولودوں کے واسطے سے سوال کرتا ہوں جو محمدؑ بن علی ثانی اور ان کے فرزند علیؑ بن محمدؑ

الْمُنْتَجَبِ، وَاَتَقَرَّبُ بِهِمَآ اِلَيْكَ خَيْرَ الْقُرَبِ، يَا مَنْ اِلَيْهِ الْمَعْرُوْفُ طُلِبَ، وَفِيْمَا لَدَيْهِ

بلند نسب والے ہیں ان دونوں کے واسطے سے تیرا بہترین تقرب چاہتا ہوں اے وہ ذات جس سے احسان و کرم طلب کیا جاتا ہے اور جو اسکے پاس ہے

رُغِبَ، اَسْئَلُكَ سُؤَالَ مُقْتَرِفٍ مُّذْنِبٍ قَدْ اَوْبَقَتْهُ ذُنُوْبُهٗ، وَاَوْثَقَتْهُ عُيُوْبُهٗ، فَطَالَ عَلَى

اس کی خواہش کی جاتی ہے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس گناہگار کا سا سوال جسے گناہوں نے تباہ کر دیا اور عیبوں نے جکڑ لیا ہے پس

الْخَطَايَا دُؤُوْبُهٗ، وَمِنَ الرَّزَايَا خُطُوْبُهٗ، يَسْئَلُكَ التَّوْبَةَ وَحُسْنَ الْاَوْبَةِ وَالنُّزُوْعَ عَنِ الْحَوْبَةِ

گناہوں پر اس کی عادت پختہ ہو چکی اور بلاؤں سے مشکلیں بڑھ گئیں ہیں اب وہ سوال کرتا ہے تجھ سے توفیق توبہ اور بہترین بازگشت کا گناہوں سے کنارہ کشی

وَمِنَ النَّارِ فَكَاكَ رَقَبَتِهٖ وَالْعَفْوَ عَمَّا فِيْ رِبْقَتِهٖ، فَاَنْتَ مَوْلَايَ اَعْظَمُ اَمَلِهٖ وَثِقَتِهٖ ۔اَللّٰهُمَّ

اور آتش جہنم سے چھٹکارے کا خواہش مند ہے وہ اپنے سبھی گناہوں کی معافی چاہتا ہے پس تو میرا وہ مولا ہے جس پر امید و اعتماد ہے اے معبود

وَاَسْئَلُكَ بِمَسَآئِلِكَ الشَّرِيْفَةِ وَ وَسَآئِلِكَ الْمُنِيْفَةِ اَنْ تَتَغَمَّدَنِيْ فِيْ هٰذَا الشَّهْرِ بِرَحْمَةٍ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے پاک معاملوں تیرے بلند وسیلوں کے واسطے سے کہ اس مہینے میں اپنی وسیع رحمت اور بخشی جانے

مِّنْكَ وَاسِعَةٍ وَّ نِعْمَةٍ وَّازِعَةٍ، وَّ نَفْسٍ بِمَا رَزَقْتَهَا قَانِعَةٍ، اِلٰى نُزُوْلِ الْحَافِرَةِ، وَمَحَلِّ

والی نعمتوں کو عطا فرما۔ اور جو روزی تو نے دی اس پر میرے نفس کو قانع فرما تا وقتیکہ وہ قبر میں جائے اور منزل

اَلْاٰخِرَةِ، وَمَا هِيَ اِلَيْهِ صَآئِرَةٌ۔

آخر پر پہنچے اور جس کی طرف اس کی بازگشت اس تک پہنچے۔

(۷)

شیخ نے حضرت امام العصر (عج) کے نائب خاص ابوالقاسم حسین بن روح سے روایت کی ہے کہ رجب کے مہینے میں آئمہؑ میں سے جس امامؑ کی ضریح مبارکہ پر جائے تو اس میں داخل ہوتے وقت یہ زیارت ماہ رجب پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَشْهَدَنَا مَشْهَدَ اَوْلِيَآئِهٖ فِيْ رَجَبٍ، وَ اَوْجَبَ عَلَيْنَا مِنْ حَقِّهِمْ

حمد خدا ہی کیلئے ہے جس نے ہمیں رجب میں اپنے اولیاء کی زیارت گاہوں پر حاضر کیا اور ان کا حق ہم پر واجب

مَا قَدْ وَجَبَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ الْمُنْتَجَبِ، وَعَلٰٓى اَوْصِيَآئِهِ الْحُجُبِ ۔ اَللّٰهُمَّ فَكَمَآ

کیا جو ہونا چاہئے تھا اور رحمت خدا ہو عالی نسب محمدؐ پر اور ان کے اوصیاء پر جو صاحب حجاب ہیں اے معبود! پس

اَشْهَدْتَّنَا مَشْهَدَهُمْ فَاَنْجِزْلَنَا مَوْعِدَهُمْ، وَاَوْرِدْنَا مَوْرِدَهُمْ، غَيْرَ مُحَلَّئِيْنَ عَنْ وِّرْدٍ فِيْ دَارِ

جیسے تو نے ہمیں ان کی زیارت کی توفیق دی ویسے ہی ہمارے لئے ان کا وعدہ پورا فرما اور ہمیں ان کی جائے ورود پر وارد فرما بغیر کسی روک ٹوک کے جائے

الْمُقَامَةِ وَالْخُلْدِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ، اِنِّيْ قَدْ قَصَدْتُّكُمْ وَاعْتَمَدْتُّكُمْ بِمَسْاَلَتِيْ وَحَاجَتِيْ

اقامت اور خلد برین میں پہنچا دے اور سلام ہو آپ پر کہ میں آپ کی طرف آیا اور آپ پر بھروسہ کیا اپنے سوال اور حاجت کے لئے

وَهِيَ فَكَاكُ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ، وَالْمَقَرُّ مَعَكُمْ فِيْ دَارِ الْقَرَارِ ، مَعَ شِيْعَتِكُمُ الْاَ بْرَارِ،

اور وہ یہ ہے کہ میری گردن آگ سے آزاد ہو اور میرا ٹھکانہ آپ کے ساتھ آپ کے نیکو کار شیعوں کیساتھ ہو

وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ، اَنَا سَآئِلُكُمْ وَاٰمِلُكُمْ قِيَمَآ اِلَيْكُمُ

اور سلام ہو آپ پر کہ آپ نے صبر کیا پس آپ کا کیا ہی اچھا انجام ہے میں آپکا سائل اور امید وار ہوں ان چیزوں کیلئے

التَّفْوِيْضُ، وَعَلَيْكُمُ التَّعْوِيْضُ، فَبِكُمْ يُجْبَرُ الْمَهِيْضُ، وَيُشْفَى الْمَرِيْضُ، وَمَا تَزْدَادُ

جو آپ کے اختیار میں ہیں اور یہ آپ کی ذمہ داری ہے آپ کے ذریعے شکستگی کی تلافی اور بیمار کو شفا ملتی ہے اور جو کچھ

الْاَرْحَامُ وَ مَا تُغِيْضُ، اِنِّيْ بِسِرِّكُمْ مُّؤْمِنٌ، وَّ لِقَوْ لِكُمْ مُسَلِّمٌ، وَّ عَلٰى

رحموں میں بڑھتا اور گھٹتا ہے بے شک میں آپ کی قوت باطنی کا معتقد اور آپ کے قول کو تسلیم کرتا ہوں میں

اللّٰهِ بِكُمْ مُقْسِمٌ فِيْ رَجْعِيْ بِحَوَآئِجِيْ وَ قَضَآءِهَا وَ اِمْضَآءِهَا وَ اِنْجَاحِهَا

خدا کو آپ کی قسم دیتا ہوں کہ میری حاجتوں پر توجہ دے انہیں پورا کرے ان کا اجرا کرے اور کامیاب کرے

وَ اِبْرَاحِهَا وَبِشُؤُوْنِیْ لَدَیْکُمْ وَصَلَاحِهَا وَالسَّلَامُ عَلَیْکُمْ سَلَامَ مُوَدِّعٍ وَّلَکُمْ حَوَآئِجَهٗ

یا ناکام کرے اور جو کام میں نے آپکے سپرد کئے ہیں ان میں بہتری کرے اور سلام ہو آپ پر، وداع کرنے والے کا سلام جو اپنی حاجتیں

مُوْدِعٌ یَّسْئَلُ اللّٰهَ اِلَیْکُمُ الْمَرْجِعَ وَسَعْیُهٗ اِلَیْکُمْ غَیْرَ مُنْقَطِعٍ وَّاَنْ یَّرْجِعَنِیْ مِنْ

آپ کے سپرد کر رہا ہے وہ خدا سے سوال کرتا ہے کہ آپکے ہاں واپس آئے اور اسکا آپکی بارگاہ میں آنا چھوٹنے نہ پائے وہ چاہتا ہے کہ

حَضْرَتِکُمْ خَیْرَ مَرْجِعٍ اِلٰی جَنَابٍ مُّمْرِعٍ وَّخَفْضٍ مُّوَسَّعٍ وَّدَعَةٍ وَمَهَلٍ اِلٰی حِیْنِ الْاَجَلِ

آپکے حضور سے جائے تو پھر آپ کی خدمت میں حاضری دے تو یہ جگہ ہموار، سرسبز اور وسیع ہو چکی ہوتاکہ دم آخر تک وہ یہاں رہے اور

وَخَیْرِ مَصِیْرٍ وَّمَحَلٍّ فِی النَّعِیْمِ الْاَزَلِ، وَالْعَیْشِ الْمُقْتَبَلِ، وَدَوَامِ الْاُکُلِ، وَشُرْبِ الرَّحِیْقِ

اس کا انجام بخیر ہوہمیشہ کی نعمتیں نصیب ہوں آئندہ زندگی خوشگوار ہو ہمیشہ بہترین غذائیں اور پاک شراب ملے

وَالسَّلْسَلِ وَّعَلٍّ وَنَهَلٍ لَّآ سَاَمَ مِنْهُ وَلَا مَلَلَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ وَتَحِیَّاتُهٗ عَلَیْکُمْ حَتّٰی

اور آب شرین اور یہ مہینہ بار بار آئے جس میں نہ تنگی آئے نہ رنج ہو اور خدا کی رحمت، برکتیں اور درود و سلام ہو آپ پر جب تک کہ

الْعَوْدِ اِلٰی حَضْرَتِکُمْ، وَالْفَوْزِ فِیْ کَرَّتِکُمْ، وَالْحَشْرِ فِیْ زُمْرَتِکُمْ، وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ

میں دوبارہ حاضر بارگاہ ہوں آپ کی رجعت میں کامیاب رہوں حشر میں آپ کے گروہ میں اٹھوں خدا کی رحمت اوربرکتیں ہوں آپ پر

عَلَیْکُمْ وَصَلَوَاتُهٗ وَتَحِیَّاتُهٗ، وَهُوَ حَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ۔

اوراس کی نوازشیں اورسلامتیاں اوروہ ہمارے لئے کافی اوربہترین کارساز ہے۔

(۸)

محمد بن ذکوان، آپ اس لئے سجاد کے نام سے معروف ہیں کہ انہوں نے اتنے سجدے کیے اور خوف خدا میں اس قدر روئے کہ نابینا ہو گئے تھے، سید بن طاؤس نے محمد بن ذکوان سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا: میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا کہ میں آپ پر قربان ہوجاؤں یہ ماہ رجب ہے، مجھے کوئی دعا تعلیم کیجیے کہ حق تعالیٰ اس کے ذریعے مجھے فائدہ عطا فرمائے۔ آپ نے فرمایا کہ لکھو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور رجب کے مہینے میں ہر روز صبح وشام کی نماز کے بعد یہ دعا پڑھا کرو:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(شروع) اللہ کے نام سے کرتا ہوں جو رحمان اور رحیم ہے

یَا مَنْ اَرْجُوْهُ لِکُلِّ خَیْرٍ، وَّاٰمَنُ سَخَطَهٗ عِنْدَ کُلِّ شَرٍّ، یَّا مَنْ یُّعْطِی الْکَثِیْرَ بِالْقَلِیْلِ، یَا مَنْ

اے وہ جس سے ہر بھلائی کی امید رکھتا ہوں اور ہر برائی کے وقت اس کے غضب سے امان چاہتا ہوں اے وہ جو تھوڑے عمل پر زیادہ اجر دیتا ہے اے وہ جو

يُّعْطِيْ مَنْ سَئَلَهٗ، يَا مَنْ يُّعْطِيْ مَنْ لَّمْ يَسْئَلْهُ وَمَنْ لَّمْ يَعْرِفْهُ تَحَنُّنًا مِّنْهُ وَرَحْمَةً اَعْطِنِيْ

ہر سوال کرنے والے کو دیتا ہے اے وہ جو اسے بھی دیتا ہے جو سوال نہیں کرتا اور اسے بھی دیتا ہے جو اسے نہیں پہچانتا احسان و رحمت کے طور پر تو مجھے بھی

بِمَسْئَلَتِيْ اِيَّاكَ جَمِيْعَ خَيْرِ الدُّنْيَا وَجَمِيْعَ خَيْرِ الْاٰخِرَةِ وَاصْرِفْ عَنِّيْ بِمَسْئَلَتِيْ اِيَّاكَ جَمِيْعَ

میرے سوال پر دنیا و آخرت کی تمام بھلائیاں اور نیکیاں عطا فرما دے اور میری طلبگاری پر

شَرِّ الدُّنْيَا وَ شَرِّ الْاٰخِرَةِ، فَاِنَّهٗ غَيْرُ مَنْقُوْصٍ مَّآ اَعْطَيْتَ، وَ زِدْنِيْ مِنْ فَضْلِكَ يَا كَرِيْمُ

دنیا و آخرت کی تمام تکلیفیں اور مشکلیں دور کر کے مجھے محفوظ فرما دے کیونکہ تو جتنا عطا کرے تیرے ہاں کمی نہیں پڑتی اے کریم تو مجھ پر اپنے فضل میں اضافہ فرما۔

راوی کہتا ہے کہ اس کے بعد امام ؑ نے اپنی ریش مبارک کو داہنی مٹھی میں لیا اور اپنی انگشت شہادت کو ہلاتے ہوئے نہایت گریہ وزاری کی حالت میں یہ دعا پڑھی:

يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ يَا ذَا النَّعْمَآءِ وَ الْجُوْدِ يَا ذَا الْمَنِّ وَ الطَّوْلِ حَرِّمْ

اے صاحب جلالت و بزرگی اے نعمتوں اور بخشش کے مالک اے صاحب احسان و عطا میرے سفید

شَيْبَتِيْ عَلَى النَّارِ۔

بالوں کو آگ پر حرام فرما دے۔

(۹)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ جو شخص ماہ رجب میں سو مرتبہ کہے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

بخشش چاہتا ہوں اللہ سے کہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یگانہ ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں اس کے حضور توبہ کرتا ہوں۔

اور اس کے بعد صدقہ دے تو حق تعالیٰ اس پر اپنی تمام تر رحمت و مغفرت نازل کرے گا اور جو اسے چار سو مرتبہ پڑھے گا تو خدا اسے سو شہیدوں کا اجر دے گا۔

(۱۰)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہوئی کہ ماہ رجب میں جو شخص ہزار مرتبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه کہے تو حق تعالیٰ اس کیلئے

ہزار نیکیاں لکھے گا اور جنت میں اس کیلئے سو شہر بنائیگا۔

(۱۱)

روایت ہوئی ہے کہ جو شخص رجب کے مہینے میں صبح شام ستر، ستر مرتبہ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ پڑھے اور پھر اپنے ہاتھوں کو بلند کر کے

بخشش چاہتا ہوں اور اسی کے حضور توبہ کرتا ہوں

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَ تُبْ عَلَیَّ

اے معبود! مجھے بخش دے اور توبہ قبول کر لے

کہے تو اگر وہ اس مہینے میں مر جائے تو حق تعالیٰ اس ماہ کی برکت سے اس پر راضی ہوگا اور آتش جہنم اسے نہ چھوئے گی۔

(۱۲)

رجب کے پورے مہینے میں ہزار مرتبہ پڑھے تا کہ حق تعالیٰ اس کو بخش دے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ مِنْ جَمِيْعِ الذُّنُوْبِ وَ الْاٰثَامِ

بخشش چاہتا ہوں خدا سے جو صاحب جلالت و بزرگی ہے اپنے تمام گناہوں اور خطاؤں پر طالب عفو ہوں۔

(۱۳)

سید نے اقبال میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کیا ہے کہ ماہ رجب میں سورہ اخلاص کے دس ہزار مرتبہ یا ایک ہزار مرتبہ یا ایک سو مرتبہ پڑھنے کی بہت زیادہ فضیلت ہے۔ نیز یہ روایت بھی ہے کہ ماہ رجب میں جمعہ کے روز جو شخص سو مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے تو قیامت میں اس کیلئے ایک خاص نور ہوگا جو اسے جنت کی طرف لے جائے گا۔

(۱۴)

سید نے روایت نقل کی ہے کہ جو شخص ماہ رجب میں ایک دن روزہ رکھے اور چار رکعت نماز ادا کرے کہ جس کی پہلی

رکعت میں الحمد کے بعد سو مرتبہ آیۃ الکرسی اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد دو سو مرتبہ قُلْ هُوَ اللهُ پڑھے تو وہ شخص مرنے سے پہلے جنت میں اپنا مقام خود دیکھ لے گا۔ یا اسے جنت میں اس کا مقام دکھایا جائے گا۔

(۱۵)

سید نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ روایت بھی نقل کی ہے کہ جو شخص رجب میں جمعہ کے روز نماز ظہر وعصر کے درمیان چار رکعت نماز پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سات مرتبہ آیت الکرسی اور پانچ مرتبہ سورہ توحید پڑھے اور نماز کے بعد دس مرتبہ کہے:

اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَ اَسْئَلُهُ التَّوْبَةَ

بخشش چاہتا ہوں خدا سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں اور اسی سے توبہ کا سوالی ہوں۔

پس حق تعالیٰ اس نماز کے ادا کرنے کے دن سے اس کی موت تک ہر روز اس کیلئے ہزار نیکیاں لکھے گا، ہر آیت جو اس نے نماز میں پڑھی ہے اس کے بدلے میں اسے جنت میں یاقوت سرخ کا شہر عنائت کرے گا۔ ہر ہر حرف کے عوض سفید موتیوں کا محل عطا کرے گا، حور العین سے اس کی تزویج کرے گا، خدائے تعالیٰ اس سے راضی وخوشنود ہوگا، اس کا نام عبادت گزاروں میں لکھا جائے گا اور خدا اس کا خاتمہ بخشش اور نیک بختی پر کرے گا۔

(۱۶)

رجب کے مہینے میں تین دن یعنی جمعرات، جمعہ اور ہفتہ کو روزہ رکھے کیونکہ روایت ہوئی ہے کہ جو محترم مہینوں کے ان دنوں میں روزہ رکھے تو حق تعالیٰ اس کو نو سو برس کی عبادت کا ثواب عطا فرمائے گا۔

(۱۷)

پورے ماہ رجب میں ساٹھ رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ ہر شب میں دو رکعت بجالائے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد ایک مرتبہ، سورہ کافرون تین مرتبہ اور سورہ قل ہو اللہ ایک مرتبہ پڑھے اور جب سلام دے چکے تو اپنے ہاتھ بلند کر کے یہ پڑھے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو یکتا ہے کوئی اسکا شریک نہیں حکومت اسی کی اور حمد اسی کیلئے ہے وہ زندہ کرتا اور موت دیتا ہے وہ زندہ ہے

بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ، وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ

اسے موت نہیں ہر بھلائی اس کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور بازگشت اسی کی طرف ہے نہیں کوئی طاقت و قوت

اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ،

مگر جو بلند و بزرگ خدا سے ہے اے معبود! نبی امّی محمدؐ پر اور ان کی آلؑ پر رحمت فرما۔

یہ دعا پڑھنے کے بعد دونوں ہاتھ اپنے منہ پر پھیرے۔ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہوئی ہے کہ جو شخص یہ عمل انجام دے حق تعالیٰ اس کی دعا قبول کرے گا اور اسے ساٹھ حج اور ساٹھ عمرہ کا ثواب عطا فرمائے گا۔

(۱۸)

حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی گئی ہے کہ جو شخص رجب کے مہینے کی ایک رات میں دو رکعت نماز ادا کرے کہ اس میں سو مرتبہ سورہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ پڑھے تو وہ ایسے ہے کہ جیسے اس نے حق تعالیٰ کیلئے سو سال کے روزہ رکھے ہوں۔ پس اللہ تعالیٰ اس کو بہشت میں ایسے سو محلات عنایت کرے گا کہ جن میں سے ہر ایک کسی نہ کسی نبیؑ کی ہمسائیگی میں واقع ہوگا۔

(۱۹)

حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ جو شخص ماہ رجب کی ایک رات میں دس رکعت نماز پڑھے کہ جس کی ہر رکعت میں سورہ فاتحہ و سورہ کافرون ایک ایک مرتبہ اور سورہ قل ھو اللہ تین مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کا ہر وہ گناہ بخش دے گا جو اس نے کیا ہوگا۔

(۲۰)

علامہ مجلسیؒ نے زاد المعاد میں ذکر فرمایا کہ مولا امیرؑ سے نقل کیا گیا ہے کہ رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص رجب، شعبان اور رمضان کی ہر رات اور دن میں سورہ حمد، آیۃ الکرسی، سورہ کافرون، سورہ فلق اور سورہ ناس میں سے ہر ایک تین تین مرتبہ پڑھے اور پھر تین مرتبہ کہے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ، وَ لَا حَوْلَ وَ لَاقُوَّةَ اِلَّا

خدا پاک ہے اور حمد اسی کیلئے ہے خدا کے سواء کوئی معبود نہیں اور اللہ بزرگ تر ہے اور نہیں کوئی طاقت و قوت مگر

بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ تین مرتبہ کہے: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ۔ اَللّٰهُمَّ

وہ جو بلند و بزرگ خدا سے ہے اے معبود ! محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اے معبود!

اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ اور چار سو مرتبہ کہے: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

مومن مردوں اور مومن عورتوں کو بخش دے میں خدا سے بخشش چاہتا ہوں

وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

اوراسی کی طرف پلٹتا ہوں

پس خدا تعالیٰ اس کے گناہ بخش دے گا چاہے وہ بارش کے قطروں، درختوں کے پتوں اور دریاؤں کی جھاگ جتنے ہی کیوں نہ ہوں۔ نیز علامہ مجلسیؒ فرماتے ہیں کہ اس مہینے کی ہر رات میں ہزار مرتبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہنا بھی نقل ہوا ہے۔ واضح ہو کہ ماہ رجب کی پہلی شبِ جمعہ کو لیلۃ الرغائب (رغبتوں والی رات) کہا جاتا ہے اس شب کیلئے رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک نماز نقل ہوئی ہے کہ جس کے فضائل بہت زیادہ ہیں جنہیں سید نے اقبال اور علامہ مجلسی نے اجازہ بنی زہرہ میں ذکر کیا ہے۔ ان میں سے ایک یہ ہے کہ اس نماز کی برکت سے کثیر گناہ معاف ہو جائیں گے اور قبر کی پہلی رات یہ نماز بحکم خدا خوبصورت بدن، خندہ چہرہ اور صاف و شیریں زبان کے ساتھ آ کر کہے گی اے میرے حبیب خوشخبری ہو تجھے کہ تو نے ہر تنگی و سختی سے نجات پالی ہے وہ شخص پوچھے گا تو کون ہے؟ خدا کی قسم میں نے تجھ سے خوبصورت اور شیریں کلام اور خوشبو والا کوئی نہیں دیکھا؟ وہ جواب دے گی میں تیری وہ نماز اور اس کا ثواب ہوں جو تو نے فلاں رات فلاں ماہ اور فلاں سال میں پڑھی تھی آج میں تیرے حق کی ادائیگی کیلئے حاضر اور اس وحشت و تنہائی میں تیری ہمدم و غمخوار ہوں کل روز قیامت جب صور پھونکا جائے گا۔ تو اس وقت میں تیرے سر پر سایہ کروں گی پس خوش و خرم رہ کہ خیر و نیکی کبھی تجھ سے دور نہیں ہوگی اس بابرکت نماز کی ترکیب یہ ہے کہ ماہ رجب کی پہلی جمعرات کو روزہ رکھے اور شب جمعہ میں مغرب و عشاء کے درمیان بارہ رکعت دو دو رکعت کر کے نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد تین مرتبہ انا انزلناہ اور بارہ مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ پڑھے، فارغ ہو کر ستر مرتبہ کہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ عَلٰى اٰلِهٖ پھر سجدے میں جا کر ستر مرتبہ کہے:

اے معبود! محمدؐ امی پر اور ان کی آلؑ پر رحمت نازل فرما

سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلَآئِكَةِ وَ الرُّوْحِ سجدے سے سر اٹھا کر ستر مرتبہ کہے:

فرشتوں اور روح کا رب بے عیب پاک تر ہے

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَ تَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اَنَّكَ اِنْتَ الْعَلِيُّ الْاَعْظَمُ پھر سجدے میں جائے اور ستر مرتبہ

پالنے والے بخش دے رحم فرما اور درگزر کر ان گناہوں سے جن کو تو جانتا ہے بے شک تو بلند تر بزرگتر ہے

کہے: سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلَآئِكَةِ وَالرُّوْحِ

فرشتوں اور روح کا رب بے عیب پاک تر ہے۔

اس کے بعد اپنی حاجت بھی طلب کرے گا ان شاء اللہ تعالیٰ وہ پوری ہوگی۔ یاد رہے کہ ماہ رجب میں امام علی رضا علیہ السلام کی زیارت کو جانا مستحب ہے، جیسا کہ اس ماہ میں عمرہ ادا کرنے کی بھی زیادہ فضیلت ہے اور عمرہ کی فضیلت حج کے قریب قریب ہے روایت ہوئی ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام ماہ رجب میں عمرہ ادا فرماتے، خانہ کعبہ میں نمازیں پڑھتے شب و روز سجدے میں رہتے اور سجدے میں یہ کلمات ادا فرماتے۔

عَظُمَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِكَ فَلْيَحْسُنِ الْعَفْوُ مِنْ عِنْدِكَ

تیرے بندے کا گناہ بہت بڑا ہے پس تیری طرف سے درگزر بھی خوب ہونی چاہیئے۔

رجب میں دن رات کے مخصوص اعمال

رجب کی پہلی رات:

یہ بڑی بابرکت رات ہے اور اس میں چند ایک اعمال ہیں۔

(۱) جب ماہ رجب کا چاند (ہلال) دیکھے تو یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّيْ

اے معبود نیا چاند ہم پر امن، ایمان، سلامتی اور اسلام کیساتھ طلوع کر (اے چاند) تیرا رب

وَرَبُّكَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

اور میرا رب وہ اللہ ہے جو عزت و جلال والا ہے

نیز حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت تھی جب رجب کا چاند دیکھتے تو یہ دعا پڑھتے تھے:

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ رَجَبٍ وَّ شَعْبَانَ وَ بَلِّغْنَا شَهْرَ رَمَضَانَ وَ اَعِنَّا عَلَى الصِّيَامِ

اے معبود! رجب اور شعبان میں ہم پر برکت نازل فرما اور ہمیں رمضان کے مہینے میں داخل فرما اور ہماری مدد کر

وَ الْقِيَامِ وَ حِفْظِ اللِّسَانِ وَ غَضِّ الْبَصَرِ وَ لَا تَجْعَلْ حَظَّنَا مِنْهُ

دن کے روزے، رات کے قیام، زبان کو روکنے اور نگاہیں نیچی رکھنے میں اور اس مہینے میں ہمارا حصہ محض

الْجُوْعَ وَ الْعَطَشَ

بھوک و پیاس قرار نہ دے۔

(۲) رجب کی پہلی رات میں غسل کرے۔ جیسا کہ بعض علماء نے فرمایا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے کہ جو شخص ماہ رجب کو پائے اور اس کے اول، وسط اور آخر میں غسل کرے تو وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو جائے گا جیسے آج ہی شکم مادر سے نکلا ہے۔

(۳) حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے۔

(۴) نماز مغرب کے بعد دو دو رکعت کر کے بیس رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ حمد کیساتھ سورہ توحید کی تلاوت کرے تو وہ خود، اسکے اہل وعیال اور اسکا مال محفوظ رہے گا۔ نیز عذاب قبر سے بچ جائے گا اور پل صراط سے برق رفتاری کیساتھ گزر جائے گا۔

(۵) نماز عشاء کے بعد دو رکعت نماز پڑھے، پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد ایک مرتبہ الم نشرح اور تین مرتبہ سورہ توحید، دوسری رکعت میں سورہ حمد، سورہ الم نشرح، قل ھو اللہ اور سورہ فلق و سورہ ناس پڑھے۔ نماز کا سلام دینے کے بعد تیس مرتبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه اور تیس مرتبہ درود شریف پڑھے تو وہ شخص گناہوں سے اس طرح پاک ہو جائے گا جیسے آج ہی شکم مادر سے پیدا ہوا ہے۔

(۶) تیس رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورہ کافرون اور تین مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے۔

(۷) رجب کی پہلی رات کے بارے میں شیخ نے مصباح المتہجد میں نقل کیا ہے (یعنی ذکر شب اول رجب) کہ ابوالبختری وہب بن وہب نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے، آپ اپنے والد ماجد اور وہ اپنے جد امجد امیر المومنین علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ آپؑ فرمایا کرتے تھے: مجھے خوشی محسوس ہوتی ہے کہ انسان پورے سال کے دوران ان چار راتوں میں خود کو تمام کاموں سے فارغ کر کے بیدار رہے اور خدا کی عبادت کرے، وہ چار راتیں یہ ہیں: رجب کی پہلی رات۔ شب نیمہ شعبان۔ شب عید الفطر اور شب عید قربان۔

ابوجعفر ثانی امام محمد تقی جواد علیہ السلام سے روایت کی گئی ہے کہ رجب کی پہلی رات میں نماز عشاء کے بعد اس دعا کا پڑھنا مستحب ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ بِاَنَّكَ مَلِكٌ وَّاَنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیۡءٍ مُّقۡتَدِرٌ وَّاَنَّكَ مَا تَشَآءُ مِنۡ اَمۡرٍ

اے معبود! میں تجھ سے مانگتا ہوں کہ تو بادشاہ ہے اور بے شک تو ہر چیز پر اقتدار رکھتا ہے نیز تو جو کچھ بھی چاہتا ہے وہ

یَّكُوۡنُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَتَوَجَّهُ اِلَیۡكَ بِنَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ نَبِیِّ الرَّحۡمَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَاٰلِهٖ

ہو جاتا ہے اے معبود ! میں تیرے حضور آیا ہوں تیرے نبی محمدؐ کے واسطے جو نبی رحمتؐ ہیں خدا کی رحمت ہو ان پر ان کی آلؑ پر

یَا مُحَمَّدُ یَارَسُوۡلَ اللّٰهِ اِنِّیۡۤ اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلَى اللّٰهِ رَبِّكَ وَرَبِّیۡ لِیُنۡجِحَ لِیۡ بِكَ طَلِبَتِیۡ

یا محمدؐ اے خدا کے رسولؐ میں آپکے واسطے سے خدا کے حضور آیا ہوں جو آپکا اور میرا رب ہے تاکہ آپکی خاطر وہ میری حاجت پوری فرمائے

اَللّٰهُمَّ بِنَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ وَّ الۡاَئِمَّةِ مِنۡ اَهۡلِ بَیۡتِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَ عَلَیۡهِمۡ

اے معبود! بواسطہ اپنے نبی محمدؐ اور انکے اہلبیتؑ میں سے آئمہؑ کے آنحضرتؐ پر اور ان سب آل پر خدا کی رحمت ہو

اَنۡجِحۡ طَلِبَتِیۡ

میری حاجت پوری فرما۔

اس کے بعد اپنی حاجتیں طلب کرے۔ نیز علی بن حدید نے روایت کی کہ حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام نماز تہجد سے فارغ ہونے کے بعد سجدے میں جا کر یہ دعا پڑھتے تھے:

لَكَ الۡمَحۡمِدَةُ اِنۡ اَطَعۡتُكَ، وَلَكَ الۡحُجَّةُ اِنۡ عَصَیۡتُكَ، لَا صُنۡعَ لِیۡ وَلَا لِغَیۡرِیۡ فِیۡ اِحۡسَانٍ

حمد تیرے ہی لئے ہے اگر میں تیری اطاعت کروں اور اگر میں تیری نافرمانی کروں تیرے لیے مجھ پر حق ہے تو نہ میں نیکی کر سکتا ہوں نہ کوئی اور نیکی کر سکتا ہے

اِلَّا بِكَ، یَا كَآئِنُ قَبۡلَ كُلِّ شَیۡءٍ، وَیَا مُكَوِّنَ كُلِّ شَیۡءٍ، اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ۔

سوائے تیرے وسیلے کے اے وہ کہ ہر چیز سے پہلے موجود تھا اور تو نے ہر چیز کو پیدا فرمایا بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَعُوۡذُ بِكَ مِنَ الۡعَدِیۡلَةِ عِنۡدَ الۡمَوۡتِ، وَمِنۡ شَرِّ الۡمَرۡجِعِ فِی الۡقُبُوۡرِ، وَمِنَ النَّدَامَةِ

اے معبود! میں تیری پناہ لیتا ہوں موت کے وقت حق سے پھر جانے سے اور قبر میں جانے پر ہونے والے عذاب سے اور قیامت کے دن کی شرمندگی سے

یَوۡمَ الۡاٰزِفَةِ فَاَسۡئَلُكَ اَنۡ تُصَلِّیَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنۡ تَجۡعَلَ عَیۡشِیۡ عِیۡشَةً نَّقِیَّةً

تیری پناہ لیتا ہوں پس سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ میری زندگی کو پاک زندگی

وَّمَیۡتَتِیۡ مِیۡتَةً سَوِیَّةً وَّمُنۡقَلَبِیۡ مُنۡقَلَبًا كَرِیۡمًا غَیۡرَ مُخۡزٍ وَّلَا فَاضِحٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اور موت کو عزت کی موت قرار دے اور میری بازگشت کو آبرومند بنا دے کہ جس میں ذلت و رسوائی نہ ہو اے معبود! محمدؐ

وَّاٰلِهِ الۡاَئِمَّةِ یَنَابِیۡعِ الۡحِكۡمَةِ، وَ اُولِی النِّعۡمَةِ، وَ مَعَادِنِ الۡعِصۡمَةِ، وَاعۡصِمۡنِیۡ بِهِمۡ مِّنۡ

اور ان کی آلؑ میں ائمہؑ پر رحمت فرما جو حکمت کے چشمے، صاحبان نعمت اور پاکبازی کی کانیں ہیں ان کے واسطے سے مجھے ہر

كُلِّ سُوْٓءٍ، وَ لَا تَاْخُذْنِيْ عَلٰى غِرَّةٍ وَّ لَا عَلٰى غَفْلَةٍ، وَّ لَا تَجْعَلْ عَوَاقِبَ اَعْمَالِيْ حَسْرَةً

برائی سے محفوظ فرما بے خبری میں، اچانک اور غفلت میں میری گرفت نہ کر میرے اعمال کا انجام حسرت پر نہ کر

وَّارْضَ عَنِّيْ، فَاِنَّ مَغْفِرَتَكَ لِلظّٰلِمِيْنَ وَاَنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا لَا يَضُرُّكَ

اور مجھ سے راضی ہو جا کہ یقینا تیری بخشش ظالموں کیلئے ہے اور میں ظالموں سے ہوں اے معبود! مجھے بخش دے جس کا تجھے ضرر نہیں

وَاَعْطِنِيْ مَا لَا يَنْقُصُكَ فَاِنَّكَ الْوَسِيْعُ رَحْمَتُهُ الْبَدِيْعُ حِكْمَتُهُ وَاَعْطِنِي السَّعَةَ

اور عطا کردے جس کا تجھے نقصان نہیں کیونکہ تیری رحمت وسیع اور حکمت عجیب ہے اور مجھے عطا فرما وسعت

وَالدَّعَةَ وَالْاَمْنَ وَالصِّحَّةَ وَالنُّجُوْعَ وَالْقُنُوْعَ وَالشُّكْرَ وَالْمُعَافَاةَ وَالتَّقْوٰى وَالصَّبْرَ

و آسائش، امن و تندرستی، عاجزی و قناعت، شکر اور معافی، صبر و پرہیزگاری

وَالصِّدْقَ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اَوْ لِيَآئِكَ وَالْيُسْرَ وَالشُّكْرَ، وَاعْمِمْ بِذٰلِكَ يَا رَبِّ اَهْلِيْ وَ

اور تو مجھے اپنی ذات اور اپنے اولیا سے متعلق سچ بولنے کی توفیق دے اور آسودگی وشکر عطا فرما اور اے پالنے والے ان چیزوں کو عام فرما میرے رشتہ داروں،

وَلَدِيْ وَ اِخْوَانِيْ فِيْكَ وَ مَنْ اَحْبَبْتُ وَ اَحَبَّنِيْ وَ وَلَدْتُّ وَ وَلَدَنِيْ مِنَ

میری اولاد، میرے دینی بھائیوں کیلئے اور جس سے میں محبت کرتا ہوں اور جو مجھ سے محبت کرتا ہے اور جو میری اولاد ہے اور جس کی میں اولاد ہوں

الْمُسْلِمِيْنَ وَ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

اور تمام مسلمانوں اور مومنین کیلئے اے عالمین کے پروردگار۔

ابن اشیم کا کہنا ہے کہ مذکورہ بالا دعا نماز تہجد کی آٹھ رکعت کے بعد پڑھے، پھر دو رکعت نماز شفع اور ایک رکعت نماز وتر ادا کرے اور سلام کے بعد بیٹھے بیٹھے یہ دعا پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَا تَنْفَدُ خَزَآئِنُهٗ وَلَا يَخَافُ اٰمِنُهٗ، رَبِّ اِنِ ارْتَكَبْتُ الْمَعَاصِيَ فَذٰلِكَ

حمد ہے اس خدا کیلئے جس کے خزانے ختم نہیں ہوتے اور جسے وہ امان دے اسے خوف نہیں میرے پروردگار اگر میں نے نافرمانیاں کی ہیں تو اس

ثِقَةٌ مِّنِّيْ بِكَرَمِكَ، اِنَّكَ تَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِكَ، وَتَعْفُوْا عَنْ سَيِّئَاتِهِمْ وَتَغْفِرُ الزَّلَلَ

واسطے کہ مجھے تیرے کرم پر بھروسہ تھا کیونکہ تو اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے ان کی برائیوں سے درگزر کرتا اور خطائیں معاف کرتا ہے

وَ اِنَّكَ مُجِيْبٌ لِدَاعِيْكَ وَمِنْهُ قَرِيْبٌ وَّ اَنَا تَآئِبٌ اِلَيْكَ مِنَ الْخَطَايَا وَرَاغِبٌ اِلَيْكَ

تو پکارنے والے کا جواب دیتا ہے اور تو اس سے قریب ہوتا ہے اور میں تیرے حضور اپنے گناہوں سے توبہ کر رہا ہوں اور تجھ سے تیری

فِيْ تَوْفِيْرِ حَظِّيْ مِنَ الْعَطَايَا، يَا خَالِقَ الْبَرَايَا، يَا مُنْقِذِيْ مِنْ كُلِّ شَدِيْدَةٍ، يَا مُجِيْرِيْ

عطاؤں میں اپنے حصے میں فراوانی چاہتا ہوں اے مخلوق کے پیدا کرنے والے اے مجھے ہر مشکل سے نکالنے والے مجھے

مِنْ كُلِّ مَحْذُوْرٍ، وَفِّرْ عَلَيَّ السُّرُوْرَ، وَاكْفِنِيْ شَرَّ عَوَاقِبِ الْاُمُوْرِ، فَاَنْتَ اللّٰهُ عَلٰى

ہر بدی سے بچانے والے مجھ پر مسرت کی فراوانی فرما مجھے سب معاملوں کے برے انجام سے محفوظ رکھ کہ تو ہی وہ خدا ہے کہ

نَعْمَآئِكَ وَ جَزِيْلِ عَطَآئِكَ مَشْكُوْرٌ، وَّلِكُلِّ خَيْرٍ مَّذْخُوْرٌ۔

کثیر نعمتوں اور عطاؤں پر جس کا شکر کیا جاتا ہے اور ہر بھلائی تیرے ہاں ذخیرہ ہے۔

یاد رہے کہ علمائے کرام نے رجب کی ہر رات کیلئے ایک مخصوص نماز ذکر فرمائی ہے، لیکن اس مختصر کتاب میں ان کے بیان کی گنجائش نہیں ہے۔

پہلی رجب کا دن

یہ بڑی عظمت والا دن ہے اور اس میں چند ایک اعمال ہیں:

(۱) روزہ رکھنا روایت ہے کہ حضرت نوح علیہ السلام اسی دن کشتی پر سوار ہوئے اور آپؑ نے اپنے ساتھیوں کو روزہ رکھنے کا حکم دیا پس جو شخص اس دن کا روزہ رکھے تو جہنم کی آگ اس سے ایک سال کی مسافت پر رہے گی۔

(۲) اس روز غسل کرے۔

(۳) حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے جیسا کہ شیخ نے بشیر دہان سے اور انہوں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے فرمایا: پہلی رجب کے دن امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنے والے کو خدائے تعالیٰ یقینا بخش دے گا۔

(۴) وہ طویل دعا پڑھے جو سید نے کتاب اقبال میں نقل کی ہے۔

(۵) نماز حضرت سلمان پڑھے جو دس رکعت ہے دو دو رکعت کر کے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد تین مرتبہ سورہ توحید اور تین مرتبہ سورہ کافرون کی تلاوت کرے نماز کا سلام دینے کے بعد ہاتھوں کو بلند کر کے کہے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَ يُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ

اللہ کے سواء کوئی معبود نہیں جو یگانہ ہے اسکا کوئی ثانی نہیں حکومت اسکی اور حمد اسی کی ہے وہ زندہ کرتا اور موت دیتا ہے وہ ایسا زندہ

لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ پھر کہے: اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَآ

ہے جسے موت نہیں بھلائی اسی کے پاس ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے معبود! جو کچھ تو دے اسے کوئی روکنے

اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

والا نہیں اور جو کچھ تو روکے وہ کوئی دے نہیں سکتا اور نفع نہیں دیتا کسی کا بخت سوائے تیری دی ہوئی خوش بختی کے۔

اس کے بعد ہاتھوں کو منہ پر پھیر لے۔ پندرہ رجب کے دن بھی یہی نماز بجالائے، لیکن اس دعا کے بدلے میں عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٍ کے بعد یہ کہے:

اِلٰهًا وَّاحِدًا اَحَدًا فَرْدًا صَمَدًا لَّمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا نیز رجب کے آخری دن بھی یہی نماز

وہ معبود یگانہ، یکتا، تنہا اور بے نیاز ہے نہ اس کی کوئی زوجہ ہے نہ اس کی کوئی اولاد ہے۔

ادا کرے لیکن عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ کے بعد یہ کہے: وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ وَلَا حَوْلَ

اور خدا کی رحمت ہو حضرت محمدؐ اور اس کی پاکیزہ آلؑ پر اور نہیں کوئی طاقت

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

وقوت مگر وہ جو بلند و بزرگ خدا سے ہے۔

پھر اپنے ہاتھوں کو منہ پر پھیرے اور اپنی حاجتیں طلب کرے، اس نماز کے فوائد اور برکات بہت زیادہ ہیں پس اس سے غفلت نہ برتی جائے۔

واضح ہو کہ یکم رجب کے دن میں حضرت سلمان کی ایک اور نماز بھی منقول ہے جو دس رکعت ہے دو دو رکعت کر کے پڑھی جاتی ہے اس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد تین مرتبہ سورہ توحید پڑھے۔ اس نماز کی بھی بہت ساری فضیلتیں ہیں، جن میں سب سے کم تر فضیلت یہ ہے کہ جو شخص یہ نماز بجالائے اسکے گناہ بخش دیئے جائیں گے، وہ برص، جذام اور نمونیہ سے محفوظ رہے گا، نیز عذاب قبر اور قیامت کی سختیوں سے بچا رہے گا۔ سیدؒ نے بھی اس دن کیلئے چار رکعت نماز نقل کی ہے۔ پس وہ نماز ادا کرنے کی خواہش رکھنے والے ان کی کتاب اقبال کی طرف رجوع کریں۔ اس قول کے مطابق ۵۷ھ میں اسی روز امام محمد باقرؑ کی ولادت با سعادت ہوئی۔ لیکن مؤلف کا خیال ہے کہ آپ کی ولادت تین صفر کو ہوئی ہے۔ اسی طرح ایک قول ہے کہ دو رجب ۲۱۲ھ میں امام علی نقیؑ کی ولادت اور تین رجب ۲۵۴ھ میں آپ کی شہادت سامرہ میں واقع ہوئی۔ نیز ابن عیاش کے بقول ۱۰ رجب امام محمد تقی علیہ السلام کی ولادت کا دن ہے۔

تیرہویں رجب کی رات

ماہ رجب، شعبان اور رمضان کی تیرہویں شب میں دو رکعت نماز مستحب ہے کہ اس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ یاسین، سورہ ملک اور سورہ توحید پڑھے۔ چودھویں شب میں چار رکعت نماز دو دو کر کے اسی طرح پڑھے اور پندرہویں شب میں چھ رکعت نماز دو دو کر کے اسی طرح سے پڑھے۔ امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ اس طریقے سے یہ تین نمازیں بجالانے والا ان تینوں مہینوں کی تمام فضیلتیں حاصل کرے گا اور سوائے شرک کے اس کے سبھی گناہ معاف ہو

جائیں گے۔

تیرہویں رجب کا دن

یہ ایام بیض کا پہلا دن ہے اس دن اور اس کے بعد کے دو دنوں میں روزہ رکھنے کا بہت زیادہ اجر وثواب ہے۔ اگر کوئی شخص عمل ام داود بجالانا چاہتا ہے تو اس کے لئے ۱۳ رجب کا روزہ رکھنا ضروری ہے۔ بنا بر مشہور عام الفیل کے تیس سال بعد اسی روز کعبہ معظّمہ میں امیر المومنین علیہ السلام کی ولادت باسعادت ہوئی تھی۔

پندرہویں رجب کی رات

یہ بڑی ہی بابرکت و باشرافت رات ہے اور اس میں چند ایک اعمال ہیں:

۱۔ غسل کرے۔

۲۔ عبادت کے لئے شب بیداری کرے۔ جیسا کہ علامہ مجلسی نے فرمایا ہے۔

۳۔ امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے۔

۴۔ چھ رکعت نماز بجالائے، جس کا ذکر تیرہویں کی شب میں ہوا ہے۔

۵۔ تیس رکعت نماز جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورہ توحید پڑھی جائے۔ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے اس نماز کی بڑی فضیلت نقل ہوئی ہے۔

۶۔ بارہ رکعت نماز دو دو کر کے اور ہر رکعت میں سورہ الحمد، سورہ توحید سورہ فلق، سورہ ناس، آیۃ الکرسی اور سورہ قدر میں سے ہر ایک کو چار چار مرتبہ پڑھے اور نماز کا سلام دینے کے بعد چار مرتبہ کہے:

اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَیْئًا وَّلَآ اَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖ وَلِیًّا

خدا وہ خدا جو میرا پروردگار ہے میں کسی کو اس کا شریک نہیں بناتا اور نہ اس کے سوا کسی کو اپنا سرپرست بناتا ہوں۔

اس کے بعد جو ذکر و دعا چاہے پڑھے۔ نماز کا یہ طریقہ سید نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کیا ہے، لیکن شیخ نے مصباح میں داؤد بن سرحان کے ذریعے امام جعفر صادق علیہ السلام سے اس نماز کا ایک اور طریقہ بیان کیا ہے کہ پندرہ رجب کی شب میں بارہ رکعت نماز ادا کرے جسکی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد کوئی ایک سورہ پڑھے اور نماز کا سلام دینے کے بعد سورہ الحمد، سورہ فلق، سورہ ناس، سورہ توحید اور آیۃ الکرسی میں سے ہر ایک چار چار مرتبہ پڑھے۔ اور پھر چار مرتبہ کہے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ اس کے بعد کہے: اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ

خدا پاک ہے اور حمد خدا ہی کیلئے ہے اور اللہ کے سواء کوئی معبود نہیں اور اللہ بزرگ تر ہے۔ اللہ اللہ ہی پروردگار ہے

لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا وَّمَا شَآءَ اللّٰهُ، لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

میں کسی کو اسکا شریک نہیں بناتا وہی ہوگا جو اللہ چاہے کوئی طاقت نہیں ہے مگر وہ بلند قوت و بزرگ خدا سے ہے۔

نیز ستائیس رجب کی شب میں بھی یہی نماز بجالائے۔

پندرہ رجب کا دن

یہ بڑا ہی مبارک دن ہے اور اس میں چند ایک اعمال ہیں:

(۱) غسل کرے۔

(۲) امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے، ابن ابی نصر سے روایت ہے کہ میں نے امام علی رضا علیہ السلام سے عرض کیا کہ میں کس مہینے میں امام حسینؑ کی زیارت کروں؟ آپ نے فرمایا، کہ پندرہ رجب، اور پندرہ شعبان کو یہ زیارت کیا کرو۔

(۳) نماز حضرت سلمان بجالائے کہ جس کا ذکر رجب کی پہلی شب کے اعمال میں گذر چکا ہے۔

(۴) چار رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھے اور نماز کا سلام دینے کے بعد ہاتھ پھیلا کر کہے:

اَللّٰهُمَّ يَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ، وَّيَا مُعِزَّ الْمُؤْمِنِيْنَ، اَنْتَ كَهْفِيْ حِيْنَ تُعْيِيْنِي الْمَذَاهِبُ

اے معبود! اے ہر سرکش کو سرنگوں کرنے والے اور مومنوں کو عزت دینے والے تو ہی میری پناہ ہے جب راستے مجھے تھکا کر رکھ دیں

وَاَنْتَ بَارِئُ خَلْقِيْ رَحْمَةً بِيْ، وَقَدْ كُنْتَ عَنْ خَلْقِيْ غَنِيًّا، وَّلَوْلَا رَحْمَتُكَ لَكُنْتُ مِنَ

اور تو ہی اپنی رحمت سے مجھے پیدا کرنے والا ہے جب کہ تو میری پیدائش سے بے نیاز تھا اور اگر تیری رحمت میرے شامل حال نہ ہوتی تو میں

الْهَالِكِيْنَ، وَ اَنْتَ مُؤَيِّدِيْ بِالنَّصْرِ عَلٰٓى اَعْدَآئِيْ، وَ لَوْلَا نَصْرُكَ اِيَّايَ لَكُنْتُ مِنَ

تباہ ہونے والوں میں ہوتا اور تو ہی دشمنوں کے مقابل میری نصرت کر کے مجھے طاقت دینے والا ہے اور اگر تیری مدد حاصل نہ ہوتی تو میں

الْمَفْضُوْحِيْنَ، يَا مُرْسِلَ الرَّحْمَةِ مِنْ مَّعَادِنِهَا، وَ مُنْشِئَ الْبَرَكَةِ مِنْ مَوَاضِعِهَا، يَا مَنْ

رسوا لوگوں میں سے ہوتا اے اپنے خزانوں سے رحمت بھیجنے والے اور با برکت جگہوں سے برکت ظاہر کرنے والے اے وہ

خَصَّ نَفْسَهٗ بِالشُّمُوْخِ وَالرِّفْعَةِ فَاَوْلِيَآؤُهٗ بِعِزِّهٖ يَتَعَزَّزُوْنَ وَيَا مَنْ وَّضَعَتْ لَهُ الْمُلُوْكُ

جس نے خود کو بلندی اور برتری کے ساتھ خاص کیا پس اس کے دوست اس کی عزت کے ذریعے عزت دار ہیں اور اے وہ جس کی غلامی کا طوق بادشاہوں نے

نِيْرَ الْمَذَلَّةِ عَلٰٓى اَعْنَاقِهِمْ فَهُمْ مِنْ سَطَوَاتِهٖ خَآئِفُوْنَ اَسْئَلُكَ بِكَيْنُوْنِيَّتِكَ الَّتِيْ

اپنی گردنوں میں ڈال رکھا ہے اور اس کے دبدبے سے ڈرتے ہیں میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری آفرینش کے واسطے سے جو

اشْتَقَقْتَهَا مِنْ كِبْرِيَآئِكَ وَ اَسْئَلُكَ بِكِبْرِيَآئِكَ الَّتِي اشْتَقَقْتَهَا مِنْ عِزَّتِكَ، وَ اَسْئَلُكَ

تو نے اپنی بڑائی سے ظاہر کی اور سوال کرتا ہوں تیری بڑائی کے واسطے سے جسے تو نے اپنی عزت سے نمایاں کیا اور سوال کرتا ہوں

بِعِزَّتِكَ الَّتِي اسْتَوَيْتَ بِهَا عَلٰى عَرْشِكَ فَخَلَقْتَ بِهَا جَمِيْعَ خَلْقِكَ فَهُمْ لَكَ مُذْعِنُوْنَ

تیری عزت کے واسطے سے جس سے تو اپنے عرش پر حاوی ہے پس اسی سے تو نے ساری مخلوق کو پیدا کیا جو سب تیرے فرمانبردار

اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ بَيْتِهٖ۔

ہیں یہ کہ تو حضرت محمدؐ اور ان کے اہلبیتؑ پر رحمت فرما۔

روایت میں آیا ہے کہ جو بھی غمزدہ یہ دعا پڑھے گا خداوند اس کا غم واندوہ دور فرمادے گا۔

(۵) عمل ام داؤد کہ یہی اس دن کا خاص عمل ہے جو حاجت برآری، مصیبت کی دوری اور ظالموں کے ظلم سے بچاو کیلئے بہت مؤثر ہے، شیخ نے مصباح میں اس عمل کی کیفیت یوں لکھی ہے کہ عمل ام داؤد کرنے کیلئے ۱۳، ۱۴، ۱۵ رجب کو روزہ رکھے اور ۱۵ رجب کو زوال کے وقت غسل کرے زوال کے فوراً بعد نماز ظہر وعصر بجالائے کہ رکوع وسجود میں خوف اور عاجزی کا اظہار کرے اس وقت وہ خلوت کی جگہ پر ہو، جہاں وہ کسی کام میں مشغول نہ ہو اور کوئی شخص اس سے بات بھی نہ کرے، جب نماز سے فارغ ہوجائے تو قبلہ رو ہوکر اس طرح عمل کرے کہ سو مرتبہ سورہ الحمد، سو مرتبہ سورا خلاص اور دس مرتبہ آیت الکرسی، اسکے بعد یہ سورتیں پڑھے: سورہ انعام، سورہ بنی اسرائیل، سورہ کہف، سورہ لقمان، سورہ یٰسین، سورہ صافات، سورہ حٰم سجدہ، سورہ حٰمعسق، سورہ حٰم دخان، سورہ فتح، سورہ واقعہ، سورہ ملک، سورہ نون، سورہ انشقاق اور اسکے بعد قرآن کی آخری سورت تک مسلسل پڑھے جب فارغ ہوجائے تو قبلہ رخ ہوکر یہ دعا پڑھے:

صَدَقَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ الرَّحْمٰنُ

سچا ہے خدائے بزرگتر کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں مگر وہی جو زندہ، نگہدار، صاحب جلالت و بزرگی، بڑے رحم

الرَّحِيْمُ، الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ، الْبَصِيْرُ

والا، مہربان، بردبار اور کرم کرنے والا ہے جس کی مثل کوئی چیز نہیں اور وہ سننے اور جاننے والا ہے بینا و

الْخَبِيْرُ، شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلَآئِكَةُ وَاُولُو الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

خبردار ہے اللہ تعالیٰ نے خود گواہی دی ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور فرشتوں اور صاحبان علم نے بھی گواہی دی جو عدل پر قائم ہے کہ اس کے سواء کوئی معبود نہیں

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ، وَبَلَّغَتْ رُسُلُهُ الْكِرَامُ وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكَ مِنَ الشَّاهِدِيْنَ. اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ،

جو غالب صاحب حکمت ہے اور اس کے محترم رسولوں نے یہی پیغام دیا اور میں بھی اس کے گواہوں میں سے ہوں اے معبود ! تیرے لئے ہی حمد ہے

وَلَكَ الْمَجْدُ، وَلَكَ الْعِزُّ، وَلَكَ الْفَخْرُ، وَلَكَ الْقَهْرُ وَلَكَ النِّعْمَةُ، وَلَكَ الْعَظَمَةُ، وَلَكَ الرَّحْمَةُ،

تیرے لئے ہی بزرگی ہے تیرے لئے ہی عزت ہے تیرے لئے ہی فخر ہے تیرے لئے ہی غلبہ ہے تیرے ہی لئے نعمت ہے تیرے لئے ہی بڑائی ہے تیرے لئے ہی رحمت

وَ لَكَ الْمَهَابَةُ، وَ لَكَ السُّلْطَانُ وَ لَكَ الْبَهَآءُ وَ لَكَ الْاِمْتِنَانُ وَ لَكَ التَّسْبِيْحُ وَ لَكَ

ہے تو ہی صاحب ہیبت ہے تو ہی سلطنت والا ہے تو ہی خوبی والا ہے تو ہی صاحب احسان ہے تیرے ہی لئے تسبیح ہے تیرے ہی لئے

التَّقْدِيْسُ وَ لَكَ التَّهْلِيْلُ وَ لَكَ التَّكْبِيْرُ، وَ لَكَ مَا يُرٰى، وَ لَكَ مَا لَا يُرٰى، وَ لَكَ مَا فَوْقَ

پاکیزگی ہے تیرے ہی لئے ذکر ہے تیرے ہی لئے بڑائی ہے تیرے ہی لئے ہے ہر دکھائی دینے اور دکھائی نہ دینے والی چیز تیرے ہی لئے ہے جو

السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى، وَ لَكَ مَا تَحْتَ الثَّرٰى، وَ لَكَ الْاَرَضُوْنَ السُّفْلٰى، وَ لَكَ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى، وَلَكَ

بلند آسمانوں سے اوپر ہے تیرے ہی لئے ہے ہر چیز جو زیر زمین ہے تیرے ہی لئے ہیں نچلی زمینیں تیرے ہی لئے ہے آغاز اور انجام تیرے ہی لئے ہے

مَا تَرْضٰى بِهٖ مِنَ الثَّنَآءِ وَالْحَمْدِ وَالشُّكْرِ وَالنَّعْمَآءِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جَبْرَئِيْلَ اَمِيْنِكَ عَلٰى

تیری پسند کی ہوئی تعریف، حمد، شکر اور نعمات اے معبود! جبریلؑ پر رحمت فرما جو تیری وحی کا امین

وَحْيِكَ، وَ الْقَوِيِّ عَلٰٓى اَمْرِكَ، وَ الْمُطَاعِ فِيْ سَمَاوَاتِكَ وَ مَحَآلِّ كَرَامَاتِكَ، الْمُتَحَمِّلِ

ہے تیرا حکم ماننے میں قوی ہے اور تیرے آسمانوں میں قابل اطاعت ہے تیری نوازشوں کا مرکز اور تیرے کلمات کا حامل ہے

لِكَلِمَاتِكَ، النَّاصِرِ لِاَنْبِيَآئِكَ، الْمُدَمِّرِ لِاَعْدَآئِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مِيْكَآئِيْلَ مَلَكِ رَحْمَتِكَ

تیرے انبیاء کا مددگار ہے اور تیرے دشمنوں کو ہلاک کرنے والا ہے اے معبود ! میکائیلؑ پر رحمت فرما جو تیری رحمت کا

وَالْمَخْلُوْقِ لِرَأْفَتِكَ وَالْمُسْتَغْفِرِ الْمُعِيْنِ لِاَهْلِ طَاعَتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰٓى اِسْرَافِيْلَ حَامِلِ

فرشتہ ہے اس کا وجود تیری مہربانی کا مظہر ہے وہ تیرے اطاعت گزاروں کا مددگار اور ان کیلئے طالب بخشش ہے اے معبود ! رحمت فرما اسرافیلؑ پر جو تیرے

عَرْشِكَ وَصَاحِبِ الصُّوْرِ الْمُنْتَظِرِ لِاَمْرِكَ الْوَجِلِ الْمُشْفِقِ مِنْ خِيْفَتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

عرش کو اٹھانے والا اور صور پھونکنے والا کہ تیرے انتظار میں ہے وہ تیرے خوف سے خائف و ہراساں ہے اے معبود !

حَمَلَةِ الْعَرْشِ الطَّاهِرِيْنَ وَعَلَى السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ الطَّيِّبِيْنَ، وَعَلٰى مَلَآئِكَتِكَ الْكِرَامِ

حاملان عرش پر رحمت فرما جو پاک و پاکیزہ ہیں اور اپنے سفیروں پر رحمت فرما جو عزت دار نیک اور پاکیزہ ہیں اور اپنے فرشتوں پر رحمت فرما جو عزت دار

الْكَاتِبِيْنَ، وَعَلٰى مَلَآئِكَةِ الْجِنَانِ، وَخَزَنَةِ النِّيْرَانِ، وَمَلَكِ الْمَوْتِ وَالْاَعْوَانِ، يَا ذَا الْجَلَالِ

کاتب ہیں اور جنت کے فرشتوں پر جہنم کے نگہبان فرشتوں پر اور فرشتہ موت اور اس کے مدد گاروں پر رحمت فرما اے صاحب جلالت

وَالْاِکْرَامِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰٓی اَبِیْنَآ اٰدَمَ بَدِیْعِ فِطْرَتِكَ الَّذِیْ کَرَّمْتَهٗ بِسُجُوْدِ مَلَآئِکَتِكَ،

و عزت اے معبود ! ہمارے باپ آدم پر رحمت نازل فرما جو تیری مخلوق میں نقش اول ہیں جنکو تونے فرشتوں سے سجدہ کراکے عزت دی

وَاَبَحْتَهٗ جَنَّتَكَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰٓی اُمِّنَا حَوَّآءَ الْمُطَهَّرَةِ مِنَ الرِّجْسِ، الْمُصَفَّاةِ مِنَ الدَّنَسِ،

اور اپنی جنت ان کیلئے کھول دی اے معبود !ہماری ماں حوا پر رحمت فرما جو آلائش سے پاک اور ہر میل کچیل سے صاف و پاکیزہ ہیں

الْمُفَضَّلَةِ مِنَ الْاِنْسِ الْمُتَرَدِّدَةِ بَیْنَ مَحَآلِّ الْقُدْسِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی هَابِیْلَ وَشِیْثٍ وَّ

وہ انسانوں میں سے بلند تر اور پاکیزگی کے محلات میں چلتی پھرتی ہیں اے معبود! ہابیلؑ، شیثؑ،

اِدْرِیْسَ وَّنُوْحٍ وَّهُوْدٍ وَّصَالِحٍ وَّ اِبْرَاهِیْمَ وَ اِسْمَاعِیْلَ وَ اِسْحَاقَ وَ یَعْقُوْبَ وَ یُوْسُفَ

ادریسؑ اور نوحؑ، ہودؑ، صالحؑ، ابراہیمؑ و اسماعیلؑ اور اسحاقؑ، یعقوبؑ اور یوسفؑ پر رحمت فرما

وَالْاَسْبَاطِ وَلُوْطٍ وَّشُعَیْبٍ وَّ اَیُّوْبَ وَمُوْسٰی وَهَارُوْنَ وَیُوْشَعَ وَمِیْشَا وَالْخِضْرِ وَ ذِی

اور ان کے اسباط و اولاد پر اور لوطؑ، شعیبؑ، ایوبؑ، موسیٰؑ و ہارونؑ پر رحمت فرما اور یوشعؑ، میشا و خضرؑ اور

الْقَرْنَیْنِ وَیُوْنُسَ وَ اِلْیَاسَ وَالْیَسَعَ وَذِی الْکِفْلِ وَطَالُوْتَ وَدَاوٗدَ وَسُلَیْمَانَ وَزَکَرِیَّا

ذوالقرنینؑ پر اور یونسؑ، الیاسؑ، الیسعؑ، ذوالکفلؑ، طالوتؑ اور داؤدؑ و سلیمانؑ پر رحمت فرما اور زکریاؑ،

وَشَعْیَا وَیَحْیٰی وَتُوْرَخَ وَمَتّٰی وَ اِرْمِیَا وَ حَیْقُوْقَ وَ دَانِیَالَ وَ عُزَیْرٍ وَّ عِیْسٰی وَ شَمْعُوْنَ

شعیا، یحییٰ، تورخ، متیٰ، ارمیا اور حیقوق پر رحمت فرما اور دانیالؑ، عزیرؑ، عیسیٰؑ، شمعونؑ

وَجِرْجِیْسَ وَالْحَوَارِیِّیْنَ وَالْاَتْبَاعِ وَخَالِدٍ وَّحَنْظَلَةَ وَلُقْمَانَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

اور جرجیسؑ نیز ان کے حواریوں اور پیروکاروں پر رحمت فرما اور خالد ، حنظلہ اور لقمان پر رحمت فرما اے معبود! محمدؐ و آل محمدؐ پر درود بھیج

مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ وَرَحِمْتَ وَبَارَکْتَ

اور رحمت فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت فرما اور محمدؐ و آل محمدؐ پر برکت نازل فرما جیساکہ تو نے ابراہیمؑ اور آل ابراہیمؑ پر درود بھیجا، رحمت کی اور

عَلٰٓی اِبْرَاهِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْاَوْصِیَآءِ وَالسُّعَدَآءِ

برکت نازل کی بے شک تو تعریف والا اور شان والا ہے اے معبود! وصیوں، نیک بختوں،

وَالشُّهَدَآءِ وَ اَئِمَّةِ الْهُدٰی۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْاَبْدَالِ وَ الْاَوْتَادِ وَ السُّیَّاحِ وَ الْعُبَّادِ

شہیدوں اور ہدایت والے ائمہ پر رحمت فرما اے معبود! رحمت فرما ولیوں اور قلندروں پر اور رحمت فرما سیاحوں، عابدوں،

وَالْمُخْلِصِیْنَ وَالزُّهَّادِ وَاَهْلِ الْجِدِّ وَالْاِجْتِهَادِ وَاخْصُصْ مُحَمَّدًا وَّاَهْلَ بَیْتِهٖ بِاَفْضَلِ

مخلصوں، زاہدوں اور کوشش و اجتہاد کرنے والوں پر اور حضرت محمدؐ اور ان کے اہل بیت کو اپنی بہترین

صَلَوَاتِكَ وَاَجْزَلِ كَرَامَاتِكَ، وَبَلِّغْ رُوْحَهٗ وَجَسَدَهٗ مِنِّيْ تَحِيَّةً وَّسَلَامًا وَّزِدْهُ فَضْلًا وَشَرَفًا

رحمتوں اور عظیم مہربانیوں سے نواز اور میری طرف سے آنحضرتؐ کے جسم و روح کو سلام اور آداب پہنچا اور انہیں فضل و شرف

وَكَرَمًا حَتّٰى تُبَلِّغَهٗ اَعْلٰى دَرَجَاتِ اَهْلِ الشَّرَفِ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالْاَفَاضِلِ

اور بزرگی میں بڑھا حتیٰ کہ تو ان کو انبیاء مرسلین میں سے اہل شرف ہستیوں اور اپنے بزرگ تر

الْمُقَرَّبِيْنَ، اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتُ وَمَنْ لَّمْ اَسَمِّ مِنْ مَلَآئِكَتِكَ وَاَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ

مقربوں کے بلند درجات پر پہنچا دے اے معبود! ان پر رحمت فرما جن کے نام میں نے لیئے اور جن کے نام میں نے نہیں لیئے جو تیرے فرشتوں، نبیوں اور رسولوں

وَاَهْلِ طَاعَتِكَ، وَاَوْصِلْ صَلَوَاتِيْ اِلَيْهِمْ وَاِلٰٓى اَرْوَاحِهِمْ وَاجْعَلْهُمْ اِخْوَانِيْ فِيْكَ وَاَعْوَانِيْ

اور فرمانبرداروں میں سے ہیں میری صلوات ان تک اور ان کی روحوں تک پہنچا دے اور اپنی درگاہ میں انہیں میرے بھائی

عَلٰى دُعَآئِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْتَشْفِعُ بِكَ اِلَيْكَ وَبِكَرَمِكَ اِلٰى كَرَمِكَ وَ بِجُوْدِكَ اِلٰى جُوْدِكَ

اور دعا میں میرے مدد گار بنا دے اے معبود میں تیرے حضور تیری شفاعت لایا اور تیرے کرم تک، تیری عطا تک، تیری عطا کو

وَبِرَحْمَتِكَ اِلٰى رَحْمَتِكَ وَبِاَهْلِ طَاعَتِكَ اِلَيْكَ وَاَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِكُلِّ مَا سَاَلَكَ بِهٖٓ اَحَدٌ

اور تیری رحمت تک تیری رحمت کو اور تیرے فرمانبرداروں کو شفیع بنا رہا ہوں اور اے پرودگار میں تجھ سے وہ سوال کرتا ہوں جو ان میں سے کسی نے

مِّنْهُمْ مِنْ مَّسْئَلَةٍ شَرِيْفَةٍ غَيْرِ مَرْدُوْدَةٍ وَّبِمَا دَعَوْكَ بِهٖ مِنْ دَعْوَةٍ مُّجَابَةٍ غَيْرِ مُخَيَّبَةٍ يَّآ اَللّٰهُ يَا

بہترین سوال کیا جسے رد نہیں کیا گیا اور جو دعا انہوں نے مانگی جسے قبول کیا گیا رد نہیں کیا گیا وہی دعا کرتا ہوں اے اللہ، اے

رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا جَلِيْلُ يَا مُنِيْلُ يَا جَمِيْلُ يَا كَفِيْلُ يَا وَكِيْلُ يَا

رحمن، اے مہربان، اے بردبار، اے کرم کرنے والے، اے بڑائی والے، اے جلالت والے، اے بخشنے والے، اے زیبا اے سرپرست، اے کارساز، اے

مُقِيْلُ يَا مُجِيْرُ يَا خَبِيْرُ يَا مُنِيْرُ يَا مُبِيْرُ يَا مَنِيْعُ يَا مُدِيْلُ يَا مُحِيْلُ يَا كَبِيْرُ يَا قَدِيْرُ يَا بَصِيْرُ يَا

معاف کرنے والے، اے پناہ دہندہ، اے خبردار، اے تابندہ، اے نابود کرنے والے، اے محفوظ، اے پھیرنے والے، اے حرکت دینے والے، اے بزرگ، اے

شَكُوْرُ يَا بَرُّ يَا طُهْرُ يَا طَاهِرُ يَا قَاهِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا سَاتِرُ يَا مُحِيْطُ يَا مُقْتَدِرُ يَا حَفِيْظُ يَا

قدرت والے، اے بینا، اے قدرداں، اے نیکوکار، اے پاک، اے پاکیزہ، اے غالب، اے عیاں، اے پنہاں، اے پردہ پوش، اے گھیرنے والے، اے اقتدار

مُتَجَبِّرُ يَا قَرِيْبُ يَا وَدُوْدُ يَا حَمِيْدُ يَا مَجِيْدُ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا شَهِيْدُ يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا

والے، اے نگہبان، اے جوڑنے والے، اے نزدیک تر، اے دوستی والے، اے پسندیدہ، اے بزرگوار، اے آغاز کرنیوالے، اے پلٹانے والے، اے گواہ، اے

مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ يَا قَابِضُ يَا بَاسِطُ يَا هَادِيْ يَا مُرْسِلُ يَا مُرْشِدُ يَا مُسَدِّدُ يَا مُعْطِيْ يَا مَانِعُ يَا

احسان کرنیوالے، اے نیکی کرنیوالے، اے نعمت دینے والے، اے عطا کرنیوالے، اے پکڑنیوالے، اے دینیوالے، اے ہدایت دینیوالے اے بھیجنے والے اے نیک

دَافِعُ يَا رَافِعُ يَا بَاقِيْ يَا وَاقِيْ يَا خَلَّاقُ يَا وَهَّابُ يَا تَوَّابُ يَا فَتَّاحُ يَا نَفَّاحُ يَا مُرْتَاحُ يَا مَنْ بِيَدِهٖ

بنانیوالے اے محکم کرنیوالے اے عطا کرنیوالے اے روکنے والے اے ہٹانے والے اے بلند کرنیوالے اے بقا والے، اے نگہدار، اے پیدا کرنیوالے، اے بخشنے

كُلُّ مِفْتَاحٍ يَا نَفَّاعُ يَا رَؤُوْفُ يَا عَطُوْفُ يَا كَافِيْ يَا شَافِيْ يَا مُعَافِيْ يَا مُكَافِيْ يَا وَفِيُّ يَا مُهَيْمِنُ يَا

والے اے توبہ قبول کرنیوالے اے کھولنے والے، اے ہوا بھیجنے والے اے راحت دینے والے، اے وہ جس کے ہاتھ میں ہر کلید ہے اے نفع دینے والے، اے مہربان،

عَزِيْزُ يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا آحَدُ يَا صَمَدُ يَا نُوْرُ يَا مُدَبِّرُ يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ يَا قُدُّوْسُ

اے نرمی والے اے کفایت والے اے شفا والے اے عافیت والے اے کفایت کرنے والے اے وفا والے اے نگہبان اے زبردست اے غلبے والے اے بڑائی والے

يَا نَاصِرُ يَا مُوْنِسُ يَا بَاعِثُ يَا وَارِثُ يَا عَالِمُ يَا حَاكِمُ يَا بَادِئُ يَا مُتَعَالِيْ يَا مُصَوِّرُ يَا مُسَلِّمُ يَا

اے سلامتی والے اے امن دینے والے اے یکتا اے بے نیاز اے روشن اے کام پورا کرنے والے اے یگانہ اے تنہا اے پاکیزہ تر اے مددگار اے انس والے اے

مُتَحَبِّبُ يَا قَآئِمُ يَا دَآئِمُ يَا عَلِيْمُ يَا حَكِيْمُ يَا جَوَادُ يَا بَارِئُ يَا بَرُّ يَا سَتَّارُ يَا عَدْلُ يَا فَاصِلُ يَا

اٹھانے والے اے ورثہ دار اے دانا اے حکم والے اے آغاز کرنے والے اے برتری والے اے صورتگر اے سلامتی دینے والے اے دوستی کرنے والے اے قائم اے

دَيَّانُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا سَمِيْعُ يَا بَدِيْعُ يَا خَفِيُّ يَا مُعِيْنُ يَا نَاشِرُ يَا غَافِرُ يَا قَدِيْمُ يَا مُسَهِّلُ يَا

ہمیشگی والے اے علم والے اے حکمت والے اے عطا والے اے پیدا کرنے والے اے نیکی والے اے خوشی دینے والے اے عدل والے اے فیصلہ کرنیوالے اے جزا

مُيَسِّرُ يَا مُمِيْتُ يَا مُحْيِيْ يَا نَافِعُ يَا رَازِقُ يَا مُقْتَدِرُ يَا مُسَبِّبُ يَا مُغِيْثُ يَا مُغْنِيْ يَا مُقْنِيْ يَا خَالِقُ

دینے والے اے محبت کرنیوالے اے احسان کرنے والے اے سننے والے اے نقش سازاے پناہ دینے والے، اے مددگار اے دوبارہ زندہ کرنیوالے اے بخشنے والے

يَا رَاصِدُ يَا وَاحِدُ يَا حَاضِرُ يَا جَابِرُ يَا حَافِظُ يَا شَدِيْدُ يَا غِيَاثُ يَا عَآئِدُ يَا قَابِضُ يَا مَنْ عَلَا

اے سب سے پہلے اے آسان کرنیوالے اے ہموار کرنیوالے اے مارنے والے اے زندہ کرنیوالے، اے نفع دینے والے اے رزق دینے والے اے اختیار والے

فَاسْتَعْلٰى فَكَانَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰى، يَا مَنْ قَرُبَ فَدَنَا، وَبَعُدَ فَنَاٰى، وَعَلِمَ السِّرَّ وَاَخْفٰى يَا مَنْ

اے سبب پیدا کرنیوالے اے فریادرس اے ثروت دینے والے اے نگہدار اے خلق کرنیوالے اے نگہبان اے یگانہ اے موجود اے جوڑنے والے اے حفاظت کرنے

اِلَيْهِ التَّدْبِيْرُ وَلَهُ الْمَقَادِيْرُ، وَيَا مَنِ الْعَسِيْرُ عَلَيْهِ سَهْلٌ يَّسِيْرٌ، يَا مَنْ هُوَ عَلٰى مَا يَشَآءُ قَدِيْرٌ

والے اے سخت گیر اے دادرس اے لوٹانے والے اے گرفت والے اے وہ جو بلند ہو کر غائب ہوا تو بہت ہی اونچے مقام پر تھا، اے وہ جو قریب ہے تو پہلو میں ہے اور دور

يَا مُرْسِلَ الرِّيَاحِ، يَا فَالِقَ الْاِصْبَاحِ، يَا بَاعِثَ الْاَرْوَاحِ يَا ذَا الْجُوْدِ وَالسَّمَاحِ، يَا رَآدَّ مَا قَدْ

ہے تو پہنچ میں نہیں اور چھپی کھلی ہر چیز کو جانتا ہے، اے وہ جو صاحب تدبیر اور وہی اندازے کرنے والا ہے، اے وہ جس کیلئے مشکل کام معمولی اور آسان ہے، اے وہ جو کچھ

فَاتَ، يَا نَاشِرَ الْاَمْوَاتِ، يَا جَامِعَ الشَّتَاتِ، يَا رَازِقَ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ، وَيَا فَاعِلَ مَا

بھی چاہے اس پر قادر ہے اے ہواؤں کے چلانے والے، اے صبح کی روشنی پھیلانے والے، اے روحوں کو بھیجنے والے، اے عطا و سخاوت کے مالک، اے گمشدہ چیز کے

يَشَآءُ كَيْفَ يَشَآءُ، وَيَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ، يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ، يَا حَيًّا حِيْنَ لَا حَيَّ، يَا حَيُّ يَا مُحْيِيَ

پلٹانے والے، اے مردوں کے زندہ کرنے والے، اے بکھری چیزوں کے جمع کرنے والے، اے جسے چاہے بغیر حساب کے رزق دینے والے، اے جو چاہے جیسے چاہے

الْمَوْتٰى، يَا حَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَآ اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

کرنے والے اور اے جلالت و بزرگی والے، اے زندہ، اے نگہبان، اے زندہ جب کوئی زندہ نہ ہو، اے وہ زندہ جو مردوں کو زندہ کرنے والا ہے، اے وہ زندہ کہ تیرے

مُحَمَّدٍ، وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ، وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَرَحِمْتَ

سوا کوئی معبود نہیں تو آسمانوں اور زمین کا ایجاد کرنے والا ہے اے معبود اور میرے سردار محمدؐ و آل محمدؐ پر درود بھیج محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت فرما اور محمدؐ و آل محمدؐ پر برکت نازل کر جیسے تو

عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَّارْحَمْ ذُلِّيْ وَفَاقَتِيْ وَفَقْرِيْ وَانْفِرَادِيْ

نے ابراہیمؑ اور آل ابراہیمؑ پر درود بھیجا برکت نازل کی اور رحمت فرمائی بے شک تو تعریف والا شان والا ہے اور میری ذلت، فقر و فاقہ میری بے کسی،

وَوَحْدَتِيْ وَخُضُوْعِيْ بَيْنَ يَدَيْكَ، وَ اِعْتِمَادِيْ عَلَيْكَ، وَتَضَرُّعِيْ اِلَيْكَ، اَدْعُوْكَ دُعَآءَ الْخَاضِعِ

میری تنہائی پر رحم کر اور تیرے سامنے میں جو عاجزی کرتا ہوں اور رحم کر کہ میں تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں اور تیرے حضور زاری کرتا ہوں تیری درگاہ میں دعا کرتا ہوں اس شخص کی

الذَّلِيْلِ الْخَاشِعِ الْخَآئِفِ الْمُشْفِقِ الْبَآئِسِ الْمَهِيْنِ الْحَقِيْرِ الْجَائِعِ الْفَقِيْرِ الْعَآئِذِ

سی دعا جو عاجز، پست، ہیچ، ڈرا ہوا، سہما ہوا، بے چارہ، کم ترین، ناچیز، بھوکا، محتاج، پناہ خواہ،

الْمُسْتَجِيْرِ الْمُقِرِّ بِذَنْبِهِ الْمُسْتَغْفِرِ مِنْهُ، الْمُسْتَكِيْنِ لِرَبِّهٖ ، دُعَآءَ مَنْ اَسْلَمَتْهُ ثِقَتُهٗ

طالب پناہ، اپنے گناہ کا اقرار کرنے والا، گناہ کی معافی مانگنے والا اور اپنے رب کے حضور بے بس ہے ایسے شخص کی سی دعا جسے اعتباریوں نے چھوڑ دیا

وَرَفَضَتْهُ اَحِبَّتُهٗ، وَعَظُمَتْ فَجِيْعَتُهٗ، دُعَآءَ حَرِقٍ حَزِيْنٍ ضَعِيْفٍ مَهِيْنٍ بَآئِسٍ مُّسْتَكِيْنٍ بِكَ

دوستوں نے دور ہٹا دیا اور اس کی مصیبت بھاری ہے میں دعا کرتا ہوں جیسے کوئی دل جلا، دکھی، کمزور، پست، بے چارہ، ذلیل اور تجھ سے

مُسْتَجِيْرٍ ۔ اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ مَلِيْكٌ وَّاَنَّكَ مَا تَشَآءُ مِنْ اَمْرٍ يَّكُوْنُ وَاَنَّكَ عَلٰى مَا تَشَآءُ

طالب پناہ دعا کرتا ہے اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس لئے کہ تو مالک ہے تو جو چاہے وہ ہو جاتا ہے اور تو جو چاہے اس پر

قَدِيْرٌ وَّاَسْئَلُكَ بِحُرْمَةِ هٰذَا الشَّهْرِ الْحَرَامِ، وَالْبَيْتِ الْحَرَامِ، وَالْبَلَدِ الْحَرَامِ، وَالرُّكْنِ

قادر ہے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس محترم مہینے اور پاک گھر، کعبہ مقدس، شہر مکہ، رکن

وَالْمَقَامِ، وَالْمَشَاعِرِ الْعِظَامِ، وَبِحَقِّ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ ۔ يَا مَنْ

و مقام اور عظمت والے مشعروں کی حرمت کے واسطے سے اور تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (ان پر اور ان کی آلؑ پر سلام) کے واسطے سے سوالی ہوں اے وہ جس

وَّهَبَ لِاٰدَمَ شِيْثًا وَّلِاِبْرَاهِيْمَ اِسْمَاعِيْلَ وَ اِسْحَاقَ، وَيَا مَنْ رَدَّ يُوْسُفَ عَلٰى يَعْقُوْبَ، وَيَا

نے آدمؑ کو شیثؑ اور ابراہیم کو اسماعیل و اسحاق دیے اے وہ جس نے یوسف کو یعقوب کی طرف لوٹایا اے وہ

مَنْ كَشَفَ بَعْدَ الْبَلَآءِ ضُرَّ اَيُّوْبَ، يَا رَآدَّ مُوْسٰى عَلٰٓى اُمِّهٖ، وَزَايِدَ الْخِضْرِ فِيْ عِلْمِهٖ، وَيَا مَنْ

جس نے آزمائش کے بعد ایوبؑ کی سختی دور کی اے موسیٰؑ کو ان کی ماں کے پاس لانے والے خضرؑ کے علم میں اضافہ کرنے والے اے وہ جس نے

وَّهَبَ لِدَاوٗدَ سُلَيْمَانَ وَلِزَكَرِيَّا يَحْيٰى، وَلِمَرْيَمَ عِيْسٰى، يَا حَافِظَ بِنْتِ شُعَيْبٍ، وَيَا كَافِلَ وَلَدِ

داودؑ کو سلیمانؑ، زکریاؑ کو یحییٰؑ اور مریمؑ کو عیسیٰؑ عطا کیئے اے دختر شعیبؑ کی حفاظت کرنے والے اے مادر موسیٰؑ کے فرزند

اُمِّ مُوْسٰى اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ كُلَّهَا، وَتُجِيْرَنِيْ مِنْ

کے محافظ میں سوال کرتا ہوں کہ تو محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ میرے سارے گناہ بخش دے مجھے اپنے عذاب سے

عَذَابِكَ، وَتُوْجِبَ لِيْ رِضْوَانَكَ وَاَمَانَكَ وَ اِحْسَانَكَ وَغُفْرَانَكَ وَ جِنَانَكَ۔ وَاَسْئَلُكَ اَنْ

پناہ دے اور میرے لئے اپنی رضا مندی، اپنی پناہ، اپنا احسان،اپنی بخشش اور اپنی بہشت واجب کردے اور میں سوال کرتا ہوں کہ میرے

تَفُكَّ عَنِّيْ كُلَّ حَلْقَةٍ بَيْنِيْ وَبَيْنَ مَنْ يُّؤْذِيْنِيْ، وَتَفْتَحَ لِيْ كُلَّ بَابٍ، وَّتُلَيِّنَ لِيْ كُلَّ صَعْبٍ،

اور مجھے ایذا دینے والے کے درمیان جتنی گرہیں ہیں وہ کھول دے ہر دروازہ میرے لئے کھول دے ہر سختی کو نرمی میں بدل دے

وَّتُسَهِّلَ لِيْ كُلَّ عَسِيْرٍ، وَتُخْرِسَ عَنِّيْ كُلَّ نَاطِقٍ بِشَرٍّ، وَّتَكُفَّ عَنِّيْ كُلَّ بَاغٍ، وَّتَكْبِتَ عَنِّيْ كُلَّ

ہر مشکل کو آسان کر دے میرے خلاف ہر بدگوئی کرنے والے کو گونگا کردے ہر سرکش کو مجھ سے دور کردے اور میرے ہر

عَدُوٍّ لِّيْ وَّحَاسِدٍ، وَتَمْنَعَ مِنِّيْ كُلَّ ظَالِمٍ، وَتَكْفِيَنِيْ كُلَّ عَآئِقٍ يَّحُوْلُ بَيْنِيْ وَبَيْنَ حَاجَتِيْ

دشمن و حاسد کو ذلیل کردے ہر ظالم کو مجھ سے روکے رکھ ہر اس مانع سے میری کفایت فرما جو میرے جو میری حاجت کے درمیان

وَيُحَاوِلُ اَنْ يُّفَرِّقَ بَيْنِيْ وَ بَيْنَ طَاعَتِكَ وَ يُثَبِّطَنِيْ عَنْ عِبَادَتِكَ۔ يَا مَنْ اَلْجَمَ الْجِنَّ

حائل ہے اور چاہتا ہے کہ مجھے تیری فرمانبرداری سے باز رکھے اور تیری عبادت سے دور کرے اے وہ جس نے سرکش جنات کو لگام دی

الْمُتَمَرِّدِيْنَ، وَقَهَرَ عُتَاةَ الشَّيَاطِيْنِ وَاَذَلَّ رِقَابَ الْمُتَجَبِّرِيْنَ وَرَدَّ كَيْدَ الْمُتَسَلِّطِيْنَ عَنِ

اور نافرمان شیطانوں کی سرکوبی کی اور ظالموں کی گردنیں جھکا دیں اور کمزور لوگوں کو ظالموں کے پنجے سے

الْمُسْتَضْعَفِيْنَ اَسْئَلُكَ بِقُدْرَتِكَ عَلٰى مَا تَشَآءُ، وَتَسْهِيْلِكَ لِمَا تَشَآءُ كَيْفَ تَشَآءُ اَنْ تَجْعَلَ

آزادی بخشی میں سوال کرتا ہوں بواسطہ اس کے کہ تو جو چاہے اس پر قادر ہے اور جو چاہے، جیسے چاہے تیرے لئے آسان ہے کہ تو

قَضَآءَ حَاجَتِيْ فِيْمَا تَشَآءُ۔ اسکے ساتھ ہی زمین پر سجدہ کرے اور اپنے دونوں رخسار خاک پر رکھ کر

میری حاجت روائی، جس چیز میں چاہے قرار دے۔

یہ کہے: اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ، وَ بِكَ اٰمَنْتُ، فَارْحَمْ ذُلِّيْ وَ فَاقَتِيْ وَ اِجْتِهَادِيْ

اے معبود ! میں تجھی کو سجدہ کرتا ہوں اور تجھی پر ایمان رکھتا ہوں پس میری ذلت، احتیاج اور میری کوشش،

وَ تَضَرُّعِیْ وَ مَسْكَنَتِیْ وَ فَقْرِیْۤ اِلَیْكَ یَا رَبِّ۔

میری زاری و بے چارگی اور اپنی بارگاہ میں میری محتاجی پر رحم فرما اے پروردگار۔

اس دوران یہ کوشش کرے کہ آنکھوں سے آنسو نکل آئیں اگرچہ وہ مکھی کے پر جتنے ہی کیوں نہ ہوں کیونکہ یہ قبولیت دعا کی نشانی ہے۔

پچیس رجب کا دن

۲۵ رجب ۱۸۳ھ کو ۵۵ برس کی عمر میں امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی شہادت بغداد میں واقع ہوئی پس یہ ایسا دن ہے جس میں اہلبیت اوران کے حبداروں کے غم پھر سے تازہ ہوجاتے ہیں۔

ستائیس رجب کی رات

یہ بڑی متبرک راتوں میں سے ہے کیونکہ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مبعث (مامور بہ تبلیغ ہونے) کی رات ہے اوراس میں چندایک اعمال ہیں:

(۱) مصباح میں شیخ نے امام ابوجعفر جوادؑ سے نقل کیا ہے کہ فرمایا: ماہ رجب میں ایک رات ہے کہ وہ ان سب چیزوں سے بہتر ہے جن پر سورج چمکتا ہے اور وہ ستائیسویں رجب کی رات ہے کہ جس کی صبح رسول اعظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مبعوث بہ رسالت ہوئے۔ ہمارے پیروکاروں میں جو اس رات عمل کرے گا تو اس کو ساٹھ سال کے عمل کا ثواب حاصل ہوگا۔ میں نے عرض کہ اس رات کا عمل کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: نماز عشا کے بعد سوجائے اور پھر آدھی رات سے پہلے اٹھ کر بارہ رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد قرآن کی آخری مفصل سورتوں (سورہ محمد سے سورہ ناس) میں سے کوئی ایک سورہ پڑھے۔نماز کا سلام دینے کے بعد سورہ حمد، سورہ فلق سورہ ناس، سورہ توحید، سورہ کافرون اور سورہ قدر میں سے ہر ایک سات سات مرتبہ نیز آیۃ الکرسی بھی سات مرتبہ پڑھے اوران سب کو پڑھنے کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا، وَّ لَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ، وَ لَمْ یَكُنْ لَّهٗ

حمد ہے اس خدا کیلئے جس نے کسی کو اپنا بیٹا نہیں بنایا اور نہ کوئی اس کی حکومت میں اس کا شریک ہے نہ وہ کمزور ہے کہ کوئی اس کا

وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ كَبِّرْهُ تَكْبِیْرًا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ بِمَعَاقِدِ عِزِّكَ عَلٰۤی اَرْكَانِ

حامی ہو اور تم اس کی بڑائی خوب بیان کرو اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے عرش پر تیرے مقامات عزت کے واسطے سے اور اس

عَرْشِكَ وَ مُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ، وَ بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ، وَ ذِكْرِكَ

انتہائی رحمت کے واسطے سے جو تیرے قرآن میں ہے اور بواسطہ تیرے نام کے جو بہت بڑا، بہت بڑا، بہت ہی بڑا ہے بواسطہ تیرے ذکر کے جو

الْاَعْلَى الْاَعْلَى الْاَعْلَى، وَ بِكَلِمَاتِكَ التَّآمَّاتِ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ

بلند تر، بلند تر اور بہت بلند تر ہے اور بواسطہ تیرے کامل کلمات کے سوالی ہوں کہ تو حضرت محمدؐ اور ان کی

وَّ اٰلِهٖ وَ اَنْ تَفْعَلَ بِيْ مَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ.

آلؑ پر رحمت فرما اور مجھ سے وہ سلوک فرما جو تیرے شایان شان ہے۔

اس کے بعد جو دعا چاہے پڑھے۔ نیز اس رات میں غسل کرنا مستحب ہے اور اس شب میں پندرہ رجب کی رات میں پڑھی جانے والی نماز بھی بجالانی چاہیئے۔

(۲) امیر المؤمنین علیہ السلام کی زیارت پڑھنا کہ جو رات کے تمام اعمال سے بہتر و افضل ہے، اس رات میں آنجنابؑ کی تین زیارتیں ہیں جن کا ذکر ان شاء اللہ باب زیارات میں آئے گا۔ واضح ہو کہ مشہور اہل سنت عالم ابو عبداللہ محمد ابن بطوطہ نے چھ سو سال قبل مکہ معظّمہ و نجف اشرف کا سفر کیا اور امیر المومنین کے روضہ پر حاضری دی، انہوں نے اپنے سفر نامہ (رحلہ ابن بطوطہ) میں مکہ سے نجف اشرف میں داخل ہونے کے بعد جوار امیر المؤمنین علی ابن ابی طالبؑ کے روضہ کا ذکر کرتے ہوئے ایک واقعہ تحریر کیا ہے کہ اس شہر کے رہنے والے سب کے سب رافضی ہیں اور اس روضہ سے بہت سی کرامات ظہور میں آتی ہیں۔ یہ لوگ لیلۃ المحیا (جاگنے کی رات) کہ جو ستائیسویں رجب کی شب ہے۔ اس میں کوفہ، بصرہ، خراسان اور بلاد فارس و روم وغیرہ سے ہر بیمار، مفلوج، شل شدہ اور زمین گیر کو یہاں لاتے ہیں کہ جن کی تعداد عموماً تیس چالیس تک ہوتی ہے وہ لوگ نماز عشاء کے بعد ان اپاہجوں کو امیر المومنین علیہ السلام کی ضریح مبارک پر لے جاتے ہیں جہاں بہت سے لوگ ان کے اردگرد جمع ہو جاتے ہیں۔ ان میں سے بعض نماز، تلاوت اور ذکر میں مشغول رہتے ہیں اور بعض صرف ان بیمار لوگوں کو ہی دیکھتے رہتے ہیں کہ کب وہ تندرست ہو کر اٹھ کھڑے ہوں گے۔ جب آدھی یا دو تہائی رات گزر جاتی ہے تو جو مفلوج و زمین گیر حرکت ہی نہ کر سکتے تھے وہ اس حالت میں اٹھتے ہیں کہ انہیں کوئی بیماری نہیں ہوتی اور کلمہ طیبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ عَلِيٌّ وَلِيُّ اللّٰهِ پڑھتے ہوئے وہاں سے روانہ ہو جاتے ہیں۔ یہ مشہور و مسلمہ کرامت ہے اگرچہ اس رات میں خود وہاں موجود نہ تھا، لیکن قابل اعتماد اور نیکوکار لوگوں کی زبانی مجھ تک پہنچی ہے تاہم میں نے امیر المومنین علیہ السلام کے روضہ اقدس کے قریب واقع مدرسہ

میں تین آدمی دیکھے جو اپاہج زمین پر پڑے تھے ان میں سے ایک اصفہان کا دوسرا خراسان کا اور تیسرا اہل روم سے تھا، میں نے ان سے پوچھا کہ تم لوگ تندرست کیوں نہیں ہوئے؟ وہ کہنے لگے کہ ہم ستائیس رجب کو یہاں پہنچ نہیں سکے۔ لہذا ہم آئندہ ستائیس رجب تک یہیں رہیں گے تاکہ ہمیں شفا حاصل ہو اور پھر ہم واپس جائیں۔ آخر میں ابن بطوطہ کہتے ہیں کہ اس رات دور دراز شہروں کے لوگ زیارت کے لیے اس روضہ اقدس پر جمع ہو جاتے ہیں اور یہاں بہت بڑا بازار لگتا ہے جو دس دن تک جمار ہتا ہے۔ مؤلف کہتے ہیں کہ لوگ اس واقعہ کو بعید نہ سمجھیں کیونکہ ان مشاہد مشرفہ سے اتنی کرامات ظاہر ہوئی ہیں جن کا شمار نہیں ہوسکتا۔ چنانچہ ماہ شوال ۱۳۴۳ھ میں امت عاصی کے ضامن امام ثامن یعنی ابوالحسن امام علی رضا علیہ السلام کے مشہد اطہر میں تین مفلوج و زمین گیر عورتیں لائی گئیں۔ جن کے علاج سے طبیب و معالج عاجز آ گئے تھے۔ ان کو وہاں سے شفا ملی اور وہ تندرست ہو کر اس حرم سے واپس گئیں اس مشہد مبارک کے معجزات و کرامات ایسے واضح و آشکار ہیں، جیسے آسمان پر سورج کا چمکنا اور بدوؤں کیلئے حرم نجف کے دروازے کا کھلنا ہر شک وشبہ سے بالاتر ہے۔ ان عورتوں کا واقعہ ایسا ظاہر و باہر تھا کہ جو معالج ان کے کامیاب نہ ہو سکے تھے۔ انہوں نے اعتراف کیا کہ ہمارا خیال یہی تھا کہ یہ عورتیں صحت یاب نہیں ہوسکتیں، لیکن، انہیں حرم مطہر سے شفا مل گئی ہے، پھر انہوں نے باقاعدہ تحریری تصدیق نامہ بھی لکھ کر دیا اور اگر اختصار مدنظر نہ ہوتا تو ایسے بہت سے واقعات کا ذکر کیا جا سکتا تھا، ہمارے بزرگ شیخ حر عاملی نے اپنے قصیدہ میں کیا خوب فرمایا ہے:

وَمَا بَدَا مِنْ بَرَكَاتِ مَشْهَدِهٖ	فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَمْسُهٗ مِثْلُ غَدِهٖ
جو برکتیں ان کی درگاہ سے ظاہر ہوئیں	آج کی طرح کل بھی عیاں ہوں گی
وَكَشِفَا الْعَمٰى وَالْمَرْضٰى بِهٖ	اِجَابَةُ الدُّعَآءِ فِيْ اَعْتَابِهٖ
یعنی بیماری و نابینا پن دور ہوتا ہے	ان کی درگاہ پر دعائیں قبول ہوتی ہیں

(۳) شیخ کفعمی نے بلد الامین میں فرمایا ہے کہ بعثت کی رات یہ دعا بھی پڑھی جائے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِالتَّجَلِّي الْاَعْظَمِ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ مِنَ الشَّهْرِ الْمُعَظَّمِ، وَالْمُرْسَلِ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ بہت بڑی نورانیت کے جو آج کی رات اس بزرگتر مہینے میں ظاہر ہوئی ہے اور بواسطہ

الْمُكَرَّمِ، اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنْ تَغْفِرَ لَنَا مَآ اَنْتَ بِهٖ مِنَّا اَعْلَمُ، يَا مَنْ يَّعْلَمُ وَلَا

عزت والے رسولؐ کے یہ کہ تو محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت فرما اور ہمیں وہ چیزیں عطا فرما کہ تو انہیں ہم سے زیادہ جانتا ہے اے وہ جو جانتا ہے اور ہم نہیں

نَعْلَمُ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ لَيْلَتِنَا هٰذِهِ الَّتِيْ بِشَرَفِ الرِّسَالَةِ فَضَّلْتَهَا، وَبِكَرَامَتِكَ اَجْلَلْتَهَا،

جانتے اے معبود! برکت دے ہمیں آج کی رات میں کہ جسے تو نے آغاز رسالت سے فضیلت بخشی اپنی بزرگی سے اسے برتری دی

وَبِالْمَحَلِّ الشَّرِيْفِ اَحْلَلْتَهَا ۔ اَللّٰهُمَّ فَاِنَّا نَسْئَلُكَ بِالْمَبْعَثِ الشَّرِيْفِ، وَالسَّيِّدِ اللَّطِيْفِ،

اور مقام بلند دے کر اس کو زینت بخشی ہے اے معبود! پس ہم تیرے سوالی ہیں بواسطہ بعثت شریف اور مہربان اور پاکیزہ سردار

وَالْعُنْصُرِ الْعَفِيْفِ، اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنْ تَجْعَلَ اَعْمَالَنَا فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِيْ سَائِرِ

و پارسا ذات کے یہ کہ تو محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت نازل فرما اور آج کی رات اور تمام راتوں میں

اللَّيَالِيْ مَقْبُوْلَةً وَّذُنُوْبَنَا مَغْفُوْرَةً وَّحَسَنَاتِنَا مَشْكُوْرَةً وَّسَيِّئَاتِنَا مَسْتُوْرَةً وَّقُلُوْبَنَا

ہمارے اعمال کو شرف قبولیت عطا فرما ہمارے گناہوں کو بخش دے ہماری نیکیوں کو پسندیدہ قرار دے ہماری خطاؤں کو ڈھانپ دے ہمارے دلوں

بِحُسْنِ الْقَوْلِ مَسْرُوْرَةً وَّاَرْزَاقَنَا مِنْ لَّدُنْكَ بِالْيُسْرِ مَدْرُوْرَةً ۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَرٰى وَلَا تُرٰى،

کو اپنے عمدہ کلام سے خود سند فرما اور ہماری روزی میں اپنی بارگاہ سے آسانی اور اضافہ کردے اے معبود! تو دیکھتا ہے اور خود نظر نہیں آتا کہ

وَاَنْتَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰى، وَاِنَّ اِلَيْكَ الرُّجْعٰى وَالْمُنْتَهٰى وَاِنَّ لَكَ الْمَمَاتَ وَالْمَحْيَا،وَاِنَّ لَكَ

تو مقام نظر سے بالا و بلندتر ہے اور جائے آخر و بازگشت تیری ہی طرف ہے اور موت دینا اور زندہ کرنا تیرے اختیار میں ہے اور تیرے ہی لیے ہے

الْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ اَنْ نَذِلَّ وَنُخْزٰى وَاَنْ نَاْتِيَ مَا عَنْهُ تَنْهٰى اَللّٰهُمَّ اِنَّا

آغاز و انجام، اے معبود! ہم ذلت و خواری میں پڑنے سے تیری پناہ کے طالب ہیں اور وہ کام کرنے سے جس سے تو نے منع کیا ہے اے معبود! ہم

نَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ وَنَسْتَعِيْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ فَاَعِذْنَا مِنْهَا بِقُدْرَتِكَ،وَنَسْئَلُكَ مِنَ

تیری رحمت کے ذریعے تجھ سے جنت کے طلبگار ہیں اور دوزخ سے تیری پناہ چاہتے ہیں تو ہمیں اس سے پناہ دے اپنی قدرت کے ساتھ اور ہم تجھ سے

الْحُوْرِ الْعِيْنِ فَارْزُقْنَا بِعِزَّتِكَ، وَاجْعَلْ اَوْسَعَ اَرْزَاقِنَا عِنْدَ كِبَرِ سِنِّنَا، وَاَحْسَنَ اَعْمَالِنَا

زیبا ترین حوروں کی خواہش کرتے ہیں وہ بواسطہ اپنی عزت کے عطا فرما اور بڑھاپے کے وقت ہماری روزی میں اضافہ فرما

عِنْدَ اقْتِرَابِ اٰجَالِنَا، وَاَطِلْ فِيْ طَاعَتِكَ وَمَا يُقَرِّبُ اِلَيْكَ وَيُحْظِيْ عِنْدَكَ وَيُزْلِفُ لَدَيْكَ

موت کے وقت ہمارے اعمال کو پسندیدہ قرار دے ہمیں اپنی اطاعت اوراپنی نزدیکی کے اسباب میں ترقی عطا فرما دے اپنے ہاں حصے اور منزلت کی

اَعْمَارَنَا وَاَحْسِنْ فِيْ جَمِيْعِ اَحْوَالِنَا وَاُمُوْرِنَا مَعْرِفَتَنَا، وَلَا تَكِلْنَا اِلٰى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَيَمُنَّ

خاطر ہماری عمریں دراز کردے تمام حالات اور تمام معاملوں میں ہمیں بہترین معرفت عطا فرما ہمیں اپنی مخلوق میں سے کسی کے حوالے نہ فرما کہ وہ ہم پر احسان

عَلَيْنَا، وَتَفَضَّلْ عَلَيْنَا بِجَمِيْعِ حَوَآئِجِنَا لِلدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَابْدَاْ بِاٰبَآئِنَا وَاَبْنَآئِنَا وَجَمِيْعِ

رکھے اور دنیا اور آخرت کی تمام ضرورتوں اور حاجتوں کیلئے ہم پر احسان فرما اور ہم نے تجھ سے اپنے لیے جن چیزوں کا سوال کیا ہے ان کی عطا میں ہمارے پہلے بزرگوں،

اِخْوَانِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ فِيْ جَمِيْعِ مَا سَئَلْنَاكَ لِاَنْفُسِنَا يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ

ہماری اولاد اور دینی بھائیوں کو بھی شامل فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے معبود! ہم سوالی ہیں

بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ، وَمُلْكِكَ الْقَدِيْمِ، اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَغْفِرَ لَنَا الذَّنْبَ

بواسطہ تیرے عظیم نام اور تیری ازلی حکومت کے کہ تو محمدؐ اور آل محمدؐ پر رحمت فرما اور ہمارے سارے کے سارے گناہ

الْعَظِيْمَ، اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الْعَظِيْمَ اِلَّا الْعَظِيْمُ ۔ اَللّٰهُمَّ وَهٰذَا رَجَبٌ الْمُكَرَّمُ الَّذِيْ اَكْرَمْتَنَا

بخش دے کیونکہ کثیر گناہوں کو بزرگتر ذات کے سوا کوئی نہیں بخش سکتا اے معبود! یہ عزت والا مہینہ رجب ہے جسے تو نے حرمت والے

بِهٖ اَوَّلَ اَشْهُرِ الْحُرُمِ، اَكْرَمْتَنَا بِهٖ مِنْ بَيْنِ الْاُمَمِ، فَلَكَ الْحَمْدُ يَا ذَا الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ،

مہینوں میں اولیت دے کر ہمیں سرفراز کیا تو نے اس کے ذریعے ہمیں دوسری امتوں میں ممتاز کیا پس تیرے ہی لیے حمد ہے اے عطا وبخشش

فَاَسْئَلُكَ بِهٖ وَبِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْاَجَلِّ الْاَكْرَمِ الَّذِيْ خَلَقْتَهٗ فَاسْتَقَرَّ

کرنے والے پس تیرا سوالی ہوں بواسطہ اس ماہ کے اور تیرے بہت بڑے، بہت بڑے، بہت ہی بڑے نام کا جو روشن بزرگی والا ہے، اسے تو نے خلق کیا وہ تیرے ہی زیر

فِيْ ظِلِّكَ فَلَا يَخْرُجُ مِنْكَ اِلٰى غَيْرِكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهِ الطَّاهِرِيْنَ، وَاَنْ تَجْعَلَنَا

سایہ قائم ہے پس وہ تیرے ہاں سے دوسرے کی طرف نہیں جاتا بواسطہ اس کے سوالی ہوں کہ تو حضرت محمدؐ اور ان کی پاکیزہ اہلبیتؑ پر رحمت فرما اور یہ کہ اس

مِنَ الْعَامِلِيْنَ فِيْهِ بِطَاعَتِكَ، وَالْاٰمِلِيْنَ فِيْهِ لِشَفَاعَتِكَ ۔ اَللّٰهُمَّ اهْدِنَآ اِلٰى سَوَآءِ السَّبِيْلِ،

مہینے میں ہمیں اپنی فرمانبرداری میں رہنے والے اور اپنی شفاعت کے امیدوار قرار دیا اے معبود! ہمیں راہ راست کی ہدایت دے

وَاجْعَلْ مَقِيْلَنَا عِنْدَكَ خَيْرَ مَقِيْلٍ، فِيْ ظِلٍّ ظَلِيْلٍ، وَّمُلْكٍ جَزِيْلٍ، فَاِنَّكَ حَسْبُنَا وَنِعْمَ

اور اپنے ہاں ہمارا قیام بہترین جگہ پر اپنے بلند سایہ اور اپنی عظیم حکومت میں قرار دے پس ضرور تو ہمارے لیے کافی اور بہترین

الْوَكِيْلُ ۔ اَللّٰهُمَّ اقْلِبْنَا مُفْلِحِيْنَ مُنْجِحِيْنَ غَيْرَ مَغْضُوْبٍ عَلَيْنَا وَلَا ضَآلِّيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَآ

سرپرست ہے اے معبود! ہمیں فلاح پانے اور کامیابی والے بنا دے نہ ہم پر غضب کیا جائے اور نہ ہم گمراہ ہوں واسطہ ہے تیری رحمت کا اے

اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِعَزَآئِمِ مَغْفِرَتِكَ، وَبِوَاجِبِ رَحْمَتِكَ، السَّلَامَةَ مِنْ

سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تیری یقینی بخشش اور تیری حتمی رحمت کے واسطے سے ہر گناہ سے

كُلِّ اِثْمٍ، وَّالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ اَللّٰهُمَّ دَعَاكَ الدَّاعُوْنَ

بچائے رکھنے، ہر نیکی سے حصہ پانے، جنت میں داخلے کی کامیابی اور جہنم سے نجات پانے کا اے معبود! دعا کرنیوالوں نے، تجھ سے دعا کی

وَدَعَوْتُكَ وَسَئَلَكَ السَّآئِلُوْنَ وَسَئَلْتُكَ وَطَلَبَ اِلَيْكَ الطَّالِبُوْنَ وَطَلَبْتُ اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ

اور میں بھی دعا کرتا ہوں سوال کیا تجھ سے سوال کرنیوالوں نے، میں بھی سوالی ہوں تجھ سے طلب کیا طلب کرنیوالوں نے میں بھی تجھ سے طلب کرتا ہوں اے معبود!

اَنْتَ الثِّقَةُ وَالرَّجَآءُ، وَ اِلَيْكَ مُنْتَهَى الرَّغْبَةِ فِي الدُّعَآءِ۔ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

تو ہی میرا سہارہ اور امیدگاہ ہے اور دعا میں تیری ہی طرف انتہائے رغبت ہے اے معبود! پس تو محمدؐ اور ان کی آلؑ پر

وَاجْعَلِ الْيَقِيْنَ فِيْ قَلْبِيْ وَالنُّوْرَ فِيْ بَصَرِيْ وَالنَّصِيْحَةَ فِيْ صَدْرِيْ وَذِكْرَكَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

رحمت نازل فرما اور میرے دل میں یقین، میری آنکھوں میں نور، میرے سینے میں نصیحت، میری زبان پر رات دن

عَلٰى لِسَانِيْ وَرِزْقًا وَّاسِعًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ وَّلَا مَحْظُوْرٍ فَارْزُقْنِيْ، وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا رَزَقْتَنِيْ وَاجْعَلْ

اپنا ذکر و اذکار قرار دے کسی کے احسان اور کسی رکاوٹ کے بغیر زیادہ روزی دے پس جو رزق تو نے مجھے دیا اس میں میرے لیے برکت عطا کر اور میرے

غِنَايَ فِيْ نَفْسِيْ وَرَغْبَتِيْ فِيْمَا عِنْدَكَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ اب سجدہ میں جائے اور سو مرتبہ

دل کو سیر فرما اور جو تیرے پاس ہے اس میں رغبت دے واسطہ تیری رحمت کا اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے۔

کہے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدَانَا لِمَعْرِفَتِهٖ وَ خَصَّنَا بِوِلَايَتِهٖ وَ وَفَّقَنَا لِطَاعَتِهٖ شُكْرًا شُكْرًا

حمد ہے اس خدا کیلئے جس نے اپنی معرفت میں ہماری رہنمائی کی اپنی سرپرستی میں خاص کیا اور اپنی اطاعت کی توفیق دی شکر ہے اس کا بہت شکر

پھر سجدے سے سر اٹھائے اور کہے: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ قَصَدْتُّكَ بِحَاجَتِيْ، وَاعْتَمَدْتُّ عَلَيْكَ بِمَسْئَلَتِيْ،

اے معبود! میں اپنی حاجت لیے تیری طرف آیا اور اپنے سوال میں تجھ پر بھروسہ کیا ہے میں

وَ تَوَجَّهْتُ اِلَيْكَ بِاَئِمَّتِيْ وَ سَادَتِيْ اَللّٰهُمَّ انْفَعْنَا بِحُبِّهِمْ، وَ اَوْرِدْنَا مَوْرِدَهُمْ،

اپنے اماموںؑ اور سرداروں کے ذریعے تیری طرف متوجہ ہوا اے معبود! ہمیں ان کی محبت سے نفع دے ان کے مقام تک پہنچا

وَ ارْزُقْنَا مُرَافَقَتَهُمْ، وَ اَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ فِيْ زُمْرَتِهِمْ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

ہمیں ان کی رفاقت عطا کر اور ہمیں ان کے ساتھ جنت میں داخل فرما واسطہ تیری رحمت کا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

سیدؒ نے فرمایا ہے کہ یہ دعا مبعث کے دن میں بھی پڑھی جائے۔

ستائیس رجب کا دن

یہ عیدوں میں سے بہت بڑی عید کا دن ہے کہ اسی دن حضورؐ مبعوث بہ رسالت ہوئے اور اسی دن جبرائیلؑ احکام رسالت کے ساتھ حضور پر نازل ہوئے، اس دن کیلئے چند ایک اعمال ہیں:

(۱) غسل کرنا۔

(۲) روزہ رکھنا، یہ دن سال بھر میں ان چار دنوں میں سے ایک ہے کہ جن میں روزہ رکھنے کی ایک خاص امتیازی حیثیت

ہے، اور اس دن کا روزہ ستر سال کے روزوں کا ثواب رکھتا ہے۔

(۳) کثرت سے درود شریف پڑھنا۔

(۴) حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور امیر المومنین علیہ السلام کی زیارت کرنا۔

(۵) مصباح میں شیخ نے ذکر کیا ہے کہ ریان ابن صلت سے روایت ہے کہ جب امام محمد تقی علیہ السلام بغداد میں تھے تو آپ پندرہ اور ستائیس رجب کا روزہ رکھتے اور آپ کے تمام متعلقین بھی روزہ رکھتے تھے۔ نیز حضرت نے ہمیں بارہ رکعت نماز پڑھنے کا حکم دیا تھا جس کی ہر رکعت میں الحمد کے بعد ایک سورہ پڑھے اور اس کے بعد سورہ حمد، توحید اور الفلق، الناس میں سے ہر ایک چار چار مرتبہ پڑھنے کے بعد چار مرتبہ کہتے تھے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بزرگتر ہے خدا پاک ہے اور حمد خدا ہی کیلئے ہے اور نہیں کوئی طاقت و قوت مگر وہ جو خدائے

الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ چار مرتبہ اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا اور چار مرتبہ لَآ اُشْرِكُ

بلند و برتر سے ہے وہ اللہ، وہی اللہ میرا رب ہے میں کسی چیز کو اسکا شریک نہیں بناتا میں کسی کو اپنے رب کا

بِرَبِّيْ اَحَدًا

شریک نہیں گردانتا

(۶) شیخ نے جناب ابوالقاسم حسین بن روح رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کی ہے کہ ستائیس رجب کو بارہ رکعت نماز پڑھے اور ہر دو رکعت کے بعد بیٹھے اور تشہد اور سلام کے بعد کہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا، وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ، وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ

حمد خدا ہی کے لیے ہے جس نے کسی کو اپنا بیٹا نہیں بنایا اور نہ ازلی سلطنت میں کوئی اس کا شریک ہے نہ وہ عاجز ہے کہ کوئی اس کا

وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ، وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا۔ يَا عُدَّتِيْ فِيْ مُدَّتِيْ، يَا صَاحِبِيْ فِيْ شِدَّتِيْ، يَا وَلِيِّيْ

مددگار ہے اور اس کی بڑائی بیان کرو بہت، بہت اے میری عمر میں میری آمادگی، اے سختی میں میرے ساتھی، اے نعمت میں میرے سرپرست،

فِيْ نِعْمَتِيْ يَا غِيَاثِيْ فِيْ رَغْبَتِيْ يَا نَجَاحِيْ فِيْ حَاجَتِيْ يَا حَافِظِيْ فِيْ غَيْبَتِيْ يَا كَافِيَّ

اے میری توجہ پر میرے فریاد رس، اے میری حاجت میں میری کامیابی، اے میری پوشیدگی میں میرے نگہبان، اے میری تنہائی میں

فِیْ وَحْدَتِیْ، یَآ اُنْسِیْ فِیْ وَحْشَتِیْ، اَنْتَ السَّاتِرُ عَوْرَتِیْ، فَلَکَ الْحَمْدُ، وَ اَنْتَ الْمُقِیْلُ

میری کفایت کرنے والے، اے میری تنہائی میں میرے مونس تو ہی میرے عیب کا پردہ پوش ہے حمد تیرے ہی لیے ہے اور تو ہی میری لغزش سے

عَثْرَتِیْ، فَلَکَ الْحَمْدُ، وَ اَنْتَ الْمُنْعِشُ صَرْعَتِیْ، فَلَکَ الْحَمْدُ، صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

درگزر کرنے والا ہے حمد تیرے ہی لیے ہے تو ہی مجھے بے ہوشی سے ہوش میں لانے والا ہے پس حمد ہے تیرے لیے محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت فرما

وَّ اسْتُرْ عَوْرَتِیْ، وَ اٰمِنْ رَوْعَتِیْ، وَ اَقِلْنِیْ عَثْرَتِیْ، وَ اصْفَحْ عَنْ جُرْمِیْ وَ تَجَاوَزْ عَنْ سَیِّئَاتِیْ

اور میرے عیب چھپا دے مجھے خوف سے بچائے رکھ میری خطا معاف فرما میرے جرم سے درگزر فرما میرے گناہ معاف کرکے

فِیْ اَصْحَابِ الْجَنَّةِ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِیْ کَانُوْا یُوْعَدُوْنَ

مجھے اہل جنت میں سے قرار دے یہ وہ سچا وعدہ ہے جو دنیا میں ان سے کیا جاتا ہے۔

اس نماز اور دعا کے بعد سورہ حمد، سورہ توحید، سورہ فلق، سورہ ناس، سورہ کافرون، سورہ قدر اور آیت الکرسی سات سات مرتبہ پڑھے۔ پھر سات مرتبہ کہے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَکْبَرُ وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ پھر سات مرتبہ کہے

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بزرگتر ہے اور خدا پاک ہے نہیں کوئی حرکت اور قوت مگر وہی جو خدا سے ہے

اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِکُ بِهٖ شَیْئًا

وہ اللہ ہی میرا رب ہے میں کسی چیز کو اس کا شریک نہیں بناتا

اس کے بعد جو بھی دعا پڑھنا چاہے وہ پڑھے۔

(۷) کتاب اقبال اور مصباح کے بعض نسخوں میں ستائیس رجب کے دن اس دعا کا پڑھنا مستحب قرار دیا گیا ہے:

یَا مَنْ اَمَرَ بِالْعَفْوِ وَالتَّجَاوُزِ، وَضَمَّنَ نَفْسَهُ الْعَفْوَ وَالتَّجَاوُزَ، یَا مَنْ عَفَا وَتَجَاوَزَ اُعْفُ عَنِّیْ وَ

اے وہ جس نے عفو و درگزر کا حکم دیا ہے اور خود کو عفو و درگزر کا ضامن قرار دیا ہے اے وہ جس نے معاف کیا اور درگزر کی مجھے معافی دے اور

تَجَاوَزْ یَا کَرِیْمُ۔ اَللّٰهُمَّ وَ قَدْ اَکْدَی الطَّلَبُ، وَ اَعْیَتِ الْحِیْلَةُ وَ الْمَذْهَبُ، وَ دَرَسَتِ الْاٰمَالُ،

درگزر فرما اے بزرگتر اے معبود! طلب نے مجھے مشقت میں ڈال دیا چارہ جوئی ختم اور راستہ بند ہوگیا آرزوئیں پرانی ہوگئیں

وَ انْقَطَعَ الرَّجَآءُ اِلَّا مِنْکَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَجِدُ سُبُلَ الْمَطَالِبِ اِلَیْکَ

اور تیرے علاوہ ہر کسی سے امید ٹوٹ گئی ہے تو ہی یکتا ہے تیرا کوئی شریک نہیں اے معبود! میں اپنے مقاصد کے راستے تیری طرف آتا ہوں

مُشْرَعَةٌ، وَّ مَنَاهِلَ الرَّجَآءِ لَدَيْكَ مُتْرَعَةٌ، وَّ اَبْوَابَ الدُّعَآءِ لِمَنْ دَعَاكَ مُفَتَّحَةٌ، وَّ

اور امید کے سرچشمے تیرے پاس لبالب بھرے ہوئے ہیں اور جو تجھ سے دعا کرے اس کیلئے دعا کے دروازے کھلے ہوئے ہیں

الْاِسْتِعَانَةَ لِمَنِ اسْتَعَانَ بِكَ مُبَاحَةٌ، وَّ اَعْلَمُ اَنَّكَ لِدَاعِيْكَ بِمَوْضِعِ اِجَابَةٍ، وَّ لِلصَّارِخِ

تجھ سے مدد مانگنے والے کے لیے تیری مدد عام ہے اور میں جانتا ہوں کہ بے شک تو پکارنے والے کیلئے مرکزِ قبولیت ہے تو فریاد کرنے والے کے لئے

اِلَيْكَ بِمَرْصَدِ اِغَاثَةٍ، وَّ اَنَّ فِي اللَّهْفِ اِلٰى جُوْدِكَ وَ الضَّمَانِ بِعِدَتِكَ عِوَضًا مِّنْ مَنْعِ

دادرسی کا ٹھکانہ ہے اور یقینا تیری عطا میں رغبت اور تیرے وعدے پر اعتماد ہی ہے جو کنجوسوں کی طرف سے رکاوٹ کا مداوا

الْبَاخِلِيْنَ وَ مَنْدُوْحَةً عَمَّا فِيْٓ اَيْدِي الْمُسْتَاْثِرِيْنَ، وَ اَنَّكَ لَا تَحْتَجِبُ عَنْ خَلْقِكَ اِلَّآ اَنْ

اور مالداروں کے قبضے میں آئے ہوئے مال پر رنج سے بچانے والا ہے بے شک تو اپنی مخلوق سے اوجھل نہیں ہے مگر بات یہ

تَحْجُبَهُمُ الْاَعْمَالُ دُوْنَكَ، وَقَدْ عَلِمْتُ اَنَّ اَفْضَلَ زَادِ الرَّاحِلِ اِلَيْكَ عَزْمُ اِرَادَةٍ يُّخْتَارُكَ

ہے کہ ان کے برے اعمال نے ان کی آنکھوں پر پردہ ڈالا ہوا ہے اور میں جانتا ہوں کہ تیری طرف سفر کرنے والے کا بہترین زادِ راہ تجھے پا لینے کا پکا ارادہ ہی ہے

بِهَا وَقَدْ نَاجَاكَ بِعَزْمِ الْاِرَادَةِ قَلْبِيْ، وَاَسْئَلُكَ بِكُلِّ دَعْوَةٍ دَعَاكَ بِهَا رَاجٍ بَلَّغْتَهٗ اَمَلَهٗ، اَوْ

بے شک یکسوئی کے ساتھ تیری یاد میں لگا ہوا ہے اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ایسی دعا کے ذریعے جو کسی امیدوار نے کی اور قبول ہوئی یا

صَارِخٌ اِلَيْكَ اَغَثْتَ صَرْخَتَهٗ، اَوْ مَلْهُوْفٌ مَكْرُوْبٌ فَرَّجْتَ كَرْبَهٗ، اَوْ مُذْنِبٌ خَاطِئٌ غَفَرْتَ

ایسے فریادی کی سی فریاد جس کی تو نے دادرسی کی ہے یا اس رنجیدہ دکھی کی سی فریاد جس کی تکلیف تو نے دور کی ہے یا ایسے خطا کار گنہگار کی سی پکار جسے تو نے بخش دیا ہے

لَهٗ، اَوْ مُعَافًى اَتْمَمْتَ نِعْمَتَكَ عَلَيْهِ، اَوْ فَقِيْرٌ اَهْدَيْتَ غِنَاكَ اِلَيْهِ، وَ لِتِلْكَ الدَّعْوَةِ عَلَيْكَ

یا ایسے با آرام جیسی دعا جسے تو نے سب نعمتیں عطا کیں ہیں یا اس محتاج جیسی دعا جسے تو نے دولت عطا کی ہے اور ایسی دعا جس نے تجھ پر

حَقٌّ وَّعِنْدَكَ مَنْزِلَةٌ اِلَّا صَلَّيْتَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّقَضَيْتَ حَوَآئِجِيَ حَوَآئِجَ الدُّنْيَا

اپنا حق پیدا کیا اور تیرے حضور گرامی ہوئی وہ یہی ہے کہ تو محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور دنیا و آخرت میں میری

وَالْاٰخِرَةِ، وَهٰذَا رَجَبٌ الْمُرَجَّبُ الْمُكَرَّمُ الَّذِيْٓ اَكْرَمْتَنَا بِهٖٓ اَوَّلُ اَشْهُرِ الْحُرُمِ اَكْرَمْتَنَا بِهٖ

تمام حاجات پوری فرما اور یہ ماہ رجب ہے کہ عزت شان والا ہے جس سے تو نے ہمیں سرفراز کیا جو حرمت والے مہینوں میں پہلا ہے اس سے تو نے ہمیں

مِنْ بَيْنِ الْاُمَمِ يَا ذَا الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ فَنَسْئَلُكَ بِهٖ وَبِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ،

امتوں میں سے ممتاز کیا اے عطا و بخشش کے مالک پس میں سوالی ہوں اسکے واسطے سے اور تیرے نام کے واسطے سے جو بہت بڑا، بہت بڑا، بہت بڑا ہے

الْاَجَلِّ الْاَكْرَمِ الَّذِيْ خَلَقْتَهٗ فَاسْتَقَرَّ فِيْ ظِلِّكَ فَلَا يَخْرُجُ مِنْكَ اِلٰى غَيْرِكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى

روشن تر اور بزرگی والا جسے تو نے خلق کیا پس وہ تیرے بلند سایہ میں ٹھہرا اور تیرے ہاں سے کسی اور کی طرف نہیں گیا میں سوالی ہوں کہ

مُحَمَّدٍ وَّاٰهْلِ بَيْتِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَتَجْعَلَنَا مِنَ الْعَامِلِيْنَ فِيْهِ بِطَاعَتِكَ وَالْاٰمِلِيْنَ فِيْهِ

محمدؐ پر اور ان کے پاکیزہ تر اہلبیتؑ پر رحمت فرما اور ہمیں اپنی فرمانبرداری پر کارمند اور اپنی

بِشَفَاعَتِكَ اَللّٰهُمَّ وَاهْدِنَآ اِلٰى سَوَآءِ السَّبِيْلِ وَاجْعَلْ مَقِيْلَنَا عِنْدَكَ خَيْرَ مَقِيْلٍ فِيْ ظِلٍّ

شفاعت کا طلبگار اور امیدوار بنا دے اے معبود ہمیں راہ راست کیطرف ہدایت فرما اور ہماری روز مرہ زندگی اپنی جناب سے بہترین

ظَلِيْلٍ فَاِنَّكَ حَسْبُنَا وَ نِعْمَ الْوَ كِيْلُ وَالسَّلَامُ عَلٰى عِبَادِهِ الْمُصْطَفَيْنَ وَصَلَوَاتُهٗ عَلَيْهِمْ

زندگی قرار دے جو تیرے بلند ترین سایہ میں ہو پس تو ہمارے لئے کافی اور بہترین کام بنانے والا ہے اور سلام ہو خدا کے چنے ہوئے افراد پر اور ان سبھوں پر اس کی

اَجْمَعِيْنَ. اَللّٰهُمَّ وَبَارِكْ لَنَا فِيْ يَوْمِنَا هٰذَا الَّذِيْ فَضَّلْتَهٗ، وَبِكَرَامَتِكَ جَلَّلْتَهٗ، وَبِالْمَنْزِلِ

رحمت نازل ہو۔ اے معبود! آج کا دن ہمارے لئے مبارک فرما کہ جسے تو نے فضیلت دی اور اپنی مہربانی سے اس کو زیبائش دی اور اسے بلند تر مقام

الْعَظِيْمِ الْاَعْلٰى اَنْزَلْتَهٗ صَلِّ عَلٰى مَنْ فِيْهِ اِلٰى عِبَادِكَ اَرْسَلْتَهٗ، وَبِالْمَحَلِّ الْكَرِيْمِ اَحْلَلْتَهٗ

پر اتارا ہے اس دن میں اس ذات پر رحمت فرما جسے تو نے اپنے بندوں کی طرف رسولؐ بنا کر بھیجا اور اسے عزت والی جگہ پر اتارا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً دَآئِمَةً تَكُوْنُ لَكَ شُكْرًا، وَّلَنَا ذُخْرًا، وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا،

اے معبود، آنحضرتؐ پر رحمت فرما ہمیشہ کی رحمت کہ جو تیرے شکر کا موجب بنے اور ہمارے لئے ذخیرہ ہو اور ہمارے کاموں میں آسانی اور سہولت قرار دے

وَاخْتِمْ لَنَا بِالسَّعَادَةِ اِلٰى مُنْتَهٰى اٰجَالِنَا، وَقَدْ قَبِلْتَ الْيَسِيْرَ مِنْ اَعْمَالِنَا، وَبَلَّغْتَنَا

اور ہماری زندگیوں کو سعادت مندی و نیک بختی کے ساتھ انجام پر پہنچا اور تو نے کمتر اعمال کو شرف قبولیت بخشا ہے اور

بِرَحْمَتِكَ اَفْضَلَ اٰمَالِنَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

اپنی رحمت سے ہمیں اپنے مقاصد میں کامیاب کیا ہے بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور درود و سلام ہو محمدؐ اور ان کی پاک و پاکیزہ آلؑ پر۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَ اَسْئَلُهُ التَّوْبَةَ

بخشش چاہتا ہوں اللہ سے اور توبہ کی توفیق مانگتا ہوں

مولف کہتے ہیں کہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کو جب بغداد لے جا رہے تھے تو اس روز آپ نے یہ دعا پڑھی اور وہ ستائیس رجب کا دن تھا پس یہ دعا رجب کی خاص دعاؤں میں شمار ہوتی ہے۔

(۸) سیدؒ نے اقبال میں فرمایا ہے کہ ۲۷ رجب کو یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِالتَّجَلِّي الْاَعْظَمِ الدعآء

کفعمی کی روایت کے مطابق یہ دعا ستائیس رجب کی رات کو پڑھی جانے والی دعاؤں میں بھی ذکر ہوئی ہے۔

رجب کا آخری دن

اس روز غسل کرنے کا حکم ہے اور اس دن کا روزہ رکھنا گذشتہ و آئندہ گناہوں کی معافی کا موجب ہے نیز اس دن نماز سلمانؓ پڑھے کہ جس کا طریقہ یکم رجب کے اعمال میں گذر چکا ہے۔

دوسری فصل

ماہ شعبان کی فضیلت اور اس کے اعمال

معلوم ہونا چاہئے کہ شعبان وہ عظیم مہینہ جو حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منسوب ہے حضورؐ اس مہینے میں روزے رکھتے اور اس مہینے کے روزوں کو ماہ رمضان کے روزوں سے متصل فرماتے تھے۔ اس بارے میں آنحضرتؐ کا فرمان ہے کہ شعبان میرا مہینہ ہے اور جو شخص اس مہینہ میں ایک روزہ رکھے تو جنت اس کیلئے واجب ہوجاتی ہے۔ امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جب شعبان کا چاند نمودار ہوتا تو امام زین العابدین علیہ السلام تمام اصحاب کو جمع کرتے اور فرماتے: اے میرے اصحاب! جانتے ہو کہ یہ کونسا مہینہ ہے؟ یہ شعبان کا مہینہ ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا کرتے تھے کہ یہ شعبان میرا مہینہ ہے۔ پس اپنے نبیؐ کی محبت اور خدا کی قربت کیلئے اس مہینے میں روزے رکھو۔ اس خدا کی قسم کہ جس کے قبضہ قدرت میں علی ابن الحسین علیہ السلام کی جان ہے میں نے اپنے پدر بزرگوار حسین ابن علی علیہ السلام سے سنا وہ فرماتے تھے میں نے اپنے والد گرامی امیر المومنین علیہ السلام سے سنا کہ جو شخص محبت رسولؐ اور تقرب خدا کیلئے شعبان میں روزہ رکھے تو خدائے تعالیٰ اسے اپنا تقرب عطا کریگا قیامت کے دن اس کو عزت و احترام ملے گا اور جنت اس کیلئے واجب ہوجائے گی۔ شیخ نے صفوان جمال سے روایت کی ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: اپنے قریبی لوگوں کو ماہ شعبان میں روزہ رکھنے پر آمادہ کرو! میں نے عرض کیا آپ پر قربان ہوجاؤں اس میں کوئی فضیلت ہے؟ آپؑ نے فرمایا ہاں اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب شعبان کا چاند دیکھتے تو آپ کے حکم سے ایک منادی یہ ندا کرتا: اے اہل مدینہ! میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نمائندہ ہوں اور ان کا فرمان ہے کہ شعبان میرا مہینہ ہے۔ خدا کی رحمت ہو اس پر جو اس مہینے میں میری مدد کرے۔ یعنی روزہ رکھے۔ صفوان کہتے ہیں امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ امیر المؤمنین علیہ السلام فرماتے تھے جب سے منادی رسولؐ نے یہ ندا دی اسکے بعد شعبان کا روزہ مجھ سے قضا نہیں ہوا اور جب تک

زندگی کا چراغ گل نہیں ہوجاتا یہ روزہ مجھ سے ترک نہیں ہوگا نیز فرمایا کہ شعبان اور رمضان دو مہینوں کے روزے توبہ اور بخشش کا موجب ہیں۔

اسماعیل بن عبدالخالق سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھا، وہاں روزۂ شعبان کا ذکر ہوا تو حضرتؑ نے فرمایا ماہ شعبان کے روزے رکھنے کی بہت زیادہ فضیلت ہے حتی کہ ناحق خون بہانے والے کو بھی ان روزوں سے فائدہ پہنچ سکتا ہے اور بخشا جاسکتا ہے۔

اس عظیم وشریف مہینے کے اعمال دو قسم کے ہیں:

''اعمال مشترکہ اور اعمال مختصہ''

اعمالِ مشترکہ میں سے چند امور ہیں۔

(۱) ہر روز ستر مرتبہ کہے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ

بخشش کا طالب ہوں اللہ سے کہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بخشنے والا مہربان ہے زندہ نگہبان ہے اور میں اسکے حضور توبہ کرتا ہوں

(۲) ہر روز ستر مرتبہ کہے:

بعض روایات میں اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ کے الفاظ اَلرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ سے قبل ذکر ہوئے ہیں۔

زندہ و پائندہ بخشنے والا مہربان

پس جیسے بھی عمل کرے مناسب ہے۔ روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ اس ماہ کا بہترین عمل استغفار ہے اور اس مہینے میں ستر مرتبہ استغفار کرنا گویا دوسرے مہینوں میں ستر ہزار مرتبہ استغفار کرنے کے برابر ہے۔

(۳) صدقہ دے اگرچہ وہ نصف خرما ہی کیوں نہ ہو، اس سے خدا اسکے جسم پر جہنم کی آگ کو حرام کردے گا۔ امام جعفر صادق علیہ السلام سے ماہ رجب کے روزے کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا تم ماہ شعبان کے روزے سے کیوں غافل ہو؟ راوی نے عرض کی، فرزند رسولؐ! شعبان کے ایک روزے کا ثواب کس قدر ہے؟ فرمایا قسم بخدا کہ اس کا اجر وثواب

بہشت ہے۔اس نے عرض کی: اے فرزند رسولؐ! اس ماہ کا بہترین عمل کیا ہے؟ فرمایا کہ صدقہ واستغفار، جو شخص ماہ شعبان میں صدقہ دے۔پس خدا اس صدقے میں اس طرح اضافہ کرتا رہے گا، جیسے تم لوگ اونٹنی کے بچے کو پال کر عظیم الجثہ اونٹ بنا دیتے ہو چنانچہ یہ صدقہ قیامت کے روز احد کے پہاڑ کی مثل بڑھ چکا ہوگا۔

(۴) پورے ماہ شعبان میں ہزار مرتبہ کہے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِيَّاهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور ہم عبادت نہیں کرتے مگر اسی کی ہم اس کے دین سے خلوص رکھتے ہیں اگرچہ مشرکوں پر ناگوار گزرے

اس ذکر کا بہت زیادہ ثواب ہے، جس میں ایک جزو یہ ہے کہ جو شخص مقررہ تعداد میں یہ ذکر کرے گا اس کے نامہ اعمال میں ایک ہزار سال کی عبادت کا ثواب لکھ دیا جائے گا۔

(۵) شعبان کی ہر جمعرات کو دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سو مرتبہ سورہ توحید پڑھے اور نماز کے بعد سو مرتبہ درود شریف پڑھے تا کہ خدا دین و دنیا میں اس کی ہر نیک حاجت پوری فرمائے واضح ہو کہ روزے کا اپنا الگ اجر و ثواب ہے اور روایت میں آیا ہے کہ شعبان کی ہر جمعرات کو آسمان سجایا جاتا ہے تو ملائکہ عرض کرتے ہیں، خدایا آج کا روزہ رکھنے والوں کو بخش دے اور ان کی دعائیں قبول کر لے۔ایک حدیث میں مذکور ہے کہ اگر کوئی شخص ماہ شعبان میں سوموار اور جمعرات کو روزہ رکھے تو خداوند کریم دنیا و آخرت میں اس کی بیس بیس حاجات پوری فرمائے گا۔

(۶) ماہ شعبان میں درود شریف بکثرت پڑھے۔

(۷) شعبان میں ہر روز وقت زوال اور پندرہ شعبان کی رات کو امام زین العابدین علیہ السلام سے مروی صلوات پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ شَجَرَةِ النُّبُوَّةِ، وَمَوْضِعِ الرِّسَالَةِ، وَمُخْتَلَفِ الْمَلَآئِكَةِ

اے معبود! محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما جو نبوت کا شجر رسالت کا مقام، فرشتوں کی آمد و رفت کی جگہ،

وَمَعْدِنِ الْعِلْمِ، وَاَهْلِ بَيْتِ الْوَحْيِ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الْفُلْكِ الْجَارِيَةِ فِي

علم کے خزانے اور خانہ وحی میں رہنے والے ہیں اے معبود! محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما جو بے پناہ بھنوروں میں چلتی

اللُّجَجِ الْغَامِرَةِ، يَاْمَنُ مَنْ رَّكِبَهَا، وَيَغْرَقُ مَنْ تَرَكَهَا، الْمُتَقَدِّمُ لَهُمْ مَّارِقٌ، وَّالْمُتَاَخِّرُ

ہوئی کشتی ہیں کہ بچ جائے گا جو اس میں سوار ہوگا اور غرق ہوگا جو اسے چھوڑ دے گا ان سے آگے نکلنے والا دین سے خارج اور ان سے پیچھے رہ جانے والا

عَنْهُمْ زَاهِقٌ، وَّاللَّازِمُ لَهُمْ لَاحِقٌ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الْكَهْفِ الْحَصِيْنِ،

نابود ہو جائے گا اور ان کے ساتھ رہنے والا حق تک پہنچ جائے گا اے معبود! محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما جو پائیدار جائے پناہ

وَغِيَاثِ الْمُضْطَرِّ الْمُسْتَكِيْنِ، وَمَلْجَاَ الْهَارِبِيْنَ وَعِصْمَةِ الْمُعْتَصِمِيْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اور پریشان و بے چارے کی فریاد کو پہنچنے والے، بھاگنے اور ڈرنے والے کیلئے جائے امان اور ساتھ رہنے والوں کے نگہدار ہیں اے معبود

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَاةً كَثِيْرَةً تَكُوْنُ لَهُمْ رِضًا وَّ لِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَدَآءً وَّقَضَآءً بِحَوْلٍ

محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما بہت بہت رحمت کہ جو ان کے لیے وجہ خوشنودی اور محمدؐ و آل محمدؐ کے واجب حق کی ادائیگی اور اس کے پورا ہونے کا موجب بنے

مِّنْكَ وَقُوَّةٍ يَّا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الطَّيِّبِيْنَ الْاَبْرَارِ الْاَخْيَارِ

تیری قوت و طاقت سے اے جہانوں کے پروردگار اے معبود محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما جو پاکیزہ تر، خوش کردار اور نیکو کار ہیں

الَّذِيْنَ اَوْجَبْتَ حُقُوْقَهُمْ وَفَرَضْتَ طَاعَتَهُمْ وَوِلَايَتَهُمْ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

جن کے حقوق تو نے واجب کیے اور تو نے ان کی اطاعت اور محبت کو فرض قرار دیا ہے اے معبود محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما

وَّاعْمُرْ قَلْبِيْ بِطَاعَتِكَ وَلَا تُخْزِنِيْ بِمَعْصِيَتِكَ وَارْزُقْنِيْ مُوَاسَاةَ مَنْ قَتَّرْتَ عَلَيْهِ مِنْ رِزْقِكَ

اور میرے دل کو اپنی اطاعت سے آباد فرما اپنی نافرمانی سے مجھے رسوا وخوار نہ کر اور جس کے رزق میں تو نے تنگی کی ہے مجھے اس سے ہمدردی کرنے کی توفیق دے کیونکہ تو نے

بِمَا وَسَّعْتَ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ، وَنَشَرْتَ عَلَيَّ مِنْ عَدْلِكَ، وَاَحْيَيْتَنِيْ تَحْتَ ظِلِّكَ وَهٰذَا شَهْرُ

اپنے فضل سے میرے رزق میں فراخی کی مجھ پر اپنے عدل کو پھیلایا اور مجھے اپنے سائے تلے زندہ رکھا ہے اور یہ تیرے

نَبِيِّكَ سَيِّدِ رُسُلِكَ شَعْبَانُ الَّذِيْ حَفَفْتَهٗ مِنْكَ بِالرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ الَّذِيْ كَانَ رَسُوْلُ

نبیؐ کا مہینہ ہے جو تیرے رسولوں کے سردار ہیں یہ ماہ شعبان جسے تو نے اپنی رحمت اور رضامندی کے ساتھ گھیرا ہوا ہے یہ وہی مہینہ ہے جس میں

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَدْاَبُ فِيْ صِيَامِهٖ وَقِيَامِهٖ فِيْ لَيَالِيْهِ وَاَيَّامِهٖ بُخُوْعًا لَّكَ فِيْٓ

حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی فروتنی سے دنوں میں روزے رکھتے اور راتوں میں صلوٰۃ و قیام کیا کرتے تھے تیری فرمانبرداری اور اس مہینے کے

اِكْرَامِهٖ وَ اِعْظَامِهٖ اِلٰى مَحَلِّ حِمَامِهٖ اَللّٰهُمَّ فَاَعِنَّا عَلَى الْاِسْتِنَانِ بِسُنَّتِهٖ فِيْهِ، وَنَيْلِ

مراتب و درجات کے باعث وہ زندگی بھر ایسا ہی کرتے رہے اے معبود! پس اس مہینے میں ہمیں ان کی سنت کی پیروی اور ان کی

الشَّفَاعَةِ لَدَيْهِ اَللّٰهُمَّ وَاجْعَلْهُ لِيْ شَفِيْعًا مُّشَفَّعًا،وَّطَرِيْقًا اِلَيْكَ مَهْيَعًا وَّاجْعَلْنِيْ لَهٗ

شفاعت کے حصول میں مدد فرما اے معبود؛ آنحضرتؐ کو میرا شفیع بنا جن کی شفاعت مقبول ہے اور میرے لیے اپنی طرف کھلا راستہ قرار دے مجھے انکا

مُتَّبِعًا حَتّٰى اَلْقَاكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَنِّيْ رَاضِيًا، وَّعَنْ ذُنُوْبِيْ غَاضِيًا، قَدْ اَوْجَبْتَ لِيْ مِنْكَ

سچا پیروکار بنا دے یہاں تک کہ میں روز قیامت تیرے حضور پیش ہوں جبکہ تو مجھ سے راضی ہو اور میرے گناہوں سے چشم پوشی کرے ایسے میں تو نے میرے لیے اپنی

الرَّحْمَةَ وَ الرِّضْوَانَ، وَ اَنْزِلْتَنِیْ دَارَ الْقَرَارِ وَ مَحَلَّ الْاَخْیَارِ۔

رحمت اور خوشنودی لازم کر رکھی ہو اور مجھے دار القرار اور صالح لوگوں کے ساتھ رہنے کی مہلت دے

(۸) ابن خالویہ سے روایت ہے کہ امیر المومنین علیہ السلام اور ان کے فرزندان ماہ شعبان میں روزانہ جو مناجات پڑھا کرتے تھے وہ یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اسْمَعْ دُعَآئِیْ اِذَا دَعَوْتُكَ، وَ اسْمَعْ نِدَآئِیْۤ

اے معبود! محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور جب میں تجھ سے دعا کروں تو میری دعا سن جب میں تجھے پکاروں تو

اِذَا نَادَیْتُكَ وَ اَقْبِلْ عَلَیَّ اِذَا نَاجَیْتُكَ فَقَدْ هَرَبْتُ اِلَیْكَ وَ وَقَفْتُ بَیْنَ یَدَیْكَ

میری پکار کو سن جب میں تجھ سے مناجات کروں تو میری ندا پر توجہ فرما کہ تیرے ہاں تیزی سے آیا ہوں میں تیری بارگاہ میں کھڑا ہوں اپنی

مُسْتَكِیْنًا لَّكَ مُتَضَرِّعًا اِلَیْكَ رَاجِیًا لِّمَا لَدَیْكَ ثَوَابِیْ وَ تَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِیْ

بے چارگی تجھ پر ظاہر کر رہا ہوں تیرے سامنے نالہ و فریاد کرتا ہوں اپنے اس ثواب کی امید میں جو تیرے ہاں ہے اور تو جانتا ہے جو کچھ میرے دل میں ہے

وَ تَخْبُرُ حَاجَتِیْ وَ تَعْرِفُ ضَمِیْرِیْ، وَ لَا یَخْفٰی عَلَیْكَ اَمْرُ مُنْقَلَبِیْ وَ مَثْوَایَ وَ مَا اُرِیْدُ

اور تو میری حاجت سے آگاہ ہے اور تو میرے باطن سے باخبر ہے دنیا اور آخرت میں میری حالت تجھ پر مخفی نہیں اور جس کا میں ارادہ کرتا ہوں

اَنْ اُبْدِیَ بِهٖ مِنْ مَّنْطِقِیْ، وَ اَتَفَوَّهُ بِهٖ مِنْ طَلِبَتِیْ، وَ اَرْجُوْهُ لِعَاقِبَتِیْ، وَ قَدْ جَرَتْ

کہ زبان پر لاؤں اور اسے بیان کروں اور اپنی حاجت ظاہر کروں اور اپنی عافیت میں اس کی امید رکھوں تو یقیناً تیرے

مَقَادِیْرُكَ عَلَیَّ یَا سَیِّدِیْ فِیْمَا یَكُوْنُ مِنِّیْۤ اِلٰۤی اٰخِرِ عُمْرِیْ مِنْ سَرِیْرَتِیْ وَ عَلَانِیَتِیْ

مقدرات مجھ پر جاری ہوئے اے میرے سردار جو میں آخر عمر تک عمل کروں گا میرے پوشیدہ اور ظاہری کاموں میں سے

وَ بِیَدِكَ لَا بِیَدِ غَیْرِكَ زِیَادَتِیْ وَ نَقْصِیْ وَ نَفْعِیْ وَ ضَرِّیْ اِلٰهِیْ اِنْ حَرَمْتَنِیْ فَمَنْ ذَا الَّذِیْ

اور میری کمی بیشی اور نفع و نقصان تیرے ہاتھ میں ہے نہ کہ تیرے غیر کے ہاتھ میں میرے معبود! اگر تو نے مجھے محروم کیا تو پھر کون ہے

یَرْزُقُنِیْ وَ اِنْ خَذَلْتَنِیْ فَمَنْ ذَا الَّذِیْ یَنْصُرُنِیْۤ اِلٰهِیْۤ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَضَبِكَ وَ حُلُوْلِ

جو مجھے رزق دے گا اور اگر تو نے مجھے رسوا کیا تو پھر کون ہے جو میری مدد کرے گا میرے معبود! میں تیرے غضب اور

سَخَطِكَ اِلٰهِیْۤ اِنْ كُنْتُ غَیْرَ مُسْتَاْهِلٍ لِّرَحْمَتِكَ فَاَنْتَ اَهْلٌ اَنْ تَجُوْدَ عَلَیَّ بِفَضْلِ

تیرا عذاب نازل ہونے سے تیری پناہ مانگتا ہوں میرے معبود: اگر میں تیری رحمت کے لائق نہیں پس تو اس چیز کا اہل ہے کہ مجھ پر اپنے عظیم تر فضل

سَعَتِكَ اِلٰهِیْ كَاَنِّیْ بِنَفْسِیْ وَاقِفَةٌ بَیْنَ یَدَیْكَ وَ قَدْ اَظَلَّهَا حُسْنُ تَوَكُّلِیْ عَلَیْكَ فَقُلْتَ

سے عطا و عنایت فرمائے میرے معبود! گویا میں خود تیرے سامنے کھڑا ہوں اور تجھ پر میرے حسن اعتماد اور توکل کا سایہ پڑ رہا ہے پس تو نے

مَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ وَتَغَمَّدْتَّنِیْ بِعَفْوِكَ اِلٰهِیْ اِنْ عَفَوْتَ فَمَنْ اَوْلٰی مِنْكَ بِذٰلِكَ وَ اِنْ كَانَ

وہی کچھ کیا جو تیری شان کے لائق ہے اور تو نے مجھے اپنے دامن عفو میں لے لیا میرے معبود: اگر تو مجھے معاف کرے تو کون ہے جو اس کا تجھ سے زیادہ اہل ہو اور اگر

قَدْ دَنَا اَجَلِیْ وَلَمْ یُدْنِنِیْ مِنْكَ عَمَلِیْ فَقَدْ جَعَلْتُ الْاِقْرَارَ بِالذَّنْبِ اِلَیْكَ وَسِیْلَتِیْ۔

میری موت قریب آ گئی ہے اور میرا کردار مجھے تیرے قریب کرنے والا نہیں تو میں نے اپنے گناہ کے اقرار کو تیری جناب میں اپنا وسیلہ قرار دے لیا ہے

اِلٰهِیْ قَدْ جُرْتُ عَلٰی نَفْسِیْ فِی النَّظَرِ لَهَا فَلَهَا الْوَیْلُ اِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَهَآ ۔ اِلٰهِیْ لَمْ یَزَلْ

میرے معبود! میں نے اپنے نفس کی تدبیر میں اس پر ظلم کیا پس افسوس ہے اس پر اگر تو اسے بخش نہ دے میرے معبود ایام زندگی

بِرُّكَ عَلَیَّ اَیَّامَ حَیَاتِیْ فَلَا تَقْطَعْ بِرَّكَ عَنِّیْ فِیْ مَمَاتِیْ ۔ اِلٰهِیْ كَیْفَ اٰیَسُ مِنْ حُسْنِ

میں تیرا احسان ہمیشہ مجھ پر ہوتا رہا پس بوقت موت اسے مجھ سے قطع نہ فرما میرے معبود! میں مرنے کے بعد تیرے عمدہ التفات

نَظَرِكَ لِیْ بَعْدَ مَمَاتِیْ وَ اَنْتَ لَمْ تُوَلِّنِیْ اِلَّا الْجَمِیْلَ فِیْ حَیَاتِیْ ۔ اِلٰهِیْ تَوَلَّ مِنْ اَمْرِیْ

سے کیونکر مایوس ہوں گا جبکہ میں نے اپنی زندگی میں تیری طرف سے سوائے نیکی کے کچھ اور نہیں دیکھا میرے معبود! میرے امور کا اس طرح ذمہ دار بن جو

مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ، وَعُدْ عَلَیَّ بِفَضْلِكَ عَلٰی مُذْنِبٍ قَدْ غَمَرَهٗ جَهْلُهٗ ۔ اِلٰهِیْ قَدْ سَتَرْتَ عَلَیَّ

تیرے شایاں ہے اور مجھ گنہگار پر اپنے فضل سے توجہ فرما جسے نادانی نے گھیر رکھا ہے میرے معبود! تو نے دنیا میں میرے گناہوں کی پردہ پوشی

ذُنُوْبًا فِی الدُّنْیَا وَ اَنَا اَحْوَجُ اِلٰی سَتْرِهَا عَلَیَّ مِنْكَ فِی الْاُخْرٰی اِلٰهِیْ قَدْ اَحْسَنْتَ اِلَیَّ اِذْ لَمْ

فرمائی جبکہ میں آخرت میں اپنے گناہوں کی پردہ پوشی کا زیادہ محتاج ہوں میرے معبود! یہ تیرا احسان ہے کہ تو نے میرے گناہ اپنے

تُظْهِرْهَا لِاَحَدٍ مِّنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِیْنَ فَلَا تَفْضَحْنِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ عَلٰی رُؤُوْسِ الْاَشْهَادِ

نیک بندوں میں سے کسی پر ظاہر نہیں کیے پس روز قیامت بھی مجھے لوگوں کے سامنے رسوا و ذلیل نہ فرما

اِلٰهِیْ جُوْدُكَ بَسَطَ اَمَلِیْ وَعَفْوُكَ اَفْضَلُ مِنْ عَمَلِیْ اِلٰهِیْ فَسُرَّنِیْ بِلِقَآئِكَ یَوْمَ تَقْضِیْ فِیْهِ

میرے معبود! تیری عطا میری امید پر چھائی ہوئی ہے اور تیرا عفو میرے عمل سے برتر ہے میرے معبود! اپنی ملاقات سے مجھے شاد فرما جس روز تو

بَیْنَ عِبَادِكَ اِلٰهِیْ اعْتِذَارِیْ اِلَیْكَ اعْتِذَارُ مَنْ لَّمْ یَسْتَغْنِ عَنْ قَبُوْلِ عُذْرِهٖ

اپنے بندوں کے درمیان فیصلے کرے گا میرے معبود! تیرے حضور میری عذر خواہی اس شخص کی طرح ہے جو قبول عذر سے بے نیاز نہیں

فَاقْبَلْ عُذْرِیْ یَآ اَكْرَمَ مَنِ اعْتَذَرَ اِلَیْهِ الْمُسِیْٓـُٔوْنَ۔ اِلٰهِیْ لَا تَرُدَّ حَاجَتِیْ، وَلَا تُخَیِّبْ

پس میرا عذر قبول فرما اے سب سے زیادہ کرم کرنے والے کہ جس کے سامنے گنہگار عذر خواہی کرتے ہیں میرے مولا میری حاجت رد نہ فرما میری طمع

طَمَعِیْ وَ لَا تَقْطَعْ مِنْكَ رَجَآئِیْ وَ اَمَلِیْ۔ اِلٰهِیْ لَوْ اَرَدْتَّ هَوَانِیْ لَمْ تَهْدِنِیْ وَ لَوْ اَرَدْتَّ

میں مجھے ناامید نہ کر اور میں تجھ سے جو امید و آرزو رکھتا ہوں اسے قطع نہ کر میرے معبود اگر تو میری خواری چاہتا تو میری رہنمائی نہ فرماتا اور اگر تو میری

فَضِيحَتِيْ لَمْ تُعَافِنِيْ۔ اِلٰهِيْ مَآ اَظُنُّكَ تَرُدُّنِيْ فِيْ حَاجَةٍ قَدْ اَفْنَيْتُ عُمْرِيْ فِيْ طَلَبِهَا مِنْكَ۔

رسوائی چاہتا تو میری پردہ پوشی نہ کرتا، میرے معبود! میں یہ گمان نہیں کرتا کہ تو میری وہ حاجت پوری نہ کرے گا جو میں عمر بھر تجھ سے طلب کرتا رہا ہوں،

اِلٰهِيْ فَلَكَ الْحَمْدُ اَبَدًا اَبَدًا دَآئِمًا سَرْمَدًا يَّزِيْدُ وَلَا يَبِيْدُ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى اِلٰهِيْ اِنْ

میرے معبود! حمد بس تیرے ہی لیے ہے ہمیشہ ہمیشہ پے در پے اور بے انتہا جو بڑھتی جاتی ہے اور کم نہیں ہوتی جو تجھے پسند ہے اور تجھے بھلی لگتی ہے، میرے معبود! اگر

اَخَذْتَنِيْ بِجُرْمِيْ اَخَذْتُكَ بِعَفْوِكَ وَ اِنْ اَخَذْتَنِيْ بِذُنُوْبِيْ اَخَذْتُكَ بِمَغْفِرَتِكَ، وَ اِنْ

تو مجھے جرم پر پکڑے گا تو میں تیری بخشش کا دامن تھام لوں گا اگر مجھے گناہ پر پکڑے گا تو میں تیری پردہ پوشی کا سہارا لوں گا اور اگر

اَدْخَلْتَنِي النَّارَ اَعْلَمْتُ اَهْلَهَا اَنِّيْ اُحِبُّكَ اِلٰهِيْ اِنْ كَانَ صَغُرَ فِيْ جَنْبِ طَاعَتِكَ عَمَلِيْ فَقَدْ

تو مجھے جہنم میں ڈالے گا تو میں اہل جہنم کو بتاؤں گا کہ میں تیرا چاہنے والا ہوں میرے خدا! اگر تیری اطاعت کے سلسلے میں میرا عمل کمتر ہے تو بھی

كَبُرَ فِيْ جَنْبِ رَجَآئِكَ اَمَلِيْ اِلٰهِيْ كَيْفَ اَنْقَلِبُ مِنْ عِنْدِكَ بِالْخَيْبَةِ مَحْرُوْمًا وَقَدْ كَانَ

تجھ سے بخشش کی امید رکھنے میں میری آرزو بہت بڑی ہے، میرے خدا! کس طرح میں تیری درگاہ سے مایوسی میں خالی ہاتھ پلٹ جاوں جبکہ

حُسْنُ ظَنِّيْ بِجُوْدِكَ اَنْ تَقْلِبَنِيْ بِالنَّجَاةِ مَرْحُوْمًا اِلٰهِيْ وَقَدْ اَفْنَيْتُ عُمْرِيْ فِيْ شِرَّةِ

میں تیری عطا سے یہ توقع رکھتا ہوں کہ تو مجھے رحمت و بخشش کے ساتھ پلٹائے گا، میرے خدا ہوا یہ کہ میں نے تجھے فراموش کرکے اپنی زندگی برائی

السَّهْوِ عَنْكَ، وَاَبْلَيْتُ شَبَابِيْ فِيْ سَكْرَةِ التَّبَاعُدِ مِنْكَ اِلٰهِيْ فَلَمْ اَسْتَيْقِظْ اَيَّامَ اغْتِرَارِيْ

میں گزاری اور میں نے اپنی جوانی تجھ سے دوری اور غفلت میں گنوائی میرے خدا؛ تیرے مقابل جرأت کرنے کے دوران میں ہوش میں نہ آیا اور تیری ناخوشی کے راستے پر

بِكَ، وَ رُكُوْبِيْ اِلٰى سَبِيْلِ سَخَطِكَ اِلٰهِيْ وَ اَنَا عَبْدُكَ وَ ابْنُ عَبْدِكَ قَآئِمٌ بَيْنَ يَدَيْكَ

چلتا گیا پھر بھی اے معبود؛ میں تیرا بندہ اور تیرے بندے کا بیٹا ہوں اور تیرے ہی لطف و کرم کو وسیلہ بنا کر تیری

مُتَوَسِّلٌ بِكَرَمِكَ اِلَيْكَ اِلٰهِيْ اَنَا عَبْدٌ اَتَنَصَّلُ اِلَيْكَ مِمَّا كُنْتُ اُوَاجِهُكَ بِهٖ مِنْ قِلَّةِ

بارگاہ میں آکر کھڑا ہوں، میرے خدا! میں وہ بندہ ہوں جو خود کو تیری طرف کھینچ لایا ہے جبکہ میں تیری نگاہوں کا حیا نہ کرتے ہوئے

اسْتِحْيَآئِيْ مِنْ نَظَرِكَ، وَاَطْلُبُ الْعَفْوَ مِنْكَ اِذِ الْعَفْوُ نَعْتٌ لِّكَرَمِكَ اِلٰهِيْ لَمْ يَكُنْ لِّيْ

تیرے مقابل اکڑا ہوا تھا میں تجھ سے معافی مانگتا ہوں کیونکہ معاف کردینا تیرے لطف و کرم کا خاصہ ہے میرے خدا! میں جنبش نہیں کرسکتا

حَوْلٌ فَاَنْتَقِلَ بِهٖ عَنْ مَعْصِيَتِكَ اِلَّا فِيْ وَقْتٍ اَيْقَظْتَنِيْ لِمَحَبَّتِكَ، وَكَمَآ اَرَدْتَّ

تا کہ تیری نافرمانی کی حالت سے نکل آؤں مگر اس وقت جب تو مجھے اپنی محبت کی طرف متوجہ کرے کہ جیسا تو چاہے

اَنْ اَكُوْنَ كُنْتُ فَشَكَرْتُكَ بِاِدْخَالِيْ فِيْ كَرَمِكَ، وَ لِتَطْهِيْرِ قَلْبِيْ مِنْ اَوْسَاخِ

میں ویسا ہی بن سکتا ہوں پس میں تیرا شکر گذار ہوں کہ تو نے مجھے اپنی مہربانی میں داخل کیا اور میں تجھ سے جو غفلت کرتا رہا ہوں میرے دل کو اس

الْغَفْلَةِ عَنْكَ اِلٰهِیْ اُنْظُرْ اِلَیَّ نَظَرَ مَنْ نَادَیْتَهٗ فَاَجَابَكَ، وَ اسْتَعْمَلْتَهٗ بِمَعُوْنَتِكَ

سے پاک کر دیا میرے خدا! مجھ پر وہ نظر کر جو تو پکارنے والے پر کرتا ہے تو اس کی دعا قبول کرتا ہے پھر اس کی یوں مدد کرتا ہے گویا وہ تیرا

فَاَطَاعَكَ، یَا قَرِیْبًا لَّا یَبْعُدُ عَنِ الْمُغْتَرِّ بِهٖ، وَیَا جَوَادًا لَا یَبْخَلُ عَمَّنْ رَجَا ثَوَابَهٗ۔ اِلٰهِیْ هَبْ

فرمانبردار تھا اے قریب کہ جو نافرمان سے دوری اختیار نہیں کرتا اور اے بہت دینے والے جو ثواب کے امیدوار کے لیے کمی نہیں کرتا، میرے خدا! مجھے وہ

لِیْ قَلْبًا یُدْنِیْهِ مِنْكَ شَوْقُهٗ، وَلِسَانًا یُرْفَعُ اِلَیْكَ صِدْقُهٗ، وَنَظَرًا یُّقَرِّبُهٗ مِنْكَ حَقُّهٗ۔ اِلٰهِیْ اِنَّ

دل دے جس میں تیرے قرب کا شوق ہو۔ وہ زبان عطا فرما جو تیرے حضور سچی رہے اور وہ نظر دے جس کی حق بینی مجھے تیرے قریب کرے، میرے خدا! بے شک

مَنْ تَعَرَّفَ بِكَ غَیْرُ مَجْهُوْلٍ، وَّمَنْ لَّاذَ بِكَ غَیْرُ مَخْذُوْلٍ وَّمَنْ اَقْبَلْتَ عَلَیْهِ غَیْرُ مَمْلُوْلٍ۔

جسے تو جان لے وہ نامعلوم نہیں رہتا جو تیری محبت میں آجائے وہ بے کس نہیں ہوتا اور جس پر تیری نگاہ کرم ہو وہ کسی کا غلام نہیں ہوتا،

اِلٰهِیْ اِنَّ مَنِ انْتَهَجَ بِكَ لَمُسْتَنِیْرٌ، وَّ اِنَّ مَنِ اعْتَصَمَ بِكَ لَمُسْتَجِیْرٌ، وَّقَدْ لُذْتُ بِكَ

میرے خدا! بے شک جو تیری طرف بڑھے اسے نور ملتا ہے اور جو تجھ سے وابستہ ہو وہ پناہ یافتہ ہے، ہاں میں تیری پناہ لیتا ہوں

یَا اِلٰهِیْ فَلَا تُخَیِّبْ ظَنِّیْ مِنْ رَّحْمَتِكَ، وَ لَا تَحْجُبْنِیْ عَنْ رَّاْفَتِكَ اِلٰهِیْ اَقِمْنِیْ فِیْۤ اَهْلِ وِلَایَتِكَ

اے خدا؛ مجھے اپنے دوستوں میں قرار دے جن

مُقَامَ مَنْ رَّجَاءُ الزِّیَادَةَ مِنْ مَحَبَّتِكَ اِلٰهِیْ وَ اَلْهِمْنِیْ وَلَهًا بِذِكْرِكَ اِلٰی ذِكْرِكَ،

کا مقام یہ ہے کہ وہ تیری محبت کی بہت امید رکھتے ہیں، میرے خدا! مجھے اپنے ذکر کے ذریعے اپنے ذکر کا شوق

وَهِمَّتِیْ فِیْ رَوْحِ نَجَاحِ اَسْمَآئِكَ وَمَحَلِّ قُدْسِكَ اِلٰهِیْ بِكَ عَلَیْكَ اِلَّاۤ اَلْحَقْتَنِیْ بِمَحَلِّ اَهْلِ

اور ذوق دے اور مجھے اپنے اسماء حسنیٰ سے مسرور ہونے اور اپنے پاکیزہ مقام سے دلی سکون حاصل کرنیکی ہمت دے میرے خدا تجھے تیری ذات کا واسطہ ہے کہ مجھے اپنے

طَاعَتِكَ وَالْمَثْوَی الصَّالِحِ مِنْ مَرْضَاتِكَ، فَاِنِّیْ لَاۤ اَقْدِرُ لِنَفْسِیْ دَفْعًا، وَلَاۤ اَمْلِكُ لَهَا

فرمانبردار بندوں میں شامل کرلے اور اپنی خوشنودی کے مقام تک پہنچادے کیونکہ میں نہ اپنا بچاؤ کرسکتا ہوں اورنہ اپنے آپ کو کچھ

نَفْعًا اِلٰهِیْ اَنَا عَبْدُكَ الضَّعِیْفُ الْمُذْنِبُ، وَمَمْلُوْكُكَ الْمُنِیْبُ فَلَا تَجْعَلْنِیْ مِمَّنْ صَرَفْتَ

فائدہ پہنچا سکتا ہوں ، میرے خدا؛ میں تیرا ایک کمزور و گنہگار بندہ اور تجھ سے معافی کا طلب گار غلام ہوں پس مجھے ان لوگوں میں نہ رکھ

عَنْهُ وَجْهَكَ وَحَجَبَهٗ سَهْوُهٗ عَنْ عَفْوِكَ۔ اِلٰهِیْ هَبْ لِیْ كَمَالَ الْاِنْقِطَاعِ اِلَیْكَ، وَاَنِرْ اَبْصَارَ

جن سے تو نے توجہ ہٹالی اور جن کی بھول نے انہیں تیرے عفو سے غافل کر رکھا ہے میرے خدا مجھے توفیق دے کہ میں تیری بارگاہ کا ہوجاؤں اور ہمارے اور ہمارے دلوں کی

قُلُوْبِنَا بِضِیَآءِ نَظَرِهَاۤ اِلَیْكَ، حَتّٰی تَخْرِقَ اَبْصَارُ الْقُلُوْبِ حُجُبَ النُّوْرِ فَتَصِلَ اِلٰی مَعْدِنِ

آنکھیں جب تیری طرف نظر کریں تو انہیں نورانی بنادے تا کہ یہ دیدہ ہائے دل حجابات نور کو پار کرکے تیری عظمت و بزرگی کے مرکز

الْعَظَمَةِ، وَتَصِيْرَ اَرْوَاحُنَا مُعَلَّقَةً بِعِزِّ قُدْسِكَ ۔ اِلٰهِیْ وَاجْعَلْنِیْ مِمَّنْ نَادَيْتَهٗ فَاَجَابَكَ، وَ

سے جالیں اور ہماری روحیں تیری پاکیزہ بلندیوں پر آویزاں ہو جائیں میرے خدا؛ مجھے ان لوگوں میں رکھ جن کو تو نے پکارا تو انہوں

لَاحَظْتَهٗ فَصَعِقَ لِجَلَالِكَ، فَنَاجَيْتَهٗ سِرًّا وَّ عَمِلَ لَكَ جَهْرًا ۔ اِلٰهِیْ لَمْ اُسَلِّطْ عَلٰی

نے جواب دیا تو نے ان پر توجہ فرمائی تو انہوں نے تیرے جلال کا نعرہ لگایا ہاں تو نے انہیں باطن میں پکارا اور انہوں نے تیرے لیے ظاہر میں عمل کیا، میرے خدا؛ میں نے

حُسْنِ ظَنِّیْ قُنُوْطَ الْاَيَاسِ، وَ لَا انْقَطَعَ رَجَآئِیْ مِنْ جَمِيْلِ كَرَمِكَ۔ اِلٰهِیْ اِنْ كَانَتِ

اپنے حسن ظن پر ناامیدی کو مسلط نہیں کیا اور تیرے لطف و کرم کی توقع قطع نہیں ہونے دی ہے، میرے خدا؛ اگر تیرے نزدیک میری خطائیں

الْخَطَايَا قَدْ اَسْقَطَتْنِیْ لَدَيْكَ فَاصْفَحْ عَنِّیْ بِحُسْنِ تَوَكُّلِیْ عَلَيْكَ ۔ اِلٰهِیْ اِنْ حَطَّتْنِی

نظر انداز کردی گئی ہیں تو میرا جو توکل تجھ پر ہے اس کے پیش نظر میری پردہ پوشی فرمادے، میرے خدا؛ اگر گناہوں

الذُّنُوْبُ مِنْ مَّكَارِمِ لُطْفِكَ فَقَدْ نَبَّهَنِی الْيَقِيْنُ اِلٰی كَرَمِ عَطْفِكَ۔ اِلٰهِیْ اِنْ اَنَامَتْنِی الْغَفْلَةُ

نے مجھے تیرے کرم کی برکتوں سے دور کردیا ہے تو بھی یقین نے مجھے تیری عنایت و مہربانی سے آگاہ کر رکھا ہے میرے خدا؛ اگر میں نے خواب غفلت میں پڑکر

عَنِ الْاِسْتِعْدَادِ لِلِقَآئِكَ فَقَدْ نَبَّهَتْنِی الْمَعْرِفَةُ بِكَرَمِ اٰلَآئِكَ ۔ اِلٰهِیْ اِنْ دَعَانِیْ

تیری بارگاہ میں حاضری کی تیاری نہیں کی تو بے شک معرفت نے مجھے تیری مہربانیوں سے باخبر کردیا ہے، میرے خدا؛ اگر تیری سخت سزا

اِلَی النَّارِ عَظِيْمُ عِقَابِكَ فَقَدْ دَعَانِیْ اِلَی الْجَنَّةِ جَزِيْلُ ثَوَابِكَ اِلٰهِیْ فَلَكَ

مجھے جہنم کی طرف بلا رہی ہے تو بھی تیرا بہت زیادہ ثواب مجھے جنت کی سمت لیے جاتا ہے، میرے خدا؛ میں بس تیرا

اَسْئَلُ وَ اِلَيْكَ اَبْتَهِلُ وَ اَرْغَبُ، وَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ

سوالی ہوں تیرے آگے زاری کرتا ہوں تیرے پاس آیا ہوں اور تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ

تَجْعَلَنِیْ مِمَّنْ يُّدِيْمُ ذِكْرَكَ، وَ لَا يَنْقُضُ عَهْدَكَ، وَ لَا يَغْفُلُ عَنْ شُكْرِكَ،

مجھے ایسا قرار دے جو ہمیشہ تیرا ذکر کرتا رہا، جس نے تیری نافرمانی نہیں کی، جو تیرا شکر ادا کرنے سے غافل نہیں ہوا

وَ لَا يَسْتَخِفُّ بِاَمْرِكَ ۔ اِلٰهِیْ وَ اَلْحِقْنِیْ بِنُوْرِ عِزِّكَ الْاَبْهَجِ فَاَكُوْنَ لَكَ عَارِفًا

اور جس نے تیرے فرمان کو سبک نہیں سمجھا، میرے خدا؛ مجھے اپنی روشن تر عزت کو نور تک پہنچا دے تا کہ میں تجھے پہچان لوں،

وَّ عَنْ سِوَاكَ مُنْحَرِفًا، وَّ مِنْكَ خَآئِفًا مُّرَاقِبًا يَّا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ

تیرے غیر کو چھوڑ دوں اور تجھ سے ڈرتے ہوئے تیری جانب متوجہ رہوں اے سب مرتبوں اور عزتوں کے مالک

وَ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِهٖ وَ اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَ سَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

اور اللہ اپنے رسول محمد مصطفیٰؐ پر رحمت نازل فرمائے اور ان کی پاکیزہ آلؑ پر اور سلام بھیجے کہ جو سلام بھیجنے کا حق ہے۔

ماہ شعبان کے مخصوص اعمال

پہلی شعبان کی رات

کتاب اقبال میں شعبان کی پہلی رات میں پڑھی جانے والی کافی نمازوں کا ذکر ہوا ہے، ان میں سے ایک بارہ رکعت نماز ہے کہ جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد گیارہ مرتبہ سورہ توحید پڑھی جاتی ہے۔

پہلی شعبان کا دن

ماہ شعبان کے پہلے دن کا روزہ رکھنے کی بڑی فضیلت ہے۔امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہوئی ہے کہ یکم شعبان کا روزہ رکھنے والے کے لیے جنت واجب ہوجاتی ہے۔سید ابن طاؤس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کیا ہے کہ شعبان کے پہلے تین دن کا روزہ رکھنے اور پہلی تین راتوں میں دو، دو رکعت نماز پڑھنے کا ثواب بہت زیادہ ہے، اس نماز کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد گیارہ مرتبہ سورہ توحید پڑھے۔واضح رہے کہ ماہ شعبان اور اسکے پہلے دن کے روزے کی فضیلت تفسیر امام حسن عسکری علیہ السلام میں مذکور ہے۔ہمارے استاد ثقۃ الاسلام نوریؒ نے کتاب کلمہ طیبہ کے آخر میں ایک روایت نقل کی ہے۔جس میں اسکے بہت سے فوائد و برکات کا ذکر ہے، یہ روایت بڑی طویل ہے۔ہم یہاں اسکا خلاصہ نقل کررہے ہیں:

خلاصہ روایت

یکم شعبان کو چند افراد مسجد میں بیٹھے قضا وقدر کے مسئلہ پر بحث وتکرار کرتے ہوئے بلند آواز سے بول رہے تھے۔ امیر المومنین علیہ السلام نے ان لوگوں کو سلام کیا، جب انہوں نے آپ سے وہاں تشریف رکھنے کی خواہش کی تو آپ نے فرمایا: تم لوگ ایسی باتیں کررہے ہو، جن میں کوئی فائدہ نہیں۔آیا تم نہیں جانتے کہ خدا کے ایسے بندے بھی ہیں جو صرف خوف خدا سے خاموشی اختیار کرلیتے ہیں لیکن وہ بولنے سے قاصر نہیں ہوتے۔ بات یہ ہے کہ جب ان کے دلوں میں عظمت خداوندی کا تصور آتا ہے۔تو ان کی زبانیں گنگ اور ان کی عقلیں حیران ہوجاتی ہیں پھر جب وہ اپنی حالت میں آتے ہیں تو خود کو بارگاہ الٰہی میں گنہگار وخطا کار سمجھتے ہوئے آہیں بھرتے ہیں جبکہ وہ گناہوں سے مبرأ ہوتے ہیں۔حقیقت یہ ہے کہ وہ اپنے عمل کو کم تر سمجھتے ہیں اور ان کا خیال یہ ہوتا ہے کہ ہم میں تقصیر اور کوتاہی ہے۔پس وہ ہر وقت عمل خیر میں مشغول رہتے ہیں۔یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر

ان کی طرف نظر کی جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ وہ حالت خوف میں عبادت میں کھڑے ہیں اور ان کا اضطراب ظاہر ہے۔ ان لوگوں کے مقابلے میں تم کہاں ہو؟ کیا تم نہیں جانتے کہ سب سے بڑا دانا وہ ہے جو زیادہ خاموش رہے اور سب سے بڑا جاہل وہ ہے جو بہت زیادہ باتیں کرتا ہو۔ اے نادان و کم سمجھ لوگو! آج یکم شعبان ہے اور خدائے تعالیٰ نے اس کا نام شعبان اس لیے رکھا ہے کہ اس میں نیکیاں عام کردی جاتی ہیں، حسنات کے دروازے کھل جاتے ہیں اور جنت کے محلات ارزاں قیمت اور آسان تر اعمال سے حاصل ہوتے ہیں۔ پس عبادت کر کے انہیں خرید لو۔ شیطان، ابلیس نے برائیوں کو تمہارے لیے پسندیدہ بنا دیا ہے، تم گمراہی نافرمانی اور سرکشی میں پڑے ہو، شیاطین کی بدیوں اور برائیوں کی طرف متوجہ ہو اور شعبان کی خوبیوں اور اچھائیوں سے منہ نہ موڑو۔ جب کہ خدا کی طرف سے حسنات و خیرات کا دروازہ کھلا ہوا ہے۔

آج یکم شعبان ہے اور اس کی حسنات و خیرات میں نماز، روزہ، امر بہ معروف و نہی از منکر، والدین، ہمسایہ اور اقربا سے حسن سلوک، آپس کے اختلافات دور کرنا اور فقراء و مساکین کے لیے صدقہ و خیرات کرنا ہے۔ ادھر تم ہو کہ قضا و قدر کی بحث میں الجھے ہوئے ہو کہ جس کا تمہیں حکم نہیں دیا گیا، جن باتوں سے تمہیں منع کیا گیا ہے تم ان میں مشغول ہو۔ خبردار رہو کہ جو راز الٰہی کے کھولنے میں کوشاں ہوگا وہ برباد ہو جائے گا۔ آج کے دن اطاعت کرنے والوں کے لیے خدا نے جو کچھ مہیا فرمایا ہے اگر تمہیں اس کا علم ہو جائے تو یقیناً تم ان بے کار بحثوں کو چھوڑ کر احکام خدا کی طرف متوجہ ہو جاؤ گے۔ ان سب نے عرض کی کہ یا امیر المومنین علیہ السلام! خدا تعالیٰ نے اطاعت گذاروں کے لیے کیا کچھ مہیا فرمایا ہے؟ تب حضرتؑ نے ایک لشکر کا قصہ اس طرح نقل فرمایا: رسول اکرمؐ نے کفار سے جنگ کے لیے ایک لشکر بھیجا تو کافروں نے اس پر شب خون مارا۔ جب کہ وہ ایک تاریک ترین رات تھی اور سبھی مسلمان پڑے سو رہے تھے۔ اس لشکر میں سے صرف چار افراد جاگ رہے تھے کہ ان میں سے ہر ایک اپنے لشکر کے ایک کونے پر تلاوت، ذکر اور نماز میں مشغول تھا۔ یہ چار افراد زید بن حارثہ، عبداللہ بن رواحہ، قتادہ بن نعمان اور قیس بن عاصم منقری تھے۔ جب دشمن نے مسلمانوں پر سوتے میں حملہ کر دیا تو قریب تھا کہ سب کے سب مارے جائیں۔ لیکن اچانک ان چار اشخاص کے چہروں سے نور کی کرنیں پھوٹ نکلیں کہ سارا میدان روشن ہو گیا۔ اس روشنی میں مسلمان سنبھلے اور دیکھ بھال کر دشمن کا مقابلہ کرنے لگے۔ اور اس نور کو دیکھ کر ان کے حوصلے اور بھی بڑھتے جاتے تھے۔ پس انہوں نے دشمنوں کو تلواروں سے زیر کر لیا۔ یہاں تک کہ بہت سے مارے گئے اور بہت سے زخمی و اسیر ہو گئے۔ جب یہ فاتح لشکر واپس آیا تو یہ ماجرا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا گیا، آپ نے فرمایا کہ یہ نور تمہارے ان بھائیوں کے ان اعمال کی برکت سے

ظاہر ہوا جو اس رات (یکم شعبان کے سلسلہ میں) انجام دے رہے تھے۔ ہاں یہ یکم شعبان کے اعمال ہی ہیں کہ جن کے باعث تمہیں فتح حاصل ہوئی اور تم لوگ دشمن کے اچانک حملے میں اس کا مقابلہ کرنے میں کامیاب رہے ہو۔ پھر آنحضرتؐ نے ایک ایک کر کے یکم شعبان کے اعمال کا ذکر فرماتے ہوئے کہا: جب یکم شعبان کا دن آتا ہے تو شیطان اپنے گماشتوں سے کہتا ہے کہ ہر طرف پھیل جاؤ، لوگوں کو اپنی طرف بلاؤ اور انہیں خدا سے دور کرو۔ جب کہ خدائے رحمان اپنے ملائکہ سے فرماتا ہے کہ آج یکم شعبان ہے، تم ہر طرف پھیل جاؤ اور میرے بندوں کو میری طرف بلاؤ، انہیں نیکی کی طرف راغب کرو تا کہ وہ سب با سعادت اور نیک بخت بن جائیں البتہ ان میں سے سرکش اور نافرمان لوگ شیطان کے گروہ میں ہی رہیں گے۔ آنحضرت نے فرمایا کہ جب یکم شعبان ہوتی ہے تو بہشت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، شجر طوبیٰ کو حکم ہوتا ہے کہ اپنی شاخیں پھیلائے اور انہیں زمین کے قریب کرے، خدا کا ایک منادی یہ ندا دیتا ہے کہ اے خدا کے بندو اور اے نیکوکارلوگو! طوبیٰ کی ان شاخوں سے لپٹ جاؤ کہ وہ تمہیں اٹھا کے جنت میں لے جائیں۔ جب کہ بدکاروں کی لیے تھوہر کا درخت ہے اور ڈرتے رہو کہ کہیں اس کی شاخیں تمہیں جہنم میں نہ لے جائیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ بھی فرمایا: اس ذات کی قسم جس نے مجھ کو حق کے ساتھ رسالت پر مبعوث فرمایا کہ جو یکم شعبان کے دن نیکی کرے تو وہ طوبیٰ کی شاخ سے لپٹ گیا اور وہ اسے جنت میں لے جائے گی۔ پھر فرمایا جو آج کے دن نماز پڑھے یا روزہ رکھے تو وہ بھی شاخ طوبیٰ سے لپٹ گیا۔ اسی طرح جو شخص آج کے دن باپ بیٹے میں صلح کرائے۔ میاں بیوی میں سمجھوتہ کرائے، رشتہ داروں میں راضی نامہ کرائے یا اپنے ہمسائے یا کسی اجنبی میں مصالحت کرائے تو وہ بھی شاخ طوبیٰ سے لپٹ گیا۔ جو مقروض کی پریشانی کم کرے یا طلب میں تخفیف کرے تو وہ شاخ طوبیٰ سے لپٹ گیا۔ جو شخص آج کے دن اپنے حساب پر نظر کرے اور دیکھے کہ ایک پرانا قرضہ ہے جسے مقروض ادا نہیں کر سکتا۔ پس وہ اس قرضے کو حساب سے کاٹ دے تو وہ طوبیٰ کی شاخ سے لپٹ گیا۔ جو کسی یتیم کی کفالت کرے، کسی جاہل کو مؤمن کی ہتک کرنے سے باز کرے تو وہ بھی شاخ طوبیٰ سے لپٹ گیا۔ جو قرآن کی تلاوت کرے، مریض کی عیادت کرے، خدا کا ذکر کرے اور خدا کی نعمتوں کا نام لے لے کر اس کا شکر ادا کرے تو وہ بھی طوبیٰ کی شاخ سے لپٹ گیا۔ جو شخص آج کے دن اپنے ماں یا باپ یا دونوں میں سے ایک کے ساتھ اچھا سلوک کرے تو وہ بھی طوبیٰ کی شاخ سے لپٹا، جو اس سے پہلے کسی کو غضب ناک کر چکا ہو اور آج اسے راضی اور خوش کر دے تو وہ بھی شاخ طوبیٰ سے لپٹا جو شخص جنازے کے ساتھ چلے تو وہ بھی طوبیٰ کی شاخ سے لپٹ گیا۔ جو کسی مصیبت زدہ کی بھی دلجوئی کرے وہ شاخ طوبیٰ سے لپٹا اور جو شخص آج کے دن کوئی بھی نیک کام کرے تو وہ شاخ طوبیٰ سے لپٹ

گیا۔اس کے بعد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے اس ذات کی قسم جس نے مجھ کو رسالت پر مامور کیا ہے کہ جو شخص آج کے دن شروبدی کا کوئی بھی کام کرے تو وہ زقوم (تھوہر) کی شاخوں سے لپٹ گیا اور وہ اسے جہنم کی طرف کھینچ لے جائیں گے پھر فرمایا کہ قسم ہے مجھ کو اس ہستی کی جس نے مجھے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قرار دیا کہ جو شخص بھی آج کے دن واجب نماز میں کوتاہی کرتے ہوئے اسے ضائع کرے تو وہ بھی شجر زقوم کی شاخوں سے لپٹ گیا۔جس کے پاس کوئی فقیر و ناتواں آئے کہ جس کی حالت کو یہ جانتا ہے اور اس کی حالت کو بدل بھی سکتا ہے۔کہ خود اس کو کچھ ضرر نہیں پہنچتا۔نیز اس غریب کی مدد کرنے والا کوئی دوسرا شخص بھی نہ ہو پس اگر وہ اس درماندہ کو اس حالت میں چھوڑ دے اور وہ ہلاک ہو جائے تو یہ مدد نہ کرنے والا زقوم کی شاخوں سے لپٹ گیا۔جس کے سامنے کوئی برے کام والا آدمی معذرت کرے اور پھر بھی وہ اس کو اس کی برائی کی سزا سے کچھ زیادہ سزا دے تو یہ بھی زقوم کی شاخوں سے لپٹا۔جو شخص آج کے دن میاں بیوی یا باپ بیٹے یا بھائی بھائی یا بھائی بہن یا کسی قریبی رشتہ دار یا ہمسائے یا دو دوستوں میں جدائی اور غلط فہمی پیدا کرے تو وہ بھی زقوم کی شاخوں سے لپٹ گیا۔جو شخص کسی تنگ دست پر سختی کرے کہ جس کی حالت کو جانتا ہے اور اس کی مصیبت میں اپنے غصے کا اضافہ کرے تو وہ زقوم کی شاخوں سے لپٹا۔جس پر کسی کا قرض ہو اور یہ اس کا انکار کر دے اور اپنی عیاری سے اس قرض کو باطل قرار دے تو یہ بھی زقوم کی شاخوں سے لپٹ گیا۔جو شخص کسی یتیم کو اذیت دے۔اس پر ستم توڑے اور اس کے مال و متاع کو ضائع کر دے تو وہ بھی زقوم کی شاخوں سے لپٹ گیا اور جو شخص کسی مومن کی عزت کو خراب کرے اور دوسروں کو ایسا کرنے کے لیے شہ دے تو وہ بھی اس درخت کی شاخوں سے لپٹا۔جو شخص اس طرح گانا گائے کہ لوگ اس کے گانوں سے گناہوں میں مبتلا ہوں تو وہ زقوم کی شاخوں سے لپٹا اور جو شخص زمانہ جنگ میں کیے ہوئے اپنے برے کاموں اور اپنے ظلم و ستم کے دوسرے واقعات لوگوں میں بیٹھ کر فخر سے سنائے تو وہ بھی زقوم کی شاخوں سے لپٹا۔جو شخص اپنے بیمار ہمسائے کو کم تر تصور کرتے ہوئے اس کی عیادت نہ کرے تو وہ زقوم کی شاخوں سے لپٹ گیا۔اور جو شخص اپنے مردہ ہمسائے کو ذلیل سمجھتے ہوئے اس کے جنازے کے ساتھ نہ جائے تو وہ بھی اس درخت کی شاخوں سے لپٹا۔جو شخص کسی ستم رسیدہ سے بے رخی برتے اور اسے پست خیال کرتے ہوئے اس پر سختی کرے تو وہ زقوم کی شاخوں سے لپٹا اور جو شخص اپنے ماں باپ یا دونوں میں سے کسی ایک کا نافرمان ہو جائے تو وہ بھی اس درخت کی شاخوں سے لپٹ گیا۔جو شخص آج کے دن سے قبل اپنے ماں باپ کا نافرمان ہو اور آج کے دن ان کو راضی و خوش نہ کرے تو وہ بھی زقوم کی شاخوں سے لپٹ گیا۔نیز جو بھی شخص ان برائیوں کے علاوہ کسی اور بدی و گناہ کا ارتکاب کرے تو وہ بھی درخت زقوم کی شاخوں سے لپٹ گیا۔آنحضرتؐ نے مزید فرمایا: قسم ہے مجھے اس ذات کی جس نے مجھ کو نبیؐ و پیغمبرؐ بنایا کہ جو لوگ درخت طوبیٰ کی شاخوں سے

لپٹے ہوئے ہونگے وہ انہیں اٹھا کر جنت میں لے جائینگے۔اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چند لمحوں کیلئے اپنی نگاہ آسمان کی طرف بلند کی تو آپ خوش ہوئے اور ہنسے پھر اپنی نگاہ زمین پر ڈالی اور آپ کا چہرہ مبارک کچھ ترش ہوا۔تب اپنے اصحاب کی سمت دیکھتے ہوئے فرمایا مجھ کو قسم ہے اس ہستی کی جس نے مجھے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قرار دیا کہ میں نے شجر طوبیٰ کو بلند ہوتے اور اپنے سے لپٹے ہوئے لوگوں کو جنت کیطرف لے جاتے دیکھا ہے۔ بقدر اپنی اطاعت و نیکوکاری کے کہ اسکی ایک شاخ یا کئی کئی شاخوں سے لپٹے ہوئے تھے میں نے دیکھا کہ زید بن حارثہ اسکی کئی شاخوں سے لپٹے ہوئے ہیں اور وہ انکو جنت کے مقام اعلیٰ علیین کیطرف بلند کرتی جارہی ہیں یہ دیکھ کر میں خوش ہوا اور ہنسا۔ پھر میں نے زمین پر نظر ڈالی تو قسم ہے اس ہستی کی جس نے مجھ کو نبیؐ بنایا کہ میں نے درخت زقوم کو دیکھا کہ اس کی شاخیں نیچے کو جارہی ہیں اور جو لوگ اپنی برائیوں کے مطابق اس کی ایک یا کئی شاخوں سے لپٹے ہوئے ہیں وہ ان کو جہنم کے سب سے نچلے طبقے کی طرف لے جارہی ہیں۔اس سے میرے چہرے پر بیزاری کے آثار ظاہر ہوئے تھے اور اس کے ساتھ کئی منافق لپٹے ہوئے تھے۔

تیسری شعبان کا دن

یہ بڑا بابرکت دن ہے شیخ نے مصباح میں فرمایا ہے کہ اس روز امام حسین علیہ السلام کی ولادت ہوئی نیز امام عسکری علیہ السلام کے وکیل قاسم بن علا ہمدانی کی طرف سے فرمان جاری ہوا کہ بروز جمعرات ۳ رشعبان کو امام حسین علیہ السلام کی ولادت باسعادت ہوئی ہے۔پس اس دن کا روزہ رکھو اور اس روز یہ دعا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ بِحَقِّ الۡمَوۡلُوۡدِ فِیۡ هٰذَا الۡیَوۡمِ الۡمَوۡعُوۡدِ بِشَهَادَتِهٖ قَبۡلَ اسۡتِهۡلَالِهٖ

اے معبود! بے شک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں آج کے دن پیدا ہونیوالے مولود کے واسطے سے کہ جس کے پیدا ہونے اور دنیا میں آنے سے پہلے اس سے شہادت کا

وَوِلَادَتِهٖ، بَكَتۡهُ السَّمَآءُ وَمَنۡ فِیۡهَا، وَالۡاَرۡضُ وَمَنۡ عَلَیۡهَا، وَلَمَّا یُطَاُ لَابَتَیۡهَا قَتِیۡلِ الۡعَبۡرَةِ،

وعدہ لیا گیا تو اس پر آسمان رویا اور جو کچھ اس میں ہے اور زمین اور جو کچھ اس پر ہے روے جبکہ اس نے زمین مدینہ پر قدم نہ رکھا تھا وہ گریہ والا شہید

وَسَیِّدِ الۡاُسۡرَةِ، الۡمَمۡدُوۡدِ بِالنُّصۡرَةِ یَوۡمَ الۡكَرَّةِ، الۡمُعَوَّضِ مِنۡ قَتۡلِهٖ اَنَّ الۡاَئِمَّةَ مِنۡ نَسۡلِهٖ،

اور کامیاب و کامران خاندان کا سید و سردار ہے رجعت کے دن، یہ اس کی شہادت کا بدلہ ہے کہ پاک آئمہؑ اس کی اولاد میں سے ہوئے

وَالشِّفَآءَ فِیۡ تُرۡبَتِهٖ، وَالۡفَوۡزَ مَعَهٗ فِیۡ اَوۡبَتِهٖ، وَالۡاَوۡصِیَآءَ مِنۡ عِتۡرَتِهٖ بَعۡدَ قَآئِمِهِمۡ وَغَیۡبَتِهٖ، حَتّٰی

اس کی خاکِ قبر میں شفاء ہے اور اس کی بازگشت میں کامیابی اسی کے لیے ہے اور اوصیاء اسی کی اولاد میں سے ہیں کہ ان میں سے قائم غیبت ختم ہونے کے بعد

يُدْرِكُوا الْاَوْتَارَ، وَيَثْاَرُوا الثَّارَ، وَيُرْضُوا الْجَبَّارَ وَيَكُوْنُوْا خَيْرَ اَنْصَارٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِمْ مَعَ

وہ اپنے خون کا بدلہ اور انتقام لے کر تلافی کرنے والے خدا کو راضی کریں گے اور بہترین مددگار ثابت ہوں گے درود ہو ان سب پر جب تک

اخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اَللّٰهُمَّ فَبِحَقِّهِمْ اِلَيْكَ اَتَوَسَّلُ وَاَسْئَلُ سُؤَالَ مُقْتَرِفٍ مُّعْتَرِفٍ

رات دن آتے جاتے رہیں اے معبود ان کا حق جو تجھ پر ہے اسے وسیلہ بناتا ہوں اور سوال کرتا ہوں اپنا گناہ تسلیم کرنے والے کیطرح

مُّسِيْٓءٍ اِلٰى نَفْسِهٖ مِمَّا فَرَّطَ فِيْ يَوْمِهٖ وَاَمْسِهٖ،يَسْئَلُكَ الْعِصْمَةَ اِلٰى مَحَلِّ رَمْسِهٖ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ

کہ جس نے اپنے نفس سے برائی کی ہے آج کے دن اور گزری ہوئی رات میں تو وہ سوال کرتا ہے اپنی موت کے دن تک کیلئے اے معبود! پس

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعِتْرَتِهٖ، وَ احْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ، وَبَوِّئْنَا مَعَهُ دَارَ الْكَرَامَةِ، وَ مَحَلَّ الْاِقَامَةِ۔ اَللّٰهُمَّ وَ

حضرت محمدؐ اور انکے خاندان پر رحمت فرما اور ہمیں اسکے گروہ میں محشور فرما اور ہمیں بزرگی والے گھر اور جائے قیام کے سلسلے میں انکے ساتھ جگہ دے اے معبود!

كَمَآ اَكْرَمْتَنَا بِمَعْرِفَتِهٖ فَاَكْرِمْنَا بِزُلْفَتِهٖ، وَ ارْزُقْنَا مُرَافَقَتَهٗ وَ سَابِقَتَهٗ، وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ

جیسے تو نے ان کی معرفت کے ساتھ ہمیں عزت دی اسی طرح ان کے تقرب سے بھی نوازا اور ہمیں ان کی رہنمائی عطا کر اور انکی ہمراہی نصیب فرما ہمیں ان لوگوں میں

يُّسَلِّمُ لِاَمْرِهٖ، وَيُكْثِرُ الصَّلَاةَ عَلَيْهِ عِنْدَ ذِكْرِهٖ، وَعَلٰى جَمِيْعِ اَوْصِيَآئِهٖ وَاَهْلِ اَصْفِيَآئِهٖ ،

قرار دے جو ان کا حکم مانتے اور ان کے ذکر کے وقت ان پر بکثرت درود بھیجتے ہیں نیز ان کے سارے جانشینوں پر اور برگزیدہ اہل خاندان پر

الْمَمْدُوْدِيْنَ مِنْكَ بِالْعَدَدِ الْاِثْنَيْ عَشَرَ،النُّجُوْمِ الزُّهَرِ،وَالْحُجَجِ عَلٰى جَمِيْعِ الْبَشَرِ ۔ اَللّٰهُمَّ

جن کی تعداد کو تو نے بارہ تک پورا فرمایا ہے جو چمکتے ہوئے ستارے ہیں اور وہ تمام انسانوں پرخدا کی حجتیں ہیں اے معبود!

وَهَبْ لَنَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ خَيْرَ مَوْهِبَةٍ، وَاَنْجِحْ لَنَا فِيْهِ كُلَّ طَلِبَةٍ كَمَا وَهَبْتَ الْحُسَيْنَ

آج کے دن ہمیں بہترین عطاؤں سے سرفراز فرما اور ہماری سبھی حاجات پوری کر دے جیسے تو نے حسینؑ کے نانا حضرت محمدؐ کو خود حسینؑ عطا

لِمُحَمَّدٍ جَدِّهٖ، وَ عَاذَ فُطْرُسُ بِمَهْدِهٖ، فَنَحْنُ عَآئِذُوْنَ بِقَبْرِهٖ مِنْ بَعْدِهٖ نَشْهَدُ تُرْبَتَهٗ

فرمائے تھے اور فطرس نے انکے گہوارے کی پناہ لی پس ہم انکے روضہ کی پناہ لیتے ہیں انکے بعد اب ہم انکے روضہ کی زیارت کرتے ہیں اور انکی رجعت کے

وَ نَنْتَظِرُ اَوْبَتَهٗ، اٰمِيْنَ يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ۔

منتظر ہیں ایسا ہی ہوائے جہانوں کے پالنے والے۔

اسکے بعد امام حسین علیہ السلام کی دعا پڑھے کہ جو آپ نے یوم عاشورہ کو پڑھی جب کہ آپ دشمنوں میں گھرے ہوئے تھے اور وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ مُتَعَالِي الْمَكَانِ، عَظِيْمُ الْجَبَرُوْتِ، شَدِيْدُ الْمِحَالِ، غَنِيٌّ عَنِ الْخَلَآئِقِ،عَرِيْضُ

اے معبود! تو بلند تر منزلت رکھتا ہے تو بڑے ہی غلبے والا ہے زبردست طاقت والا، مخلوقات سے بے نیاز، بے حد و

الْكِبْرِيَآءِ قَادِرٌ عَلٰى مَا تَشَآءُ قَرِيْبُ الرَّحْمَةِ ، صَادِقُ الْوَعْدِ، سَابِغُ النِّعْمَةِ، حَسَنُ الْبَلَآءِ،

حساب بڑائی والاہے جو چاہے اس پر قادر، رحمت کرنے میں قریب، وعدے میں سچا، کامل نعمتوں والا، بہترین آزمائش کرنے والاہے

قَرِيْبٌ اِذَا دُعِيْتَ، مُحِيْطٌ بِمَا خَلَقْتَ، قَابِلُ التَّوْبَةِ لِمَنْ تَابَ اِلَيْكَ، قَادِرٌ عَلٰى مَآ اَرَدْتَّ

تو قریب ہے جب پکارا جائے جسکو پیدا کیا تو اسے گھیرے ہوئے ہے تو اسکی توبہ قبول کرتا ہے جو توبہ کرے تو جو ارادہ کرے اس پر قادر ہے

،وَمُدْرِكٌ مَّا طَلَبْتَ،وَشَكُوْرٌ اِذَا شُكِرْتَ،وَ ذَكُوْرٌ اِذَا ذُكِرْتَ، اَدْعُوْكَ مُحْتَاجًا، وَّاَرْغَبُ

جسے تو طلب کرے اسے پالینے والا ہے اور جب تیرا شکر کیا جائے تو قدر کرتا ہے تجھے یاد کیا جائے تو بھی یاد کرتا ہے میں حاجتمندی میں

اِلَيْكَ فَقِيْرًا، وَّاَفْزَعُ اِلَيْكَ خَآئِفًا، وَّاَبْكِيْٓ اِلَيْكَ مَكْرُوْبًا، وَّاَسْتَعِيْنُ بِكَ ضَعِيْفًا، وَّ اَتَوَكَّلُ

تجھے پکارتا اور مفلسی میں تیری رغبت کرتا ہوں تیرے خوف سے گھبراتا ہوں مصیبت میں تیرے آگے روتا ہوں کمزوری کے باعث تجھ سے مدد مانگتا ہوں تجھے کافی

عَلَيْكَ كَافِيًا، اُحْكُمْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ، فَاِنَّهُمْ غَرُّوْنَا وَ خَدَعُوْنَا وَ خَذَلُوْنَا

جان کر توکل کرتا ہوں فیصلہ کردے ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان کہ انہوں نے ہمیں فریب دیا اور ہم سے دھوکہ کیا ہمیں چھوڑ دیا

وَغَدَرُوْا بِنَا وَقَتَلُوْنَا، وَنَحْنُ عِتْرَةُ نَبِيِّكَ وَوَلَدُ حَبِيْبِكَ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ الَّذِيْ

اور بے وفائی کی اور ہمیں قتل کیا جبکہ ہم تیرے نبیؐ کا گھرانہ اور تیرے حبیب محمدؐ بن عبداللہ کی اولاد ہیں جن کو

اصْطَفَيْتَهٗ بِالرِّسَالَةِ وَ ائْتَمَنْتَهٗ عَلٰى وَحْيِكَ، فَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ اَمْرِنَا فَرَجًا وَّمَخْرَجًا

تو نے تبلیغ رسالت کے لیے چنا اور انہیں اپنی وحی کا امین بنایا پس اس معاملے میں ہمیں کشادگی اور فراخی دے

بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم والے۔

ابن عیاش سے روایت ہے کہ میں نے حسین بن علی بن سفیان کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ امام جعفر صادق علیہ السلام تین شعبان کو مذکورہ دعا پڑھتے اور فرماتے تھے کہ یہ امام حسین علیہ السلام کی پاک ولادت کا دن ہے۔

تیرھویں شعبان کی رات

یہ شب ہائے بیض (روشن راتوں) میں سے پہلی رات ہے، اس رات اور اس کے بعد کی دونوں راتوں میں پڑھی جانے والی نمازوں کی ترکیب ماہ رجب کے اعمال میں ذکر ہوئی ہے۔ پس اسکے مطابق یہ نمازیں ادا کی جائیں۔

پندرھویں شعبان کی رات

یہ بڑی بابرکت رات ہے، امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ امام محمد باقر علیہ السلام سے نیمہ شعبان کی رات کی فضیلت کے بارے میں پوچھا گیا تو فرمایا: یہ رات شب قدر کے علاوہ تمام راتوں سے افضل ہے۔ پس اس رات تقرب الٰہی حاصل کرنے کی کوشش کرنا چاہیے۔ اس رات خدا تعالیٰ اپنے بندوں پر فضل و کرم فرماتا ہے اور ان کے گناہ معاف کرتا ہے حق تعالیٰ نے اپنی ذاتِ مقدس کی قسم کھائی ہے کہ اس رات وہ کسی سائل کو خالی نہ لوٹائے گا سوائے اس کے جو معصیت و نافرمانی سے متعلق سوال کرے۔ خدا نے یہ رات ہمارے لیے خاص کی ہے۔ جیسے شب قدر کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے مخصوص فرمایا۔ پس اس شب میں زیادہ سے زیادہ حمد و ثناء الٰہی کرنا اس سے دعا و مناجات میں مصروف رہنا چاہیئے۔

اس رات کی عظیم بشارت سلطان عصر حضرت امام مہدی (عج) کی ولادت باسعادت ہے جو ۲۵۵ھ میں بوقت صبح صادق سامرہ میں ہوئی جس سے اس رات کو فضیلت نصیب ہوئی۔ اس رات کے چند ایک اعمال ہیں:

(۱) غسل کرنا کہ جس سے گناہ کم ہو جاتے ہیں۔

(۲) نماز اور دعا و استغفار کے لیے شب بیداری کرے کہ امام زین العابدین علیہ السلام کا فرمان ہے، کہ جو شخص اس رات بیدار رہے تو اس کے دل کو اس دن موت نہیں آئے گی۔ جس دن لوگوں کے قلوب مردہ ہو جائیں گے۔

(۳) اس رات کا سب سے بہترین عمل امام حسین علیہ السلام کی زیارت ہے کہ جس سے گناہ معاف ہوتے ہیں جو شخص یہ چاہتا ہے کہ ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبروں کی ارواح اس سے مصافحہ کریں تو وہ کبھی اس رات یہ زیارت ترک نہ کرے۔ حضرتؑ کی چھوٹی سے چھوٹی زیارت بھی ہے کہ اپنے گھر کی چھت پر جائے اپنے دائیں بائیں نظر کرے۔ پھر اپنا سر آسمان کی طرف بلند کر کے یہ کلمات کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ

سلام ہو آپ پر اے ابو عبداللہ سلام ہو آپ پر اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں

کوئی شخص جہاں بھی اور جب بھی امام حسین علیہ السلام کی یہ مختصر زیارت پڑھے تو امید ہے کہ اس کو حج و عمرہ کا ثواب ملے گا۔ نیز اس رات کی مخصوص زیارت ان شاء اللہ باب زیارات میں آئیگی۔

(۴) شیخ و سید نے اس رات یہ دعا پڑھنے کا ذکر فرمایا ہے، جو امام زمانہ کی زیارت کے مثل ہے اور وہ یہ ہے:

(۴) شیخ وسید نے اس رات یہ دعا پڑھنے کا ذکر فرمایا ہے، جو امام زمانہ کی زیارت کے مثل ہے اور وہ یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ لَيْلَتِنَا هٰذِهٖ وَ مَوْلُوْدِهَا وَ حُجَّتِكَ وَ مَوْعُوْدِهَا الَّتِيْ قَرَنْتَ اِلٰى فَضْلِهَا فَضْلًا

اے معبود! واسطہ ہماری اس رات کا اور اس کے مولود کا اور تیری حجتؑ اور اس کے موعودؑ کا جس کو تو نے فضیلت پر فضیلت عطا کی

فَتَمَّتْ كَلِمَتُكَ صِدْقًا وَّ عَدْلًا لَّا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِكَ وَ لَا مُعَقِّبَ لِاٰيَاتِكَ نُوْرُكَ

اور تیرا کلمہ صدق وعدل کے لحاظ سے پورا ہوگیا تیرے کلموں کو بدلنے والا کوئی نہیں اور نہ کوئی تیری آیتوں کا مقابلہ کرنیوالا ہے وہ (مہدی موعودؑ) تیرا نور

الْمُتَاَلِّقُ وَ ضِيَآؤُكَ الْمُشْرِقُ، وَ الْعَلَمُ النُّوْرُ فِيْ طَخْيَآءِ الدَّيْجُوْرِ، الْغَآئِبُ الْمَسْتُوْرُ

تاباں اور جھلملاتی روشنی ہے وہ نور کا ستون، شان والی سیاہ رات کی تاریکی میں پنہاں و پوشیدہ ہے

جَلَّ مَوْلِدُهٗ، وَ كَرُمَ مَحْتِدُهٗ، وَالْمَلَآئِكَةُ شُهَّدُهٗ، وَ اللّٰهُ نَاصِرُهٗ وَ مُؤَيِّدُهٗ، اِذَا اٰنَ مِيْعَادُهٗ

اس کی ولادت بلند مرتبہ ہے اس کی اصل، فرشتے اس کے گواہ ہیں اور اللہ اسکا مدد گار و حامی ہے جب اس کے وعدے کا وقت آئے گا

وَالْمَلَآئِكَةُ اَمْدَادُهٗ، سَيْفُ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَنْبُوْ، وَ نُوْرُهُ الَّذِيْ لَا يَخْبُوْ، وَ ذُو الْحِلْمِ

اور فرشتے اس کے معاون ہیں وہ خدا کی تلوار ہے جو کند نہیں ہوتی اور اس کا ایسا نور ہے جو ماند نہیں پڑتا وہ ایسا بردبار ہے

الَّذِيْ لَا يَصْبُوْ، مَدَارُ الدَّهْرِ، وَ نَوَامِيْسُ الْعَصْرِ، وَ وُلَاةُ الْاَمْرِ، وَالْمُنَزَّلُ عَلَيْهِمْ

جو حد سے نہیں نکلتا وہ ہر زمانے کا سہارا ہے یہ معصومینؑ ہر عہد کی عزت اور والیان امر ہیں جو کچھ شبِ قدر میں نازل کیا

مَا يَتَنَزَّلُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ، وَ اَصْحَابُ الْحَشْرِ وَ النَّشْرِ، تَرَاجِمَةُ وَحْيِهٖ، وَ وُلَاةُ

جاتا ہے انہی پر نازل ہوتا ہے وہی حشر و نشر میں ساتھ دینے والے اس کی وحی کے ترجمان اور اس کے

اَمْرِهٖ وَ نَهْيِهٖ۔ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى خَاتِمِهِمْ وَ قَآئِمِهِمُ الْمَسْتُوْرِ عَنْ عَوَالِمِهِمْ۔

امر و نہی کے نگران ہیں اے معبود! پس ان کے خاتم اور ان کے قائم پر رحمت فرما جو اس کائنات سے پوشیدہ ہیں

اَللّٰهُمَّ وَ اَدْرِكْ بِنَا اَيَّامَهٗ وَ ظُهُوْرَهٗ وَ قِيَامَهٗ، وَ اجْعَلْنَا مِنْ اَنْصَارِهٖ، وَ اقْرِنْ

اے معبود! ہمیں اس کا زمانہ اس کا ظہور اور قیام دیکھنا نصیب فرما اور ہمیں اس کے مددگاروں میں قرار دے ہمارا اور

ثَأْرَنَا بِثَأْرِهٖ، وَ اكْتُبْنَا فِيْ اَعْوَانِهٖ وَ خُلَصَآئِهٖ، وَ اَحْيِنَا فِيْ دَوْلَتِهٖ نَاعِمِيْنَ،

اس کا انتقام ایک کردے اور ہمیں اسکے مددگاروں اور مخلصوں میں لکھ دے ہمیں اسکی حکومت میں زندگی کی نعمت عطا کر

وَ بِصُحْبَتِهٖ غَانِمِيْنَ ، وَ بِحَقِّهٖ قَآئِمِيْنَ، وَ مِنَ السُّوْٓءِ سَالِمِيْنَ، يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ،

اور اسکی صحبت سے بہرہ یاب فرما اسکے حق میں قیام کرنیوالے اور برائی سے محفوظ رہنے کی توفیق دے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، وَ صَلَوَاتُهٗ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ

اور حمد اللہ ہی کیلئے ہے جو جہانوں کا پروردگار ہے اور اسکی رحمتیں ہوں ہمارے سردار محمدؐ پر جو نبیوں

وَ الْمُرْسَلِيْنَ وَ عَلٰٓى اَهْلِ بَيْتِهِ الصَّادِقِيْنَ وَ عِتْرَتِهِ النَّاطِقِيْنَ، وَ الْعَنْ جَمِيْعَ

اور رسولوں کے خاتم ہیں اور انکے اہل پر جو ہر حال میں سچ بولنے والے ہیں اور انکے اہل خاندان پر جو حق کے ترجمان ہیں اور بیزاری کرتمام

الظَّالِمِيْنَ، وَ احْكُمْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ يَآ اَحْكَمَ الْحَاكِمِيْنَ۔

ظلم کرنے والوں پر اور فیصلہ کر ہمارے اور ان کے درمیان اے سب سے بڑھ کر فیصلہ کرنے والے۔

(۵) شیخ نے اسماعیل بن فضل ہاشمی سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا: امام جعفر صادق علیہ السلام نے پندرہ شعبان کی رات کو پڑھنے کیلئے مجھے یہ دعا تعلیم فرمائی:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ الْخَالِقُ الرَّازِقُ الْمُحْيِي الْمُمِيْتُ الْبَدِئُ الْبَدِيْعُ

اے معبود! تو زندہ و پائندہ، بلندتر، بزرگتر خلق کرنے والا، رزق دینے والا، زندہ کرنے والا، موت دینے والا، آغاز کرنے اور ایجاد کرنے والا ہے

لَكَ الْجَلَالُ وَلَكَ الْفَضْلُ وَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الْمَنُّ وَلَكَ الْجُوْدُ وَلَكَ الْكَرَمُ وَلَكَ الْاَمْرُ،

تیرے لیے جلالت اور تیرے ہی لیے بزرگی ہے تیری ہی حمد ہے اور تو ہی احسان کرتا ہے اور تو ہی سخاوت والا ہے تو ہی صاحب کرم اور تو ہی امر کا مالک ہے

وَلَكَ الْمَجْدُ، وَلَكَ الشُّكْرُ، وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ، يَا وَاحِدُ يَآ اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَّمْ يَلِدْ

تو ہی شان والا اور تو ہی لائق شکر ہے تو یکتا ہے تیرا کوئی شریک نہیں ہے اے یکتا، اے یگانہ، اے بے نیاز، اے وہ جس نے نہ کسی کو جنا

وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ، صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاكْفِنِيْ

اور نہ وہ جنا گیا اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہوسکتا ہے حضرت محمدؐ اور آل محمدؐ پر رحمت فرما اور مجھے بخش دے مجھ پر رحمت فرما کٹھن کاموں میں میری

مَآ اَهَمَّنِيْ وَاقْضِ دَيْنِيْ، وَوَسِّعْ عَلَيَّ فِيْ رِزْقِيْ، فَاِنَّكَ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ كُلَّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ تَفْرُقُ،

کفایت فرما میرا قرض ادا کردے میرے رزق میں کشائش فرما کہ تو اسی رات میں ہر حکمت والے کام کی تدبیر کرتا ہے

وَمَنْ تَشَآءُ مِنْ خَلْقِكَ تَرْزُقُ، فَارْزُقْنِيْ وَ اَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ، فَاِنَّكَ قُلْتَ وَ اَنْتَ خَيْرُ

اور اپنی مخلوق میں سے جسے چاہے رزق وروزی دیتا ہے، پس مجھے بھی رزق دے کیونکہ تو ہی سب سے بہتر رزق دینے والا ہے یقیناً یہ تیرا ہی فرمان ہے اور تو بہتر ہے سب

الْقَآئِلِيْنَ النَّاطِقِيْنَ وَ اسْئَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ فَمِنْ فَضْلِكَ اَسْئَلُ وَ اِيَّاكَ قَصَدْتُّ،

کہنے والوں بولنے والوں میں کہ مانگو اللہ تعالیٰ سے اس کے فضل میں سے پس میں تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں اور بس تیرا ہی ارادہ رکھتا ہوں

وَ ابْنَ نَبِيِّكَ اعْتَمَدْتُّ، وَ لَكَ رَجَوْتُ، فَارْحَمْنِيْ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

تیرے نبیؐ کے فرزند کو اپنا سہارا بناتا ہوں اور تجھی سے امید رکھتا ہوں پس مجھ پر رحم فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

(۶) یہ دعا پڑھیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس رات یہ دعا پڑھتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا يَحُوْلُ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعْصِيَتِكَ، وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا

اے معبود! ہمیں اپنے خوف کا اتنا حصہ دے جو ہمارے اور ہماری طرف سے تیری نافرمانی کے درمیان رکاوٹ بن جائے اور فرمانبرداری سے اتنا حصہ دے کہ اس سے ہم

بِهٖ رِضْوَانَكَ، وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَا يَهُوْنُ عَلَيْنَا بِهٖ مُصِيْبَاتُ الدُّنْيَا ۔ اَللّٰهُمَّ اَمْتِعْنَا بِاَسْمَاعِنَا

تیری خوشنودی حاصل کرسکیں اور اتنا یقین عطا کر کہ جس کی بدولت دنیا کی تکلیفیں ہمیں سبک معلوم ہوں اے معبود! جب تک تو ہمیں زندہ رکھے ہمیں ہمارے کانوں

وَ اَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَآ اَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا، وَاجْعَلْ ثَأْرَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا، وَ

آنکھوں اور قوت سے مستفید فرما اور اس قائمؑ کو ہمارا وارث بنا اور ہمیں بدلہ لینے والا قرار دے ان سے جنہوں نے ہم پر ظلم کیا اور

انْصُرْنَا عَلٰى مَنْ عَادَانَا، وَ لَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا فِيْ دِيْنِنَا، وَ لَا تَجْعَلِ الدُّنْيَآ اَكْبَرَ هَمِّنَا وَ لَا

ہمارے دشمنوں کے خلاف ہماری مدد فرما اور ہمارے دین میں ہمارے لیے کوئی مصیبت نہ لا اور ہماری ہمت اور ہمارے علم کے لیے دنیا کو بڑا

مَبْلَغَ عِلْمِنَا، وَ لَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا، بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

مقصد قرار نہ دے اور ہم پر اس شخص کو مسلط نہ کر جو ہم پر رحم نہ کرے واسطہ تیری رحمت کا اے سب سے زیادہ رحم والے۔

یہ دعا جامع و کامل ہے۔ پس اسے دیگر اوقات میں بھی پڑھیں۔ جیسا کہ عوالی اللئالی میں مذکور ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا ہمیشہ پڑھا کرتے تھے۔

(۷) وہ صلوٰت پڑھیں جو ہر روز بوقت زوال پڑھا جاتا ہے۔

(۸) اس رات دعاء کمیل پڑھنے کی بھی روایت ہوئی ہے اور یہ دعا باب اول میں ذکر ہو چکی ہے۔

(۹) یہ تسبیحات سو مرتبہ پڑھے تا کہ حق تعالیٰ اس کے پچھلے گناہ معاف کر دے اور دنیا و آخرت کی حاجات پوری فرمادے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اللہ پاک تر ہے اور حمد اللہ ہی کی ہے اللہ بزرگتر ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

(۱۰) مصباح میں شیخ نے ابو یحییٰ سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا: میں نے شعبان کی پندرھویں رات کی فضیلت کا ذکر کرتے ہوئے امام جعفر صادقؑ سے پوچھا کہ اس رات کیلئے بہترین دعا کونسی ہے؟ حضرتؑ نے فرمایا اس رات نمازِ عشا کے بعد دو رکعت نماز پڑھے جس کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد اور سورہ کافرون اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد اور سورہ توحید

پڑھے نماز کا سلام دینے کے بعد ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ۔ ۳۳ مرتبہ الحمدللہ اور ۳۴ مرتبہ اللہ اکبر کہے۔ بعد میں یہ دعا پڑھے:

يَا مَنْ اِلَيْهِ مَلْجَأُ الْعِبَادِ فِي الْمُهِمَّاتِ وَ اِلَيْهِ يَفْزَعُ الْخَلْقُ فِي الْمُلِمَّاتِ يَا عَالِمَ الْجَهْرِ

اے وہ جو مشکل کاموں میں بندوں کی پناہ گاہ ہے اور جس کی طرف لوگ ہر مصیبت کے وقت فریادی ہوتے ہیں اے سب چھپی اور

وَالْخَفِيَّاتِ، يَا مَنْ لَّا تَخْفٰى عَلَيْهِ خَوَاطِرُ الْاَوْهَامِ وَتَصَرُّفُ الْخَطَرَاتِ، يَا رَبَّ الْخَلَآئِقِ

کھلی چیزوں کے جاننے والے اے وہ جس پر لوگوں کے وہم و خیال اور دلوں میں گردش کرنے والے اندیشے بھی پوشیدہ نہیں اے

وَالْبَرِيَّاتِ، يَا مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ الْاَرَضِيْنَ وَالسَّمٰوٰتِ، اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ، اَمُتُّ اِلَيْكَ

مخلوقات وموجودات کے پروردگار اے وہ ذات کہ زمینوں اور آسمانوں کی حکمرانی جس کے قبضہ قدرت میں ہے تو ہی معبود ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں تیری طرف

بِلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ، فَيَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اجْعَلْنِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ مِمَّنْ نَظَرْتَ اِلَيْهِ فَرَحِمْتَهٗ،

متوجہ ہوں اس لیے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں پس اے (اللہ) تیرے سوا کوئی معبود نہیں اس رات میں مجھے ان لوگوں میں قرار دے جن پر تو نے نظر کرم فرمائی تو نے ان پر

وَسَمِعْتَ دُعَآئَهٗ فَاَجَبْتَهٗ، وَعَلِمْتَ اسْتِقَالَتَهٗ فَاَقَلْتَهٗ، وَتَجَاوَزْتَ عَنْ سَالِفِ خَطِيْٓئَتِهٖ

مہربانی کی ان کی دعا سنی تو نے اور اسے شرف قبولیت بخشا تو ان کی پشیمانی سے آگاہ ہوا تو نے انہیں معاف کردیا اور ان کے سب پچھلے گناہوں

وَعَظِيْمِ جَرِيْرَتِهٖ، فَقَدِ اسْتَجَرْتُ بِكَ مِنْ ذُنُوْبِيْ، وَلَجَأْتُ اِلَيْكَ فِيْ سَتْرِ عُيُوْبِيْ. اَللّٰهُمَّ فَجُدْ

اور بڑے بڑے جرائم پر عفوودرگذر سے کام لیا پس میں اپنے گناہوں سے تیری پناہ کا طالب ہوں اور اپنے عیبوں کی پردہ پوشی کے لیے تجھ سے التجا کرتا ہوں اے معبود! مجھ

عَلَيَّ بِكَرَمِكَ وَفَضْلِكَ وَاحْطُطْ خَطَايَايَ بِحِلْمِكَ وَعَفْوِكَ وَتَغَمَّدْنِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ بِسَابِغِ

پر اپنے فضل و کرم سے عطا و بخشش فرما اور اپنی نرم خوئی اور درگزر کے ذریعے میری خطائیں بخش دے اس رات میں مجھ کو اپنے انتہائی

كَرَامَتِكَ، وَاجْعَلْنِيْ فِيْهَا مِنْ اَوْلِيَآئِكَ الَّذِيْنَ اجْتَبَيْتَهُمْ لِطَاعَتِكَ، وَاخْتَرْتَهُمْ

کرم کے سائے تلے لے اور اس شب میں مجھے اپنے ان پیاروں میں قرار دے جن کو تو نے اپنی فرمانبرداری کیلئے پسند کیا اپنی

لِعِبَادَتِكَ، وَجَعَلْتَهُمْ خَالِصَتَكَ وَصِفْوَتَكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِمَّنْ سَعَدَ جَدُّهٗ، وَتَوَفَّرَ مِنَ

عبادت کے لیے چنا اور ان کو اپنے خاص الخاص اور برگزیدہ بنایا ہے اے معبود! مجھے ان لوگوں میں قرار دے جن کا نصیب اچھا اور نیک کاموں میں جن کا

الْخَيْرَاتِ حَظُّهٗ، وَاجْعَلْنِيْ مِمَّنْ سَلِمَ فَنَعِمَ، وَفَازَ فَغَنِمَ وَاكْفِنِيْ شَرَّ مَآ اَسْلَفْتُ، وَاعْصِمْنِيْ

حصہ زیادہ ہے اور مجھے ان لوگوں میں رکھ جو تندرست، نعمت یافتہ، کامران اور فائدہ پانے والے ہیں اور جو کچھ میں نے کیا اس کے شر سے بچا مجھے اپنی نافرمانی میں بڑھ جانے

مِنَ الْاِزْدِيَادِ فِيْ مَعْصِيَتِكَ، وَحَبِّبْ اِلَيَّ طَاعَتَكَ وَمَا يُقَرِّبُنِيْ مِنْكَ وَيُزْلِفُنِيْ عِنْدَكَ ۔

سے محفوظ رکھ مجھے اپنی فرمانبرداری کا شوق دے اور اسکا جو مجھے تیرے قریب کرے اور مجھے تیرا پسندیدہ بنائے

سَيِّدِيْ اِلَيْكَ يَلْجَأُ الْهَارِبُ،وَمِنْكَ يَلْتَمِسُ الطَّالِبُ، وَعَلٰى كَرَمِكَ يُعَوِّلُ الْمُسْتَقِيْلُ

میرے سردار، بھاگنے والا تیرے ہاں پناہ لیتا ہے طلبگار تیرے حضور عرض کرتا ہے اور پشیمان ہونے اور توبہ کرنے والا تیرے فضل و کرم پر

التَّآئِبُ، اَدَّبْتَ عِبَادَكَ بِالتَّكَرُّمِ وَاَنْتَ اَكْرَمُ الْاَكْرَمِيْنَ، وَاَمَرْتَ بِالْعَفْوِ عِبَادَكَ وَاَنْتَ

بھروسہ کرتا ہے تو اپنی کریمی و مہربانی سے بندوں کی پرورش کرتا ہے اور تو سب سے زیادہ کرم کرنیوالا ہے تو نے اپنے بندوں کو معاف کرنے کا حکم دیا اور تو

الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ فَلَا تَحْرِمْنِيْ مَا رَجَوْتُ مِنْ كَرَمِكَ، وَلَا تُؤْيِسْنِيْ مِنْ سَابِغِ

بہت بخشنے والا رحم کرنے والا ہے اے معبود! پس میں نے تیرے کرم کی جو امید لگارکھی ہے اس سے محروم نہ کر مجھے اپنی کثیر نعمتوں سے ناامید نہ

نِعَمِكَ،وَلَا تُخَيِّبْنِيْ مِنْ جَزِيْلِ قِسَمِكَ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ لِاَهْلِ طَاعَتِكَ وَاجْعَلْنِيْ فِيْ جُنَّةٍ مِّنْ

ہونے دے اور آج کی رات اس بیشتر عطا سے محروم نہ کر جو تو نے اپنے فرمانبرداروں کیلئے مقرر کی ہوئی ہے اور مجھے اپنی مخلوق کی

شِرَارِ بَرِيَّتِكَ، رَبِّ اِنْ لَّمْ اَكُنْ مِّنْ اَهْلِ ذٰلِكَ فَاَنْتَ اَهْلُ الْكَرَمِ وَالْعَفْوِ وَالْمَغْفِرَةِ،وَجُدْ

اذیتوں سے امان میں رکھ میرے پروردگار! اگر میں اس سلوک کے لائق نہیں پس تو مہربانی کرنے، معافی دینے اور بخش دینے کا اہل ہے اور مجھ پر ایسی بخشش فرما

عَلَيَّ بِمَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ لَا بِمَآ اَسْتَحِقُّهٗ فَقَدْ حَسُنَ ظَنِّيْ بِكَ، وَتَحَقَّقَ رَجَآئِيْ لَكَ وَعَلِقَتْ نَفْسِيْ

جو تیرے لائق ہے نہ وہ کہ جس کا میں حقدار ہوں پس میں تجھ سے اچھا گمان رکھتا ہوں میری امید تجھی سے لگی ہوئی ہے اور میرا نفس تیرے

بِكَرَمِكَ فَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ وَاَكْرَمُ الْاَكْرَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ وَاخْصُصْنِيْ مِنْ كَرَمِكَ بِجَزِيْلِ

کرم سے تعلق جوڑے ہوئے ہے جبکہ تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا اور سب سے بڑھ کر مہربانی کرنیوالا ہے اے معبود! مجھے اپنی مہربانی و بخشش سے زیادہ حصہ دینے میں

قِسَمِكَ، وَاَعُوْذُ بِعَفْوِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ، وَاغْفِرْ لِيَ الذَّنْبَ الَّذِيْ يَحْبِسُ عَلَيَّ الْخُلُقَ وَيُضَيِّقُ

خصوصیت عطا فرما اور میں تیرے عذاب سے، تیرے عفو کی پناہ لیتا ہوں میرا وہ گناہ بخش دے کہ جس نے مجھ کو بدخلقی میں پھنسا دیا اور میری روزی میں تنگی

عَلَيَّ الرِّزْقَ حَتّٰى اَقُوْمَ بِصَالِحِ رِضَاكَ، وَاَنْعَمَ بِجَزِيْلِ عَطَآئِكَ، وَاَسْعَدَ بِسَابِغِ نَعْمَآئِكَ،

کا باعث ہے تاکہ میں تیری بہترین رضا حاصل کرسکوں تو اپنی مہربانی سے مجھے نعمتیں عنایت فرما اور اپنی کثیر نعمتوں سے مجھے بہرہ مند کردے

فَقَدْ لُذْتُ بِحَرَمِكَ وَتَعَرَّضْتُ لِكَرَمِكَ وَاسْتَعَذْتُ بِعَفْوِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَبِحِلْمِكَ مِنْ

کیونکہ میں نے تیرے آستان پر پناہ لی اور تیری بخشش کی امید لگائے ہوں اور میں تیرے عذاب سے عفو کی پناہ لیتا ہوں اور تیرے غضب سے تیری نرم خوئی کی پناہ لیتا

غَضَبِكَ فَجُدْ بِمَا سَئَلْتُكَ، وَاَنِلْ مَا الْتَمَسْتُ مِنْكَ، اَسْئَلُكَ بِكَ لَابِشَيْءٍ هُوَ اَعْظَمُ

ہوں پس مجھے وہ دے جس کا میں نے تجھ سے سوال کیا ہے اس میں کامیاب کر جس کی تجھ سے خواہش کی ہے میں تجھ سے تیرے ہی ذریعے سوال کرتا ہوں کہ تجھ سے بزرگتر

مِنْكَ۔ پھر سجدے میں جا کر بیس مرتبہ کہے: يَا رَبِّ سات مرتبہ: يَآ اَللّٰه سات مرتبہ: لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

کوئی چیز نہیں ہے۔ اے پروردگار اے معبود نہیں کوئی طاقت وقوت مگر وہ جو

اِلَّا بِاللّٰہِ دس مرتبہ مَا شَآءَ اللّٰہُ اور دس مرتبہ: لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ کہے:

اللہ سے ہے جو کچھ خدا چاہے نہیں کوئی قوت مگر خدا کی۔

پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل پر درود بھیجے اور بعد میں اپنی حاجات طلب کرے۔ قسم بخدا اگر کسی کی حاجات بارش کے قطروں جتنی ہوں تو بھی حق تعالیٰ اپنے وسیع فضل و کرم اور اس عمل کی برکت سے وہ تمام حاجات برلائے گا۔

(۱۱) شیخ طوسی اور کفعمی نے فرمایا ہے کہ اس رات یہ دعا پڑھے:

اِلٰهِیْ تَعَرَّضَ لَكَ فِیْ هٰذَا اللَّیْلِ الْمُتَعَرِّضُوْنَ، وَقَصَدَكَ الْقَاصِدُوْنَ وَاَمَّلَ فَضْلَكَ

میرے معبود! طلب کرنیوالوں نے آج رات خود کو تیرے ہی سامنے پیش کیا ہے ارادہ کرنیوالوں نے تیری ہی بارگاہ کا ارادہ کیا ہے اور حاجتمندوں نے تیرے ہی فضل و

وَمَعْرُوْفَكَ الطَّالِبُوْنَ، وَلَكَ فِیْ هٰذَا اللَّیْلِ نَفَحَاتٌ وَّجَوَآئِزُ وَعَطَایَا وَمَوَاهِبُ تَمُنُّ بِهَا عَلٰی

احسان سے امید باندھی ہوئی ہے آج کی رات تیری مہربانیاں، تیری بخشش، تیری عطائیں اور تیرے ہی انعام ہیں کہ تو

مَنْ تَشَآءُ مِنْ عِبَادِكَ، وَتَمْنَعُهَا مَنْ لَّمْ تَسْبِقْ لَهُ الْعِنَایَةُ مِنْكَ وَهَآ اَنَا ذَا عَبْدُكَ الْفَقِیْرُ

اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے ان سے احسان فرمائے اور جس پر تیری توجہ اور عنایت نہ ہوئی ہو اس سے روک لے اور یہ میں ہوں تیرا حقیر بندہ کہ

اِلَیْكَ الْمُؤَمِّلُ فَضْلَكَ وَمَعْرُوْفَكَ فَاِنْ كُنْتَ یَا مَوْلَایَ تَفَضَّلْتَ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ عَلٰۤی اَحَدٍ

تیرا محتاج ہوں اور تیرے فضل و احسان کا امید وار ہوں پس اے میرے مولا! اگر آج کی رات میں تو اپنی مخلوق میں کسی پر فضل و کرم

مِّنْ خَلْقِكَ وَعُدْتَّ عَلَیْهِ بِعَآئِدَةٍ مِّنْ عَطْفِكَ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الطَّیِّبِیْنَ

کرے اور اس کو انعام عطا فرمائے اور وہ انعام عطا فرمائے جو تیری مہربانی کے ساتھ ہو تو محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما جو پاکیزہ ہیں،

الطَّاهِرِیْنَ الْخَیِّرِیْنَ الْفَاضِلِیْنَ وَجُدْ عَلَیَّ بِطَوْلِكَ وَمَعْرُوْفِكَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ

نیکو کار ہیں اور بافضیلت ہیں اور اپنے فضل اور احسان سے مجھ پر بخشش کر اے جہانوں کے پالنے والے اور محمدؐ پر اللہ کی رحمت ہو

عَلٰی مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَاٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا اِنَّ اللّٰهَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ

جو نبیوں میں آخری نبیؐ ہیں اور ان کی آلؑ پر جو پاکیزہ ہیں اور سلام ہو بہت سلام بے شک اللہ خوبی والا اور شان والا ہے اے معبود! میں

اَدْعُوْكَ كَمَآ اَمَرْتَ فَاسْتَجِبْ لِیْ كَمَا وَعَدْتَّ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ.

تجھ سے دعا کرتا ہوں جیسے تو نے حکم دیا تو اپنے وعدے کے مطابق اسے قبول فرما کیونکہ تو اپنے وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔

یہ وہ دعا ہے جو نماز شفع کے بعد بھی پڑھی جاتی ہے۔

(۱۲) اس رات نماز تہجد کی ہر دو رکعت کے بعد اور نماز شفع اور وتر کے بعد وہ دعا پڑھے کہ جو شیخ و سید نے نقل فرمائی ہے۔

(۱۳) سجدے اور دعائیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہیں وہ بجالائے اور ان میں سے ایک وہ روایت ہے جو شیخ نے حماد بن عیسیٰ سے، انہوں نے ابان بن تغلب سے اور انہوں نے کہا کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جب پندرہ شعبان کی رات آئی تو اس رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بی بی عائشہؓ کے ہاں تھے جب آدھی رات گزر گئی تو آنحضرتؐ بغرض عبادت اپنے بستر سے اٹھ گئے، بی بی بیدار ہوئیں تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے بستر پر نہ پایا انہیں وہ غیرت آ گئی جو عورتوں کا خاصا ہے۔ ان کا گمان تھا کہ آنحضرتؐ اپنی کسی دوسری بیوی کے پاس چلے گئے ہیں۔ پس وہ چادر اوڑھ کر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ڈھونڈتی ہوئی ازواج رسولؐ کے حجروں میں گئیں۔ مگر آپؐ کو کہیں نہ پایا۔ پھر اچانک ان کی نظر پڑی تو دیکھا کہ آنحضرتؐ زمین پر مثل کپڑے کے سجدے میں پڑے ہیں۔ وہ قریب ہوئیں تو سنا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدے میں یہ دعا پڑھ رہے ہیں۔

سَجَدَ لَكَ سَوَادِیْ وَ خَیَالِیْ، وَ اٰمَنَ بِكَ فُؤَادِیْ، هٰذِهٖ یَدَایَ وَ مَا جَنَیْتُهٗ

سجدہ کیا تیرے آگے میرے بدن اور میرے خیال نے اور ایمان لایا ہے تجھ پر میرا دل یہ ہیں میرے دونوں ہاتھ اور جو ستم میں نے خود

عَلٰی نَفْسِیْ، یَا عَظِیْمُ تُرْجٰی لِكُلِّ عَظِیْمٍ اِغْفِرْ لِیَ الْعَظِیْمَ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذَّنْبَ

پر کیا ہے اے بڑائی والے جس سے امید ہے بڑے کام کی تو میرے بڑے بڑے گناہ بخش دے کیونکہ بڑے گناہوں کو سوائے بڑائی

الْعَظِیْمَ اِلَّا الرَّبُّ الْعَظِیْمُ۔

والے پروردگار کے کوئی بخش نہیں سکتا۔

پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدے سے سر اٹھا کر دوبارہ سجدے میں گئے اور بی بی عائشہؓ نے سنا کہ آپؐ پڑھ رہے تھے:

اَعُوْذُ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِیْ اَضَآئَتْ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَ الْاَرَضُوْنَ وَ انْكَشَفَتْ

پناہ لیتا ہوں میں تیرے نورِ ذات کی جس سے آسمانوں اور زمینوں نے روشنی حاصل کی اور جس سے

لَهُ الظُّلُمَاتُ وَ صَلَحَ عَلَیْهِ اَمْرُ الْاَوَّلِیْنَ وَ الْاٰخِرِیْنَ مِنْ فُجَاٰةِ نَقِمَتِكَ، وَ مِنْ تَحْوِیْلِ

تاریکیاں چھٹ گئیں اور اسکی بدولت اولین اور آخرین کا کام بن گیا کہ وہ تیرے ناگہانی عذاب سے امن کے

عَافِیَتِكَ وَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ۔ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ قَلْبًا تَقِیًّا نَقِیًّا وَّ مِنَ

چھن جانے اور تیری نعمتوں کے زائل ہو جانے کی سختیوں سے بچ گئے اے معبود! مجھے پاک اور پرہیزگار دل دے کہ جو

الشِّرْكِ بَرِيْئًا لَّا كَافِرًا وَّ لَا شَقِيًّا،

شرک سے پاک ہو اور نہ حق سے انکاری ہو نہ بے رحم ہو۔

پس آپ نے اپنے چہرے کو دونوں طرف سے خاک پر رکھا اور یہ پڑھا:

عَفَّرْتُ وَجْهِيَ فِي التُّرَابِ وَحُقَّ لِيْ اَنْ اَسْجُدَ لَكَ

میں نے اپنے چہرے کو خاک پر رکھا ہے اور میرے لیے ضروری ہے کہ تیرے آگے سجدہ کروں

جونہی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اٹھے تو بی بی عائشہؓ آپؐ کو پہچان کر جھٹ سے اپنے بستر پر آلیٹیں۔ جب آنحضرتؐ اپنے بستر پر آئے تو آپؐ نے دیکھا کہ ان بی بی کا سانس تیز تیز چل رہا ہے، اس پر آپؐ نے فرمایا: تمہارا سانس کیوں اکھڑا ہوا ہے؟ آیا تمہیں نہیں معلوم کہ آج کونسی رات ہے؟ یہ پندرہ شعبان کی رات ہے۔ اس میں روزی تقسیم ہوتی ہے۔ زندگی کی میعاد مقرر ہوتی ہے، حج پر جانے والوں کے نام لکھے جاتے ہیں۔ قبیلہ بنی کلب کی بکریوں کے بالوں سے زیادہ تعداد میں گناہگار افراد بخشے جاتے ہیں اور ملائکہ آسمان سے زمین مکہ پر نازل ہوتے ہیں۔

(۱۴) اس رات نماز جعفر طیارؑ بجالائے، جو شیخ نے امام علی رضا علیہ السلام سے روایت کی ہے۔

(۱۵) اس رات کی مخصوص نمازیں پڑھے جو کئی ایک ہیں، ان میں سے ایک وہ نماز ہے جو ابو یحییٰ صنعانی نے حضرت امام محمد باقرؑ اور حضرت امام جعفر صادقؑ سے نیز دیگر تیس معتبر اشخاص نے بھی ان سے روایت کی ہے۔ کہ فرمایا:

پندرہ شعبان کی رات چار رکعت نماز بجالائے کہ ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سو مرتبہ سورہ توحید پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد کہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اِلَيْكَ فَقِيْرٌ، وَّمِنْ عَذَابِكَ خَآئِفٌ مُّسْتَجِيْرٌ ۔ اَللّٰهُمَّ لَا تُبَدِّلِ اسْمِيْ وَلَا تُغَيِّرْ

اے معبود! میں تیرا محتاج ہوں اور تیرے عذاب سے خوف کھاتا ہوں اور اس سے پناہ ڈھونڈتا ہوں اے معبود! میرا نام تبدیل نہ کر اور میرے جسم کو دگرگوں

جِسْمِيْ، وَ لَا تَجْهَدْ بَلَآئِيْ، وَ لَا تُشْمِتْ بِيْٓ اَعْدَآئِيْ ، اَعُوْذُ بِعَفْوِكَ مِنْ عِقَابِكَ وَ اَعُوْذُ

نہ فرما میری آزمائش کو سخت نہ بنا اور میرے دشمنوں کو مجھ پر خوشی نہ دے میں پناہ لیتا ہوں تیرے عفو کی، تیرے عذاب سے میں پناہ لیتا ہوں تیری

بِرَحْمَتِكَ مِنْ عَذَابِكَ وَاَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ، جَلَّ ثَنَآؤُكَ اَنْتَ

رحمت کی تیری سزا سے میں پناہ لیتا ہوں تیری رضا کی، تیری ناراضگی سے اور چاہتا ہوں تجھ سے تیرے ہی ذریعے سے کہ تیری تعریف روشن ہے جیسا کہ تو نے

كَمَآ اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ وَ فَوْقَ مَا يَقُوْلُ الْقَآئِلُوْنَ ۔

خود ہی اپنی تعریف کی ہے جو تعریف کرنے والوں کے قول سے بلند تر ہے۔

یاد رہے کہ اس رات سو رکعت نماز بجالانے کی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے۔ اس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورہ توحید پڑھے۔ اس کے علاوہ چھ رکعت نماز ادا کرے کہ جس میں سورہ الحمد، سورہ یٰسین، سورہ ملک اور سورہ توحید پڑھی جاتی ہے اور اس کی ترکیب ماہ رجب کے اعمال میں بیان ہو چکی ہے۔

پندرہ شعبان کا دن

پندرہ شعبان کا دن ہمارے بارہویں امام زمانہ (عج) کی ولادت باسعادت کا دن ہے لہذا آج کے دن ہماری بہت بڑی عید ہے آج جہاں بھی کوئی مؤمن ہو اور اس سے جس وقت بھی ہو سکے بارہویں امام مہدی (عج) کی زیارت پڑھے اس کا پڑھنا مستحب ہے اور ضروری ہے کہ زیارت پڑھتے وقت آپ کے جلد ظہور کی دعا مانگے سامرہ کے سرداب میں آپ کی زیارت پڑھنے کی زیادہ تاکید ہے کہ یہ آپ کے ظہور کا یقینی مقام ہے اور آپ ہی ہیں جو زمین کو عدل و انصاف سے بھر دیں گے جب کہ وہ ظلم و جور سے بھر چکی ہوگی۔

ماہ شعبان کے باقی اعمال

امام علی رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص شعبان کے آخری تین دن روزہ رکھ کر ماہ رمضان کے روزوں سے متصل کر دے تو حق تعالیٰ اس کے نامہ اعمال میں ساٹھ متصل روزوں کا ثواب لکھے گا۔ ابوصلت ہروی سے روایت ہے کہ میں شعبان کے آخری جمعہ کو امام علی رضا علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو حضرتؑ نے مجھ سے فرمایا: اے ابوصلت شعبان کا زیادہ حصہ گزر گیا ہے اور آج اس کا آخری جمعہ ہے۔ لہٰذا اس کے گزشتہ دنوں میں تجھ سے جو کوتاہیاں ہوئی ہیں اس کے باقی آنے والے دنوں میں تجھے ان کی تلافی کر لینا چاہیے اور تمہیں وہ عمل اختیار کرنا چاہیئے جو تمہارے لیے مفید ہو، تمہیں تلاوتِ قرآن اور بہت زیادہ دعا و استغفار کرنا چاہیئے نیز خدا کی بارگاہ میں اپنے گناہوں پر توبہ کرو تا کہ جب ماہ مبارک رمضان آئے تو اس وقت تک تم نے خود کو اپنے رب کے لیے خالص کر لیا ہو۔ اپنے ذمہ کسی کا کوئی حق نہ رہنے دو مگر یہ کہ اسے ادا کر دو، اپنے دل میں کسی کے لیے بغض و کینہ نہ رکھو۔ اگر کوئی گناہ کرتے رہے ہو تو اسے ترک کر دو، خدا سے ڈرو اور ظاہر و باطن میں اسی پر بھروسہ رکھو کہ جو شخص خدا پر توکل اور بھروسہ رکھتا ہے تو خدا اس کے لیے کافی ہے پس اس مہینے کے باقی دنوں میں زیادہ تر یہ دعا پڑھا کرو:

اَللّٰهُمَّ اِنْ لَّمْ تَكُنْ غَفَرْتَ لَنَا فِيْمَا مَضٰى مِنْ شَعْبَانَ فَا غْفِرْ لَنَا فِيْمَا بَقِيَ مِنْهُ

اے معبود! اگر تو نے ہمیں شعبان کے گزشتہ دنوں میں گناہوں کی معافی نہیں دی تو اسکے باقی دنوں میں ہمیں بخشش عطا کردے

کیونکہ حق تعالیٰ اس مہینے میں احترام رمضان کے ناطے اپنے بہت زیادہ بندوں کو جہنم کی آگ سے آزاد فرماتا ہے شیخ نے حارث بن مغیرہ نضری سے روایت کی ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام شعبان کی آخری اور رمضان کی پہلی رات میں یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا الشَّهْرَ الْمُبَارَكَ الَّذِيْ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ وَجُعِلَ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ

اے معبود! بے شک یہی وہ بابرکت مہینہ ہے کہ جس میں قرآن کریم نازل کیا گیا اور اسے انسانوں کا رہنما قرار دیا گیا کہ اس میں

مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ قَدْ حَضَرَ فَسَلِّمْنَا فِيْهِ وَسَلِّمْهُ لَنَا وَتَسَلَّمْهُ مِنَّا فِيْ يُسْرٍ مِّنْكَ

ہدایت کی دلیلیں اور حق و باطل کی تفریق ہے قرآن موجود ہے ہمیں اس کیلئے اسے ہمارے لیے سلامت رکھ اور اس کو ہم سے آسانی و امن کے

وَعَافِيَةٍ، يَا مَنْ اَخَذَ الْقَلِيْلَ وَشَكَرَ الْكَثِيْرَ اِقْبَلْ مِنِّي الْيَسِيْرَ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ اَنْ

ساتھ لے اے وہ جو مؤخذہ کم اور قدردانی زیادہ کرتا ہے مجھ سے یہ تھوڑا عمل قبول فرما اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ

تَجْعَلَ لِيْٓ اِلٰى كُلِّ خَيْرٍ سَبِيْلًا، وَّمِنْ كُلِّ مَا لَا تُحِبُّ مَانِعًا يَّآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا مَنْ عَفَا عَنِّيْ

میرے لیے نیکی کا ہر راستہ بنا اور جو چیزیں تجھے ناپسند ہیں ان سے باز رکھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے وہ جس نے مجھے معاف کیا

وَعَمَّا خَلَوْتُ بِهٖ مِنَ السَّيِّئَاتِ يَا مَنْ لَّمْ يُؤَاخِذْنِيْ بِارْتِكَابِ الْمَعَاصِيْ عَفْوَكَ عَفْوَكَ

ان گناہوں پر جو میں نے تنہائی میں کیے اے وہ جس نے نافرمانیوں پر میری گرفت نہیں کی معاف کر دے معاف کردے

عَفْوَكَ يَا كَرِيْمُ اِلٰهِيْ وَعَظْتَنِيْ فَلَمْ اَتَّعِظْ ،وَزَجَرْتَنِيْ عَنْ مَّحَارِمِكَ فَلَمْ اَنْزَجِرْ، فَمَا عُذْرِيْ

معاف کردے اے مہربان اے معبود! تو نے مجھے نصیحت کی میں نے پرواہ نہ کی تو نے حرام کاموں سے روکا تو میں ان سے باز نہ آیا پس میرا کوئی عذر نہیں

فَاعْفُ عَنِّيْ يَا كَرِيْمُ، عَفْوَكَ عَفْوَكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ الرَّاحَةَ عِنْدَ الْمَوْتِ، وَالْعَفْوَ عِنْدَ

تب بھی مجھے معاف فرما اے مہربان معاف کردے معاف کردے اے معبود! میں مانگتا ہوں تجھ سے موت کے وقت راحت حساب کتاب کے وقت

الْحِسَابِ، عَظُمَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِكَ فَلْيَحْسُنِ التَّجَاوُزُ مِنْ عِنْدِكَ ، يَآ اَهْلَ التَّقْوٰى وَيَآ

درگزر، تیرے بندے کا گناہ بہت بڑا ہے پس تیری طرف سے بہترین درگزر ہونی چاہیے اے تقویٰ کے مالک اور اے

اَهْلَ الْمَغْفِرَةِ، عَفْوَكَ عَفْوَكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَبْدُكَ بْنُ عَبْدِكَ بْنُ اَمَتِكَ ضَعِيْفٌ فَقِيْرٌ اِلٰى

بخش دینے والے معاف کردے معاف کردے اے معبود! میں تیرا بندہ ہوں تیرے بندے اور تیری کنیز کا بیٹا ہوں کمزور ہوں تیری

رَحْمَتِكَ وَاَنْتَ مُنْزِلُ الْغِنٰى وَالْبَرَكَةِ عَلَى الْعِبَادِ، قَاهِرٌ مُّقْتَدِرٌ اَحْصَيْتَ اَعْمَالَهُمْ،

رحمت کا محتاج ہوں اور تو اپنے بندوں پر ثروت و برکت نازل کرنے والا زبردست بااختیار ہے تو ان کے اعمال کو شمار کرتا

وَقَسَمْتَ اَرْزَاقَهُمْ وَجَعَلْتَهُمْ مُّخْتَلِفَةً اَلْسِنَتُهُمْ وَاَلْوَانُهُمْ خَلْقًا مِّنْ بَعْدِ خَلْقٍ، وَلَا يَعْلَمُ

اور ان میں روزی بانٹتا ہے تو نے انہیں مختلف زبانوں اور رنگوں والے بنایا کہ ہر مخلوق کے بعد دوسری مخلوق ہے بندے تیرے علم

الْعِبَادُ عِلْمَكَ، وَلَا يَقْدِرُ الْعِبَادُ قَدْرَكَ، وَكُلُّنَا فَقِيْرٌ اِلٰى رَحْمَتِكَ، فَلَا تَصْرِفْ عَنِّيْ وَجْهَكَ،

کو نہیں جانتے اور نہ ہی بندے تیری قدرت کا اندازہ کرسکتے ہیں ہم سب تیری رحمت کے محتاج ہیں پس ہم سے اپنی توجہ ہرگز نہ ہٹا

وَاجْعَلْنِيْ مِنْ صَالِحِيْ خَلْقِكَ فِي الْعَمَلِ وَالْاَمَلِ وَالْقَضَآءِ وَالْقَدَرِ اَللّٰهُمَّ اَبْقِنِيْ خَيْرَ الْبَقَآءِ

مجھے عمل آرزو قسمت اور مقدر کے اعتبار سے اپنے صالح و نیکوکار بندوں میں سے قرار دے اے معبود! مجھے زندہ رکھ بہتر زندگی میں

وَاَفْنِنِيْ خَيْرَ الْفَنَآءِ عَلٰى مُوَالَاةِ اَوْلِيَآئِكَ، وَمُعَادَاةِ اَعْدَآئِكَ وَالرَّغْبَةِ اِلَيْكَ، وَالرَّهْبَةِ

اور موت دے تو بہترین موت دے جو تیرے دوستوں کی دوستی اور تیرے دشمنوں سے دشمنی میں ہو نیز میری موت و حیات تیری رغبت، تجھ سے خوف

مِنْكَ وَالْخُشُوْعِ وَالْوَفَآءِ وَالتَّسْلِيْمِ لَكَ، وَالتَّصْدِيْقِ بِكِتَابِكَ، وَاتِّبَاعِ سُنَّةِ رَسُوْلِكَ

تیرے سامنے عاجزی وفاداری تیرا حکم ماننے تیری کتاب کو سچی جاننے اور تیرے رسولؐ کی سنت کی پیروی میں ہو

اَللّٰهُمَّ مَا كَانَ فِيْ قَلْبِيْ مِنْ شَكٍّ اَوْ رِيْبَةٍ اَوْ جُحُوْدٍ اَوْ قُنُوْطٍ اَوْ فَرَحٍ اَوْ بَذَخٍ اَوْ بَطَرٍ اَوْ خُيَلَآءَ

اے معبود! میرے دل میں جو بھی شک یا گمان یا ضدیت یا نا امیدی یا سرمستی یا تکبر یا بے فکری یا خود خواہی

اَوْ رِيَآءٍ اَوْ سُمْعَةٍ اَوْ شِقَاقٍ اَوْ نِفَاقٍ اَوْ كُفْرٍ اَوْ فُسُوْقٍ اَوْ عِصْيَانٍ اَوْ عَظَمَةٍ اَوْ شَيْءٍ لَا تُحِبُّ،

یا ریاکاری یا شہرت طلبی یا سنگدلی یا دورنگی یا کفر یا بد عملی یا نا فرمانی یا گھمنڈ یا تیری کوئی نا پسندیدہ بات ہے تو

فَاَسْئَلُكَ يَا رَبِّ اَنْ تُبَدِّلَنِيْ مَكَانَهٗ اِيْمَانًا بِوَعْدِكَ وَوَفَآءً بِعَهْدِكَ، وَرِضًا بِقَضَآئِكَ، وَزُهْدًا

تجھ سے سوال کرتا ہوں اے پروردگار کہ ان برائیوں کو مٹا کر ان کی جگہ میرے دل میں اپنے وعدے پر یقین اپنے عہد سے وفا اپنے فیصلے پر رضامندی دنیا سے

فِي الدُّنْيَا، وَرَغْبَةً فِيْمَا عِنْدَكَ، وَ اَثَرَةً وَّطُمَاْنِيْنَةً وَّتَوْبَةً نَّصُوْحًا، اَسْئَلُكَ ذٰلِكَ يَا رَبَّ

بے رغبتی اور جو کچھ تیرے ہاں ہے اس میں رغبت اپنے در پر حاضری دلجمعی اور سچی توبہ کی توفیق دے میں تجھ سے یہی چاہتا ہوں اے جہانوں کے

الْعَالَمِيْنَ ۔ اِلٰهِيْ اَنْتَ مِنْ حِلْمِكَ تُعْصٰى فَكَاَنَّكَ لَمْ تُرَ، وَمِنْ كَرَمِكَ وَجُوْدِكَ تُطَاعُ فَكَاَنَّكَ

پالنے والے میرے معبود! تیری نرم خوئی کی وجہ سے تیری نافرمانی کی جاتی ہے اور تیری عطا و بخشش سے تیری اطاعت کی جاتی ہے گویا

لَمْ تُعْصَ وَاَنَا وَمَنْ لَّمْ يَعْصِكَ سُكَّانُ اَرْضِكَ فَكُنْ عَلَيْنَا بِالْفَضْلِ جَوَادًا وَّبِالْخَيْرِ

تیری نافرمانی نہیں ہوتی میرے جیسا نافرمان اور جو تیری نافرمانی نہیں کرتے تیری ہی زمین پر رہتے ہیں پس ہمارے لیے اپنے فضل سے بہت عطا کرنے والا اور بھلائی پر

عَوَّادًا، يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ صَلَاةً دَآئِمَةً لَّا تُحْصٰى وَلَا

بھلائی کرنیوالا ہو جا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے خدا حضرت محمدؐ اوران کی آلؑ پر رحمت ہو ہمیشہ ہمیشہ کی رحمت جسے نہ جمع کیا جاسکے نہ

تُعَدُّ وَلَا يُقْدِرُ قَدْرَهَا غَيْرُكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔

شمار کیا جاسکے اور تیرے سوا کوئی اسکا اندازہ نہیں کرسکتا اے سب سے بڑھ کر رحم کرنیوالے۔

تیسری فصل

رمضان المبارک کے فضائل اور اعمال

شیخ صدوقؒ نے معتبر سند کیساتھ امام علی رضاؑ سے اور حضرت نے اپنے آباء طاہرینؑ کے واسطے سے امیر المومنینؑ سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ اے لوگو! تمہاری طرف رحمتوں اور برکتوں والا مہینہ آرہا ہے۔ جس میں گناہ معاف ہوتے ہیں۔ یہ مہینہ خدا کے ہاں سارے مہینوں سے افضل و بہتر ہے۔ جس کے دن دوسرے مہینوں کے دنوں سے بہتر، جس کی راتیں دوسرے مہینوں کی راتوں سے بہتر اور جس کی گھڑیاں دوسرے مہینوں کی گھڑیوں سے بہتر ہیں۔ یہی وہ مہینہ ہے جس میں حق تعالیٰ نے تمہیں اپنی مہمان نوازی میں بلایا ہے اور اس مہینے میں خدا نے تمہیں بزرگی والے لوگوں میں قرار دیا ہے کہ اس میں سانس لینا تمہاری تسبیح اور تمہارا سونا عبادت کا درجہ پاتا ہے۔ اس میں تمہارے اعمال قبول کیے جاتے اور دعائیں منظور کی جاتی ہیں۔ پس تم اچھی نیت کے ساتھ اور بری باتوں سے دلوں کو پاک کرنے کے ساتھ اس ماہ میں خدائے تعالیٰ سے سوال کرو کہ وہ تم کو اس ماہ کے روزے رکھنے اور اس میں تلاوتِ قرآن کرنے کی توفیق عطا کرے کیونکہ جو شخص اس بڑائی والے مہینے میں خدا کی طرف سے بخشش سے محروم رہ گیا وہ بدبخت اور بدانجام ہوگا اس مہینے کی بھوک پیاس میں قیامت والی بھوک پیاس کا تصور کرو، اپنے فقیروں اور مسکینوں کو صدقہ دو، بوڑھوں کی تعظیم کرو، چھوٹوں پر رحم کرو اور رشتہ داروں کے ساتھ نرمی و مہربانی کرو اپنی زبانوں کو ان باتوں سے بچاؤ کہ جو نہ کہنی چاہئیں، جن چیزوں کا دیکھنا حلال نہیں ان سے اپنی نگاہوں کو بچائے رکھو، جن چیزوں کا سننا تمہارے لیے روا نہیں ان سے اپنے کانوں کو بند رکھو، دوسرے لوگوں کے یتیم بچوں پر رحم کرو تا کہ تمہارے بعد لوگ تمہارے یتیم بچوں پر رحم کریں، اپنے گناہوں سے توبہ کرو، خدا کی طرف رخ کرو، نمازوں کے بعد اپنے ہاتھ دعا کے لیے اٹھاؤ کہ یہ بہترین اوقات ہیں جن میں حق تعالیٰ اپنے بندوں کی طرف نظر رحمت فرماتا ہے اور جو بندے اس وقت اس سے مناجات کرتے ہیں وہ انکو جواب دیتا ہے اور جو

بندے اسے پکارتے ہیں ان کی پکار پر لبیک کہتا ہے اے لوگو! اس میں شک نہیں کہ تمہاری جانیں گروی پڑی ہیں۔ تم خدا سے مغفرت طلب کر کے ان کو چھڑانے کی کوشش کرو۔ تمہاری کمریں گناہوں کے بوجھ سے دبی ہوئی ہیں تم زیادہ سجدے کر کے ان کا بوجھ ہلکا کرو کیونکہ خدا نے اپنی عزت وعظمت کی قسم کھا رکھی ہے کہ اس مہینے میں نمازیں پڑھنے اور سجدے کرنے والوں کو عذاب نہ دے اور قیامت میں ان کو جہنم کی آگ کا خوف نہ دلائے اے لوگو! جو شخص اس ماہ میں کسی مؤمن کا روزہ افطار کرائے تو اسے گناہوں کی بخشش اور ایک غلام کو آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔ آنحضرتؐ کے اصحاب میں سے بعض نے عرض کی یا رسولؐ اللہ! ہم سب تو اس عمل کی توفیق نہیں رکھتے تب آپؐ نے فرمایا کہ تم افطار میں آدھی کھجور یا ایک گھونٹ شربت دے کر بھی خود کو آتشِ جہنم سے بچا سکتے ہو۔ کیونکہ حق تعالیٰ اس کو بھی پورا اجر دے گا جو اس سے کچھ زیادہ دینے کی توفیق نہ رکھتا ہو۔ اے لوگو! جو شخص اس مہینے میں اپنے اخلاق درست کرے تو حق تعالیٰ قیامت میں اس کو پل صراط پر سے با آسانی گزار دے گا۔ جب کہ لوگوں کے پاؤں پھسل رہے ہوں گے۔ جو شخص اس مہینے میں اپنے غلام اور لونڈی سے تھوڑی خدمت لے تو قیامت میں خدا اس کا حساب سہولت کے ساتھ لے گا اور جو شخص اس مہینے میں کسی یتیم کو عزت اور مہربانی کی نظر سے دیکھے تو قیامت میں خدا اس کو احترام کی نگاہ سے دیکھے گا۔ جو شخص اس مہینے میں اپنے رشتہ داروں سے نیکی اور اچھائی کا برتاؤ کرے تو حق تعالیٰ قیامت میں اس کو اپنی رحمت کے ساتھ ملائے رکھے گا اور جو کوئی اپنے قریبی عزیزوں سے بدسلوکی کرے تو خدا روز قیامت اسے اپنے سایہ رحمت سے محروم رکھے گا۔ جو شخص اس مہینے میں سنتی نمازیں بجا لائے تو خدائے تعالیٰ قیامت کے دن اسے دوزخ سے برائت نامہ عطا کرے گا۔ اور جو شخص اس ماہ میں اپنی واجب نمازیں ادا کرے تو حق تعالیٰ اس کے اعمال کا پلڑا بھاری کر دے گا۔ جبکہ دوسرے لوگوں کے پلڑے ہلکے ہوں گے۔ جو شخص اس مہینے میں قرآن پاک کی ایک آیت پڑھے تو خداوند کریم اس کے لیے کسی اور مہینے میں ختم قرآن کا ثواب لکھے گا، اے لوگو! بے شک اس ماہ میں جنت کے دروازے کھلے ہوئے ہیں۔ پس اللہ تعالیٰ سے دعا کرو کہ وہ انہیں تم پر بند نہ کرے۔ دوزخ کے دروازے اس مہینے میں بند ہیں۔ پس خدائے تعالیٰ سے سوال کرو کہ وہ انہیں تم پر نہ کھولے اور شیطانوں کو اس مہینے میں زنجیروں میں جکڑ دیا جاتا ہے۔ پس خدا سے سوال کرو کہ وہ انہیں تم پر مسلط نہ ہونے دے.....الخ۔ شیخ صدوقؒ نے روایت کی ہے کہ جب ماہِ رمضان داخل ہوتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام غلاموں کو آزاد فرما دیتے اسیروں کو رہا کر دیتے اور ہر سوالی کو عطا فرماتے تھے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ رمضان مبارک خدائے تعالیٰ کا مہینہ ہے اور یہ سارے مہینوں سے افضل ہے۔ یہ وہ مہینہ ہے جس میں آسمان جنت اور رحمت کے دروازے کھل جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں۔ اس مہینے میں ایک رات ایسی بھی ہے، جس میں عبادت کرنا ہزار مہینوں کی عبادت سے بہتر ہے۔ پس اے انسانو! تمہیں سوچنا چاہیئے کہ تم اس مہینے کے رات دن کس طرح گزارتے ہو اور اپنے اعضائے بدن کو خدا کی نافرمانی سے کیونکر بچا سکتے ہو، خبردار کوئی شخص اس مہینے کی راتوں میں سوتا نہ رہے اور اس کے دنوں میں حق تعالیٰ کی یاد سے غافل نہ رہے کیونکہ ایک روایت میں آیا ہے کہ ماہِ رمضان میں دن کا روزہ افطار کرنے کے وقت اللہ تعالیٰ ایک لاکھ انسانوں کو جہنم کی آگ سے آزاد کرتا ہے اور شبِ جمعہ یا جمعہ کے دن ہر گھڑی میں خدائے تعالیٰ ایسے ہزاروں انسانوں کو آتشِ دوزخ سے رہائی بخشتا ہے جو دوزخی بن چکے ہوتے ہیں۔ نیز اس مہینے کی آخری رات اور دن میں حق تعالیٰ اپنے اتنے بندوں کو جہنم سے آزاد کرتا ہے جتنے کہ پورے رمضان میں آزاد کر چکا ہے۔ پس اے عزیزو! توجہ کرو کہ مبادا یہ مبارک مہینہ تمام ہو جائے اور تمہاری گردن پر گناہوں کا بوجھ باقی رہ جائے اور جب روزہ دار اپنے روزوں کا اجر پا رہے ہوں تو تم ان لوگوں میں گنے جاؤ جن کو محروم کیا جا رہا ہو۔ تمہیں تلاوتِ قرآن کر کے افضل وقت میں نمازیں بجالا کر دیگر عبادتوں میں سعی کر کے اور توبہ و استغفار کر کے خدا کا تقرب حاصل کرنا چاہیئے، کیونکہ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص اس بابرکت مہینے میں نہیں بخشا گیا تو وہ آئندہ رمضان تک نہیں بخشا جائیگا سوائے اس کے کہ وہ عرفہ میں حاضر ہو جائے۔ پس تمہیں ان چیزوں سے پرہیز کرنا چاہیئے جن کو خدائے تعالیٰ نے حرام کیا ہے۔ یعنی حرام چیزوں سے روزہ افطار نہیں کرنا چاہیئے، اور تمہیں اس طرح رہنا چاہیئے جیسے امام جعفر صادق علیہ السلام نے وصیت فرمائی ہے کہ جب تم روزہ رکھو تو تمہارے کانوں آنکھوں بدن کے رونگٹوں اور جلد اور دوسرے سب اعضاء کو بھی روزہ دار ہونا چاہیئے یعنی ان کو حرام بلکہ مکروہ چیزوں اور کاموں سے بچائے رکھو۔ نیز فرمایا کہ تمہارا روزہ دار ہونے کا دن اس طرح کا نہ ہو جیسے تمہارا روزہ دار نہ ہونے کا دن تھا۔ پھر فرمایا کہ روزہ صرف کھانے پینے سے رکنے تک ہی نہیں۔ بلکہ حالتِ روزہ میں اپنی زبانوں کو جھوٹ سے اور آنکھوں کو حرام سے دور رکھو۔ روزے کی حالت میں کسی سے لڑائی جھگڑا نہ کرو، کسی سے حسد نہ رکھو۔ کسی کا گلہ شکوہ نہ کرو اور جھوٹی قسم نہ کھاؤ۔ بلکہ سچی قسم سے بھی پرہیز کرو، گالیاں نہ دو، ظلم نہ کرو، جہالت کا رویہ نہ اپناؤ۔ بیزاری ظاہر نہ کرو اور یادِ خدا اور نماز سے غفلت نہ برتو۔ ہر وہ بات جو نہ کہنی چاہیئے۔ اس سے خاموشی اختیار کرو، صبر سے کام لو، سچی بات کہو برے آدمیوں سے الگ رہو بری باتوں، جھوٹ بولنے، بہتان لگانے، لوگوں سے جھگڑنے، گلہ کرنے اور چغلی کھانے جیسی سب چیزوں سے

پرہیز کرو۔ اپنے آپ کو آخرت کے قریب جانو۔ حضرت قائم آلِ محمدؑ کے ظہور کے انتظار میں رہو، آخرت کے ثواب کی امید رکھو، آخرت کیلئے اچھے اعمال کا ذخیرہ تیار کرو۔ تمہیں خدا کے خوف میں اس طرح عاجز وخوار رہنا چاہیئے، جیسے وہ غلام کہ جو اپنے آقا سے ڈرتا ہے۔ اس کا دل رکا ہوا اور جسم سہما ہوا ہوتا ہے۔ خدا کے عذاب سے ڈرو اور اس کی رحمت کی امید رکھو۔ اے روزہ دارو! تمہارے دل عیبوں سے تمہارے باطن مکر وفریب سے اور تمہارے بدن آلودگیوں سے پاک ہونے چاہیے۔ اللہ کے سوا دوسرے خداؤں سے بیزاری اختیار کرو اور روزے کی حالت میں اپنی محبت ونصرت کو اللہ کیلئے خالص کرو۔ ہر وہ چیز ترک کردو جس سے خدا نے ظاہر وباطن میں روکا ہے خداوند قہار سے ظاہر وباطن میں ایسا خوف رکھو جو خوف رکھنے کا حق ہے اور روزے کی حالت میں اپنا بدن اور روح خدا کے حوالے کردو اور اپنے دل کو صرف اس کی محبت اور یاد کیلئے یکسو کرلو اور اپنے جسم کو ہر اس چیز کیلئے فرمان بردار بناؤ جس کا خدا نے حکم دیا ہے۔ اگر تم ان سب چیزوں پر عمل کرلو جو روزے کیلئے مناسب ہیں تو پھر تم نے خدا کی فرمائشوں پر عمل کیا ہے اور جن چیزوں کا میں نے تذکرہ کیا ہے اگر ان میں سے کچھ کم کردو گے تو تمہارے ثواب اور فضیلت میں کمی آجائے گی۔ بے شک میرے والد بزرگوار نے فرمایا کہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سنا کہ ایک عورت بحالت روزہ اپنی کنیز کو گالیاں دے رہی ہے تو حضرتؐ نے کھانا منگوایا اور اس عورت سے کہا کہ یہ کھانا کھالو۔ اس نے عرض کی کہ میں روزے سے ہوں آنحضرتؐ نے فرمایا کہ یہ کس طرح کا روزہ ہے جبکہ تو نے اپنی کنیز کو گالیاں دی ہیں۔ روزہ محض کھانے پینے سے رکنے ہی کا نام نہیں بلکہ حق تعالیٰ نے تو روزے کو تمام قبیح کاموں یعنی بدکرداری وبدگفتاری وغیرہ سے محفوظ قرار دیا ہے پس اصل وحقیقی روزے دار بہت کم اور بھوکے پیاسے رہنے والے بہت زیادہ ہیں امیر المؤمنینؑ نے فرمایا کہ کتنے ہی روزہ دار ہیں کہ جن کے لئے اس میں بھوکا پیاسا رہنے کے سوا کچھ نہیں اور کتنے ہی عبادت گزار ہیں کہ جن کا حصہ ان میں سوائے بدن کی زحمت اور تھکن کے کچھ نہیں ہے۔ کیا کہنا اس عقل مند کی نیند کا جو جاہل کی بیداری سے بہتر ہے اور کیا کہنا اس صاحب فراست کا جس کا روزے سے نہ ہونا روزداروں سے بہتر ہے۔ جابر بن یزید نے امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جابر ابن عبداللہؓ سے فرمایا: اے جابر! یہ رمضان مبارک کا مہینہ ہے، جو شخص اس کے دنوں میں روزہ رکھے اور اس کی راتوں کے کچھ حصے میں عبادت کرے۔ اپنے شکم اور شرمگاہ کو حرام سے بچائے رکھے اپنی زبان کو روکے رکھے تو وہ شخص گناہوں سے اس طرح باہر آئے گا جیسے یہ مہینہ جلدی ختم ہوگیا ہے۔ جناب جابرؓ نے عرض کی یا رسولؐ اللہ! آپؐ نے بہت اچھی حدیث فرمائی ہے، آپؐ نے فرمایا وہ شرطیں کتنی سخت ہیں جو میں نے روزے کیلئے بیان کی ہیں۔ مختصر یہ کہ اس ماہ مبارک کے اعمال دو مطالب اور ایک خاتمہ میں ذکر کیے جائیں گے۔

پہلا مطلب

ماہ رمضان کے مشترکہ اعمال

ان اعمال کی چار قسمیں ہیں

پہلی قسم: ماہِ رمضان میں شب و روز کے اعمال

سید ابن طاؤس نے امام جعفر صادق علیہ السلام اور امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ پورے رمضان میں ہر فریضہ نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ حَجَّ بَیْتِكَ الْحَرَامِ فِیْ عَامِیْ هٰذَا وَفِیْ كُلِّ عَامٍ مَّآ اَبْقَیْتَنِیْ فِیْ یُسْرٍ مِّنْكَ

اے معبود! اس سال اور آئندہ پوری زندگی مجھے اپنے بیت الحرام (کعبہ) کے حج کی توفیق فرما جب تک تو مجھے زندہ رکھے اپنی طرف سے آسانی،

وَعَافِیَةٍ وَّسَعَةِ رِزْقٍ وَّلَا تُخْلِنِیْ مِنْ تِلْكَ الْمَوَاقِفِ الْكَرِیْمَةِ وَالْمَشَاهِدِ الشَّرِیْفَةِ وَزِیَارَةِ

آرام اور وسعت رزق نصیب فرما مجھے ان بزرگی و کرامت والے مقامات اور مقدس پاکیزہ مزارات اور اپنے

قَبْرِ نَبِیِّكَ صَلَوَاتُكَ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَفِیْ جَمِیْعِ حَوَآئِجِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ فَكُنْ لِّیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

نبی کریم کی قبر مبارک کی زیارت کرنے سے محروم نہ رکھ ان پر اور ان کی آل پر تیری رحمت ہو اور دنیا و آخرت سے متعلق میری تمام حاجات پوری فرما دے اے معبود! میں تجھ

اَسْئَلُكَ فِیْمَا تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَآءِ الَّذِیْ لَا یُرَدُّ وَلَا

سے سوال کرتا ہوں کہ شب قدر میں تو جو یقینی امور طے فرماتا ہے اور جو محکم فیصلے کرتا ہے کہ جن میں کسی قسم کی

یُبَدَّلُ اَنْ تَكْتُبَنِیْ مِنْ حُجَّاجِ بَیْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمْ، الْمَشْكُوْرِ سَعْیُهُمْ، الْمَغْفُوْرِ

رد و بدل نہیں ہوتی ان میں میرا نام اپنے بیت اللہ (کعبہ) کا حج کرنے والوں میں لکھ دے کہ جن کا حج تمہیں منظور ہے اور ان کی سعی مقبول ہے ان کے

ذُنُوْبُهُمْ، الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَیِّئَاتُهُمْ، وَاجْعَلْ فِیْمَا تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ اَنْ تُطِیْلَ عُمْرِیْ وَتُوَسِّعَ

گناہ بخشے گئے اور ان کی خطائیں مٹا دی گئیں ہیں اور اپنی قضاء و قدر میں میری عمر طولانی میری روزی

عَلَیَّ رِزْقِیْ، وَتُؤَدِّیَ عَنِّیْ اَمَانَتِیْ وَدَیْنِیْ اٰمِیْنَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ اور نماز کے بعد یہ کہے: یَا عَلِیُّ یَا

ورزق کشادہ فرما اور مجھے ہر امانت اور ہر قرض ادا کرنے کی توفیق دے ایسا ہی ہوا اے جہانوں کے پالنے والے۔ اے بلند تر اے

عَظِيْمُ، يَا غَفُوْرُ يَارَحِيْمُ اَنْتَ الرَّبُّ الْعَظِيْمُ الَّذِیْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّهُوَ السَّمِيْعُ

بزرگی والے اے بخشنے والے اے مہربان تو ہی بڑائی والا پروردگار ہے کہ جس جیسی کوئی چیز نہیں اور وہ سننے

الْبَصِيْرُ وَهٰذَا شَهْرٌ عَظَّمْتَهٗ وَ كَرَّمْتَهٗ وَشَرَّفْتَهٗ وَفَضَّلْتَهٗ عَلَى الشُّهُوْرِ، وَهُوَ الشَّهْرُ الَّذِیْ

دیکھنے والا ہے اور یہ وہ مہینہ ہے جسے تونے بزرگی دی عزت عطا کی بلندی بخشی اور سبھی مہینوں پر فضیلت عنایت کی ہے اور یہ وہ مہینہ ہے جس

فَرَضْتَ صِيَامَهٗ عَلَیَّ وَ هُوَ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْاٰنَ هُدًى لِّلنَّاسِ وَ بَيِّنَاتٍ

کے روزے تو نے مجھ پر فرض کیئے ہیں اور وہ ماہ مبارک رمضان ہے کہ جس میں تو نے قرآن اتارا ہے جو لوگوں کیلئے رہبر ہے اس میں ہدایت کی

مِّنَ الْهُدٰى وَ الْفُرْقَانِ وَ جَعَلْتَ فِيْهِ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَ جَعَلْتَهَا خَيْرًا مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ،

دلیلیں اور حق و باطل کی تفریق ہے تو نے اس مہینے میں شب قدر رکھی اور اسے ہزار مہینوں سے بہتر قرار دیا ہے

فَيَا ذَا الْمَنِّ وَ لَا يُمَنُّ عَلَيْكَ مُنَّ عَلَیَّ بِفَكَاكِ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ فِیْ مَنْ تَمُنُّ عَلَيْهِ

پس اے احسان کرنے والے تجھ پر احسان نہیں کیا جا سکتا تو مجھ پر احسان فرما میری گردن آگ سے چھڑا کر ان کے ساتھ جن پر تونے احسان کیا اور

وَ اَدْخِلْنِی الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔

مجھے داخل جنت فرما اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

شیخ کفعمی نے مصباح و بلد الامین اور شیخ شہید نے اپنے مجموعہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کیا ہے کہا آپ نے فرمایا: جو شخص رمضان المبارک میں ہر واجب نماز کے بعد یہ دعا پڑھے تو خداوند اس کے قیامت تک کے گناہ معاف کر دے گا اور وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْ عَلٰى اَهْلِ الْقُبُوْرِ السُّرُوْرَ اَللّٰهُمَّ اَغْنِ كُلَّ فَقِيْرٍ اَللّٰهُمَّ اَشْبِعْ

اے معبود ! قبروں میں دفن شدہ لوگوں کو شادمانی عطا فرما اے معبود! ہر محتاج کو غنی بنا دے اے معبود! ہر بھوکے کو شکم

كُلَّ جَآئِعٍ اَللّٰهُمَّ اكْسُ كُلَّ عُرْيَانٍ، اَللّٰهُمَّ اقْضِ دَيْنَ كُلِّ مَدِيْنٍ، اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ

سیر کر دے اے معبود! ہر عریان کو لباس پہنا دے اے معبود! ہر مقروض کا قرض ادا کر اے معبود! ہر مصیبت زدہ کو

عَنْ كُلِّ مَكْرُوْبٍ اَللّٰهُمَّ رُدَّ كُلَّ غَرِيْبٍ اَللّٰهُمَّ فُكَّ كُلَّ اَسِيْرٍ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ

آسودگی عطا کر اے معبود! ہر مسافر کو وطن واپس لا اے معبود! ہر قیدی کو رہائی بخش دے اے معبود! مسلمانوں کے

كُلَّ فَاسِدٍ مِنْ اُمُوْرِ الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اشْفِ كُلَّ مَرِيْضٍ اَللّٰهُمَّ سُدَّ فَقْرَنَا

امور میں سے ہر بگاڑ کی اصلاح فرما دے اے معبود! ہر مریض کو شفا عطا فرما اے معبود! اپنی ثروت سے ہماری محتاجی

بِغِنَاكَ اَللّٰهُمَّ غَيِّرْ سُوْٓءَ حَالِنَا بِحُسْنِ حَالِكَ اَللّٰهُمَّ اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَ اَغْنِنَا

ختم کر دے اے معبود! ہماری بد حالی کو خوشحالی سے بدل دے اے معبود! ہمیں اپنے قرض ادا کرنے کی توفیق دے

مِنَ الْفَقْرِ، اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

اور محتاجی سے بچالے بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

کافی میں شیخ کلینیؒ نے ابوبصیر سے روایت کی ہے کہ امام جعفر صادقؑ ماہ مبارک رمضان میں یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ بِكَ وَمِنْكَ اَطْلُبُ حَاجَتِيْ، وَمَنْ طَلَبَ حَاجَةً اِلَى النَّاسِ فَاِنِّيْ لَآ اَطْلُبُ حَاجَتِيْ

اے معبود! میں تیرے ہی ذریعے تجھ سے اپنی حاجت طلب کرتا ہوں جو لوگوں سے طلب حاجت کرتا ہے کیا کرے پس میں تیرے

اِلَّا مِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَسْئَلُكَ بِفَضْلِكَ وَرِضْوَانِكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ

سوا کسی سے طلب حاجت نہیں کرتا تو یکتا ہے تیرا کوئی شریک نہیں اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیری عطا و مہربانی کے یہ کہ حضرت محمدؐ اور ان کے

بَيْتِهٖ وَاَنْ تَجْعَلَ لِيْ فِيْ عَامِيْ هٰذَآ اِلٰى بَيْتِكَ الْحَرَامِ سَبِيْلًا حِجَّةً مَّبْرُوْرَةً مُّتَقَبَّلَةً زَاكِيَةً

اہل بیت پر رحمت نازل فرما اور میرے لئے اسی سال میں اپنے محترم گھر کعبہ پہنچنے کا وسیلہ بنا دے وہاں مجھے حج نصیب کر جو درست مقبول پاکیزہ

خَالِصَةً لَّكَ تَقَرُّبُهَا عَيْنِيْ وَتَرْفَعُ بِهَا دَرَجَتِيْ، وَتَرْزُقَنِيْ اَنْ اَغُضَّ بَصَرِيْ وَاَنْ اَحْفَظَ فَرْجِيْ

اور خاص تیرے ہی لئے ہو اس سے میری آنکھیں ٹھنڈی کر اور میرے درجے بلند فرما مجھے توفیق دے کہ حیا سے آنکھیں نیچی رکھوں اپنی شرمگاہ کی حفاظت

وَاَنْ اَكُفَّ بِهَا عَنْ جَمِيْعِ مَحَارِمِكَ حَتّٰى لَا يَكُوْنَ شَيْءٌ آثَرَ عِنْدِيْ مِنْ طَاعَتِكَ وَخَشْيَتِكَ

کروں اور تیری حرام کردہ ہر چیز سے بچ کے رہوں یہاں تک کہ میرے نزدیک تیری فرمانبرداری اور تیرے خوف سے عزیز تر کوئی چیز نہ ہو جس چیز کو تو پسند کرتا ہے

وَالْعَمَلِ بِمَا اَحْبَبْتَ وَالتَّرْكِ لِمَا كَرِهْتَ وَنَهَيْتَ عَنْهُ وَاجْعَلْ ذٰلِكَ فِيْ يُسْرٍ وَّيَسَارٍ

اس پر عمل کروں اور جسے تو نے نا پسند کیا اور اس سے روکا ہے اسے چھوڑ دوں اور یہ اس طرح ہو کہ اس میں آسانی فراوانی

وَّعَافِيَةٍ وَّمَآ اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَيَّ، وَاَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ وَفَاتِيْ قَتْلًا فِيْ سَبِيْلِكَ تَحْتَ رَايَةِ نَبِيِّكَ

وتندرستی ہو اور اس کے ساتھ جو بھی نعمت تو مجھے عطا کرے۔ اور تجھ سے سوالی ہوں کہ میری موت کو ایسا قرار دے گویا میں تیری راہ میں تیرے نبیؐ کے جھنڈے تلے قتل ہوا

مَعَ اَوْ لِيَآئِكَ، وَاَسْئَلُكَ اَنْ تَقْتُلَ بِيَ اَعْدَآئَكَ وَاَعْدَآءَ رَسُوْلِكَ،وَاَسْئَلُكَ اَنْ تُكْرِمَنِيْ

تیرے دوستوں کے ہمراہ اور سوال کرتا ہوں مجھے توفیق دے کہ میں تیرے اور تیرے رسولؐ کے دشمنوں کو قتل کروں اور سوال کرتا ہوں کہ تو اپنی مخلوق میں سے جس کی

بِهَوَانٍ مَنْ شِئْتَ مِنْ خَلْقِكَ وَلَا تُهِنِّيْ بِكَرَامَةِ اَحَدٍ مِّنْ اَوْ لِيَآئِكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّيْ

خواری سے چاہے مجھے عزت دے لیکن اپنے پیاروں میں سے کسی کی عزت کے مقابل مجھے ذلیل نہ فرما ۔ اے معبود!

مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا، حَسْبِيَ اللّٰهُ، مَا شَآءَ اللّٰهُ۔

حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ میرا رابطہ قائم فرما کافی ہے میرے لئے اللہ جو اللہ چاہے وہی ہوگا۔

مؤلف کہتے ہیں کہ اس دعا کو دعائے حج کہا جاتا ہے سید نے اپنی کتاب اقبال میں امام جعفر صادقؑ سے روایت کی ہے کہ ماہ رمضان کی راتوں میں بعد از مغرب یہ دعا پڑھے۔ کفعمی نے بلد الامین میں فرمایا ہے کہ ماہ مبارک رمضان میں ہر روز اور اس مہینے کی پہلی رات اس دعا کا پڑھنا مستحب ہے نیز مقنع میں شیخ مفیدؒ نے یہ دعا خصوصاً رمضان کی پہلی رات بعد از مغرب پڑھنے کیلئے نقل فرمائی ہے۔ یاد رہے کہ ماہ رمضان کے دنوں اور راتوں میں بہترین عمل تلاوت قرآن پاک ہے پس اس مہینے میں بکثرت تلاوت قرآن کرے کیونکہ قرآن اسی ماہ میں نازل ہوا ہے۔ روایت ہے کہ ہر چیز کیلئے بہار ہوتا ہے اور قرآن کی بہار ماہ رمضان ہے دیگر مہینوں میں سے ہر ایک میں ایک ختم قرآن سنت ہے اور کم از کم چھ دن میں ختم قرآن مستحب ہے لیکن ماہ رمضان مبارک میں ہر تین روز میں ایک ختم قرآن سنت ہے اور اگر ہر روز پورا قرآن ختم کرے تو اور بہتر ہے علامہ مجلسیؒ نے فرمایا کہ آئمہؑ میں سے چند ایک اس ماہ مبارک میں چالیس قرآن ختم فرماتے تھے بلکہ اس سے بھی زیادہ مرتبہ قرآن ختم کر لیا کرتے تھے۔ اگر ختم قرآن کا ثواب چہاردہ معصومینؑ میں سے کسی معصومؑ کی روح پاک کو ہدیہ کر دے تو اسکا ثواب دگنا ہو جاتا ہے ایک روایت میں ہے کہ اس شخص کا اجر روز قیامت ان معصومؑ کی رفاقت ہے۔ اس ماہ میں بکثرت دعا و صلوات پڑھے اور بہت زیادہ استغفار کرے نیز لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کا بہت ورد کرے روایت میں ہے کہ امام سجاد علیہ السلام ماہ رمضان میں دعا، تسبیح، تکبیر اور استغفار کے سوا کوئی اور بات نہ کرتے تھے پس اس مہینے میں دن رات کی عبادات اور نوافل کا خاص اہتمام کرے۔

دوسری قسم: ماہ رمضان کی راتوں کے اعمال

ان میں سے چند ایک امور ہیں:

(۱) افطار: نماز عشاء کے بعد افطار کرنا مستحب ہے مگر یہ کہ کمزوری زیادہ ہو یا افطار میں کوئی شخص اس کا منتظر ہو۔

(۲) حرام اور مشکوک چیزوں سے افطار نہ کرے بلکہ اس کیلئے حلال و پاکیزہ چیزیں استعمال کرے حلال خرما سے افطار کرے تا کہ اس کی نماز کا ثواب چار سو گنا ہو جائے پانی، تازہ کھجور اور دودھ، حلوہ، مٹھائی اور گرم پانی میں سے جس چیز سے افطار کرے بہتر ہے۔

(۳) افطار کے وقت جو دعائیں وارد ہیں وہ پڑھے یا ان میں سے مشہور دعا پڑھے تا کہ اسے ساری دنیا کے روزہ داروں جتنا ثواب حاصل ہو اور وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَ عَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ وَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ

اے اللہ! تیرے لیے روزہ رکھتا ہوں تیرے رزق سے افطار کرتا ہوں اور تجھی پر بھروسہ کرتا ہوں

اگر دعا اَللّٰهُمَّ رَبَّ النُّوْرِ الْعَظِيْمِ پڑھے کہ جو سید اور کفعمی دونوں نے نقل کی ہے تو اس کی بڑی فضیلت ہے۔

اے اللہ! اے عظیم نور کے رب

روایت میں ہے کہ امیر المؤمنین علیہ السلام بوقت افطار یہ دعا پڑھتے تھے:

بِسْمِ اللهِ اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْنَا وَ عَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْنَا فَتَقَبَّلْ مِنَّآ اِنَّكَ اَنْتَ

خدا کے نام سے اے اللہ! ہم نے تیرے لیے روزہ رکھا تیرے رزق سے افطار کیا پس اسے ہماری طرف سے قبول فرما بے شک تو

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

سننے والا جاننے والا ہے

(۴) پہلا لقمہ اٹھاتے وقت یہ دعا پڑھے تا کہ اس کے گناہ بخشے جائیں:

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ اِغْفِرْلِيْ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو رحمن و رحیم ہے اے وسیع مغفرت والے مجھے بخش دے۔

روایت میں ہے کہ ماہِ رمضان کی ہر شام ایک لاکھ انسانوں کو جہنم کی آگ سے آزاد کیا جاتا ہے لہذا دعا کرے کہ وہ بھی ان میں سے ایک ہو۔

(۵) افطار کے وقت سورہ اِنَّآ اَنْزَلْنَاهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ... پڑھے۔

(۶) افطار کے وقت صدقہ دے اور دیگر مومنوں کا روزہ افطار کرائے چاہے چند کھجوریں یا پانی سے ہی کیوں نہ ہو، رسول اللہؐ سے روایت ہے کہ جو شخص کسی کا روزہ افطار کرائے تو اس کو بھی روزہ دار کے برابر ثواب ملے گا جب کہ اس روزہ دار کے ثواب میں کچھ کمی نہ ہوگی۔ نیز اس طعام کی قوّت سے افطار کرنے والا جو نیکی کرے گا اس کا ثواب افطار کرانے والے کو بھی ملے گا۔ علامہ حلیؒ نے رسالہ سعدیہ میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ حضرت نے فرمایا: جو شخص اپنے مومن بھائی کا روزہ افطار کرائے اس کو تیس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا اور خدا کے ہاں اس کی ایک دعا بھی قبول ہوگی۔

(۷) روایت میں ہے کہ ماہِ رمضان کی ہر رات ایک ہزار مرتبہ سورہ انزلناہ پڑھے۔

(۸) اگر ممکن ہو تو ہر رات سو مرتبہ سورہ حٰمٓ دخان پڑھے۔

(۹) سید نے روایت کی ہے کہ جو ماہ رمضان کی ہر رات یہ دعا پڑھے تو اسکے چالیس سال کے گناہ معاف ہو جائیں گے اور وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ فِیْهِ الْقُرْاٰنَ وَ افْتَرَضْتَ عَلٰی عِبَادِكَ فِیْهِ

اے اللہ! اے ماہ رمضان کے پروردگار کہ جس میں تو نے قرآن کریم نازل فرمایا اور اپنے بندوں پر اس ماہ میں روزے رکھنا

الصِّیَامَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ ارْزُقْنِیْ حَجَّ بَیْتِكَ الْحَرَامِ فِیْ عَامِیْ هٰذَا وَ فِیْ

فرض کیے محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور مجھے اسی سال اپنے بیت الحرام (کعبہ) کا حج نصیب فرما اور آئندہ

كُلِّ عَامٍ وَّاغْفِرْ لِیْ تِلْكَ الذُّنُوْبَ الْعِظَامَ، فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُهَا غَیْرُكَ یَا رَحْمٰنُ یَا عَلَّامُ۔

سالوں میں بھی اور میرے اب تک کے تمام گناہان کبیرہ معاف کردے کیونکہ سوائے تیرے انہیں کوئی معاف نہیں کرسکتا اے زیادہ رحم والے اے زیادہ علم والے

(۱۰) ہر روز نماز مغرب کے بعد دعاء حج پڑھے جو قبل ازیں پہلی قسم میں نقل ہو چکی ہے۔

(۱۱) ماہ رمضان کی ہر رات یہ دعا پڑھے:

دعاء افتتاح

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَفْتَتِحُ الثَّنَآءَ بِحَمْدِكَ وَ اَنْتَ مُسَدِّدٌ لِّلصَّوَابِ بِمَنِّكَ وَ اَیْقَنْتُ اَنَّكَ

اے معبود! تیری حمد کے ذریعے تیری تعریف کا آغاز کرتا ہوں اور تو اپنے احسان سے راہ راست دکھانے والا ہے اور مجھے یقین ہے کہ تو معافی دینے

اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ فِیْ مَوْضِعِ الْعَفْوِ وَالرَّحْمَةِ وَاَشَدُّ الْمُعَاقِبِیْنَ فِیْ مَوْضِعِ النَّكَالِ

مہربانی کرنے کے مقام پر سب سے بڑھ کر رحم و کرم کرنے والا ہے اور شکنجہ و عذاب کے موقع پر سب سے سخت عذاب

وَ النَّقِمَةِ، وَ اَعْظَمُ الْمُتَجَبِّرِیْنَ فِیْ مَوْضِعِ الْكِبْرِیَآءِ وَ الْعَظَمَةِ۔ اَللّٰهُمَّ اَذِنْتَ لِیْ

دینے والا ہے اور بڑائی اور بزرگی کے مقام پر تو تمام قاہروں اور جابروں سے بڑھا ہوا ہے اے اللہ ! تو نے مجھے اجازت دے رکھی ہے

فِیْ دُعَآئِكَ وَ مَسْئَلَتِكَ فَاسْمَعْ یَا سَمِیْعُ مِدْحَتِیْ وَ اَجِبْ یَا رَحِیْمُ دَعْوَتِیْ وَ اَقِلْ

کہ تجھ سے دعا و سوال کروں پس اے سننے والے اپنی یہ تعریف سن اور اے مہربان میری دعا قبول فرما

یَا غَفُوْرُ عَثْرَتِیْ، فَكَمْ یَا اِلٰهِیْ مِنْ كُرْبَةٍ قَدْ فَرَّجْتَهَا، وَ هُمُوْمٍ قَدْ كَشَفْتَهَا، وَ عَثْرَةٍ

اے بخشنے والے میری خطا معاف کر پس اے میرے معبود ! کتنی ہی مصیبتوں کو تو نے دور کیا اور کتنے ہی اندیشوں کو ہٹایا اور خطاؤں

قَدْ اَقَلْتَهَا وَ رَحْمَةٍ قَدْ نَشَرْتَهَا وَ حَلْقَةِ بَلَآءٍ قَدْ فَكَكْتَهَا؛ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ

سے در گزر کی رحمت کو عام کیا اور بلاؤں کے گھیرے کو توڑا اور رہائی دی حمد اس اللہ کیلئے ہے جس نے نہ کسی کو

صَاحِبَةً وَّ لَا وَلَدًا وَّ لَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَ لَمْ یَكُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ

اپنی زوجہ بنایا اور نہ کسی کو اپنا بیٹا بنایا نہ ہی سلطنت میں اس کا کوئی شریک ہے اور نہ وہ عاجز ہے کہ کوئی اس کا سر پرست ہو

وَ كَبِّرْهُ تَكْبِیْرًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ بِجَمِیْعِ مَحَامِدِهٖ كُلِّهَا عَلٰی جَمِیْعِ نِعَمِهٖ كُلِّهَآ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

اس کی بڑائی بیان کرو بہت بڑائی حمد اللہ ہی کیلئے ہے اس کی تمام خوبیوں اور اس کی ساری نعمتوں کے ساتھ حمد اس اللہ کیلئے ہے

الَّذِیْ لَا مُضَآدَّ لَهٗ فِیْ مُلْكِهٖ، وَ لَا مُنَازِعَ لَهٗ فِیْۤ اَمْرِهٖ ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَا شَرِیْكَ لَهٗ

جس کی حکومت میں اس کا کوئی مخالف نہیں نہ اس کے حکم میں کوئی رکاوٹ ڈالنے والا ہے حمد اس اللہ کیلئے ہے جس کی آفرینش میں کوئی اس کا شریک نہیں

فِیْ خَلْقِهٖ، وَلَا شَبِیْهَ لَهٗ فِیْ عَظَمَتِهٖ ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْفَاشِیْ فِی الْخَلْقِ اَمْرُهٗ وَحَمْدُهٗ، الظَّاهِرِ

اور اسکی بڑائی میں کوئی اس جیسا نہیں حمد اس اللہ کیلئے ہے کہ جسکا حکم اور حمد خلق میں آشکار ہے اس کی

بِالْكَرَمِ مَجْدُهٗ، الْبَاسِطِ بِالْجُوْدِ یَدَهٗ، الَّذِیْ لَا تَنْقُصُ خَزَآئِنُهٗ، وَلَا تَزِیْدُهٗ كَثْرَةُ الْعَطَآءِ

شان اس کی بخشش کے ساتھ ظاہر ہے بن مانگے دینے میں اس کا ہاتھ کھلا ہے وہی ہے جس کے خزانے کم نہیں ہوتے اور کثرت کے ساتھ عطا کرنے سے اس کی بخشش

اِلَّا جُوْدًا وَّ كَرَمًا اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِیْزُ الْوَهَّابُ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ قَلِیْلًا مِّنْ كَثِیْرٍ، مَّعَ

اور سخاوت میں اضافہ ہوتا ہے کیونکہ وہ زبردست عطا کرنے والا ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بہت میں

حَاجَةٍ بِیْۤ اِلَیْهِ عَظِیْمَةٍ وَّغِنَاكَ عَنْهُ قَدِیْمٌ وَّهُوَ عِنْدِیْ كَثِیْرٌ، وَّهُوَ عَلَیْكَ سَهْلٌ یَّسِیْرٌ ۔

سے تھوڑے کا جبکہ مجھے اس کی بہت زیادہ حاجت ہے اور تو ہمیشہ اس سے بے نیاز ہے وہ نعمت میرے لیئے بہت بڑی ہے اور تیرے لئے اس کا دینا آسان ہے

اَللّٰهُمَّ اِنَّ عَفْوَكَ عَنْ ذَنْبِیْ، وَتَجَاوُزَكَ عَنْ خَطِیْٓئَتِیْ، وَصَفْحَكَ عَنْ ظُلْمِیْ وَسَتْرَكَ

اے معبود! بے شک تیرا میرے گناہ کو معاف کرنا میری خطا سے تیری در گزر میرے ستم سے تیری چشم پوشی میرے برے عمل

عَلٰی قَبِیْحِ عَمَلِیْ، وَحِلْمَكَ عَنْ كَثِیْرِجُرْمِیْ عِنْدَ مَا كَانَ مِنْ خَطَآءِیْ وَعَمْدِیْ اَطْمَعَنِیْ

کی پردہ پوشی میرے بہت سے جرائم پر تیری برد باری ہے جبکہ ان میں سے بعض بھول کر اور بعض میں نے جان بوجھ کر کئے ہیں تب بھی

فِیْۤ اَنْ اَسْئَلَكَ مَا لَآ اَسْتَوْجِبُهٗ مِنْكَ الَّذِیْ رَزَقْتَنِیْ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَ اَرَیْتَنِیْ مِنْ

اس سے مجھے طمع ہوئی کہ میں تجھ سے وہ مانگوں جس کا میں حقدار نہیں چنانچہ تو نے اپنی رحمت سے مجھے روزی دی اور اپنی قدرت کے

قُدْرَتِكَ وَ عَرَّفْتَنِیْ مِنْ اِجَابَتِكَ فَصِرْتُ اَدْعُوْكَ اٰمِنًا وَّ اَسْئَلُكَ مُسْتَاْنِسًا لَّا خَآئِفًا

کرشمے دکھائے قبولیت کی پہچان کرائی پس اب میں با امن ہوکر تجھے پکارتا ہوں اور سوال کرتا ہوں الفت سے نہ ڈرتے

وَّلَا وَجِلًا، مُدِلًّا عَلَيْكَ فِيمَا قَصَدْتُّ فِيْهِ اِلَيْكَ، فَاِنْ اَبْطَاَ عَنِّيْ عَتَبْتُ بِجَهْلِيْ عَلَيْكَ

اور گھبراتے ہوئے اور مجھے ناز ہے کہ اس بارے میں تیری بارگاہ میں آیا ہوں پس اگر تو نے قبولیت میں دیر کی تو میں بوجہ نادانی تجھ سے شکوہ کروں گا

وَلَعَلَّ الَّذِيْ اَبْطَاَ عَنِّيْ هُوَ خَيْرٌ لِّيْ لِعِلْمِكَ بِعَاقِبَةِ الْاُمُوْرِ، فَلَمْ اَرَ مَوْلًيَ كَرِيْمًا اَصْبَرَ

اگرچہ وہ تاخیر کاموں کے نتائج سے متعلق تیرے علم میں میرے لیے بہتری کی حامل ہو پس میں نے تیرے سوا کوئی مولا نہیں دیکھا جو

عَلٰى عَبْدٍ لَّئِيْمٍ مِّنْكَ عَلَيَّ، يَا رَبِّ ، اِنَّكَ تَدْعُوْنِيْ فَأُوَلِّيْ عَنْكَ وَتَتَحَبَّبُ اِلَيَّ فَاَتَبَغَّضُ

میرے جیسے پست بندے پر مہربان و صابر ہو۔ اے پروردگار! تو مجھے پکارتا ہے تو میں تجھ سے منہ موڑتا ہوں تو مجھ سے محبت کرتا ہے میں تجھ سے خفگی

اِلَيْكَ، وَتَتَوَدَّدُ اِلَيَّ فَلَاَ اَقْبَلُ مِنْكَ كَاَنَّ لِيَ التَّطَوُّلَ عَلَيْكَ فَلَمْ يَمْنَعْكَ ذٰلِكَ مِنْ

کرتا ہوں تو میرے ساتھ الفت کرتا ہے میں بے رخی کرتا ہوں جیسے کہ میرا تجھ پر کوئی احسان رہا ہو تو بھی میرا یہ طرز عمل تجھے مجھ پر رحمت فرمانے اور مجھ پر اپنی

الرَّحْمَةِ لِيْ وَالْاِحْسَانِ اِلَيَّ وَالتَّفَضُّلِ عَلَيَّ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ فَارْحَمْ عَبْدَكَ الْجَاهِلَ

عطا و بخشش کیساتھ فضل و احسان کرنے سے باز نہیں رکھتا پس اپنے اس نادان بندے پر رحم کر اور

وَ جُدْ عَلَيْهِ بِفَضْلِ اِحْسَانِكَ اِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيْمٌ ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مَالِكِ الْمُلْكِ، مُجْرِي الْفُلْكِ،

اس پر اپنے فضل و احسان سے سخاوت فرما بے شک تو بہت دینے والا سخی ہے حمد ہے اس اللہ کے لیے جو سلطنت کا مالک کشتی کو رواں کرنیوالا

مُسَخِّرِ الرِّيَاحِ، فَالِقِ الْاِصْبَاحِ، دَيَّانِ الدِّيْنِ، رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى

ہواؤں کو قابو رکھنے والا صبح کو روشن کرنے والا اور قیامت میں جزا دینے والا جہانوں کا پروردگار ہے حمد ہے اللہ کی

حِلْمِهٖ بَعْدَ عِلْمِهٖ، وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى عَفْوِهٖ بَعْدَ قُدْرَتِهٖ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى طُوْلِ اَنَاتِهٖ

کہ جانتے ہوئے بھی بردباری سے کام لیتا ہے اور حمد ہے اس اللہ کی جو قوت کے باوجود معاف کرتا ہے اور حمد ہے اس اللہ کی جو حالت

فِيْ غَضَبِهٖ وَهُوَ قَادِرٌ عَلٰى مَا يُرِيْدُ ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ خَالِقِ الْخَلْقِ، بَاسِطِ الرِّزْقِ، فَالِقِ الْاِصْبَاحِ،

غضب میں بھی بڑا بردبار ہے اور وہ جو چاہے اسے کرگزرنے کی طاقت رکھتا ہے حمد ہے اس اللہ کی جو مخلوق کو پیدا کرنیوالا روزی کشادہ کرنیوالا صبح کو روشنی

ذِي الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْفَضْلِ وَالْاِنْعَامِ الَّذِيْ بَعُدَ فَلَا يُرٰى، وَقَرُبَ فَشَهِدَ النَّجْوٰى،

بخشنے والا صاحب جلالت و کرم اور فضل و نعمت کا مالک ہے جو ایسا دور ہے کہ نظر نہیں آتا اور اتنا قریب ہے کہ سرگوشی کو بھی جانتا ہے

تَبَارَكَ وَتَعَالَى الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَيْسَ لَهٗ مُنَازِعٌ يُّعَادِلُهٗ، وَلَا شَبِيْهٌ يُّشَاكِلُهٗ،

وہ مبارک اور برتر ہے حمد ہے اس اللہ کی جس کا ہمسر نہیں جو اس سے جھگڑا کرے نہ کوئی اس جیسا ہے کہ اس کا ہم شکل ہو

وَلَا ظَهِيْرٌ يُّعَاضِدُهٗ، قَهَرَ بِعِزَّتِهِ الْاَعِزَّآءَ وَتَوَاضَعَ لِعَظَمَتِهِ الْعُظَمَآءُ، فَبَلَغَ بِقُدْرَتِهٖ مَا يَشَآءُ ۔

نہ کوئی اس کا مددگار و ہمکار ہے وہ اپنی عزت میں سب عزت والوں پر غالب ہے اور سبھی عظمت والے اس کی عظمت کے آگے جھکتے ہیں وہ جو چاہے اس پر قادر ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یُجِیْبُنِیْ حِیْنَ اُنَادِیْهِ، وَیَسْتُرُ عَلَیَّ کُلَّ عَوْرَةٍ وَّ اَنَا اَعْصِیْهِ، وَ یُعَظِّمُ

حمد ہے اللہ کی جسے پکارتا ہوں تو وہ جواب دیتا ہے اور میری برائی کی پردہ پوشی کرتا ہے میں اسکی نافرمانی کرتا ہوں تو بھی مجھے بڑی بڑی

النِّعْمَةَ عَلَیَّ فَلَآ اُجَازِیْهِ فَکَمْ مِّنْ مَوْهِبَةٍ هَنِیْٓئَةٍ قَدْ اَعْطَانِیْ، وَ عَظِیْمَةٍ مَّخُوْفَةٍ

نعمتیں دیتا ہے کہ جن کا بدلہ میں اسے نہیں دیتا پس اس نے مجھ پر کتنی ہی خوشگوار عنایتیں اور بخششیں کی ہیں کتنی ہی خطرناک آفتوں

قَدْ کَفَانِیْ، وَ بَهْجَةٍ مُوْنِقَةٍ قَدْ اَرَانِیْ فَأَثْنِیْ عَلَیْهِ حَامِدًا وَّ اَذْکُرُهٗ مُسَبِّحًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

سے مجھے بچالیا ہے کئی حیرت انگیز خوشیاں مجھے دکھائی ہیں پس ان پر اس کی حمد و ثنا کرتا ہوں اور لگاتار اس کا نام لیتا ہوں حمد ہے اللہ کی

الَّذِیْ لَا یُهْتَکُ حِجَابُهٗ وَ لَا یُغْلَقُ بَابُهٗ، وَ لَا یُرَدُّ سَآئِلُهٗ، وَ لَا یُخَیَّبُ اٰمِلُهٗ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

جس کا پردہ ہٹایا نہیں جاسکتا اس کا در رحمت بند نہیں ہوتا اس کا سائل خالی نہیں جاتا اور اس کا امیدوار مایوس نہیں ہوتا حمد ہے اللہ کی

الَّذِیْ یُؤْمِنُ الْخَآئِفِیْنَ وَ یُنَجِّی الصَّالِحِیْنَ، وَ یَرْفَعُ الْمُسْتَضْعَفِیْنَ، وَیَضَعُ الْمُسْتَکْبِرِیْنَ

جو ڈرنے والوں کو پناہ دیتا ہے نیکوکاروں کو نجات دیتا ہے لوگوں کے دبائے ہوؤں کو ابھارتا ہے بڑا بننے والوں کو نیچا

وَ یُهْلِكُ مُلُوْکًا وَ یَسْتَخْلِفُ اٰخَرِیْنَ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ قَاصِمِ الْجَبَّارِیْنَ مُبِیْرِ الظَّالِمِیْنَ،

دکھاتا ہے بادشاہوں کو تباہ کرتا اور ان کی جگہ دوسروں کو لے آتا ہے۔ حمد ہے اللہ کی کہ وہ دھونسیوں کا زور توڑنے والا ظالموں کو برباد کرنے والا

مُدْرِكِ الْهَارِبِیْنَ نَکَالِ الظَّالِمِیْنَ صَرِیْخِ الْمُسْتَصْرِخِیْنَ مَوْضِعِ حَاجَاتِ الطَّالِبِیْنَ

فریادیوں کو پہنچنے والا اور بے انصافوں کو سزا دینے والا ہے وہ داد خواہوں کا دادرس ، حاجات طلب کرنے والوں کا ٹھکانہ

مُعْتَمَدِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ مِنْ خَشْیَتِهٖ تَرْعُدُ السَّمَآءُ وَ سُکَّانُهَا، وَ تَرْجُفُ

اور مومنوں کی ٹیک ہے حمد ہے اس اللہ کی جس کے خوف سے آسمان اور آسمان والے لرزتے ہیں

الْاَرْضُ وَ عُمَّارُهَا وَ تَمُوْجُ الْبِحَارُ وَ مَنْ یَّسْبَحُ فِیْ غَمَرَاتِهَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ

زمین اور اس کے آبادکار دہل جاتے ہیں سمندر لرزتے ہیں اور وہ جو انکے پانیوں میں تیرتے ہیں حمد ہے اللہ کی جس نے

هَدَانَا لِهٰذَا وَ مَا کُنَّا لِنَهْتَدِیَ لَوْلَآ اَنْ هَدَانَا اللّٰهُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یَخْلُقُ وَ لَمْ یُخْلَقْ،

ہمیں یہ راہ ہدایت دکھائی اور ہم ہرگز ہدایت نہ پاسکتے اگر اللہ تعالیٰ ہمیں ہدایت نہ فرماتا حمد ہے اس اللہ کی جو خلق کرتا ہے اور وہ مخلوق نہیں

وَ یَرْزُقُ وَ لَا یُرْزَقُ وَ یُطْعِمُ وَ لَا یُطْعَمُ وَ یُمِیْتُ الْاَحْیَآءَ وَ یُحْیِی الْمَوْتٰی وَ هُوَ حَیٌّ

وہ رزق دیتا ہے اور وہ مرزوق نہیں وہ کھانا کھلاتا ہے اور کھاتا نہیں وہ زندوں کو مارتا ہے اور مردوں کو زندہ کرتا ہے وہ ایسا زندہ ہے

لَّا یَمُوْتُ بِیَدِهِ الْخَیْرُ وَ هُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

جسے موت نہیں بھلائی اس کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے معبود! حضرت محمدؐ پر اپنی رحمت نازل فرما جو تیرے بندے

وَ رَسُوْلِكَ وَ اَمِيْنِكَ وَ صَفِيِّكَ وَ حَبِيْبِكَ وَ خِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَ حَافِظِ سِرِّكَ،

تیرے رسولؐ تیرے امانتدار تیرے برگزیدہ تیرے حبیب اور تیری مخلوق میں سے تیرے پسندیدہ ہیں تیرے راز کے پاسدار ہیں اور

وَ مُبَلِّغِ رِسَالَاتِكَ اَفْضَلَ وَ اَحْسَنَ وَ اَجْمَلَ وَ اَكْمَلَ وَ اَزْكٰى وَ اَنْمٰى وَ اَطْيَبَ وَ اَطْهَرَ

تیرے پیغاموں کے پہنچانے والے ہیں ان پر رحمت کر بہترین نیکوترین زیباترین کامل ترین روئیدہ ترین پاکیزہ ترین

وَ اَسْنٰى وَ اَكْثَرَ مَا صَلَّيْتَ وَ بَارَكْتَ وَ تَرَحَّمْتَ وَ تَحَنَّنْتَ وَ سَلَّمْتَ عَلٰٓى اَحَدٍ

شفاف ترین روشن ترین اور تو نے جو بہت رحمت کی برکت دی نوازش کی مہربانی کی اور درود بھیجا اپنے

مِّنْ عِبَادِكَ وَ اَنْبِيَآئِكَ وَ رُسُلِكَ وَ صِفْوَتِكَ وَ اَهْلِ الْكَرَامَةِ عَلَيْكَ مِنْ خَلْقِكَ ۔

بندوں میں اپنے نبیوں اپنے رسولوں اور اپنے برگزیدوں میں سے کسی ایک پر اور جو تیرے ہاں بزرگی والے ہیں تیری مخلوق میں سے۔

اَللّٰهُمَّ وَ صَلِّ عَلٰى عَلِيٍّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ وَصِيِّ رَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ عَبْدِكَ وَ وَلِيِّكَ

اے معبود! امیرالمومنین علیؑ پر رحمت فرما جو جہانوں کے پروردگار کے رسولؐ کے وصی ہیں تیرے بندے تیرے ولی

وَ اَخِيْ رَسُوْلِكَ وَ حُجَّتِكَ عَلٰى خَلْقِكَ وَ اٰيَتِكَ الْكُبْرٰى، وَ النَّبَاَ الْعَظِيْمِ، وَ صَلِّ عَلٰى

تیرے رسولؐ کے بھائی تیری مخلوق پر تیری حجت تیری بہت بڑی نشانی اور نباء عظیم ہیں اور

الصِّدِّيْقَةِ الطَّاهِرَةِ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ وَ صَلِّ عَلٰى سِبْطَيِ الرَّحْمَةِ

صدیقہ طاہرہ فاطمہ ؑ پر رحمت فرما جو تمام جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں اور نبیؐ رحمت کے دو نواسوں

وَ اِمَامَيِ الْهُدٰى الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ سَيِّدَيْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَ صَلِّ عَلٰٓى اَئِمَّةٍ

اور ہدایت والے دو ائمہؑ حسنؑ و حسینؑ پر رحمت فرما جو جنت کے جوانوں کے سید و سردار ہیں۔ اور

الْمُسْلِمِيْنَ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَّ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَّ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ

مسلمانوں کے ائمہؑ پر رحمت فرما کہ وہ علی زین العابدینؑ محمد الباقرؑ جعفر الصادقؑ موسیٰ الکاظمؑ

وَّ عَلِيِّ بْنِ مُوسٰى وَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَّ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَّ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَّ الْخَلَفِ الْهَادِي

علی الرضاؑ محمد تقی الجوادؑ علی نقیؑ الہادیؑ حسن العسکریؑ اور بہترین سپوت ہادی

الْمَهْدِيِّ حُجَجِكَ عَلٰى عِبَادِكَ وَ اُمَنَآئِكَ فِيْ بِلَادِكَ صَلَاةً كَثِيْرَةً دَآئِمَةً۔

المہدیؑ ہیں جو تیرے بندوں پر تیری حجتیں اور تیرے شہروں میں تیرے امین ہیں ان پر رحمت فرما بہت بہت ہمیشہ ہمیشہ

اَللّٰهُمَّ وَ صَلِّ عَلٰى وَلِيِّ اَمْرِكَ الْقَآئِمِ الْمُؤَمَّلِ وَ الْعَدْلِ الْمُنْتَظَرِ وَ حُفَّهٗ بِمَلَآئِكَتِكَ

اے معبود اپنے ولی امر پر رحمت فرما کہ جو قائم، امیدگاہ عادل اور منتظر ہے اسکے گرد اپنے مقرب فرشتوں

الْمُقَرَّبِيْنَ وَ اَيِّدْهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ الدَّاعِيَ اِلٰى كِتَابِكَ

کا گھیرا لگا دے اور روح القدس کے ذریعے اسکی تائید فرما اے جہانوں کے پروردگار اے معبود! اسے اپنی کتاب کی طرف دعوت دینے والا

وَ الْقَآئِمَ بِدِيْنِكَ اسْتَخْلِفْهُ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفْتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهٖ، مَكِّنْ لَّهٗ دِيْنَهُ

اور اپنے دین کیلئے قائم قرار دے اسے زمین میں اپنا خلیفہ بنا جیسے ان کو خلیفہ بنایا جو اس سے پہلے ہو گزرے ہیں اپنے پسندیدہ دین

الَّذِيْ ارْتَضَيْتَهٗ لَهٗ، اَبْدِلْهُ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهٖ اَمْنًا يَّعْبُدُكَ لَا يُشْرِكُ بِكَ شَيْئًا ۔

کو اس کیلئے پائیدار بنا دے اسکے خوف کے بعد اسے امن دے کہ وہ تیرا عبادت گزار ہے کسی کو تیرا شریک نہیں بناتا۔

اَللّٰهُمَّ اَعِزَّهٗ وَاَعْزِزْ بِهٖ، وَانْصُرْهُ وَانْتَصِرْ بِهٖ، وَانْصُرْهُ نَصْرًا عَزِيْزًا، وَّافْتَحْ لَهٗ فَتْحًا

اے معبود! اسے معزز فرما اور اس کے ذریعے مجھے عزت دے میں اسکی مدد کروں اور اس کے ذریعے میری مدد فرما اسے باعزت مدد دے اور اسے آسانی کے ساتھ فتح

يَّسِيْرًا، وَّ اجْعَلْ لَهٗ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطَانًا نَّصِيْرًا اَللّٰهُمَّ اَظْهِرْ بِهٖ دِيْنَكَ وَ سُنَّةَ نَبِيِّكَ

دے اور اسے اپنی طرف سے قوت والا مددگار عطا فرما اے معبود! اس کے ذریعے اپنے دین اور اپنے نبیؐ کی سنت

حَتّٰى لَا يَسْتَخْفِيَ بِشَيْءٍ مِّنَ الْحَقِّ مَخَافَةَ اَحَدٍ مِّنَ الْخَلْقِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَرْغَبُ اِلَيْكَ فِيْ

کو ظاہر فرما یہاں تک کہ حق میں سے کوئی چیز مخلوق کے خوف سے مخفی و پوشیدہ نہ رہ جائے اے معبود! ہم ایسی برکت والی حکومت کی خاطر تیری طرف رغبت رکھتے ہیں

دَوْلَةٍ كَرِيْمَةٍ تُعِزُّ بِهَا الْاِسْلَامَ وَ اَهْلَهٗ وَ تُذِلُّ بِهَا النِّفَاقَ وَ اَهْلَهٗ، وَ تَجْعَلُنَا فِيْهَا مِنَ

جس سے تو اسلام و اہل اسلام کو قوت دے اور نفاق و اہل نفاق کو ذلیل کرے اور اس حکومت میں ہمیں اپنی اطاعت کیطرف

الدُّعَاةِ اِلٰى طَاعَتِكَ، وَ الْقَادَةِ اِلٰى سَبِيْلِكَ، وَ تَرْزُقُنَا بِهَا كَرَامَةَ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ

بلانے والے اور اپنے راستے کی طرف رہنمائی کرنے والے قرار دے اور اس کے ذریعے ہمیں دنیا و آخرت کی عزت دے

اَللّٰهُمَّ مَا عَرَّفْتَنَا مِنَ الْحَقِّ فَحَمِّلْنَاهُ، وَ مَا قَصُرْنَا عَنْهُ فَبَلِّغْنَاهُ اَللّٰهُمَّ الْمُمْ بِهٖ

اے معبود! جس حق کی تو نے ہمیں معرفت کرائی اسکے تحمل کی توفیق دے اور جس سے ہم قاصر رہے اس تک پہنچادے اے معبود اسکے ذریعے ہم بکھروں کو

شَعَثَنَا، وَ اشْعَبْ بِهٖ صَدْعَنَا، وَ ارْتُقْ بِهٖ فَتْقَنَا، وَ كَثِّرْ بِهٖ قِلَّتَنَا، وَ اَعْزِزْ بِهٖ ذِلَّتَنَا،

جمع کردے اسکے ذریعے ہمارے جھگڑے ختم کر اور ہماری پریشانی دور فرما اسکے ذریعے ہماری قلت کو کثرت اور ذلت کو عزت میں بدل دے

وَ اَغْنِ بِهٖ عَآئِلَنَا وَ اقْضِ بِهٖ عَنْ مَّغْرَمِنَا، وَ اجْبُرْ بِهٖ فَقْرَنَا، وَ سُدَّ بِهٖ خَلَّتَنَا،

اسکے ذریعے ہمیں نادار سے تونگر بنا اور ہمارے قرض ادا کر دے اسکے ذریعے ہمارا فقر دور فرما دے ہماری حاجتیں پوری کر دے

وَ يَسِّرْ بِهٖ عُسْرَنَا، وَ بَيِّضْ بِهٖ وُجُوْهَنَا، وَ فُكَّ بِهٖ اَسْرَنَا، وَ اَنْجِحْ بِهٖ طَلِبَتَنَا، وَ اَنْجِزْ بِهٖ

اور تنگی کو آسانی میں بدل دے اس کے ذریعے ہمارے چہرے روشن کر اور ہمارے قیدیوں کو رہائی دے اسکے ذریعے ہماری

مَوَاعِيْدَنَا، وَاسْتَجِبْ بِهٖ دَعْوَتَنَا، وَاَعْطِنَا بِهٖ سُؤْلَنَا، وَبَلِّغْنَا بِهٖ مِنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

حاجات برلا اور ہمارے وعدے نبھادے اسکے ذریعے ہماری دعائیں قبول فرما اور ہمارے سوال پورے کردے اس کے ذریعے دنیا و آخرت میں ہماری امیدیں پوری فرما

اٰمَالَنَا، وَاَعْطِنَا بِهٖ فَوْقَ رَغْبَتِنَا، يَا خَيْرَ الْمَسْؤُوْلِيْنَ، وَاَوْسَعَ الْمُعْطِيْنَ، اشْفِ بِهٖ صُدُوْرَنَا،

اور ہمیں ہماری درخواست سے زیادہ عطا کر اے سوال کئے جانے والوں میں بہترین۔ اور اے سب سے زیادہ عطا کرنے والے اس کے ذریعے ہمارے سینوں کو شفا دے

وَاَذْهِبْ بِهٖ غَيْظَ قُلُوْبِنَا، وَاهْدِنَا بِهٖ لِمَا اخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ، اِنَّكَ تَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ

اور ہمارے دلوں سے بغض و کینہ مٹا دے جس حق میں ہمارا اختلاف ہے اپنے حکم سے اس کے ذریعے ہمیں ہدایت فرما بے شک تو جسے چاہے سیدھے

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ، وَانْصُرْنَا بِهٖ عَلٰى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّنَآ اِلٰهَ الْحَقِّ اٰمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَشْكُوْ

راستے کی طرف لے جاتا ہے اس کے ذریعے اپنے اور ہمارے دشمن پر ہمیں غلبہ عطا فرما اے سچے خدا ایسا ہی ہو۔ اے معبود ! ہم شکایت کرتے ہیں

اِلَيْكَ فَقْدَ نَبِيِّنَا صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ، وَ غَيْبَةَ وَلِيِّنَا، وَ كَثْرَةَ عَدُوِّنَا، وَ قِلَّةَ عَدَدِنَا،

تجھ سے اپنے نبیؐ کے اٹھ جانے کی کہ ان پر اور ان کی آلؑ پر تیری رحمت ہو اور اپنے ولی کی پوشیدگی کی اور شاکی ہیں دشمنوں کی کثرت اور اپنی قلت تعداد

وَ شِدَّةَ الْفِتَنِ بِنَا، وَ تَظَاهُرَ الزَّمَانِ عَلَيْنَا، فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ، وَ اَعِنَّا عَلٰى

اور فتنوں کی سختی اور حوادث زمانہ کی یلغار کی شکایت کرتے ہیں پس محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت فرما اور ہماری مدد فرما

ذٰلِكَ بِفَتْحٍ مِّنْكَ تُعَجِّلُهٗ، وَ بِضُرٍّ تَكْشِفُهٗ، وَ نَصْرٍ تُعِزُّهٗ، وَ سُلْطَانِ حَقٍّ تُظْهِرُهٗ،

ان پر فتح کے ساتھ اور اس میں جلدی کر کے تکلیف دور کردے نصرت سے عزت عطا کر حق کے غلبے کا اظہار فرما

وَ رَحْمَةٍ مِّنْكَ تُجَلِّلُنَاهَا، وَ عَافِيَةٍ مِّنْكَ تُلْبِسُنَاهَا، بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

ایسی رحمت فرما جو ہم پر سایہ کرے اور امن عطا کر جو ہمیں محفوظ بنا دے رحمت فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

(۱۲) ہر رات یہ دعا پڑھے: اَللّٰهُمَّ بِرَحْمَتِكَ فِي الصَّالِحِيْنَ فَاَدْخِلْنَا وَفِيْ عِلِّيِّيْنَ فَارْفَعْنَا

اے معبود ! اپنی رحمت سے ہمیں نیکوکاروں میں داخل فرما جنت علیین میں ہمارے درجے بلند فرما

وَبِكَاْسٍ مِّنْ مَعِيْنٍ مِّنْ عَيْنٍ سَلْسَبِيْلٍ فَاسْقِنَا وَمِنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ بِرَحْمَتِكَ فَزَوِّجْنَا،

ہمیں چشمہ سلسبیل کے خوشگوار جام سے سیراب فرما اپنی مہربانی سے حوران جنت کو ہماری بیویاں بنا

وَ مِنَ الْوِلْدَانِ الْمُخَلَّدِيْنَ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ فَاَخْدِمْنَا وَ مِنْ ثِمَارِ الْجَنَّةِ وَ لُحُوْمِ الطَّيْرِ

اور ہمیشہ جوان رہنے والے لڑکے جو گویا چھپے موتی ہیں انہیں ہماری خدمت پر لگا جنت کے میوے اور وہاں کے پرندوں کا گوشت

فَاَطْعِمْنَا وَ مِنْ ثِيَابِ السُّنْدُسِ وَ الْحَرِيْرِ وَ الْاِسْتَبْرَقِ فَاَلْبِسْنَا، وَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ، وَ حَجَّ بَيْتِكَ

ہمیں کھلا اور ہمیں سندس ابریشم اور چمکیلے کپڑوں کے بنے ہوئے لباس پہنا ہمیں شب قدر عطا کر اپنے بیت اللہ (کعبہ) کے حج کی توفیق

الْحَرَامِ وَ قَتْلاً فِيْ سَبِيْلِكَ فَوَفِّقْ لَنَا، وَ صَالِحَ الدُّعَآءِ وَ الْمَسْاَلَةِ فَاسْتَجِبْ لَنَا، وَ اِذَا جَمَعْتَ

دے اور اپنی راہ میں شہادت نصیب کر دے ہماری نیک دعاؤں اور اچھی حاجتوں کو پورا فرما دے اور جب

الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَارْحَمْنَا، وَبَرَآئَةً مِّنَ النَّارِ فَاكْتُبْ لَنَا وَفِيْ جَهَنَّمَ فَلَا

قیامت کے روز تو اگلے پچھلوں کو اکٹھا کرے تو ہم پر رحم فرما ہمارے لئے جہنم سے خلاصی لازمی کردے ہمیں اس میں نہ ڈال ہمیں

تَغُلَّنَا، وَفِيْ عَذَابِكَ وَهَوَانِكَ فَلَا تَبْتَلِنَا، وَمِنَ الزَّقُّوْمِ وَالضَّرِيْعِ فَلَا تُطْعِمْنَا وَمَعَ

اپنے عذاب اور ذلت میں نہ پھنسا اور ہمیں تھوہر اور زہریلی گھاس نہ کھلا اور ہمیں

الشَّيَاطِيْنِ فَلَا تَجْعَلْنَا وَفِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِنَا فَلَا تَكْبُبْنَا، وَمِنْ ثِيَابِ النَّارِ وَسَرَابِيْلِ

شیطانوں کا ہم نشین نہ بنا اور جہنم میں ہمیں چہروں کے بل نہ لٹکا ہمیں آتشی کپڑے اور قطران کے

الْقَطِرَانِ فَلَا تُلْبِسْنَا وَمِنْ كُلِّ سُوْٓءٍ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ فَنَجِّنَا۔

پیراہن نہ پہنا اور اے وہ کہ نہیں کوئی معبود مگر تو ہی ہے نہیں کوئی معبود مگر تو ہے اس واسطے سے ہمیں بچا۔

(۱۳) امام جعفر صادقؑ سے روایت ہے کہ ہر رات یہ دعا پڑھے: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ فِيْمَا

اے معبود ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو اپنی

تَقْضِيْ وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ فِي الْاَمْرِ الْحَكِيْمِ مِنَ الْقَضَآءِ الَّذِيْ لَا يُرَدُّ وَلَا يُبَدَّلُ

قضاء و قدر میں محکم امور سے متعلق جو یقینی فیصلے کرتا ہے جو تیری وہ قضاء ہے کہ جس میں کسی بھی طرح کی تبدیلی اور پلٹ نہیں ہوتی

اَنْ تَكْتُبَنِيْ مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمْ، الْمَشْكُوْرِ سَعْيُهُمْ، الْمَغْفُوْرِ

اس میں میرا نام اپنے بیت الحرام (کعبہ) کے حاجیوں میں لکھ دے کہ جن کا حج تجھے منظور ہے ان کی سعی قبول ہے ان کے گناہ

ذُنُوْبُهُمْ، الْمُكَفَّرِ عَنْ سَيِّئَاتِهِمْ، وَاَنْ تَجْعَلَ فِيْمَا تَقْضِيْ وَتُقَدِّرُ اَنْ تُطِيْلَ عُمْرِيْ فِيْ خَيْرٍ

بخشے گئے ہیں اور ان کی خطائیں مٹا دی گئی ہیں نیز اپنی قضاء و قدر میں میری عمر طویل قرار دے جس میں بھلائی

وَّعَافِيَةٍ، وَتُوَسِّعَ فِيْ رِزْقِيْ وَتَجْعَلَنِيْ مِمَّنْ تَنْتَصِرُ بِهٖ لِدِيْنِكَ وَلَا تَسْتَبْدِلْ بِيْ غَيْرِيْ ۔

اور امن ہو میری روزی میں فراخی دے اور مجھے ان لوگوں میں قرار دے جن کے ذریعے تو اپنے دین کی مدد کرتا ہے اور میری جگہ کسی اور کو نہ دے ۔

(۱۴) انیس الصالحین میں ہے کہ ماہ رمضان کی ہر رات یہ دعا پڑھے: اَعُوْذُ بِجَلَالِ وَجْهِكَ

میں تیری ذات کریم کی جلالت کے

الْكَرِيْمِ اَنْ يَنْقَضِيَ عَنِّيْ شَهْرُ رَمَضَانَ اَوْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ مِنْ لَّيْلَتِيْ هٰذِهٖ

ذریعے پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ میرا ماہ رمضان گزر جائے یا میری آج کی رات کے بعد اگلی صبح طلوع ہو جائے

وَلَكَ قِبَلِيْ تَبِعَةٌ اَوْ ذَنْبٌ تُعَذِّبُنِيْ عَلَيْهِ۔

اور میرے لئے کوئی سزا باقی ہو یا کوئی گناہ میرے ذمہ ہو جس پر تو مجھے عذاب کرے۔

(۱۵) شیخ کفعمی نے بلد الامین کے حاشیہ میں سید بن باقی سے نقل کیا ہے کہ ماہ رمضان کی ہر شب دو رکعت نماز پڑھنا مستحب ہے کہ اس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد تین مرتبہ سورہ توحید پڑھے اور نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

سُبْحَانَ مَنْ هُوَ حَفِيْظٌ لَّا يَغْفُلُ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ رَحِيْمٌ لَّا يَعْجَلُ سُبْحَانَ مَنْ

پاک تر ہے وہ خدا جو ایسا نگہبان ہے غافل نہیں ہوتا، پاک تر ہے وہ مہربان جو جلدی نہیں کرتا پاک تر ہے وہ

هُوَ قَآئِمٌ لَّا يَسْهُوْ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ دَآئِمٌ لَّا يَلْهُوْ اس کے بعد سات مرتبہ تسبیحات اربعہ

قائم جو کبھی بھولتا نہیں پاک تر ہے وہ ہمیشہ رہنے والا جو کھیل میں نہیں پڑتا۔

پڑھے اور پھر کہے: سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ يَا عَظِيْمُ اِغْفِرْلِيَ الذَّنْبَ الْعَظِيْمَ

تو پاک تر تو پاک تر ہے تو پاک تر ہے اے بڑائی والے میرے بڑے بڑے گناہ معاف کر دے۔

اسکے بعد حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور انکی آلؑ پر دس مرتبہ صلوات بھیجے جو شخص یہ نماز بجالائے تو حق تعالیٰ اسکے ستر ہزار گناہ بخش دیتا ہے۔

(۱۶) روایت میں ہے کہ ماہ رمضان کی ہر رات کی نافلہ نماز میں سورہ ''انا فتحنا'' پڑھے تو وہ اس سال میں ہر بلا سے محفوظ رہے گا۔ واضح ہو کہ ماہ رمضان کے رات کے اعمال میں ایک ہزار رکعت نماز بھی ہے جو اس پورے مہینے میں پڑھی جائے گی، بزرگ علماء نے کتب فقہ اور کتب عبادات میں اس کا ذکر کیا ہے تاہم اس کی ترکیب کے سلسلے میں مختلف حدیثیں وارد ہوئی ہیں۔ لیکن ابن قرۃ کی روایت کے مطابق امام محمد تقیؑ کا فرمان ہے، جسے شیخ مفیدؒ نے اپنی کتاب الغریہ والاشراف میں نقل کیا ہے اور وہ وہی قول مشہور ہے اور وہ یہ ہے کہ ماہ رمضان کے پہلے اور دوسرے عشرے میں ہر رات دو دو رکعت کر کے نماز پڑھے ان میں سے آٹھ رکعت نماز مغرب کے بعد اور بارہ رکعت عشاء کے بعد بجالائے پھر ماہ رمضان کے آخری عشرے میں ہر رات تیس رکعت نماز مذکورہ ترتیب سے اس طرح پڑھے کہ آٹھ رکعت نماز مغرب کے بعد اور بائیس رکعت عشاء کے بعد ادا کرے۔ باقی تین سو رکعت اس طرح پوری کرے کہ سو رکعت انیس کی شب، سو رکعت اکیس کی شب اور سو رکعت تئیس کی شب

میں بجالائے تو مجموعی طور پر ایک ہزار رکعت پوری ہو جائے گی۔ اس کے علاوہ بھی کچھ ترکیبیں نقل ہیں لیکن اس مختصر کتاب میں ان سب کا تذکرہ کرنے کی گنجائش نہیں ہے، تاہم امید ہے کہ سعادت مند لوگ یہ ایک ہزار رکعت نماز بجالانے میں ذوق وشوق کا اظہار کر کے اس کی برکات سے بہرور ہوں گے۔ روایت ہے کہ ماہ رمضان کے نافلہ کی ہر دو رکعت کے بعد یہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيمَا تَقْضِيْ وَ تُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ وَ فِيمَا تَفْرُقُ مِنَ الْاَمْرِ الْحَكِيْمِ

اے معبود تو قضاء و قدر میں جن یقینی امور کو طے فرماتا ہے اور محکم فیصلے کرتا ہے اور شب قدر میں جو پر حکمت حکم جاری کرتا ہے

فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ اَنْ تَجْعَلَنِيْ مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمْ، الْمَشْكُوْرِ

ان میں مجھے اپنے بیت الحرام کعبہ کے ایسے حاجیوں میں سے قرار دے کہ جن کا حج تیرے ہاں مقبول ہے جن کی سعی

سَعْيُهُمْ، الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمْ، وَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُطِيْلَ عُمْرِيْ فِيْ طَاعَتِكَ،

پسندیدہ ہو جن کے گناہ بخش دیئے گئے ہوں اور تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میری عمر دراز کر جو تیری بندگی میں گزرے

وَ تُوَسِّعَ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ، يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

اور میرے رزق میں فراخی فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

تیسری قسم:

ماہ رمضان میں سحری کے اعمال اور وہ چند امور ہیں

(۱) سحری کھانا، سحری کھانا ترک نہ کرے۔ اگرچہ اس میں ایک کھجور اور ایک گھونٹ پانی ہی کیوں نہ ہو اور سحری کے وقت کی بہترین خوراک ستو ہے، جس میں کھجور کا سفوف ملا ہو اور روایت ہوئی ہے کہ خداوند عالم اور ملائکہ درود بھیجتے ہیں ان پر جو استغفار کرتے ہیں سحری کے وقت اور سحری کھاتے ہیں۔

(۲) سحری کے وقت سورہ "انا انزلناہ" پڑھے روایت میں آیا ہے جو شخص سحری وافطاری اور ان وقتوں کے درمیان اس سورے کی تلاوت کرے تو اس کے لئے اس شخص جتنا ثواب ہے جو راہ خدا میں زخم کھائے اور جان قربان کر دے۔

(۳) سحری کے وقت یہ عظیم القدر دعا پڑھے جو امام علی رضا علیہ السلام سے منقول ہے آپؑ نے فرمایا کہ یہ وہی دعا ہے جسے امام محمد باقر علیہ السلام سحری کے وقت پڑھتے تھے اور وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ مِنۡ بَهَآئِكَ بِاَبۡهَاهُ وَكُلُّ بَهَآئِكَ بَهِیٌّ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ بِبَهَآئِكَ كُلِّهٖ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری روشنی میں سے جو روشن تر ہے جبکہ تیری تمام روشنی بڑی بھرپور روشنی ہے اے معبود! میں تجھ سے تیری تمام روشنی کے ذریعے سوال

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ مِنۡ جَمَالِكَ بِاَجۡمَلِهٖ وَكُلُّ جَمَالِكَ جَمِیۡلٌ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ بِجَمَالِكَ كُلِّهٖ

کرتا ہوں اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے جمال میں سے جو بہت زیبا ہے اور تیرا سارا جمال زیبا ہے اے معبود! میں تجھ سے تیرے سارے جمال کے ذریعے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ مِنۡ جَلَالِكَ بِاَجَلِّهٖ وَكُلُّ جَلَالِكَ جَلِیۡلٌ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ بِجَلَالِكَ كُلِّهٖ

سوال کرتا ہوں اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے جلال میں سے اسکی پوری جلالت کیساتھ اور تیرا سارا جلال پُرجلالت ہے اے معبود! میں تجھ سے تیرے پورے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ مِنۡ عَظَمَتِكَ بِاَعۡظَمِهَا وَكُلُّ عَظَمَتِكَ عَظِیۡمَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ

جلال کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری عظمت کے ذریعے جو بڑی ہی عظیم ہے اور تیری تمام عظمتیں بڑی ہی عظیم ہیں۔ اے معبود! میں

بِعَظَمَتِكَ كُلِّهَا ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ مِنۡ نُّوۡرِكَ بِاَنۡوَرِهٖ وَ كُلُّ نُوۡرِكَ نَیِّرٌ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ

تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری پوری عظمت کے واسطے اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نور کے پُرنور ہونے سے اور تیرا سارا نور تاباں ہے اے معبود! میں سوال

بِنُوۡرِكَ كُلِّهٖ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ مِنۡ رَّحۡمَتِكَ بِاَوۡسَعِهَا وَ كُلُّ رَحۡمَتِكَ وَاسِعَةٌ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ

کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے تمام نور کے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری رحمت میں سے اس کی وسعتوں کے ساتھ اور تیری ساری رحمت وسیع ہے اے معبود!

اَسۡئَلُكَ بِرَحۡمَتِكَ كُلِّهَا ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ مِنۡ كَلِمَاتِكَ بِاَ تَمِّهَا وَكُلُّ كَلِمَاتِكَ تَآمَّةٌ،

میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیری تمام رحمت کے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے کلمات میں سے جو کامل تر ہیں اور تیرے تمام کلمات کامل تر ہیں اے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ بِكَلِمَاتِكَ كُلِّهَا ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ مِنۡ كَمَالِكَ بِاَكۡمَلِهٖ وَكُلُّ كَمَالِكَ

معبود! میں تجھ سے تیرے تمامی کلمات کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے کمال میں سے جو بہت کامل ہے اور تیرا ہر کمال ہی کامل تر ہے

كَامِلٌ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ بِكَمَالِكَ كُلِّهٖ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ مِنۡ اَسۡمَآئِكَ بِاَكۡبَرِهَا

اے معبود! میں تجھ سے تیرے تمامی کمال کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے تیرے ناموں میں سے بڑے نام کے ذریعے سے سوال کرتا ہوں

وَكُلُّ اَسۡمَآئِكَ كَبِیۡرَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ بِاَسۡمَآئِكَ كُلِّهَا ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ مِنۡ عِزَّتِكَ

اور تیرے سبھی نام بزرگتر ہیں اے معبود! میں تجھ سے تیرے سبھی ناموں کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے تیری عزت میں سے

بِاَعَزِّهَا وَ كُلُّ عِزَّتِكَ عَزِیۡزَةٌ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ بِعِزَّتِكَ كُلِّهَا ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ

بلند تر عزت کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیری عزت بلند تر ہے اے معبود! میں تجھ سے تیری تمامی عزت کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے

مِنۡ مَّشِیَّتِكَ بِاَمۡضَاهَا وَ كُلُّ مَشِیَّتِكَ مَاضِیَةٌ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ بِمَشِیَّتِكَ كُلِّهَا ۔

تیری نافذ ہونے والی مرضی کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیری ہر مرضی نافذ ہونے والی ہے اے معبود! میں تجھ سے تیری ہر مرضی کے ذریعے سوال کرتا ہوں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ مِنۡ قُدۡرَتِكَ بِالۡقُدۡرَةِ الَّتِیۡ اسۡتَطَلۡتَ بِهَا عَلٰی كُلِّ شَیۡءٍ وَّ كُلُّ

اے معبود ! میں تجھ سے تیری اس قدرت کے ذریعے سے سوال کرتا ہوں جس سے تو ہر چیز پر تسلط رکھتا ہے اور تیری تمامی

قُدۡرَتِكَ مُسۡتَطِیۡلَةٌ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ بِقُدۡرَتِكَ كُلِّهَا ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ مِنۡ عِلۡمِكَ

قدرت تسلط رکھنے والی ہے اے معبود! میں تجھ سے تیری کلی قدرت کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود ! میں تجھ سے تیرے بہت نفوذ کرنے والے

بِاَنۡفَذِهٖ وَ كُلُّ عِلۡمِكَ نَافِذٌ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ بِعِلۡمِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ مِنۡ قَوۡلِكَ

علم کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیرا تمامی علم نافذ تر ہے اے معبود! میں تجھ سے تیرے سارے ہی علم کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے تیرے قول سے

بِاَرۡضَاهُ وَ كُلُّ قَوۡلِكَ رَضِیٌّ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ بِقَوۡلِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ

سوال کرتا ہوں جو پسندیدہ تر ہے اور تیرا ہر قول پسندیدہ ہے اے معبود ! میں تجھ سے تیرے ہر قول کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

مِنۡ مَّسَآئِلِكَ بِاَحَبِّهَا اِلَیۡكَ وَ كُلُّ مَسَآئِلِكَ اِلَیۡكَ حَبِیۡبَةٌ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ بِمَسَآئِلِكَ

تیرے محبوب تر مسائل سے کہ وہ سب کے سب تیرے نزدیک محبوب و مطلوب ہیں اے معبود ! میں تجھ سے تیرے تمام مسائل کے ذریعے

كُلِّهَا، اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ مِنۡ شَرَفِكَ بِاَشۡرَفِهٖ وَ كُلُّ شَرَفِكَ شَرِیۡفٌ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ

سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے تیرے شرف میں سے اعلیٰ تر شرف کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیرا ہر شرف اعلیٰ تر ہے اے معبود! میں تجھ سے تیرے تمامی شرف

بِشَرَفِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ مِنۡ سُلۡطَانِكَ بِاَدۡوَمِهٖ وَ كُلُّ سُلۡطَانِكَ دَآئِمٌ، اَللّٰهُمَّ

کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری سلطنت سے جو ہمیشہ ہمیشہ کیلئے ہے اور تیری سلطنت ہے ہی ہمیشگی والی اے معبود!

اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ بِسُلۡطَانِكَ كُلِّهٖ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ مِنۡ مُلۡكِكَ بِاَفۡخَرِهٖ وَ كُلُّ مُلۡكِكَ

میں تجھ سے تیری ساری سلطنت کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود ! میں تجھ سے تیرے پر فخر ملک کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیرا تمام ملک ہی

فَاخِرٌ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ بِمُلۡكِكَ كُلِّهٖ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ مِنۡ عُلُوِّكَ بِاَعۡلَاهُ وَكُلُّ

موجب فخر ہے اے معبود! میں تجھ سے تیرے تمام ملک کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود ! میں تجھ سے تیری بلند تر بلندی کے ذریعے سوال کرتا ہوں

عُلُوِّكَ عَالٍ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ بِعُلُوِّكَ كُلِّهٖ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ مِنۡ مَنِّكَ بِاَقۡدَمِهٖ

اور تیری ہر بلندی بلند تر ہے اے معبود! میں تجھ سے تیری تمام تر بلندی کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے تیرے احسان کی قدامت کے ذریعے سوال کرتا

وَكُلُّ مَنِّكَ قَدِیۡمٌ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ بِمَنِّكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ مِنۡ اٰیَاتِكَ

ہوں اور تیرا ہر احسان قدیم ہے اے معبود ! میں تجھ سے تیرے تمام احسانات کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود ! میں تجھ سے تیری آیات میں سے

بِاَكۡرَمِهَا وَكُلُّ اٰیَاتِكَ كَرِیۡمَةٌ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ بِاٰیَاتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ

بزرگتر آیت کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیری سبھی آیات بزرگ ہیں اے معبود! میں تجھ سے تیری تمام آیات کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے اس کے

بِمَآ اَنْتَ فِيْهِ مِنَ الشَّاْنِ وَ الْجَبَرُوْتِ وَ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ شَاْنٍ وَحْدَهٗ وَجَبَرُوْتٍ وَحْدَهَا،

ذریعے سوال کرتا ہوں جس میں قدرت اور شان کے ساتھ ہے اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ہر نرالی شان اور یکتا بزرگی کے ذریعے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِما تُجِيْبُنِیْ بِهٖ حِيْنَ اَسْئَلُكَ فَاَجِبْنِیْ يَآ اَللّٰهُ۔

اے معبود ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس چیز کے ذریعے جس سے تو حاجت پوری فرمائے ۔

اس کے بعد اپنی ہر حاجت طلب کرے تا کہ خدائے تعالیٰ اسے برلائے ۔

(۴) شیخ نے مصباح میں ابوحمزہ ثمالی کی روایت نقل کی ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام رمضان مبارک کی راتیں نماز میں گزارتے اور سحری کے وقت یہ دعا پڑھتے تھے:

اِلٰهِیْ لَا تُؤَدِّبْنِیْ بِعُقُوْبَتِكَ، وَ لَا تَمْكُرْ بِیْ فِیْ حِيْلَتِكَ، مِنْ اَيْنَ لِیَ الْخَيْرُ يَا رَبِّ

میرے اللہ! مجھے اپنے عذاب میں گرفتار نہ کر اور مجھے اپنی قدرت کے ساتھ نہ آزما مجھے کہاں سے بھلائی حاصل ہوسکتی ہے اے پالنے والے

وَ لَا يُوْجَدُ اِلَّا مِنْ عِنْدِكَ وَ مِنْ اَيْنَ لِیَ النَّجَاةُ وَ لَا تُسْتَطَاعُ اِلَّا بِكَ

جب کہ وہ تیرے سوا کہیں موجود نہیں مجھے کہاں سے نجات مل سکے گی جبکہ اس پر تیرے سوا کسی کو قدرت نہیں

لَا الَّذِیْ اَحْسَنَ اسْتَغْنٰی عَنْ عَوْنِكَ وَ رَحْمَتِكَ، وَ لَا الَّذِیْ اَسَآءَ وَ اجْتَرَاَ

نہ ہی کوئی نیکی کرنے میں تیری مدد اور رحمت سے بے نیاز ہے اور نہ ہی کوئی برائی کرنے والا تیرے سامنے جرأت کرنیوالا

عَلَيْكَ وَ لَمْ يُرْضِكَ خَرَجَ عَنْ قُدْرَتِكَ، يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ

اور تیری رضا جوئی نہ کرنیوالا تیرے قابو سے باہر ہے اے پالنے والے اے پالنے والے اے پالنے والے۔

اس کو اتنی مرتبہ کہے کہ سانس ٹوٹ جائے اور اس کے بعد کہے:

بِكَ عَرَفْتُكَ وَ اَنْتَ دَلَلْتَنِیْ عَلَيْكَ وَ دَعَوْتَنِیْ اِلَيْكَ ، وَ لَوْلَآ اَنْتَ لَمْ اَدْرِ مَآ اَنْتَ ۔

میں نے تیرے ہی ذریعے تجھے پہچانا تو نے اپنی طرف میری راہنمائی کی اور مجھے اپنی طرف بلایا ہے اور اگر تو مجھے نہ بلاتا تو میں سمجھ ہی نہ سکتا کہ تو کون ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَدْعُوْهُ فَيُجِيْبُنِیْ وَ اِنْ كُنْتُ بَطِيْٓئًا حِيْنَ يَدْعُوْنِیْ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ

حمد ہے اس خدا کیلئے جسے پکارتا ہوں تو جواب دیتا ہے اگرچہ جب وہ مجھے پکارے تو میں سستی کرتا ہوں حمد ہے اس اللہ کیلئے کہ جس سے

اَسْئَلُهٗ فَيُعْطِيْنِیْ وَ اِنْ كُنْتُ بَخِيْلًا حِيْنَ يَسْتَقْرِضُنِیْ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اُنَادِيْهِ كُلَّمَا

مانگتا ہوں تو مجھے عطا کرتا ہے اگرچہ وہ مجھ سے قرض کا طالب ہو تو کنجوسی کرتا ہوں حمد ہے اس اللہ کیلئے کہ جب چاہوں اسے اپنی

شِئْتُ لِحَاجَتِیْ وَ اَخْلُوْ بِهٖ حَیْثُ شِئْتُ لِسِرِّیْ بِغَیْرِ شَفِیْعٍ فَیَقْضِیْ لِیْ حَاجَتِیْ ،

حاجت کیلئے پکارتا ہوں اور جب چاہوں تنہائی میں بغیر کسی سفارشی کے اس سے راز و نیاز کرتا ہوں تو وہ میری حاجت پوری کرتا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَآ اَدْعُوْ غَیْرَهٗ وَ لَوْ دَعَوْتُ غَیْرَهٗ لَمْ یَسْتَجِبْ لِیْ دُعَآئِیْ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ

حمد ہے اس اللہ کیلئے کہ جس کے سوا میں کسی کو نہیں پکارتا اور اگر اس کے غیر سے دعا کروں تو وہ میری دعا قبول نہیں کرے گا حمد ہے اس اللہ کیلئے جسکے

الَّذِیْ لَآ اَرْجُوْ غَیْرَهٗ وَ لَوْ رَجَوْتُ غَیْرَهٗ لَاَخْلَفَ رَجَآئِیْ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ وَكَلَنِیْۤ اِلَیْهِ

غیر سے میں امید نہیں رکھتا اور اگرامید رکھوں بھی تو وہ میری امید پوری نہ کریگا حمد ہے اس اللہ کیلئے جس نے اپنی سپردگی میں لے کر

فَاَكْرَمَنِیْ وَ لَمْ یَكِلْنِیْۤ اِلَی النَّاسِ فَیُهِیْنُوْنِیْ، وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ تَحَبَّبَ اِلَیَّ وَهُوَ

مجھے عزت دی اور مجھے لوگوں کے سپرد نہ کیا کہ مجھے ذلیل کرتے حمد ہے اس اللہ کے لئے جو مجھ سے محبت کرتا ہے اگرچہ

غَنِیٌّ عَنِّیْ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یَحْلُمُ عَنِّیْ حَتّٰی كَاَنِّیْ لَا ذَنْبَ لِیْ، فَرَبِّیَ اَحْمَدُ شَیْءٍ عِنْدِیْ

وہ مجھ سے بے نیاز ہے حمد ہے اس اللہ کیلئے جو مجھ سے اتنی نرمی کرتا ہے جیسے میں نے کوئی گناہ نہ کیا ہو پس میرا رب میرے نزدیک ہر شئے سے زیادہ قابل تعریف ہے اور وہ

وَاَحَقُّ بِحَمْدِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَجِدُ سُبُلَ الْمَطَالِبِ اِلَیْكَ مُشْرَعَةً، وَّمَنَاهِلَ الرَّجَآءِ

میری حمد کا زیادہ حقدار ہے۔ اے معبود ! میں اپنے مقاصد کی راہیں تیری طرف کھلی ہوئی پاتا ہوں اور امیدوں کے چشمے

لَدَیْكَ مُتْرَعَةً، وَّ الْاِسْتِعَانَةَ بِفَضْلِكَ لِمَنْ اَمَّلَكَ مُبَاحَةً، وَّ اَبْوَابَ الدُّعَآءِ اِلَیْكَ

تیرے ہاں بھرے پڑے ہیں ہر امید وار کے لئے تیرے فضل سے مدد چاہنا آزاد اور مباح ہے اور فریاد کرنے والوں کی دعاؤں کیلئے تیرے دروازے

لِلصَّارِخِیْنَ مَفْتُوْحَةً، وَّ اَعْلَمُ اَنَّكَ لِلرَّاجِیْنَ بِمَوْضِعِ اِجَابَةٍ وَّ لِلْمَلْهُوْفِیْنَ بِمَرْصَدِ

کھلے ہیں اور میں جانتا ہوں کہ تو امیدوار کی جائے قبولیت ہے تو مصیبت زدوں کے لئے فریاد رسی کی جگہ ہے

اِغَاثَةٍ، وَّاَنَّ فِیْ اللَّهْفِ اِلٰی جُوْدِكَ وَالرِّضَا بِقَضَآئِكَ عِوَضًا مِّنْ مَّنْعِ الْبَاخِلِیْنَ

میں جانتا ہوں کہ تیری سخاوت کی پناہ لینا اور تیرے فیصلے پر راضی رہنا کنجوسوں کی روک ٹوک سے بچنے

وَ مَنْدُوْحَةً عَمَّا فِیْۤ اَیْدِی الْمُسْتَاْثِرِیْنَ وَ اَنَّ الرَّاحِلَ اِلَیْكَ قَرِیْبُ الْمَسَافَةِ،

اور خود غرض مالداروں سے محفوظ رہنے کا ذریعہ ہے نیز یہ کہ تیری طرف آنے والے کی منزل قریب ہے

وَ اَنَّكَ لَا تَحْتَجِبُ عَنْ خَلْقِكَ اِلَّآ اَنْ تَحْجُبَهُمُ الْاَعْمَالُ دُوْنَكَ وَقَدْ قَصَدْتُّ اِلَیْكَ

اور تو اپنی مخلوق سے اوجھل نہیں ہے مگر ان کے برے اعمال نے ہی انہیں تجھ سے دور کر رکھا ہے میں اپنی طلب

بِطَلِبَتِیْ وَتَوَجَّهْتُ اِلَیْكَ بِحَاجَتِیْ وَجَعَلْتُ بِكَ اسْتِغَاثَتِیْ، وَبِدُعَآئِكَ تَوَسُّلِیْ مِنْ غَیْرِ

لیکر تیری بارگاہ میں آیا اور اپنی حاجت کے ساتھ تیری طرف متوجہ ہوا ہوں میری فریاد تیرے حضور میں ہے میری دعا کا وسیلہ تیری ہی ذات ہے

اسْتِحْقَاقٍ لِّاسْتِمَآئِكَ مِنِّي، وَلَا اسْتِيْجَابٍ لِّعَفْوِكَ عَنِّيْ بَلْ لِثِقَتِيْ بِكَرَمِكَ، وَسُكُوْنِيْ

جبکہ میں اس کا حقدار نہیں کہ تو میری سنے اور نہ اس قابل ہوں کہ تو مجھے معاف کرے البتہ مجھے تیرے کرم پر بھروسہ اور تیرے

اِلٰى صِدْقِ وَعْدِكَ وَلَجَآئِيْ اِلَى الْاِيْمَانِ بِتَوْحِيْدِكَ وَيَقِيْنِيْ بِمَعْرِفَتِكَ مِنِّيْ اَنْ لَّا رَبَّ

سچے وعدے پر اعتماد ہے تیری توحید پر ایمان میری پکی سچی پناہ ہے اور تیرے بارے میں مجھے اپنی معرفت پر یقین ہے تیرے سوا میرا کوئی پالنے والا

لِيْ غَيْرُكَ، وَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَاشَرِيْكَ لَكَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْقَآئِلُ وَ قَوْلُكَ حَقٌّ،

نہیں اور تو ہی صرف یگانہ ہے تیرا کوئی شریک نہیں۔ اے معبود! یہ تیرا فرمان ہے اور تیرا کہنا درست اور

وَّ وَعْدُكَ صِدْقٌ وَ اسْاَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا، وَّ لَيْسَ مِنْ

تیرا وعدہ سچا ہے کہ اللہ سے اس کا فضل مانگو بے شک اللہ تم پر بڑا مہربان ہے

صِفَاتِكَ يَا سَيِّدِيْ اَنْ تَاْمُرَ بِالسُّؤَالِ وَتَمْنَعَ الْعَطِيَّةَ وَ اَنْتَ الْمَنَّانُ بِالْعَطِيَّاتِ

اور اے میرے سردار ! یہ بات تیری شان سے بعید ہے کہ تو مانگنے کا حکم دے تو عطا نہ فرمائے تو اپنی مملکت کے باشندوں کو

عَلٰٓى اَهْلِ مَمْلَكَتِكَ، وَالْعَآئِدُ عَلَيْهِمْ بِتَحَنُّنِ رَاْفَتِكَ اِلٰهِيْ رَبَّيْتَنِيْ فِيْ نِعَمِكَ وَ

بہت بہت عطا کرنے والا ہے اور اپنی مہربانی و نرمی سے ان کی طرف متوجہ ہے اے اللہ جب میں بچہ تھا تو نے مجھے اپنی نعمت اور

اِحْسَانِكَ صَغِيْرًا، وَ نَوَّهْتَ بِاسْمِيْ كَبِيْرًا، فَيَا مَنْ رَبَّانِيْ فِي الدُّنْيَا بِاِحْسَانِهٖ وَ تَفَضُّلِهٖ

احسان کے ساتھ پالا اور جب میں بڑا ہوا تو مجھے شہرت عطا کی پس اے وہ ذات جس نے دنیا میں مجھے اپنے احسان نعمت اور

وَ نِعَمِهٖ، وَ اَشَارَ لِيْ فِي الْاٰخِرَةِ اِلٰى عَفْوِهٖ وَ كَرَمِهٖ، مَعْرِفَتِيْ يَا مَوْلَايَ دَلِيْلِيْ عَلَيْكَ، وَ حُبِّيْ لَكَ

عطا سے پالا اور آخرت میں مجھے اپنے عفو و کرم کا اشارہ دیا ہے اے میرے مولا! میری معرفت ہی تیری طرف میری رہنما ہے اور میری تجھ سے محبت

شَفِيْعِيْ اِلَيْكَ، وَ اَنَا وَاثِقٌ مِّنْ دَلِيْلِيْ بِدَلَالَتِكَ وَ سَاكِنٌ مِّنْ شَفِيْعِيْ اِلٰى شَفَاعَتِكَ،

تیرے سامنے میری سفارشی ہے اور مجھے تیری طرف لے جانے والے اپنے اس رہبر پر بھروسہ اور تیرے حضور شفاعت کرنے والے اپنے شفیع پر اطمینان ہے

اَدْعُوْكَ يَا سَيِّدِيْ بِلِسَانٍ قَدْ اَخْرَسَهٗ ذَنْبُهٗ، رَبِّ اُنَاجِيْكَ بِقَلْبٍ قَدْ اَوْبَقَهٗ جُرْمُهٗ،

اے میرے سردار !میں تجھے اس زبان سے پکارتا ہوں جو بوجہ گناہ کے لکنت کرتی ہے پالنے والے میں اس دل سے راز گوئی کرتا ہوں جسے اس کے جرم

اَدْعُوْكَ يَارَبِّ رَاهِبًا رَّاغِبًا رَّاجِيًا خَآئِفًا اِذَا رَاَيْتُ مَوْلَايَ ذُ نُوْبِيْ فَزِعْتُ وَ اِذَا

نے تباہ کر دیا اے پالنے والے میں تجھے پکارتا ہوں لیکن سہما ہوا ڈرا ہوا چاہتا ہوا امید رکھتا ہوا اے میرے مولا! جب میں اپنے گناہوں کو دیکھتا ہوں تو گھبراتا ہوں اور تیرے

رَاَيْتُ كَرَمَكَ طَمِعْتُ فَاِنْ عَفَوْتَ فَخَيْرُ رَاحِمٍ، وَّ اِنْ عَذَّبْتَ فَغَيْرُ ظَالِمٍ، حُجَّتِيْ يَآ اَللّٰهُ

کرم پر نگاہ ڈالتا ہوں تو آرزو بڑھتی ہے پس اگر تو مجھے معاف کرے تو بہترین رحم کرنے والا ہے اور عذاب دے تو بھی ظلم کرنے والا نہیں اے اللہ

فِيْ جُرْاَتِيْ عَلٰى مَسْئَلَتِكَ مَعَ اِتْيَانِيْ مَا تَكْرَهُ جُوْدُكَ وَ كَرَمُكَ، وَعُدَّتِيْ فِيْ شِدَّتِيْ

جو کام تجھے نا پسند ہیں وہ انجام دینے کے باوجود تجھ سے سوال کرنے کی جرأت میں تیرا جود و کرم ہی میری حجت ہے اور حیا کی کمی کے با وجود

مَعَ قِلَّةِ حَيَآئِيْ رَأْفَتُكَ وَرَحْمَتُكَ، وَقَدْ رَجَوْتُ اَنْ لَّا تَخِيْبَ بَيْنَ ذَيْنِ وَذَيْنِ مُنْيَتِيْ

سختی کے وقت میں میرا سہارا ہے تیری ہی مہربانی و نرم روی ہے اور میں امید رکھتا ہوں کہ ایسی ویسی باتوں کے ہوتے ہوئے بھی تو مجھے مایوس نہ کرے گا

فَحَقِّقْ رَجَآئِيْ، وَاسْمَعْ دُعَآئِيْ، يَا خَيْرَ مَنْ دَعَاهُ دَاعٍ، وَ اَفْضَلَ مَنْ رَجَاهُ رَاجٍ، عَظُمَ يَا

پس میری امید برلا اور میری دعا سن لے اے پکارے جانے والوں میں سب سے بہتر اور جن سے امید کی جاتی ہے ان میں سب سے بلند تر اے

سَيِّدِيْ اَمَلِيْ وَسَآءَ عَمَلِيْ فَاَعْطِنِيْ مِنْ عَفْوِكَ بِمِقْدَارِ اَمَلِيْ، وَلَا تُؤَاخِذْنِيْ بِاَسْوَءِ عَمَلِيْ

میرے آقا ! میری آرزو بڑی اور میرا عمل برا ہے پس اپنے عفو سے کام لے کر میری آرزو پوری فرما اور برے عمل پر میری گرفت نہ کر

فَاِنَّ كَرَمَكَ يَجِلُّ عَنْ مُّجَازَاةِ الْمُذْنِبِيْنَ، وَ حِلْمَكَ يَكْبُرُ عَنْ مُكَافَاةِ الْمُقَصِّرِيْنَ،

کیونکہ تیرا کرم گناہگاروں کی سزاؤں سے بہت بلند و بالا ہے اور تیرا حلم کوتاہی کرنے والوں کی سزاؤں سے عظیم تر ہے

وَ اَنَا يَا سَيِّدِيْ عَآئِذٌ بِفَضْلِكَ، هَارِبٌ مِّنْكَ اِلَيْكَ، مُتَنَجِّزٌ مَا وَعَدْتَّ مِنَ الصَّفْحِ

اور اے میرے سردار ! میں تیرے خوف سے بھاگ کر تیرے فضل کی پناہ لیتا ہوں میں چاہتا ہوں کہ جس نے تجھ

عَمَّنْ اَحْسَنَ بِكَ ظَنًّا، وَ مَآ اَنَا يَا رَبِّ وَمَا خَطَرِيْ هَبْنِيْ بِفَضْلِكَ، وَ تَصَدَّقْ عَلَيَّ بِعَفْوِكَ،

سے اچھا گمان رکھا ہے اس سے درگزر کا وعدہ پورا فرما اور اے میرے پروردگار! میں کیا اور میری اوقات کیا تو ہی اپنے فضل سے مجھے بخش دے اور اپنے عفو سے مجھ پر عنایت

اَيْ رَبِّ جَلِّلْنِيْ بِسِتْرِكَ، وَ اعْفُ عَنْ تَوْبِيْخِيْ بِكَرَمِ وَجْهِكَ، فَلَوِ اطَّلَعَ الْيَوْمَ عَلٰى ذَ نْبِيْ

فرما اے میرے رب ! مجھے اپنی پردہ پوشی سے ڈھانپ اور اپنے خاص کرم سے میری سرزنش ٹال دے اگر آج تیرے سوا کوئی دوسرا میرے گناہ کو

غَيْرُكَ مَا فَعَلْتُهٗ، وَ لَوْ خِفْتُ تَعْجِيْلَ الْعُقُوْبَةِ لَاجْتَنَبْتُهٗ، لَا لِاَ نَّكَ اَهْوَنُ النَّاظِرِيْنَ

جان لیتا تو میں یہ کبھی نہ کرتا اور اگر مجھے جلد سزا ملنے کا خوف ہوتا تو ضرور گناہ سے دور رہتا لیکن اس کی وجہ یہ نہیں کہ تو دیکھنے والوں میں کمتر

اِلَيَّ وَ اَخَفُّ الْمُطَّلِعِيْنَ عَلَيَّ، بَلْ لِاَ نَّكَ يَا رَبِّ خَيْرُ السَّاتِرِيْنَ، وَ اَحْكَمُ الْحَاكِمِيْنَ،

اور جاننے والوں میں کم رتبہ ہے بلکہ اس وجہ یہ ہے اے پروردگار تو بہترین پردہ پوش سب سے بڑا حاکم

وَ اَكْرَمُ الْاَكْرَمِيْنَ، سَتَّارُ الْعُيُوْبِ، غَفَّارُ الذُّنُوْبِ، عَلَّامُ الْغُيُوْبِ، تَسْتُرُ الذَّنْبَ

اور سب سے زیادہ کرم کرنے والا عیبوں کو ڈھانپنے والا گناہوں کا معاف کرنے والا چھپی باتوں کا جاننے والا ہے تو اپنے کرم سے گناہ کو

بِكَرَمِكَ، وَ تُؤَخِّرُ الْعُقُوْبَةَ بِحِلْمِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى حِلْمِكَ بَعْدَ عِلْمِكَ وَ عَلٰى عَفْوِكَ بَعْدَ

ڈھانپتا اور اپنی نرم خوئی سے سزا میں تاخیر کرتا ہے پس حمد ہے تیرے لئے کہ جانتے ہوئے نرمی سے کام لیتا ہے تیری حمد ہے کہ تو توانا ہوتے ہوئے

قُدْرَتِكَ، وَ يَحْمِلُنِيْ وَ يُجَرِّئُنِيْ عَلٰى مَعْصِيَتِكَ حِلْمُكَ عَنِّيْ، وَ يَدْعُوْنِيْ اِلٰى قِلَّةِ الْحَيَآءِ سِتْرُكَ

معاف کرتا ہے اور وہ میرے ساتھ تیری نرم روی ہے جس نے مجھے تیری نا فرمانی پر آمادہ کیا ہے تیرا میری پردہ پوشی کرنا مجھ میں حیا کی کمی کا موجب بنا ہے

عَلَيَّ وَ يُسْرِعُنِيْ اِلَى التَّوَثُّبِ عَلٰى مَحَارِمِكَ مَعْرِفَتِيْ بِسَعَةِ رَحْمَتِكَ وَ عَظِيْمِ عَفْوِكَ،

اور تیری وسیع رحمت اور عظیم عفو کی معرفت کے باعث میں تیرے حرام کیئے ہوئے کاموں کیطرف جلدی کرتا ہوں!

يَا حَلِيْمُ يَا كَرِيْمُ، يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ، يَا غَافِرَ الذَّنْبِ، يَا قَابِلَ التَّوْبِ، يَا عَظِيْمَ الْمَنِّ،

ے نرم خو اے مہربان اے زندہ اے نگہبان اے گناہ معاف کرنے والے اے توبہ قبول کرنے والے اے عظیم عطا والے

يَا قَدِيْمَ الْاِحْسَانِ اَيْنَ سِتْرُكَ الْجَمِيْلُ اَيْنَ عَفْوُكَ الْجَلِيْلُ اَيْنَ فَرَجُكَ الْقَرِيْبُ

اے قدیم احسان والے کہاں ہے تیری بہترین پردہ پوشی کہاں ہے تیرا بلند تر عفو، کہاں ہے تیری قریب تر

اَيْنَ غِيَاثُكَ السَّرِيْعُ اَيْنَ رَحْمَتُكَ الْوَاسِعَةُ اَيْنَ عَطَايَاكَ الْفَاضِلَةُ اَيْنَ مَوَاهِبُكَ الْهَنِيْٓئَةُ

کشائش کہاں ہے تیری فوری فریاد رسی کہاں ہے تیری وسیع تر رحمت کہاں ہیں تیری بہترین عطائیں کہاں ہیں تیری خوشگوار بخششیں

اَيْنَ صَنَآئِعُكَ السَّنِيَّةُ اَيْنَ فَضْلُكَ الْعَظِيْمُ اَيْنَ مَنُّكَ الْجَسِيْمُ اَيْنَ اِحْسَانُكَ الْقَدِيْمُ

کہاں ہیں تیرے شاندار انعامات کہاں ہے تیرا با عظمت فضل کہاں ہے تیری عظیم بخشش کہاں ہے تیرا قدیم احسان

اَيْنَ كَرَمُكَ يَا كَرِيْمُ بِهٖ وَبِمُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ فَاسْتَنْقِذْنِيْ، وَبِرَحْمَتِكَ فَخَلِّصْنِيْ، يَا مُحْسِنُ

کہاں ہے تیری مہربانی اے مہربان اپنی مہربانی سے محمدؐ وآلِ محمدؐ کے صدقے مجھے عذاب سے نکال اور اپنی رحمت سے مجھے اس سے رہائی دے اے نیکوکار

يَا مُجْمِلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ، لَسْتُ اَتَّكِلُ فِي النَّجَاةِ مِنْ عِقَابِكَ عَلٰٓى اَعْمَالِنَا بَلْ بِفَضْلِكَ

اے خوش صفات اے نعمت دینے والے اے بلندی دینے والے تیری سزا سے بچنے میں مجھے اپنے اعمال پر کچھ بھی بھروسہ نہیں بلکہ تیرے فضل

عَلَيْنَا لِاَنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ تُبْدِئُ بِالْاِحْسَانِ نِعَمًا، وَّتَعْفُوْ عَنِ الذَّنْبِ

کا سہارا ہے جو ہم پر ہے کیونکہ تو گناہ سے بچا لینے والا اور گناہ بخش دینے والا ہے تو احسان کے ساتھ نعمتوں کا آغاز کرتا اور مہربانی کرتے ہوئے گناہ کی

كَرَمًا، فَمَا نَدْرِيْ مَا نَشْكُرُ اَجَمِيْلَ مَا تَنْشُرُ اَمْ قَبِيْحَ مَا تَسْتُرُ اَمْ عَظِيْمَ مَآ اَبْلَيْتَ

معافی دیتا ہے پس ہم نہیں جانتے کہ کس بات پر شکر کریں آیا تیرے نیکی ظاہر کرنے پر یا برائی کی پردہ پوشی پر یا بہت بڑی غم خواری اور عطائے نعمت پر شکر

وَاَوْلَيْتَ اَمْ كَثِيْرَ مَا مِنْهُ نَجَّيْتَ وَعَافَيْتَ يَا حَبِيْبَ مَنْ تَحَبَّبَ اِلَيْكَ،وَيَا قُرَّةَ عَيْنِ مَّنْ

کریں یا بہت چیزوں سے تیرے نجات عطا کرنے اور امن دینے پر شکر کریں اے اس کے دوست جو تجھ سے دوستی کرے اور اے اس کا نور چشم جو

لَّاذَ بِكَ وَ انْقَطَعَ اِلَيْكَ، اَنْتَ الْمُحْسِنُ وَ نَحْنُ الْمُسِيْٓئُوْنَ فَتَجَاوَزْ يَا رَبِّ عَنْ قَبِيْحِ

تیری پناہ لے اور سب سے کٹ کر تیرا ہی ہو جائے تو بھلائی کرنے والا اور ہم برائی کرنے والے ہیں پس اے پالنے والے اپنی بھلائی سے کام لیتے

مَا عِنْدَنَا بِجَمِيْلِ مَا عِنْدَكَ وَاَيُّ جَهْلٍ يَا رَبِّ لَا يَسَعُهٗ جُوْدُكَ اَوْ اَيُّ زَمَانٍ اَطْوَلُ

ہوئے ہماری برائی سے در گزر فرما اے پالنے والے وہ کونسی نادانی ہے جس پر تیرا کرم وسعت نہ رکھتا ہو یا وہ کونسا زمانہ ہے جو تیری

مِنْ اَنَاتِكَ وَمَا قَدْرُ اَعْمَالِنَا فِيْ جَنْبِ نِعَمِكَ وَ كَيْفَ نَسْتَكْثِرُ اَعْمَالاً نُّقَابِلُ بِهَا كَرَمَكَ

مہلت سے دراز ہو اور تیری نعمتوں کے سامنے ہمارے اعمال کی کیا وقعت ہے کس طرح ہم اپنے اعمال میں اضافہ کریں کہ انہیں تیرے کرم کے سامنے لاسکیں

بَلْ كَيْفَ يَضِيْقُ عَلَى الْمُذْنِبِيْنَ مَا وَسِعَهُمْ مِنْ رَّحْمَتِكَ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ، يَا بَاسِطَ

بلکہ تیری وہ رحمت گنہگاروں پر کیسے تنگ ہو جائے گی جو ان پر چھائی ہوئی ہے اے وسیع بخشش والے اے مہربانی سے بہت زیادہ

الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ، فَوَعِزَّتِكَ يَا سَيِّدِيْ لَوْ نَهَرْتَنِيْ مَا بَرِحْتُ مِنْ بَابِكَ وَ لَا كَفَفْتُ

دینے والے پس تیری عزت کی قسم اے میرے آقا ! تو دھتکارے تب بھی میں تیرے دروازے سے نہ ہٹوں گا چونکہ مجھے تیرے

عَنْ تَمَلُّقِكَ لِمَا انْتَهٰى اِلَيَّ مِنَ الْمَعْرِفَةِ بِجُوْدِكَ وَ كَرَمِكَ، وَ اَنْتَ الْفَاعِلُ لِمَا تَشَآءُ تُعَذِّبُ

جود و کرم کی معرفت ہے اس لئے میں اپنی زبان کو تیری تعریف و توصیف سے نہ روکوں گا تو جو چاہے کر گزرتا ہے تو جسے چاہے

مَنْ تَشَآءُ بِمَا تَشَآءُ كَيْفَ تَشَآءُ، وَتَرْحَمُ مَنْ تَشَآءُ بِمَا تَشَآءُ كَيْفَ تَشَآءُ لَا تُسْئَلُ عَنْ فِعْلِكَ

جس چیز سے چاہے اور جیسے چاہے عذاب دیتا ہے اور جس پر چاہے جس چیز سے چاہے جیسے چاہے رحم کرتا ہے تیرے فعل پر پوچھ گچھ نہیں کی جا سکتی

وَلَا تُنَازَعُ فِيْ مُلْكِكَ، وَلَا تُشَارَكُ فِيْ اَمْرِكَ، وَلَا تُضَآدُّ فِيْ حُكْمِكَ وَلَا يَعْتَرِضُ عَلَيْكَ اَحَدٌ

تیری سلطنت پر جھگڑا نہیں ہوسکتا اور تیرے کام میں کوئی شریک نہیں تیرے حکم میں کوئی ضدیت نہیں اور تیری تدبیر میں کوئی تجھ پر اعتراض

فِيْ تَدْبِيْرِكَ لَكَ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ ۔ يَا رَبِّ هٰذَا مَقَامُ مَنْ لَّاذَ بِكَ

نہیں کرسکتا تیرے ہی لئے پیدا کرنا اور حکم فرمانا بابرکت ہے وہ اللہ جو جہانوں کا پالنے والا ہے اے پروردگار ! یہ ہے اس شخص کا مقام جس نے تیری پناہ لی

وَاسْتَجَارَ بِكَرَمِكَ وَاَلِفَ اِحْسَانَكَ وَ نِعَمَكَ، وَ اَنْتَ الْجَوَادُ الَّذِيْ لَا يَضِيْقُ عَفْوُكَ،

تیرے سایہ کرم میں آیا اور تیرے ہی احسان اور نعمت کا خواہاں ہوا ہے اور تو ایسا سخی ہے کہ تیرا دامن عفو تنگ نہیں ہوتا

وَلَا يَنْقُصُ فَضْلُكَ، وَلَا تَقِلُّ رَحْمَتُكَ، وَقَدْ تَوَثَّقْنَا مِنْكَ بِالصَّفْحِ الْقَدِيْمِ، وَالْفَضْلِ

تیرے فضل میں کمی نہیں آتی اور تیری رحمت میں کمی نہیں پڑتی ہم نے اعتماد کیا ہے تجھ پر تیری دیرینہ درگزر عظیم تر فضل

الْعَظِيْمِ، وَالرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ، اَفَتُرَاكَ يَا رَبِّ تُخْلِفُ ظُنُوْنَنَآ اَوْ تُخَيِّبُ اٰمَالَنَا كَلَّا يَا كَرِيْمُ

و کرم اور تیری کشادہ تر رحمت کے ساتھ تو اے میرے پالنے والے ! کیا تو ہمارے اچھے گمان کے خلاف کریگا یا ہماری کوشش ناکام بنائے گا نہیں اے مہربان

فَلَيْسَ هٰذَا ظَنُّنَا بِكَ وَلَا هٰذَا فِيْكَ طَمِعْنَا يَا رَبِّ اِنَّ لَنَا فِيْكَ اَمَلًا طَوِيْلًا كَثِيْرًا، اِنَّ لَنَا

تجھ سے ہم یہ گمان نہیں رکھتے اور نہ تجھ سے ہماری یہ خواہش تھی اے پالنے والے ! بے شک تیری بارگاہ سے ہماری بہت سی لمبی امیدیں ہیں بے شک ہم

فِيْكَ رَجَآءً عَظِيْمًا، عَصَيْنَاكَ وَنَحْنُ نَرْجُوْ اَنْ تَسْتُرَ وَنَحْنُ عَلَيْنَا، وَدَعَوْنَاكَ نَرْجُوْ اَنْ

تیری بارگاہ سے بڑی بڑی آرزوئیں رکھتے ہیں ہم تیری نافرمانی کرتے ہیں تو بھی ہمیں آس ہے تو ہماری پردہ پوشی کرے گا اور ہم تجھ سے دعا مانگتے ہیں تو امید کرتے ہیں کہ تو

تَسْتَجِيْبَ لَنَا، فَحَقِّقْ رَجَآئَنَا مَوْلَانَا فَقَدْ عَلِمْنَا مَا نَسْتَوْجِبُ بِاَعْمَالِنَا وَلٰكِنْ عِلْمُكَ فِيْنَا

ہماری دعا قبول کرے گا پس اے ہمارے مولا ہماری امیدیں پوری فرما اگرچہ ہم جانتے ہیں کہ ہمارے اعمال کی سزا کیا ہے لیکن تیرا علم ہمارے

وَعِلْمُنَا بِاَنَّكَ لَا تَصْرِفُنَا عَنْكَ حَثَّنَا عَلَى الرَّغْبَةِ اِلَيْكَ وَ اِنْ كُنَّا غَيْرَ مُسْتَوْجِبِيْنَ

بارے میں ہے اور ہمیں اس کا علم ہے کہ تو ہمیں اپنے ہاں سے پلٹائے گا نہیں چاہے ہم تیری رحمت کے حقدار نہ

لِرَحْمَتِكَ فَاَنْتَ اَهْلٌ اَنْ تَجُوْدَ عَلَيْنَا وَعَلَى الْمُذْنِبِيْنَ بِفَضْلِ سَعَتِكَ، فَامْنُنْ عَلَيْنَا بِمَآ

بھی ہوئے پس تو اس کا اہل ہے کہ ہم پر اور دوسرے گنہگاروں پر اپنے وسیع تر فضل سے داد و دہش کرے پس ہم پر ایسا احسان فرما

اَنْتَ اَهْلُهٗ وَجُدْ عَلَيْنَا فَاِنَّا مُحْتَاجُوْنَ اِلٰى نَيْلِكَ يَا غَفَّارُ بِنُوْرِكَ اهْتَدَيْنَا وَبِفَضْلِكَ

کہ جس کا تو اہل ہے اور سخاوت کر کیونکہ ہم تیرے انعام کے محتاج ہیں اے بخشنے والے تیرے ہی نور سے ہمیں ہدایت ملی تیرے فضل

اسْتَغْنَيْنَا، وَبِنِعْمَتِكَ اَصْبَحْنَا وَاَمْسَيْنَا ذُنُوْبُنَا بَيْنَ يَدَيْكَ نَسْتَغْفِرُكَ اَللّٰهُمَّ مِنْهَا

سے ہم مالا مال ہوئے اور تیری نعمت کے ساتھ ہم صبح و شام کرتے ہیں ہمارے گناہ تیرے سامنے ہیں اے اللہ! ہم تجھ سے ان کی بخشش چاہتے اور تیرے

وَنَتُوْبُ اِلَيْكَ، تَتَحَبَّبُ اِلَيْنَا بِالنِّعَمِ وَنُعَارِضُكَ بِالذُّنُوْبِ، خَيْرُكَ اِلَيْنَا نَازِلٌ، وَّشَرُّنَا

حضور توبہ کرتے ہیں تو نعمتوں کے ذریعے ہم سے محبت کرتا ہے اور اس کے مقابل ہم تیری نافرمانی کرتے ہیں تیری بھلائی ہماری طرف آ رہی ہے اور ہماری برائی

اِلَيْكَ صَاعِدٌ وَّلَمْ يَزَلْ وَلَا يَزَالُ مَلَكٌ كَرِيْمٌ يَّاْتِيْكَ عَنَّا بِعَمَلٍ قَبِيْحٍ فَلَا يَمْنَعُكَ ذٰلِكَ

تیری طرف جا رہی ہے تو ہمیشہ ہمیشہ کیلئے عزت والا بادشاہ ہے تیرے پاس ہمارے برے اعمال جاتے ہیں تو بھی تجھے ہم پر اپنی نعمتوں

مِنْ اَنْ تَحُوْطَنَا بِنِعَمِكَ، وَ تَتَفَضَّلَ عَلَيْنَا بِاٰلَآئِكَ، فَسُبْحَانَكَ مَا اَحْلَمَكَ وَ اَعْظَمَكَ وَ

کی بارش سے روک نہیں سکتے اور تو ہم پر اپنی عطائیں بڑھاتا رہتا ہے پس تو پاک تر ہے تو کیسا بردبار ہے کتنا عظیم ہے

اَكْرَمَكَ مُبْدِئًا وَّ مُعِيْدًا تَقَدَّسَتْ اَسْمَآؤُكَ وَ جَلَّ ثَنَآؤُكَ وَ كَرُمَ صَنَآئِعُكَ وَ فِعَالُكَ

کتنا معزز ہے ابتداء کرنے اور پلٹانے میں تیرے نام پاک تر ہیں تیری ثناء بر تر ہے اور تیری نعمتیں اور تیرے کام بلند تر ہیں

اَنْتَ اِلٰهِيْ اَوْسَعُ فَضْلاً وَ اَعْظَمُ حِلْمًا مِّنْ اَنْ تُقَايِسَنِيْ بِفِعْلِيْ وَ خَطِيْٓئَتِيْ، فَالْعَفْوَ الْعَفْوَ

اے معبود! تو فضل میں وسعت والا اور برد باری میں عظیم تر ہے اس سے کہ تو میرے فعل اور خطا کے بارے میں قیاس کرے پس معافی دے معافی دے

الْعَفْوَ، سَيِّدِيْ سَيِّدِيْ سَيِّدِيْ۔ اَللّٰهُمَّ اشْغَلْنَا بِذِكْرِكَ، وَ اَعِذْنَا مِنْ سَخَطِكَ وَاَجِرْنَا مِنْ

معافی دے میرے سردار میرے سردار میرے سردار اے اللہ! ہمیں اپنے ذکر میں مشغول رکھ ہمیں اپنی ناراضگی سے پناہ دے ہمیں اپنے عذاب سے

عَذَابِكَ وَارْزُقْنَا مِنْ مَوَاهِبِكَ وَانْعِمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلِكَ وَارْزُقْنَا حَجَّ بَيْتِكَ وَزِيَارَةَ قَبْرِ

امان دے ہمیں اپنی عطاؤں سے رزق دے ہمیں اپنے فضل سے انعام دے ہمیں اپنے گھر (کعبہ) کا حج نصیب فرما اور ہمیں اپنے

نَبِيِّكَ صَلَوَاتُكَ وَرَحْمَتُكَ وَمَغْفِرَتُكَ وَ رِضْوَانُكَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ اِنَّكَ قَرِيْبٌ

نبیؐ کے روضہ کی زیارت کرا تیرا درود تیری رحمت تیری بخشش اور تیری رضا ہو تیرے نبیؐ کیلئے اور ان کے اہل بیتؑ کیلئے بے شک تو نزدیک تر

مُّجِيْبٌ وَّارْزُقْنَا عَمَلًا بِطَاعَتِكَ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِكَ وَسُنَّةِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ ۔

قبول کرنے والا ہے اور ہمیں اپنی عبادت بجالانے کی توفیق دے ہمیں اپنی ملت اور اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت پر موت دے انؐ پر اور ان کی آلؑ پر خدا تعالیٰ کی رحمت ہو

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَ لِوَالِدَيَّ وَارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا اِجْزِهِمَا بِالْاِحْسَانِ اِحْسَانًا وَّ

اے معبود! مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو بھی اور دونوں پر رحم کر جیسے انہوں نے بچپن میں مجھے پالا اے اللہ! انہیں احسان کا بدلہ احسان اور

بِالسَّيِّئَاتِ غُفْرَانًا ۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَتَابِعْ

گناہوں کے بدلے بخشش عطا فرما اے معبود! بخش دے مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کو جو ان میں زندہ اور مردہ ہیں سبھی کو بخش دے اور ان کے

بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ بِالْخَيْرَاتِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَآئِبِنَا وَذَكَرِنَا وَ اُنْثَانَا

اور ہمارے درمیان نیکیوں کے ذریعے تعلق بنا دے اے معبود! بخش دے ہمارے زندہ، مردہ، حاضر، غائب اور مرد و عورت،

صَغِيْرِنَا وَ كَبِيْرِنَا، حُرِّنَا وَمَمْلُوْكِنَا، كَذَبَ الْعَادِلُوْنَ بِاللّٰهِ وَضَلُّوْا ضَلَالًا بَعِيْدًا وَّ خَسِرُوْا

خورد و بزرگ اور ہمارے آزاد اور غلام سبھی کو بخش دے، خدا سے پھر جانے والے جھوٹے ہیں وہ گمراہ گمراہی میں دور نکل گئے ہیں اور وہ نقصان

خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاخْتِمْ لِيْ بِخَيْرٍ، وَّاكْفِنِيْ مَآ اَهَمَّنِيْ مِنْ

اٹھانے والے ہیں کھلا نقصان اے معبود! حضرت محمدؐ اور آل محمدؐ پر رحمت فرما اور میرا خاتمہ بخیر فرما اور دنیا و آخرت میں میرے اہم

اَمْرِ دُنْيَايَ وَ اٰخِرَتِيْ، وَ لَا تُسَلِّطْ عَلَيَّ مَنْ لَّا يَرْحَمُنِيْ، وَ اجْعَلْ عَلَيَّ مِنْكَ وَاقِيَةً بَاقِيَةً، وَ لَا

کاموں میں میری حمایت فرما اور مجھ پر اسے مسلط نہ کر جو مجھ پر رحم نہ کرے اور میرے لئے اپنی طرف سے باقی رہنے والا نگہبان قرار دے اپنی دی ہوئی

تَسْلُبْنِيْ صَالِحَ مَآ اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَيَّ، وَ ارْزُقْنِيْ مِنْ فَضْلِكَ رِزْقًا وَّاسِعًا حَلَالًا

اچھی نعمتیں مجھ سے چھین نہ لے اور مجھے اپنے فضل سے روزی عطا کر جو کشادہ حلال

طَيِّبًا اَللّٰهُمَّ احْرُسْنِيْ بِحَرَاسَتِكَ وَاحْفَظْنِيْ بِحِفْظِكَ وَاكْلَأْنِيْ بِكَلَآئَتِكَ، وَارْزُقْنِيْ

اور پاک ہو اے معبود! مجھے اپنی پاسداری میں زیر نگاہ رکھ اور اپنی حفاظت میں محفوظ فرما اپنی حمایت میں مجھے امان دے اور مجھے ہمارے

حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِيْ عَامِنَا هٰذَا وَفِيْ كُلِّ عَامٍ وَّزِيَارَةَ قَبْرِ نَبِيِّكَ وَالْاَئِمَّةِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ،

اس سال اور آئندہ سالوں میں بھی اپنے بیت الحرام کعبہ کا حج نصیب فرما اور اپنے نبیؐ و ائمہؑ کے مزاروں کی زیارت نصیب فرما کہ ان سب پر سلام ہو

وَ لَا تُخْلِنِیْ یَا رَبِّ مِنْ تِلْكَ الْمَشَاهِدِ الشَّرِیْفَةِ وَ الْمَوَاقِفِ الْكَرِیْمَةِ ۔ اَللّٰهُمَّ تُبْ عَلَیَّ

اے پروردگار! ان بلند مرتبہ بارگاہوں اور ان با برکت مقامات سے مجھے بر کنار نہ رکھ اے معبود! مجھے ایسی توبہ کی

حَتّٰی لَاۤ اَعْصِیَكَ، وَ اَلْهِمْنِی الْخَیْرَ وَ الْعَمَلَ بِهٖ وَ خَشْیَتَكَ بِاللَّیْلِ وَ النَّهَارِ مَاۤ اَبْقَیْتَنِیْ

توفیق دے کہ پھر تیری نافرمانی نہ کروں میرے دل میں نیکی وعمل کا جذبہ ابھار دے اور جب تک مجھے زندہ رکھے دن رات اپنا خوف میرے قلب میں ڈالے رکھ

یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ كُلَّمَا قُلْتُ قَدْ تَهَیَّاْتُ وَ تَعَبَّاْتُ وَ قُمْتُ لِلصَّلَاةِ بَیْنَ

اے جہانوں کے پالنے والے اے معبود! جب بھی میں کہتا ہوں کہ میں آمادہ و تیار ہوں اور تیرے حضور نماز گزار نے کو کھڑا

یَدَیْكَ وَ نَاجَیْتُكَ اَلْقَیْتَ عَلَیَّ نُعَاسًا اِذَاۤ اَنَا صَلَّیْتُ، وَ سَلَبْتَنِیْ مُنَاجَاتَكَ اِذَاۤ اَنَا

ہوتا ہوں اور تجھ سے مناجات کرتا ہوں تو مجھے اونگھ آلیتی ہے جب کہ میں نماز میں ہوتا ہوں اور جب میں تجھ سے راز و نیاز

نَاجَیْتُ، مَالِیْ كُلَّمَا قُلْتُ قَدْ صَلَحَتْ سَرِیْرَتِیْ وَ قَرُبَ مِنْ مَّجَالِسِ التَّوَّابِیْنَ مَجْلِسِیْ

کرنے لگوں تو اس حال میں برقرار نہیں رہتا مجھے کیا ہوگیا میں کہتا ہوں کہ میرا باطن صاف ہے میں توبہ کرنے والوں کی صحبت میں بیٹھتا ہوں ایسے

عَرَضَتْ لِیْ بَلِیَّةٌ اَزَالَتْ قَدَمِیْ وَ حَالَتْ بَیْنِیْ وَ بَیْنَ خِدْمَتِكَ سَیِّدِیْ لَعَلَّكَ عَنْ بَابِكَ

میں کوئی آفت آپڑتی ہے جس سے میرے قدم ڈگمگا جاتے ہیں اور میرے اور تیری حضوری کے درمیان کوئی چیز آڑ بن جاتی ہے میرے سردار! شاید کہ تو نے مجھے اپنی بارگاہ

طَرَدْتَّنِیْ، وَ عَنْ خِدْمَتِكَ نَحَّیْتَنِیْ، اَوْ لَعَلَّكَ رَاَیْتَنِیْ مُسْتَخِفًّا بِحَقِّكَ فَاَقْصَیْتَنِیْ، اَوْ لَعَلَّكَ

سے ہٹا دیا ہے اور اپنی خدمت سے دور کر دیا ہے یا شاید تو دیکھتا ہے کہ میں تیرے حق کو سبک سمجھتا ہوں پس مجھے ایک طرف کردیا یا شاید

رَاَیْتَنِیْ مُعْرِضًا عَنْكَ فَقَلَیْتَنِیْ اَوْ لَعَلَّكَ وَجَدْتَّنِیْ فِیْ مَقَامِ الْكَاذِبِیْنَ فَرَفَضْتَنِیْ اَوْ لَعَلَّكَ

تو نے دیکھا کہ میں تجھ سے روگرداں ہوں تو مجھے برا سمجھ لیا یا شاید تو نے دیکھا کہ میں جھوٹوں میں سے ہوں تو مجھے میرے حال پر چھوڑ دیا یا شاید

رَاَیْتَنِیْ غَیْرَ شَاكِرٍ لِّنَعْمَآئِكَ فَحَرَمْتَنِیْ، اَوْ لَعَلَّكَ فَقَدْتَّنِیْ مِنْ مَّجَالِسِ الْعُلَمَآءِ فَخَذَلْتَنِیْ

تو دیکھتا ہے کہ میں تیری نعمتوں کا شکر ادا نہیں کرتا تو مجھے محروم کر دیا یا شاید کہ تو نے مجھے علماء کی مجالس میں نہیں پایا تو اس بنا پر مجھے ذلیل کر دیا ہے

اَوْ لَعَلَّكَ رَاَیْتَنِیْ فِی الْغَافِلِیْنَ فَمِنْ رَّحْمَتِكَ اٰیَسْتَنِیْ، اَوْ لَعَلَّكَ رَاَیْتَنِیْ اٰلِفَ مَجَالِسِ

یا شاید تو نے مجھے غافل دیکھا تو اس پر مجھے اپنی رحمت سے مایوس کردیا ہے یا شاید تو نے مجھے بے کار باتیں کرنے

الْبَطَّالِیْنَ فَبَیْنِیْ وَ بَیْنَهُمْ خَلَّیْتَنِیْ، اَوْ لَعَلَّكَ لَمْ تُحِبَّ اَنْ تَسْمَعَ دُعَآئِیْ فَبَاعَدْتَّنِیْ،

والوں میں دیکھا تو مجھے انہیں میں رہنے دیا یا شاید تو میری دعا کو سننا پسند نہیں کیا تو مجھے دور کر دیا

اَوْ لَعَلَّكَ بِجُرْمِیْ وَ جَرِیْرَتِیْ كَافَیْتَنِیْ، اَوْ لَعَلَّكَ بِقِلَّةِ حَیَآئِیْ مِنْكَ جَازَیْتَنِیْ، فَاِنْ

یا شاید تو نے مجھے میرے جرم اور گناہ کا بدلہ دیا ہے یا شاید میں نے تجھ سے حیا کرنے میں کمی کی تو مجھے

عَفَوْتَ يَا رَبِّ فَطَالَ مَا عَفَوْتَ عَنِ الْمُذْنِبِيْنَ قَبْلِيْ لِاَنَّ كَرَمَكَ اَيْ رَبِّ يَجِلُّ عَنْ

یہ سزا ملی ہے پس اے پروردگار! مجھے معاف کردے کہ مجھ سے پہلے تونے بہت سے گناہگاروں کو معاف فرمایا ہے اس لئے کہ اے پالنے والے تیری

مُّكَافَاةِ الْمُقَصِّرِيْنَ، وَ اَنَا عَآئِذٌ بِفَضْلِكَ، هَارِبٌ مِّنْكَ اِلَيْكَ، مُتَنَجِّزٌ مَّا وَعَدْتَّ مِنَ

بخشش کوتاہی کرنے والوں کی سزا سے بزرگتر ہے اور میں تیرے فضل کی پناہ لے رہا ہوں اور تجھ سے تیری ہی طرف بھاگا ہوں تیرے وعدے کی وفا چاہتا ہوں کہ جو

الصَّفْحِ عَمَّنْ اَحْسَنَ بِكَ ظَنًّا اِلٰهِيْ اَنْتَ اَوْسَعُ فَضْلًا، وَ اَعْظَمُ حِلْمًا مِّنْ اَنْ تُقَايِسَنِيْ

تجھ سے اچھا گمان رکھتا ہے اسے معاف کردے میرے معبود! تیرا فضل وسیع تر اور تیری بردباری عظیم تر ہے اس سے کہ تو مجھے

بِعَمَلِيْ، اَوْ اَنْ تَسْتَزِلَّنِيْ بِخَطِيْٓئَتِيْ، وَ مَآ اَنَا يَا سَيِّدِيْ وَ مَا خَطَرِيْ هَبْنِيْ بِفَضْلِكَ

میرے عمل کے ساتھ تولے یا میرے گناہ کے باعث مجھے گرا دے اور اے میرے آقا ! میں کیا اور میری اوقات کیا مجھے اپنے فضل سے بخش دے

سَيِّدِيْ وَ تَصَدَّقْ عَلَيَّ بِعَفْوِكَ، وَ جَلِّلْنِيْ بِسَتْرِكَ، وَ اعْفُ عَنْ تَوْبِيْخِيْ بِكَرَمِ وَجْهِكَ،

میرے سردار اور اپنے عفو کے صدقے میں مجھے اپنے پردے میں لے لے اور اپنے خاص کرم سے مجھے سرزنش سے معاف رکھ

سَيِّدِيْٓ اَنَا الصَّغِيْرُ الَّذِيْ رَبَّيْتَهٗ، وَ اَنَا الْجَاهِلُ الَّذِيْ عَلَّمْتَهٗ، وَ اَنَا الضَّآلُّ الَّذِيْ هَدَيْتَهٗ،

میرے سردار ! میں وہی بچہ ہوں جسے تو نے پالا میں وہی کورا ہوں جسے تو نے علم دیا میں وہی گمراہ ہوں جسے تو نے راہ دکھائی

وَ اَنَا الْوَضِيْعُ الَّذِيْ رَفَعْتَهٗ، وَ اَنَا الْخَآئِفُ الَّذِيْ اٰمَنْتَهٗ ، وَ الْجَآئِعُ الَّذِيْ اَشْبَعْتَهٗ،

میں وہ پست ہوں جسے تو نے بلند کیا میں وہ خوف زدہ ہوں جسے تو نے امن دیا میں بھوکا ہوں جسے تو نے سیر کیا

وَ الْعَطْشَانُ الَّذِيْ اَرْوَيْتَهٗ، وَ الْعَارِيْ الَّذِيْ كَسَوْتَهٗ، وَ الْفَقِيْرُ الَّذِيْ اَغْنَيْتَهٗ،

اور وہ پیاسا ہوں جسے تو نے سیراب کیا میں وہ عریاں ہوں جسے تو نے لباس دیا میں وہ محتاج ہوں جسے تونے غنی بنایا

وَ الضَّعِيْفُ الَّذِيْ قَوَّيْتَهٗ، وَ الذَّلِيْلُ الَّذِيْ اَعْزَزْتَهٗ، وَ السَّقِيْمُ الَّذِيْ شَفَيْتَهٗ، وَ السَّآئِلُ

میں وہ کمزور ہوں جسے تو نے قوت بخشی میں وہ پست ہوں جسے تو نے عزت عطا فرمائی میں وہ بیمار ہوں جسے تو نے صحت عطا فرمائی میں وہ سائل

الَّذِيْ اَعْطَيْتَهٗ، وَ الْمُذْنِبُ الَّذِيْ سَتَرْتَهٗ، وَ الْخَآطِئُ الَّذِيْ اَقَلْتَهٗ، وَ اَنَا الْقَلِيْلُ الَّذِيْ

ہوں جسے تو نے بہت کچھ عطا کیا میں وہ گناہگار ہوں جسے تو نے ڈھانپ لیا میں وہ خطاکار ہوں جسے تو نے معاف کیا میں وہ کمتر ہوں

كَثَّرْتَهٗ، وَ الْمُسْتَضْعَفُ الَّذِيْ نَصَرْتَهٗ، وَ اَنَا الطَّرِيْدُ الَّذِيْ اٰوَيْتَهٗ، اَنَا يَا رَبِّ الَّذِيْ لَمْ

جسے تو نے بڑھا دیا ہے میں وہ کمزور ہوں جس کی تونے مدد کی اور میں وہ نکالا ہوا ہوں جسے تو نے پناہ دی اے پروردگار میں وہی ہوں جس نے خلوت

اَسْتَحْيِكَ فِي الْخَلَآءِ، وَ لَمْ اُرَاقِبْكَ فِي الْمَلَآءِ، اَنَا صَاحِبُ الدَّوَاهِي الْعُظْمٰى، اَنَا الَّذِيْ عَلٰى

میں تجھ سے حیا نہیں کی اور جلوت میں تیرا لحاظ نہیں رکھا میں بہت بھاری مصیبتوں والا ہوں میں وہ ہوں

سَيِّدِهٖ اجْتَرَءْتُ، اَنَا الَّذِیْ عَصَيْتُ جَبَّارَ السَّمَآءِ، اَنَا الَّذِیْ اَعْطَيْتُ عَلٰی مَعَاصِی الْجَلِيْلِ

جس نے اپنے سردار پر جرأت کی میں وہ ہوں جس نے اس کی نافرمانی کی جو آسمانوں پر مسلط ہے میں وہ ہوں جس نے رب جلیل کی نا فرمانی

الرُّشَآ، اَنَا الَّذِیْ حِيْنَ بُشِّرْتُ بِهَا خَرَجْتُ اِلَيْهَا اَسْعٰی، اَنَا الَّذِیْ اَمْهَلْتَنِیْ فَمَا ارْعَوَيْتُ،

کیلئے رشوت دی میں وہ ہوں جب مجھے اس کی خوشخبری ملی تو میں دوڑتا ہوا اس کی طرف گیا میں وہ ہوں جسے تو نے ڈھیل دی تو ہوش میں نہ آیا

وَ سَتَرْتَ عَلَیَّ فَمَا اسْتَحْيَيْتُ، وَعَمِلْتُ بِالْمَعَاصِیْ فَتَعَدَّيْتُ، وَ اَسْقَطْتَنِیْ مِنْ عَيْنِكَ فَمَا

اور تونے میری پردہ پوشی کی تو میں نے حیا سے کام نہ لیا اور گناہوں میں حد سے گزر گیا تو نے مجھے نظروں سے گرایا تو میں نے کچھ

بَالَيْتُ، فَبِحِلْمِكَ اَمْهَلْتَنِیْ، وَ بِسِتْرِكَ سَتَرْتَنِیْ حَتّٰی كَاَنَّكَ اَغْفَلْتَنِیْ، وَمِنْ عُقُوْبَاتِ

پروانہیں کی پس تو نے اپنی نرمی سے مجھے ڈھیل دی اور اپنے حجاب سے میری پردہ پوشی کی جیسا کہ تو میری طرف سے بے خبر ہے تو نے مجھے نا فرمانیوں

الْمَعَاصِیْ جَنَّبْتَنِیْ حَتّٰی كَاَنَّكَ اسْتَحْيَيْتَنِیْ۔ اِلٰهِیْ لَمْ اَعْصِكَ حِيْنَ عَصَيْتُكَ وَاَنَا

کی سزاؤں سے بر کنار رکھا گویا تو مجھ سے شرم کھاتا ہےمیرے معبود! جب میں نے تیری نا فرمانی کی تو وہ اس لئے نہیں کی کہ میں

بِرُبُوْبِيَّتِكَ جَاحِدٌ، وَّلَا بِاَمْرِكَ مُسْتَخِفٌّ،وَّلَا لِعُقُوْبَتِكَ مُتَعَرِّضٌ، وَّلَا لِوَعِيْدِكَ مُتَهَاوِنٌ،

تیری پروردگاری سے انکاری تھا یا تیرے حکم کو سبک سمجھ رہا تھا یا خود کو تیرے عذاب کیطرف کھینچ رہا تھا یا تیرے ڈراوے کو کمتر سمجھتا تھا

لٰكِنْ خَطِيْٓئَةٌ عَرَضَتْ وَسَوَّلَتْ لِیْ نَفْسِیْ، وَغَلَبَنِیْ هَوَایَ، وَاَعَانَنِیْ عَلَيْهَا شِقْوَتِیْ،

بلکہ حقیقت یہ تھی کہ خطایوں ابھری کہ میرے نفس نے میرے لئے مزین کر دیا تھا میری خواہش مجھ پر غالب آ گئی تھی میری بدبختی نے اس پر میرا ساتھ دیا

وَغَرَّنِیْ سِتْرُكَ الْمُرْخٰی عَلَیَّ،فَقَدْ عَصَيْتُكَ وَخَالَفْتُكَ بِجُهْدِیْ، فَالْاٰنَ مِنْ عَذَابِكَ مَنْ

تیری پردہ پوشی نے مجھے مغرور کردیا یوں میں تیری نافرمانی اور تیرے حکم کی مخالفت میں کوشاں ہوا پس اب مجھے تیرے عذاب سے کون

يَّسْتَنْقِذُنِیْ وَمِنْ اَيْدِی الْخُصَمَآءِ غَدًا مَّنْ يُّخَلِّصُنِیْ وَبِحَبْلٍ مَّنْ اَتَّصِلُ اِنْ اَنْتَ قَطَعْتَ

رہائی دے گا کل کو مجھے دشمنوں کے ہاتھوں سے کون چھڑائے گا اور اگر تو نے اپنی رسی مجھ سے کاٹ دی تو

حَبْلَكَ عَنِّیْ فَوَاسَوْاَتَا عَلٰی مَآ اَحْصٰی كِتَابُكَ مِنْ عَمَلِیَ الَّذِیْ لَوْلَا مَآ اَرْجُوْ مِنْ كَرَمِكَ

پھر میں کس کی رسی کو تھاموں گا ہائے افسوس کہ تیری کتاب میں میرے ایسے ایسے اعمال درج ہوگئے کہ اگر میں تیرے فضل

وَسَعَةِ رَحْمَتِكَ وَنَهْيِكَ اِيَّایَ عَنِ الْقُنُوْطِ لَقَنَطْتُ عِنْدَمَآ اَتَذَكَّرُهَایَا خَيْرَ مَنْ دَعَاهُ

وکرم اور تیری وسیع رحمت کا امیدوار نہ ہوتا اور نا امیدی سے تیری ممانعت کو نہ جانتا تو جب میں اپنے اعمال کو یاد کرتا تو ضرور نا امید ہوجاتا اے پکارے جانے والوں میں

دَاعٍ، وَ اَفْضَلَ مَنْ رَّجَاهُ رَاجٍ۔ اَللّٰهُمَّ بِذِمَّةِ الْاِسْلَامِ اَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ، وَ بِحُرْمَةِ الْقُرْاٰنِ

بہترین اور امید کئے جانے والوں میں برتر اے معبود! میں اسلام کی پناہ میں تجھ کو اپنا وسیلہ بناتا ہوں احترام قرآن کے ساتھ

اَعْتَمِدُ عَلَيْكَ، وَ بِحُبِّي النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْقُرَشِيِّ الْهَاشِمِيِّ الْعَرَبِيِّ التِّهَامِيِّ الْمَكِّيِّ الْمَدَنِيِّ

مجھے تجھ پر بھروسہ ہے اور میں تیرے نبیؐ امی قرشی ہاشمی عربی تہامی مکی مدنی

اَرْجُو الزُّلْفَةَ لَدَيْكَ، فَلَا تُوْحِشِ اسْتِيْنَاسَ اِيْمَانِيْ، وَ لَا تَجْعَلْ ثَوَابِيْ ثَوَابَ مَنْ عَبَدَ

سے محبت کے واسطے سے تیرے تقرب کا امیدوار ہوں پس میری اس ایمانی انسیت کو وحشت میں نہ ڈال اور میرے ثواب کو اپنے غیر کے عبادت گزار کا

سِوَاكَ، فَاِنَّ قَوْمًا اٰمَنُوْا بِاَلْسِنَتِهِمْ لِيَحْقِنُوْا بِهٖ دِمَآءَهُمْ فَاَدْرَكُوْا مَآ اَمَّلُوْا، وَ اِنَّا اٰمَنَّا بِكَ

ثواب قرار نہ دے کیونکہ ایک گروہ زبانی کلامی مومن ہے تاکہ اس کے ذریعے ان کا خون محفوظ رہے تو انہوں نے اپنا مقصد پالیا لیکن ہم تجھ پر اپنی

بِاَلْسِنَتِنَا وَقُلُوْبِنَا لِتَعْفُوَ عَنَّا فَاَدْرِكْنَا مَآ اَمَّلْنَا، وَثَبِّتْ رَجَآئَكَ فِيْ صُدُوْرِنَا، وَلَا تُزِغْ

زبانوں اور دلوں سے ایمان لائے ہیں تاکہ تو ہمیں معاف کردے پس ہماری امید پوری فرما اور اپنی آرزو ہمارے سینوں میں بسا دے اور ہمارے دلوں

قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا، وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ، فَوَعِزَّتِكَ

کو ٹیڑھا نہ فرما اس کے بعد کہ جب تو نے ہمیں ہدایت دی ہے اور اپنی طرف سے ہم پر رحمت فرما کہ بے شک تو بہت دینے والا ہے پس قسم ہے تیری عزت کی

لَوِ انْتَهَرْتَنِيْ مَا بَرِحْتُ مِنْ بَابِكَ، وَ لَا كَفَفْتُ عَنْ تَمَلُّقِكَ لِمَآ اُلْهِمَ قَلْبِيْ مِنَ الْمَعْرِفَةِ

کہ اگر تو مجھے جھڑک دے تو بھی میں تیری بارگاہ سے نہ ہٹوں گا اور تیری توصیف کرنے سے زبان نہ روکوں گا کیونکہ میرا دل تیرے فضل و کرم

بِكَرَمِكَ وَسَعَةِ رَحْمَتِكَ، اِلٰى مَنْ يَّذْهَبُ الْعَبْدُ اِلَّآ اِلٰى مَوْلَاهُ، وَ اِلٰى مَنْ يَّلْتَجِئُ الْمَخْلُوْقُ

اور تیری وسیع رحمت کی معرفت سے بھرا ہوا ہے تو غلام اپنے مولا و آقا کے سوا کس کی طرف جا سکتا ہے اور مخلوق کو اپنے

اِلَّآ اِلٰى خَالِقِهٖ. اِلٰهِيْ لَوْ قَرَنْتَنِيْ بِالْاَصْفَادِ، وَ مَنَعْتَنِيْ سَيْبَكَ مِنْ بَيْنِ الْاَشْهَادِ،

خالق کے علاوہ کہاں پناہ مل سکتی ہے میرے اللہ! اگر تونے مجھے زنجیروں میں جکڑ دیا اور دیکھتی آنکھوں مجھ سے اپنا فیض روک دیا

وَ دَلَلْتَ عَلٰى فَضَآئِحِيْ عُيُوْنَ الْعِبَادِ، وَ اَمَرْتَ بِيْٓ اِلَى النَّارِ، وَ حُلْتَ بَيْنِيْ وَ بَيْنَ الْاَبْرَارِ

اور لوگوں کے سامنے میری رسوائیاں عیاں کر دیں اور میرے جہنم کا حکم صادر کر دیا اور تو میرے اور نیک لوگوں کے درمیان حائل ہو جائے تو بھی

مَا قَطَعْتُ رَجَآئِيْ مِنْكَ وَ مَا صَرَفْتُ تَأْمِيْلِيْ لِلْعَفْوِ عَنْكَ وَ لَا خَرَجَ حُبُّكَ مِنْ قَلْبِيْ،

میں تجھ سے امید نہ توڑوں گا تجھ سے عفو و درگزر کی امید رکھنے سے باز نہ آؤں گا اور میرے دل سے تیری محبت ختم نہ ہوگی

اَنَا لَا اَنْسٰى اَيَادِيَكَ عِنْدِيْ، وَ سَتْرَكَ عَلَيَّ فِيْ دَارِ الدُّنْيَا، سَيِّدِيْٓ اَخْرِجْ حُبَّ الدُّنْيَا

میں دنیا میں دی گئی تیری نعمتوں اور گناہوں پر تیری پردہ پوشی کو ہرگز نہیں بھول سکتا میرے آقا ! میرے دل سے دنیا کی محبت

مِنْ قَلْبِيْ وَ اجْمَعْ بَيْنِيْ وَ بَيْنَ الْمُصْطَفٰى وَ اٰلِهٖ خِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ

نکال دے اور مجھے اپنی مخلوق میں سب سے بہتر نبیوں کے خاتم محمد مصطفی ﷺ اور ان کی آلؑ کے قرب میں

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ، وَ انْقُلْنِيْ اِلٰى دَرَجَةِ التَّوْبَةِ اِلَيْكَ، وَ اَعِنِّيْ بِالْبُكَآءِ عَلٰى نَفْسِيْ

جگہ عنایت فرما اور مجھے اپنے حضور توبہ کے مقام کی طرف پلٹا دے اور مجھے خود اپنے آپ پر رونے کی توفیق دے

فَقَدْ اَفْنَيْتُ بِالتَّسْوِيْفِ وَ الْاٰمَالِ عُمُرِيْ، وَقَدْ نَزَلْتُ مَنْزِلَةَ الْاٰيِسِيْنَ مِنْ خَيْرِيْ فَمَنْ

کیونکہ میں نے اپنی عمر ٹال مٹول اور جھوٹی آرزوؤں میں گنوا دی اور اب میں اپنی بہبودی سے مایوس ہو جانے کو ہوں

يَّكُوْنُ اَسْوَاَ حَالًا مِّنِّيْۤ اِنْ اَنَا نُقِلْتُ عَلٰى مِثْلِ حَالِيْۤ اِلٰى قَبْرِيْ لَمْ اُمَهِّدْهُ لِرَقْدَتِيْ،

تو مجھ سے برا حال اور کس کا ہوگا اگر میں اسی حال کے ساتھ ہی اپنی قبر میں اتار دیا جاؤں جب کہ میں نے قبر کیلئے کچھ سامان نہیں کیا

وَ لَمْ اَ فْرُشْهُ بِالْعَمَلِ الصَّالِحِ لِضَجْعَتِيْ وَ مَا لِيْ لَاۤ اَبْكِيْ وَ لَاۤ اَدْرِيْۤ اِلٰى مَا يَكُوْنُ مَصِيْرِيْ،

اور نیک اعمال کا بستر نہیں بچھایا کہ آرام پاؤں ایسے میں کیوں زاری نہ کروں کہ مجھے نہیں معلوم میرا انجام کیا ہوگا

وَ اَرٰى نَفْسِيْ تُخَادِعُنِيْ، وَ اَيَّامِيْ تُخَاتِلُنِيْ وَ قَدْ خَفَقَتْ عِنْدَ رَاْسِيْۤ اَجْنِحَةُ الْمَوْتِ فَمَا لِيْ

میں دیکھتا ہوں کہ نفس مجھے دھوکہ دیتا ہے اور حالات مجھے فریب دیتے ہیں اور اب موت نے میرے سر پر اپنے پر آن پھیلائے ہیں تو کیسے

لَاۤ اَبْكِيْ اَبْكِيْ لِخُرُوْجِ نَفْسِيْۤ، اَبْكِيْ لِظُلْمَةِ قَبْرِيْۤ، اَبْكِيْ لِضِيْقِ لَحْدِيْۤ، اَبْكِيْ لِسُؤَالِ مُنْكَرٍ

گریہ نہ کروں میں جان کے نکل جانے پر گریہ کرتا ہوں قبر کی تاریکی اور اس کے پہلو کی تنگی پر گریہ کرتا ہوں منکر

وَ نَكِيْرٍ اِيَّايَ، اَبْكِيْ لِخُرُوْجِيْ مِنْ قَبْرِيْ عُرْيَانًا ذَلِيْلًا حَامِلًا ثِقْلِيْ عَلٰى ظَهْرِيْۤ اَنْظُرُ

نکیر کے سوالات کے ڈر سے گریہ کرتا ہوں خاص کر اس لئے گریہ کرتا ہوں کہ مجھے قبر سے اٹھنا ہے کہ عریانی و خواری کے ساتھ اپنے گناہوں کا

مَرَّةً عَنْ يَّمِيْنِيْ وَ اُخْرٰى عَنْ شِمَالِيْ اِذِ الْخَلَآئِقُ فِيْ شَاْنٍ غَيْرِ شَاْنِيْ، لِكُلِّ امْرِئٍ

بار لئے ہوئے دائیں بائیں دیکھوں گا جب دوسرے لوگ ایسے حال میں ہوں گے جو میرے حال سے مختلف ہوگا ان میں سے ہر شخص

مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ، وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ، وَّوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ

دوسروں سے بے خبر اپنے حال میں مگن ہوگا اس روز بعض چہرے کشادہ خنداں اور خوش ہوں گے اور بعض چہرے ایسے ہوں گے

عَلَيْهَا غَبَرَةٌ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ وَّذِلَّةٌ، سَيِّدِيْ عَلَيْكَ مُعَوَّلِيْ وَمُعْتَمَدِيْ وَرَجَآئِيْ وَتَوَكُّلِيْ،

جن پر گرد و غبار اور تنگی و ذلت کا غلبہ ہوگا میرے سردار تو ہی میرا سہارا ہے تو ہی میری ٹیک ہے تو ہی میری امید گاہ ہے تجھی پر مجھے بھروسہ ہے

وَبِرَحْمَتِكَ تَعَلُّقِيْ تُصِيْبُ بِرَحْمَتِكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَهْدِيْ بِكَرَامَتِكَ مَنْ تُحِبُّ، فَلَكَ الْحَمْدُ

اور تیری رحمت سے تعلق ہے تو جسے چاہے رحمت سے نوازتا ہے اور جسے تو پسند کرے اس کو اپنی مہربانی کی راہ دکھاتا ہے پس حمد تیرے ہی لئے کہ

عَلٰى مَا نَقَّيْتَ مِنَ الشِّرْكِ قَلْبِيْ، وَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى بَسْطِ لِسَانِيْۤ اَ فَبِلِسَانِيْ هٰذَا الْكَآلِّ

تو نے میرے دل کو شرک سے پاک کیا تیرے ہی لئے حمد ہے کہ تو نے میری زبان کو گویا کیا آیا میں اس کج زبان

اَشْكُرُكَ اَمْ بِغَايَةِ جُهْدِيْ فِيْ عَمَلِيْ اُرْضِيْكَ وَمَا قَدْرُ لِسَانِيْ يَا رَبِّ فِيْ جَنْبِ شُكْرِكَ

سے تیرا شکر ادا کر سکتا ہوں یا عمل میں کوشش کر کے تجھے راضی کر سکتا ہوں اے پروردگار! تیری حمد کے برابر میری زبان کی کیا حیثیت ہے

وَمَا قَدْرُ عَمَلِيْ فِيْ جَنْبِ نِعَمِكَ وَ اِحْسَانِكَ اِلٰهِيْ اِنَّ جُوْدَكَ بَسَطَ اَمَلِيْ، وَشُكْرَكَ

اور تیری نعمتوں اور احسانوں کے سامنے میرے عمل کا کیا وزن ہے میرے معبود! تیری سخاوت نے میری آرزو کو بڑھایا اور تیری قدر دانی

قَبِلَ عَمَلِيْ سَيِّدِيْ اِلَيْكَ رَغْبَتِيْ، وَ اِلَيْكَ رَهْبَتِيْ، وَ اِلَيْكَ تَأْمِيْلِيْ وَقَدْ سَاقَنِيْ اِلَيْكَ

نے میرے عمل کو قبول فرمایا ہے میرے سردار میری رغبت تیری طرف اور خوف بھی تجھی سے ہے میری امید تیری ذات

اَمَلِيْ، وَ عَلَيْكَ يَا وَاحِدِيْ عَكَفَتْ هِمَّتِيْ، وَ فِيْمَا عِنْدَكَ انْبَسَطَتْ رَغْبَتِيْ، وَ لَكَ

سے ہے اور یہ مجھے تیرے حضور کھینچ لائی ہے اے خدائے یکتا میری ہمت تیرے حضور پہنچ کے ختم ہوگئی اور میری رغبت تیرے خزانے کے گرد گھوم رہی ہے

خَالِصُ رَجَآئِيْ وَ خَوْفِيْ، وَ بِكَ اَنَسَتْ مَحَبَّتِيْ، وَ اِلَيْكَ اَلْقَيْتُ بِيَدِيْ، وَ بِحَبْلِ طَاعَتِكَ

میری امید اور میرا خوف خاص تیرے لئے ہے میری محبت تیرے ساتھ لگی ہوئی ہے میرے ہاتھ نے تیرا دامن تھام رکھا ہے میرے خوف نے مجھے تیری اطاعت

مَدَدْتُّ رَهْبَتِيْ، يَا مَوْلَايَ بِذِكْرِكَ عَاشَ قَلْبِيْ، وَبِمُنَاجَاتِكَ بَرَّدْتُّ اَلَمَ الْخَوْفِ عَنِّيْ،

کی طرف بڑھایا ہے اے میرے آقا ! میرا دل تیرے ذکر سے زندہ ہے اور تیری مناجات کے ذریعے میں نے اپنا خوف دور کیا ہے

فَيَا مَوْلَايَ وَيَا مُؤَمِّلِيْ وَيَا مُنْتَهٰى سُؤْلِيْ فَرِّقْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ ذَنْبِيَ الْمَانِعِ لِيْ مِنْ لُّزُوْمِ طَاعَتِكَ

پس اے میرے مولا! اور میری امید گاہ اے میرے سوال کی انتہا مجھے اپنی اطاعت میں لگا کر مجھے گناہ سے روک دے اور میرے گناہ کے درمیان جدائی ڈال دے

فَاِنَّمَآ اَسْئَلُكَ لِقَدِيْمِ الرَّجَآءِ فِيْكَ وَعَظِيْمِ الطَّمَعِ مِنْكَ الَّذِيْ اَوْجَبْتَهٗ عَلٰى نَفْسِكَ

پس میں تجھ سے ازلی امید اور بڑی خواہش رکھتے ہوئے سوال کرتا ہوں اس مہربانی اور عنایت کا جو تو نے اپنی ذات پر

مِنَ الرَّأْفَةِ وَالرَّحْمَةِ فَالْاَمْرُ لَكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَالْخَلْقُ كُلُّهُمْ عِيَالُكَ وَفِيْ قَبْضَتِكَ

واجب کی ہوئی ہے پس حکم تیرا ہی ہے تو یکتا ہے تیرا کوئی ثانی نہیں ہے اور ساری مخلوق تیرا کنبہ ہے جو تیرے اختیار میں ہے اور ہر چیز

وَكُلُّ شَيْءٍ خَاضِعٌ لَّكَ، تَبَارَكْتَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اِلٰهِيْ اِرْحَمْنِيْ اِذَا انْقَطَعَتْ حُجَّتِيْ وَكَلَّ

تیرے سامنے جھکی ہوئی ہے تو با برکت ہے اے جہانوں کے پالنے والے میرے اللہ! مجھ پر رحم فرما جب میرے پاس عذر نہ رہے تیرے

عَنْ جَوَابِكَ لِسَانِيْ، وَطَاشَ عِنْدَ سُؤَالِكَ اِيَّايَ لُبِّيْ، فَيَا عَظِيْمَ رَجَآئِيْ لَا تُخَيِّبْنِيْ اِذَا

حضور بولنے میں میری زبان گنگ ہو جائے اور تیرے سوال پر میری عقل گم ہو جائے پس میری سب سے بڑی امید گاہ مجھے اس وقت ناامید نہ کر جب

اشْتَدَّتْ فَاقَتِيْ وَلَا تَرُدَّنِيْ لِجَهْلِيْ وَلَا تَمْنَعْنِيْ لِقِلَّةِ صَبْرِيْ اَعْطِنِيْ لِفَقْرِيْ، وَارْحَمْنِيْ لِضَعْفِيْ

میری حاجت سخت ہو مجھے نادانی پر دور نہ فرما میری کم صبری پر محروم نہ رکھ میری حاجت کے مطابق عطا کر اور میری کمزوری پر رحم فرما

سَيِّدِيْ عَلَيْكَ مُعْتَمَدِيْ وَمُعَوَّلِيْ وَرَجَآئِيْ وَتَوَكُّلِيْ، وَبِرَحْمَتِكَ تَعَلُّقِيْ، وَبِفِنَآئِكَ اَحُطُّ

میرے سردار ! تو ہی میرا آسرا ہے تجھ پر بھروسہ ہے تجھی سے امید ہے تجھی پر توکل اور تیری رحمت سے تعلق ہے تیری ڈیوڑھی پر ڈیرا

رَحْلِيْ، وَبِجُوْدِكَ اَقْصِدُ طَلِبَتِيْ، وَبِكَرَمِكَ اَنِّيْ رَبِّ اَسْتَفْتِحُ دُعَآئِيْ، وَلَدَيْكَ اَرْجُوْ

ڈالے ہوئے ہوں تیری سخاوت سے اپنی حاجت برآری چاہتا ہوں اے میرے رب تیرے کرم سے اپنی دعا کی ابتداء کرتا ہوں تجھ سے تنگی دور کرنے کی

فَاقَتِيْ،وَبِغِنَاكَ اَجْبُرُ عَيْلَتِيْ،وَتَحْتَ ظِلِّ عَفْوِكَ قِيَامِيْ، وَاِلٰى جُوْدِكَ وَ كَرَمِكَ اَرْفَعُ بَصَرِيْ،

امید کرتا ہوں تیرے خزانوں سے اپنی عسرت دور کرانا چاہتا ہوں تیرے عفو کے سائے میں آیا کھڑا ہوں میری نگاہیں تیری عطا وسخاوت کی طرف اٹھتی ہیں

وَ اِلٰى مَعْرُوْفِكَ اُدِيْمُ نَظَرِيْ، فَلَا تُحْرِقْنِيْ بِالنَّارِ وَ اَنْتَ مَوْضِعُ اَمَلِيْ،وَلَا تُسْكِنِّي الْهَاوِيَةَ

اور ہمیشہ تیرے احسان کی طرف نظر جمائے رکھتا ہوں پس مجھے جہنم میں نہ جلانا کہ تو میری امید کا مرکز ہے اور مجھے ہاویہ دوزخ میں نہ ٹھہرانا

فَاِنَّكَ قُرَّةُ عَيْنِيْ،يَا سَيِّدِيْ لَاتُكَذِّبْ ظَنِّيْ بِاِحْسَانِكَ وَمَعْرُوْفِكَ فَاِنَّكَ ثِقَتِيْ،وَلَا تَحْرِمْنِيْ

کیونکہ تو میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے اے میرے آقا! تیرے احسان اور بھلائی سے مجھے جو گمان ہے اس کو نہ جھٹلا کیونکہ تو ہی میری جائے اعتماد ہے اور مجھے اپنی طرف

ثَوَابَكَ فَاِنَّكَ الْعَارِفُ بِفَقْرِيْ اِلٰهِيْ اِنْ كَانَ قَدْ دَنَآ اَجَلِيْ وَلَمْ يُقَرِّبْنِيْ مِنْكَ عَمَلِيْ فَقَدْ

کے ثواب سے محروم نہ فرما تو میری محتاجی سے واقف ہے میرے اللہ ! اگر میری موت قریب آ گئی ہے اور میرے عمل نے مجھے تیرے نزدیک نہیں کیا تو

جَعَلْتُ الْاِعْتِرَافَ اِلَيْكَ بِذَنْبِيْ وَسَآئِلَ عِلَلِيْ اِلٰهِيْ اِنْ عَفَوْتَ فَمَنْ اَوْلٰى مِنْكَ بِالْعَفْوِ

میں اپنے گناہوں کے اقرار کو تیرے حضور اپنے گناہوں کا عذر قرار دیتا ہوں میرے معبود! اگر تو معاف کردے تو کون تجھ سے زیادہ معاف کرنے والا ہے

وَ اِنْ عَذَّبْتَ فَمَنْ اَعْدَلُ مِنْكَ فِي الْحُكْمِ ارْحَمْ فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا غُرْبَتِيْ وَعِنْدَ الْمَوْتِ كُرْبَتِيْ،

اور اگر تو عذاب دے تو کون ہے جو فیصلہ کرنے میں تجھ سے زیادہ عادل ہے اس دنیا میں میری بے کسی پر رحم فرما اور موت کے وقت میری تکلیف پر

وَفِي الْقَبْرِ وَحْدَتِيْ، وَفِي اللَّحْدِ وَحْشَتِيْ، وَ اِذَا نُشِرْتُ لِلْحِسَابِ بَيْنَ يَدَيْكَ ذُلَّ مَوْقِفِيْ،

اور قبر میں میری تنہائی اور پہلوئے قبر میں میری خوفزدگی پر رحم فرما جب میں حساب کیلئے اٹھایا جاؤں تو اپنے حضور میرے بیان کو نرم فرما

وَاغْفِرْ لِيْ مَا خَفِيَ عَلَى الْاَدَمِيِّيْنَ مِنْ عَمَلِيْ، وَاَدِمْ لِيْ مَا بِهٖ سَتَرْتَنِيْ، وَارْحَمْنِيْ صَرِيْعًا عَلَى

میرے اعمال میں سے جو لوگوں سے مخفی ہیں ان پر معافی فرما میری جو پردہ پوشی کی ہے اسے دائمی کر دے اور اس وقت رحم فرما جب میرے دوست

الْفِرَاشِ تُقَلِّبُنِيْ اَيْدِيْ اَحِبَّتِيْ وَتَفَضَّلْ عَلَيَّ مَمْدُوْدًا عَلَى الْمُغْتَسَلِ يُقَلِّبُنِيْ صَالِحُ جِيْرَانِيْ

بستر پر میرے پہلو بدل رہے ہونگے اس وقت رحم فرما جب میرے نیک ہمسائے تختہ غسل پر مجھے ادھر سے ادھر کرتے ہوں گے

وَتَحَنَّنْ عَلَيَّ مَحْمُوْلًا قَدْ تَنَاوَلَ الْاَقْرِبَآءُ اَطْرَافَ جِنَازَتِيْ، وَجُدْ عَلَيَّ مَنْقُوْلًا قَدْ نَزَلْتُ بِكَ

اس وقت مہربانی فرما جب میرے رشتہ دار میرا جنازہ چاروں طرف سے اٹھائے ہوئے لے جائیں گے اور مجھ پر اس وقت بخشش کر جب تیرے حضور آؤں گا

وَحِيدًا فِيْ حُفْرَتِيْ وَارْحَمْ فِيْ ذٰلِكَ الْبَيْتِ الْجَدِيْدِ غُرْبَتِيْ حَتّٰى لَآ اَسْتَأْنِسَ بِغَيْرِكَ، يَا سَيِّدِيْ

اور قبر میں تنہا ہوں گا اور اس نئے گھر میں میری بے کسی پر رحم و کرم فرما یہاں تک کہ تیرے سوا کسی اور سے لگاؤ نہ ہوائے میرے آقا !

اِنْ وَكَلْتَنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ هَلَكْتُ، سَيِّدِيْ فَبِمَنْ اَسْتَغِيْثُ اِنْ لَّمْ تُقِلْنِيْ عَثْرَتِيْ فَاِلٰى مَنْ اَفْزَعُ

اگر تو نے مجھے میرے حال پر چھوڑ دیا تو میں تباہ ہو جاؤں گا میرے سردار ! اگر تو نے خطا معاف نہ کی تو کس سے مدد مانگوں اگر اس مصیبت میں

اِنْ فَقَدْتُ عِنَايَتَكَ فِيْ ضَجْعَتِيْ وَاِلٰى مَنْ اَلْتَجِئُ اِنْ لَّمْ تُنَفِّسْ كُرْبَتِيْ سَيِّدِيْ مَنْ لِّيْ وَمَنْ

مجھ پر تیری عنایت نہ ہو تو کس سے فریاد کروں اور اگر تو میری تنگی دور نہ کرے تو کسے اپنا حال سناؤں میرے سردار اگر تو مجھ

يَّرْحَمُنِيْ اِنْ لَّمْ تَرْحَمْنِيْ وَفَضْلَ مَنْ اُؤَمِّلُ اِنْ عَدِمْتُ فَضْلَكَ يَوْمَ فَاقَتِيْ وَاِلٰى مَنِ الْفِرَارُ

پر رحم نہ کرے تو پھر میرا کون ہے جو مجھ پر رحم کرے گا اگر اس ضرورت کے دن مجھ پر تیرا کرم نہ ہو تو کس سے اس کی امید کروں جب میرا وقت ختم ہو جائے تو گناہوں سے

مِنَ الذُّنُوْبِ اِذَا انْقَضٰى اَجَلِيْ سَيِّدِيْ لَا تُعَذِّبْنِيْ وَ اَنَآ اَرْجُوْكَ اِلٰهِيْ حَقِّقْ رَجَآئِيْ، وَاٰمِنْ

بھاگ کر کس کے پاس جاؤں میرے سردار مجھے عذاب نہ دینا کہ میں امید لے کر آیا ہوں میرے اللہ! میری امید پوری فرما اور خوف سے امان

خَوْفِيْ فَاِنَّ كَثْرَةَ ذُنُوْبِيْ لَآ اَرْجُوْ فِيْهَآ اِلَّا عَفْوَكَ، سَيِّدِيْ اَنَا اَسْئَلُكَ مَا لَا اَسْتَحِقُّ، وَاَنْتَ

دے پس گناہوں کی کثرت میں تیرے عفو کے سوا مجھے کسی سے امید نہیں میرے آقا! میں تجھ سے وہ کچھ مانگتا ہوں جس کا حقدار نہیں ہوں اور تو

اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ فَاغْفِرْ لِيْ وَاَلْبِسْنِيْ مِنْ نَظَرِكَ ثَوْبًا يُغَطِّيْ عَلَيَّ التَّبِعَاتِ

ڈھانپنے والا اور بخشنے والا ہے پس مجھے بخش دے تو اپنی نظر کرم سے مجھے ایسا لباس دے کہ جو میری خطاؤں کو چھپالے تو

وَتَغْفِرُهَا لِيْ وَلَا اُطَالِبُ بِهَآ، اِنَّكَ ذُوْ مَنٍّ قَدِيْمٍ، وَصَفْحٍ عَظِيْمٍ، وَّتَجَاوُزٍ كَرِيْمٍ اِلٰهِيْ اَنْتَ

وہ خطائیں معاف کردے کہ ان پر باز پرس نہ ہو بے شک تو قدیمی نعمت والا بڑا درگزر کرنے والا اور مہربان معافی دینے والا ہے میرے اللہ! تو وہ ہے

الَّذِيْ تُفِيْضُ سَيْبَكَ عَلٰى مَنْ لَّا يَسْئَلُكَ وَعَلَى الْجَاحِدِيْنَ بِرُبُوْبِيَّتِكَ فَكَيْفَ سَيِّدِيْ بِمَنْ

جو سوال نہ کرنے والوں اور اپنی ربوبیت کے منکر لوگوں کو بھی اپنے فیض و کرم سے نوازتا ہے تو میرے سردار کیونکر وہ

سَاَلَكَ وَاَيْقَنَ اَنَّ الْخَلْقَ لَكَ، وَالْاَمْرَ اِلَيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ، سَيِّدِيْ

محروم رہے گا جو تجھ سے مانگتا ہے اور یقین رکھتا ہے کہ پیدا کرنا اور حکم دینا خاص تیرے ہی لیے ہے بابرکت اور بلند تر ہے تو اے جہانوں کے پالنے والے اے میرے آقا!

عَبْدُكَ بِبَابِكَ اَقَامَتْهُ الْخَصَاصَةُ بَيْنَ يَدَيْكَ يَقْرَعُ بَابَ اِحْسَانِكَ بِدُعَآئِهٖ فَلَا تُعْرِضْ

تیرا بندہ حاضر ہے جسے اس کی تنگی نے تیرے دروازے پر لاکھڑا کیا ہے وہ اپنی دعا کے ذریعے تیرے احسان کا دروازہ کھٹکھٹا رہا ہے پس اپنی ذات

بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ عَنِّيْ، وَاقْبَلْ مِنِّيْ مَآ اَقُوْلُ فَقَدْ دَعَوْتُ بِهٰذَا الدُّعَآءِ وَاَنَا اَرْجُوْ اَنْ لَّا

کے واسطے مجھے اپنی توجہ سے محروم نہ فرما اور میری عرض قبول کرلے میں نے اس دعا کے ذریعے تجھے پکارا ہے اور امید رکھتا ہوں کہ تو اسے رد نہ کرے گا

تَرُدَّنِیْ مَعْرِفَةً مِّنِّیْ بِرَاْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ اِلٰهِیْ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُحْفِیْكَ سَآئِلٌ، وَلَا یَنْقُصُكَ

کیونکہ مجھے مہربانی اور رحمت کی معرفت ہے میرے معبود! تو وہ ہے جس سے سائل کو اصرار نہیں کرنا پڑتا اور عطا کرنے سے تجھ میں کمی

نَآئِلٌ، اَنْتَ كَمَا تَقُوْلُ وَفَوْقَ مَا نَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ صَبْرًا جَمِیْلًا وَفَرَجًا قَرِیْبًا وَّقَوْلًا

نہیں آتی تو ایسا ہے جیسا تو بتاتا ہے اور اس سے بلند ہے جیسا ہم کہتے ہیں اے معبود! میں مانگتا ہوں تجھ سے بہترین صبر جلدتر کشائش سچ بولنے

صَادِقًا وَاَجْرًا عَظِیْمًا، اَسْئَلُكَ یَا رَبِّ مِنَ الْخَیْرِ كُلِّهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ، اَسْئَلُكَ

کی توفیق اور بیش تر ثواب کی عطائیگی اے پروردگار! میں تجھ سے ہر بھلائی کا سوالی ہوں جسے تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا

اَللّٰهُمَّ مِنْ خَیْرِ مَا سَئَلَكَ مِنْهُ عِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ، یَا خَیْرَ مَنْ سُئِلَ، وَاَجْوَدَ مَنْ اَعْطٰی،

اے اللہ! میں تجھ سے وہ چیز مانگتا ہوں جو تیرے نیک بندے تجھ سے مانگتے ہیں اے بہترین مسئول اور عطا کرنے والوں میں بہترین

اَعْطِنِیْ سُؤْلِیْ فِیْ نَفْسِیْ وَاَهْلِیْ وَوَالِدَیَّ وَوُلْدِیْ وَاَهْلِ حُرْمَتِیْ وَاِخْوَانِیْ فِیْكَ وَاَرْغِدْ عَیْشِیْ

میں اپنے لیے اپنے کنبے اپنے والدین کے لیے اپنی اولاد تعلق داروں اور دینی بھائیوں کے لیے جو چاہتا ہوں عطا فرما اور میری زندگی بہترین

وَاَظْهِرْ مُرُوَّتِیْ وَاَصْلِحْ جَمِیْعَ اَحْوَالِیْ وَاجْعَلْنِیْ مِمَّنْ اَطَلْتَ عُمْرَهٗ وَ حَسَّنْتَ عَمَلَهٗ، وَاَ تْمَمْتَ

میری اچھائی ظاہر اور میرے تمام حالات کو سدھار دے اور مجھے ان لوگوں میں قرار دے جن کو تو نے لمبی عمر دی ان کے عمل کو نیک گردانا ان کو اپنی بہت سی

عَلَیْهِ نِعْمَتَكَ، وَرَضِیْتَ عَنْهُ، وَاَحْیَیْتَهٗ حَیَاةً طَیِّبَةً فِیْٓ اَدْوَمِ السُّرُوْرِ وَاَسْبَغِ الْكَرَامَةِ،

نعمتیں عطا کیں اور تو ان سے راضی ہوگیا اور ان کو پاکیزہ زندگی بخشی جس میں وہ سدا خوش رہے ان کو عزت دار بنایا

وَاَتَمِّ الْعَیْشِ اِنَّكَ تَفْعَلُ مَا تَشَآءُ وَلَا یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ غَیْرُكَ اَللّٰهُمَّ خُصَّنِیْ مِنْكَ بِخَآصَّةِ

اور روزگار کو مکمل فرما کیونکہ خود تو جو چاہے کرتا ہے اور جو تیرا غیر چاہے تو وہ نہیں سکتا اے معبود! مجھے اپنے ذکر کے ساتھ

ذِكْرِكَ، وَلَا تَجْعَلْ شَیْئًا مِمَّآ اَتَقَرَّبُ بِهٖٓ فِیْٓ اٰنَآءِ اللَّیْلِ وَاَطْرَافِ النَّهَارِ رِیَآءً وَّلَا سُمْعَةً وَّلَا

خاص فرما اور رات کے وقتوں اور دن کے گوشوں میں جس عمل سے تیرا تقرب چاہتا ہوں اس میں میری طرف سے ریا اور تعریف کی خواہش

اَشَرًا وَّلَا بَطَرًا وَّاجْعَلْنِیْ لَكَ مِنَ الْخَاشِعِیْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِی السَّعَةَ فِی الرِّزْقِ، وَالْاَمْنَ فِی

خودستائی اور بڑائی کا احساس نہ آنے دے اور مجھے ان میں قرار دے جو تجھ سے ڈرتے ہیں اے معبود! مجھے روزی میں کشائش وطن میں

الْوَطَنِ، وَقُرَّةَ الْعَیْنِ فِی الْاَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ، وَالْمُقَامَ فِیْ نِعَمِكَ عِنْدِیْ، وَالصِّحَّةَ فِی

امن اور میرے رشتہ داروں اور میرے مال اور میری اولاد کے بارے میں ٹھنڈی چشم فرما اور اپنی نعمتوں میں مجھے خصوصی حصہ، بدن میں صحت

الْجِسْمِ، وَ الْقُوَّةَ فِی الْبَدَنِ، وَالسَّلَامَةَ فِی الدِّیْنِ، وَاسْتَعْمِلْنِیْ بِطَاعَتِكَ وَطَاعَةِ رَسُوْلِكَ

و درستی اور توانائی دے اور دین میں سلامتی عنایت فرما اور مجھے ایسے عمل کی توفیق دے کہ میں تیری بندگی اور تیرے رسول

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَبَدًا مَّا اسْتَعْمَرْتَنِيْ وَ اجْعَلْنِيْ مِنْ اَوْفَرِ عِبَادِكَ عِنْدَكَ نَصِيْبًا

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فرمانبرداری میں رہوں جب تک تو مجھے زندہ رکھے مجھے اپنے ان بندوں میں قرار دے جن کا حصہ تیرے ہاں ان

فِيْ كُلِّ خَيْرٍ اَنْزَلْتَهٗ وَتُنْزِلُهٗ فِيْ شَهْرِ رَمَضَانَ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَمَآ اَنْتَ مُنْزِلُهٗ فِيْ كُلِّ سَنَةٍ مِّنْ

بھلائیوں میں بہت زیادہ ہے جو تو نے نازل کیں اور نازل کرتا ہے ماہ رمضان میں اور شب قدر میں اور جو تو ہرسال کے دوران نازل کرتا ہے

رَّحْمَةٍ تَنْشُرُهَا وَ عَافِيَةٍ تُلْبِسُهَا وَبَلِيَّةٍ تَدْفَعُهَا وَحَسَنَاتٍ تَتَقَبَّلُهَا وَسَيِّئَاتٍ تَتَجَاوَزُ

یعنی وہ رحمت جسے تو پھیلاتا ہے وہ آرام جو تو دیتا ہے وہ سختی جسے تو دور کرتا ہے وہ نیکیاں جو تو قبول کرتا ہے اور وہ گناہ جو تو معاف فرماتا ہے

عَنْهَا، وَارْزُقْنِيْ حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِيْ عَامِنَاهٰذَا وَفِيْ كُلِّ عَامٍ، وَارْزُقْنِيْ رِزْقًا وَّاسِعًا مِنْ

اور مجھے اپنے بیت الحرام کعبہ کا حج اس سال اور آئندہ سالوں میں بھی نصیب فرما اور مجھ کو اپنے وسعت والے فضل سے

فَضْلِكَ الْوَاسِعِ، وَاصْرِفْ عَنِّيْ يَا سَيِّدِيْ الْاَسْوَآءَ وَاقْضِ عَنِّي الدَّيْنَ وَالظُّلَامَاتِ حَتّٰى لَآ

کشادہ رزق دے اور اے میرے سردار بری چیزوں کو مجھ سے دور رکھ میرے قرض اور ناحق لی ہوئی چیزوں کو میرے طرف سے لوٹا دے حتیٰ کہ مجھ پر

اَتَاَذّٰى بِشَيْءٍ مِّنْهُ، وَخُذْ عَنِّيْ بِاَسْمَاعِ وَاَبْصَارِ اَعْدَآئِيْ وَحُسَّادِيْ وَالْبَاغِيْنَ عَلَيَّ، وَانْصُرْنِيْ

ایذا نہ رہے اور میرے دشمنوں حاسدوں اور مخالفوں کے کان اور آنکھیں میری طرف سے بند کردے اور ان کے مقابل میری

عَلَيْهِمْ، وَاَقِرَّ عَيْنِيْ وَفَرِّحْ قَلْبِيْ، وَاجْعَلْ لِّيْ مِنْ هَمِّيْ وَ كَرْبِيْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّاجْعَلْ مَنْ

مدد فرما میری آنکھیں ٹھنڈی کر اور میرے دل کو فرحت دے میری تکلیف اور پریشانی کے دور ہوجانے کا ذریعہ پیدا کردے تیری

اَرَادَنِيْ بِسُوْٓءٍ مِنْ جَمِيْعِ خَلْقِكَ تَحْتَ قَدَمَيَّ وَاكْفِنِيْ شَرَّ الشَّيْطَانِ وَشَرَّ السُّلْطَانِ وَسَيِّئَاتِ

ساری مخلوقات میں سے جو جو میرے لیے برا ارادہ رکھتا ہے اسے میرے پاؤں تلے ڈال دے اور شیطان و سلطان کے شر اور برے اعمال سے بچنے میں میری

عَمَلِيْ وَطَهِّرْنِيْ مِنَ الذُّنُوْبِ كُلِّهَا وَاَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ بِعَفْوِكَ، وَاَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ،

مدد فرما اور مجھے سب گناہوں سے پاک صاف کردے اپنی درگذر کے ساتھ مجھے جہنم سے پناہ دے اپنی رحمت سے مجھے جنت میں داخل کر

وَزَوِّجْنِيْ مِنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ بِفَضْلِكَ، وَ اَلْحِقْنِيْ بِاَوْلِيَآئِكَ الصَّالِحِيْنَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الْاَبْرَارِ

اپنے فضل سے حور العین کو میری بیوی بنا دے اور مجھے اپنے پیاروں اور نیکوکاروں کے ساتھ جگہ دے جو حضرت محمدؐ اور ان کی خوش اطوار آلؑ ہیں

الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ الْاَخْيَارِ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمْ وَعَلٰٓى اَجْسَادِهِمْ وَاَرْوَاحِهِمْ وَرَحْمَةُ اللهِ

اور پاکیزہ شفاف اور پاک دل ان پر ان کے جسموں پر اور ان کی روحوں پر رحمت فرما اور ان پر رحمت خدا

وَبَرَكَاتُهٗ اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ وَعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ لَئِنْ طَالَبْتَنِيْ بِذُنُوْبِيْ لَاُطَالِبَنَّكَ بِعَفْوِكَ، وَلَئِنْ

اور اس کی برکتیں ہوں میرے اللہ و میرے آقا! تیری عزت و جلال کی قسم کہ اگر تو میرے گناہوں کی باز پرس کرے گا تو میں تیرے عفو کی خواہش کروں گا اگر تو نے

طَالَبْتَنِیْ بِلُؤْمِیْ لَاُطَالِبَنَّكَ بِكَرَمِكَ، وَلَئِنْ اَدْخَلْتَنِی النَّارَ لَاُخْبِرَنَّ اَهْلَ النَّارِ بِحُبِّی لَكَ ۔

میری پستی پر پوچھ گچھ کی تو میں تیری مہربانی کی تمنا کروں گا اگر تو مجھے دوزخ میں ڈالے گا وہ میں وہاں کے لوگوں کو بتاؤں گا کہ میں تجھ سے محبت کرتا رہا ہوں

اِلٰهِیْ وَسَیِّدِیْ اِنْ كُنْتَ لَا تَغْفِرُ اِلَّا اَوْ لِیَآئِكَ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ فَاِلٰی مَنْ یَّفْزَعُ الْمُذْنِبُوْنَ

میرے معبود میرے سردار! اگر تو نے اپنے پیاروں اور فرمانبرداروں کے سوا کسی کو معافی نہ دی تو گناہ گار لوگ کس سے فریاد کر سکیں گے

وَاِنْ كُنْتَ لَا تُكْرِمُ اِلَّآ اَهْلَ الْوَفَآءِ بِكَ فَبِمَنْ یَّسْتَغِیْثُ الْمُسِیْٓئُوْنَ اِلٰهِیْ اِنْ اَدْخَلْتَنِی

اور اگر تو صرف اپنے وفا داروں کو عزت عطا فرمائے گا تو پھر خطا کار لوگ کس سے داد و فریاد کریں گے میرے معبود! اگر تو مجھے

النَّارَ فَفِیْ ذٰلِكَ سُرُوْرُ عَدُوِّكَ، وَاِنْ اَدْخَلْتَنِی الْجَنَّةَ فَفِیْ ذٰلِكَ سُرُوْرُ نَبِیِّكَ، وَ اَنَا وَاللّٰهِ اَعْلَمُ

جہنم میں ڈالے گا تو اس میں تیرے دشمنوں ہی کو خوشی ہوگی اور اگر تو نے مجھے جنت میں داخل کیا تو اس میں تیرے نبیؐ کو مسرت ہوگی اور قسم بخدا کہ میں یہ جانتا ہوں

اَنَّ سُرُوْرَ نَبِیِّكَ اَحَبُّ اِلَیْكَ مِنْ سُرُوْرِ عَدُوِّكَ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ اَنْ تَمْلَاَ قَلْبِیْ حُبًّا لَّكَ،

کہ تجھے اپنے دشمن کی خوشی کی نسبت اپنے نبیؐ کی خوشی منظور ہے اے اللہ! میں سوالی ہوں تجھ سے کہ میرے دل کو اپنی محبت سے

وَ خَشْیَةً مِّنْكَ وَ تَصْدِیْقًا بِكِتَابِكَ وَ اِیْمَانًا بِكَ وَ فَرَقًا مِّنْكَ وَ شَوْقًا اِلَیْكَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَ

اپنے رعب سے اور اپنی کتاب کی تصدیق سے بھر دے نیز میرے دل کو ایمان خوف اور شوق سے پر کردے اے بزرگی اور

الْاِكْرَامِ حَبِّبْ اِلَیَّ لِقَآئَكَ، وَ اَحْبِبْ لِقَآئِیْ، وَ اجْعَلْ لِّیْ فِیْ لِقَآئِكَ الرَّاحَةَ وَ الْفَرَجَ وَ

عزت کے مالک! میرے لیے اپنی حضوری محبوب بنا اور مجھ سے ملاقات کو محبوب رکھ اور میرے لیے اپنی ملاقات کو خوشی کشادگی اور فخر

الْكَرَامَةَ ۔ اَللّٰهُمَّ اَلْحِقْنِیْ بِصَالِحِ مَنْ مَّضٰی، وَ اجْعَلْنِیْ مِنْ صَالِحِ مَنْ بَقِیَ وَ خُذْ بِیْ سَبِیْلَ

و عزت کا ذریعہ بنا اے معبود! مجھے گزرے ہوئے نیک لوگوں سے ملحق فرمادے اور موجودہ نیک لوگوں میں شامل کردے میرے لیے

الصَّالِحِیْنَ، وَ اَعِنِّیْ عَلٰی نَفْسِیْ بِمَا تُعِیْنُ بِهِ الصَّالِحِیْنَ عَلٰٓی اَنْفُسِهِمْ، وَ اخْتِمْ عَمَلِیْ بِاَحْسَنِهٖ

نیکوکاروں کا راستہ مقرر کردے اور میرے نفس کے بارے میں میری مدد کر جیسے تو اپنے نیک بندوں کی ان کے نفسوں پر مدد فرماتا ہے میرے عمل کا انجام خیر کے ساتھ کر

وَ اجْعَلْ ثَوَابِیْ مِنْهُ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ وَ اَعِنِّیْ عَلٰی صَالِحِ مَآ اَعْطَیْتَنِیْ وَ ثَبِّتْنِیْ یَا رَبِّ وَلَا تَرُدَّنِیْ

اور اپنی رحمت سے اس کے ثواب میں مجھے جنت عطا فرما اور جو نیک عمل تو نے مجھے عطا کیا ہے اس پر مجھ کو ثابت قدم رکھ اے پالنے والے اور جس برائی سے

فِیْ سُوْٓءٍ اسْتَنْقَذْتَنِیْ مِنْهُ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ اِیْمَانًا لَّآ اَجَلَ لَهٗ دُوْنَ لِقَآئِكَ

مجھے نکالا ہے اس کی طرف نہ پلٹا اے جہانوں کے پروردگار! اے معبود! میں تجھ سے وہ ایمان مانگتا ہوں جو تیرے حضور میری پیشی سے پہلے ختم نہ ہو

اَحْیِنِیْ مَا اَحْیَیْتَنِیْ عَلَیْهِ وَ تَوَفَّنِیْ اِذَا تَوَفَّیْتَنِیْ عَلَیْهِ وَ ابْعَثْنِیْ اِذَا بَعَثْتَنِیْ عَلَیْهِ وَ اَبْرِیْ

مجھے زندہ رکھنا ہے تو اسی پر زندہ رکھ اور موت دینی ہے تو اسی پر دے جب مجھے اٹھائے تو اسی پر اٹھا کھڑا کر اور میرے

قَلْبِیْ مِنَ الرِّیَآءِ وَ الشَّكِّ وَ السُّمْعَةِ فِیْ دِیْنِكَ حَتّٰی یَكُوْنَ عَمَلِیْ خَالِصًا لَّكَ ۔ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ

دل کو دین میں دکھادے شک اور ستائش طلبی سے پاک رکھ یہاں تک کہ میرا عمل تیرے لیے خاص ہو جائے اے معبود! مجھے اپنے

بَصِیْرَةً فِیْ دِیْنِكَ، وَفَهْمًا فِیْ حُكْمِكَ وَفِقْهًا فِیْ عِلْمِكَ وَ كِفْلَیْنِ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَوَرَعًا یَّحْجُزُنِیْ

دین کی پہچان اپنے حکم کی سمجھ اور اپنے علم کی سوجھ بوجھ عنایت فرما اور مجھے اپنی رحمت کے دونوں حصے دے اور ایسی پرہیزگاری دے جو مجھے تیری

عَنْ مَعَاصِیْكَ وَبَیِّضْ وَجْهِیْ بِنُوْرِكَ وَاجْعَلْ رَغْبَتِیْ فِیْمَا عِنْدَكَ، وَتَوَفَّنِیْ فِیْ سَبِیْلِكَ وَعَلٰی

نافرمانی سے روکے اور میرے چہرے کو اپنے نور سے روشن فرما میری چاہت اس میں قرار دے جو تیرے پاس ہے اور مجھے اپنی راہ میں اور

مِلَّةِ رَسُوْلِكَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْفَشَلِ وَالْهَمِّ وَالْجُبْنِ

اپنے رسولؐ کے گروہ میں موت دے کہ ان پر اور ان کی آلؑ پر خدا کی رحمت ہو اے معبود! میں سستی، بددلی، پریشانی، بزدلی،

وَالْبُخْلِ وَالْغَفْلَةِ وَالْقَسْوَةِ وَالْمَسْكَنَةِ وَالْفَقْرِ وَالْفَاقَةِ وَكُلِّ بَلِیَّةٍ وَّالْفَوَاحِشِ مَا ظَهَرَ

کنجوسی، غفلت، سنگدلی، خواری اور فقر و فاقہ سے تیری پناہ لیتا ہوں اور تمام سختیوں اور بے حیائی کے ظاہر

مِنْهَا وَمَا بَطَنَ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ نَّفْسٍ لَّا تَقْنَعُ، وَبَطْنٍ لَّا یَشْبَعُ،وَقَلْبٍ لَّا یَخْشَعُ ، وَدُعَآءٍ لَّا

اور پوشیدہ کاموں سے تیری پناہ لیتا ہوں اور تیری پناہ لیتا ہوں سیر نہ ہونے والے نفس پر سیر نہ ہونیوالے شکم پر، نہ ڈرنے والے دل، سنی نہ جانے والی دعا

یُسْمَعُ، وَعَمَلٍ لَّا یَنْفَعُ،وَاَعُوْذُبِكَ یَا رَبِّ عَلٰی نَفْسِیْ وَدِیْنِیْ وَمَالِیْ وَعَلٰی جَمِیْعِ مَا رَزَقْتَنِیْ مِنَ

اور فائدہ نہ دینے والے کام سے اور تیری پناہ لیتا ہوں اے پالنے والے اپنے نفس اپنے دین اپنے مال اور جو تو نے مجھے دیا ہے اس

الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ ،اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ لَا یُجِیْرُنِیْ مِنْكَ اَحَدٌ، وَلَا اَجِدُ

میں راندے ہوئے شیطان سے بے شک تو سننے جاننے والا ہے اے معبود! سچ تو یہ ہے کہ تجھ سے مجھے کوئی پناہ نہیں دے سکتا نہ ہی تیرے سوا

مِنْ دُوْنِكَ مُلْتَحَدًا، فَلَا تَجْعَلْ نَفْسِیْ فِیْ شَیْءٍ مِنْ عَذَابِكَ، وَلَا تَرُدَّنِیْ بِهَلَكَةٍ وَّلَا تَرُدَّنِیْ

کوئی پناہ گاہ پاتا ہوں پس میرے نفس کو اپنی طرف کے کسی عذاب میں نہ ڈال اور نہ مجھے کسی تباہی کی طرف پلٹا اور نہ مجھے دردناک

بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ وَاَعْلِ ذِكْرِیْ وَارْفَعْ دَرَجَتِیْ وَحُطَّ وِزْرِیْ وَلَا تَذْكُرْنِیْ

عذاب کی طرف روانہ کر اے معبود! میرا عمل قبول فرما میرے ذکر کو بلند کر میرے مقام کو اونچا کر اور میرے گناہ مٹادے مجھے میرے گناہوں کے

بِخَطِیْٓئَتِیْ وَاجْعَلْ ثَوَابَ مَجْلِسِیْ، وَثَوَابَ مَنْطِقِیْ، وَثَوَابَ دُعَآئِیْ رِضَاكَ وَالْجَنَّةَ، وَاَعْطِنِیْ یَا

ساتھ یاد نہ فرما اور میرے بیٹھنے کا ثواب میری گفتگو کا ثواب اور میری دعا کا ثواب اپنی خوشنودی و جنت کی شکل میں دے اور اے پالنے والے! وہ سب کچھ دے

رَبِّ جَمِیْعَ مَا سَاَلْتُكَ وَزِدْنِیْ مِنْ فَضْلِكَ اِنِّیْٓ اِلَیْكَ رَاغِبٌ یَّا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ

جو میں نے مانگا ہے اور اپنے فضل سے اس میں اضافہ کردے بے شک میں تیری چاہت رکھتا ہوں اے جہانوں کے پالنے والے اے معبود! بے شک

اَنْزَلْتَ فِیْ کِتَابِكَ اَنْ تَّعْفُوَ عَمَّنْ ظَلَمَنَا وَقَدْ ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاعْفُ عَنَّا فَاِنَّكَ اَوْلٰی بِذٰلِكَ

تو نے اپنی کتاب میں یہ حکم نازل کیا ہے کہ جو ہم پر ظلم کرے اسے معاف کردیں ضرور ہم نے اپنے نفسوں پر ظلم کیا تو ہمیں معاف فرما یقینا تو ہم سے زیادہ

مِنَّا،وَاَمَرْتَنَآ اَنْ لَّا نَرُدَّ سَآئِلًا عَنْ اَبْوَابِنَا وَقَدْ جِئْتُكَ سَآئِلًا فَلَا تَرُدَّنِیْ اِلَّا بِقَضَآءِ

اس کا اہل ہے تو نے ہمیں حکم دیا کہ ہم سوالی کو اپنے دروازوں سے نہ ہٹائیں اور میں تیرے حضور سوالی بن کے آیا ہوں پس مجھے دور نہ کر مگر جب میری

حَاجَتِیْ، وَ اَمَرْتَنَا بِالْاِحْسَانِ اِلٰی مَا مَلَكَتْ اَیْمَانُنَا وَ نَحْنُ اَرِقَّآئُكَ فَاَعْتِقْ رِقَابَنَا مِنَ

حاجت پوری کردے تو نے ہمیں حکم دیا کہ جو افراد ہمارے غلام ہیں ہم ان پر احسان کریں۔ اور ہم تیرے غلام ہیں پس ہماری گردنیں

النَّارِ یَا مَفْزَعِیْ عِنْدَ كُرْبَتِیْ، وَ یَا غَوْثِیْ عِنْدَ شِدَّتِیْ اِلَیْكَ فَزِعْتُ، وَبِكَ اسْتَغَثْتُ وَلُذْتُ، لَآ

آگ سے آزاد فرما اے وقت مصیبت میری پناہ گاہ اے سختی کے ہنگام میرے فریادرس تجھ سے فریاد کرتا ہوں اور تجھ سے دادخواہ ہوں میں پناہ چاہتا ہوں تیری نہ کسی اور کی

اَلُوْذُ بِسِوَاكَ، وَ لَآ اَطْلُبُ الْفَرَجَ اِلَّا مِنْكَ، فَاَغِثْنِیْ وَ فَرِّجْ عَنِّیْ یَا مَنْ یَّفُكُّ الْاَسِیْرَ وَ یَعْفُوْ

اور سوائے تیرے کسی سے کشائش کا طالب نہیں ہوں پس میری فریاد سن اور رہائی دے اے وہ جو قیدی کو چھڑاتا ہے اور بہت سارے گناہ

عَنِ الْكَثِیْرِ، اِقْبَلْ مِنِّی الْیَسِیْرَ وَاعْفُ عَنِّیْ الْكَثِیْرَ، اِنَّكَ اَنْتَ الرَّحِیْمُ الْغَفُوْرُ ۔

معاف کرتا ہے میرے تھوڑے عمل کو قبول فرما اور میرے بہت سارے گناہ معاف کردے بیشک تو بہت رحم کرنیوالا بہت بخشنے والا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ اِیْمَانًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِیْ، وَ یَقِیْنًا صَادِقًا حَتّٰی اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَنْ یُّصِیْبَنِیْٓ

اے معبود! میں تجھ سے ایسا ایمان و یقین مانگتا ہوں جو میرے دل میں جما رہے یہاں تک کہ میں سمجھوں کہ مجھے کوئی چیز نہیں پہنچتی

اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِیْ، وَ رَضِّنِیْ مِنَ الْعَیْشِ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ، یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۔

سوائے اس کے جو تو نے میرے لیے لکھی ہے اور مجھے اس زندگی پر شاد رکھ جو تو نے میرے لیے قرار دی اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

(۵) شیخ نے فرمایا ہے کہ سحری کے وقت یہ دعا بھی پڑھے:

یَا عُدَّتِیْ فِیْ كُرْبَتِیْ، وَیَا صَاحِبِیْ فِیْ شِدَّتِیْ، وَیَا وَلِیِّیْ فِیْ نِعْمَتِیْ وَیَا غَایَتِیْ فِیْ رَغْبَتِیْ اَنْتَ السَّاتِرُ

اے وقت مصیبت میری پونجی اے تنگی کے ہنگام میرے ہمدم اے نعمت دینے میں میرے سرپرست اور اے میری رغبت کے مرکز تو ہی ہے میری برائی کو

عَوْرَتِیْ وَالْمُؤْمِنُ رَوْعَتِیْ وَالْمُقِیْلُ عَثْرَتِیْ فَاغْفِرْ لِیْ خَطِیْٓئَتِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ خُشُوْعَ

چھپانے والا خوف سے امن دینے والا میری خطا سے درگزر کرنے والا پس میرے گناہ بخش دے اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں حالت

الْاِیْمَانِ قَبْلَ خُشُوْعِ الذُّلِّ فِی النَّارِ، یَا وَاحِدُ یَآ اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ

ایمان میں زاری کا اس سے پہلے کہ میں جہنم کی ذلت میں پڑا فریاد کروں اے یگانہ اے یکتا اے بے نیاز اے وہ جس نے نہ جنا اور نہ جنا گیا اور نہ

يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ، يَّا مَنْ يُّعْطِيْ مَنْ سَئَلَهٗ تَحَنُّنًا مِّنْهُ وَرَحْمَةً، وَّيَبْتَدِئُ بِالْخَيْرِ مَنْ لَّمْ

کوئی اس کا ہمسر ہوسکتا ہے اے وہ جو اپنی مہربانی اور رحمت سے ہر سائل کو عطا کرتا ہے اور اپنے فضل وکرم سے اس کو بھی بھلائی سے نوازتا ہے

يَسْئَلْهُ تَفَضُّلًا مِّنْهُ وَكَرَمًا، بِكَرَمِكَ الدَّآئِمِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّهَبْ لِيْ رَحْمَةً

جو سوال نہ کرے اپنے ہمیشگی والے کرم کے واسطے سے محمدؐ اور آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور مجھ کو ہر پہلو سے کشادہ رحمت سے

وَّاسِعَةً جَامِعَةً اَبْلُغُ بِهَا خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تُبْتُ اِلَيْكَ مِنْهُ

بہرہ مند فرما کہ جس سے میں دنیا اور آخرت کی بہتری حاصل کر پاؤں اے اللہ! میں اس فعل کی معافی چاہتا ہوں جس سے میں نے تیرے حضور توبہ کی

ثُمَّ عُدْتُّ فِيْهِ، وَاَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ خَيْرٍ اَرَدْتُّ بِهٖ وَجْهَكَ فَخَالَطَنِيْ فِيْهِ مَا لَيْسَ لَكَ ۔

اور پھر وہی فعل کر گزرا اور میں بخشش چاہتا ہوں اس عمل پر جو میں نے خاص تیرے لیے کرنے کا ارادہ کیا اور پھر اس میں تیرے غیر کو بھی شامل کرلیا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاعْفُ عَنْ ظُلْمِيْ وَجُرْمِيْ بِحِلْمِكَ وَجُوْدِكَ يَا كَرِيْمُ، يَا مَنْ

اے معبود! حضرت محمدؐ اور آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور معاف کردے میری بے انصافی اور برائی کو اپنے حلم اور بخشش سے اے مہربان، اے وہ

لَّا يَخِيْبُ سَآئِلُهٗ، وَلَا يَنْفَدُ نَآئِلُهٗ، يَا مَنْ عَلَا فَلَا شَيْءَ فَوْقَهٗ، وَدَنَا فَلَا شَيْءَ دُوْنَهٗ، صَلِّ عَلٰى

جس کا سائل ناامید نہیں ہوتا اور جس کی عطا کم نہیں ہوتی اے وہ جو بلند ہے جس کے اوپر کوئی چیز نہیں اور اے قریب جس کے تحت کوئی چیز نہیں

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْنِيْ يَا فَالِقَ الْبَحْرِ لِمُوْسٰى، اللَّيْلَةَ اللَّيْلَةَ اللَّيْلَةَ، السَّاعَةَ السَّاعَةَ

حضرت محمدؐ اور آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور رحم فرما مجھ پر اے موسیٰؑ کے لیے دریا کو چیر دینے والے رحم کر اسی رات، اسی رات، اسی رات، اسی گھڑی، اسی گھڑی،

السَّاعَةَ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِيْ مِنَ النِّفَاقِ، وَعَمَلِيْ مِنَ الرِّيَآءِ، وَلِسَانِيْ مِنَ الْكَذِبِ، وَعَيْنِيْ مِنَ

اسی گھڑی اے معبود! پاک کر دے میرے دل کو نفاق سے میرے عمل کو دکھاوے سے میری زبان کو جھوٹ بولنے سے اور میری آنکھ کو

الْخِيَانَةِ، فَاِنَّكَ تَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ، يَا رَبِّ هٰذَا مَقَامُ الْعَآئِذِ بِكَ مِنَ

بری نظر خیانت سے کیونکہ تو جانتا ہے آنکھوں کی خیانت اور دل میں پوشیدہ باتوں کو اے پالنے والے یہ ہے جہنم سے تیری پناہ مانگنے والے کا

النَّارِ، هٰذَا مَقَامُ الْمُسْتَجِيْرِ بِكَ مِنَ النَّارِ هٰذَا مَقَامُ الْمُسْتَغِيْثِ بِكَ مِنَ النَّارِ هٰذَا

مقام یہ ہے دوزخ سے تیری امان چاہنے والے کا مقام یہ ہے آگ سے بچنے میں تیری مدد کے طلب گار کا مقام، یہ ہے

مَقَامُ الْهَارِبِ اِلَيْكَ مِنَ النَّارِ،هٰذَا مَقَامُ مَنْ يَّبُوْٓءُ لَكَ بِخَطِيْٓئَتِهٖ، وَيَعْتَرِفُ بِذَنْبِهٖ،

آگ سے تیری طرف بھاگ آنے والے کا مقام، یہ خطاؤں کا بار لے کر تیرے پاس آنے والے اپنے گناہوں کا اقرار کرنے والے

وَيَتُوْبُ اِلٰى رَبِّهٖ هٰذَا مَقَامُ الْبَآئِسِ الْفَقِيْرِ هٰذَا مَقَامُ الْخَآئِفِ الْمُسْتَجِيْرِ هٰذَا مَقَامُ

اور اپنے رب کی طرف لوٹنے والے کا مقام، یہ ہے بے چارہ و نادار کامقام یہ ہے ڈرنے والے پناہ لینے والے کا مقام یہ ہے

اَلْمَحْزُوْنِ الْمَكْرُوْبِ، هٰذَا مَقَامُ الْمَغْمُوْمِ الْمَهْمُوْمِ هٰذَا مَقَامُ الْغَرِيْبِ الْغَرِيْقِ هٰذَا

غم کے ستائے ہوئے مصیبت کے مارے ہوئے کا مقام، یہ ہے رنجیدہ و پریشان کا مقام، یہ ہے بے کس غرق شدہ کا مقام، یہ ہے

مَقَامُ الْمُسْتَوْحِشِ الْفَرِقِ،هٰذَا مَقَامُ مَنْ لَّا يَجِدُ لِذَنْبِهٖ غَافِرًا غَيْرَكَ، وَلَا لِضَعْفِهٖ مُقَوِّيًا

ڈرتے کانپتے ہوئے کا مقام، یہ ہے اس کا مقام جس کے گناہ کا بخشنے والا تیرے سوا کوئی نہیں نہ تیرے سوا کوئی اس کی کمزوری کو طاقت

اِلَّآ اَنْتَ، وَلَا لِهَمِّهٖ مُفَرِّجًا سِوَاكَ، يَآ اَللّٰهُ يَا كَرِيْمُ لَا تُحْرِقْ وَجْهِيْ بِالنَّارِ بَعْدَ سُجُوْدِيْ

میں بدلنے والا ہے اور نہ تیرے سوا کوئی اسکی پریشانی دور کرنیوالا ہے اے اللہ اے کرم کرنیوالے! میرے چہرے کو آگ میں نہ جلا جبکہ میں تیرے آگے سجدہ ریز ہوا

لَكَ وَ تَعْفِيْرِيْ بِغَيْرِ مَنٍّ مِّنِّيْ عَلَيْكَ بَلْ لَكَ الْحَمْدُ وَ الْمَنُّ وَ التَّفَضُّلُ عَلَيَّ،

اور اپنا چہرہ خاک پر رکھا کہ اس میں تجھ پر میرا احسان نہیں بلکہ تیرے لیے حمد ہے اور تیرا ہی مجھ پر فضل واحسان ہے

ارْحَمْ اَيْ رَبِّ اَيْ رَبِّ اَيْ رَبِّ جب تک سانس نہ ٹوٹے کہے جائے اور پھر کہے:

رحم فرما اے پالنے والے اے پالنے والے اے پالنے والے

ضَعْفِيْ، وَ قِلَّةَ حِيْلَتِيْ، وَ رِقَّةَ جِلْدِيْ، وَ تَبَدُّدَ اَوْصَالِيْ، وَ تَنَاثُرَ لَحْمِيْ وَ جِسْمِيْ وَ جَسَدِيْ ،

میری کمزوری میری بے چارگی میرے پوست کی نرمی میرے جوڑوں کے ٹوٹنے اور میرے گوشت میرے بدن اور میرے ڈھانچے

وَ وَحْدَتِيْ وَ وَحْشَتِيْ فِيْ قَبْرِيْ وَ جَزَعِيْ مِنْ صَغِيْرِ الْبَلَآءِ، اَسْئَلُكَ يَا رَبِّ قُرَّةَ الْعَيْنِ

کے ٹوٹ گرنے اور قبر میں میری تنہائی و گھبراہٹ اور چھوٹی سختی پر میری بلبلایت میں مجھ پر رحم فرما اے پالنے والے!

وَ الْاِغْتِبَاطَ يَوْمَ الْحَسْرَةِ وَ النَّدَامَةِ، بَيِّضْ وَجْهِيْ يَا رَبِّ يَوْمَ تَسْوَدُّ الْوُجُوْهُ، اٰمِنِّيْ

میں افسوس اور شرمندگی کے دن میں تجھ سے خنکی چشم اور قابل رشک ہونے کا سوال کرتا ہوں اے پروردگار! جس دن چہرے سیاہ ہوں گے میرا چہرہ روشن فرما مجھے

مِنَ الْفَزَعِ الْاَكْبَرِ، اَسْئَلُكَ الْبُشْرٰى يَوْمَ تُقَلَّبُ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ وَالْبُشْرٰى

قیامت میں بڑے غم سے امن میں رکھ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ جس دن دل اور آنکھیں تہ و بالا ہوں مجھے اچھی خبر

عِنْدَ فِرَاقِ الدُّنْيَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَرْجُوْهُ عَوْنًا لِيْ فِيْ حَيَاتِيْ وَاُعِدُّهٗ ذُخْرًا لِّيَوْمِ فَاقَتِيْ ۔

دے اور دنیا سے جاتے وقت بھی اچھی خبر دے حمد اس خدا کیلئے ہے جس سے زندگی میں مدد کا امیدوار ہوں اور حاجت کے دن وہ میرا سرمایہ ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَدْعُوْهُ وَ لَآ اَدْعُوْ غَيْرَهٗ، وَ لَوْ دَعَوْتُ غَيْرَهٗ لَخَيَّبَ دُعَآئِيْ ۔

حمد اس خدا کے لیے ہے جسے پکارتا ہوں اور اس کے غیر کو نہیں پکارتا اگر اس کے غیر کو پکاروں تو میری دعا ضائع ہوجائے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَرْجُوْهُ وَ لَآ اَرْجُوْ غَيْرَهٗ، وَ لَوْ رَجَوْتُ غَيْرَهٗ لَاَخْلَفَ رَجَآئِيْ اَلْحَمْدُ

حمد اس خدا کے لیے ہے جس سے امید رکھتا ہوں اور اس کے غیر سے امید نہیں رکھتا اگر اس کے غیر سے امید رکھوں تو وہ پوری نہیں ہوگی حمد ہے

لِلّٰهِ الْمُنْعِمِ الْمُحْسِنِ الْمُجْمِلِ الْمُفْضِلِ ذِی الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَ لِیِّ کُلِّ نِعْمَةٍ وَّ صَاحِبُ

اللہ کے لیے جو نعمت دینے والا بھلائی کرنے والا سدھارنے والا بڑھانے والا بڑے مرتبے اور بڑی عزت والا ہر نعمت کا مالک ہر اچھائی

کُلِّ حَسَنَةٍ وَّ مُنْتَهٰی کُلِّ رَغْبَةٍ، وَّ قَاضِیْ کُلِّ حَاجَةٍ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ

کا حامل ہر رغبت کی انتہا اور سبھی حاجتیں پوری کرنے والا ہے اے معبود! محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور

ارْزُقْنِی الْیَقِیْنَ وَ حُسْنَ الظَّنِّ بِكَ، وَ اَثْبِتْ رَجَآئَكَ فِیْ قَلْبِیْ، وَ اقْطَعْ رَجَآئِیْ عَمَّنْ سِوَاكَ

مجھ کو توفیق دے کہ تجھ پر یقین اور تیرے بارے میں اچھا گمان رکھوں میرے دل میں اپنی امید نقش کردے اور سوائے تیرے ہر ایک سے میری امید کٹ

حَتّٰی لَآ اَرْجُوَ غَیْرَكَ وَ لَآ اَثِقَ اِلَّا بِكَ، یَا لَطِیْفًا لِّمَا تَشَآءُ اُلْطُفْ لِیْ فِیْ جَمِیْعِ اَحْوَالِیْ

جائے یہاں تک کہ تیرے غیر سے امید نہ لگاؤں سوائے تیرے کسی پر بھروسہ نہ کروں اے جس پر چاہے مہربانی کرنے والے مجھ پر مہربانی فرما میرے تمام حالات پر

بِمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰی، یَا رَبِّ اِنِّیْ ضَعِیْفٌ عَلَی النَّارِ فَلَا تُعَذِّبْنِیْ بِالنَّارِ، یَا رَبِّ ارْحَمْ

جسے تو پسند کرے اور جس پر تو راضی ہو اے پالنے والے میں دوزخ کی آگ سے کمزور ہوں پس تو مجھے آگ کا عذاب نہ دے اے پروردگار!

دُعَآئِیْ وَتَضَرُّعِیْ وَخَوْفِیْ وَ ذُلِّیْ وَمَسْکَنَتِیْ وَتَعْوِیْذِیْ وَتَلْوِیْذِیْ، یَا رَبِّ اِنِّیْ ضَعِیْفٌ

میری دعا میری فریاد میرے خوف میری پستی میری بے چارگی میری پناہ طلبی اور آستاں بوسی پر رحم فرما اے پالنے والے! میں دنیا کی طلب میں

عَنْ طَلَبِ الدُّنْیَا وَاَنْتَ وَاسِعٌ کَرِیْمٌ اَسْئَلُكَ یَا رَبِّ بِقُوَّتِكَ عَلٰی ذٰلِكَ وَقُدْرَتِكَ عَلَیْهِ

بہت ہی ناتواں ہوں اور تو وسعت والا عطا کرنیوالا ہے میں تجھ سے سوال کرتا ہو ں اے پروردگار کہ تو اس پر حاوی اور اس پر قابو رکھتا ہے

وَغِنَاكَ عَنْهُ، وَحَاجَتِیْ اِلَیْهِ، اَنْ تَرْزُقَنِیْ فِیْ عَامِیْ هٰذَا، وَشَهْرِیْ هٰذَا، وَیَوْمِیْ هٰذَا، وَسَاعَتِیْ

اور تو دنیا سے بے نیاز اور میں اس کی حاجت رکھتا ہوں سوالی ہوں کہ مجھے دے اسی سال میں اسی مہینے میں اور آج کے دن میں اور اسی گھڑی

هٰذِهٖ رِزْقًا تُغْنِیْنِیْ بِهٖ عَنْ تَکَلُّفِ مَا فِیْ اَیْدِی النَّاسِ مِنْ رِّزْقِكَ الْحَلَالِ الطَّیِّبِ،

وہ رزق جو مجھے اس سے بے پروا کردے جو دوسرے لوگوں کے ہاتھوں میں ہے اور تو اپنے حلال و پاک رزق میں سے مجھے دے

اَیْ رَبِّ مِنْكَ اَطْلُبُ، وَ اِلَیْكَ اَرْغَبُ، وَ اِیَّاكَ اَرْجُوْ، وَ اَنْتَ اَهْلُ ذٰلِكَ لَآ اَرْجُوْ غَیْرَكَ

اے پروردگار! تجھ سے مانگتا ہوں تیری طرف توجہ کرتا ہوں اور تجھی سے امید رکھتا ہوں کہ تو ہی اس لائق ہے میں تیرے غیر سے امید نہیں رکھتا

وَلَا اَثِقُ اِلَّا بِكَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ، اَیْ رَبِّ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَعَافِنِیْ،

اور بس تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں اے سب سے زیادہ رحم والے اے پالنے والے! میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا پس مجھے بخش دے مجھ پر رحم فرما اور آسائش دے

یَا سَامِعَ کُلِّ صَوْتٍ، وَیَا جَامِعَ کُلِّ فَوْتٍ،وَیَا بَارِئَ النُّفُوْسِ بَعْدَ الْمَوْتِ، یَا مَنْ لَّا تَغْشَاهُ

اے سب آوازوں کے سننے والے اے سب مردوں کو اکٹھا کرنے والے اور موت کے بعد نفسوں کو دوبارہ زندہ کرنے والے اے وہ ذات جسے تاریکیاں

الظُّلُمَاتُ، وَ لَا تَشْتَبِهُ عَلَيْهِ الْاَصْوَاتُ وَلَا يَشْغَلُهُ شَيْءٌ عَنْ شَيْءٍ اَعْطِ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ

ڈھانپ نہیں سکتیں جسے طرح طرح کی آوازوں میں غلطی نہیں لگ سکتی اور جسے ایک چیز دوسری سے بے خبر نہیں کر پاتی تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس سے

عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ اَفْضَلَ مَا سَئَلَكَ، وَ اَفْضَلَ مَا سُئِلْتَ لَهٗ، وَ اَفْضَلَ مَا اَنْتَ مَسْؤُوْلٌ لَّهٗٓ اِلٰى يَوْمِ

بہتر انعام دے جس کا تجھ سے سوال کیا ہے اس سے بہتر جو تجھ سے مانگا گیا اور اس سے بہتر جس کا تجھ سے سوال ہوسکتا ہے آج سے

الْقِيَامَةِ، وَهَبْ لِيَ الْعَافِيَةَ حَتّٰى تُهَنِّيَنِي الْمَعِيْشَةَ وَاخْتِمْ لِيْ بِخَيْرٍ حَتّٰى لَا تَضُرَّنِي الذُّنُوْبَ

قیامت کے دن تک اور مجھے ایسی آسائش دے جس سے میری زندگی خوشگوار ہو جائے اور میرا انجام بخیر فرما تاکہ گناہ مجھے تنگی میں نہ ڈال سکیں

اَللّٰهُمَّ رَضِّنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ حَتّٰى لَآ اَسْئَلَ اَحَدًا شَيْئًا ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اے معبود! مجھے اس پر راضی کردے جو تو نے مجھے دیا تاکہ میں کسی سے کوئی چیز مانگنے کو آمادہ نہ ہوں اے معبود! محمدؐ وآل محمدؐ پررحمت نازل فرما

وَّافْتَحْ لِيْ خَزَآئِنَ رَحْمَتِكَ ، وَ ارْحَمْنِيْ رَحْمَةً لَّا تُعَذِّبُنِيْ بَعْدَهَآ اَبَدًا فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ، وَ

اور میرے لیے اپنی رحمت کے خزانے کھول دے اور اپنی مہربانی سے مجھ پر رحم فرما کہ اس کے بعد مجھ پر دنیا اور آخرت میں کوئی عذاب نہ آئے

ارْزُقْنِيْ مِنْ فَضْلِكَ الْوَاسِعِ رِزْقًا حَلَالًا طَيِّبًا لَّا تُفْقِرُنِيْٓ اِلٰٓى اَحَدٍ بَعْدَهٗ سِوَاكَ،تَزِيْدُنِيْ

اور مجھے اپنے کشادہ فضل سے حلال اور پاکیزہ رزق عطا فرما کہ اس کے بعد میں تیرے سوا کسی اور کا محتاج نہ رہوں اور مجھے اس پر بہت زیادہ شکر

بِذٰلِكَ شُكْرًا، وَّ اِلَيْكَ فَاقَةً وَّفَقْرًا، وَّبِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ غِنىً وَتَعَفُّفًا، يَامُحْسِنُ يَامُجْمِلُ يَا

ادا کرنے کی توفیق دے اور اپنا ہی محتاج بنائے رکھ اس میں تیرے غیر سے بے نیاز اور الگ رہوں اے احسان کرنے والے اے سنوارنے والے اے

مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ يَا مَلِيْكُ يَا مُقْتَدِرُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّا كْفِنِي الْمُهِمَّ كُلَّهٗ، وَاقْضِ

نعمت دینے والے اے بڑھانے والے اے بادشاہ اے صاحب قدرت محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت فرما اور مشکل کاموں میں میری مدد فرما میرے حق

لِيْ بِالْحُسْنٰى،وَبَارِكْ لِيْ فِيْ جَمِيْعِ اُمُوْرِيْ وَاقْضِ لِيْ جَمِيْعَ حَوَآئِجِيْ اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لِيْ مَآ اَخَافُ

میں بہتر حکم جاری کر میرے تمام معاملوں میں امن و برکت دے اور میری سبھی ضرورتیں پوری فرماتا رہ اے معبود! جس تنگی سے میں ڈرتا ہوں

تَعْسِيْرَهٗ فَاِنَّ تَيْسِيْرَ مَآ اَخَافُ تَعْسِيْرَهٗ عَلَيْكَ سَهْلٌ يَّسِيْرٌ، وَّسَهِّلْ لِيْ مَآ اَخَافُ حُزُوْنَتَهٗ،

اس میں فراخی دینا تجھ پر آسان اور سہل تر ہے اور جس کٹھن سے میں ڈرتا ہوں وہ مجھ پر آسان کردے اور جس تنگی کا مجھے خوف ہے وہ مجھ سے دور فرما

وَنَفِّسْ عَنِّيْ مَآ اَخَافُ ضِيْقَهٗ، وَ كُفَّ عَنِّيْ مَآ اَخَافُ هَمَّهٗ، وَاصْرِفْ عَنِّيْ مَآ اَخَافُ بَلِيَّتَهٗ يَآ

جس معاملے میں پریشان ہوں اس میں میری حمایت کر اور جس مصیبت کا مجھے خوف ہے اسے ٹال دے اے

اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ امْلَاْ قَلْبِيْ حُبًّا لَّكَ، وَخَشْيَةً مِّنْكَ وَتَصْدِيْقًا لَّكَ وَاِيْمَانًا بِكَ وَفَرَقًا

سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ! میرے دل کو اپنی محبت اپنے خوف اپنی تصدیق اپنے ایمان اپنے ڈر

مِّنْكَ وَشَوْقًا اِلَيْكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ اِنَّ لَكَ حُقُوْقًا فَتَصَدَّقْ بِهَا عَلَيَّ، وَ

اور اپنے شوق سے بھر دے اے بڑی شان و عزت والے اے معبود! تیرے جو حقوق ہیں ان کو مجھ پر صدقہ کردے

لِلنَّاسِ قِبَلِيْ تَبِعَاتٌ فَتَحَمَّلْهَا عَنِّيْ، وَقَدْ اَوْجَبْتَ لِكُلِّ ضَيْفٍ قِرًى وَاَنَا ضَيْفُكَ فَاجْعَلْ

لوگوں کے جو حق مجھ پر ہیں ان میں تو میرا ضامن بن جا اور تو نے ہر مہمان کی مدارات کا حکم دے رکھا ہے جب کہ اس وقت میں تیرا مہمان ہوں اس مہمانی میں

قِرَايَ اللَّيْلَةَ الْجَنَّةَ، يَا وَهَّابَ الْجَنَّةِ، يَا وَهَّابَ الْمَغْفِرَةِ، وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ

آج رات مجھے جنت عطا کرنے والے اے معافی عطا کرنے والے اور نہیں کوئی طاقت و قوت مگر وہی جو تجھ سے ہے۔

(۶) دعاء ادریسؑ بھی پڑھے کہ جسے شیخؒ نے مصباح میں اور سیدؒ نے اقبال میں ذکر کیا ہے۔ پس خواہش مند مومنین ان کتابوں کی طرف رجوع کریں۔

(۷) یہ دعا پڑھے کہ جو سحری کی دعاؤں میں سب سے مختصر ہے اور سید کی کتاب اقبال میں ہے وہ دعا یہ ہے:

يَا مَفْزَعِيْ عِنْدَ كُرْبَتِيْ، وَيَا غَوْثِيْ عِنْدَ شِدَّتِيْ اِلَيْكَ فَزِعْتُ، وَبِكَ اسْتَغَثْتُ، وَبِكَ لُذْتُ لَآ

اے مصیبت میں میری پناہ گاہ اے سختی میں میرے فریاد رس ڈرا ہوا تیرے پاس آیا ہوں اور تجھ سے فریاد کرتا ہوں تیری طرف دوڑا ہوں اور تیرے

اَلُوْذُ بِسِوَاكَ، وَلَا اَطْلُبُ الْفَرَجَ اِلَّا مِنْكَ، فَاَغِثْنِيْ وَفَرِّجْ عَنِّيْ، يَا مَنْ يَّقْبَلُ الْيَسِيْرَ، وَيَعْفُوْ

غیر کی پناہ نہیں لیتا تیرے سوا کسی سے کشائش کا طالب نہیں ہوں پس میری فریاد سن اور کشائش عطا کر اے وہ جو تھوڑا عمل قبول کرتا ہے اور بہت سے گناہ

عَنِ الْكَثِيْرِ، اِقْبَلْ مِنِّي الْيَسِيْرَ، وَاعْفُ عَنِّي الْكَثِيْرَ، اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۔ اَللّٰهُمَّ

معاف کرتا ہے مجھ سے بھی تھوڑا عمل قبول فرما اور بہت سے گناہوں کو معاف کردے بے شک تو ہی بہت بخشنے والا مہربان ہے اے معبود!

اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ، وَيَقِيْنًا حَتّٰى اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَنْ يُّصِيْبَنِيْٓ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِيْ،

میں تجھ سے ایسے ایمان کا سوالی ہوں جو میرے دل میں جما رہے اور ایسا یقین کہ جس سے میں یہ سمجھنے لگوں کہ مجھے وہی پہنچے گا جو تو نے میرے لیے لکھا ہے

وَرَضِّنِيْ مِنَ الْعَيْشِ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ، يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ، يَا عُدَّتِيْ فِيْ كُرْبَتِيْ، وَيَا صَاحِبِيْ فِيْ

اور مجھے اس زندگی پر شاد رکھ جو تو نے مجھے دی ہے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے مصیبت میں میرے سرمایہ اے سختی میں میرے ساتھی

شِدَّتِيْ، وَ يَا وَلِيِّيْ فِيْ نِعْمَتِيْ، وَيَا غَايَتِيْ فِيْ رَغْبَتِيْ، اَنْتَ السَّاتِرُ عَوْرَتِيْ، وَالْاٰمِنُ

اے نعمت میں میرے سرپرست اور اے میری چاہت کے مرکز تو میرے عیبوں کا چھپانے والا خوف میں امان

رَوْعَتِيْ، وَالْمُقِيْلُ عَثْرَتِيْ، فَاغْفِرْ لِيْ خَطِيْٓئَتِيْ، يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

دینے والا اور میری غلطیاں معاف کرنے والا ہے پس میری خطائیں بخش دے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

(۸) یہ تسبیحات پڑھے جو اقبال میں بھی مذکور ہیں:

سُبْحَانَ مَنْ يَّعْلَمُ جَوَارِحَ الْقُلُوْبِ سُبْحَانَ مَنْ يُّحْصِيْ عَدَدَ الذُّنُوْبِ سُبْحَانَ مَنْ لَّا يَخْفٰى عَلَيْهِ

پاک تر ہے وہ جو دلوں کے بھید جانتا ہے پاک تر ہے وہ جو گناہوں کو شمار کرتا ہے پاک تر ہے وہ جس پر آسمانوں اور

خَافِيَةٌ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ سُبْحَانَ الرَّبِّ الْوَدُوْدِ سُبْحَانَ الْفَرْدِ الْوِتْرِ سُبْحَانَ الْعَظِيْمِ

زمینوں کی پنہائیاں مخفی اور اوجھل نہیں پاک تر ہے محبت کرنے والا پروردگار پاک تر ہے وہ جو تنہا و یکتا ہے پاک تر ہے

الْاَعْظَمِ سُبْحَانَ مَنْ لَّا يَعْتَدِيْ عَلٰى اَهْلِ مَمْلَكَتِهٖ سُبْحَانَ مَنْ لَّا يُؤَاخِذُ اَهْلَ الْاَرْضِ بِاَلْوَانِ

وہ جو بڑا ہے سب سے بڑا ہے پاک تر ہے وہ جو اپنی حکومت میں رہنے والوں پر زیادتی نہیں کرتا پاک تر ہے وہ جو زمین پر رہنے والوں کو طرح طرح کا

الْعَذَابِ سُبْحَانَ الْحَنَّانِ الْمَنَّانِ سُبْحَانَ الرَّءُوْفِ الرَّحِيْمِ سُبْحَانَ الْجَبَّارِ الْجَوَادِ سُبْحَانَ

عذاب نہیں دیتا پاک تر ہے وہ جو محبت والا احسان والا ہے پاک تر ہے وہ جو مہربان رحم والا ہے پاک تر ہے وہ جو غالب تر ہے بہت دینے والا پاک تر ہے

الْكَرِيْمِ الْحَلِيْمِ سُبْحَانَ الْبَصِيْرِ الْعَلِيْمِ سُبْحَانَ الْبَصِيْرِ الْوَاسِعِ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَلٰى اِقْبَالِ

وہ جو بزرگی والا بردبار ہے پاک تر ہے وہ جو دیکھنے والا جاننے والا ہے پاک تر ہے وہ جو بصیرت و وسعت والا ہے پاک تر ہے اللہ دن کے نکل آنے پر

النَّهَارِ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَلٰى اِدْبَارِ النَّهَارِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ عَلٰى اِدْبَارِ اللَّيْلِ وَ اِقْبَالِ النَّهَارِ وَلَهُ

پاک تر ہے اللہ دن کے چھپ جانے پر پاک تر ہے اللہ رات کے چلے جانے اور دن کے آجانے پر اسی کے لیے

الْحَمْدُ وَ الْمَجْدُ وَ الْعَظَمَةُ وَ الْكِبْرِيَآءُ مَعَ كُلِّ نَفَسٍ وَّ كُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ وَّ كُلِّ لَمْحَةٍ

حمد بزرگی بڑائی اور بلندی ہے ہر سانس کے ساتھ آنکھ جھپکنے کے ساتھ اور ہر گھڑی میں

سَبَقَ فِيْ عِلْمِهٖ، سُبْحَانَكَ مِلْأَ مَآ اَحْصٰى كِتَابُكَ، سُبْحَانَكَ زِنَةَ عَرْشِكَ،

جو اس کے علم میں گزر چکی ہے تیری ذات پاک ہے اس پر جو کچھ تیری کتاب میں شمار کیا گیا ہے تیری ذات پاک ہے تیرے عرش کے وزن کیساتھ

سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ

تو پاک تر ہے تو پاک تر ہے تو پاک تر ہے

معلوم ہونا چاہئے کہ علماء فرماتے ہیں کہ روزے کی نیت سحری کے بعد کرے تو بہتر ہے وگرنہ اول رات سے آخر رات تک جس وقت چاہے روزے کی نیت کرلے نیت کے سلسلے میں اتنا ہی کافی ہے کہ اسکو علم ہو اور اسکا ارادہ ہو کہ کل خدا کی اطاعت میں روزہ رکھے گا پھر ہر ایسی چیز سے پرہیز کرے جو روزے کو باطل کرتی ہے نیز بہتر ہے کہ سحری کے وقت نماز تہجد کا

بجالانا ترک نہ کرے۔

چوتھی قسم:

ماہ رمضان میں دنوں کے اعمال

ان میں چند امور ہیں:

(۱) شیخ وسید سے منقول یہ دعا ہر روز پڑھے:

اَللّٰهُمَّ هٰذَا شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْٓ اَنْزَلْتَ فِیْهِ الْقُرْاٰنَ هُدًی لِّلنَّاسِ وَبَیِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰی

اے معبود! یہ رمضان کا مہینہ ہے کہ جس میں تو نے قرآن پاک اتارا جو لوگوں کے لیے رہنما ہے اس میں ہدایت کی دلیلیں

وَالْفُرْقَانِ، وَهٰذَا شَهْرُ الصِّیَامِ، وَهٰذَا شَهْرُ الْقِیَامِ وَهٰذَا شَهْرُ الْاِنَابَةِ، وَهٰذَا شَهْرُ التَّوْبَةِ،

اور حق و باطل کا فرق واضح ہے یہ روزے رکھنے کا مہینہ ہے یہ راتوں کی عبادت کا مہینہ ہے اور یہ خدا کی طرف واپسی کا مہینہ ہے یہ توبہ قبول ہونے کا مہینہ ہے

وَهٰذَا شَهْرُ الْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ وَهٰذَا شَهْرُ الْعِتْقِ مِنَ النَّارِ وَالْفَوْزِ بِالْجَنَّةِ وَهٰذَا شَهْرٌ فِیْهِ

یہ بخشے جانے اور رحمت نازل ہونے کا مہینہ ہے یہ جہنم سے رہائی پانے اور جنت میں جانے کی کامیابی کا مہینہ ہے اور یہ وہ مہینہ ہے کہ اس میں

لَیْلَةُ الْقَدْرِ الَّتِیْ هِیَ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ۔ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَعِنِّیْ عَلٰی

شب قدر ہے کہ جو ایک ہزار مہینوں سے بہتر ہے پس اے معبود! محمدؐ اور آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور اس ماہ کے روزے رکھنے

صِیَامِهٖ وَقِیَامِهٖ، وَ سَلِّمْهُ لِیْ وَسَلِّمْنِیْ فِیْهِ، وَاَعِنِّیْ عَلَیْهِ بِاَفْضَلِ عَوْنِكَ، وَوَفِّقْنِیْ فِیْهِ

اور عبادت میں میری مدد فرما اسے میرے لیے پورا کر اور مجھے اس میں سلامت رکھ اور اس ماہ میں میری بہترین مدد فرما اس میں اپنی

لِطَاعَتِكَ وَطَاعَةِ رَسُوْلِكَ وَاَوْلِیَآئِكَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِمْ، وَفَرِّغْنِیْ فِیْهِ لِعِبَادَتِكَ وَدُعَآئِكَ

بندگی نیز اپنے رسولؐ اور اپنے دوستوں کی پیروی کی توفیق دے رحمت خدا ہو ان پر اور اس مہینے میں اپنی عبادت کرنے دعا مانگنے

وَتِلَاوَةِ كِتَابِكَ، وَاَعْظِمْ لِیْ فِیْهِ الْبَرَكَةَ وَاَحْسِنْ لِیْ فِیْهِ الْعَافِیَةَ، وَاَصِحَّ فِیْهِ بَدَنِیْ، وَاَوْسِعْ

اور تلاوت قرآن کا موقع دے اس ماہ میں مجھے بہت زیادہ برکت دے مجھے بہتر سے بہتر آسائش عطا فرما میرے بدن کو سلامت رکھ میرے رزق میں

فِیْهِ رِزْقِیْ، وَاكْفِنِیْ فِیْهِ مَآاَهَمَّنِیْ، وَاسْتَجِبْ فِیْهِ دُعَآئِیْ، وَبَلِّغْنِیْ فِیْهِ رَجَآئِیْ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

وسعت دے اس ماہ میں میری پریشانی میں مددگار بن میری دعا کو شرف قبولیت عطا فرما اور میری امید پوری کر اے معبود!

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَذْهِبْ عَنِّیْ فِیْهِ النُّعَاسَ وَالْكَسَلَ وَالسَّاْمَةَ وَالْفَتْرَةَ وَالْقَسْوَةَ

محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور اس مہینے میں مجھ سے اونگھ، سستی، چڑچڑاہٹ، سستی سنگ دلی،

وَالْغَفْلَةَ وَ الْغِرَّةَ وَجَنِّبْنِیْ فِیْهِ الْعِلَلَ وَالْاَسْقَامَ وَالْهُمُوْمَ وَالْاَحْزَانَ وَالْاَعْرَاضَ

بے خبری اور فریب کو مجھ سے دور رکھ اور اس مہینے میں دردوں بیماریوں پریشانیوں غموں دکھوں

وَالْاَمْرَاضَ وَالْخَطَایَا وَالذُّنُوْبَ، وَاصْرِفْ عَنِّیْ فِیْهِ السُّوْٓءَ وَالْفَحْشَآءَ وَالْجَهْدَ وَالْبَلَآءَ

بیماریوں خطاؤں اور گناہوں سے مجھے بچائے رکھ اور اس مہینے میں مجھ سے ہر برائی بے حیائی، رنج، کٹھن،

وَالتَّعَبَ وَالْعَنَآءَ اِنَّكَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَعِذْنِیْ فِیْهِ مِنَ

سختی اور بے دلی دور کردے بے شک تو دعا کا سننے والا ہے اے معبود! محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور اس ماہ میں مجھے

الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ وَهَمْزِهٖ وَلَمْزِهٖ وَنَفْثِهٖ وَنَفْخِهٖ وَوَسْوَسَتِهٖ وَتَثْبِیْطِهٖ وَبَطْشِهٖ وَ كَیْدِهٖ

دھتکارے ہوئے شیطان سے پناہ دے اور اس کے اشارے، سرگوشی اس کے منتر اس کی پھونک اس کے برے خیال رکاوٹ داؤ

وَمَكْرِهٖ وَحَبَآئِلِهٖ وَخُدَعِهٖ وَاَمَانِیِّهٖ وَغُرُوْرِهٖ وَفِتْنَتِهٖ وَشَرَكِهٖ وَاَحْزَابِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَاَشْیَاعِهٖ

بناوٹ اور اس کے پھندے، دھوکے، آرزو، بھلاوے، بہکاوے اور اس کے جالوں، ٹولیوں، پیروکاروں، ساتھیوں،

وَاَوْلِیَآئِهٖ وَشُرَكَآئِهٖ وَجَمِیْعِ مَكَآئِدِهٖ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْزُقْنَا قِیَامَهٗ

دوستوں اور اس کے ہمکاروں اور اس کے دھوکوں سے پناہ دے اے معبود! محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور ہمیں اس ماہ میں نماز

وَصِیَامَهٗ وَبُلُوْغَ الْاَمَلِ فِیْهِ وَفِیْ قِیَامِهٖ وَاسْتِكْمَالَ مَا یُرْضِیْكَ عَنِّیْ صَبْرًا وَّاحْتِسَابًا

روزہ نصیب فرما اور اس میں امید پوری فرما اور اس ماہ میں عبادت کرنے کی کمال حد جس میں تو مجھ سے راضی ہو اس میں مجھے برداشت خوش رفتاری

وَّاِیْمَانًا وَّیَقِیْنًا، ثُمَّ تَقَبَّلْ ذٰلِكَ مِنِّیْ بِالْاَضْعَافِ الْكَثِیْرَةِ، وَالْاَجْرِ الْعَظِیْمِ، یَا رَبَّ

ایمان اور یقین عطا فرما پھر اسے میری طرف سے قبول فرما کئی گنا بڑھا کر اور اس پر بہت بڑا اجر دے اے جہانو ں کے

الْعَالَمِیْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْزُقْنِی الْحَجَّ وَا لْعُمْرَةَ وَالْجِدَّ وَالِاجْتِهَادَ

پالنے والے اے معبود! محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور نصیب فرما مجھے حج و عمرہ، کوشش،

وَالْقُوَّةَ وَالنَّشَاطَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِیْقَ وَالْقُرْبَةَ وَالْخَیْرَ الْمَقْبُوْلَ وَالرَّغْبَةَ

طاقت، جوش، بازگشت، توبہ، توفیق، تقرب، پسندیدہ نیکی، چاہت،

وَالرَّهْبَةَ وَالتَّضَرُّعَ وَالْخُشُوْعَ وَالرِّقَّةَ وَالنِّیَّةَ الصَّادِقَةَ، وَصِدْقَ اللِّسَانِ، وَالْوَجَلَ مِنْكَ،

ڈر، عاجزی، فروتنی، نرمی، اور کھری سچی نیت رکھنے اور سچ بولنے کی توفیق دے اور یوں کر کہ میں تجھ سے ڈروں

وَالرَّجَآءَ لَكَ، وَالتَّوَكُّلَ عَلَيْكَ، وَالثِّقَةَ بِكَ، وَالْوَرَعَ عَنْ مَّحَارِمِكَ مَعَ صَالِحِ الْقَوْلِ،

تجھ سے امید رکھوں تجھ پر بھروسہ کروں اور تجھے سہارا بناؤں اور تیری حرام کردہ چیزوں سے پرہیز کروں اس کے ساتھ بات میں

وَمَقْبُوْلِ السَّعْيِ، وَمَرْفُوْعِ الْعَمَلِ وَمُسْتَجَابِ الدَّعْوَةِ وَلَا تَحُلْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ شَيْءٍ مِّنْ ذٰلِكَ

نرمی ہو کوشش قبول ہو کردار بلند ہو اور میری ہر دعا مقبول بارگاہ ہو اور میرے اور ان چیزوں کے درمیان کوئی رکاوٹ نہ آنے دے

بِعَرَضٍ وَّلَا مَرَضٍ وَّلَا هَمٍّ وَّلَا غَمٍّ وَّلَا سُقْمٍ وَّلَا غَفْلَةٍ وَّلَا نِسْيَانٍ، بَلْ بِالتَّعَاهُدِ

جیسے دکھ بیماری پریشانی رنج نقص بے خبری اور فراموشی وغیرہ بلکہ ان عبادتوں میں تیری طرف سے توفیق

وَالتَّحَفُّظِ لَكَ وَفِيْكَ وَالرِّعَايَةِ لِحَقِّكَ وَالْوَفَآءِ بِعَهْدِكَ وَوَعْدِكَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ

وحفاظت ہو تیرے لیے ان پر کاربند رہوں تیرے حق کا لحاظ کروں اور تو اپنا پیمان اور اپنا وعدہ پورا فرمائے الٰہی اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ

الرّٰحِمِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاقْسِمْ لِيْ فِيْهِ اَفْضَلَ مَا تَقْسِمُهٗ لِعِبَادِكَ

رحم کرنے والے اے معبود! محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور اس ماہ میں تو نے جو حصہ اپنے نیک بندوں کیلئے رکھا ہے مجھے اس میں سے

الصَّالِحِيْنَ وَاَعْطِنِيْ فِيْهِ اَفْضَلَ مَا تُعْطِيْ اَوْلِيَآئَكَ الْمُقَرَّبِيْنَ مِنَ الرَّحْمَةِ وَالْمَغْفِرَةِ

زیادہ عطا کر اور اس مہینے میں تو نے اپنے قریبی دوستوں کو جو کچھ عطا کیا ہے اس میں سے مجھے زیادہ حصہ دے یعنی رحمت ،بخشش،

وَالتَّحَنُّنِ وَالْاِجَابَةِ وَالْعَفْوِ وَالْمَغْفِرَةِ الدَّآئِمَةِ وَالْعَافِيَةِ وَالْمُعَافَاةِ وَالْعِتْقِ مِنَ النَّارِ

محبت، قبولیت اور درگزر نیز ہمیشہ کے لیے بخشش آرام، آسودگی اور آگ سے خلاصی

وَالْفَوْزِ بِالْجَنَّةِ وَخَيْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْ دُعَآئِيْ فِيْهِ

جنت میں جانے کی کامیابی اور دنیا و آخرت کی بھلائی میں زیادہ حصہ دے اے معبود! محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور اس مہینے میں میری دعا کو

اِلَيْكَ وَاصِلًا، وَّرَحْمَتَكَ وَخَيْرَكَ اِلَيَّ فِيْهِ نَازِلًا، وَّعَمَلِيْ فِيْهِ مَقْبُوْلًا، وَسَعْيِيْ فِيْهِ مَشْكُوْرًا

ایسا بنا کہ تجھ تک پہنچ جائے اور تیری رحمت اور بھلائی ا س میں مجھ پر نازل ہو اور اس ماہ میں میرا عمل تجھے قبول میری کوشش تجھے پسند

وَذَنْبِيْ فِيْهِ مَغْفُوْرًا حَتّٰى يَكُوْنَ نَصِيْبِيْ فِيْهِ الْاَكْثَرَ وَحَظِّيْ فِيْهِ الْاَوْفَرَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اور اس میں تو میرا گناہ بخش دے یہاں تک کہ اس ماہ میں میرا نصیب بڑھ جائے اور میرا حصہ زیادہ ہوجائے اے معبود!

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّوَفِّقْنِيْ فِيْهِ لِلَيْلَةِ الْقَدْرِ عَلٰٓى اَفْضَلِ حَالٍ تُحِبُّ اَنْ يَّكُوْنَ عَلَيْهَآ اَحَدٌ مِّنْ

محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور اس ماہ میں مجھے شب قدر سے بہرہ ور فرما اس بہترین صورت میں جسے تو پسند کرے کہ تیرے دوستوں میں سے ہر ایک

اَوْلِيَآئِكَ وَاَرْضَاهَا لَكَ، ثُمَّ اجْعَلْهَا لِيْ خَيْرًا مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ، وَّارْزُقْنِيْ فِيْهَا اَفْضَلَ مَا

اسی حال میں ہو جو تیرے لیے بہت پسندیدہ ہے پھر شب قدر کو میرے لیے ہزار مہینوں سے بہتر قرار دے اور اس میں وہ بہترین روزی دے جو تو

رَزَقْتَ اَحَدًا مِّمَّنْ بَلَّغْتَهٗۤ اِيَّاهَا وَاَكْرَمْتَهٗ بِهَا وَاجْعَلْنِيْ فِيْهَا مِنْ عُتَقَآئِكَ مِنْ جَهَنَّمَ

نے کسی شخص کو دی اور وہ اس تک پہنچائی اور یوں اسکو سرفراز کیا ہے مجھے اس میں جہنم سے آزاد کیے گئے لوگوں میں قرار دے کہ جو

وَطُلَقَآئِكَ مِنَ النَّارِ وَسُعَدَآءَ خَلْقِكَ بِمَغْفِرَتِكَ وَرِضْوَانِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

آگ سے خلاصی پاگئے ہیں اور تیری بخشش و خوشنودی کے ساتھ تیری مخلوق میں سے خوش بخت ہیں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے معبود!

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْزُقْنَا فِيْ شَهْرِنَا هٰذَا الْجِدَّ وَالِاجْتِهَادَ وَالْقُوَّةَ وَالنَّشَاطَ وَمَا تُحِبُّ

محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور ہمیں اس ماہ رمضان میں نصیب کر سعی، کوشش، طاقت ولولہ اور وہ چیز جسے تو چاہے

وَتَرْضٰى اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْفَجْرِ وَلَيَالٍ عَشْرٍ وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَرَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ وَمَآ اَنْزَلْتَ

اور پسند کرے اے اللہ! اے ایک صبح اور دس راتوں اور شفع و وتر کے رب اور ماہ رمضان کے مالک اور اس

فِيْهِ مِنَ الْقُرْاٰنِ وَ رَبَّ جَبْرَئِيْلَ وَ مِيْكَآئِيْلَ وَ اِسْرَافِيْلَ وَ عِزْرَآئِيْلَ وَ جَمِيْعِ

قرآن کے مالک جو تو نے اس ماہ میں نازل کیا اور جبرائیلؑ و میکائیلؑ و اسرافیلؑ و عزرائیلؑ اور تمام

الْمَلَآئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَرَبَّ اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَرَبَّ مُوْسٰى وَعِيْسٰى

مقرب فرشتوں کے رب اور اے حضرت ابراہیمؑ و اسماعیلؑ و اسحاقؑ و یعقوبؑ کے رب اور حضرت موسیٰؑ و عیسیٰ

وَجَمِيْعِ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَرَبَّ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

اور سارے نبیوں اور رسولوں کے رب اور اے نبیوں کے خاتم حضرت محمدؐ کے رب ان پر اور سب پہلے نبیوں پر تیری

اَجْمَعِيْنَ، وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّكَ عَلَيْهِمْ وَبِحَقِّهِمْ عَلَيْكَ وَبِحَقِّكَ الْعَظِيْمِ لَمَّا صَلَّيْتَ عَلَيْهِ وَّاٰلِهٖ

رحمتیں ہوں میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے حق کے واسطے سے جو ان پر ہے، اور انکے حق کے واسطے سے جو تجھ پر ہے اور تیرے بزرگتر حق کے واسطے سے کہ ضرور ان پر

وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَنَظَرْتَ اِلَيَّ نَظْرَةً رَّحِيْمَةً تَرْضٰى بِهَا عَنِّيْ رِضًى لَّا سَخَطَ عَلَيَّ بَعْدَهٗۤ اَبَدًا

اور انکی آل پر رحمت کر اور ان سب پر رحمت کر اور مجھ پر ایسی نظر فرما جو مہربانی کی نظر ہو کہ تو مجھ سے ایسا راضی ہوجائے اور اس کے بعد کبھی ناراض نہ ہو

وَّاَعْطَيْتَنِيْ جَمِيْعَ سُؤْلِيْ وَرَغْبَتِيْ وَاُمْنِيَّتِيْ وَاِرَادَتِيْ وَصَرَفْتَ عَنِّيْ مَآ اَكْرَهُ وَاَحْذَرُ وَاَخَافُ

اور میری تمام مرادیں خواہشیں آرزوئیں اور ارادے پورے فرما وہ چیزیں مجھ سے دور کردے جن سے میں اپنی جان کیلئے ڈرتا اور

عَلٰى نَفْسِيْ وَمَا لَآ اَخَافُ وَعَنْ اَهْلِيْ وَمَالِيْ وَاِخْوَانِيْ وَذُرِّيَّتِيْ اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ فَرَرْنَا مِنْ

خوف کھاتا ہوں اور خوف نہیں کھاتا اور انہیں میرے رشتہ داروں میرے مال میرے بھائیوں اور اولاد سے بھی دور فرما اے معبود! ہم اپنے گناہوں سے

ذُنُوْبِنَا فَآوِنَا تَآئِبِيْنَ، وَتُبْ عَلَيْنَا مُسْتَغْفِرِيْنَ، وَاغْفِرْ لَنَا مُتَعَوِّذِيْنَ، وَاَعِذْنَا مُسْتَجِيْرِيْنَ،

تیری طرف بھاگے ہیں ہمیں توبہ کرنیوالوں کی سی پناہ دے اور توجہ کر کہ ہم بخشش کے طالب ہیں ہم خواہاں ہیں امان کے ہمیں بخش دے پناہ دیتے ہوئے پناہ دے کہ طالب

وَاَجِرْنَا مُسْتَسْلِمِيْنَ، وَلَا تَخْذُلْنَا رَاهِبِيْنَ، وَاٰمِنَّا رَاغِبِيْنَ، وَشَفِّعْنَا سَآئِلِيْنَ، وَاَعْطِنَا

پناہ ہیں ہمیں پناہ میں لے کہ سرنگوں ہیں ہمیں رسوا نہ کر کہ ڈرنے والے ہم سائل ہیں شفاعت قبول فرما اور حاجت پوری کر

اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ. اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَحَقُّ مَنْ سَئَلَ الْعَبْدُ رَبَّهٗ

بے شک تو دعا سننے والا ہے قریب تر قبول کرنے والا ہے اے معبود! تو میرا پروردگار اور میں تیرا بندہ ہوں اور بندے کو زیادہ حق ہے کہ اپنے پروردگار سے

وَلَمْ يَسْئَلِ الْعِبَادُ مِثْلَكَ كَرَمًا وَّجُوْدًا يَّا مَوْضِعَ شَكْوَى السَّآئِلِيْنَ وَيَا مُنْتَهٰى حَاجَةِ

سوال کرے اور بندوں سے تیرے جیسے کرم و بخشش کا سوال نہیں کیا جاسکتا اے سائلوں کے لیے مرکز شکایت اور اے محتاجوں کی حاجت برآری کی آخری امیدگاہ

الرَّاغِبِيْنَ وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ، وَيَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ، وَيَا مَلْجَاَ الْهَارِبِيْنَ، وَيَا

اے فریاد کرنے والوں کے فریادرس اے بے چاروں کی دعائیں قبول کرنے والے اے بھاگنے والوں کی جائے پناہ اے

صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ، وَيَا رَبَّ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ، وَيَا كَاشِفَ كَرْبِ الْمَكْرُوْبِيْنَ، وَيَا فَارِجَ

چیخ و پکار کرنے والوں کے مددگار اور زیردستوں کے پروردگار اے دکھی لوگوں کے دکھ دور کرنے والے اے پریشانوں

هَمِّ الْمَهْمُوْمِيْنَ، وَيَا كَاشِفَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ، يَآ اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

کی پریشانی ہٹانے والے اور اے بڑی مصیبت کے دور کرنے والے یا اللہ اے رحم کرنے والے اے مہربان اے سب سے زیادہ رحم

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَعُيُوْبِيْ وَاِسَآئَتِيْ وَظُلْمِيْ وَجُرْمِيْ وَاِسْرَافِيْ عَلٰى

کرنے والے محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور بخش دے میرے گناہ میرے عیب میری برائیاں میری ناانصافی میرا جرم اور اپنے نفس پر میری

نَفْسِيْ وَارْزُقْنِيْ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ فَاِنَّهٗ لَا يَمْلِكُهَا غَيْرُكَ، وَاعْفُ عَنِّيْ، وَاغْفِرْ لِيْ كُلَّ مَا

زیادتی اور مجھ پر اپنا فضل و کرم اور رحمت فرما کیونکہ تیرے سوا کسی کو یہ اختیار نہیں اور مجھے معاف فرما اور میرے گزشتہ گناہ

سَلَفَ مِنْ ذُنُوْبِيْ، وَاعْصِمْنِيْ فِيْمَا بَقِيَ مِنْ عُمْرِيْ وَاسْتُرْ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَوَلَدِيْ وَقَرَابَتِيْ

معاف کردے اور بقایا زندگی میں مجھے گناہ سے بچائے رکھ اور میرے والدین کی میری اولاد اور عزیزوں کی

وَاَهْلِ حُرْمَتِيْ وَمَنْ كَانَ مِنِّيْ بِسَبِيْلٍ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَاِنَّ

میرے ملنے والوں کی اور مومنین و مومنات میں سے جو میرے ہمقدم ہیں ان سب کی دنیا اور آخرت میں پردہ پوشی فرما کیونکہ

ذٰلِكَ كُلَّهٗ بِيَدِكَ وَاَنْتَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ فَلَا تُخَيِّبْنِيْ يَا سَيِّدِيْ، وَلَا تَرُدَّ دُعَآئِيْ وَلَا يَدِيَّ اِلٰى

یہ بات کلی طور پر تیرے اختیار میں ہے اور تو بخش دینے میں وسعت والا ہے پس ناامید نہ کر میرے آقا! میری دعا رد نہ کر اور میرا ہاتھ

نَحْرِيْ حَتّٰى تَفْعَلَ ذٰلِكَ بِيْ وَتَسْتَجِيْبَ لِيْ جَمِيْعَ مَا سَئَلْتُكَ وَتَزِيْدَنِيْ مِنْ فَضْلِكَ، فَاِنَّكَ عَلٰى

میرے سینے کی طرف نہ پلٹا یہاں تک کہ مجھے وہ سب کچھ دے اور میری سب حاجتیں پوری کردے جو میں نے طلب کیں اور اپنے فضل سے مجھے کچھ زیادہ بھی دے کہ بے

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، وَنَحْنُ اِلَيْكَ رَاغِبُوْنَ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى، وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا،

شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور ہم تیری ہی طرف رغبت کرتے ہیں اے معبود! تیرے لیے اچھے اچھے نام ہیں اور بلندترین شانیں ہیں

وَالْكِبْرِيَآءُ وَالْاَلَآءُ، اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنْ كُنْتَ قَضَيْتَ فِيْ هٰذِهِ

بڑائیاں اور نعمتیں ہیں میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے نام (اللہ، رحمن، رحیم) کے اگر تو نے اس

اللَّيْلَةِ تَنْزُّلَ الْمَلَآئِكَةِ وَالرُّوْحِ فِيْهَا اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ، وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ فِي

رات میں ملائکہ اور روح کو زمین پر اتارنے کا فیصلہ کر رکھا ہے تو اس رات محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ میرا نام

السُّعَدَآءِ، وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَآءِ،وَاِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ، وَاِسَآئَتِيْ مَغْفُوْرَةً، وَّاَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا

نیک بختوں میں میری روح کو شہیدوں کے ساتھ میری نیکی کو درجہ علیین میں اور میرے گناہوں کو بخشے ہوئے قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین دے

تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ، وَاِيْمَانًا لَّا يَشُوْبُهٗ شَكٌّ، وَرِضًى بِمَا قَسَمْتَ لِيْ،وَاٰتِنِيْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي

جو میرے دل میں جما رہے وہ ایمان عطا کر جسے شک کا خطرہ نہ ہو جو کچھ تو نے دیا اس پر راضی رکھ مجھے اس دنیا میں نیکی اور

الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنِيْ عَذَابَ النَّارِ وَاِنْ لَّمْ تَكُنْ قَضَيْتَ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ تَنْزُّلَ الْمَلَآئِكَةِ وَ

آخرت میں خوشی نصیب فرما اور مجھے آگ کے عذاب سے بچائے رکھ اور اگر تو نے آج کی رات میں ملائکہ اور

الرُّوْحِ فِيْهَا فَاَخِّرْنِيْ اِلٰى ذٰلِكَ وَارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَطَاعَتَكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ

روح کو نازل کرنے کا فیصلہ نہیں کیا تو پھر مجھ کو ایسی رات تک مہلت دے اور اس میں مجھے اپنے ذکر، شکر فرمانبرداری اور بہترین عبادت کی توفیق دے

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا رَبَّ مُحَمَّدٍ

اور محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اپنی بہترین رحمتوں سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے یگانہ اے بے نیاز اے ربِ محمدؐ!

اغْضَبِ الْيَوْمَ لِمُحَمَّدٍ وَّلِاَبْرَارِ عِتْرَتِهٖ وَاقْتُلْ اَعْدَآءَهُمْ بَدَدًا، وَاَحْصِهِمْ عَدَدًا، وَّلَا تَدَعْ

آج غضبناک ہو محمدؐ اور ان کے خاندان کے نیکوکاروں کی خاطر اور ان کے دشمنوں کے ٹکڑے ٹکڑے کردے انہیں ایک ایک کرکے چن لے اور ان میں

عَلٰى ظَهْرِ الْاَرْضِ مِنْهُمْ اَحَدًا، وَلَا تَغْفِرْ لَهُمْ اَبَدًا يَّا حَسَنَ الصُّحْبَةِ، يَا خَلِيْفَةَ النَّبِيِّيْنَ

سے کسی کو روئے زمین پر زندہ نہ چھوڑ انہیں کبھی بھی معاف نہ فرما اے بہترین رفیق اے نبیوں کے بعد باقی رہنے والے

اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ، الْبَدِيْئُ الْبَدِيْعُ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِكَ شَيْءٌ، وَالدَّآئِمُ غَيْرُ الْغَافِلِ،

تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے ایسا آغاز کرنیوالا ہے پیدا کرنیوالا ہے کہ کوئی بھی چیز تیرے جیسی نہیں ہے اے ہمیشہ کے بیدار جو غافل نہیں ہوتا

وَالْحَيُّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ، اَنْتَ كُلَّ يَوْمٍ فِيْ شَاْنٍ، اَنْتَ خَلِيْفَةُ مُحَمَّدٍ، وَّنَاصِرُ مُحَمَّدٍ، وَّمُفَضِّلُ

اور وہ زندہ جسے موت نہیں آتی تو وہ ہے جو ہر روز نرالی شان رکھتا ہے تو حضرت محمدؐ کا پشت پناہ ان کا مددگار اور ان کو فضیلت

مُحَمَّدٍ، اَسْئَلُكَ اَنْ تَنْصُرَ وَصِيَّ مُحَمَّدٍ وَّخَلِيْفَةَ مُحَمَّدٍ وَّالْقَآئِمَ بِالْقِسْطِ مِنْ اَوْصِيَآءِ مُحَمَّدٍ

دینے والا میں سوالی ہوں تیرا کہ حضرت محمدؐ کے وصی ان کے جانشین اور ان کے جانشینوں جو عدل و انصاف قائم کرنے والےان کی مدد فرما

صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ، اِعْطِفْ عَلَيْهِمْ نَصْرَكَ، يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ صَلِّ

اس پر اور ان سب پر تیری رحمتیں ہوں ان سبھوں کی مدد و نصرت فرما اے وہ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تیرے سوا کوئی معبود نہیں کے واسطے سے

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ مَعَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ، وَاجْعَلْ عَاقِبَةَ اَمْرِيْ اِلٰى

محمدؐ و آلؑ محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور مجھے دنیا اور آخرت میں انہی کے ساتھ قرار دے اور میری زندگی کو اپنی

غُفْرَانِكَ وَرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَكَذٰلِكَ نَسَبْتَ نَفْسَكَ يَا سَيِّدِيْ بِاللُّطِيْفِ بَلٰٓى اِنَّكَ

بخشش و رحمت کے شمول پر ختم فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور جیسا کہ اپنے آپ کو لطیف و مہربان کے نام سے موسوم کیا ہے میرے مالک ہاں بے شک تو

لَطِيْفٌ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّالْطُفْ بِيْ لِمَا تَشَآءُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ

مہربان ہے پس محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور جس پر چاہے لطف و کرم کر اے معبود! محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور

ارْزُقْنِي الْحَجَّ وَ الْعُمْرَةَ فِيْ عَامِنَا هٰذَا وَتَطَوَّلْ عَلَيَّ بِجَمِيْعِ حَوَآئِجِيْ لِلْاٰخِرَةِ وَالدُّنْيَا۔

نصیب فرما مجھے حج اور عمرہ کی ادائیگی اسی رواں سال میں اور مجھ پر عنایت کرتے ہوئے میری دنیا و آخرت کی تمام حاجتیں پوری فرما ۔

پھر تین مرتبہ کہے: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَ

بخشش چاہتا ہوں خدا سے جو میرا رب ہے اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں بیشک میرا رب نزدیک اور دعا قبول کرنیوالا ہے بخشش چاہتا ہوں خدا سے جو میرا رب

اَتُوْبُ اِلَيْهِ اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۔ اَللّٰهُمَّ

ہے اور اسکے حضور توبہ کرتا ہوں بے شک میرا رب مہربان محبت والا ہے بخشش چاہتا ہوں خدا سے جو میرا رب ہے اور اسکے حضور توبہ کرتا ہوں کیونکہ وہ بہت بخشنے والا ہے اے

اغْفِرْ لِيْ اِنَّكَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ، رَبِّ اِنِّيْ عَمِلْتُ سُوْٓءً وَّظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ

معبود! مجھے بخش دے بے شک تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے میرے رب میں نے برا عمل کیا اور اپنی جان پر ظلم کیا پس مجھے بخش دے کہ تیرے سوا کوئی گناہوں کا

الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الْحَلِيْمُ الْعَظِيْمُ الْكَرِيْمُ

معاف کرنے والا نہیں بخشش چاہتا ہوں اللہ سے جسکے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندہ پائندہ بردبار بڑائی والا مہربان

الْغَفَّارُ لِلذَّنْبِ الْعَظِيْمِ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا۔

بڑے سے بڑے گناہ کو بخش دینے والا ہے میں اسکے حضور توبہ کرتا ہوں اللہ سے بخشش چاہتا ہوں بے شک اللہ ہے بخش دینے والا مہربان ہے۔

اسکے بعد یہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ اَنۡ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنۡ تَجۡعَلَ فِیۡمَا تَقۡضِیۡ وَتُقَدِّرُ مِنَ

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ تو شب قدر میں جن بڑے اور یقینی

الۡاَمۡرِ الۡعَظِیۡمِ الۡمَحۡتُوۡمِ فِیۡ لَیۡلَةِ الۡقَدۡرِ مِنَ الۡقَضَآءِ الَّذِیۡ لَا یُرَدُّ وَلَا یُبَدَّلُ اَنۡ تَكۡتُبَنِیۡ

امور کے بارے میں بست و کشاد کا حکم لگائے جو تیرے ایسے فیصلے ہوں جن میں کسی طرح کا التوا اور تبدیلی واقع نہیں ہوتی

مِنۡ حُجَّاجِ بَیۡتِكَ الۡحَرَامِ الۡمَبۡرُوۡرِ حَجُّهُمُ الۡمَشۡكُوۡرِ سَعۡیُهُمُ الۡمَغۡفُوۡرِ ذُنُوۡبُهُمُ الۡمُكَفَّرِ

ان کے ضمن میں مجھے اپنے بیت الحرام کعبہ کے ان حاجیوں میں لکھ دے جن کا حج قبول جن کی سعی پسندیدہ جن کے گناہ

عَنۡهُمۡ سَیِّئَاتُهُمۡ وَاَنۡ تَجۡعَلَ فِیۡمَا تَقۡضِیۡ وَتُقَدِّرُ اَنۡ تُطِیۡلَ عُمۡرِیۡ، وَتُوَسِّعَ رِزۡقِیۡ، وَتُؤَدِّیَ عَنِّیۡ

معاف شدہ اور جن کی خطائیں ان سے دور کردی گئی ہوں اور یہ کہ جن باتوں میں تو بست و کشاد کرے ان میں میری عمر کو طولانی میرے رزق میں فراوانی فرما اور میری طرف

اَمَانَتِیۡ وَدَیۡنِیۡ، اٰمِیۡنَ رَبَّ الۡعَالَمِیۡنَ۔ اَللّٰهُمَّ اجۡعَلۡ لِّیۡ مِنۡ اَمۡرِیۡ فَرَجًا وَّمَخۡرَجًا وَّارۡزُقۡنِیۡ

سے امانتیں اور قرضے ادا کردے ایسا ہی ہو اے جہانوں کے پالنے والے اے اللہ! میرے معاملوں میں کشادگی اور سہولت قرار دے اور مجھے رزق دے

مِنۡ حَیۡثُ اَحۡتَسِبُ وَمِنۡ حَیۡثُ لَاۤ اَحۡتَسِبُ وَاحۡرُسۡنِیۡ مِنۡ حَیۡثُ اَحۡتَرِسُ وَمِنۡ حَیۡثُ

جہاں سے مجھے توقع ہے اور جہاں سے مجھے اس کے ملنے کی توقع نہیں ہے اور میری حفاظت کر جہاں میں اپنی حفاظت کرسکوں اور جہاں اپنی

لَاۤ اَحۡتَرِسُ، وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمۡ كَثِیۡرًا۔

حفاظت نہ کرسکوں اور محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور بہت زیادہ سلام۔

(۲) بزرگوں کا فرمان ہے کہ ماہ رمضان میں ہر روز یہ تسبیحات پڑھے کہ یہ دس جزء ہیں اور ہر جزء میں دس مرتبہ سبحان اللہ آیا ہے:

{۱} سُبۡحَانَ اللّٰهِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبۡحَانَ اللّٰهِ الۡمُصَوِّرِ سُبۡحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ الۡاَزۡوَاجِ كُلِّهَا،

(۱) پاک ہے اللہ جانداروں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ صورت گری کرنیوالا پاک ہے اللہ تمام موجودات میں جوڑے بنانے والا

سُبۡحَانَ اللّٰهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوۡرِ، سُبۡحَانَ اللّٰهِ فَالِقِ الۡحَبِّ وَالنَّوٰی سُبۡحَانَ اللّٰهِ

پاک ہے اللہ روشنی و تاریکی کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ دانے اور بیج کو چیرنے والا پاک ہے اللہ

خَالِقِ كُلِّ شَیۡءٍ، سُبۡحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ مَا یُرٰی وَمَا لَا یُرٰی، سُبۡحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ، سُبۡحَانَ اللّٰهِ

سب چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ دیکھی ان دیکھی چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ اپنے کلمات کو بڑھانے والا پاک ہے اللہ

رَبِّ الۡعَالَمِیۡنَ، سُبۡحَانَ اللّٰهِ السَّمِیۡعِ الَّذِیۡ لَیۡسَ شَیۡءٌ اَسۡمَعَ مِنۡهُ، یَسۡمَعُ مِنۡ فَوۡقِ

جہانوں کا پالنے والا پاک ہے اللہ جو ایسا سننے والا ہے کہ اس سے زیادہ سننے والا کوئی نہیں وہ اپنے عرش کی بلندیوں

عَرْشِهٖ مَا تَحْتَ سَبْعِ اَرَضِيْنَ، وَيَسْمَعُ مَا فِيْ ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ، وَيَسْمَعُ الْاَنِيْنَ

پر سات زمینوں کے نیچے کی آواز سنتا ہے اور خشکی و تری کی تاریکیوں میں سے ہر آواز سنتا ہے وہ نالہ

وَالشَّكْوٰى، وَيَسْمَعُ السِّرَّ وَاَخْفٰى، وَيَسْمَعُ وَسَاوِسَ الصُّدُوْرِ، وَلَا يُصِمُّ سَمْعَهٗ صَوْتٌ۔

و شکایت سنتا ہے ڈھکی چھپی باتیں سنتا ہے اور دلوں میں گزرنے والے خیالوں کو بھی سنتا ہے اور کوئی آواز اس کی سماعت کو ختم نہیں کرتی

{۲} سُبْحَانَ اللّٰهِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمُصَوِّرِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ الْاَزْوَاجِ كُلِّهَا،

(۲)پاک ہے اللہ جانداروں کا پیدا کرنیوالا پاک ہے اللہ صورت گری کرنیوالا پاک ہے اللہ تمام موجودات میں جوڑے بنانے والا

سُبْحَانَ اللّٰهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰى، سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ كُلِّ

پاک ہے اللہ روشنی و تاریکی کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ دانے اور بیج کو چیرنے والا پاک ہے اللہ سب چیزوں کا پیدا

شَيْءٍ، سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ مَا يُرٰى وَمَا لَا يُرٰى، سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ، سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ

کرنے والا پاک ہے اللہ دیکھی ان دیکھی چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ اپنے کلمات کو بڑھانے والا پاک ہے اللہ

الْعَالَمِيْنَ، سُبْحَانَ اللّٰهِ الْبَصِيْرِ الَّذِيْ لَيْسَ شَيْءٌ اَبْصَرَ مِنْهُ، يُبْصِرُ مِنْ فَوْقِ عَرْشِهٖ مَا تَحْتَ

جہانوں کا پالنے والا پاک ہے اللہ جو ایسا دیکھنے والا ہے کہ اس سے زیادہ دیکھنے والا کوئی نہیں وہ اپنے عرش کے اوپر سے وہ سب کچھ دیکھتا ہے جو

سَبْعِ اَرَضِيْنَ وَيُبْصِرُ مَا فِيْ ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ، وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ،

سات زمینوں کے نیچے ہے وہ ان چیزوں کو دیکھتا ہے جو خشکی و تری کی تاریکیوں میں ہیں آنکھیں اسے نہیں پاسکتیں اور وہ آنکھوں کو پالیتا ہے

وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ، وَلَا تُغْشِيْ بَصَرَهُ الظُّلْمَةُ، وَلَا يُسْتَتَرُ مِنْهُ بِسِتْرٍ، وَلَا يُوَارِيْ مِنْهُ

اور وہ باریک بین ہے خبردار تاریکی اسکی آنکھ کو ڈھانپ نہیں سکتی کوئی چھپی چیز اس سے چھپ نہیں سکتی اور کوئی دیوار اس

جِدَارٌ، وَلَا يَغِيْبُ عَنْهُ بَرٌّ وَلَا بَحْرٌ، وَلَا يَكِنُّ مِنْهُ جَبَلٌ مَّا فِيْ اَصْلِهٖ وَلَا قَلْبٌ مَّا فِيْهِ وَلَا

کے لیے پردہ نہیں بن پاتی صحرا اور دریا اس سے اوجھل نہیں ہوسکتے نہیں چھپا سکتا اس سے کوئی پہاڑ جو کچھ اسکے نیچے ہے نہ کوئی دل کہ جو اس کے اندر ہے نہ کوئی

جَنْبٌ مَّا فِيْ قَلْبِهٖ وَلَا يَسْتَتِرُ مِنْهُ صَغِيْرٌ وَّلَا كَبِيْرٌ، وَّلَا يَسْتَخْفِيْ مِنْهُ صَغِيْرٌ لِّصِغَرِهٖ، وَلَا

پہلو کہ جو اس کے بیچ میں ہے اور کوئی چھوٹی بڑی چیز اس سے اوجھل نہیں ہوسکتی کوئی چھوٹی چیز چھوٹائی کی وجہ سے اس سے چھپی نہیں رہتی اور نہ

يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ، هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ لَآ

زمین اور آسمانوں میں کوئی چیز اس سے پنہاں ہے وہ وہی تو ہے جس نے رحموں میں تمہاری صورت بنائی جیسے اس نے چاہی اس کے سوا

اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ۔ {۳} سُبْحَانَ اللّٰهِ بَارِئِ النَّسَمِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمُصَوِّرِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ

کوئی معبود نہیں جو اقتدار والا حکمت والا ہے (۳) پاک ہے اللہ جانداروں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ صورت گری کرنیوالا پاک ہے اللہ

خَالِقِ الْاَزْوَاجِ كُلِّهَا، سُبْحَانَ اللهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ، سُبْحَانَ اللهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰى،

تمام موجودات میں جوڑے بنانے والا پاک ہے اللہ روشنی و تاریکی کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ دانے اور بیج کو چیرنے والا

سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ، سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ مَا يُرٰى وَمَا لَا يُرٰى، سُبْحَانَ اللهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ،

پاک ہے اللہ سب چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ دیکھی ان دیکھی چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ اپنے کلمات کو بڑھانے والا

سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، سُبْحَانَ اللهِ الَّذِيْ يُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ

پاک ہے اللہ جہانوں کا پالنے والا پاک ہے اللہ جو بوجھل بادلوں کو پیدا کرتا ہے اور بجلی کی کڑک اس کی حمد کرتی ہے

وَالْمَلَآئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ، وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ بِهَا مَنْ يَّشَآءُ، وَيُرْسِلُ الرِّيَاحَ بُشْرًا

اور فرشتے خوف سے اس کی تسبیح پڑھتے ہیں وہ جلانے والی بجلیاں گراتا ہے اور جسے چاہے ان کا نشانہ بنادیتا ہے وہ ہواؤں کو بھیجتا ہے

بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ، وَيُنَزِّلُ الْمَآءَ مِنَ السَّمَآءِ بِكَلِمَتِهٖ، وَيُنْبِتُ النَّبَاتَ بِقُدْرَتِهٖ، وَيَسْقُطُ

جو اس کی رحمت کا مژدہ دیتی ہیں اور اپنے حکم سے آسمانوں کی طرف سے پانی اتارتا ہے اپنی قدرت سے سبزی اگاتا ہے اور اپنے علم کے ساتھ

الْوَرَقُ بِعِلْمِهٖ، سُبْحَانَ اللهِ الَّذِيْ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَلَآ

پتوں کو توڑ گراتا ہے پاک ہے اللہ جس کی لیے زمین اور آسمانوں میں کوئی ذرہ برابر چیز اوجھل نہیں ہے اور ان میں سے

اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرُ اِلَّا فِيْ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ {۴} سُبْحَانَ اللهِ بَارِئِ النَّسَمِ، سُبْحَانَ اللهِ

کوئی چھوٹی بڑی چیز نہیں ہے جو ایک واضح کتاب میں نہ لکھی ہوئی ہو (۴)پاک ہے اللہ جانداروں کا پیدا کرنیوالا پاک ہے اللہ

الْمُصَوِّرِ، سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ الْاَزْوَاجِ كُلِّهَا، سُبْحَانَ اللهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ، سُبْحَانَ اللهِ

صورت گری کرنیوالا پاک ہے اللہ تمام موجودات میں جوڑے بنانے والا پاک ہے اللہ روشنی و تاریکی کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ

فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰى، سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ، سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ مَا يُرٰى وَمَا لَا يُرٰى،

دانے اور بیج کا چیرنے والا پاک ہے اللہ سب چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ دیکھی ان دیکھی چیزوں کا پیدا کرنے والا

سُبْحَانَ اللهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ، سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، سُبْحَانَ اللهِ الَّذِيْ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ

پاک ہے اللہ اپنے کلمات کو بڑھانے والا پاک ہے اللہ جہانوں کا پالنے والا پاک ہے اللہ جس کو معلوم ہے جو کچھ کسی مادہ کے

اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

پیٹ میں ہے اور جو کچھ ماؤں کے رحموں میں ہے اور جو کچھ بڑھتا ہے وہ اس کا اندازہ رکھتا ہے وہ ہر کھلی چھپی چیز کا جاننے

الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ سَوَآءٌ مِّنْكُمْ مَنْ اَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهٖ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ بِاللَّيْلِ

والا بزرگتر بلندتر ہے برابر ہے اس کے لیے تم میں جو کوئی راز کی بات کرے یا کھول کر اور وہ جو رات کو چھپ کر چلے

وَسَارِبٌ بِالنَّهَارِ لَهٗ مُعَقِّبَاتٌ مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ

اور جو دن کے وقت سفر کرے ہر ایک کے آگے اور پیچھے کچھ پیکر ہوتے ہیں جو خدا کے حکم کے مطابق اس کی حفاظت کیا کرتے ہیں پاک ہے اللہ

الَّذِیْ یُمِیْتُ الْاَحْیَآءَ وَیُحْیِی الْمَوْتٰی وَیَعْلَمُ مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ وَیُقِرُّ فِی الْاَرْحَامِ مَا

کہ جو زندوں کو موت دیتا اور مردوں کو زندہ کرتا ہے وہ جانتا ہے زمین ان میں جو کمی کرتی ہے اور جو چاہتا ہے وقت مقررہ تک

یَشَآءُ اِلٰٓی اَجَلٍ مُّسَمًّی۔ {۵} سُبْحَانَ اللّٰهِ بَارِئِ النَّسَمِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمُصَوِّرِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ

رحموں میں قرار دیتا ہے (۵)پاک ہے اللہ جانداروں کا پیدا کرنیوالا پاک ہے اللہ صورت گری کرنیوالا پاک ہے اللہ تمام موجودات

الْاَزْوَاجِ كُلِّهَا، سُبْحَانَ اللّٰهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰی، سُبْحَانَ

میں جوڑے بنانے والا پاک ہے اللہ روشنی و تاریکی کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ دانے اور بیج کو چیرنے والا پاک ہے

اللّٰهِ خَالِقِ كُلِّ شَیْءٍ، سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ مَا یُرٰی وَمَا لَا یُرٰی، سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ، سُبْحَانَ

اللہ سب چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ دیکھی ان دیکھی چیزوں کا پیداکرنے والا پاک ہے اللہ اپنے کلمات کو بڑھانے والا پاک ہے

اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ، سُبْحَانَ اللّٰهِ مَالِكِ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ

اللہ جہانوں کا پالنے والا پاک ہے اللہ جو ملک کا مالک ہے جسے چاہے حکومت دیتا ہے اور جس سے چاہے حکومت چھین لیتا ہے

وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ، بِیَدِكَ الْخَیْرُ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ،

اور جسے چاہے عزت دیتا ہے اور جسے چاہے ذلیل کرتا ہے بھلائی تیرے ہی ہاتھ میں ہے بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے رات کو دن میں داخل کرتا ہے

وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ، وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ، وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ، وَتَرْزُقُ مَنْ

اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے مردہ سے زندہ کو نکالتا اور زندہ سے مردہ کو نکالتا ہے اور جسے چاہے بغیر حساب

تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ{۶} سُبْحَانَ اللّٰهِ بَارِئِ النَّسَمِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمُصَوِّرِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ

کے رزق دیتا ہے (۶) پاک ہے اللہ جانداروں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ صورت گری کرنیوالا پاک ہے اللہ تمام موجودات

الْاَزْوَاجِ كُلِّهَا، سُبْحَانَ اللّٰهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰی، سُبْحَانَ

میں جوڑے بنانے والا پاک ہے اللہ روشنی و تاریکی کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ دانے اور بیج کو چیرنے والا پاک ہے

اللّٰهِ خَالِقِ كُلِّ شَیْءٍ، سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ مَا یُرٰی وَمَا لَا یُرٰی، سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ، سُبْحَانَ

اللہ سب چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ دیکھی ان دیکھی چیزوں کا پیداکرنے والا پاک ہے اللہ اپنے کلمات کو بڑھانے والا پاک ہے

اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِیْ عِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَیْبِ لَا یَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ وَیَعْلَمُ مَا فِی

اللہ جہانوں کا پالنے والا پاک ہے اللہ جس کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں جن کا اس کے سوا کسی کو علم نہیں وہ جانتا ہے جو کچھ ہے

الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا

صحراء و دریا میں اور نہیں گرتا کوئی پتا مگر وہ اسے جانتا ہے اور نہیں کوئی دانہ زمین کی تاریکیوں میں اور نہیں کوئی خشک و

يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ {۷} سُبْحَانَ اللّٰهِ بَارِئِ النَّسَمِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمُصَوِّرِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ

تر مگر یہ کہ وہ واضح کتاب میں مذکور ہے (۷) پاک ہے اللہ جانداروں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ صورت گری کرنیوالا پاک ہے اللہ

خَالِقِ الْاَزْوَاجِ كُلِّهَا، سُبْحَانَ اللّٰهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَ النُّوْرِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰى،

تمام موجودات میں جوڑے بنانے والا پاک ہے اللہ روشنی اور تاریکی کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ دانے اور بیج کو چیرنے والا

سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ، سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ مَا يُرٰى وَمَا لَا يُرٰى، سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ،

پاک ہے اللہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ دیکھی ان دیکھی چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ اپنے کلمات کو بڑھانے والا

سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يُحْصِيْ مِدْحَتَهُ الْقَآئِلُوْنَ، وَلَا يَجْزِيْ بِاٰلَآئِهِ

پاک ہے اللہ جہانوں کا پالنے والا پاک ہے وہ اللہ کہ بولنے والے جس کی تعریف کا حق ادا نہیں کر پاتے اس کا شکر کرنے اور

الشَّاكِرُوْنَ الْعَابِدُوْنَ، وَهُوَ كَمَا قَالَ وَفَوْقَ مَا نَقُوْلُ وَاللّٰهُ سُبْحَانَهٗ كَمَا اَثْنٰى عَلٰى

عبادت کرنے والے اس کا حق نعمت ادا نہیں کر سکتے وہ ایسا ہے جیسا اس نے کہا اور جو ہم کہتے ہیں اس سے بلند ہے اور اللہ پاک ہے جیسے اس نے اپنی تعریف فرمائی

نَفْسِهٖ، وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

اور وہ اس کے علم میں سے کچھ نہیں جان سکتے مگر وہی جو وہ چاہے اس کی حکومت زمین اور آسمانوں کو گھیرے ہوئے ہے

وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ {۸} سُبْحَانَ اللّٰهِ بَارِئِ النَّسَمِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمُصَوِّرِ،

اور ان کی حفاظت اسے تھکاتی نہیں اور وہ بلند ہے بڑائی والا (۸) پاک ہے اللہ جانداروں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ صورت گری کرنیوالا

سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ الْاَزْوَاجِ كُلِّهَا، سُبْحَانَ اللّٰهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَ النُّوْرِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ

پاک ہے اللہ تمام موجودات میں جوڑے بنانے والا پاک ہے اللہ روشنی اور تاریکی کا بنانے والا پاک ہے اللہ

فَالِقِ الْحَبِّ وَ النَّوٰى، سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ مَا يُرٰى وَ مَا لَا يُرٰى،

دانے اور بیج کو چیرنے والا پاک ہے اللہ سب چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ دیکھی ان دیکھی چیزوں کا پیدا کرنے والا

سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِيْ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ

پاک ہے اللہ اپنے کلمات کو بڑھانے والا پاک ہے اللہ جہانوں کا پالنے والا پاک ہے کہ جو جانتا ہے زمین میں

فِي الْاَرْضِ وَ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا، وَ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا، وَ لَا يَشْغَلُهٗ

داخل ہونے اور اس سے خارج ہونے والی چیزوں کو اور جو آسمان سے اترتا ہے اور اس کی طرف بلند ہوتا ہے اور اسے زمین میں

مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا عَمَّا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا، وَلَا يَشْغَلُهٗ

داخل اور اس سے خارج ہونے والی چیزیں آسمان سے نازل ہونے اور اس طرف بلند ہونے والی چیزوں سے غافل نہیں کرتیں اور آسمان سے

مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا عَمَّا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا، وَلَا يَشْغَلُهٗ

اترنے اور اس میں چڑھنے والی چیزیں زمین میں داخل اور اس سے خارج ہونے والی چیزوں سے غافل نہیں کرتیں اور اسے ایک چیز

عِلْمُ شَيْءٍ عَنْ عِلْمِ شَيْءٍ وَّلَا يَشْغَلُهٗ خَلْقُ شَيْءٍ عَنْ خَلْقِ شَيْءٍ، وَلَا حِفْظُ شَيْءٍ عَنْ حِفْظِ

کا علم دوسری کے علم سے غافل نہیں کرتا اور ایک چیز کا پیدا کرنا دوسری کے پیدا کرنے سے غافل نہیں کرتا اور ایک چیز کی نگہبانی دوسری کی نگہبانی سے

شَيْءٍ، وَّلَا يُسَاوِيْهِ شَيْءٌ ، وَلَا يَعْدِلُهٗ شَيْءٌ، لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ، وَّهُوَالسَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ

غافل نہیں کرتی اور نہ کوئی چیز اس کے برابر ہے نہ کوئی چیز اس جیسی ہے کوئی چیز اس کی مانند ہے ہی نہیں اور وہ ہے سننے والا دیکھنے والا

{۹} سُبْحَانَ اللّٰهِ بَارِئِ النَّسَمِ،سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمُصَوِّرِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ الْاَزْوَاجِ كُلِّهَا،

(۹) پاک ہے اللہ جانداروں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ صورت گری کرنے والا پاک ہے اللہ تمام موجودات میں جوڑے بنانے والا

سُبْحَانَ اللّٰهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰى، سُبْحَانَ اللّٰهِ

پاک ہے اللہ روشنی اور تاریکی کا بنانے والا پاک ہے اللہ دانے اور بیج کو چیرنے والا پاک ہے اللہ

خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ، سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ مَا يُرٰى وَمَا لَا يُرٰى، سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ،

ہر چیز کا پیدا کرنیوالا پاک ہے اللہ دیکھی ان دیکھی چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ اپنے کلمات کو بڑھانے والا

سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ،سُبْحَانَ اللّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلَآئِكَةِ

پاک ہے اللہ تمام جہانوں کا پالنے والا پاک ہے اللہ جس نے پیدا کیے آسمان اور زمین اور ملائکہ کو اپنے

رُسُلًا اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ

قاصد قرار دیا جو دو دو تین تین اور چار چار پروں والے ہیں وہ مخلوق میں جتنا چاہے اضافہ کرتا ہے بیشک اللہ ہر چیز پر

شَيْءٍ قَدِيْرٌ مَّا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا وَمَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ

قدرت رکھتا ہے اللہ رحمت کا جو در چاہے لوگوں پر کھول دیتا ہے تو کوئی اسے بند کرنے والا نہیں اور جسے وہ روک دے اس کے بعد کوئی اسے کھولنے

مِنْ بَعْدِهٖ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ {۱۰} سُبْحَانَ اللّٰهِ بَارِئِ النَّسَمِ،سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمُصَوِّرِ،

والا نہیں اور وہ ہے غلبے والا حکمت والا (۱۰)پاک ہے اللہ جانداروں کا پیدا کرنیوالا پاک ہے اللہ صورت گری کرنے والا

سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ الْاَزْوَاجِ كُلِّهَا، سُبْحَانَ اللّٰهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ،

پاک ہے اللہ تمام موجودات میں جوڑے بنانے والا پاک ہے اللہ روشنی اور تاریکی کو جدا جدا بنانے والا

سُبْحَانَ اللهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰى، سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ كُلِّ شَیْءٍ، سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ

پاک ہے اللہ زیر زمین دانے اور بیج کو چیرنے والا پاک ہے اللہ سب چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ تمام

مَا یُرٰى وَمَا لَا یُرٰى، سُبْحَانَ اللهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ، سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ،

دیکھی ان دیکھی چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ اپنے کلمات کو بڑھانے والا پاک ہے اللہ تمام جہانوں کا پالنے والا

سُبْحَانَ اللهِ الَّذِیْ یَعْلَمُ مَا فِیْ السَّمٰوٰتِ وَمَا فِیْ الْاَرْضِ مَا یَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلَاثَةٍ

پاک ہے اللہ وہی ہے جو جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمینوں میں ہے کہیں تین آدمی سرگوشی نہیں

اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَ لَاخَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَ لَآ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَ لَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ

کرتے مگر یہ کہ وہ ان میں چوتھا ہوتا ہے پانچ آدمی نہیں مگر وہ ان میں چھٹا ہوتا ہے اور اس سے کم و بیش آدمی سرگوشی نہیں کرتے ہیں مگر وہ

مَعَهُمْ اَیْنَمَا كَانُوْا ثُمَّ یُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اِنَّ اللهَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ

ان کے ساتھ ہوتا ہے وہ جہاں کہیں بھی ہوں مگر وہ قیامت کے روز انہیں ان کے اعمال سے آگاہ کرے گا بے شک اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

(۳) علماء کا فرمان ہے کہ ماہ رمضان میں حضورؐ پر ہر روز یہ صلوٰۃ پڑھے:

اِنَّ اللهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا،

بے شک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبیؐ پاک پر تو اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو تم بھی ان پر درود بھیجو اور سلام جو سلام کا حق ہے

لَبَّیْكَ یَا رَبِّ وَسَعْدَیْكَ وَسُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

حاضر ہوں اے پروردگار تیرے سامنے اور تو سعادت کا مالک اور پاک تر ہے اے معبود! محمدؐ و آل محمدؐ پر درود بھیج اور محمدؐ و آل محمدؐ پر برکت

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ

نازل فرما جیسا کہ تو نے جناب ابراہیمؑ اور آل ابراہیمؑ پر درود بھیجا اور برکت نازل کی بے شک تو تعریف و بزرگی والا ہے اے اللہ

مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ كَمَا رَحِمْتَ اِبْرَاهِیْمَ وَاٰلَ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ عَلٰى

محمدؐ و آل محمدؐ پر رحم فرما جیسا کہ تو نے ابراہیمؑ و آل ابراہیمؑ پر رحم فرمایا بے شک تو تعریف و بزرگی والا ہے اے اللہ!

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ عَلٰى نُوْحٍ فِی الْعَالَمِیْنَ اَللّٰهُمَّ امْنُنْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

محمدؐ و آل محمدؐ پر سلام بھیج جیسا کہ تو نے عالمین میں حضرت نوحؑ پر سلام بھیجا اے اللہ! محمدؐ و آل محمدؐ پر احسان فرما جیسا کہ تو نے

مَنَنْتَ عَلٰى مُوْسٰى وَهَارُوْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا شَرَّفْتَنَا بِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

موسیٰؑ و ہارونؑ پر احسان فرمایا اے اللہ محمدؐ وآل محمدؐ پر درود بھیج جیسا کہ تونے ہمیں اس سے مشرف کیا اے اللہ!

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا هَدَيْتَنَا بِهٖ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّابْعَثْهُ مَقَامًا

محمدؐ واٰل محمدؐ پر درود بھیج جیسا کہ تو نے ہمیں ان کے ذریعے ہدایت دی اے اللہ! محمدؐ و آل محمدؐ پر درود بھیج اور آنحضرتؐ کو مقام

مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُهٗ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَلسَّلَامُ كُلَّمَا طَلَعَتْ شَمْسٌ اَوْ

محمود پر سرفراز فرما کہ اس سے پہلے اور پچھلے ان پر رشک کرنے لگ جائیں۔ محمدؐ اور ان کی آلؑ پر سلام ہو جب تک سورج کا طلوع

غَرَبَتْ، عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَلسَّلَامُ كُلَّمَا طَرَفَتْ عَيْنٌ اَوْ بَرَقَتْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَلسَّلَامُ كُلَّمَا

و غروب ہو محمدؐ اور ان کی آلؑ پر سلام ہو جب تک آنکھ جھپکتی یا کھلتی رہے محمدؐ اور ان کی آلؑ پر سلام ہو جب تک

ذُكِرَ السَّلَامُ، عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَلسَّلَامُ كُلَّمَا سَبَّحَ اللّٰهُ مَلَكٌ اَوْ قَدَّسَهٗ، اَلسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

سلام کیا جاتا رہے محمدؐ اور ان کی آلؑ پر سلام ہو جب تک فرشتے اللہ کی تسبیح و تقدیس کرتے رہیں محمدؐ اور ان کی

وَّاٰلِهٖ فِی الْاَوَّلِيْنَ، وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ فِی الْاٰخِرِيْنَ، وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ فِی الدُّنْيَا

آلؑ پر سلام ہو اولین میں اور محمدؐ اور ان کی آلؑ پر سلام ہو آخرین میں اور محمدؐ اور ان کی آلؑ پر سلام ہو دنیا

وَالْاٰخِرَةِ۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ، وَرَبَّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ، وَرَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ اَبْلِغْ

اور آخرت میں۔ اے اللہ! اے حرمت والے شہر مکہ کے رب اے رکن اور مقام کے رب اور اے حل و حرام کے رب اپنے

مُحَمَّدًا نَبِيَّكَ عَنَّا السَّلَامَ ۔ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدًا مِّنَ الْبَهَآءِ وَالنَّضْرَةِ وَالسُّرُوْرِ وَالْكَرَامَةِ

نبی محمدؐ کے حضور ہمارا سلام پہنچا دے اے اللہ! محمدؐ کو تابش، تازگی، شادمانی، بزرگواری،

وَالْغِبْطَةِ وَالْوَسِيْلَةِ وَالْمَنْزِلَةِ وَالْمَقَامِ وَالشَّرَفِ وَالرِّفْعَةِ وَالشَّفَاعَةِ عِنْدَكَ يَوْمَ

فضیلت، وسیلہ، بلندی، مرتبہ، عزت، برتری اور قیامت میں اپنے حضور شفاعت کرنے کا حق عطا فرما

الْقِيٰمَةِ اَفْضَلَ مَا تُعْطِیْ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ، وَاَعْطِ مُحَمَّدًا فَوْقَ مَا تُعْطِی الْخَلَآئِقَ مِنَ الْخَيْرِ

اس سے زیادہ جو تو نے مخلوق میں سے کسی کو دیا اور عطا فرما محمدؐ کو اس سے فوقیت جو بھلائی تو نے مخلوق کو دی ہے

اَضْعَافًا كَثِيْرَةً لَّا يُحْصِيْهَا غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَطْيَبَ وَاَطْهَرَ وَاَزْكٰی وَ

آنحضرتؐ کو کئی گنا زیادہ دے جسے بجز تیرے کوئی شمار نہ کرسکے اے اللہ! محمدؐ و آل محمدؐ پر درود بھیج پاک تر پاکیزہ تر عمدہ

اَنْمٰی وَاَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰٓی اَحَدٍ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَعَلٰٓی اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ يَآ اَرْحَمَ

بہترین اور زیادہ اس سے جو درود تو نے اگلے پچھلے لوگوں میں کسی پر بھیجا اور اپنی مخلوق میں سے کسی پر بھیجا ہے اے سب سے زیادہ

الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی عَلِيٍّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَالِ مَنْ وَّالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ، وَضَاعِفِ

رحم کرنے والے۔ اے اللہ! امیرالمومنین حضرت علیؑ پر رحمت فرما ان کے دوست سے دوستی رکھ اور ان کے دشمن سے دشمنی رکھ اور ان کے

الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ شَرِكَ فِيْ دَمِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى فَاطِمَةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

قتل میں شریک پر دوچند عذاب نازل کر اے اللہ! اپنے نبی محمدؐ کی دختر فاطمہؑ پر رحمت فرما کہ آنحضرتؐ اور ان

السَّلَامُ وَوَالِ مَنْ وَّالَاهَا، وَعَادِ مَنْ عَادَاهَا، وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ ظَلَمَهَا، وَالْعَنْ

کی آلؑ پر سلام ہو ان کے دوست سے دوستی رکھ اور ان کے دشمن سے دشمنی رکھ اور ان پر ظلم کرنے والے کے عذاب کو دو چند کر دے اور بیزاری کر

مَنْ اٰذٰى نَبِيَّكَ فِيْهَا ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ اِمَامَيِ الْمُسْلِمِيْنَ، وَوَالِ مَنْ

جس نے فاطمہؑ کے بارے میں تیرے نبیؐ کو ستایا اے اللہ! حسنؑ و حسینؑ پر رحمت فرما جو مسلمانوں کے دو امامؑ ہیں ان دونوں کے دوست سے

وَّالَاهُمَا، وَعَادِ مَنْ عَادَاهُمَا، وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ شَرِكَ فِيْ دِمَآئِهِمَا ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

دوستی رکھ اور ان دونوں کے دشمن سے دشمنی کر اور جنہوں نے انکا خون بہانے میں شرکت کی انکا عذاب دوچند کردے اے اللہ!

عَلٰى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ، وَوَالِ مَنْ وَّالَاهُ، وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ، وَضَاعِفِ

علیؑ بن الحسینؑ پر رحمت فرما جو مسلمانوں کے امام ہیں ان کے دوست سے دوستی رکھ اور ان کے دشمن سے دشمنی کر جنہوں نے آپ پر

الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ ظَلَمَهٗ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ وَّالَاهُ،

ظلم ڈھایا اور ان کا عذاب دوچند کر دے اے اللہ! محمدؑ بن علیؑ پر رحمت فرما جو مسلمانوں کے امام ہیں ان کے دوست سے دوستی رکھ

وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ، وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ ظَلَمَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ اِمَامِ

اور ان کے دشمن سے دشمنی کر جنہوں نے آپ پر ظلم کیا ان کا عذاب دوچند کردے۔ اے اللہ! جعفرؑ بن محمدؑ پر رحمت فرما جو مسلمانوں

الْمُسْلِمِيْنَ، وَوَالِ مَنْ وَالَاهُ، وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ ظَلَمَهٗ ۔ اَللّٰهُمَّ

کے امام ہیں اور ان کے دوست سے دوستی رکھ اور ان کے دشمن سے دشمنی کر اور جنہوں نے آپ پر ظلم کیا ان کا عذاب دوچند کردے اے اللہ!

صَلِّ عَلٰى مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ، وَوَالِ مَنْ وَّالَاهُ، وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ، وَضَاعِفِ

موسیٰؑ بن جعفرؑ پر رحمت فرما جو مسلمانوں کے امام ہیں ان کے دوست سے دوستی رکھ اور ان کے دشمن سے دشمنی کر جنہوں نے آپ کا خون

الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ شَرِكَ فِيْ دَمِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ مُوسٰى اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ، وَوَالِ مَنْ

بہانے میں شرکت کی ان کا عذاب دوچند کر دے اے اللہ ! علیؑ بن موسیٰؑ پر رحمت فرما جو مسلمانوں کے امام ہیں ان کے دوست سے

وَّالَاهُ، وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ شَرِكَ فِيْ دَمِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ

دوستی رکھ اور ان کے دشمن سے دشمنی کر اور جنہوں نے آپ کا خون بہانے میں شرکت کی ان کا عذاب دوچند کردے اے اللہ ! محمدؑ بن

عَلِيٍّ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ، وَوَالِ مَنْ وَّالَاهُ، وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ، وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ ظَلَمَهٗ ۔

علیؑ پر رحمت فرما کہ جو مسلمانوں کے امام ہیں ان کے دوست سے دوستی رکھ اور ان کے دشمن سے دشمنی کر اور جنہوں نے آپؑ پر ظلم کیا ان کا عذاب دو چند کر دے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ، وَوَالِ مَنْ وَّالَاهُ، وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ،

اے اللہ! علیؑ بن محمدؑ پر رحمت فرما جو مسلمانوں کے امام ہیں ان کے دوست سے دوستی رکھ اور ان کے دشمن سے دشمنی کر

وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ ظَلَمَهٗ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ، وَوَالِ

اور جنہوں نے آپؑ پر ظلم کیا ان کا عذاب دوچند کر دے اے اللہ ! حسنؑ بن علیؑ پر رحمت فرما جو مسلمانوں کے امام ہیں ان کے دوست سے

مَنْ وَّالَاهُ، وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ، وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ ظَلَمَهٗ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْخَلَفِ مِنْ

دوستی رکھ اور ان کے دشمن سے دشمنی کر اور جنہوں نے آپ پر ظلم کیا ان کا عذاب دو چند کر دے اے اللہ! ان کے ما بعد جانشین پر رحمت فرما

بَعْدِهٖ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ وَّالَاهُ، وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَعَجِّلْ فَرَجَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

جو مسلمانوں کے امام ہیں انکے دوست سے دوستی رکھ اور انکے دشمن سے دشمنی کر اور ان کے ظہور میں جلدی فرما اے اللہ جناب

الْقَاسِمِ وَالطَّاهِرِ ابْنَيْ نَبِيِّكَ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رُقَيَّةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ وَالْعَنْ مَنْ اٰذٰى نَبِيَّكَ

قاسمؑ وجناب طاہرؑ پر رحمت فرما جو تیرے نبیؐ کے بیٹے ہیں اے اللہ! رقیہ پر رحمت فرما جو تیرے نبیؐ کی (لے پالک) بیٹی ہیں اور بیزاری کر اس پر جس نے ان کے بارے

فِيْهَا ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰٓى اُمِّ كُلْثُوْمَ بِنْتِ نَبِيِّكَ، وَالْعَنْ مَنْ اٰذٰى نَبِيَّكَ فِيْهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

میں تیرے نبیؐ کو ستایا اے اللہ! ام کلثوم پر رحمت فرما جو تیرے نبیؐ کی (لے پالک) بیٹی ہیں اور بیزاری کر اس پر جس نے انکے بارے میں تیرے نبیؐ کو ستایا اے اللہ! اپنے

ذُرِّيَّةِ نَبِيِّكَ ۔ اَللّٰهُمَّ اخْلُفْ نَبِيَّكَ فِيْٓ اَهْلِ بَيْتِهٖ اَللّٰهُمَّ مَكِّنْ لَّهُمْ فِي الْاَرْضِ اَللّٰهُمَّ

نبیؐ کی اولاد پر رحمت فرما اے اللہ اپنے نبیؐ کے پیچھے ان کے اہل بیتؑ کا مددگار بن اے اللہ ! انہیں زمین میں مقتدر بنا اے اللہ!

اجْعَلْنَا مِنْ عَدَدِهِمْ وَمَدَدِهِمْ وَاَنْصَارِهِمْ عَلَى الْحَقِّ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ اَللّٰهُمَّ اطْلُبْ

ہمیں حق کے بارے میں ان کے کھلے چھپے حامیوں مددگاروں اور ناصروں میں سے قرار دے اے اللہ ! ان سے

بِّدَحْلِهِمْ وَوِتْرِهِمْ وَدِمَآءِهِمْ وَ كُفَّ عَنَّا وَعَنْهُمْ وَعَنْ كُلِّ مُؤْمِنٍ وَّمُؤْمِنَةٍ بَاْسَ كُلِّ بَاغٍ

دشمنی کرنے ان کو تنہا چھوڑنے اور ان کا خون بہانے کا بدلہ لے ہماری، ان کی اور ہر مومن و مومنہ کی مدد فرما ہر ایک نا فرمان

وَطَاغٍ وَكُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَآ اِنَّكَ اَشَدُّ بَأْسًا وَّاَشَدُّ تَنْكِيْلًا ۔

سرکش اور ہر حیوان کی اذیت پر کہ وہ تیرے قبضہ قدرت میں ہیں بے شک تو ہے سخت عذاب والا بڑے دباؤ والا۔

سید ابن طاؤس نے فرمایا ہے کہ پھر یہ کہے: يَا عُدَّتِيْ فِيْ كُرْبَتِيْ، وَيَا صَاحِبِيْ فِيْ شِدَّتِيْ، وَ يَا وَلِيِّيْ

اے مصیبت میں میرے سرمایہ اے سختی میں میرے ساتھی اے میری نعمت کے

فِيْ نِعْمَتِيْ ، وَ يَا غَايَتِيْ فِيْ رَغْبَتِيْ، اَنْتَ السَّاتِرُ عَوْرَتِيْ، وَ الْمُؤْمِنُ رَوْعَتِيْ، وَ الْمُقِيْلُ عَثْرَتِيْ،

نگہبان اے میری چاہت کے مرکز تو میرے عیبوں کے چھپانے والا خوف میں ڈھارس دینے والا اور خطائیں معاف کرنے والا

فَاغْفِرْ لِیْ خَطِیْٓئَتِیْ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اس کے بعد یہ کہے:

پس میری غلطیاں معاف کردے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَدْعُوْکَ لِھَمٍّ لَّا یُفَرِّجُہٗ غَیْرُکَ، وَ لِرَحْمَۃٍ لَّا تُنَالُ اِلَّا بِکَ، وَلِکَرْبٍ لَّا یَکْشِفُہٗ

اے معبود! میں تجھے پکارتا ہوں پریشانی میں کہ اسے تیرے سوا کوئی دور نہیں کرسکتا رحمت کیلئے کہ جو تجھی سے ملتی ہے اور دکھ میں کہ اسے سوائے تیرے کوئی

اِلَّآ اَنْتَ، وَ لِرَغْبَۃٍ لَّا تُبْلَغُ اِلَّا بِکَ، وَ لِحَاجَۃٍ لَّا یَقْضِیْھَا اِلَّآ اَنْتَ اَللّٰھُمَّ فَکَمَا کَانَ

ہٹا نہیں سکتا اور خواہش کیلئے کہ وہ تو ہی پوری کرتا ہے اور حاجت کیلئے کہ اسے تو ہی روا فرماتا ہے اے اللہ! جیسے تو نے اپنی شان

مِنْ شَاْنِکَ مَآ اَذِنْتَ لِیْ بِہٖ مِنْ مَسْئَلَتِکَ، وَ رَحِمْتَنِیْ بِہٖ مِنْ ذِکْرِکَ فَلْیَکُنْ

و کرم سے مجھے اجازت دی ہے کہ میں تجھ سے سوال کروں اور مانگوں اور تو نے اپنی یاد سے مجھ پر رحمت فرمائی پس اسی طرح

مِّنْ شَاْنِکَ سَیِّدِیْ الْاِجَابَۃُ لِیْ فِیْمَا دَعَوْتُکَ وَعَوَآئِدُ الْاِفْضَالِ فِیْمَا رَجَوْتُکَ وَالنَّجَاۃُ

اے میرے سردار اپنی مہربانی سے میری طلب کردہ حاجت پوری فرما جن چیزوں کی امید کرتا ہوں وہ مجھے عطا کردے اور ہر اس چیز سے نجات

مِمَّا فَزِعْتُ اِلَیْکَ فِیْہِ فَاِنْ لَّمْ اَکُنْ اَھْلًا اَنْ اَبْلُغَ رَحْمَتَکَ فَاِنَّ رَحْمَتَکَ اَھْلٌ اَنْ تَبْلُغَنِیْ

دے جس سے تیری پناہ مانگی ہے اگر میں اس لائق نہیں کہ مجھ پر تیری رحمت ہو تو بھی تیری رحمت اسکی اہل ہے کہ مجھ تک پہنچے

وَ تَسَعَنِیْ، وَ اِنْ لَّمْ اَکُنْ لِّلْاِجَابَۃِ اَھْلًا فَاَنْتَ اَھْلُ الْفَضْلِ، وَ رَحْمَتُکَ وَسِعَتْ

اور مجھے گھیر لے اور اگر میں اس لائق نہیں کہ میری دعا قبول ہو تو بھی تو فضل کرنے کا اہل ہے اور تیری رحمت ہر چیز پر

کُلَّ شَیْءٍ فَلْتَسَعَنِیْ رَحْمَتُکَ یَا اِلٰھِیْ یَا کَرِیْمُ اَسْئَلُکَ بِوَجْھِکَ الْکَرِیْمِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی

چھائی ہوئی ہے پس ضرور ہے کہ تیری رحمت مجھے گھیر لے اے معبود! اے مہربان میں تیری ذات کریم کے واسطے سے سوالی ہوں کہ

مُحَمَّدٍ وَّ اَھْلِ بَیْتِہٖ وَ اَنْ تُفَرِّجَ ھَمِّیْ وَ تَکْشِفَ کَرْبِیْ وَ غَمِّیْ، وَ تَرْحَمَنِیْ بِرَحْمَتِکَ،

محمدؐ پر رحمت نازل کر اور انکے اہل بیتؑ پر رحمت نازل کر اور یہ کہ میری پریشانی دور کردے میرا دکھ اور غم ہٹا دے بواسطہ اپنی رحمت کے مجھ پر رحم کر

وَ تَرْزُقَنِیْ مِنْ فَضْلِکَ، اِنَّکَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ قَرِیْبٌ مُّجِیْبٌ

اور اپنے فضل سے مجھے روزی دے بے شک تو دعا کا سننے والا قریب سے جواب دینے والا ہے۔

(۴) شیخ وسید فرماتے ہیں کہ ہر روز یہ دعا بھی پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ بِاَفْضَلِہٖ وَکُلُّ فَضْلِکَ فَاضِلٌ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ بِفَضْلِکَ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے فضل میں سے زیادہ فضل کا اور تیرا سارا ہی فضل بہت بڑھا ہوا ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے سارے ہی

كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ رِّزْقِكَ بِاَعَمِّهٖ وَكُلُّ رِزْقِكَ عَآمٌّ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِرِزْقِكَ كُلِّهٖ

فضل کا اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے رزق میں سے عمومی رزق کا اور تیرا سارا رزق عام ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے تمام تر

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ عَطَآئِكَ بِاَهْنَأِهٖ وَكُلُّ عَطَآئِكَ هَنِیْئٌ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِعَطَآئِكَ

رزق کا اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری عطا میں سے گوارا تر کا اور تیری تمام عطائیں ہی گوارا تر ہیں اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری

كُلِّهٖ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِكَ بِاَعْجَلِهٖ وَكُلُّ خَیْرِكَ عَاجِلٌ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِخَیْرِكَ

ہر ایک عطا کا اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری بھلائی میں سے جلد پہنچنے والی کا اور تیری ہر بھلائی جلد پہنچنے والی ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری تمام

كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ اِحْسَانِكَ بِاَحْسَنِهٖ وَكُلُّ اِحْسَانِكَ حَسَنٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ

بھلائیوں کا اے معبود ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے بہترین احسان کا اور تیرے تمام احسان بہترین ہیں اے معبود ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے

بِاِحْسَانِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِمَا تُجِیْبُنِیْ بِهٖ حِیْنَ اَسْئَلُكَ فَاَجِبْنِیْ یَآ اَللّٰهُ وَصَلِّ عَلٰی

تیرے تمام تر احسانوں کا اے معبود ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس واسطے سے جس کو تو قبول فرماتا ہے پس میری دعا قبول کر اے اللہ اور اپنے رضا یافتہ

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ الْمُرْتَضٰی، وَرَسُوْلِكَ الْمُصْطَفٰی، وَاَمِیْنِكَ وَنَجِیِّكَ دُوْنَ خَلْقِكَ وَنَجِیْبِكَ مِنْ

بندے حضرت محمدؐ پر رحمت فرما جو تیرے چنے ہوئے رسولؐ تیرے امانتدار ساری مخلوق میں تیرے رازدار بندوں میں سے

عِبَادِكَ، وَنَبِیِّكَ بِالصِّدْقِ وَحَبِیْبِكَ، وَصَلِّ عَلٰی رَسُوْلِكَ وَخِیَرَتِكَ مِنَ الْعَالَمِیْنَ الْبَشِیْرِ

تیرے پسندیدہ تیرے سچے نبیؐ اور تیرے دوست ہیں اور اپنے رسولؐ پر رحمت فرما جو سارے جہانوں میں تیرے منتخب بشارت دینے والے

النَّذِیْرِ، السِّرَاجِ الْمُنِیْرِ، وَعَلٰٓی اَهْلِ بَیْتِهِ الْاَبْرَارِ الطَّاهِرِیْنَ، وَعَلٰی مَلَآئِكَتِكَ الَّذِیْنَ

ڈرانے والے اور چراغِ روشن ہیں اور ان کے نیک پاک اہل بیتؑ پر اور اپنے فرشتوں پر رحمت فرما جن کو

اسْتَخْلَصْتَهُمْ لِنَفْسِكَ وَحَجَبْتَهُمْ عَنْ خَلْقِكَ، وَعَلٰٓی اَنْبِیَآئِكَ الَّذِیْنَ یُنْبِئُوْنَ عَنْكَ

تو نے اپنے لئے خاص کیا اور انہیں اپنی مخلوق سے پوشیدہ رکھا اور اپنے نبیوں پر رحمت کر جو تیری سچی خبر

بِالصِّدْقِ وَعَلٰی رُسُلِكَ الَّذِیْنَ خَصَصْتَهُمْ بِوَحْیِكَ وَفَضَّلْتَهُمْ عَلَی الْعَالَمِیْنَ بِرِسَالَاتِكَ،

دیتے رہے ہیں اور ان رسولوں پر جن کو تو نے اپنی وحی کیلئے مخصوص کیا اور ان کو اپنے پیغاموں کا حامل بنا کر جہانوں میں فضیلت دی

وَ عَلٰی عِبَادِكَ الصَّالِحِیْنَ الَّذِیْنَ اَدْخَلْتَهُمْ فِیْ رَحْمَتِكَ الْاَئِمَّةِ الْمُهْتَدِیْنَ الرَّاشِدِیْنَ

اور اپنے نیک بندوں پر رحمت کر جن کو تو نے اپنی رحمت میں داخل فرمایا ہدایت یافتہ امام اور پیشوا ہیں

وَ اَوْلِیَآئِكَ الْمُطَهَّرِیْنَ، وَ عَلٰی جَبْرَئِیْلَ وَ مِیْكَآئِیْلَ وَ اِسْرَافِیْلَ وَ مَلَكِ الْمَوْتِ، وَ عَلٰی

اور تیرے پاک دل دوست ہیں اور جبرائیلؑ میکائیلؑ اسرافیلؑ اور فرشتہ موت پر رحمت فرما اور

رِضْوَانَ خَازِنِ الْجِنَانِ وَعَلٰى مَالِكٍ خَازِنِ النَّارِ، وَرُوْحِ الْقُدُسِ، وَالرُّوْحِ الْاَمِيْنِ، وَحَمَلَةِ

رضوان داروغہ جنت پر اور مالک پر رحمت کر جو داروغہ جہنم ہے اور روح القدس و روح الامین پر رحمت کر اور

عَرْشِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ، وَعَلَى الْمَلَكَيْنِ الْحَافِظَيْنِ عَلَيَّ بِالصَّلَاةِ الَّتِيْ تُحِبُّ اَنْ يُّصَلّٰى بِهَا عَلَيْهِمْ

حاملان عرش پر جو تیرے مقرب ہیں اور ان دو فرشتوں پر رحمت کر جو نماز میں میرے نگہبان ہیں جو تجھے پسند ہے کہ اس کے ذریعے ان کیلئے رحمت طلب کرتے ہیں

اَهْلُ السَّمٰوٰتِ وَاَهْلُ الْاَرَضِيْنَ صَلَاةً طَيِّبَةً كَثِيْرَةً مُّبَارَكَةً زَاكِيَةً نَامِيَةً ظَاهِرَةً بَاطِنَةً

آسمانوں والے اور زمین والے پاکیزہ رحمت بہت زیادہ برکت والی نکھری ہوئی بڑھنے والی جو ظاہر و باطن

شَرِيْفَةً فَاضِلَةً تُبَيِّنُ بِهَا فَضْلَهُمْ عَلَى الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدًا الْوَسِيْلَةَ

میں عزت و قدر والی ہو کہ اس سے اگلوں پچھلوں پر ان کی بزرگی آشکار ہوجائے اے معبود! حضرت محمدؐ کو ذریعہ قرب،

وَالشَّرَفَ وَالْفَضِيْلَةَ وَاجْزِهٖ خَيْرَ مَا جَزَيْتَ نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ ۔ اَللّٰهُمَّ وَاَعْطِ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ

بزرگی اور بلندی عطا کر اور ان کو امت کی طرف سے وہ بہترین بدلہ دے جو کسی نبی کو اس کی امت سے ملا اے معبود! حضرت محمد ﷺ کو

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ مَعَ كُلِّ زُلْفَةٍ زُلْفَةً، وَّمَعَ كُلِّ وَسِيْلَةٍ وَسِيْلَةً وَّمَعَ كُلِّ فَضِيْلَةٍ فَضِيْلَةً، وَّمَعَ كُلِّ

ہر تقرب کے ساتھ ایک اور تقرب ہر ذریعے کے ساتھ ایک اور ذریعہ ہر بزرگی کے ساتھ ایک اور بزرگی اور ہر

شَرَفٍ شَرَفًا تُعْطِيْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَفْضَلَ مَا اَعْطَيْتَ اَحَدًا مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ

بڑائی کے ساتھ ایک اور بڑائی دے اور محمدؐ اور ان کی آل ؑ کو روز قیامت اس سے بڑا مقام دے جو اس روز تو اگلوں

وَالْاٰخِرِيْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ وَاجْعَلْ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَدْنَى الْمُرْسَلِيْنَ مِنْكَ مَجْلِسًا

پچھلوں میں سے کسی کو عطا فرمائے گا اے معبود! حضرت محمد ﷺ کو تمام نبیوں کی نسبت خود سے زیادہ قریب کی نشست دے

وَاَفْسَحَهُمْ فِي الْجَنَّةِ عِنْدَكَ مَنْزِلًا وَّاَقْرَبَهُمْ اِلَيْكَ وَسِيْلَةً وَّاجْعَلْهُ اَوَّلَ شَافِعٍ، وَّاَوَّلَ

اور جنت میں انہیں بہت کشادہ مکان عطا کر اور اپنے قرب کا نزدیکی ذریعہ عنایت فرما اور بنا دے ان کو پہلا شفیع اور

مُشَفَّعٍ، وَّاَوَّلَ قَآئِلٍ، وَّاَنْجَحَ سَائِلٍ، وَّاَبْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ يَغْبِطُهٗ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ

جس کی شفاعت قبول ہوئی انہیں پہلا کلام کرنے والا بنا جس کا سوال پورا ہوا اور انہیں مقام محمود پر فائز فرما جس سے سب اگلے پچھلے ان پر

وَالْاٰخِرُوْنَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ، وَاَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَسْمَعَ صَوْتِيْ

رشک کرنے لگیں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ میری آواز سن

وَتُجِيْبَ دَعْوَتِيْ، وَتَتَجَاوَزَ عَنْ خَطِيْٓئَتِيْ، وَتَصْفَحَ عَنْ ظُلْمِيْ، وَتُنْجِحَ طَلِبَتِيْ، وَتَقْضِيَ

میری دعا قبول فرما میرے گناہوں سے در گزر کر میرے ناروا عمل سے چشم پوشی فرما میری ضرورت پوری کر میری حاجت

حَاجَتِیْ، وَتُنْجِزَ لِیْ مَا وَعَدْتَّنِیْ، وَتُقِیْلَ عَثْرَتِیْ، وَتَغْفِرَ ذُنُوْبِیْ، وَتَعْفُوَ عَنْ جُرْمِیْ، وَتُقْبِلَ عَلَیَّ

بر لا اور مجھ سے کیا ہوا وعدہ پورا فرما میری لغزشیں معاف کر میرے گناہ بخش دے میرا جرم معاف فرما میری طرف توجہ کر

وَ لَا تُعْرِضَ عَنِّیْ وَ تَرْحَمَنِیْ وَ لَا تُعَذِّبَنِیْ، وَ تُعَافِیَنِیْ وَ لَا تَبْتَلِیَنِیْ، وَ تَرْزُقَنِیْ مِنَ الرِّزْقِ

اور مجھ سے دھیان نہ ہٹا مجھ پر رحم کر اور عذاب نہ دے مجھے بچائے رکھ اور مصیبت میں نہ ڈال مجھے بہترین روزی

اَطْیَبَہٗ وَ اَوْسَعَہٗ وَ لَا تَحْرِمَنِیْ، یَا رَبِّ وَاقْضِ عَنِّیْ دَیْنِیْ، وَ ضَعْ عَنِّیْ وِزْرِیْ، وَ لَا تُحَمِّلْنِیْ

عطا فرما اور اس میں وسعت دے اور مجھے محروم نہ کر اے پروردگار میرا قرض ادا کر دے اور مجھ سے بوجھ ہٹا دے اور مجھ پر وہ بار نہ ڈال جو

مَا لَا طَاقَةَ لِیْ بِہٖ، یَا مَوْلَایَ وَ اَدْخِلْنِیْ فِیْ کُلِّ خَیْرٍ اَدْخَلْتَ فِیْہِ مُحَمَّدًا وَّ اٰلَ مُحَمَّدٍ

میری طاقت سے زیادہ ہو اے میرے مالک اور مجھے ہر اس نیکی میں داخل کر جس میں تو نے محمدؐ و آل محمدؐ کو داخل کیا

وَّ اَخْرِجْنِیْ مِنْ کُلِّ سُوْٓءٍ اَخْرَجْتَ مِنْہُ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَیْہِ وَ عَلَیْہِمْ،

اور مجھے ہر اس بدی سے دور رکھ جس سے تو نے محمدؐ و آل محمدؐ کو دور رکھا تیری صلوات ہو ان پر اور انؑ کی آل ؑ پر

وَالسَّلَامُ عَلَیْہِ وَعَلَیْہِمْ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ۔

اور سلام ہو ان پر اور انؑ کی آلؑ پر اور خدا کی رحمت اور برکتیں ہوں

پھر تین مرتبہ کہے: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَدْعُوْكَ کَمَا اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ کَمَا وَعَدْتَّنِیْ

اے معبود ! میں پکارتا ہوں تجھے جیسا تو نے حکم دیا بس میری دعا قبول کر جیسا کہ تو نے مجھ سے وعدہ کیا

پھر کہے: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ قَلِیْلاً مِّنْ کَثِیْرٍ مَّعَ حَاجَةٍ بِیْٓ اِلَیْہِ عَظِیْمَةٍ وَّ غِنَاكَ عَنْہُ

اے معبود! میں تجھ سے مانگتا ہوں بہت میں سے تھوڑا جس کی مجھے بڑی ضرورت ہے اور تو اس سے ہمیشہ

قَدِیْمٌ، وَ ھُوَ عِنْدِیْ کَثِیْرٌ وَ ھُوَ عَلَیْكَ سَھْلٌ یَّسِیْرٌ فَامْنُنْ عَلَیَّ بِہٖٓ اِنَّكَ

بے نیاز ہے اور وہ میرے نزدیک بہت ہے اور تیرے لئے وہ بہت معمولی و آسان ہے پس وہ مجھے عطا فرما بیشک تو

عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اٰمِیْنَ رَبَّ الْعَالَمِیْنَ

ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ایسا ہی ہو اے سب جہانوں کے رب۔

(۵) یہ دعا بھی پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَدْعُوْكَ کَمَا اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ کَمَا وَعَدْتَّنِیْ

اے معبود! میں دعا کرتا ہوں تجھ سے جیسا کہ تو نے حکم دیا پس میری دعا قبول کر جیسا کہ تو نے مجھ سے وعدہ کیا۔

چونکہ یہ دعا بہت طویل ہے لہذا اختصار کو ملحوظ رکھتے ہوئے اسے یہاں نقل نہیں کیا گیا۔ جو شخص یہ دعا پڑھنا چاہے وہ کتاب اقبال یا زاد المعاد کی طرف رجوع کرے۔

(۶) کتاب مقنعہ میں شیخ مفیدؒ نے ثقہ جلیل علی بن مہزیار سے روایت کی ہے کہ امام محمد تقی علیہ السلام نے فرمایا کہ ماہ رمضان کے دنوں اور راتوں میں اس دعا کو زیادہ سے زیادہ پڑھے:

يَا ذَا الَّذِیْ كَانَ قَبْلَ كُلِّ شَیْءٍ، ثُمَّ خَلَقَ كُلَّ شَیْءٍ، ثُمَّ يَبْقٰى وَ يَفْنٰى كُلُّ شَیْءٍ

اے وہ جو ہر چیز سے پہلے موجود تھا پھر ہر ایک چیز کو پیدا کیا تو وہ جو باقی رہے گا اور ہر چیز فنا ہو جائے گی

يَا ذَا الَّذِیْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ، وَ يَا ذَا الَّذِیْ لَيْسَ فِی السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى، وَ لَا فِی

اے وہ جس کی مانند کوئی چیز نہیں اے وہ جو نہ بلند آسمانوں میں ہے اور نہ

الْاَرَضِيْنَ السُّفْلٰى، وَ لَا فَوْقَهُنَّ وَ لَا تَحْتَهُنَّ وَ لَا بَيْنَهُنَّ اِلٰهٌ يُّعْبَدُ غَيْرُهٗ، لَكَ الْحَمْدُ

پست ترین زمینوں میں ہے اور نہ ان کے اوپر اور نہ ان کے نیچے ہے اور نہ درمیان میں ہے وہ معبود جس کے سوا کوئی معبود نہیں تیرے لئے حمد

حَمْدًا لَّا يَقْوٰى عَلٰٓى اِحْصَآئِهٖ اِلَّآ اَنْتَ، فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَاةً

ہے وہ حمد کہ کوئی اسے شمار نہ کر سکے سوائے تیرے پس حضرت محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما وہ رحمت کہ کوئی

لَّا يَقْوٰى عَلٰٓى اِحْصَائِهَا اِلَّآ اَنْتَ

اسے شمار نہ کر سکے سوائے تیرے۔

(۷) بلد الامین و مصباح میں شیخ کفعمی نے سید بن باقی سے نقل کیا ہے کہ جو شخص ماہ رمضان کے شب و روز میں یہ دعا پڑھے تو اللہ اسکے چالیس سال کے گناہ معاف کر دیگا۔

وہ یہ دعا ہے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْاٰنَ، وَ افْتَرَضْتَ عَلٰى عِبَادِكَ فِيْهِ

اے معبود ! اے ماہ رمضان کے پروردگار کہ جس میں تو نے قرآن نازل کیا اور تو نے اپنے بندوں پر اس کے روزے فرض

الصِّيَامَ، ارْزُقْنِیْ حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِیْ هٰذَا الْعَامِ وَ فِیْ كُلِّ عَامٍ، وَ اغْفِرْ لِیَ

کیئے کہ مجھے اپنے بیت الحرام کعبہ کا حج نصیب فرما اس سال میں اور آئندہ سالوں میں اور میرے

الذُّنُوْبَ الْعِظَامَ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُهَا غَيْرُكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ

بڑے بڑے گناہ بخش دے کیونکہ تیرے سوا کوئی انہیں نہیں بخش سکتا اے جلالت اور بزرگیوں والے۔

(۸) یہ ذکر جو محدث فیض نے خلاصۃ الاذکار میں نقل کیا ہے اس کا ہر روز سو مرتبہ ورد کرے:

سُبْحَانَ الضَّآرِّ النَّافِعِ سُبْحَانَ الْقَاضِیْ بِالْحَقِّ، سُبْحَانَ الْعَلِیِّ الْاَعْلٰی سُبْحَانَهٗ وَ بِحَمْدِهٖ،

پاک ہے نقصان و نفع دینے والا پاک ہے وہ حق کے ساتھ فیصلہ کرنے والا پاک ہے وہ بلند و برتر پاکیزگی ہے اس کی حمد کے ساتھ

سُبْحَانَهٗ وَ تَعَالٰی۔

پاکیزگی ہے اس کی اور بلندی۔

(۹) مقنعہ میں شیخ مفیدؒ نے فرمایا کہ ماہ رمضان کی سنتوں میں سے ایک حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر صلوٰۃ بھیجنا ہے کہ ہر روز سو مرتبہ صلوات بھیجے اور اگر اس سے زیادہ بھیجے تو یہ افضل عمل ہے۔

دوسرا مطلب

ماہ رمضان میں شب و روز کے مخصوص اعمال

اس میں چند ایک امور ہیں:

(۱) ماہ رمضان کا چاند دیکھے بلکہ بعض علماء نے تو ہلال رمضان کا دیکھنا واجب قرار دیا ہے۔

(۲) جب ہلال رمضان دیکھے تو اسکی طرف اشارہ نہ کرے، قبلہ رخ ہو کر ہاتھوں کو بلند کرے اور ہلال سے مخاطب ہوتے ہوئے یہ کہے:

رَبِّیْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ

میرا اور تیرا پروردگار اللہ ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے اے معبود! اس چاند کو ہمارے لیے امن و امان اور سلامتی وتسلیم کیساتھ طلوع کر

وَالْمُسَارَعَةِ اِلٰی مَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْ شَهْرِنَا هٰذَا، وَارْزُقْنَا خَیْرَهٗ وَعَوْنَهٗ،

اور پسندیدہ چیزوں کی طرف جلدی کرنے کا ذریعہ بنا دے اے معبود! اس مہینے میں ہم پر خیر و برکت نازل فرما اور ہمیں خیروبھلائی سے ہمکنار کر دے

وَاصْرِفْ عَنَّا ضُرَّهٗ وَشَرَّهٗ وَبَلَائَهٗ وَفِتْنَتَهٗ

اور اس مہینے میں ہم سے نقصان تکلیف مصیبت اور آزمائش کو دور رکھ

روایت ہے کہ جب رسول اللہؐ ماہ مبارک رمضان کا نیا چاند دیکھتے تو قبلہ رو ہو کر فرماتے:

اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَ الْاِيْمَانِ وَ السَّلَامَةِ وَ الْاِسْلَامِ وَ الْعَافِيَةِ الْمُجَلَّلَةِ

اے معبود اس چاند کو ہمارے لیے امن و امان اور صحت و سلامتی کے ساتھ طلوع کر اور اس ماہ کو ہمارے لیے بہترین آسائش ،

وَ دِفَاعِ الْاَسْقَامِ وَ الْعَوْنِ عَلَى الصَّلَاةِ وَ الصِّيَامِ وَ الْقِيَامِ وَ تِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ

بیماریوں سے بچاؤ ، نماز روزے اور نفلی عبادات بجا لانے اور قرآن کی تلاوت کرنے میں مددگار بنا دے

اَللّٰهُمَّ سَلِّمْنَا لِشَهْرِ رَمَضَانَ، وَ تَسَلَّمْهُ مِنَّا، وَ سَلِّمْنَا فِيْهِ حَتّٰى يَنْقَضِيَ عَنَّا

اے معبود ! ہمیں ماہ رمضان میں سلامت رکھ اور یہ پورا مہینہ نصیب فرما ہمیں تندرست رکھ جب تک

شَهْرُ رَمَضَانَ وَ قَدْ عَفَوْتَ عَنَّا وَ غَفَرْتَ لَنَا وَ رَحِمْتَنَا

ماہ رمضان گزر نہ جائے اور تو نے اس میں ہمیں معاف کیا ہو، بخش دیا ہو اور ہم پر مہربانی فرمائی ہو

امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ ہلال رمضان دیکھتے وقت یہ کہے:

اَللّٰهُمَّ قَدْ حَضَرَ شَهْرُ رَمَضَانَ وَقَدِ افْتَرَضْتَ عَلَيْنَا صِيَامَهٗ، وَ اَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْاٰنَ

اے معبود! ماہ رمضان آ گیا اور تو نے ہم پر اس کے روزے فرض کیے ہیں تو نے اس میں قرآن اتارا کہ جس میں

هُدًى لِّلنَّاسِ وَ بَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَ الْفُرْقَانِ ۔ اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلٰى صِيَامِهٖ، وَ تَقَبَّلْهُ

لوگوں کے لیے ہدایت اور ہدایت کی دلیلیں اور یہ حق و باطل کا فرق ہے اے معبود! روزے رکھنے میں ہماری مدد فرما اور انہیں قبول کر

مِنَّا وَ سَلِّمْنَا فِيْهِ، وَ سَلِّمْنَا مِنْهُ، وَ سَلِّمْهُ لَنَا فِيْ يُسْرٍ مِّنْكَ وَ عَافِيَةٍ،

ہمیں اس ماہ میں تندرست رکھ اس سے مستفید کر اس پورے مہینے میں ہمیں آسانی نصیب فرما اور آسائش دے

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ ۔

بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے بڑے رحم والے اے مہربان

(۳) رمضان المبارک کا نیا چاند دیکھتے وقت صحیفہ کاملہ کی تینالیسویں دعا پڑھے، سید ابن طاؤس نے روایت کی ہے کہ امام سجاد علیہ السلام جا رہے تھے کہ ہلال رمضان پر نظر پڑی تو آپ رک گئے اور یہ کہا:

اَيُّهَا الْخَلْقُ الْمُطِيْعُ، الدَّآئِبُ السَّرِيْعُ، الْمُتَرَدِّدُ فِيْ مَنَازِلِ التَّقْدِيْرِ، الْمُتَصَرِّفُ فِيْ فَلَكِ

اے فرمانبردار مخلوق جلد تر حرکت کرنے والے، مقررہ منزلوں میں گردش کرنے والے، تدبیر کے آسمان میں اپنا اثر

التَّدْبِيْرِ اٰمَنْتُ بِمَنْ نَوَّرَ بِكَ الظُّلَمَ وَاَوْضَحَ بِكَ الْبُهَمَ وَجَعَلَكَ اٰيَةً مِّنْ اٰيَاتِ مُلْكِهٖ

دکھانے والے، میں اس ذات پر ایمان رکھتا ہوں جس نے تجھ سے تاریکی میں روشنی کی اور تجھ سے مدھم چیزوں کو واضح کیا اور تجھے اپنی حکمرانی کی نشانی قرار دیا

وَعَلَامَةً مِّنْ عَلَامَاتِ سُلْطَانِهٖ فَحَدَّ بِكَ الزَّمَانَ وَامْتَهَنَكَ بِالْكَمَالِ وَالنُّقْصَانِ وَالطُّلُوْعِ

اور اپنے اقتدار کی علامتوں میں سے ایک علامت بنایا ہے پس تجھ سے وقت کی حد مقرر کی اور تیرے عروج و زوال ، طلوع

وَالْاُفُوْلِ وَالْاِنَارَةِ وَالْكُسُوْفِ فِيْ كُلِّ ذٰلِكَ اَنْتَ لَهٗ مُطِيْعٌ، وَ اِلٰٓى اِرَادَتِهٖ سَرِيْعٌ، سُبْحَانَهٗ مَآ

وغروب اور روشنی و تاریکی کی حالتیں قرار دیں کہ تو ان میں سے ہر حال میں اس کا فرما نبردار اوراس کے ارادے پر جلد عمل کرنے والا ہے وہ پاک ہے

اَعْجَبَ مَا دَبَّرَ مِنْ اَمْرِكَ وَاَلْطَفَ مَا صَنَعَ فِيْ شَاْنِكَ جَعَلَكَ مِفْتَاحَ شَهْرٍ حَادِثٍ لِّاَمْرٍ

عجیب کام کرنے والا جو اس نے تیرے بارے میں کیا اور تجھے بڑی باریک بینی کے ساتھ بنایا اس نے تجھے نئے مہینے کی کلید نئے امر

حَادِثٍ فَاَسْئَلُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَ رَبَّكَ وَ خَالِقِيْ وَ خَالِقَكَ وَ مُقَدِّرِيْ وَ مُقَدِّرَكَ، وَ مُصَوِّرِيْ

کا آغاز قرار دیا پس سوال کرتا ہوں اللہ سے جو میرا اور تیرا رب، میرا اور تیرا خالق، میرا اور تیرا اندازہ ٹھہرانے والا اور مجھے

وَمُصَوِّرَكَ اَنْ يُّصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ، وَّاَنْ يَّجْعَلَكَ هِلَالَ بَرَكَةٍ لَّا تَمْحَقُهَا الْاَيَّامُ،

اور تجھے صورت دینے والا ہے کہ وہ محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت فرمائے اور یہ کہ تجھے بابرکت چاند بنائے کہ جس کی برکت کو زمانہ ختم نہ کر سکے

وَطَهَارَةٍ لَّا تُدَنِّسُهَا الْاٰثَامُ، هِلَالَ اَمْنٍ مِّنَ الْاٰفَاتِ، وَسَلَامَةٍ مِّنَ السَّيِّئَاتِ هِلَالَ سَعْدٍ

ایسی پاکیزگی عطا کرے جسے گناہ آلودہ نہ کریں تجھے ایسا چاند بنائے جو بلاؤں سے مبرا ہو جس میں برائیوں سے بچاؤ ہو وہ چاند جس میں اچھائی ہو

لَّا نَحْسَ فِيْهِ وَيُمْنٍ لَّا نَكَدَ مَعَهٗ وَيُسْرٍ لَّا يُمَازِجُهٗ عُسْرٌ وَخَيْرٍ لَّا يَشُوْبُهٗ شَرٌّ هِلَالَ اَمْنٍ

برائی نہ ہو جس میں نفع حاصل ہو نقصان نہ ہو جس میں آسانی ہو تنگی نہ آئے جس میں بھلائی ہو برائی نہ ہو تجھے وہ چاند بنائے کہ جس میں آرام

وَاِيْمَانٍ وَّنِعْمَةٍ وَّاِحْسَانٍ وَّسَلَامَةٍ وَّاِسْلَامٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنَا مِنْ

و سہولت، نعمت و احسان، سلامتی اور تسلیم حاصل رہے اے معبود ! محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت فرما اور قرار دے ہمیں

اَرْضٰى مَنْ طَلَعَ عَلَيْهِ وَ اَزْكٰى مَنْ نَظَرَ اِلَيْهِ، وَاَسْعَدَ مَنْ تَعَبَّدَ لَكَ فِيْهِ، وَوَفِّقْنَا اَللّٰهُمَّ فِيْهِ

پسندیدہ لوگوں میں جن پر یہ چاند طلوع ہوا اور پاکیزہ لوگوں میں جنہوں نے اسے دیکھا اور نیک لوگوں میں جو اس میں تیری عبادت کریں گے اے معبود! توفیق

لِلطَّاعَةِ وَ التَّوْبَةِ وَ اعْصِمْنَا فِيْهِ مِنَ الْاٰثَامِ وَ الْحَوْبَةِ، وَ اَوْزِعْنَا فِيْهِ شُكْرَ النِّعْمَةِ ،

دے ہمیں اس چاند میں اطاعت کرنے اور توبہ کرنے کی اور اس میں ہمیں گناہوں اور برائیوں سے بچا اور نعمتوں پر شکر ادا کرنے کی ہمت دے

وَ اَلْبِسْنَا فِيْهِ جُنَنَ الْعَافِيَةِ، وَ اَتْمِمْ عَلَيْنَا بِاسْتِكْمَالِ طَاعَتِكَ فِيْهِ الْمِنَّةَ، اِنَّكَ اَنْتَ

اس ماہ میں حفاظت کی زرہیں پہنا دے اور ہمارا یہ مہینہ بندگی میں کمال حاصل کرنے میں گزار اور احسان فرما بے شک تو

الْمَنَّانُ الْحَمِيْدُ، وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ، وَ اجْعَلْ لَّنَا فِيْهِ عَوْنًا مِّنْكَ عَلٰى

احسان کرنے والا اور تعریف والا ہے اور خدا محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت فرمائے جو پاکیزہ تر ہیں اور اس ماہ میں ہماری مدد فرما اس

مَا نَدَبْتَنَا اِلَيْهِ مِنْ مُّفْتَرَضٍ طَاعَتِكَ وَ تَقَبَّلْهَآ اِنَّكَ اَلْاَكْرَمُ مِنْ كُلِّ كَرِيْمٍ

امر میں جس کا حکم تو نے دیا ہے یعنی عبادت ہم پر فرض کی ہے اور اسے قبول فرما بے شک توہر مہربان سے زیادہ مہربان

وَّ اَلْاَرْحَمُ مِنْ كُلِّ رَحِيْمٍ، اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

اور ہر رحم والے سے بڑا رحم والا ہے ایسا ہی ہے اے جہانوں کے پروردگار۔

(۴) ماہ رمضان کی چاندرات میں اپنی بیوی سے مجامعت کرے کہ یہ اس ماہ مبارک کی خصوصیت ہے ورنہ دیگر مہینوں کی پہلی رات میں جماع کرنا مکروہ ہے۔

(۵) ماہ رمضان کی شب اول میں غسل کرے کیونکہ روایت ہوئی ہے کہ جو شخص اس رات غسل کرے تو آئندہ رمضان تک خارش وغیرہ سے محفوظ رہے گا۔

(۶) اس رات بہتی ہوئی نہر میں غسل کرے اور تیس چلو پانی سر پر ڈالے تاکہ آنے والے رمضان تک باطنی پاکیزگی کا حامل رہے۔

(۷) رمضان المبارک کی شب اول میں امام حسین علیہ السلام کی ضریح مقدس کی زیارت کرے تاکہ اس کے گناہ جھڑ جائیں اور اس کو اس سال میں عمرہ وحج کرنیوالے تمام افراد جتنا ثواب حاصل ہو۔

(۸) اس رات سے ہزار رکعت نماز کی ابتداء کرے کہ جس کی ترکیب ان اعمال کی قسم دوم کے آخر میں ذکر ہوئی ہے۔

(۹) اس رات دو رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ انعام کی تلاوت کرے اور سوال کرے کہ خدا کفایت کرے اس کے لئے اور جس سے ڈرتا ہو اس سے محفوظ رکھے۔

(۱۰) دعا اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا الشَّهْرَ الْمُبَارَكَ پڑھے کہ جو ماہ شعبان کی آخری شب کے اعمال میں ذکر ہو چکی ہے۔

(۱۱) نماز مغرب کے بعد اپنے ہاتھ بلند کرکے وہ دعا پڑھے جو امام جواد علیہ السلام سے وارد ہے اور اقبال میں مذکور ہے اور وہ یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ يَّمْلِكُ التَّدْبِيْرَ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، يَا مَنْ يَّعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي

اے معبود! اے وہ جو نظام عالم کا مالک ہے اور وہی ہے جو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے وہ جو جانتا ہے آنکھوں کی خیانت کو

الصُّدُوْرُ وَتُجِنُّ الضَّمِيْرُ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِمَّنْ نَوٰى فَعَمِلَ، وَلَا تَجْعَلْنَا

سینوں میں چھپی ہوئی باتوں کو اور باطن میں ٹھہری خواہشوں کو اور وہ باریک بیں خبردار ہے اے معبود! ہمیں ان لوگوں میں قرار دے جو نیت باندھتے، پھر عمل کرتے ہیں ہمیں

مِمَّنْ شَقِيَ فَكَسِلَ، وَلَا مِمَّنْ هُوَ عَلٰى غَيْرِ عَمَلٍ يَّتَّكِلُ۔ اَللّٰهُمَّ صَحِّحْ اَبْدَانَنَا مِنَ الْعِلَلِ،

بدبخت اور سست لوگوں میں سے نہ بنا نہ ان میں سے جو بے عملی پر تکیہ کر کے بیٹھے رہتے ہیں اے معبود! ہمارے بدنوں کو بیماریوں سے بچائے رکھ

وَاَعِنَّا عَلٰى مَا افْتَرَضْتَ عَلَيْنَا مِنَ الْعَمَلِ، حَتّٰى يَنْقَضِيَ عَنَّا شَهْرُكَ هٰذَا وَقَدْ اَدَّيْنَا

اور جو اعمال تو نے ہم پر واجب کیے ہیں ان کی ادائیگی میں ہماری مدد فرما یہاں تک کہ تیرا یہ مہینہ بیت جائے اور ہم نے اس ماہ میں

مَفْرُوْضَكَ فِيْهِ عَلَيْنَا۔ اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلٰى صِيَامِهٖ، وَوَفِّقْنَا لِقِيَامِهٖ، وَنَشِّطْنَا فِيْهِ لِلصَّلَاةِ

تیرے واجبات ادا کر لیے ہوں جو ہم پر عائد تھے اے معبود! اس ماہ کے روزے رکھنے میں مدد فرما نمازیں پڑھنے کی توفیق دے اور نماز میں ہمیں سرور دے

وَلَا تَحْجُبْنَا مِنَ الْقِرَآئَةِ وَسَهِّلْ لَنَا فِيْهِ اِيْتَآءَ الزَّكَاةِ اَللّٰهُمَّ لَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا وَصَبًا وَّلَا

اور ہمیں قرآن پڑھنے سے دور نہ رکھ اور اس ماہ میں زکوۃ دینا ہمارے لیے آسان قرار دے اے معبود! اس مہینے میں ہم پر تھکاوٹ،

تَعَبًا وَّلَا سَقَمًا وَّلَا عَطَبًا اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا الْاِفْطَارَ مِنْ رِّزْقِكَ الْحَلَالِ ۔ اَللّٰهُمَّ سَهِّلْ لَنَا

تنگی، بیماری اور بے ہمتی کو مسلط نہ ہونے دے اے معبود! اس ماہ میں ہمیں اپنے رزق حلال سے افطاری نصیب فرما اے معبود! اس ماہ میں وہ

فِيْهِ مَا قَسَمْتَهٗ مِنْ رِّزْقِكَ، وَيَسِّرْ مَا قَدَّرْتَهٗ مِنْ اَمْرِكَ، وَاجْعَلْهُ حَلَالًا طَيِّبًا نَقِيًّا مِنَ

رزق ہمیں آسانی سے دے جو تو نے مقرر کر رکھا ہے اور جو امر تو نے طے کیا ہے وہ ہمارے لیے آسان بنا دے اور اس ماہ کو ہمارے لیے حلال، پاکیزہ اور پاک تر

الْاٰثَامِ، خَالِصًا مِّنَ الْاَصَارِ وَالْاَجْرَامِ۔ اَللّٰهُمَّ لَا تُطْعِمْنَا اِلَّا طَيِّبًا غَيْرَ خَبِيْثٍ وَّلَا

رکھ کہ اس میں ہم گناہوں، سزاؤں اور جرموں سے بچے رہیں اے معبود! اس مہینے میں ہمیں وہی غذا دے جو پاک و پاکیزہ ہو

حَرَامٍ، وَّاجْعَلْ رِزْقَكَ لَنَا حَلَالًا لَّا يَشُوْبُهٗ دَنَسٌ وَّلَا اَسْقَامٌ، يَا مَنْ عِلْمُهٗ بِالسِّرِّ كَعِلْمِهٖ

جس میں حرام نہ ملا ہو اور ہمارے لیے اپنا حلال رزق قرار دے جس میں بیماری و گندگی کا عنصر شامل نہ ہو اے وہ ذات جس کا علم پوشیدہ چیزوں کے بارے میں

بِالْاِعْلَانِ، يَا مُتَفَضِّلًا عَلٰى عِبَادِهٖ بِالْاِحْسَانِ يَا مَنْ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّبِكُلِّ شَيْءٍ

ایسا ہی ہے جیسا اشیاء کے بارے باتوں میں ہے اے اپنے بندوں پر احسان میں اضافہ کرنے والے اے وہ کہ جو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور ہر چیز کے متعلق

عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ اَلْهِمْنَا ذِكْرَكَ وَجَنِّبْنَا عُسْرَكَ وَاَنِلْنَا يُسْرَكَ وَاهْدِنَا لِلرَّشَادِ وَوَفِّقْنَا

علم و خبر رکھتا ہے اپنے ذکر کی طرف ہماری رہنمائی فرما، ہمیں سختی سے بچائے رکھ اور آسانی سے ہمکنار کر دے ہمیں حق کی طرف لے چل اور راستی کی

لِلسَّدَادِ وَاعْصِمْنَا مِنَ الْبَلَايَا، وَصُنَّا مِنَ الْاَوْزَارِ وَالْخَطَايَا، يَا مَنْ لَّا يَغْفِرُ عَظِيْمَ الذُّنُوْبِ

توفیق دے ہمیں مصیبتوں سے محفوظ فرما اور ہمیں خطاؤں اور غلطیوں سے بچائے رکھ اے وہ جس کے سوا کوئی گناہوں کا بخشنے والا نہیں

غَيْرُهٗ وَلَا يَكْشِفُ السُّوْٓءَ اِلَّا هُوَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَاَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

اور نہ کوئی برائی کو دور کرنے والا ہے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور سب سے بڑھ کر عطاوبخشش کرنے والے حضرت محمدؐ پر اور ان کے

بَيْتِهِ الطَّيِّبِيْنَ، وَاجْعَلْ صِيَامَنَا مَقْبُوْلًا، وَّبِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى مَوْصُوْلًا، وَّ كَذٰلِكَ فَاجْعَلْ

اہلبیتؑ پر رحمت فرما جو پاکیزہ تر ہیں ہمارے رمضان کے روزے قبول فرما اور ہمیں نیکی وپرہیزگاری کی منزل پرپہنچا اور اسی طرح ہماری

سَعْيَنَا مَشْكُوْرًا، وَّقِيَامَنَا مَبْرُوْرًا، وَّ قُرْآنَنَا مَرْفُوْعًا، وَّ دُعَآئَنَا مَسْمُوْعًا، وَّ اهْدِنَا

کوششوں کو پسندیدہ قرار دے ہماری نماز و قیام کومنظور فرماہماری تلاوتِ قرآن کو اوپر لے جا ہماری دعائیں قبول کر اور ہمیں نیکی کی طرف

لِلْحُسْنٰى، وَ جَنِّبْنَا الْعُسْرٰى، وَ يَسِّرْنَا لِلْيُسْرٰى، وَاَعْلِ لَنَا الدَّرَجَاتِ، وَضَاعِفْ لَنَا

لے چل ہمیں سختیوں سے بچا اور آسانیوں سے بہرہ ور فرما ہمارے درجے بلند کر دے اور ہماری نیکیوں میں اضافہ

الْحَسَنَاتِ، وَاقْبَلْ مِنَّا الصَّوْمَ وَالصَّلَاةَ، وَ اسْمَعْ مِنَّا الدَّعَوَاتِ وَ اغْفِرْ لَنَا الْخَطِيْٓئَاتِ وَ

فرما ہمارے روزوں اور نمازوں کو قبول فرما اور ہماری حاجتوں کو پورا فرما ہماری خطائیں معاف فرما اور

تَجَاوَزْ عَنَّا السَّيِّئَاتِ وَ اجْعَلْنَا مِنَ الْعَامِلِيْنَ الْفَآئِزِيْنَ وَ لَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْمَغْضُوْبِ

ہمارے گناہوں کو بخش دے ہمیں عمل کرنے والوں اور کامیاب ہونے والوں میں قرار دے اور ہمیں ان میں قرار نہ دے جن پر غضب ہوا

عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ، حَتّٰى يَنْقَضِيَ شَهْرُ رَمَضَانَ عَنَّا وَقَدْ قَبِلْتَ فِيْهِ صِيَامَنَا وَقِيَامَنَا،

نہ ان میں جو گمراہی میں پڑگئے یہاں تک کہ ہمارا یہ رمضان گزر جائے جب کہ تو نے ہمارے روزے اور ہماری نمازیں قبول کر لی

وَزَكَّيْتَ فِيْهِ اَعْمَالَنَا، وَغَفَرْتَ فِيْهِ ذُنُوْبَنَا، وَ اَجْزَلْتَ فِيْهِ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ نَّصِيْبَنَا، فَاِنَّكَ

ہوں اس میں ہمارے اعمال خالص کیے ہوں ہمارے گناہ بخش دیے ہوں اوراس ماہ میں ہمیں نیکیوں کا بڑا حصہ دیا ہو بے شک تو

الْاِلٰهُ الْمُجِيْبُ، وَالرَّبُّ الْقَرِيْبُ، وَاَنْتَ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطٌ

معبود ہے قبول کرنے والا اور تو رب ہے جو نزدیک ہے اور تو نے ہر چیز کو گھیر رکھا ہے۔

(۱۲) یہ دعا پڑھے جو امام جعفر صادق علیہ السلام سے کتاب اقبال میں منقول ہے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ، مُنْزِلَ الْقُرْاٰنِ، هٰذَا شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْاٰنَ

اے معبود: اے ماہ رمضان کے پروردگار اے قرآن کے اتارنے والے یہ ماہ رمضان ہے کہ جس میں تو نے قرآن کریم کو نازل کیا

وَاَنْزَلْتَ فِيْهِ اٰيَاتٍ بَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا صِيَامَهٗ، وَاَعِنَّا عَلٰى

اور اس میں ہدایت کی روشن نشانیاں نازل کیں اور یہ حق و باطل کا فرق ہے اے معبود! ہمیں اسکے روزے نصیب کر اور اس میں عبادت کرنے کی

قِيَامِهٖ۔ اَللّٰهُمَّ سَلِّمْهُ لَنَا، وَسَلِّمْنَا فِيْهِ، وَتَسَلَّمْهُ مِنَّا فِيْ يُسْرٍ مِّنْكَ وَمُعَافَاةٍ، وَّاجْعَلْ قِيَامَ

توفیق دے اے معبود! ہمیں پورا مہینہ نصیب کر اور اس میں سلامتی عطا فرما اسے ہم سے اپنی دی ہوئی آسانی اور عافیت کے ساتھ قبول کر اور جن

تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ وَفِیْمَا تَفْرُقُ مِنَ الْاَمْرِ الْحَکِیْمِ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ مِنَ

یقینی کاموں میں تیری بست و کشاد طے کی جاتی ہے اور جن پر حکمت معاملوں کے فیصلے تو

الْقَضَآءِ الَّذِیْ لَا یُرَدُّ وَلَا یُبَدَّلُ اَنْ تَکْتُبَنِیْ مِنْ حُجَّاجِ بَیْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمْ

شب قدر میں کرتا ہے اور وہ ایسے فیصلے ہیں کہ جن میں کوئی رد و بدل نہیں ہوتا ان کے ضمن میں مجھے اپنے بیت الحرام کعبہ کے ان حاجیوں میں لکھ دے کہ جن کا حج قبول ہے،

الْمَشْکُوْرِ سَعْیُهُمُ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمُ الْمُکَفَّرِ عَنْهُمْ سَیِّئَاتُهُمْ وَاجْعَلْ فِیْمَا تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ

ان کی کوشش پسندیدہ، ان کے گناہ بخشے ہوئے اور ان کی برائیاں مٹا دی گئی ہیں اور جن معاملوں کی تو بست و کشاد کرتا ہے ان میں

اَنْ تُطِیْلَ لِیْ فِیْ عُمُرِیْ، وَتُوَسِّعَ عَلَیَّ مِنَ الرِّزْقِ الْحَلَالِ

میری عمر طویل کر دے اور میرے لیے رزق حلال میں کشادگی و فراخی قرار دے۔

---

(۱۳) صحیفہ کاملہ کی چوالیسویں دعا پڑھے۔

(۱۴) وہ طویل دعا پڑھے جو سید نے اقبال میں نقل فرمائی ہے اس کا پہلا جملہ یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا شَهْرُ رَمَضَانَ

اے معبود! بیشک یہ رمضان کا مہینہ ہے

(۱۵) روایت ہے کہ جب ماہ رمضان کا آغاز ہوتا تھا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسکی شب اول میں یہ دعا پڑھتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ قَدْ دَخَلَ شَهْرُ رَمَضَانَ اَللّٰهُمَّ رَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ الَّذِیْٓ اَنْزَلْتَ فِیْهِ

اے معبود! یقیناً رمضان کا مہینہ آ گیا ہے اے معبود! اے ماہ رمضان کے پروردگار جس میں تو نے قرآن کریم نازل کیا

الْقُرْاٰنَ وَ جَعَلْتَهٗ بَیِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰی وَ الْفُرْقَانِ اَللّٰهُمَّ فَبَارِكْ لَنَا فِیْ شَهْرِ رَمَضَانَ

اور تو نے اس کو ہدایت کی نشانیاں اور حق و باطل میں فرق کرنیوالا بنایا اے معبود! پس ماہ رمضان میں ہم پر برکت نازل فرما

وَ اَعِنَّا عَلٰی صِیَامِهٖ وَ صَلَوَاتِهٖ، وَ تَقَبَّلْهُ مِنَّا

اور اس میں روزوں، نمازوں کے لیے ہماری مدد کر اور انہیں ہم سے قبول فرما

(۱۶) یہ روایت بھی ہوئی ہے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ماہ رمضان کی پہلی رات میں یہ دعا پڑھتے تھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَكْرَمَنَا بِكَ اَیُّهَا الشَّهْرُ الْمُبَارَكُ اَللّٰهُمَّ فَقَوِّنَا عَلٰی صِیَامِنَا وَقِیَامِنَا

حمد ہے اس خدا کیلئے جس نے تیرے ذریعے سے ہمیں عزت دی اے برکت والے مہینے اے معبود! پس ہمیں قوت دے روزوں اور نمازوں کیلئے

وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْكَافِرِیْنَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْوَاحِدُ فَلَا وَلَدَ لَكَ وَاَنْتَ

اور ہمارے قدم جما دے اور کافر گروہ کے مقابل ہماری نصرت فرما اے معبود! تو یکتا ہے پس تیرا کوئی بیٹا نہیں ہے اور تو

الصَّمَدُ فَلَا شِبْهَ لَكَ وَاَنْتَ الْعَزِیْزُ فَلَا یُعِزُّكَ شَیْءٌ وَّاَنْتَ الْغَنِیُّ وَاَنَا الْفَقِیْرُ وَاَنْتَ الْمَوْلٰی

بے نیاز ہے پس تیری کوئی مثال نہیں تو صاحب عزت ہے پس کوئی چیز تجھے عزت نہیں دیتی اور تو مالکِ ثروت ہے اور میں محتاج ہوں تو آقا ہے

وَاَنَا الْعَبْدُ وَاَنْتَ الْغَفُوْرُ وَاَنَا الْمُذْنِبُ وَاَنْتَ الرَّحِیْمُ وَاَنَا الْمُخْطِئُ وَاَنْتَ الْخَالِقُ وَاَنَا

اور میں غلام ہوں تو بخشنے والا ہے اور میں گناہگار ہوں تو رحم والا ہے اور میں خطا کار ہوں تو خلق کرنے والا ہے اور میں

الْمَخْلُوْقُ وَاَنْتَ الْحَیُّ وَاَنَا الْمَیِّتُ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ اَنْ تَغْفِرَ لِیْ وَتَرْحَمَنِیْ وَتَتَجَاوَزَ عَنِّیْٓ

مخلوق ہوں اور تو زندہ ہے اور میں مردہ ہوں بواسطہ تیری رحمت کا سوالی ہوں کہ مجھے بخش دے مجھ پر رحم فرما اور مجھ سے درگزر کر

اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

بیشک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

(۱۷) اس کتاب کے باب اول میں ذکر ہو چکا ہے کہ رمضان کی پہلی رات میں دعائے جوشن کبیر کا پڑھنا مستحب ہے۔

(۱۸) دعائے حج پڑھے کہ جو اس مہینے کے مشترکہ اعمال میں ذکر ہو چکی ہے۔

(۱۹) جب ماہ رمضان آئے تو اس مہینے میں بہت زیادہ قرآن کی تلاوت کرے اور روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام تلاوت شروع کرنے سے پہلے یہ دعا پڑھتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَشْهَدُ اَنَّ هٰذَا كِتَابُكَ الْمُنْزَلُ مِنْ عِنْدِكَ عَلٰی رَسُوْلِكَ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ صَلَّی

اے معبود! میں گواہی دیتا ہوں کہ یہ تیری کتاب (قرآن) ہے جو تیری جانب سے نازل ہوئی ہے تیرے آخری رسول محمدؐ بن عبداللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر

اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَكَلَامُكَ النَّاطِقُ عَلٰی لِسَانِ نَبِیِّكَ جَعَلْتَهٗ هَادِیًا مِّنْكَ اِلٰی خَلْقِكَ وَحَبْلًا

اور یہ تیرا کلام ہے جو تیرے نبیؐ کی زبان سے ظاہر ہوا ہے جسے تو نے اپنی طرف سے اپنی مخلوق کا ہادی بنایا ہے اور یہ وہ رسی

مُّتَّصِلًا قِيَامًا بَيْنَكَ وَبَيْنَ عِبَادِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ نَشَرْتُ عَهْدَكَ وَ كِتَابَكَ اَللّٰهُمَّ فَاجْعَلْ

ہے جو تیرے بندوں کی درمیان تنی ہوئی ہے اے معبود ! بے شک میں نے تیرے حکم نامے اور تیری کتاب کو کھولا ہے اے معبود! پس اس پر

نَظَرِيْ فِيْهِ عِبَادَةً، وَّقِرَآئَتِيْ فِيْهِ فِكْرًا، وَّفِكْرِيْ فِيْهِ اعْتِبَارًا وَّاجْعَلْنِيْ مِمَّنِ اتَّعَظَ بِبَيَانِ

میرے نظر کرنے کو عبادت اور میری تلاوت کو اس پر غور اور میرے اس غور کو نصیحت قرار دے اور مجھے ان لوگوں میں رکھ جو اس میں تیرے بیان سے

مَوَاعِظِكَ فِيْهِ، وَاجْتَنَبَ مَعَاصِيَكَ، وَ لَا تَطْبَعْ عِنْدَ قِرَآئَتِيْ عَلٰى سَمْعِيْ، وَ لَا تَجْعَلْ عَلٰى

نصیحت پکڑتے ہیں اور تیری نافرمانیوں سے درکنار رہتے ہیں اور اسکی تلاوت کے وقت میرے کان بند نہ کر

بَصَرِيْ غِشَاوَةً، وَّ لَا تَجْعَلْ قِرَآئَتِيْ قِرَآئَةً لَّا تَدَبُّرَ فِيْهَا بَلِ اجْعَلْنِيْ اَتَدَبَّرُ اٰيَاتِهٖ وَ اَحْكَامَهٗ

میری آنکھوں پر پردہ نہ ڈال اور میری تلاوت کو ایسی تلاوت نہ بنا جس میں غور و فکر نہ ہو بلکہ مجھے ایسا بنا دے کہ میں اسکی آیتوں اور احکام

آخِذًا بِشَرَآئِعِ دِيْنِكَ وَ لَا تَجْعَلْ نَظَرِيْ فِيْهِ غَفْلَةً وَّ لَا قِرَآئَتِيْ هَذَرًا، اِنَّكَ اَنْتَ

پر غور کروں اور تیرے دین کے اصول معلوم کروں اور اس پر میری نظر کو بے توجہی اور میری تلاوت کو بے فائدہ نہ بنا بے شک تو

الرَّءُوْفُ الرَّحِيْمُ نیز آنحضرتؑ تلاوت کے بعد یہ دعا پڑھتے تھے:

بہت مہربان، بڑے رحم والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ قَدْ قَرَاْتُ مَا قَضَيْتَ مِنْ كِتَابِكَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَهٗ عَلٰى نَبِيِّكَ الصَّادِقِ

اے معبود میں نے تیری کتاب میں سے اتنا پڑھا جتنا تو نے چاہا کہ جسے تو نے نازل فرمایا اپنے سچے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر،

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ رَبَّنَا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِمَّنْ يُّحِلُّ حَلَالَهٗ وَ يُحَرِّمُ

پس حمد تیرے ہی لیے ہے اے ہمارے رب اے معبود! مجھے ان لوگوں میں رکھ جنہوں نے قرآن کے حلال کو حلال اور حرام کو

حَرَامَهٗ وَ يُؤْمِنُ بِمُحْكَمِهٖ وَ مُتَشَابِهِهٖ وَ اجْعَلْهُ لِيْ اُنْسًا فِيْ قَبْرِيْ وَ اُنْسًا فِيْ حَشْرِيْ

حرام گردانا اور اس کی مستقل اور ذومعنی آیتوں پر ایمان لائے اور قرآن کو میری قبر کا ہمدم اور میرے حشر کا ساتھی بنا

وَ اجْعَلْنِيْ مِمَّنْ تُرَقِّيْهِ بِكُلِّ اٰيَةٍ قَرَاَهَا دَرَجَةً فِيْ اَعْلَا عِلِّيِّيْنَ ،

دے اور مجھے ان لوگوں میں رکھ کہ جو ہر آیت کے پڑھنے سے ایک ایک درجہ بلند ہوتے جاتے ہیں بلندتر جنت میں

اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

ایسا ہوا ے جہانوں کے رب

پہلی رمضان کا دن

اس میں چند اعمال ہیں:

(۱) آب جاری میں غسل کرنا اور تیس چلو پانی سر میں ڈالنا کہ یہ سال بھر تک تمام دردوں اور بیماریوں سے محفوظ رہنے کا موجب ہے۔

(۲) ایک چلو عرق گلاب اپنے چہرے پر ڈالے تا کہ ذلت و پریشانی سے نجات ہو اور تھوڑا سا عرق گلاب سر میں ڈالے کہ سال بھر سرسام سے بچا رہے۔

(۳) اول ماہ کی دو رکعت نماز پڑھے اور صدقہ دے۔

(۴) دو رکعت نماز پڑھے جس کی پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سورۂ انا فتحنا اور دوسری رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد کوئی سورہ پڑھے تا کہ خدائے تعالیٰ اس سال تمام برائیوں کو اس سے دور رکھے اور آخر سال تک اس کی حفاظت کرے۔

(۵) طلوع فجر کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ قَدْ حَضَرَ شَهْرُ رَمَضَانَ وَ قَدِ افْتَرَضْتَ عَلَيْنَا صِيَامَهٗ، وَ اَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْاٰنَ

اے معبود! ماہ رمضان آ گیا ہے اور تو نے اس کے روزے ہم پر فرض کیے ہیں اس میں تو نے قرآن اتارا ہے

هُدًى لِّلنَّاسِ وَ بَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَ الْفُرْقَانِ ۔ اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلٰى صِيَامِهٖ،

جو لوگوں کیلئے ہدایت اور ہدایت کی نشانیاں اور حق و باطل میں فرق کرتا ہے اے معبود! اسکے روزے رکھنے میں مدد کر

وَ تَقَبَّلْهُ مِنَّا وَ تَسَلَّمْهُ مِنَّا، وَ سَلِّمْهُ لَنَا فِيْ يُسْرٍ مِّنْكَ وَ عَافِيَةٍ، اِنَّكَ

اور اسے ہم سے قبول فرما اسکو ہم سے پورا لے اور ہمارے لیے پورا فرما اپنی طرف سے آسانی و سہولت کے ساتھ بیشک تو

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔

ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

(۶) صحیفہ کاملہ کی چوالیسویں دعا اگر اس ماہ کی پہلی رات میں نہ پڑھ سکے تو آج کے دن میں پڑھے۔

(۷) زاد المعاد میں علامہ مجلسیؒ نے فرمایا کہ شیخ کلینیؒ و شیخ طوسیؒ اور دیگر بزرگوں نے معتبر سند کیساتھ روایت کی ہے کہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے فرمایا: ماہ مبارک رمضان میں اول سال یعنی اس ماہ کے پہلے دن جو شخص دکھاوے یا کسی غلط ارادے کے

بغیر محض رضاء الٰہی کیلئے اس دعا کو پڑھے تو خدا سال بھر تک فتنہ وفساد اور بدن کو ضرر پہنچانے والی ہر آفت سے محفوظ رکھے گا۔

اور وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ بِاِسۡمِكَ الَّذِیۡ دَانَ لَهٗ كُلُّ شَیۡءٍ وَّبِرَحۡمَتِكَ الَّتِیۡ وَسِعَتۡ كُلَّ شَیۡءٍ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے نام کے واسطے سے ہر چیز جس کی مطیع ہے اور تیری رحمت کے واسطے سے جو ہر چیز پر چھائی ہوئی ہے

وَّبِعَظَمَتِكَ الَّتِیۡ تَوَاضَعَ لَهَا كُلُّ شَیۡءٍ وَّبِعِزَّتِكَ الَّتِیۡ قَهَرَتۡ كُلَّ شَیۡءٍ وَّبِقُوَّتِكَ الَّتِیۡ

تیری بڑائی کے واسطے سے جس کے آگے ہر چیز جھکی ہوئی ہے تیری عزت کے واسطے سے جو ہر چیز پر حاوی ہے تیری قوت کے واسطے سے

خَضَعَ لَهَا كُلُّ شَیۡءٍ، وَّبِجَبَرُوۡتِكَ الَّتِیۡ غَلَبَتۡ كُلَّ شَیۡءٍ، وَّبِعِلۡمِكَ الَّذِیۡ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیۡءٍ،

جسکے آگے ہر چیز سرنگوں ہے تیرے اقتدار کے واسطے سے کہ جو ہر چیز پر غالب ہے اور سوالی ہوں تیرے علم کے واسطے سے جو ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے

یَا نُوۡرُ یَا قُدُّوۡسُ، یَآ اَوَّلَ قَبۡلَ كُلِّ شَیۡءٍ، وَیَا بَاقِیًا بَعۡدَ كُلِّ شَیۡءٍ، یَآ اَللّٰهُ یَا رَحۡمٰنُ

اے نور اے پاکیزہ تر اے اول جو ہر چیز سے پہلے تھا اے وہ جو ہر چیز کے بعد باقی رہے گا اے اللہ، اے رحمن،

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاغۡفِرۡ لِیَ الذُّنُوۡبَ الَّتِیۡ تُغَیِّرُ النِّعَمَ وَاغۡفِرۡلِیَ الذُّنُوۡبَ

محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت فرما اور میرے وہ گناہ معاف فرما جو نعمتوں کو پلٹا دیتے ہیں اور میرے وہ گناہ معاف فرما

الَّتِیۡ تُنۡزِلُ النِّقَمَ وَاغۡفِرۡ لِیَ الذُّنُوۡبَ الَّتِیۡ تَقۡطَعُ الرَّجَآءَ، وَاغۡفِرۡ لِیَ الذُّنُوۡبَ الَّتِیۡ تُدِیۡلُ

جو عذاب کا باعث ہیں میرے وہ گناہ معاف فرما جو امید رحمت کو توڑتے ہیں میرے وہ گناہ معاف فرما جو مجھ پر دشمنوں کو

الۡاَعۡدَآءَ وَاغۡفِرۡلِیَ الذُّنُوۡبَ الَّتِیۡ تَرُدُّ الدُّعَآءَ وَاغۡفِرۡلِیَ الذُّنُوۡبَ الَّتِیۡ یُسۡتَحَقُّ بِهَا نُزُوۡلُ

چڑھا لاتے ہیں میرے وہ گناہ معاف فرما جو دعا قبول نہیں ہونے دیتے میرے وہ گناہ معاف فرما جن کی وجہ سے

الۡبَلَآءِ، وَاغۡفِرۡ لِیَ الذُّنُوۡبَ الَّتِیۡ تَحۡبِسُ غَیۡثَ السَّمَآءِ، وَاغۡفِرۡلِیَ الذُّنُوۡبَ الَّتِیۡ تَكۡشِفُ

مصیبت آن پڑتی ہے میرے وہ گناہ معاف فرما جو آسمان سے بارش کو روکتے ہیں میرے وہ گناہ معاف فرما جن

الۡغِطَآءَ، وَاغۡفِرۡ لِیَ الذُّنُوۡبَ الَّتِیۡ تُعَجِّلُ الۡفَنَآءَ، وَاغۡفِرۡ لِیَ الذُّنُوۡبَ الَّتِیۡ تُوۡرِثُ النَّدَمَ،

سے پردہ دری ہوتی ہے ہے میرے وہ گناہ معاف فرما جو جلد زندگی ختم کر دیتے ہیں میں، میرے وہ گناہ معاف فرما جو شرمندگی کی وجہ ہیں

وَاغۡفِرۡلِیَ الذُّنُوۡبَ الَّتِیۡ تَهۡتِكُ الۡعِصَمَ وَاَلۡبِسۡنِیۡ دِرۡعَكَ الۡحَصِیۡنَةَ الَّتِیۡ لَا تُرَامُ وَعَافِنِیۡ

اور میرے وہ گنا ہ معاف فرما جو پردہ چاک کرتے ہیں اور مجھے اپنی وہ پائیدار زرہ پہنا دے جسے کوئی اتار نہ سکے مجھے اس

مِنْ شَرِّ مَآ اُحَاذِرُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ فِيْ مُسْتَقْبَلِ سَنَتِيْ هٰذِهٖ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ،

آنے والے سال کے شب و روز میں جن چیزوں کا ڈر ہے ان کے شر سے حفاظت میں رکھ اے معبود! اے سات آسمانوں

وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا فِيْهِنَّ وَمَا بَيْنَهُنَّ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، وَرَبَّ السَّبْعِ

اور سات زمینوں اور جو کچھ ان میں ہے اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اس کے پروردگار اور عرش عظیم کے پروردگار اور دوبار نازل شدہ سات

الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ، وَرَبَّ اِسْرَافِيْلَ وَمِيْكَآئِيْلَ وَجَبْرَائِيْلَ، وَرَبَّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

آیتوں اور قرآن عظیم کے پروردگار اور اسرافیلؑ میکائیلؑ و جبرائیلؑ کے پروردگار اور حضرت محمد ﷺ کے پروردگار

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ، اَسْئَلُكَ بِكَ وَبِمَا سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ

کہ جو رسولوں کے سردار اور نبیوں میں آخری ہیں تیرے واسطے سے تجھ سے سوالی ہوں اور اس کے واسطے جس سے تو نے خود کو موسوم کیا

يَا عَظِيْمُ اَنْتَ الَّذِيْ تَمُنُّ بِالْعَظِيْمِ، وَتَدْفَعُ كُلَّ مَحْذُوْرٍ، وَّتُعْطِيْ كُلَّ جَزِيْلٍ، وَّتُضَاعِفُ

اے بزرگتر تو وہ ہے جو بڑا احسان کرنے والا، ہر خطرے کو دور کرنے والا، بڑی بڑی عطاؤں والا، کم اور زیادہ

الْحَسَنَاتِ بِالْقَلِيْلِ وَبِالْكَثِيْرِ وَتَفْعَلُ مَا تَشَآءُ يَا قَدِيْرُ يَآ اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اَهْلِ

نیکیوں کو دوگنا کرنے والا ہے اور تو جو چاہے وہی کرنے والا ہے اے قدیر، اے اللہ، اے رحمن، حضرت محمدؐ پر رحمت فرما اور ان کے

بَيْتِهٖ وَاَلْبِسْنِيْ فِيْ مُسْتَقْبَلِ سَنَتِيْ هٰذِهٖ سِتْرَكَ وَنَظِّرْ وَجْهِيْ بِنُوْرِكَ، وَاَحِبَّنِيْ بِمَحَبَّتِكَ،

اہل بیتؑ پر رحمت فرما اور اس آنے والے سال میں اپنی طرف سے میری پردہ پوشی فرما میرے چہرے کو اپنے نور سے شادماں کر اپنی محبت میں مجھے محبوب بنا

وَبَلِّغْنِيْ رِضْوَانَكَ، وَشَرِيْفَ كَرَامَتِكَ، وَجَسِيْمَ عَطِيَّتِكَ، وَاَعْطِنِيْ مِنْ خَيْرِ مَا عِنْدَكَ

مجھے اپنی رضا و خوشنودی، اپنی بہترین بخشش اور اپنی بڑی بڑی عطاؤں سے حصہ دے اور مجھے اپنی طرف سے بھلائی عطا فرما

وَمِنْ خَيْرِ مَآ اَنْتَ مُعْطِيْهِ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ، وَ اَلْبِسْنِيْ مَعَ ذٰلِكَ عَافِيَتَكَ، يَا مَوْضِعَ

اور اس بھلائی میں سے عطا فرما جو تو اپنی مخلوق میں سے کسی کو عطا فرمائے اور ان نوازشوں کے ساتھ تندرستی بھی دے اے تمام

كُلِّ شَكْوٰى، وَيَا شَاهِدَ كُلِّ نَجْوٰى، وَيَا عَالِمَ كُلِّ خَفِيَّةٍ، وَّيَا دَافِعَ مَا تَشَآءُ مِنْ بَلِيَّةٍ، يَا كَرِيْمَ

شکایتوں کے سننے والے، اے ہر راز کے گواہ، اے ہر پوشیدہ چیز کے جاننے والے اور جس کو چاہے دور کر دینے والے، اے باعزت

الْعَفْوِ، يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ تَوَفَّنِيْ عَلٰى مِلَّةِ اِبْرَاهِيْمَ وَفِطْرَتِهٖ، وَعَلٰى دِيْنِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

معاف کرنے والے، اے بہترین درگزر کرنے والے مجھے ابراہیمؑ کے دین اور ان کی سیرت پر موت دے

وَ اٰلِهٖ وَ سُنَّتِهٖ، وَ عَلٰى خَيْرِ الْوَفَاةِ فَتَوَفَّنِيْ مُوَالِيًا لِّاَوْلِيَآئِكَ، وَ مُعَادِيًا لِّاَعْدَآئِكَ

اور مجھے حضرت محمد ﷺ کے دین پر موت دے اور اچھے طریقے سے موت دے پس موت دے مجھے جبکہ میں تیرے دوستوں کا دوست اور تیرے دشمنوں کا دشمن ہوں

اَللّٰهُمَّ وَجَنِّبْنِیْ فِیْ هٰذِهِ السَّنَةِ كُلَّ عَمَلٍ اَوْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ يُبَاعِدُنِیْ مِنْكَ، وَاجْلِبْنِیْ اِلٰی

اے معبود! اس سال مجھے ہر اس قول و عمل سے دور رکھ جو مجھے تجھ سے دور کر دینے والا ہے اور مجھے اس سال ہر ایسے

كُلِّ عَمَلٍ اَوْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ يُقَرِّبُنِیْ مِنْكَ فِیْ هٰذِهِ السَّنَةِ، يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ، وَ امْنَعْنِیْ

قول و عمل کی طرف لے جا جو مجھ کو تیری قربت میں پہچانے والا ہے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے مجھے ہر قول یا

مِنْ كُلِّ عَمَلٍ اَوْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ يَّكُوْنُ مِنِّیْ اَخَافُ ضَرَرَ عَاقِبَتِهٖ، وَاَخَافُ مَقْتَكَ اِيَّایَ

عمل یا فعل سے دور رکھ جس کے نقصان اور انجام سے ڈرتا ہوں اور خائف ہوں کہ تو اس کو پسند نہ

عَلَيْهِ حِذَارَ اَنْ تَصْرِفَ وَجْهَكَ الْكَرِيْمَ عَنِّیْ فَاَسْتَوْجِبَ بِهٖ نَقْصًا مِّنْ حَظٍّ لِّیْ عِنْدَكَ

کرے تو میری طرف سے اپنی پاکیزہ توجہ ہٹا لے گا پس اس سے تیرے ہاں میرے حصے میں کمی ہو جائے گی

يَا رَؤُوْفُ يَا رَحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ فِیْ مُسْتَقْبِلِ سَنَتِیْ هٰذِهٖ فِیْ حِفْظِكَ وَ فِیْ جِوَارِكَ وَ

اے محبت والے، اے رحم والے، اے معبود! اس سال مجھے اپنی حفاظت و نگہداری میں قرار دے اپنی پناہ میں اپنے

فِیْ كَنَفِكَ وَ جَلِّلْنِیْ سِتْرَ عَافِيَتِكَ وَ هَبْ لِیْ كَرَامَتَكَ عَزَّ جَارُكَ وَ جَلَّ ثَنَآؤُكَ،

آستاں پر رکھ اور مجھے اپنی حفاظت کا لباس پہنا مجھے اپنی طرف سے بزرگی دے تیری قربت والا باعزت ہے اور تیری تعریف بلند ہے

وَ لَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ تَابِعًا لِّصَالِحِیْ مَنْ مَّضٰی مِنْ اَوْلِيَآئِكَ، وَاَلْحِقْنِیْ بِهِمْ،

اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں اے معبود! تیرے دوستوں میں جو نیک لوگ گزرے ہیں مجھے ان میں شمار کر اور انکے ساتھ ملا دے

وَاجْعَلْنِیْ مُسَلِّمًا لِّمَنْ قَالَ بِالصِّدْقِ عَلَيْكَ مِنْهُمْ، وَاَعُوْذُ بِكَ اَللّٰهُمَّ اَنْ تُحِيْطَ بِیْ خَطِيْٓئَتِیْ

اور ان میں سے جس نے تیری طرف سے جو سچی بات کہی مجھے اس کا ماننے والا بنا اور اے معبود! میں تیری پناہ لیتا ہوں اس سے کہ گھیرے مجھ کو میری خطا،

وَظُلْمِیْ وَ اِسْرَافِیْ عَلٰی نَفْسِیْ وَ اتِّبَاعِیْ لِهَوَایَ وَاشْتِغَالِیْ بِشَهَوَاتِیْ فَيَحُوْلُ ذٰلِكَ بَيْنِیْ

میرا ظلم، اپنے نفس پر میری زیادتی اور اپنی خواہش کی پیروی اور اپنی چاہت میں محویت کو یہ چیزیں میرے اور تیری رحمت و

وَ بَيْنَ رَحْمَتِكَ وَرِضْوَانِكَ فَاَكُوْنَ مَنْسِيًّا عِنْدَكَ، مُتَعَرِّضًا لِسَخَطِكَ وَنِقْمَتِكَ۔

خوشنودی کے درمیان حائل ہو جائیں پس میں تیرے ہاں فراموش ہو جاؤں اور تیری ناراضگی میں پھنس جاؤں

اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِیْ لِكُلِّ عَمَلٍ صَالِحٍ تَرْضٰی بِهٖ عَنِّیْ، وَقَرِّبْنِیْ اِلَيْكَ زُلْفٰی اَللّٰهُمَّ كَمَا كَفَيْتَ

اے معبود! مجھے ہر اس نیک عمل کی توفیق دے جس سے تو خوش ہو اور مجھے بہ لحاظ مقام اپنے قریب کر لے اے معبود! جیسے تو نے مدد فرمائی

نَبِيَّكَ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ هَوْلَ عَدُوِّهٖ وَ فَرَّجْتَ هَمَّهٗ وَ كَشَفْتَ غَمَّهٗ

اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خوف دشمنان میں اور انکی پریشانی دور کی اور انکا رنج و غم مٹا دیا

وَ صَدَّقْتَهٗ وَعْدَكَ وَ اَنْجَزْتَ لَهٗ عَهْدَكَ اَللّٰهُمَّ فَبِذٰلِكَ فَاكْفِنِیْ هَوْلَ هٰذِهِ السَّنَةِ

اور تو نے اپنا وعدہ سچا کر دکھایا اور ان سے کیا ہوا پیمان پورا فرمایا تو اے معبود! اسی طرح اس سال کے خوف میں میری مدد فرما

وَاٰفَاتِهَا وَاَسْقَامَهَا وَفِتْنَتَهَا وَشُرُوْرَهَا وَاَحْزَانَهَا وَضِيْقَ الْمَعَاشِ فِيْهَا وَبَلِّغْنِیْ بِرَحْمَتِكَ

اس کی مصیبتوں بیماریوں آزمائشوں تکلیفوں اور غموں اور اس میں معاش کی تنگی وغیرہ پر مجھے اپنی رحمت سے

كَمَالَ الْعَافِيَةِ بِتَمَامِ دَوَامِ النِّعْمَةِ عِنْدِیْ اِلٰی مُنْتَهٰی اَجَلِیْ، اَسْئَلُكَ سُؤَالَ مَنْ اَسَآءَ

بہترین آسائش دے مجھے تمام نعمتیں ملتی رہیں یہاں تک کہ میری موت کا وقت آجائے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس کی طرح جس نے گناہ

وَظَلَمَ وَ اسْتَكَانَ وَ اعْتَرَفَ، وَ اَسْئَلُكَ اَنْ تَغْفِرَ لِیْ مَا مَضٰی مِنَ الذُّنُوْبِ الَّتِیْ حَصَرَتْهَا

اور ظلم کیا اور وہ محتاج ہی گناہ کا اعتراف کرتا ہے اور سوالی ہوں تجھ سے کہ میرے پچھلے گناہ معاف کر دے جنکو تیرے نگہبانوں نے

حَفَظَتُكَ وَاَحْصَتْهَا كِرَامُ مَلَآئِكَتِكَ عَلَیَّ وَاَنْ تَعْصِمَنِیْ اَللّٰهُمَّ مِنَ الذُّنُوْبِ قِيْمَا بَقِیَ

لکھا ہے اور تیرے معزز فرشتوں نے شمار کیا جو مجھ پر مقرر ہیں اورمیرے اللہ! باقی ماندہ زندگی میں مجھے

مِنْ عُمْرِیْ اِلٰی مُنْتَهٰی اَجَلِیْ يَآاَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ

گناہوں سے بچا اس وقت تک کہ میری عمر تمام ہو جائے اے اللہ، اے رحمن، اے رحیم، حضرت محمدؐ اور ان کے اہل بیتؑ پر رحمت فرما

وَ اٰتِنِیْ كُلَّ مَا سَئَلْتُكَ وَ رَغِبْتُ اِلَيْكَ فِيْهِ فَاِنَّكَ اَمَرْتَنِیْ بِالدُّعَآءِ، وَ تَكَفَّلْتَ لِیْ

اور مجھے وہ سب کچھ عطا کر جو میں نے مانگا اور جس کی تجھ سے خواہش کی ہے پس تو نے دعا کرنے کا حکم دیا اور میری دعا قبول کرنے کی

بِالْاِجَابَةِ، يَآاَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

ذمہ داری لی ہے اے سب سے زیادہ رحم والے۔

یہ فقیر (مؤلف) کہتے ہیں کہ سید نے اسکو رمضان کی پہلی رات کی دعاؤں میں بھی ذکر کیا ہے۔

چھٹی رمضان کا دن

چھ رمضان ۲۰۱ھ میں مسلمانوں نے بطور ولی عہد کے امام علی رضا علیہ السلام کی بیعت کی تھی، سید نے روایت کی ہے کہ مومنین اس نعمت کے شکرانے کی دو رکعت نماز پڑھیں اور ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پچیس مرتبہ سورۂ توحید کی تلاوت کریں۔

تیرھویں رمضان کی رات

یہ شب ہائے بیض (روشن راتوں) کی پہلی رات ہے اور اس میں تین عمل ہیں:

(۱) غسل کرے۔

(۲) چار رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پچیس دفعہ سورۂ توحید کی تلاوت کرے۔

(۳) دو رکعت نماز پڑھے جیسے رجب اور شعبان کی تیرھویں رات میں پڑھی جاتی ہے۔ یعنی ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سورہ یٰسین، سورۂ ملک اور سورۂ توحید پڑھے۔ رمضان کی چودھویں رات کو بھی چار رکعت نماز دو دو کر کے اسی ترکیب سے پڑھے کہ قبل ازیں دعا مجیر کی شرح میں اس کا ذکر ہو چکا ہے۔ یعنی جو شخص ماہ رمضان کی شب ہائے بیض میں یہ نماز پڑھے تو اس کے گناہ معاف ہو جائیں گے چاہے وہ درختوں کے پتوں اور بارش کے قطروں جتنے بھی ہوں۔

پندرہویں رمضان کی رات

اس کا شمار بابرکت راتوں میں ہے اور اس میں چند ایک اعمال ہیں:

(۱) غسل کرے۔

(۲) زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام۔ پڑھے/کرے۔

(۳) چھ رکعت نماز پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سورۂ یٰسین، سورۂ ملک اور سورۂ توحید کی تلاوت کرے۔

(۴) سو رکعت نماز پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ توحید کی تلاوت کرے، مقنعہ میں شیخ مفیدؒ نے امیر المومنین علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص اس عمل کو بجالائے تو حق تعالی کی طرف سے دس فرشتوں کو مقرر کیا جائے گا کہ وہ اس کے دشمنوں (جن ہوں یا انسان) کو اس سے دور رکھیں۔ نیز اس کی موت کے وقت تیس فرشتے آئیں گے جو اس کو جہنم کی آگ سے بچانے کا بندوبست کریں گے۔

(۵) امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا گیا کہ جو شخص پندرہویں رمضان کی رات ضریح امام حسین علیہ السلام کے قریب ہو کر زیارت کرے تو اس کا ثواب کس قدر ہوگا؟ آپؑ نے فرمایا کہ جو شخص نماز عشاء کے بعد نافلہ شب کے علاوہ ضریح مبارک کے

نزدیک دس رکعت نماز پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ توحید کی تلاوت کرے اور نماز سے فارغ ہو کر آتش جہنم سے خدائے تعالیٰ کی پناہ مانگے تو وہ اسے جہنم کی آگ سے آزادی عطا کرے گا۔ وہ شخص قبل از مرگ خواب میں ایسے ملائکہ کو دیکھے گا جو اس کو جنت کی بشارت اور جہنم سے امان کی خوشخبری دے رہے ہوں گے۔

پندرہویں رمضان کا دن

۱۵ رمضان ۲ھ میں امام حسن علیہ السلام کی ولادت باسعادت ہوئی اور شیخ مفیدؒ کا قول ہے کہ ۱۹۵ھ میں حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کی ولادت باسعادت بھی اسی روز ہوئی۔ لیکن بعض روایات میں کسی اور تاریخ کا ذکر آیا ہے وہی مشہور بھی ہے۔ بہرحال یہ بڑی عظمت والا دن ہے اور اس میں صدقات وحسنات کی بہت زیادہ فضیلت ہے۔

سترھویں رمضان کی رات

یہ بڑی بابرکت رات ہے کہ اس میں لشکر اسلام وفوج کفر میں آمنا سامنا ہوا اور ۱۷ رمضان کے دن جنگ بدر واقع ہوئی، جس میں مسلمانوں کو فتح ونصرت نصیب ہوئی یہ اسلام کی عظیم ترین فتح تھی۔ اس ضمن میں علماء اعلام کا فرمان ہے کہ ہر مومن اس روز صدقہ دے اور خدا کا شکر بجالائے، اس رات میں غسل کرنا اور نوافل پڑھنا باعث فضیلت ہے۔ مؤلف کہتے ہیں: بہت سی روایات میں آیا ہے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اصحاب سے فرمایا کہ آج کی رات تم میں سے کون ہے جو کنویں سے پانی لائے؟ اس پر سب خاموش رہے اور کسی نے کوئی جواب نہ دیا۔ تب امیر المومنین علیہ السلام نے مشکیزہ لیا اور چل دیئے، وہ نہایت تاریک اور سرد رات تھی اور ٹھنڈی ہوائیں چل رہی تھیں۔ آپؑ کنوئیں پر پہنچے جو بہت تاریک اور گہرا تھا۔ پھر وہاں ڈول اور رسی وغیرہ بھی نہ تھی۔ پس حضرت کنوئیں میں اترے۔ مشکیزہ بھرا اور واپس چلے تو اچانک ہوا کا ایک تیز جھونکا آیا، حضرت رک گئے اور تھوڑی دیر کے بعد چلنے کا ارادہ کیا تو پھر ویسا ہی سخت جھونکا آیا اور حضرت رک گئے۔ پھر اٹھے لیکن سخت ہوا کے باعث رک گئے اور یوں ہی رکتے چلتے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آپہنچے۔ آنحضرتؐ نے فرمایا: یا علیؑ! بہت دیر لگا دی عرض کی ہوا بہت تیز اور سرد تھی۔ اس لیے تین دفعہ رک رک کر چلنا پڑا۔ آپؐ نے پوچھا: یا علیؑ! آیا

تمہیں معلوم ہے یہ کیا ماجرا تھا؟ عرض کیا آپ ہی بتادیں۔ فرمایا: پہلی ہوا حضرت جبرائیلؑ کی ایک ہزار فرشتوں کے ساتھ آمد تھی کہ ان سب نے آپ کو سلام کیا، دوسری مرتبہ ہزار فرشتوں کے ساتھ میکائیلؑ آئے اور ان سب نے آپؑ کو سلام کیا اور آخر میں ہزار فرشتوں کیساتھ اسرافیلؑ آئے اور انہوں نے بھی آپؑ کو سلام کیا، ہاں تو یہ سب فرشتے کل کی جنگ میں مسلمانوں کی مدد کریں گے۔ مؤلف کہتے ہیں کہ ایک بزرگ کا قول ہے کہ امیر المومنین علیہ السلام کے لیے ایک رات میں تین ہزار منقبتیں ہیں پس ممکن ہے کہ اس قول میں بدر کی رات کے اسی واقعہ کی طرف اشارہ کیا گیا ہو۔ سید حمیری اپنے اشعار میں امیر المومنین علیہ السلام کی مدح کرتے ہوئے کہتے ہیں:

أُقْسِمُ بِاللهِ وَاٰلَائِهٖ	وَالْمَرْءُ عَمَّا قَالَ مَسْؤُوْلٌ
خدا اور اس کی نعمتوں کی قسم	انسان اپنے قول کا جوابدہ ہے
اِنَّ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ	عَلَى التُّقٰى وَالْبِرِّ مَجْبُوْلٌ
بیشک علیؑ ابن ابی طالب	نیکی و پرہیز گاری پر پیدا کیے گئے
كَانَ اِذَا الْحَرْبُ مَرَّتْهَا الْقَنَا	وَاَحْجَمَتْ عَنْهَا الْبَهَالِيْلُ
جب نیزے لہرانے سے جنگ تیز ہوئی	اور بڑے بڑے بہادر رک جاتے
يَمْشِيْ اِلَى الْقِرْنِ وَفِيْ كَفِّهٖ	اَبْيَضُ مَاضِي الْحَدِّ مَصْقُوْلٌ
علیؑ مقابل کی طرف بڑھتے ان کے ہاتھ میں	صیقل کی ہوئی تیز تلوار ہوتی
مَشْيَ الْعَفَرْنَا بَيْنَ اَشْبَالِهٖ	اَبْرَزَهٗ لِلْقَنَصِ الْغِيْلُ
جیسے شیر اپنے بچوں میں چلتا ہے	تاکہ شکار سے انہیں بچا لے
ذَاكَ الَّذِيْ سَلَّمَ فِيْ لَيْلَةٍ	عَلَيْهِ مِيْكَالٌ وَجِبْرِيْلُ
علیؑ وہ ہے سلام کیا ایک رات	اس پر میکائیلؑ و جبرائیلؑ نے
مِيْكَالُ فِيْ اَلْفٍ وَّجِبْرِيْلُ فِيْ	اَلْفٍ وَّيَتْلُوْهُمْ سَرَافِيْلُ
میکائیلؑ ایک ہزار فرشتوں میں جبرائیلؑ	ایک ہزار فرشتوں میں اسرافیلؑ بھی
لَيْلَةَ بَدْرٍ مَّدَدًا اُنْزِلُوْا	كَاَنَّهُمْ طَيْرٌ اَبَابِيْلُ
جنگ بدر کی شب مدد کے لیے آئے	جیسے ابابیلوں کے جھنڈ ہوں

انیسویں شب کی رات

یہ شب قدر کی راتوں میں سے پہلی رات ہے، شب قدر ایسی عظیم رات ہے کہ عام راتیں اس کی فضیلت کو نہیں پہنچ سکتیں کیونکہ اس رات کا عمل ہزار مہینوں کے عمل سے بہتر ہے۔ اسی رات تقدیر بنتی ہے اور روح کہ جو ملائکہ میں سب سے عظیم ہے وہ اسی رات پروردگار کے حکم سے فرشتوں کے ہمراہ زمین پر نازل ہوتا ہے۔ یہ ملائکہ امام العصر (عج) کی خدمت میں حاضر ہوتے اور ہر کسی کے مقدر میں جو کچھ بھی ہوتا ہے اس کی تفصیل حضرتؑ کی خدمت میں پیش کرتے ہیں۔

شب قدر کے اعمال دو قسم کے ہیں:

اعمال مشترکہ اور اعمال مخصوصہ۔ اعمال مشترکہ وہ ہیں جو تینوں شب قدر میں بجالائے جاتے ہیں اور اعمال مخصوصہ وہ ہیں جو ہر ایک رات کے ساتھ مخصوص ہیں۔

اعمال مشترکہ میں چند امور ہیں:

(۱) غسل کرنا اور علامہ مجلسی کا فرمان ہے کہ غروب آفتاب کے نزدیک غسل کیا جائے اور نماز مغرب اسی غسل کے ساتھ ادا کی جائے۔

(۲) دو رکعت نماز بجالائے جس کی ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سات مرتبہ سورۂ توحید پڑھے، بعد از نماز ستر مرتبہ کہے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

خدا سے بخشش چاہتا اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں

حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ ابھی وہ شخص اپنی جگہ سے اٹھا بھی نہ ہوگا کہ حق تعالی اس کے اور اس کے ماں باپ کے گناہ معاف کر دے گا۔

(۳) قرآن کریم کو کھول کر اپنے سامنے رکھے اور کہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِكِتَابِكَ الْمُنْزَلِ وَ مَا فِيْهِ وَ فِيْهِ اسْمُكَ الْاَكْبَرُ وَ اَسْمَآؤُكَ

اے معبود! بے شک سوال کرتا ہوں تیری نازل کردہ کتاب کے واسطے سے اور جو کچھ اس میں ہے اس کے واسطے اور اس میں تیرا بزرگتر نام ہے اور تیرے دیگر

الْحُسْنٰى وَ مَا يُخَافُ وَ يُرْجٰى اَنْ تَجْعَلَنِيْ مِنْ عُتَقَآئِكَ مِنَ النَّارِ۔

اچھے اچھے نام بھی ہیں اور وہ جو خوف و امید دلاتا ہے سوالی ہوں کہ مجھے ان میں قرار دے جن کو تو نے آگ سے آزاد کر دیا

اس کے بعد جو حاجت چاہے طلب کرے۔

(۴) قرآن پاک کو اپنے سر پر رکھے اور کہے:

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الْقُرْاٰنِ وَبِحَقِّ مَنْ اَرْسَلْتَهٗ بِهٖ وَبِحَقِّ كُلِّ مُؤْمِنٍ مَّدَحْتَهٗ فِيْهِ وَبِحَقِّكَ

اے معبود! اس قرآن کے واسطے اور اس کے واسطے جسے تو نے اس کے ساتھ بھیجا اور ان مومنین کے واسطے جن کی تو نے اس میں مدح کی ہے اور ان پر تیرے حق

عَلَيْهِمْ فَلَآ اَحَدَ اَعْرَفُ بِحَقِّكَ مِنْكَ بعد میں دس مرتبہ بِكَ اَللّٰهُ اور دس مرتبہ بِمُحَمَّدٍ دس مرتبہ بِعَلِيٍّ

کا واسطہ پس کوئی نہیں جانتا تیرے حق کو تجھ سے بڑھ کر اے اللہ تیرا واسطہ، محمدؐ کا واسطہ، علیؑ کا واسطہ

دس مرتبہ بِفَاطِمَةَ دس مرتبہ بِالْحَسَنِ دس مرتبہ بِالْحُسَيْنِ دس مرتبہ بِعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ دس مرتبہ بِمُحَمَّدِ بْنِ

فاطمہؑ کا واسطہ حسنؑ کا واسطہ، حسینؑ کا واسطہ علی بن الحسینؑ کا واسطہ، محمد بن علیؑ

عَلِيٍّ دس مرتبہ بِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ دس مرتبہ بِمُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ دس مرتبہ بِعَلِيِّ بْنِ مُوْسٰى دس مرتبہ بِمُحَمَّدِ

کا واسطہ جعفرؑ بن محمدؑ کا واسطہ موسیٰؑ بن جعفرؑ کا واسطہ علیؑ بن موسیٰؑ کا واسطہ محمدؑ بن

بْنِ عَلِيٍّ دس مرتبہ بِعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ دس مرتبہ بِالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ دس مرتبہ بِالْحُجَّةِ کہو پھر اپنی حاجات طلب کرو

علیؑ کا واسطہ علیؑ بن محمدؑ کا واسطہ حسن بن علیؑ کا واسطہ حجت القائمؑ کا واسطہ

(۵) امام حسین علیہ السلام کی زیارت پڑھے، روایت ہے کہ شب قدر میں ساتویں آسمان پر عرش کے نزدیک ایک منادی ندا دیتا ہے کہ حق تعالیٰ نے ہر اس شخص کے گناہ معاف کر دیئے جو زیارت امام حسین علیہ السلام کے لیے آیا ہے۔

(۶) شب بیداری کرے یعنی ان راتوں میں جاگتا رہے، روایت ہے کہ جو شخص شب قدر میں جاگتا رہے تو اس کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔ اگرچہ وہ آسمانوں کے ستاروں، پہاڑوں کی جسامت اور دریاؤں کے پانی جتنے ہوں۔

(۷) سو رکعت نماز بجا لائے جس کی بہت زیادہ فضیلت ہے اسکی ہر رکعت میں الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ توحید کا پڑھنا افضل ہے۔

(۸) شب قدر کی راتوں میں یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَمْسَيْتُ لَكَ عَبْدًا دَاخِرًا لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا وَّلَآ اَصْرِفُ عَنْهَا سُوْٓءً

اے معبود! بے شک میں نے شام کی اس حال میں کہ تیرا آستاں بوس بندہ ہوں نہ اپنے نفع کا مالک ہوں اور نہ نقصان کا اور نہ برائی کو اس سے دور کر سکتا ہوں

اَشْهَدُ بِذٰلِكَ عَلٰى نَفْسِيْ، وَاَعْتَرِفُ لَكَ بِضَعْفِ قُوَّتِيْ، وَقِلَّةِ حِيْلَتِيْ، فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

میں اپنے نفس پر خود ہی گواہ ہوں اور تیرے سامنے اعتراف کرتا ہوں اپنی کمزوری بے چارگی اور بے بسی کا پس محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت

مُحَمَّدٍ وَّاَنْجِزْ لِيْ مَا وَعَدْتَّنِيْ وَجَمِيْعَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ مِنَ الْمَغْفِرَةِ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ

نازل فرما اور اپنا وہ مغفرت کا وعدہ پورا فرما جو اس رات میں میرے لیے اور تمام مومنین و مومنات کے لیے جو تونے عمومی طور پر

وَاَتْمِمْ عَلَيَّ مَآ اٰتَيْتَنِيْ فَاِنِّيْ عَبْدُكَ الْمِسْكِيْنُ الْمُسْتَكِيْنُ الضَّعِيْفُ الْفَقِيْرُ الْمَهِيْنُ ۔

کر رکھا ہے اور مجھ پر اپنی عطاء و رحمت پوری فرما دے کہ بیشک میں تیرا بے کس، ناچار، بے طاقت، محتاج اور پست ترین بندہ ہوں

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِيْ نَاسِيًا لِذِكْرِكَ فِيْمَآ اَوْلَيْتَنِيْ وَلَا غَافِلًا لِّاِحْسَانِكَ فِيْمَآ اَعْطَيْتَنِيْ، وَلَآ

اے معبود! مجھے ایسا نہ بنا کہ تیری عطاؤں کے ذکر کو بھول جاؤں تیرے احسانات سے غفلت کروں اور تیری طرف سے

اٰيِسًا مِّنْ اِجَابَتِكَ وَاِنْ اَبْطَاَتْ عَنِّيْ فِيْ سَرَّآءَ اَوْ ضَرَّآءَ اَوْ شِدَّةٍ اَوْ رَخَآءٍ اَوْ عَافِيَةٍ اَوْ بَلَآءٍ

قبولِ دعا سے مایوس ہو جاؤں اگرچہ میں غفلت شعار ہوں خوشی و غم میں یا سختی و آسودگی میں یا آسانی و تنگی میں یا

اَوْ بُؤْسٍ اَوْ نَعْمَآءَ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ

محرومی ونعمت میں بے شک تو دعا کا سننے والا ہے۔

شیخ کفعمی سے روایت ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام اس دعا کو تینوں شب قدر میں قیام وقعود اور رکوع سجود کی حالت میں پڑھتے تھے۔ علامہ مجلسیؒ فرماتے ہیں کہ ان راتوں کا بہترین عمل یہ ہے کہ اپنی بخشش کی دعا کرے، اپنے والدین، اقرباء اور زندہ ومردہ مومنین کی دنیا وآخرت کے لیے دعا مانگے۔ نیز جس قدر ممکن ہو محمد وآل محمدؐ پر صلوات بھیجے اور بعض روایات میں ہے کہ شب قدر کی تینوں راتوں میں دعائے جوشن کبیر پڑھے: مؤلف کہتے ہیں کہ دعا جوشن کبیر قبل ازیں باب اول میں ذکر ہو چکی ہے۔ ایک اور روایت میں آیا ہے کہ کسی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا کہ اگر مجھے شب قدر کا موقعہ ملے تو میں خدا سے کیا مانگوں؟ آپ نے فرمایا: کہ خدا سے صحت وعافیت مانگو۔

اعمال مخصوصہ:

جو ہر شب قدر کے ساتھ مخصوص ہیں، انیسویں رمضان کی رات کے چند ایک اعمال ہیں:

(۱) سومرتبہ کہے: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ (۲) سومرتبہ کہے: اَللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ

بخشش چاہتا ہوں اللہ سے جو میرا رب ہے اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں اے معبود! بیزاری فرما

اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ (۳) مشہور دعا: یَاذَا الَّذِیْ کَانَ پڑھے: جو اعمال رمضان کی چوتھی قسم میں ذکر ہو چکی

امیر المومنینؑ کے قاتلین پر اے وہ جو موجود تھا

ہے۔(۴) یہ دعا پڑھے: اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْمَا تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ وَفِیْمَا تَفْرُقُ مِنَ

اے معبود! جن امور کا تو لیلۃ القدر میں فیصلہ کرتا ہے حتمی فیصلوں میں سے اور ان کو مقرر فرماتا ہے اور جن پر حکمت امور

الْاَمْرِ الْحَکِیْمِ فِیْ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ وَفِی الْقَضَآءِ الَّذِیْ لَا یُرَدُّ وَلَا یُبَدَّلُ اَنْ تَکْتُبَنِیْ مِنْ حُجَّاجِ

میں امتیازات دیتا ہے اور ایسی قضاء و قدر معین کرتا ہے جس کو رد یا تبدیل نہیں کیا جاسکتا اس میں تو مجھے اس سال کے حجاج

بَیْتِکَ الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّھُمْ، الْمَشْکُوْرِ سَعْیُھُمْ، الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُھُمْ الْمُکَفَّرِ عَنْھُمْ

میں قرار دے جن کی برائیاں مٹا دی گئی ہیں اور جن کا حج مقبول، جن کی سعی پسندیدہ، جن کے گناہ

سَیِّئَاتُھُمْ وَاجْعَلْ فِیْمَا تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ اَنْ تُطِیْلَ عُمْرِیْ، وَتُوَسِّعَ عَلَیَّ فِیْ رِزْقِیْ، وَتَفْعَلَ بِیْ کَذَا

معاف تو نے فیصلہ کیا اس میں میری عمر کو دراز اور میرے رزق کو وسیع قرار دے۔

وَکَذَا کذا و کذا کی بجائے اپنی حاجات کا نام لے۔

❁ ❁ ❁ ❁ ❁

اکیسویں رمضان کی رات

اسکی فضیلت انیسویں کی رات سے زیادہ ہے۔لہذا انیسویں رات کے جو اعمال مشترکہ ہیں وہ اس رات میں بھی بجالائے۔

(۱)غسل

(۲)شب بیداری

(۳)زیارت امام حسین علیہ السلام

(۴)سورۂ حمد کے بعد سات مرتبہ سورۂ توحید والی نماز

(۵)قرآن کو سر پر رکھنا

(۶)سو رکعت نماز

(۷)دعاء جوشن کبیر وغیرہ

روایات میں تاکید کی گئی ہے کہ اس رات اور تئیسویں کی رات میں غسل اور شب بیداری کرے اور عبادت میں مشغول رہے کہ شب قدر انہی دو راتوں میں سے ایک ہے۔ چند ایک اور روایات میں مذکور ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام سے عرض کیا گیا کہ معین طور پر فرمائیں کہ شب قدر کونسی رات ہے؟ آپ نے کسی رات کا تعین نہ کیا۔فرمایا کہ مگر اس میں کیا حرج ہے کہ تم ان دو راتوں میں اعمال خیر بجالاتے رہو۔ ہمارے بزرگ عالم شیخ صدوقؒ نے فرمایا کہ علماء امامیہ کے ایک اجتماع میں میرے ایک استاد نے یہ بات املا کرائی کہ جو شخص ان دو (اکیسویں اور تئیسویں رمضان کی) راتوں کو مسائل دینی بیان کرتے ہے کہ تم ان دو راتوں میں اعمال خیر بجالاتے رہو۔ ہمارے بزرگ عالم شیخ صدوقؒ نے فرمایا کہ علماء امامیہ کے ایک اجتماع میں میرے ایک استاد نے یہ بات املا کرائی کہ جو شخص ان دو (اکیسویں اور تئیسویں رمضان کی) راتوں کو مسائل دینی بیان کرتے ہوئے جاگ کر گزارے تو وہ سب لوگوں سے افضل ہے۔ بہرحال آج کی رات سے رمضان المبارک کے آخری عشرے کی دعائیں شروع کر دے، ان دعاؤں میں سے ایک وہ دعا ہے جسے شیخ کلینی نے کافی میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ فرمایا: ماہ رمضان کے آخری عشرے میں ہر رات کو یہ دعا پڑھے:

اَعُوْذُ بِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ اَنْ يَّنْقَضِيَ عَنِّيْ شَهْرُ رَمَضَانَ اَوْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ

تیری ذات کریم کی پناہ لیتا ہوں اس سے کہ جب میرا ماہ رمضان اختتام پذیر ہو یا جب میری اس رات کی فجر طلوع کرے

مِنْ لَّيْلَتِيْ هٰذِهٖ وَلَكَ قِبَلِيْ ذَنْبٌ اَوْ تَبِعَةٌ تُعَذِّبُنِيْ عَلَيْهِ

تو میرے ذمے کوئی گناہ یا اس پر گرفت باقی ہو جس پر مجھے عذاب دے

شیخ کفعمی نے حاشیہ بلدالامین میں نقل کیا ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام رمضان المبارک کے آخری عشرے کی ہر رات فرائض ونوافل کے بعد یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اَدِّ عَنَّا حَقَّ مَا مَضٰى مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ وَ اغْفِرْ لَنَا تَقْصِيْرَنَا فِيْهِ وَ تَسَلَّمْهُ

اے معبود! ماہ رمضان کا جو حق ہماری طرف رہ گیا ہو وہ ہماری جانب سے ادا کردے ہمارا یہ قصور معاف فرما اور اسے ہم

مِنَّا مَقْبُوْلًا، وَّ لَا تُؤَاخِذْنَا بِاِسْرَافِنَا عَلٰٓى اَنْفُسِنَا، وَ اجْعَلْنَا مِنَ الْمَرْحُوْمِيْنَ

سے پورا پورا قبول فرما اس ماہ میں ہم نے اپنے نفس پر جو زیادتی کی اس پر ہمیں نہ پکڑ اور ہمیں ان لوگوں میں قرار دے جن پر رحم ہو چکا ہے

وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْمَحْرُوْمِيْنَ

اور ہمیں ناکام لوگوں میں قرار نہ دے

شیخ کفعمی نے یہ بھی فرمایا کہ جو شخص اس دعا کو پڑھے تو حق تعالیٰ رمضان کے گذشتہ دنوں میں سرزد ہونے والی اس کی خطائیں معاف فرمائے گا اور آئندہ دنوں میں اسے گناہوں سے بچائے رکھے گا۔ سید ابن طاوس نے کتاب اقبال میں ابن ابی عمیر کے ذریعے مرازم سے نقل کیا ہے کہ امام جعفر صادقؑ رمضان کے آخری عشرے کی ہر رات یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ فِيْ كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ

اے معبود! تو نے اپنی نازل کردہ کتاب میں فرمایا ہے کہ رمضان وہ مہینہ ہے جسمیں قرآن کریم نازل کیا گیا جو لوگوں

وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ فَعَظَّمْتَ حُرْمَةَ شَهْرِ رَمَضَانَ بِمَآ اَنْزَلْتَ فِيْهِ مِنَ الْقُرْاٰنِ

کیلئے ہدایت ہے اور اس میں ہدایت کی دلیلیں اور حق و باطل کا امتیاز ہے پس تو نے ماہ رمضان کو اس سے بزرگی دی اس میں قران کریم کا نزول فرمایا

وَخَصَصْتَهٗ بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَهَا خَيْرًا مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ۔ اَللّٰهُمَّ وَهٰذِهٖٓ اَيَّامُ شَهْرِ رَمَضَانَ

اور اسے شب قدر کے لیے خاص کیا اور اس رات کو ہزار مہینوں سے بہتر قرار دیا اے معبود! یہ ماہ رمضان مبارک کے دن ہیں

قَدِ انْقَضَتْ، وَلَيَالِيهِ قَدْ تَصَرَّمَتْ، وَقَدْ صِرْتُ يَا اِلٰهِي مِنْهُ اِلٰى مَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ

کہ جو گزرے جا رہے ہیں اور اس کی راتیں ہیں جو بیت رہی ہیں اے میرے اللہ ان گزرے شب وروز میں میری جو حالت رہی تو اسے مجھ سے زیادہ جانتا ہے

وَاَحْصٰى لِعَدَدِهٖ مِنَ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ، فَاَسْئَلُكَ بِمَا سَئَلَكَ بِهٖ مَلَآئِكَتُكَ الْمُقَرَّبُوْنَ، وَ

اور تمام لوگوں سے بڑھ کر تو اس کا حساب رکھتا ہے لہذا میں اس وسیلے سے سوال کرتا ہوں جس سے تیرے مقرب فرشتے سوال کرتے ہیں اور

اَنْبِيَآؤُكَ الْمُرْسَلُوْنَ، وَعِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَفُكَّ رَقَبَتِيْ

تیرے بھیجے ہوئے انبیاء اور تیرے نیک بندے سوال کرتے ہیں کہ محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ مجھے جہنم کی آگ

مِنَ النَّارِ، وَتُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ وَاَنْ تَتَفَضَّلَ عَلَيَّ بِعَفْوِكَ وَ كَرَمِكَ وَتَتَقَبَّلَ تَقَرُّبِيْ،

سے رہائی عطا فرما اور اپنی رحمت سے مجھے جنت میں داخل فرما نیز یہ کہ مجھ پر اپنے درگذر اور احسان سے فضل کر میرے قرب حاصل کرنے کو قبول فرما

وَتَسْتَجِيْبَ دُعَآئِيْ وَتَمُنَّ عَلَيَّ بِالْاَمْنِ يَوْمَ الْخَوْفِ مِنْ كُلِّ هَوْلٍ اَعْدَدْتَّهٗ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ ۔

اور میری دعا کو قبولیت ، بخشش اور مجھ پر احسان کرتے ہوئے اس خوف کے دن ہر دہشت سے محفوظ رکھ جو تو نے روز قیامت کیلئے تیار کی ہوئی ہے

اِلٰهِيْ وَاَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَبِجَلَالِكَ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّنْقَضِيَ اَيَّامُ شَهْرِ رَمَضَانَ وَلَيَالِيْهِ

اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری ذات کریم اور تیرے بزرگ تر جلال کی اس سے کہ جب ماہ رمضان المبارک کے دن اور راتیں

وَلَكَ قِبَلِيْ تَبِعَةٌ اَوْ ذَنْبٌ تُؤْخِذُنِيْ بِهٖ، اَوْ خَطِيْئَةٌ تُرِيْدُ اَنْ تَقْتَصَّهَا مِنِّيْ لَمْ تَغْفِرْهَا لِيْ،

گزر جائیں تو میرے ذمے کوئی جوابدہی ہو یا کوئی گناہ ہو جس پر میری گرفت کرے یا کوئی لغزش ہو تو مجھے جسکی سزا دینا چاہتا ہو اور اسکی معافی نہ دی ہو

سَيِّدِيْ سَيِّدِيْ سَيِّدِيْ، اَسْئَلُكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اِذْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اِنْ كُنْتَ رَضِيْتَ عَنِّيْ

میرے مالک میرے آقا میرے سردار میں سوال کرتا ہوں اے کہ نہیں کوئی معبود مگر تو کیونکہ نہیں کوئی معبود مگر تو ہی ہے اگر تو

فِيْ هٰذَا الشَّهْرِ فَازْدَدْ عَنِّيْ رِضًى، وَاِنْ لَّمْ تَكُنْ رَّضِيْتَ عَنِّيْ فَمِنَ الْاٰنَ فَارْضَ عَنِّيْ يَا اَرْحَمَ

اس مہینے میں مجھ سے راضی ہو گیا ہے تو میرے لیے اپنی خوشنودی میں اضافہ فرما اور اگر تو مجھ سے راضی نہیں ہوا تو اس گھڑی مجھ سے راضی ہو جا اے سب سے زیادہ

الرَّاحِمِيْنَ، يَآ اَللّٰهُ يَآ اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اور یہ بہت زیادہ

رحم کرنے والے اے اللہ، اے یکتا، اے بے نیاز، اے وہ جس نے نہ جنا ہے اور نہ جنا گیا اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے۔

کہے: يَا مُلَيِّنَ الْحَدِيْدِ لِدَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْكُرَبِ الْعِظَامِ عَنْ اَيُّوْبَ

اے حضرت داؤدؑ کے لیے لوہے کو نرم کرنے والے اے حضرت ایوبؑ

عَلَيْهِ السَّلَامُ اَيْ مُفَرِّجَ هَمِّ يَعْقُوْبَ اَيْ مُنَفِّسَ غَمِّ يُوْسُفَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

کے دکھ اور تکلیفیں ہٹا دینے والے اے یعقوبؑ کی بے تابی دور کرنے والے اے یوسفؑ کا رنج مٹا دینے والے محمدؐ اور آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما

كَمَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَافْعَلْ بِيْ مَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ، وَلَا تَفْعَلْ بِيْ مَآ اَنَا اَهْلُهٗ ۔

جیسا کہ تو اس کا اہل ہے کہ ان سب پر اپنی طرف سے رحمت نازل فرما اور میرے ساتھ وہ سلوک کر جو تیرے شایان ہے اور وہ سلوک نہ کر کہ جو میرے لائق ہے۔

جو دعائیں کافی کی سند کے ساتھ اور مقنعہ و مصباح میں مرسلہ طور پر نقل ہوئی ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ اس کو اکیسویں رمضان کی رات پڑھے:

يَا مُوْلِجَ اللَّيْلِ فِي النَّهَارِ، وَمُوْلِجَ النَّهَارِ فِي اللَّيْلِ، وَ مُخْرِجَ الْحَيِّ مِنَ الْمَيِّتِ، وَمُخْرِجَ الْمَيِّتِ

اے رات کو دن میں داخل کرنے والے اور دن کو رات میں داخل کرنے والے اے زندہ کو مردہ سے نکالنے والے اور مردہ

مِنَ الْحَيِّ، يَا رَازِقَ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ، يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ، يَا اَللّٰهُ يَا رَحِيْمُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ

کو زندہ سے نکالنے والے اے جسے چاہے بغیر حساب کے رزق دینے والے، اے اللہ، اے رحمن، اے اللہ، اے رحیم، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، تیرے

الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى، وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَآءُ وَالْاَلَآءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

ہی لیے ہیں اچھے اچھے نام بلند ترین نمونے اور تیرے لیے ہیں بڑائیاں اور مہربانیاں میں تجھ سے سؤال کرتا ہوں کہ محمدؐ وآل محمدؐ پر

مُحَمَّدٍ، وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَآءِ، وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَآءِ، وَاِحْسَانِيْ فِيْ

رحمت نازل فرما اور یہ کہ آج کی رات میں میرا نام نیکوکاروں میں قرار دے، میری روح کو شہیدوں کے ساتھ قرار دے میری اطاعت کو مقام

عِلِّيِّيْنَ، وَ اِسْآئَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَّاَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ، وَاِيْمَانًا يُّذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ،

علیین پر پہنچا دے، میری بدی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین عطا کر جو میرے دل میں بسا ہو وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کر دے

وَتُرْضِيَنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ، وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً، وَّقِنَا عَذَابَ

اور مجھے راضی بنا اس پر جو حصہ تو نے مجھے دیا ہے اور ہمیں دنیا میں بہترین زندگی دے اور آخرت میں خوش ترین اجر عطا کر اور ہمیں جلانے والی

النَّارِ الْحَرِيْقِ وَارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا

آگ کے عذاب سے بچا اور اس مہینے میں مجھے ہمت دے کہ تیرا ذکر کروں تیرا شکر کروں تیری طرف توجہ رکھوں اور تیرے حضور توبہ کروں اور مجھے توفیق دے

وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ ۔

اس عمل کی جسکی توفیق تو نے محمدؐ اور آل محمدؐ کو دی ہے سلام ہو آنحضرتؐ پر اور ان کی آلؑ پر

بائیسویں شب کی دعا: يَا سَالِخَ النَّهَارِ مِنَ اللَّيْلِ فَاِذَا نَحْنُ مُظْلِمُوْنَ وَمُجْرِيَ الشَّمْسِ لِمُسْتَقَرٍّ

اے وہ جو دن کو رات پر سے کھینچ لے جاتا ہے تو ہم تاریکی میں گھر جاتے ہیں اور اپنے اندازے سے سورج کو

هَا بِتَقْدِيْرِكَ يَا عَزِيْزُ يَا عَلِيْمُ وَمُقَدِّرَ الْقَمَرِ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ، يَا نُوْرَ

اسکے راستے پر چلاتا ہے اے زبردست اور اے دانا تو نے چاند کی منزلیں ٹھہرائیں کہ وہ گھٹتے گھٹتے کھجور کی پرانی سوکھی شاخ جیسا رہ جاتا ہے، اے ہر شی کی

كُلِّ نُوْرٍ، وَّمُنْتَهٰى كُلِّ رَغْبَةٍ، وَّوَلِيَّ كُلِّ نِعْمَةٍ، يَآ اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ، يَا اَللّٰهُ يَا قُدُّوْسُ، يَا اَحَدُ يَا وَاحِدُ يَا

نورانیت کا نور، اے ہر چاہت کے مرکز و محور اور ہر نعمت کے مالک اے اللہ، اے رحمن، اے اللہ، اے پاکیزہ، اے یکتا، اے یگانہ ،

فَرْدُ يَا اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَآءُ وَالْاَلَآءُ، اَسْئَلُكَ

اے تنہا، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، تیرے ہی لیے اچھے اچھے نام ہیں اور بلند ترین نمونے اور تیرے ہی لیے ہیں بڑائیاں اور مہربانیاں ہیں تجھ سے سوال کرتا ہوں

اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَآءِ وَرُوْحِيْ

کہ محمدؐ اور ان کے اہلبیتؑ پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ آج کی رات میں میرا نام نیکوکاروں میں لکھ دے، میری روح کو

مَعَ الشُّهَدَآءِ وَ اِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَاِسَآئَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَّاَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ

شہیدوں کیساتھ قرار دے، میری اطاعت کومقام علیین میں پہنچا اور میری برائی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین عطا کر جو میرے دل میں بسا

قَلْبِيْ وَ اِيْمَانًا يُّذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ، وَ تُرْضِيَنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ، وَ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً،

رہے اور وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کردے اور مجھے راضی بنا اس پر جو حصہ تو نے مجھے دیا اور ہمیں دنیا میں بہترین زندگی دے

وَّ فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً، وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ، وَ ارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ

اور آخرت میں خوش ترین اجر عطا کراور ہمیں جلانے والی آگ کے عذاب سے بچا اور اس ماہ میں مجھے ہمت دے کہ تجھے یاد کروں

وَ شُكْرَكَ، وَ الرَّغْبَةَ اِلَيْكَ، وَ الْاِنَابَةَ وَ التَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّ اٰلَ

اور تیرا شکر بجا لاؤں تیری طرف توجہ رکھوں اور تیرے حضور توبہ کروں اور مجھے توفیق دے اس عمل کی جس کی توفیق تو نے

مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ ۔

محمدؐ وآل محمد گودی ان سب پر سلام ہو

رمضان کی تیئسویں شب کی دعا یہ ہے: يَا رَبَّ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَجَاعِلَهَا خَيْرًا مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ وَّرَبَّ

اے شب قدر کے پروردگار اور اس کو ہزار مہینوں سے بہتر قرار دینے والے اے

اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْجِبَالِ وَالْبِحَارِ وَالظُّلَمِ وَالْاَنْوَارِ وَالْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ يَآ بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ يَا

رات اور دن کے رب اے پہاڑوں اور دریاؤں، تاریکیوں اور روشنیوں و زمین اور آسمان کے رب اے پیدا کرنے والے ،اے صورتگر، اے

حَنَّانُ يَا مَنَّانُ، يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا اَللّٰهُ يَا قَيُّوْمُ يَا اَللّٰهُ يَا بَدِيْعُ، يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَآءُ

محبت والے، اے احسان والے، اے اللہ، اے رحمن، اے اللہ، اے نگہبان ،اے اللہ اے پیدا کرنے والے، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، تیرے ہی لیے ہیں

الْحُسْنٰى، وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا، وَالْكِبْرِيَآءُ وَالْاَلَآءُ، اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ

اچھے اچھے نام، بلند ترین نمونے، اور بڑائیاں اور مہربانیاں تیرے لیے ہیں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور یہ

تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَاءِ، وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَآءِ، وَاِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ، وَاِسَآئَتِيْ

کہ آج کی رات میں میرا نام نیکوکاروں میں قرار دے، میری روح کو شہیدوں کیساتھ قرار دے، میری اطاعت کو مقام علیین میں پہنچا اور میری برائی کو

مَغْفُوْرَةً وَّاَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَاِيْمَانًا يُّذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ وَتُرْضِيَنِيْ بِمَا

معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین دے جو میرے دل میں بسا رہے اور وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کردے اور مجھے راضی بنا اس پر جو

قَسَمْتَ لِيْ، وَآتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً، وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ، وَارْزُقْنِيْ

حصہ تو نے مجھے دیا اور ہمیں دنیا میں بہترین زندگی دے، آخرت میں خوش ترین اجر عطا کر اور ہمیں جلانے والی آگ کے عذاب سے بچا اور اس ماہ میں مجھے ہمت دے کہ

فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا

تجھے یاد کروں، تیرا شکر بجا لاؤں، تیری طرف توجہ رکھوں، تیری طرف پلٹوں اور توبہ کروں اور مجھے اس عمل کی توفیق دے جس کی توفیق تو نے محمدؐ وآل محمدؐ کو

وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

دی کہ ان سب پر سلام ہو۔

محمد بن عیسٰی نے اپنی سند کے ساتھ صالحین سے روایت کی ہے کہ انہوں نے فرمایا:

تئیسویں رمضان کی رات: اس دعا کو قیام وقعود اور رکوع وسجود میں نیز ہر حال میں بار بار پڑھے اور پھر اپنی زندگی میں جب بھی یہ دعا یاد آئے تو پڑھتا رہے پس حق تعالیٰ کی بزرگی بیان کرنے اور حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام بھیجنے کے بعد کہے:

اَللّٰهُمَّ كُنْ لِّوَلِيِّكَ فَلَان بن فلان اور فلان بن فلان کی بجائے کہے: اَلْحُجَّةِ بْنِ الْحَسَنِ صَلَوَاتُكَ

اے معبود! محافظ بن جا اپنے ولی حجت القائمؑ بن حسنؑ کا تیری رحمت نازل ہو

عَلَيْهِ وَعَلٰى آبَآئِهٖ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِيْ كُلِّ سَاعَةٍ وَلِيًّا وَّحَافِظًا وَّقَائِدًا وَّنَاصِرًا وَّدَلِيْلًا

ان پر اور ان کے آباؤ اجداد پر اس لمحہ میں اور ہر آنے والے لمحہ میں، ان کا مددگار بن جا، نگہبان، پیشوا، حامی، راہنما اور

وَّعَيْنًا حَتّٰى تُسْكِنَهٗ اَرْضَكَ طَوْعًا وَّتُمَتِّعَهٗ فِيْهَا طَوِيْلًا پھر یہ کہے: يَا مُدَبِّرَ الْاُمُوْرِ يَا بَاعِثَ

نگہدار بن جا یہاں تک کہ تو لوگوں کی چاہت سے انہیں زمین کی حکومت دے اور مدتوں اس پر برقرار رکھے اے کاموں کو منظم کرنے والے، اے قبروں

مَنْ فِي الْقُبُوْرِ، يَا مُجْرِيَ الْبُحُوْرِ، يَا مُلَيِّنَ الْحَدِيْدِ لِدَاوٗدَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّافْعَلْ بِيْ

سے اٹھا کھڑا کرنے والے، اے دریاؤں کو رواں کرنے والے، اے داؤدؑ کے لیے لوہے کو موم بنانے والے، محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور کر دے میرے لیے

کَذَا وَ کَذَا ان الفاظ کی بجائے اپنی حاجتیں طلب کرے: اَللَّیْلَۃَ اَللَّیْلَۃَ اپنے ہاتھ بلند کرے اور کہے:

یہ اور یہ میرے لیے ایسے ایسے کر دے — اسی رات اسی رات

یَامُدَبِّرَ الْاُمُوْرِ

اے کاموں کو منظم کرنے والے۔

اس دعا کو حالتِ رکوع سجود، قیام اور قعود میں بار بار پڑھے علاوہ ازیں اس دعا کو ماہ رمضان کی آخری رات میں بھی پڑھے:

چوبیسویں شب کی دعا: یَا فَالِقَ الْاِصْبَاحِ وَجَاعِلَ اللَّیْلِ سَکَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا،

اے صبح کی سفیدی کو ظاہر کرنے، والے اے رات کو وقت آرام بنانے والے اور سورج اور چاند کو رواں کرنے والے

یَاعَزِیْزُ یَا عَلِیْمُ یَا ذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ وَالْقُوَّۃِ وَالْحَوْلِ وَالْفَضْلِ وَالْاِنْعَامِ وَالْجَلَالِ

اے زبردست، اے دانا، اے احسان و نعمت والے ، اے قوت و حرکت کے مالک، اے مہربانی و عطا کرنے والے، اے جلالت

وَالْاِکْرَامِ، یَااَللّٰہُ یَارَحْمٰنُ یَااَللّٰہُ یَافَرْدُ یَاوِتْرُ یَااَللّٰہُ یَاظَاھِرُ یَابَاطِنُ، یَاحَیُّ لَآاِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ لَکَ

اور بزرگی والے ، اے اللہ ،اے رحمن، اے اللہ، اے تنہا ، اے یکتا، اے اللہ، اے ظاہر، اے باطن ،اے زندہ ، کہ صرف تو ہی معبود ہے تیرے لیے

الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی وَالْاَمْثَالُ الْعُلْیَا، وَ الْکِبْرِیَآءُ وَالْاَلَآءُ، اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ

اچھے اچھے نام، بلند ترین نمونے اور بڑائیاں اور مہربانیاں ہیں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ محمدؐ وآل محمدؐ پر

وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ، وَّ اَنْ تَجْعَلَ اسْمِیْ فِیْ ھٰذِہِ اللَّیْلَۃِ فِیْ السُّعَدَآءِ وَ رُوْحِیْ مَعَ الشُّھَدَآءِ،

رحمت نازل فرما اور یہ کہ آج کی رات میں میرا نام نیکوکاروں کے زمرے میں شمار کر میری روح کو شہیدوں کے ساتھ قرار دے

وَ اِحْسَانِیْ فِیْ عِلِّیِّیْنَ، وَ اِسَآئَتِیْ مَغْفُوْرَۃً، وَّ اَنْ تَھَبَ لِیْ یَقِیْنًا تُبَاشِرُ بِہٖ قَلْبِیْ،

میری اطاعت کو مقام علیین میں پہنچا اور میری برائی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین دے جو میرے دل میں بسار ہے

وَ اِیْمَانًا یَّذْھَبُ بِالشَّکِّ عَنِّیْ، وَ رِضًی بِمَا قَسَمْتَ لِیْ، وَ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً،

اور وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کردے اور مجھے اس پر راضی بنا جو حصہ تو نے مجھے دیا ہے اور ہمیں دنیا میں بہترین زندگی دے

وَّ فِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً، وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِیْقِ، وَ ارْزُقْنِیْ فِیْھَا ذِکْرَکَ وَ شُکْرَکَ

آخرت میں خوش ترین اجر عطا کر اور ہمیں جلانے والی آگ کے عذاب سے بچا اور اس ماہ میں مجھے ہمت دے کہ تجھے یادکروں،

وَ الرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَ الْاِنَابَةَ وَ التَّوْبَةَ وَ التَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ

تیرا شکر بجا لاؤں، تیری طرف توجہ رکھوں، تیری طرف پلٹوں اور توبہ کروں اور مجھے اس عمل کی توفیق دے جسکی توفیق تو نے محمدؐ وآل محمدؐ کو دی کہ

مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمْ ۔

تیری رحمت ہو آنحضرتؐ اوران کی ساری آلؑ پر۔

پچیسویں شب کی دعا: يَا جَاعِلَ اللَّيْلِ لِبَاسًا وَّ النَّهَارِ مَعَاشًا، وَّ الْاَرْضِ مِهَادًا،

اے رات کو بنانے والے پردہ اور دن کو وقت کاروبار، زمین کو جائے آرام

وَّ الْجِبَالِ اَوْتَادًا يَآ اَللّٰهُ يَا قَاهِرُ، يَآ اَللّٰهُ يَا جَبَّارُ، يَآ اَللّٰهُ يَا سَمِيْعُ، يَآ اَللّٰهُ يَا قَرِيْبُ،

اور پہاڑوں کو میخیں اے اللہ ،اے غالب، اے اللہ، اے دبدبہ والے، اے اللہ، اے سننے والے، اے اللہ، اے نزدیک تر،

يَآ اَللّٰهُ يَا مُجِيْبُ، يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ، لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَ الْاَمْثَالُ الْعُلْيَا، وَ الْكِبْرِيَآءُ

اے اللہ، اے قبول کرنے والے، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ تیرے لیے اچھے اچھے نام، بلند ترین نمونے اور بڑائیاں

وَ الْاَلَآءُ، اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ، وَّ اَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِيْ

اور مہربانیاں ہیں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ آج کی رات میں میرا نام

السُّعَدَآءِ وَ رُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَآءِ، وَ اِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ، وَ اِسَآئَتِيْ مَغْفُوْرَةً، وَّ اَنْ تَهَبَ

نیکوکاروں کے زمرے میں شمار کر میری روح کو شہیدوں کیساتھ قرار دے میری اطاعت کو مقام علیین میں پہنچا اور میری برائی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے

لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ، وَ اِيْمَانًا يَّذْهَبُ بِالشَّكِّ عَنِّيْ وَ رِضًى بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَ اٰتِنَا

وہ یقین دے جو میرے دل میں بسار ہے اور وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کردے اور مجھے اس پر راضی بنا جو حصہ تو نے مجھے

فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً، وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ وَ ارْزُقْنِيْ

دیا ہے اور ہمیں دنیا میں بہترین زندگی دے آخرت میں خوش ترین اجر عطا کر اور ہمیں جلانے والی آگ کے عذاب سے بچا اور

فِيْهَا ذِكْرَكَ وَ شُكْرَكَ وَ الرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَ الْاِنَابَةَ وَ التَّوْبَةَ وَ التَّوْفِيْقَ لِمَاوَفَّقْتَ لَهٗ

اس ماہ میں مجھے ہمت دے کہ تجھے یاد کروں، تیرا شکر بجالاؤں، تیری طرف توجہ رکھوں، تیری طرف پلٹوں اورتوبہ کروں اور مجھے اس عمل کی توفیق دے جس کی توفیق تو نے محمدؐو

مُحَمَّدًا وَّ اٰلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

آل محمد کودی کہ تیری رحمت ہو آنحضرتؐ اوران کی ساری آلؑ پر

رمضان کی چھبیسویں رات کی دعا: يَاجَاعِلَ اللَّيْلِ وَ النَّهَارِ اٰيَتَيْنِ، يَا مَنْ مَّحَآ اٰيَةَ اللَّيْلِ

اے رات اور دن کو اپنی نشانیاں بنانے والے ،اے رات کی نشانی کو تاریک اور

وَجَعَلَ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْهُ وَرِضْوَانًا يَّا مُفَصِّلَ كُلِّ شَيْءٍ تَفْصِيْلًا

دن کی نشانی کو روشن بنانے والے تاکہ لوگ اس میں تیرے فضل اور خوشنودی کو تلاش کریں اے ہر چیز کی حد اور فرق مقرر کرنے والے

يَا مَاجِدُ يَا وَهَّابُ يَآاَللّٰهُ يَاجَوَادُ، يَآاَللّٰهُ يَآاَللّٰهُ يَآاَللّٰهُ، لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ

اے شان والے، اے بہت دینے والے، اے اللہ ، اے عطا کرنے والے، اے اللہ، اے اللہ ،اے اللہ، تیرے لیے اچھے اچھے نام،بلند ترین نمونے

الْعُلْيَا، وَ الْكِبْرِيَآءُ وَ الْاَلَآءُ، اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ، وَّ اَنْ تَجْعَلَ

اور بڑائیاں اور مہربانیاں ہیں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ آج کی رات میں میرا

اسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَآءِ وَ رُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَآءِ، وَ اِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ،

نام نیکوکاروں کے زمرے میں شمار کر، میری روح کو شہیدوں کیساتھ قرار دے میری اطاعت کو مقام علیین میں پہنچا

وَ اِسَآئَتِيْ مَغْفُوْرَةً، وَّ اَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ، وَ اِيْمَانًا يَّذْهَبُ

اور برائی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے یقین دے جو میرے دل میں بس جائے اور وہ ایمان دے جو شک

بِالشَّكِّ عَنِّيْ وَ تُرْضِيَنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ، وَ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَّ فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً،

کو مجھ سے دور کردے اور مجھے اس پر راضی بنا جو حصہ تو نے مجھے دیا اور ہمیں دنیا میں بہترین زندگی دے آخرت میں خوش ترین اجر عطا کر

وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ، وَ ارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَ شُكْرَكَ وَ الرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَ الْاِنَابَةَ وَ

اور ہمیں جلانے والی آگ کے عذاب سے بچا اور اس ماہ میں مجھے ہمت دے کہ تجھے یاد کروں، تیرا شکر بجالاؤں تیری طرف توجہ لگائے رکھوں، تیری طرف پلٹوں اور توبہ

التَّوْبَةَ وَ التَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّ اٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ ۔

کروں اور مجھے اس عمل کی توفیق دے جس کی توفیق تو نے محمدؐ وآل محمدؐ کو دی کہ خدا آنحضرتؐ اور ان کی آل پر رحمت کرے

رمضان کی ستائیسویں رات کی دعا: يَا مَآدَّ الظِّلِّ وَلَوْ شِئْتَ لَجَعَلْتَهٗ سَاكِنًا وَّجَعَلْتَ الشَّمْسَ

اے سایہ کو پھیلانے والے اور اگر تو چاہتا تو اس کو ایک جگہ ٹھہرا دیتا تو نے سورج کو

عَلَيْهِ دَلِيْلًا ثُمَّ قَبَضْتَهٗٓ اِلَيْكَ قَبْضًا يَّسِيْرًا يَّا ذَا الْجُوْدِ وَالطَّوْلِ وَالْكِبْرِيَآءِ وَالْاَلَآءِ لَآاِلٰهَ اِلَّآ

سایہ کے لیے رہنما قرار دیا اور پھر اسے قابو میں کیا، تو آسانی سے قابو کیا اے سخاوت وعطا والے اور بڑائیوں اور نعمتوں والے تیرے سوا کوئی معبود نہیں جو کہ

اَنْتَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ يَا قُدُّوْسُ يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ

ظاہر و باطن باتوں کا جاننے والا، بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے تیرے سواء کوئی معبود نہیں اے پاک ترین، اے سلامتی والے، اے امن دینے والے،

يَا مُهَيْمِنُ يَا عَزِيْزُ يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ يَآاَللّٰهُ يَا خَالِقُ يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ، يَآاَللّٰهُ يَآاَللّٰهُ يَآاَللّٰهُ، لَكَ

اے نگہدار، اے زبردست، اے غلبہ والے، اے بڑائی والے، اے اللہ، اے خلق کرنے والے، اے پیدا کرنے والے، اے مصور، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، تیرے

الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا، وَ الْكِبْرِيَآءُ وَالْاَلَآءُ، اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

لیے اچھے اچھے نام، بلند ترین نمونے اور بڑائیاں اور مہربانیاں ہیں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت

مُحَمَّدٍ، وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَآءِ وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَآءِ، وَاِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ،

نازل فرما اور یہ کہ آج کی رات میں مجھے نیکوکاروں کے زمرے میں شمار کر اور میری روح کو شہیدوں کیساتھ قرار دے، میری اطاعت کو مقام علیین

وَ اِسَآئَتِيْ مَغْفُوْرَةً، وَّاَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ، وَاِيْمَانًا يَّذْهَبُ بِالشَّكِّ عَنِّيْ

میں پہنچا اور میری برائی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین عطا کر جو میرے دل میں بس جائے اور وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کردے

وَتُرْضِيَنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ، وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً، وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

اور مجھے اس پر راضی بنا جو حصہ تو نے مجھے دیا اور ہمیں دنیا میں بہترین زندگی دے آخرت میں خوش ترین اجر عطا کر اور ہمیں جلانے والی آگ کے عذاب سے بچا

الْحَرِيْقِ، وَارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيْقَ

اور اس ماہ میں مجھے ہمت دے کہ تجھے یاد کروں، تیرا شکر بجا لاؤں، تیری طرف توجہ رکھوں، تیری طرف پلٹوں اور توبہ کروں اور مجھے اس عمل کی توفیق دے

لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ ۔

جسکی توفیق تو نے محمدؐ وآل محمدؐ کو دی کہ خدا کی رحمت ہو آنحضرتؐ اور ان کی آلؑ پر

اٹھائیسویں شب کی دعاء: يَاخَازِنَ اللَّيْلِ فِي الْهَوَآءِ، وَخَازِنَ النُّوْرِ فِي السَّمَآءِ، وَمَانِعَ السَّمَآءِ

اے رات کو ہوا میں جگہ دینے والے ،اے روشنی کو آسمان میں جگہ دینے والے اور آسمان کو روکنے والے

اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ وَحَابِسَهُمَا اَنْ تَزُوْلَا ،يَاعَلِيْمُ يَاعَظِيْمُ يَاغَفُوْرُ يَادَآئِمُ

کہ وہ زمین پر نہ آ پڑے لیکن اس کے حکم سے اور ان دونوں کے نگہدار کہ ٹوٹ نہ جائیں اے جاننے والے اے عظمت والے، اے بہت بخشنے والے، اے ہمیشگی والے،

يَآ اَللّٰهُ يَاوَارِثُ يَابَاعِثَ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ،يَآاَللّٰهُ يَآاَللّٰهُ يَآاَللّٰهُ، لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ

اے اللہ، اے ورثہ والے، اے قبروں سے اٹھا کھڑا کرنے والے ، اے اللہ ،اے اللہ، اے اللہ تیرے لیے اچھے اچھے نام بلند ترین نمونے اور

الْعُلْيَا، وَ الْكِبْرِيَآءُ وَالْاَلَآءُ، اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ، وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ

بڑائیاں اور مہربانیاں ہیں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ آج کی

اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَآءِ وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَآءِ، وَاِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ، وَاِسَآئَتِيْ مَغْفُوْرَةً، وَّاَنْ تَهَبَ

رات میں مجھے نیکوکاروں کے زمرے میں شمار کر میری روح کو شہیدوں کے ساتھ قرار دے، میری اطاعت کو مقام علیین میں پہنچا اور میری برائی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ

لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ، وَاِيْمَانًا يَّذْهَبُ بِالشَّكِّ عَنِّيْ وَ تُرْضِيَنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ، وَ اٰتِنَا فِي

کہ مجھے وہ یقین دے جو میرے دل میں بسا رہے اور وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کردے اور مجھے اس پر راضی بنا جو حصہ تو نے مجھے دیا اور ہمیں دنیا میں بہترین

الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَّ فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً، وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ، وَ ارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ

زندگی دے آخرت میں خوش ترین اجر عطا کر اور ہمیں جلانے والی آگ کے عذاب سے بچا اور اس ماہ میں مجھے ہمت دے کہ تجھے یادکروں،

وَ شُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ

تیرا شکر بجا لاؤں، تیری طرف توجہ رکھوں، تیری طرف پلٹوں اور توبہ کروں اور مجھے اس عمل کی توفیق دے جس کی توفیق تو نے محمدؐ وآل محمدؐ کو دی کہ

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمْ ۔

خدا رحمت کرے آنحضرتؐ اوران کی آلؑ پر

انتیسویں شب کی دعاء: يَا مُكَوِّرَ اللَّيْلِ عَلَى النَّهَارِ، وَمُكَوِّرَ النَّهَارِ عَلَى اللَّيْلِ، يَا عَلِيْمُ

اے رات کو دن پر چڑھانے والے اور دن کو رات پر لپیٹ دینے والے اے دانا ،

يَاحَكِيْمُ، يَارَبَّ الْاَرْبَابِ، وَسَيِّدَ السَّادَاتِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ، يَآ اَقْرَبَ اِلَيَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ

اے حکمت والے، اے پالنے والوں کے پالنے والے، اور سرداروں کے سردار، تیرے سواء کوئی معبود نہیں اے مجھ سے میری رگِ جان سے زیادہ قریب

يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا، وَ الْكِبْرِيَآءُ وَالْاَلَآءُ، اَسْئَلُكَ اَنْ

اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ تیرے لیے ہیں اچھے اچھے نام، بلند ترین نمونے اور بڑائیاں اور مہربانیاں سوال کرتا

تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ، وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَآءِ وَرُوْحِيْ مَعَ

ہوں تجھ سے کہ محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ آج کی رات میں میرا نام نیکوکاروں کی فہرست میں درج فرما میری روح کو

الشُّهَدَآءِ، وَ اِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ، وَاِسَآئَتِيْ مَغْفُوْرَةً، وَّاَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ،

شہیدوں کے ساتھ قرار دے میری نیکی کو مقام علیین میں پہنچا اور میری برائی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین دے جو میرے دل میں بسار ہے

وَاِيْمَانًا يَّذْهَبُ بِالشَّكِّ عَنِّيْ وَتُرْضِيَنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ، وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَّفِي الْاٰخِرَةِ

اور وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کردے اور مجھے اس پر راضی بنا جو حصہ تو نے مجھے دیا اور ہمیں دنیا میں بہترین زندگی دے آخرت میں

حَسَنَةً، وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ، وَارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ

خوش ترین اجر عطا کر اور ہمیں جلانے والی آگ کے عذاب سے بچا اور اس ماہ میں مجھے ہمت دے کہ اس ماہ میں تجھے یادکروں، تیرا شکر بجالاؤں تیری طرف توجہ رکھوں،

وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ ۔

تیری طرف پلٹوں اور توبہ کروں اور مجھے اس عمل کی توفیق دے جس کی توفیق تو نے محمدؐ وآل محمدؐ کو دی کہ خدا رحمت کرے آنحضرتؐ اور انکی آلؑ پر

تیسویں شب کی دعا: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَمَا يَنْبَغِيْ لِكَرَمِ وَجْهِهٖ وَعِزِّ جَلَالِهٖ

حمد ہے اس خدا کے لیے جس کا کوئی شریک نہیں حمد ہے اس خدا کیلئے جیسے کہ اس کی بزرگتر ذات اور عزت و جلال کا تقاضا ہے

وَ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ، يَا قُدُّوْسُ يَا نُوْرُ، يَا نُوْرَ الْقُدُسِ، يَا سُبُّوْحُ، يَا مُنْتَهَى التَّسْبِيْحِ، يَا رَحْمٰنُ، يَا

اور جس طرح وہ اہل ہے اے پاکیزہ تر، اے نور، اے پاکیزہ تر نور، اے بے عیب، اے پاکیزگی کے مرکز، اے بڑے مہربان، اے

فَاعِلَ الرَّحْمَةِ، يَآ اَللّٰهُ، يَا عَلِيْمُ، يَا كَبِيْرُ، يَآ اَللّٰهُ، يَا لَطِيْفُ، يَا جَلِيْلُ، يَآ اَللّٰهُ، يَا سَمِيْعُ، يَا بَصِيْرُ، يَآ

رحمت کے خالق، اے اللہ ،اے دانا، اے بزرگتر، اے اللہ، اے باریک بین، اے بڑی شان والے، اے اللہ، اے سننے والے، اے دیکھنے والے،

اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ، لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا، وَ الْكِبْرِيَآءُ وَالْاَلَآءُ، اَسْئَلُكَ اَنْ

اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ تیرے لیے اچھے اچھے نام،بلند ترین نمونے اور بڑائیاں اور مہربانیاں ہیں میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ

تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ، وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَآءِ وَرُوْحِيْ مَعَ

محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ آج کی رات میں میرا نام نیکوکاروں کے زمرے میں شمار کر میری روح کو

الشُّهَدَآءِ، وَ اِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ، وَاِسَآئَتِيْ مَغْفُوْرَةً، وَّاَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ،

شہیدوں کے ساتھ قرار دے میری نیکی کو مقام علیین میں پہنچا اور میری برائی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین دے جو میرے دل میں بسار ہے

وَاِيْمَانًا يَّذْهَبُ بِالشَّكِّ عَنِّيْ وَتُرْضِيَنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ، وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَّفِي الْاٰخِرَةِ

اور وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کردے اور مجھے اس پر راضی بنا جو حصہ تو نے مجھے دیا اور ہمیں دنیا میں بہترین زندگی دے آخرت میں

حَسَنَةً، وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ، وَارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ

خوش ترین اجر عطا کر اور ہمیں جلانے والی آگ کے عذاب سے بچا اور اس ماہ میں مجھے ہمت دے کہ اس ماہ میں تجھے یاد کروں، تیرا شکر بجالاؤں، تیری طرف توجہ رکھوں،

وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ ۔

تیری طرف پلٹوں اور توبہ کروں اور مجھے اس عمل کی توفیق دے جس کی توفیق تو نے محمدؐ وآل محمدؐ کو دی کہ خدا رحمت کرے آنحضرتؐ اور ان کی آلؑ پر ۔

اکیسویں رات کے باقی اعمال:

کفعمی نے سیدؒ سے نقل کیا ہے کہ رمضان کی اکیسویں رات یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاقْسِمْ لِيْ حِلْمًا يَّسُدُّ عَنِّيْ بَابَ الْجَهْلِ وَّهُدًى تَمُنُّ بِهٖ عَلَيَّ

اے معبود! محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت فرما اور مجھے وہ نرم خوئی عطا فرما جو جہالت کا دروازہ مجھ پر بند کرے اور ہدایت نصیب کر جس کے ذریعے

مِنْ كُلِّ ضَلَالَةٍ، وَّغِنىً تَسُدُّ بِهٖ عَنِّيْ بَابَ كُلِّ فَقْرٍ، وَقُوَّةً تَرُدُّ بِهَا عَنِّيْ كُلَّ ضَعْفٍ، وَّعِزًّا

تو مجھ پر ہر گمراہی سے بچانے کا احسان کرے اور تونگری دے جسکے ذریعے تو مجھ پر ہر محتاجی کا دروازہ بندہ کرے اور قوت عطا کر جس کے ذریعے تو مجھ سے کمزوریاں دور

تُكْرِمُنِيْ بِهٖ عَنْ كُلِّ ذُلٍّ، وَّارْفَعَةً تَرْفَعُنِيْ بِهَا عَنْ كُلِّ ضَعَةٍ، وَّاَمَنًا تَرُدُّ بِهٖ عَنِّيْ كُلَّ خَوْفٍ،

کرے اور وہ عزت دے جس سے تو ہر ذلت کو مجھ سے دور کرے اور وہ بلندی دے کہ جسکے ذریعے تو مجھے ہر پستی سے بلند کر دے اور ایسا امن عطا کر کہ جسکے ذریعے تو مجھے ہر

وَّعَافِيَةً تَسْتُرُنِيْ بِهَا عَنْ كُلِّ بَلَآءٍ، وَّعِلْمًا تَفْتَحُ لِيْ بِهٖ كُلَّ يَقِيْنٍ، وَّيَقِيْنًا تُذْهِبُ بِهٖ عَنِّيْ كُلَّ

خوف سے بچائے اور وہ پناہ دے کہ جسکے ذریعے تو مجھے ہر مصیبت سے محفوظ رکھے اور وہ علم دے جسکے ذریعے تو میرے لیے ہر یقین کا دروازہ کھول دے اور وہ یقین عطا کر کہ

شَكٍّ، وَّدُعَآءً تَبْسُطُ لِيْ بِهِ الْاِجَابَةَ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ، السَّاعَةَ السَّاعَةَ

جسکے ذریعے ہر شک کو مجھ سے دور کر دے اور ایسی دعا نصیب فرما کہ جسے تو قبول فرمائے اسی رات میں اور اسی گھڑی میں، اسی گھڑی میں، اسی گھڑی میں، اسی گھڑی میں

السَّاعَةَ يَا كَرِيْمُ، وَخَوْفًا تَنْشُرُ لِيْ بِهٖ كُلَّ رَحْمَةٍ، وَّعِصْمَةً تَحُوْلُ بِهَا بَيْنِيْ وَبَيْنَ الذُّنُوْبِ

ابھی، اے کرم کرنے والے، اور وہ خوف دے جس سے تو مجھ پر رحمتیں برسائے اور وہ تحفظ دے کہ میرے اور گناہوں کے درمیان آڑ بن جائے

حَتّٰى اُفْلِحَ بِهَا عِنْدَ الْمَعْصُوْمِيْنَ عِنْدَكَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

یہاں تک کہ اسکے ذریعے تیرے معصومینؑ کی خدمت میں پہنچ پاؤں تیری رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم والے۔

ایک اور روایت ہے کہ حماد بن عثمان اکیسویں رات امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپؑ نے پوچھا: آیا تم نے غسل کیا ہے؟ اس نے عرض کی جی ہاں! آپ پر قربان ہو جاؤں۔ حضرتؑ نے مصلیٰ طلب فرمایا۔ حماد کو اپنے قریب بلایا اور نماز میں مشغول ہو گئے حماد بھی حضرتؑ کے ساتھ ساتھ نماز پڑھتے رہے۔ یہاں تک کہ آپ نماز سے فارغ ہوئے تب حضرتؑ نے دعا مانگی اور حماد آمین کہتے رہے۔ اس اثناء میں صبح صادق کا وقت ہو گیا۔ پس حضرتؑ نے اذان و اقامت کہی پھر اپنے غلاموں کو بلایا اور نماز صبح با جماعت ادا کی پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سورۂ قدر اور دوسری رکعت میں حمد کے بعد سورۂ توحید پڑھی نماز کے بعد تسبیح و تقدیس، حمد و ثناء الٰہی اور حضرت رسولؐ پر درود و سلام بھیجا اور مومنین و مومنات اور مسلمین و مسلمات، سبھی کے لیے دعا فرمائی۔ پھر آپ نے سر سجدہ میں رکھا اور بڑی دیر تک اسی حالت میں رہے جب کہ آپ کے سانس کے سوا کوئی آواز نہ آتی تھی، اس کے بعد یہ دعا تا آخر پڑھی کہ جو سید بن طاؤس کی کتاب اقبال میں مذکور ہے اور وہ اس جملے سے شروع ہوتی ہے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ

نہیں کوئی معبود مگر تو کہ جو دلوں اور آنکھوں کو زیر و زبر کرنیوالا ہے

شیخ کلینیؒ نے روایت کی ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام رمضان کی اکیسویں اور تئیسویں راتوں میں نصف شب تک دعا پڑھتے اور پھر نمازیں شروع کر دیتے تھے۔ واضح رہے کہ رمضان کی آخری راتوں میں ہر رات غسل کرنا مستحب ہے۔ ایک روایت میں آیا ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان دس راتوں میں ہر رات غسل فرماتے تھے۔ رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف بیٹھنا مستحب ہے بلکہ اس کی بڑی فضیلت ہے اور یہی اعتکاف کا افضل وقت ہے۔ ایک اور روایت میں مذکور ہے کہ ان ایام میں اعتکاف بیٹھنے پر دو حج اور دو عمرے کا ثواب ملتا ہے۔ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رمضان کے ان آخری دس دنوں میں مسجد میں اعتکاف بیٹھتے تھے، تب مسجد میں آپ کے لیے چھولداری لگا دی جاتی آپ اپنا بستر لپیٹ دیتے اور شب و روز عبادت الٰہی میں مشغول رہتے تھے۔ یاد رہے کہ ۴۰ھ میں رمضان کی اسی اکیسویں رات میں امیر المومنینؑ کی شہادت ہوئی تھی۔ لہٰذا اس رات آل محمدؐ اور ان کے پیروکاروں کا رنج و غم تازہ ہو جاتا ہے۔ روایت ہے کہ یہ شب بھی امام حسین علیہ السلام کی شبِ شہادت کے مانند ہے کہ جو پتھر بھی اٹھایا جاتا اسکے نیچے سے تازہ خون ابل پڑتا تھا۔ شیخ مفیدؒ فرماتے ہیں کہ اس رات بکثرت درود شریف پڑھے آل محمدؐ پر ظلم کرنے والوں پر نفرین کرے اور امیر المومنین علیہ السلام کے قاتل پر لعنت بھیجے۔

اکیسویں رمضان کا دن

یہ وہ دن ہے جس میں امیر المومنین علیہ السلام شہید ہوئے پس اس میں حضرتؑ کی زیارت پڑھنا مناسب ہے اور بہتر ہے کہ اس میں حضرت خضرؑ کے کلمات دہرائے جائیں جو زیارت ہی کے مشابہ ہیں اور یہ کلمات کتاب ہدیۃ الزائر میں مذکور ہیں۔

تئیسویں رمضان کی رات

ہدیۃ الزائر میں منقول ہے کہ یہ رات شب قدر کی پہلی دو راتوں سے افضل ہے اور بہت سی روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ شب قدر یہی ہے اور یہ بات حقیقت کے قریب تر ہے اس رات حکمت الٰہی کے مطابق کائنات کے تمام امور مقدر ہوتے ہیں پس اس میں پہلی دو راتوں کے مشترکہ اعمال بجالائے اور ان کے علاوہ اس رات کے چند مخصوص اعمال بھی ہیں:

(۱) سورۂ عنکبوت و سورۂ روم پڑھے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے قسم کھاتے ہوئے فرمایا کہ اس رات ان دو سورتوں کا پڑھنے والا اہل جنت میں سے ہے۔

(۲) سورۂ حٰم دخان پڑھے:

(۳) ایک ہزار مرتبہ سورۂ قدر پڑھے۔

(۴) اس رات خصوصاً اور دیگر اوقات میں عموماً یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ کُنْ لِّوَلِیِّکَ ... کہ رمضان مبارک کے آخری عشرے کی دعاؤں کے سلسلے میں تئیسویں شب کی دعا کے بعد اس کا ذکر ہوا ہے۔

(۵) یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ امْدُدْ لِیْ فِیْ عُمُرِیْ وَاَوْسِعْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ وَاَصِحَّ لِیْ جِسْمِیْ وَبَلِّغْنِیْ اَمَلِیْ وَاِنْ

اے اللہ! میری عمر دراز فرما، میرے رزق میں وسعت دے، میرے بدن کو تندرست رکھ اور میری آرزو پوری فرما اور

کُنْتُ مِنَ الْاَشْقِیَآءِ فَامْحُنِیْ مِنَ الْاَشْقِیَآءِ وَاکْتُبْنِیْ مِنَ السُّعَدَآءِ فَاِنَّکَ قُلْتَ

اگر میں بدبختوں میں سے ہوں تو میرا نام بدبختوں سے کاٹ دے اور میرا نام خوش بختوں میں لکھ دے کیونکہ تو نے اپنی اس

فِیْ کِتَابِکَ الْمُنْزَلِ عَلٰی نَبِیِّکَ الْمُرْسَلِ صَلَوَاتُکَ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ یَمْحُواللّٰهُ

کتاب میں فرمایا ہے جو تونے اپنے نبی مرسلؐ پر نازل کی کہ تیری رحمت ہو ان پر اور انکی آلؑ پر یعنی خدا جو چاہے مٹا دیتا ہے

مَایَشَآءُ وَیُثْبِتُ وَعِنْدَهٗ اُمُّ الْکِتَابِ

اور جو چاہے لکھ دیتا ہے اور اسی کے پاس ام الکتاب ہے۔

(۶) یہ دعا پڑھے: اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْمَا تَقْضِیْ وَ فِیْمَا تُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ وَ فِیْمَا

اے معبود! جن امور کا تو لیلۃ القدر میں فیصلہ کرتا ہے حتمی فیصلوں میں سے اور ان کو مقرر فرماتا ہے اور جن

تَفْرُقُ مِنَ الْاَمْرِ الْحَکِیْمِ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَآءِ الَّذِیْ لَا یُرَدُّ وَ لَا

پُر حکمت امور میں امتیازات دیتا ہے اور ایسی قضاء و قدر معین کرتا ہے جسکو رد یا تبدیل نہیں

یُبَدَّلُ اَنْ تَکْتُبَنِیْ مِنْ حُجَّاجِ بَیْتِکَ الْحَرَامِ فِیْ عَامِیْ هٰذَا الْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمُ الْمَشْکُوْرِ

کیا جا سکتا اس میں تو مجھے اس سال کے حجاج میں قرار دے کہ جن کا حج مقبول، جن کی سعی

سَعْیُهُمُ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمُ، الْمُکَفَّرِ عَنْهُمْ سَیِّئَاتُهُمْ ، وَ اجْعَلْ فِیْمَا تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ

پسندیدہ، جن کے گناہ معاف، جن کی برائیاں مٹا دی گئی ہیں اور جن کا تو نے فیصلہ کیا اس میں میری

اَنْ تُطِیْلَ عُمُرِیْ، وَ تُوَسِّعَ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ۔

عمر کو دراز اور میرے رزق کو وسیع قرار دے۔

(۷) یہ دعا پڑھے جو کتاب اقبال میں ہے: یَا بَاطِنًا فِیْ ظُهُوْرِهٖ وَیَا ظَاهِرًا فِیْ بُطُوْنِهٖ وَیَا بَاطِنًا

اے وہ جو اپنے ظہور میں بھی باطن ہے اور اے وہ جو وہ باطن رہ کر بھی ظاہر ہے اے وہ باطن کہ

لَّیْسَ یَخْفٰی، وَ یَا ظَاهِرًا لَّیْسَ یُرٰی، یَا مَوْصُوْفًا لَّا یَبْلُغُ بِكَیْنُوْنَتِهٖ مَوْصُوْفٌ

جو پوشیدہ نہیں ہے اور وہ ظاہر جو نظر نہیں آتا اے وہ موصوف کہ توصیف جس کی حقیقت تک نہیں پہنچتی

وَ لَا حَدٌّ مَّحْدُوْدٌ، وَّ یَا غَآئِبًا غَیْرَ مَفْقُوْدٍ، وَّ یَا شَاهِدًا غَیْرَ مَشْهُوْدٍ، یُّطْلَبُ

اور نہ اس کی حد مقرر کر سکتی ہے اے وہ غائب جو گم نہیں ہے اور وہ حاضر جو دکھائی نہیں دیتا جسے ڈھونڈنے والا

فَیُصَابُ، وَ لَمْ یَخْلُ مِنْهُ السَّمٰوٰتُ وَ الْاَرْضُ وَ مَا بَیْنَهُمَا طَرْفَةَ عَیْنٍ، لَّا یُدْرَكُ

پالیتا ہے اور اس کے وجود سے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے پل بھر کیلئے اس سے خالی نہیں ہے اسکی کیفیت

بِكَیْفٍ، وَّ لَا یُؤَیَّنُ بِاَیْنٍ وَّ لَا بِحَیْثٍ، اَنْتَ نُوْرُ النُّوْرِ وَ رَبُّ الْاَرْبَابِ،

نہ کوئی جگہ ہے جہاں وہ ساکن ہو نہ کوئی سمت کہ جدھر وہ ہو تو نور کو روشن کرنے والا پالنے والوں کا پالنے

اَحَطْتَّ بِجَمِیْعِ الْاُمُوْرِ، سُبْحَانَ مَنْ لَّیْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ

والا اور تمام امور پر حاوی ہے پاک ہے وہ جس کی مانند کوئی چیز نہیں اور وہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے

سُبْحَانَ مَنْ هُوَ هٰكَذَا وَلَا هٰكَذَا غَیْرُهٗ

پاک ہے وہ جو ایسا ہے اور اس کے سوا کوئی ایسا نہیں ہے۔

اس کے بعد جو چاہے دعا مانگے۔

(۸) اول شب میں کئے ہوئے غسل کے علاوہ آخر شب پھر غسل کرے اور واضح رہے کہ اس رات غسل، شب بیداری، زیارت امام حسین علیہ السلام اور سو رکعت نماز کی بہت زیادہ تاکید اور فضیلت ہے۔

تہذیب الاسلام میں شیخ نے ابوبصیر کے ذریعے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: جس رات کے بارے میں یقین ہو کہ وہ شب قدر ہے تو اس میں سو رکعت نماز اس طرح کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ توحید پڑھو۔ میں نے عرض کیا آپ پر قربان ہو جاؤں! اگر یہ نماز کھڑے ہو کر نہ پڑھ سکوں تو بیٹھ کر پڑھ لوں؟ فرمایا اگر کھڑے ہونے کی طاقت نہ ہو تو بیٹھ کر پڑھ سکتے ہو۔ میں نے عرض کی اگر بیٹھ کر نہ پڑھ سکوں تو پھر کیا کروں؟ آپ نے فرمایا: بیٹھ کر نہیں پڑھ سکتے ہو تو پشت کے بل لیٹ کر پڑھ لو۔

دعائم الاسلام میں روایت نقل ہوئی ہے کہ رسول اللہؐ رمضان مبارک کے آخری عشرے میں اپنا بستر لپیٹ دیتے اور عبادت الٰہی میں مصروف ہوجاتے۔ تئیسویں کی رات آپ اپنے اہل وعیال کو بیدار کرتے اور پھر جس پر نیند کا غلبہ ہوتا اس کے منہ پر پانی کے چھینٹے دیتے۔ حضرت فاطمہؑ بھی اس رات اپنے گھر کے کسی فرد کو سونے نہ دیتیں، نیند کا علاج یوں کرتیں کہ دن کو کھانا کم دیتیں اور فرماتیں کہ دن کو سو جاؤ تا کہ رات کو بیدار رہ سکو، آپ فرماتی ہیں کہ بدقسمت ہے وہ شخص جو آج کی رات خیر و نیکی سے محروم رہ جائے۔

ایک روایت میں آیا ہے کہ امام جعفر صادقؑ سخت علیل تھے کہ تئیسویں رمضان کی رات آ گئی آپ نے اپنے کنبے والوں اور غلاموں کو حکم دیا کہ مجھ کو مسجد لے چلو اور پھر آپ نے مسجد میں شب بیداری فرمائی۔ علامہ مجلسیؒ کا ارشاد ہے کہ جہاں تک ممکن ہو اس رات تلاوت قرآن کرے اور صحیفہ کاملہ کی دعائیں بالخصوص دعاء مکارم الاخلاق اور دعا توبہ پڑھے۔ نیز یہ کہ شب ہائے قدر کے دنوں کی عظمت و حرمت کا بھی خیال رکھے اور ان میں عبادت الٰہی اور تلاوت قرآن کرتا رہے، معتبر احادیث میں ہے کہ شب قدر کا دن بھی رات کی طرح عظمت اور فضیلت کا حامل ہے۔

ستائیسویں رمضان کی رات

اس رات خاص طور پر غسل کرنے کا حکم ہے اور منقول ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام اس رات میں پہلے سے پچھلے پہر تک اس دعا کو بار بار پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي التَّجَافِيَ عَنْ دَارِ الْغُرُوْرِ، وَ الْاِنَابَةَ اِلٰى دَارِ الْخُلُوْدِ، وَ الْاِسْتِعْدَادَ

اے معبود! مجھے فریب کے گھر سے دوری اختیار کرنا، ہمیشہ کے مسکن کی طرف لوٹ کے جانا اور موت کے

لِلْمَوْتِ قَبْلَ حُلُوْلِ الْفَوْتِ۔

آنے سے پہلے موت کے لیے تیار ہونا نصیب فرما

ماہ رمضان کی آخری رات

یہ بڑی بابرکت رات ہے اور اس میں چند اعمال ہیں:

(۱) غسل کرے۔

(۲) زیارت امام حسین علیہ السلام۔ پڑھے/کرے۔

(۳) سورۂ انعام، سورۂ کہف اور سورۂ یاسین کی تلاوت کرے اور سو مرتبہ کہے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

بخشش چاہتا ہوں اللہ سے اس کے حضور توبہ کرتا ہوں

(۴) شیخ کلینیؒ نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ هٰذَا شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْاٰنَ وَقَدْ تَصَرَّمَ، وَاَعُوْذُ بِوَجْهِكَ

اے معبود! یہ ماہ رمضان المبارک ہے جس میں تو نے قرآن کریم نازل فرمایا اور وہ مہینہ ختم ہو گیا ہے اور پناہ لیتا ہوں

الْكَرِيْمِ يَا رَبِّ اَنْ يَّطْلُعَ الْفَجْرُ مِنْ لَيْلَتِیْ هٰذِهٖ اَوْ يَتَصَرَّمَ شَهْرُ رَمَضَانَ وَلَكَ قِبَلِیْ

میں تیری ذات کریم کی اے پروردگار اس سے کہ آج کی رات ختم ہو اور صبح ہو جائے یا رمضان مبارک کا مہینہ گزر جائے اور مجھ پر تیری کوئی

تَبِعَةٌ اَوْ ذَنْبٌ تُرِيْدُ اَنْ تُعَذِّبَنِیْ بِهٖ يَوْمَ الْقَاكَ

سزا باقی ہو یا کوئی گناہ ہو کہ تو مجھے اس پر عذاب دینا چاہتا ہو جس دن میں پیش ہوں گا۔

(۵) دعا یامدبر الامور..... پڑھے کہ جو تئیسویں کی رات کے اعمال میں ذکر ہوئی ہے۔

(۶) وہ دعائیں پڑھ کر ماہ رمضان کو الوداع کرے کہ جو شیخ کلینیؒ، صدوقؒ، شیخ مفیدؒ، طوسیؒ اور سید ابن طاؤسؒ نے نقل کی ہیں۔ شاید ان میں سب سے بہتر صحیفہ کاملہ کی پینتالیسویں دعا ہے۔ نیز سید ابن طاؤس نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: جو شخص ماہ رمضان کی آخری رات کو الوداع کرے تو یہ کہے:

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ صِيَامِیْ لِشَهْرِ رَمَضَانَ، وَ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ يَّطْلُعَ

اے اللہ! رمضان کے اس مہینے کے روزے میرے لیے آخری روزے قرار نہ دے اور میں پناہ مانگتا ہوں تیری اس سے کہ

فَجْرُ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ اِلَّا وَقَدْ غَفَرْتَ لِیْ

اس رات کی صبح ہو جائے لیکن تو نے مجھے بخش دیا ہو۔

جو شخص ان کلمات کیساتھ ماہ رمضان کو الوداع کرے تو حق تعالیٰ اسے صبح ہونے سے پہلے بخش دے گا اور اس کو توبہ و استغفار کی توفیق عطا کرے گا۔

سید و شیخ صدوقؒ نے جابر بن عبداللہ انصاری سے روایت کی ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور وہ دن رمضان مبارک کا آخری جمعہ تھا۔ جب آنحضرتؐ کی نظر مجھ پر پڑی تو فرمایا کہ اے جابر! یہ ماہ رمضان کا آخری جمعہ ہے پس ماہ رمضان کو الوداع کرو اور کہو:

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ صِيَامِنَآ اِيَّاهُ فَاِنْ جَعَلْتَهٗ فَاجْعَلْنِيْ مَرْحُوْمًا

اے اللہ! رمضان کے اس مہینے کے روزے میرے لیے آخری روزے قرار نہ دے پس اگر تو ایسا کرے تو مجھے رحم کیا ہوا قرار دے

وَّلَا تَجْعَلْنِيْ مَحْرُوْمًا

اور رحمت سے محروم کیا ہوا نہ بنا

جو شخص اس دعا کو پڑھے تو یقیناً وہ دو سعادتوں میں سے ایک ضرور حاصل کرتا ہے۔ یعنی وہ آئندہ ماہ رمضان کو پائے گا یا خدا کی انتہائی رحمت و بخشش سے ہم کنار ہو کر عالم بقاء میں راحت حاصل کرے گا۔

سید ابن طاؤسؒ و شیخ کفعمی رحمۃ اللہ علیہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کیا ہے کہ آپ نے فرمایا: جو شخص ماہ رمضان کی آخری رات دس رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں دس مرتبہ سورۂ توحید اور رکوع و سجود میں دس دس مرتبہ کہے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ

پاک تر ہے خدا کہ حمد اسی کے لئے ہے اور نہیں کوئی معبود مگر اللہ بزرگ تر ہے۔

نیز ہر دو رکعت کے بعد تشہد و سلام پڑھے اور یہ دس رکعت نماز ختم کر کے ہزار مرتبہ استغفار کرے پھر سجدہ میں جائے اور کہے:

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ، يَا رَحْمَانَ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ رَحِيْمَهُمَا

اے زندہ، اے نگہبان، اے جلالت اور بزرگی کے مالک، اے دنیا و آخرت میں رحم کرنے والے اور ان دونوں میں مہربان

يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ، يَآ اِلٰهَ الْاَوَّلِيْنَ وَ الْاٰخِرِيْنَ، اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا، وَ تَقَبَّلْ مِنَّا

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے اولین و آخرین کے معبود ہمارے گناہوں کو بخش دے

صَلَاتَنَا وَصِيَامَنَا وَقِيَامَنَا۔

اور ہماری نمازیں ہمارے روزے اور ہماری عبادتیں قبول فرما

آنحضرتؐ نے مزید فرمایا: مجھے اس ذات کے حق کی قسم کہ جس نے مجھے شرف نبوت سے نوازا ہے کہ جبرائیل نے مجھے خبر دی ہے اسرافیل کے ذریعہ اور اسرافیل نے خداوند عالم سے لیا ہے وہ شخص ابھی سر سجدے سے نہیں اٹھائے گا کہ اس کے ماہ رمضان میں بجالائے ہوئے اعمال قبول کر لیے جائیں گے اور اس کے تمام گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

یہ نماز شب عید الفطر میں بھی پڑھی جاسکتی ہے، لیکن اس روایت کے مطابق رکوع وسجود کے اذکار کی بجائے تسبیحات اربعہ پڑھے اور نماز سے فراغت کے بعد سجدہ میں جا کر جب مذکورہ بالا دعا پڑھے تو اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا سے وَقِيَامَنَا تک کی بجائے یہ کہے:

اِغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ، وَتَقَبَّلْ صَوْمِيْ وَصَلَاتِيْ وَقِيَامِيْ

میرے گناہ بخش دے اور میرا روزہ، میری نماز اور میری عبادت قبول فرما

تیسویں رمضان کا دن

سید نے ماہ رمضان کے آخری دن میں پڑھنے کیلئے ایک دعا نقل کی ہے۔ جسکا پہلا جملہ یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ

اے معبود! بے شک تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے

عموماً لوگ اس دن رمضان مبارک میں شروع کیا ہوا قرآن مجید ختم کرتے ہیں۔ پس ختم قرآن کے بعد ان کیلئے صحیفہ کاملہ کی بیالیسویں دعا کا پڑھنا بہتر ہے اور اگر کوئی اسکی بجائے مختصر دعا پڑھنا چاہے تو وہ یہ دعا پڑھے جو شیخ نے امیر المومنین علیہ السلام سے نقل کی ہے:

اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ بِالْقُرْاٰنِ صَدْرِيْ وَ اسْتَعْمِلْ بِالْقُرْاٰنِ بَدَنِيْ، وَ نَوِّرْ بِالْقُرْاٰنِ بَصَرِيْ، وَ اَطْلِقْ

اے معبود! میرے سینے کو قرآن کے ذریعے کشادہ کر دے، میرے بدن کو قرآن پر عمل پیرا بنا دے، میری آنکھوں کو قرآن سے روشن کر دے اور میری زبان

بِالْقُرْاٰنِ لِسَانِيْ، وَ اَعِنِّيْ عَلَيْهِ مَآ اَبْقَيْتَنِيْ فَاِنَّهٗ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ

کو قرآن کیلئے رواں کر دے اور جب تک مجھے زندہ رکھے اس میں میرا مددگار رہ کہ نہیں کوئی حرکت وقوت مگر جو تیری طرف سے ہے

نیز یہ دعا پڑھے جو امیرالمؤمنینؑ سے منقول ہے: اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ اِخۡبَاتَ الۡمُخۡبِتِيۡنَ

اے معبود! میں تجھ سے دل لگانے والوں کی توجہ مانگتا ہوں

وَ اِخۡلَاصَ الۡمُوۡقِنِيۡنَ، وَ مُرَافَقَةَ الۡاَبۡرَارِ، وَ اسۡتِحۡقَاقَ حَقَآئِقِ الۡاِيۡمَانِ، وَ الۡغَنِيۡمَةَ

اور یقین رکھنے والوں کا خلوص، نیکوکاروں کی ہمراہی، کا سوال کرتا ہوں اور ایمان کی حقیقتوں تک رسائی، ہر

مِنۡ كُلِّ بِرٍّ، وَّ السَّلَامَةَ مِنۡ كُلِّ اِثۡمٍ، وَّ وُجُوۡبَ رَحۡمَتِكَ، وَ عَزَآئِمَ مَغۡفِرَتِكَ،

نیکی میں اپنی حصے داری اور ہر گناہ سے بچے رہنے کی صلاحیت کا خواہاں ہوں نیز اپنے لیے تیری رحمت کے لازمی ہونے، تیری طرف سے اپنی بخشش کے یقینی ہونے،

وَ الۡفَوۡزَ بِالۡجَنَّةِ، وَ النَّجَاةَ مِنَ النَّارِ

جنت میں داخل ہونے اور جہنم سے رہائی کا سوال کرتا ہوں۔

خاتمہ

ماہ رمضان کی راتوں کی نمازیں اور دنوں کی دعائیں

علامہ مجلسیؒ نے زادالمعاد کی آخری فصل میں ماہ رمضان کی راتوں کی نماز اور دنوں کی خاص دعاؤں کا ذکر کیا ہے۔ یہاں ہم انہی بزگوار کے فرمودات نقل کرنے پر اکتفا کرتے ہیں:

پہلی رات کی نماز: یہ چار رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پندرہ مرتبہ سورہ توحید پڑھے۔

دوسری رات کی نماز: یہ چار رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد بیس مرتبہ سورہ قدر پڑھے۔

تیسری رکعت کی نماز: یہ دس رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پچاس مرتبہ سورہ توحید پڑھے۔

چوتھی رات کی نماز: یہ آٹھ رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد بیس مرتبہ سورہ قدر پڑھے۔

پانچویں رات کی نماز: یہ دو رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں الحمد کے بعد پچاس مرتبہ سورہ توحید اور سلام کے بعد سو مرتبہ صلوات پڑھے۔

چھٹی رات کی نماز: یہ چار رکعت نماز ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ ملک پڑھے۔

ساتویں رات کی نماز: یہ چار رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد تیرہ مرتبہ سورہ قدر پڑھے۔

آٹھویں رات کی نماز: یہ دو رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں الحمد کے بعد دس مرتبہ سورہ توحید پڑھے اور سلام کے بعد ہزار مرتبہ

سُبْحَانَ اللّٰہُ کہے۔

نویں رات کی نماز: یہ مغرب وعشا کے درمیان چھ رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سات مرتبہ آیۃ الکرسی اور سلام کے بعد پچاس مرتبہ صلوات پڑھے ۔

دسویں رات کی نماز: یہ بیس رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد تیس مرتبہ سورہ توحید پڑھے۔

گیارہویں رات کی نماز: یہ دو رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد بیس مرتبہ سورہ کوثر پڑھے۔

بارہویں رات کی نماز: یہ آٹھ رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد تیس مرتبہ سورہ قدر پڑھے۔

تیرہویں رات کی نماز: یہ چار رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پچیس مرتبہ سورہ توحید پڑھے۔

چودہویں رات کی نماز: یہ چھ رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد تیس مرتبہ سورہ زلزال پڑھے۔

پندرہویں رات کی نماز: یہ چار رکعت ہے جس کی پہلی دو رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سو مرتبہ سورہ توحید پڑھے اور دوسری دو رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پچاس پچاس مرتبہ سورہ توحید پڑھے۔

سولہویں رات کی نماز: یہ بارہ رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد بارہ مرتبہ سورہ تکاثر پڑھے۔

سترہویں رات کی نماز: یہ دو رکعت ہے جس کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد کوئی ایک سورہ اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سو مرتبہ سورہ توحید پڑھے اور سلام کے بعد سو مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کہے۔

اٹھارہویں رات کی نماز: یہ چار رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پچیس مرتبہ سورہ کوثر پڑھے۔

انیسویں رات کی نماز: یہ پچاس رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پچاس مرتبہ سورہ زلزال پڑھے تاہم ظاہراً اس سے مراد یہ ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورہ زلزال پڑھے کیونکہ ایک رات میں پچیس سو مرتبہ سورہ زلزال پڑھنا بہت مشکل ہے۔

بیسویں، اکیسویں، بائیسویں، تئیسویں اور چوبیسویں رات کی نماز: ان راتوں میں سے ہر ایک میں آٹھ رکعت نماز ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد جو سورہ چاہے پڑھے۔

پچیسویں رات کی نماز: یہ آٹھ رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورہ توحید پڑھے۔

چھبیسویں رات کی نماز: یہ آٹھ رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سو مرتبہ سورہ توحید پڑھے۔

ستائیسویں رات کی نماز: یہ چار رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ ملک پڑھے اگر یہ نہ ہو سکے تو پچیس مرتبہ

سورہ توحید پڑھے۔

اٹھائیسویں رات کی نماز: یہ چھ رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سومرتبہ آیۃ الکرسی، سومرتبہ سورہ توحید اور سو مرتبہ سورہ کوثر پڑھے اور بعد از نماز سومرتبہ صلوات پڑھے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ میری دانست میں اٹھائیسویں رات کی نماز چھ رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس مرتبہ آیۃ الکرسی۔ دس مرتبہ سورہ کوثر اور دس مرتبہ سورہ توحید پڑھے اور نماز کے بعد سومرتبہ پر محمدؐ و آل محمدؐ پر صلوات بھیجے۔

انتیسویں رات کی نماز: یہ دو رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد بیس مرتبہ سورہ توحید پڑھے۔

تیسویں رات کی نماز: یہ بارہ رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد بیس مرتبہ سورہ توحید پڑھے اور بعد از نماز سومرتبہ صلوات پڑھے۔

واضح رہے کہ یہ سب نمازیں دو، دو رکعت کر کے ایک تشہد وسلام کیساتھ پڑھی جاتی ہیں۔

ماہ رمضان کے دنوں کی دعائیں

ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ماہ رمضان کا ہر روزہ اپنی جگہ فضیلت رکھتا ہے، لیکن ہر دن کی مخصوص دعا پڑھنے سے اسکی عظمت دو چند ہوجاتی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رمضان مبارک کے دنوں میں پڑھی جانے والی دعاؤں کی فضیلت بھی بیان فرمائی ہے۔ مگر یہاں ہم صرف ہر دن کی دعا ہی کا ذکر کریں گے۔

پہلے دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صِيَامِيْ فِيْهِ صِيَامَ الصَّآئِمِيْنَ وَقِيَامِيْ فِيْهِ قِيَامَ الْقَآئِمِيْنَ

اے معبود! میرا آج کا روزہ حقیقی روزے داروں جیسا قرار دے میری عبادت کو سچے عبادت گزاروں جیسی قرار دے

وَنَبِّهْنِيْ فِيْهِ عَنْ نَوْمَةِ الْغَافِلِيْنَ، وَهَبْ لِيْ جُرْمِيْ فِيْهِ يَآ اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ، وَاعْفُ عَنِّيْ يَا عَافِيًا

آج مجھے غافل لوگوں جیسی نیند سے بیدار کردے اور آج میرے گناہ بخش دے اے جہانوں کے پالنے والے اور مجھ سے درگزر کرائے گناہگاروں

عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ دوسرے دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ قَرِّبْنِيْ فِيْهِ اِلٰى مَرْضَاتِكَ وَجَنِّبْنِيْ فِيْهِ مِنْ سَخَطِكَ

سے درگزر کرنے والے اے معبود! آج کے دن مجھے اپنی رضاؤں کے قریب کر دے آج کے دن مجھے اپنی ناراضگی

وَنَقِمَاتِكَ وَوَفِّقْنِيْ فِيْهِ لِقِرَآئَةِ اٰيَاتِكَ، بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اور اپنی سزاؤں سے بچائے رکھ اور آج کے دن مجھے اپنی آیات پڑھنے کی توفیق دے اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

تیسرے دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ فِیْهِ الذِّهْنَ وَالتَّنْبِیْهَ، وَبَاعِدْنِیْ فِیْهِ مِنَ السَّفَاهَةِ

اے معبود! آج کے دن مجھے ہوش آور آگاہی عطا فرما مجھے ہر طرح کی نا سمجھی اور

وَالتَّمْوِیْهِ، وَاجْعَلْ لِّیْ نَصِیْبًا مِّنْ كُلِّ خَیْرٍ تُنْزِلُ فِیْهِ، بِجُوْدِكَ یَآ اَجْوَدَ الْاَجْوَدِیْنَ

بے راہ روی سے بچا کے رکھ اور مجھ کو ہر اس بھلائی میں سے حصہ دے جو آج تیری عطاؤں سے نازل ہو اے سب سے زیادہ عطا کرنے والے۔

چوتھے دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ قَوِّنِیْ فِیْهِ عَلٰٓی اِقَامَةِ اَمْرِكَ وَاَذِقْنِیْ فِیْهِ حَلَاوَةَ ذِكْرِكَ وَاَوْزِعْنِیْ

اے معبود! آج کے دن مجھے قوت دے کہ تیرے حکم کی تعمیل کروں اس میں مجھے اپنے ذکر کی مٹھاس کا مزہ عطا کر

فِیْهِ لِاَدَآءِ شُكْرِكَ بِكَرَمِكَ وَ احْفَظْنِیْ فِیْهِ بِحِفْظِكَ وَ سَتْرِكَ یَآ اَبْصَرَ النَّاظِرِیْنَ

آج کے دن اپنے کرم سے مجھے اپنا شکر ادا کرنے کی توفیق دے مجھے اپنی نگہداری اور پردہ پوشی کی حفاظت میں رکھ اے دیکھنے والوں میں زیادہ دیکھنے والے۔

پانچویں دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ فِیْهِ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِیْنَ، وَاجْعَلْنِیْ فِیْهِ مِنْ عِبَادِكَ

اے معبود! آج کے دن مجھے بخشش مانگنے والوں میں سے قرار دے آج کے دن مجھے اپنے

الصَّالِحِیْنَ الْقَانِتِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ فِیْهِ مِنْ اَوْلِیَآئِكَ الْمُقَرَّبِیْنَ بِرَأْفَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

نیکوکار عبادت گزار بندوں میں سے قرار دے اور آج کے دن مجھے اپنے نزدیکی دوستوں میں سے قرار دے اپنی محبت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

چھٹے دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ لَا تَخْذُلْنِیْ فِیْهِ لِتَعَرُّضِ مَعْصِیَتِكَ وَلَا تَضْرِبْنِیْ بِسِیَاطِ نَقِمَتِكَ

اے معبود! آج کے دن مجھے چھوڑ نہ دے کہ تیری نا فرمانی میں لگ جاؤں اور نہ مجھے اپنے غضب کا تازیانہ مار آج کے دن

وَزَحْزِحْنِیْ فِیْهِ مِنْ مُّوْجِبَاتِ سَخَطِكَ، بِمَنِّكَ وَاَیَادِیْكَ یَا مُنْتَهٰی رَغْبَةِ الرَّاغِبِیْنَ

مجھے اپنے احسان و نعمت سے مجھے اپنی ناراضی کے کاموں سے بچائے رکھ اے رغبت کرنے والوں کی آخری امید گاہ۔

ساتویں دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ فِیْهِ عَلٰی صِیَامِهٖ وَقِیَامِهٖ، وَجَنِّبْنِیْ فِیْهِ مِنْ هَفَوَاتِهٖ وَاٰثَامِهٖ،

اے معبود! آج کے دن مجھے روزہ رکھنے اور عبادت کرنے میں مدد دے اور اس میں مجھے بے کار باتوں اور گناہوں سے بچائے رکھ

وَارْزُقْنِیْ فِیْهِ ذِكْرَكَ بِدَوَامِهٖ، بِتَوْفِیْقِكَ یَا هَادِیَ الْمُضِلِّیْنَ۔ آٹھویں دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ

اور اس میں مجھے یہ توفیق دے کہ ہمیشہ تیرے ذکر و فکر میں رہوں اے گمراہوں کو ہدایت دینے والے۔ اے معبود!

ارْزُقْنِیْ فِیْهِ رَحْمَةَ الْاَیْتَامِ وَاِطْعَامَ الطَّعَامِ وَاِفْشَآءَ السَّلَامِ وَصُحْبَةَ الْكِرَامِ، بِطَوْلِكَ یَا

آج کے دن مجھے یتیموں پر رحم کرنے، ان کو کھانا کھلانے اور کھلے دل سب کو سلام کہنے اور شرفاء کے پاس بیٹھنے کی توفیق دے اپنے فضل سے اے

مَلْجَاَ الْاٰمِلِیْنَ نویں دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّیْ فِیْهِ نَصِیْبًا مِّنْ رَّحْمَتِكَ الْوَاسِعَةِ وَاهْدِنِیْ

آرزومندوں کی پناہ گاہ۔ اے معبود! آج کے دن مجھے اپنی وسیع رحمت میں سے بہت زیادہ حصہ دے اس میں مجھ کو اپنے

فِيْهِ لِبَرَاهِيْنِكَ السَّاطِعَةِ، وَخُذْ بِنَاصِيَتِيْ اِلٰى مَرْضَاتِكَ الْجَامِعَةِ، بِمَحَبَّتِكَ يَآ اَمَلَ

روشن دلائل کی ہدایت فرما اور میری مہار پکڑ کے مجھے اپنی ہمہ جہتی رضاؤں کی طرف لے جا اپنی محبت سے

الْمُشْتَاقِيْنَ۔ دسویں دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ فِيْهِ مِنَ الْمُتَوَكِّلِيْنَ عَلَيْكَ، وَاجْعَلْنِيْ فِيْهِ مِنَ

اے شوق رکھنے والوں کی آرزو۔ اے معبود! آج کے دن مجھے ان لوگوں میں رکھ جو تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں اس میں مجھے ان میں قرار دے جو تیرے

الْفَآئِزِيْنَ لَدَيْكَ، وَاجْعَلْنِيْ فِيْهِ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ اِلَيْكَ، بِاِحْسَانِكَ يَا غَايَةَ الطَّالِبِيْنَ

حضور کامیاب ہیں اور اس میں اپنے احسان و کرم سے مجھے اپنے نزدیکی لوگوں میں قرار دے اے طلبگاروں کے مقصود۔

گیارہویں دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيَّ فِيْهِ الْاِحْسَانَ وَكَرِّهْ اِلَيَّ فِيْهِ الْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ

اے معبود! آج کے دن نیکی کو میرے لئے پسندیدہ فرما دے اس میں گناہ و نافرمانی کو میرے لئے ناپسندیدہ بنا

وَحَرِّمْ عَلَيَّ فِيْهِ السَّخَطَ وَالنِّيْرَانَ، بِعَوْنِكَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ بارہویں دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ

دے اور اس میں غیظ و غضب کو مجھ پر حرام کر دے اپنی حمایت کے ساتھ اے فریادیوں کے فریادرس۔ اے معبود!

زَيِّنِّيْ فِيْهِ بِالسِّتْرِ وَالْعَفَافِ، وَاسْتُرْنِيْ فِيْهِ بِلِبَاسِ الْقُنُوْعِ وَالْكَفَافِ وَاحْمِلْنِيْ فِيْهِ عَلَى

آج کے دن مجھے پردے اور پاکدامنی سے زینت دے اس میں مجھے قناعت اور خود داری کے لباس سے ڈھانپ دے اس میں مجھے

الْعَدْلِ وَالْاِنْصَافِ وَاٰمِنِّيْ فِيْهِ مِنْ كُلِّ مَا اَخَافُ بِعِصْمَتِكَ يَا عِصْمَةَ الْخَآئِفِيْنَ

عدل و انصاف پر آمادہ فرما اور اس میں مجھے اپنی پناہ کے ساتھ ان چیزوں سے امن دے جن سے ڈرتا ہوں اے ڈرنے والوں کی پناہ۔

تیرہویں دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِيْ فِيْهِ مِنَ الدَّنَسِ وَالْاَقْذَارِ وَصَبِّرْنِيْ فِيْهِ عَلٰى كَآئِنَاتِ

اے معبود! آج کے دن مجھ کو میل کچیل سے پاک و صاف رکھ اس میں مجھے مقدر شدہ مشکلات پر صبر

الْاَقْدَارِ، وَوَفِّقْنِيْ فِيْهِ لِلتُّقٰى وَصُحْبَةِ الْاَبْرَارِ، بِعَوْنِكَ يَا قُرَّةَ عَيْنِ الْمَسَاكِيْنِ

عطا فرما اور آج اپنی مدد کے ساتھ مجھ کو پرہیزگاری اور نیکوکاروں کے ساتھ رہنے کی توفیق دے اے بے چاروں کی ٹھنڈی چشم۔

چودھویں دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ لَا تُؤَاخِذْنِيْ فِيْهِ بِالْعَثَرَاتِ وَاَقِلْنِيْ فِيْهِ مِنَ الْخَطَايَا وَالْهَفَوَاتِ وَلَا

اے معبود! آج کے دن لغزشوں پر میری گرفت نہ فرما اس میں میری خطاؤں اور فضول باتوں سے درگزر کر اور آج

تَجْعَلْنِيْ فِيْهِ غَرَضًا لِّلْبَلَايَا وَالْاٰفَاتِ، بِعِزَّتِكَ يَا عِزَّ الْمُسْلِمِيْنَ پندرہویں دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ

مجھ کو مشکلوں اور مصیبتوں کا نشانہ قرار نہ دے بواسطہ اپنی عزت کے اے مسلمانوں کی عزت۔ اے معبود!

ارْزُقْنِيْ فِيْهِ طَاعَةَ الْخَاشِعِيْنَ، وَاشْرَحْ فِيْهِ صَدْرِيْ بِاِنَابَةِ الْمُخْبِتِيْنَ، بِاَمَانِكَ يَآ اَمَانَ

آج کے دن مجھے خاشعین کی سی اطاعت نصیب فرما اور اس میں دلدادہ لوگوں ایسی بازگشت کیلئے میرا سینہ کھول دے اپنی پناہ کے ساتھ اے خوف زدوں کی پناہ۔

الْخَآئِفِيْنَ سولہویں دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِيْ فِيْهِ لِمُوَافَقَةِ الْاَبْرَارِ، وَجَنِّبْنِيْ فِيْهِ مُرَافَقَةَ

اے معبود! آج کے دن مجھے نیکوں سے سنگت کرنے کی توفیق عطا فرما اس میں مجھ کو بروں کے ساتھ سے بچائے رکھ

الْاَشْرَارِ وَ اٰوِنِيْ فِيْهِ بِرَحْمَتِكَ اِلٰى دَارِ الْقَرَارِ، بِاِلٰهِيَّتِكَ يَآ اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ

اور اس میں اپنی رحمت سے مجھے دار القرار میں جگہ عطا فرما بواسطہ اپنی معبودیت کے اے جہانوں کے معبود۔

سترہویں دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْهِ لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ، وَاقْضِ لِيْ فِيْهِ الْحَوَآئِجَ وَالْاٰمَالِ يَا مَنْ

اے معبود! آج کے دن مجھے نیک اعمال بجالانے کی ہدایت دے اور اس میں میری حاجتیں اور خواہشیں پوری فرما اے وہ

لَّا يَحْتَاجُ اِلَى التَّفْسِيْرِ وَالسُّؤَالِ، يَا عَالِمًا بِمَا فِيْ صُدُوْرِ الْعَالَمِيْنَ، صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ

جو سوال کرنے اور ان کی تشریح کا محتاج نہیں اے ان باتوں کے جاننے والے جو اہل عالم کے سینوں میں ہیں محمدؐ اور ان کی پاکیزہ آلؑ پر

الطَّاهِرِيْنَ اٹھارہویں دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ نَبِّهْنِيْ فِيْهِ لِبَرَكَاتِ اَسْحَارِهٖ، وَنَوِّرْ فِيْهِ قَلْبِيْ بِضِيَآءِ

رحمت نازل فرما۔ اے معبود! آج کے دن مجھ کو اس مہینے کی سحریوں کی برکتوں سے آگاہ کر اس میں میرے دل کو اسکی روشنیوں سے چمکا دے

اَنْوَارِهٖ، وَخُذْ بِكُلِّ اَعْضَآئِيْ اِلٰى اتِّبَاعِ اٰثَارِهٖ، بِنُوْرِكَ يَا مُنَوِّرَ قُلُوْبِ الْعَارِفِيْنَ

اور اس میں میرے اعضاء کو اس ماہ کے احکام پر عمل کرنے کی طرف لگا دے بواسطہ اپنے نور کے اے پہچان والوں کے دلوں کو روشن کرنیوالے۔

انیسویں دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ فِيْهِ حَظِّيْ مِنْ بَرَكَاتِهٖ، وَسَهِّلْ سَبِيْلِيْ اِلٰى خَيْرَاتِهٖ، وَلَا تَحْرِمْنِيْ

اے معبود! آج کے دن اس ماہ کی برکتوں میں میرا حصہ بڑھا دے اس کی بھلائیوں کیلئے میرا راستہ آسان فرما اور میری نیکیوں کی

قَبُوْلَ حَسَنَاتِهٖ، يَا هَادِيًا اِلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ بیسویں دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ فِيْهِ اَبْوَابَ

قبولیت سے مجھے محروم نہ کر اے روشن حق کی طرف ہدایت کرنے والے۔ اے معبود! آج میرے لئے جنت کے دروازے کھول دے

الْجِنَانِ، وَاَغْلِقْ عَنِّيْ فِيْهِ اَبْوَابَ النِّيْرَانِ وَوَفِّقْنِيْ فِيْهِ لِتِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ، يَا مُنْزِلَ السَّكِيْنَةِ فِيْ

اور آج مجھ پر جہنم کے دروازے بند فرما دے اور آج مجھے قرآن پڑھنے کی توفیق دے اے ایمان داروں کے

قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ اکیسویں دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّيْ فِيْهِ اِلٰى مَرْضَاتِكَ دَلِيْلًا، وَّلَا تَجْعَلْ

دلوں کو تسلی بخشنے والے۔ اے معبود! آج کے دن اپنی رضاؤں کی طرف میری رہنمائی کا سامان کر اور اس میں

لِّلشَّيْطَانِ فِيْهِ عَلَيَّ سَبِيْلًا، وَّاجْعَلِ الْجَنَّةَ لِيْ مَنْزِلاً وَّمَقِيْلًا، يَا قَاضِيَ حَوَآئِجِ الطَّالِبِيْنَ

شیطان کو مجھ پر کسی طرح کا اختیار نہ دے اور جنت کو میرا مقام اور ٹھکانہ قرار دے اے طلبگاروں کی حاجتیں پوری کرنے والے۔

بائیسویں دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ فِيْهِ اَبْوَابَ فَضْلِكَ، وَاَنْزِلْ عَلَيَّ فِيْهِ بَرَكَاتِكَ وَوَفِّقْنِيْ فِيْهِ

اے معبود! آج کے دن میرے لئے اپنے کرم کے دروازے کھول دے اس میں مجھ پر اپنی برکتیں نازل فرما اس میں مجھے اپنی رضاؤں کے

لِمُوْجِبَاتِ مَرْضَاتِكَ وَ اَسْكِنِّيْ فِيْهِ بُحْبُوْحَاتِ جَنَّاتِكَ يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ

ذرائع اختیار کرنے کی توفیق دے اور اس میں مجھ کو مرکز بہشت میں سکونت عنایت فرما اے بے قرار لوگوں کی دعائیں قبول فرمانے والے۔

تنتیسویں دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ اغْسِلْنِيْ فِيْهِ مِنَ الذُّنُوْبِ وَطَهِّرْنِيْ فِيْهِ مِنَ الْعُيُوْبِ وَامْتَحِنْ قَلْبِيْ

اے معبود! آج کے دن میرے گناہوں کو دھو ڈال میرے عیوب و نقائص دور فرما دے اور اس میں میرے دل

فِيْهِ بِتَقْوَى الْقُلُوْبِ، يَا مُقِيْلَ عَثَرَاتِ الْمُذْنِبِيْنَ چوبیسویں دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ

کو آزما کر اہل تقویٰ کا درجہ دے اے گناہگاروں کی لغزشیں معاف کرنے والے۔ اے معبود! آج کے دن میں وہ

فِيْهِ مَا يُرْضِيْكَ وَأَعُوْذُ بِكَ مِمَّا يُؤْذِيْكَ وَاَسْئَلُكَ التَّوْفِيْقَ فِيْهِ لِاَنْ اُطِيْعَكَ وَلَآ اَعْصِيَكَ،

چیز مانگتا ہوں جو تجھے پسند ہے اور اس چیز سے پناہ لیتا ہوں جو تجھے ناپسند ہے اور اس میں تجھ سے توفیق مانگتا ہوں تاکہ میں فرمانبرداری کروں اور تیری نافرمانی نہ کروں

يَا جَوَادَ السَّآئِلِيْنَ پچیسویں دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ فِيْهِ مُحِبًّا لِاَوْلِيَآئِكَ وَمُعَادِيًا

اے سائلوں کو بہت عطا کرنے والے۔ اے معبود! آج کے دن مجھے اپنے دوستوں کا دوست قرار دے اور اپنے دشمنوں

لِاَعْدَآئِكَ، مُسْتَنًّا بِسُنَّةِ خَاتَمِ اَنْبِيَآئِكَ، يَا عَاصِمَ قُلُوْبِ النَّبِيِّيْنَ

کا دشمن نیز مجھے اپنے نبیوں کے خاتم کی سنت پر قائم رکھ اے نبیوں کے دلوں کی نگہداری کرنے والے۔

چھبیسویں دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَعْيِيْ فِيْهِ مَشْكُوْرًا، وَذَنْبِيْ فِيْهِ مَغْفُوْرًا، وَعَمَلِيْ فِيْهِ

اے معبود! آج کے دن میری کوشش کو پسندیدہ قرار دے اس میں میرے گناہ کو معاف اور اس میں میرے عمل کو

مَقْبُوْلًا، وَّعَيْبِيْ فِيْهِ مَسْتُوْرًا يَآ اَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ ستائیسویں دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ فِيْهِ

مقبول اور اس میں میرے عیب کو چھپا ہوا قرار دے اے سب سے زیادہ سننے والے۔ اے معبود! آج کے دن مجھے

فَضْلَ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَصَيِّرْ اُمُوْرِيْ فِيْهِ مِنَ الْعُسْرِ اِلَى الْيُسْرِ وَاقْبَلْ مَعَاذِيْرِيْ، وَحُطَّ عَنِّيْ

شب قدر کا فضل نصیب فرما دے اس میں میرے معاملوں کو مشکل سے آسان بنا دے اور میرا عذر و معذرت قبول کر لے اور میرا گناہ معاف

الذَّنْبَ وَالْوِزْرَ، يَا رَؤُوْفًا بِعِبَادِهِ الصَّالِحِيْنَ اٹھائیسویں دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ حَظِّيْ فِيْهِ مِنَ

اور بوجھ دور کر دے اے اپنے نیکوکار بندوں کے ساتھ مہربانی کرنے والے۔ اے معبود! آج کے دن نفلی عبادت سے مجھے بہت زیادہ حصہ

النَّوَافِلِ وَاَكْرِمْنِيْ فِيْهِ بِاِحْضَارِ الْمَسَآئِلِ وَقَرِّبْ فِيْهِ وَسِيْلَتِيْٓ اِلَيْكَ مِنْ بَيْنِ الْوَسَآئِلِ،

دے اور اس میں مجھے مسائل دین یاد کرنے سے عزت دے اور اس میں تمام وسیلوں میں سے میرے وسیلے کو اپنے حضور قریب تر فرما

يَا مَنْ لَّا يَشْغَلُهٗ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّيْنَ انتیسویں دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ غَشِّنِيْ فِيْهِ بِالرَّحْمَةِ، وَارْزُقْنِيْ فِيْهِ

اے وہ ذات جسے اصرار کرنے کا اصرار دوسروں سے غافل نہیں کرتا اے معبود! آج کے دن مجھے رحمت سے ڈھانپ دے اس میں مجھے نیکی

اَلتَّوْفِيْقَ وَالْعِصْمَةَ، وَطَهِّرْ قَلْبِيْ مِنْ غَيَاهِبِ التُّهَمَةِ، يَا رَحِيْمًا بِعِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ

کی توفیق اور برائی سے تحفظ نصیب فرما اور میرے دل کو تہمت تراشی کی تاریکیوں سے پاک کردے اے اپنے ایماندار بندوں پر بہت مہربان۔

تیسویں دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صِيَامِيْ فِيْهِ بِالشُّكْرِ وَالْقَبُوْلِ عَلٰى مَا تَرْضَاهُ وَيَرْضَاهُ الرَّسُوْلُ،

اے معبود! میرے اس ماہ کے روزوں کو پسندیدہ اور قبول کیئے ہوئے قرار دے اس صورت میں جس کو تو اور تیرا رسولؐ پسند فرماتا ہے

مُحْكَمَةً فُرُوْعُهٗ بِالْاُصُوْلِ، بِحَقِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۔

کہ اس کے فروع اس کے اصول سے پختہ تعلق رکھتے ہوں بواسطہ ہمارے سردار حضرت محمدؐ اور ان کی پاکیزہ آلؑ کے اور حمد ہے خدا کیلئے جو جہانوں کا رب ہے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ ان دعاؤں کی تقدیم و تاخیر اور ان کی عبارتوں میں اختلاف ہے۔لیکن جن روایتوں میں اختلاف کا تذکرہ ہوا ہے ہم ان کو معتبر نہیں سمجھتے ،لہذا ہم نے ان کا ذکر نہیں کیا۔کفعمی نے ستائیسویں دن کی دعا کو انتیسویں دن کی دعا قرار دیا ہے تاہم مذہب شیعہ کے موافق اس کا تیسویں دن پڑھنا بھی بعید نہیں ہے۔

چوتھی فصل

ماہ شوال کے اعمال

یکم شوال کی رات بابرکت راتوں میں سے ہے، اس کی فضیلت، بیداری، عبادت اور ثواب سے متعلق بہت سی احادیث وارد ہوئیں ہیں، حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ یہ رات مرتبے میں شب قدر سے کچھ کم نہیں اور اس میں چند ایک اعمال ہیں :

(۱) غروب آفتاب کے وقت غسل کرے۔

(۲) شب بیداری یعنی نماز، دعا، استغفار اور خدا سے طلب حاجات کرتے ہوئے مسجد میں جاگ کر رات گزارے۔

(۳) نماز مغرب، عشاء، فجر اور نماز عید کے بعد یہ تکبیریں پڑھے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى

خدا بزرگتر ہے خدا بزرگتر ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں خدا بزرگتر ہے خدا بزرگتر ہے اور خدا کیلئے حمد ہے حمد ہے خدا کیلئے اس پر کہ

مَا هَدَانَا، وَلَهُ الشُّكْرُ عَلٰى مَآ اَوْلَانَا

ہمیں ہدایت دی اور اس کا شکر ہے اس پر جو کچھ اس نے ہمیں بخشا۔

(۴) نماز مغرب فرائض و نافلہ کے بعد ہاتھوں کو بلند کر کے کہے:

يَا ذَا الْمَنِّ وَ الطَّوْلِ، يَا ذَا الْجُوْدِ، يَا مُصْطَفِيَ مُحَمَّدٍ وَّ نَاصِرَهٗ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ

اے فضل و احسان والے اے عطا کرنے والے اے حضرت محمدؐ کو منتخب کرنے والے اور ان کے حامی محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما

مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْ لِيْ كُلَّ ذَنْبٍ اَحْصَيْتَهٗ وَهُوَ عِنْدَكَ فِيْ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ

اور میرے تمام گناہ بخش دے جو تیرے ہاں شمار ہو چکے ہوں کہ وہ اس کھلی کتاب میں درج ہیں جو تیرے پاس ہے۔

اس کے بعد سجدے میں جا کر سو مرتبہ کہے: اَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ پس اب خدا سے جو حاجت بھی طلب کرے ان شاء اللہ پوری ہوگی۔ شیخ نے روایت کی ہے کہ نماز مغرب سے فراغت کے بعد سجدے میں جائے اور یہ پڑھے:

يَا ذَا الْحَوْلِ يَا ذَا الطَّوْلِ يَا مُصْطَفِيًا مُّحَمَّدًا وَنَاصِرَهٗ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْ لِيْ كُلَّ

اے حرکت دینے والے اے سخاوت والے اے حضرت محمدؐ کو منتخب کرنے والے اور ان کے حامی محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور میرے وہ سبھی گناہ بخش دے

ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ وَنَسِيْتُهٗ اَنَا وَهُوَ عِنْدَكَ فِيْ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ اسکے بعد سو مرتبہ کہے: اَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ

جو میں نے کئے اور انہیں بھول گیا ہوں اور وہ گناہ تیری روشن کتاب میں درج ہیں — خدا کے حضور توبہ کرتا ہوں

(۵) امام حسین علیہ السلام کی زیارت پڑھے۔ کہ اس کی فضیلت بہت زیادہ ہے اور آج کی رات امام حسین علیہ السلام کی مخصوص زیارت باب زیارت میں آئے گی۔

(۶) شب جمعہ کے اعمال میں مذکورہ دعا یا دائم الفضل۔۔۔۔۔ دس مرتبہ پڑھے۔

(۷) دس رکعت نماز پڑھے جس کا ذکر ماہ رمضان کی آخری شب کے اعمال میں ہو چکا ہے۔

(۸) دو رکعت نماز ادا کرے جس کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد ایک ہزار مرتبہ سورہ توحید پڑھے، اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورہ توحید پڑھے نماز کا سلام دینے کے بعد سر سجدے میں رکھے اور سو مرتبہ کہے:

اَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ پھر کہے: يَا ذَا الْمَنِّ وَالْجُوْدِ، يَا ذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ، يَا مُصْطَفِيَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

خدا کے حضور توبہ کرتا ہوں — اے احسان و عطا والے اے احسان و بخشش والے اے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَافْعَلْ بِيْ كَذَا وَ كَذَا

کو منتخب و برگزیدہ کرنے والے محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت نازل فرما اور میرے لئے یہ اور یہ کر دے

وَافْعَلْ بِيْ كَذَا کی بجائے اپنی حاجت طلب کرے۔

روایت ہے کہ امیر المؤمنین علیہ السلام یہ نماز اسی طریقے سے بجالاتے تھے اور جب سر سجدے سے اٹھاتے تو فرماتے کہ اس خدا کے حق کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے جو بھی شخص یہ نماز پڑھ کر خدا سے اپنی کوئی حاجت طلب کرے گا تو وہ یقینا پوری ہوگی اور اسکے گناہ اگر ریت کے ذرات کے برابر بھی ہوں تو معاف کر دیئے جائیں گے۔

ایک اور روایت میں اس نماز کی پہلی رکعت میں ایک ہزار کی بجائے ایک سو مرتبہ سورہ توحید پڑھنے کا ذکر آیا ہے لیکن اس صورت میں اس نماز کو نافلہ مغرب کے بعد بجالانا ہوگا۔ شیخ وسید نے اس نماز کے بعد پڑھنے کے لیے یہ دعا نقل کی ہے:

يَآاَللّٰهُ يَآاَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ،يَارَحْمٰنُ يَآاَللّٰهُ،يَارَحِيْمُ يَآاَللّٰهُ، يَا مَلِكُ يَآاَللّٰهُ، يَا قُدُّوْسُ يَآاَللّٰهُ يَاسَلَامُ يَآاَللّٰهُ،

اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے بڑے مہربان اے اللہ اے بڑے رحم والے اے اللہ اے بادشاہ اے اللہ اے پاکیزہ اے اللہ اے کامل اے اللہ

يَامُؤْمِنُ يَآاَللّٰهُ، يَا مُهَيْمِنُ يَآاَللّٰهُ، يَا عَزِيْزُ يَآاَللّٰهُ، يَا جَبَّارُ يَآاَللّٰهُ، يَامُتَكَبِّرُ،يَآاَللّٰهُ، يَا خَالِقُ، يَآاَللّٰهُ،

اے امن دینے والے اے اللہ اے نگہدار اے اللہ اے غالب اے اللہ اے دبدبہ والے اے اللہ اے بڑائی والے اے اللہ اے بنانیوالے اے اللہ اے پیدا کرنے

يَا بَارِئُ يَآاَللّٰهُ، يَا مُصَوِّرُ، يَآاَللّٰهُ يَا عَالِمُ يَآاَللّٰهُ، يَاعَظِيْمُ يَآاَللّٰهُ، يَا عَلِيْمُ يَآاَللّٰهُ، يَا كَرِيْمُ يَآاَللّٰهُ

والے اے اللہ اے صورت بنانیوالے اے اللہ اے جاننے والے اے اللہ اے بزرگی والے اے اللہ اے دانا اے اللہ اے کرم کرنے والے اے اللہ

يَا حَلِيْمُ يَآاَللّٰهُ يَا حَكِيْمُ يَآاَللّٰهُ، يَا سَمِيْعُ يَآاَللّٰهُ، يَا بَصِيْرُ يَآاَللّٰهُ، يَا قَرِيْبُ يَآاَللّٰهُ، يَا مُجِيْبُ يَآاَللّٰهُ

اے بردبار اے اللہ اے حکمت والے اے اللہ اے سننے والے اے اللہ اے دیکھنے والے اے اللہ اے نزدیک اے اللہ اے قبول کرنے والے اے اللہ

يَاجَوَادُ يَآاَللّٰهُ يَامَاجِدُ يَآاَللّٰهُ،يَامَلِيُّ يَآ اَللّٰهُ، يَا وَفِيُّ يَآاَللّٰهُ يَا مَوْلَى يَآاَللّٰهُ يَا قَاضِيَ يَآاَللّٰهُ،

اے بہت عطا والے اے اللہ اے شان والے اے اللہ اے دوست اے اللہ اے وفاوالے اے اللہ اے حاکم اے اللہ اے فیصلہ کرنے والے اے اللہ

يَا سَرِيْعُ يَآاَللّٰهُ، يَاشَدِيْدُ يَآ اَللّٰهُ، يَا رَؤُوْفُ يَآ اَللّٰهُ، يَا رَقِيْبُ يَآ اَللّٰهُ يَا مَجِيْدُ يَآ اَللّٰهُ، يَا حَفِيْظُ يَآ اَللّٰهُ،

اے تیزتر اے اللہ اے سخت گیر اے اللہ اے مہربانی والے اے اللہ اے نگہبان اے اللہ اے بزرگی والے اے اللہ اے نگہدار اے اللہ

يَا مُحِيْطُ يَآ اَللّٰهُ، يَا سَيِّدَ السَّادَاتِ يَآ اَللّٰهُ، يَآ اَوَّلُ يَآ اَللّٰهُ، يَا اٰخِرُ يَآ اَللّٰهُ، يَاظَاهِرُ يَآ اَللّٰهُ،

اے گھیرنے والے اے اللہ اے سرداروں کے سردار اے اللہ اے اول اے اللہ اے آخر اے اللہ اے ظاہر اے اللہ

يَا بَاطِنُ يَآ اَللّٰهُ، يَافَاخِرُ يَآ اَللّٰهُ يَا قَاهِرُ يَآ اَللّٰهُ يَا رَبَّاهُ يَآ اَللّٰهُ يَا رَبَّاهُ يَآ اَللّٰهِ يَا رَبَّاهُ يَآ اَللّٰهُ،

اے باطن اے اللہ اے فخر والے اے اللہ اے غلبہ والے اے اللہ اے پروردگار اے اللہ اے پروردگار

يَا وَدُوْدُ يَآ اَللّٰهُ، يَا نُوْرُ يَآ اَللّٰهُ يَا رَافِعُ يَآ اَللّٰهُ يَا مَانِعُ يَآ اَللّٰهُ، يَا دَافِعُ يَآ اَللّٰهُ، يَا فَاتِحُ يَآ اَللّٰهُ،

اے دوستی والے اے اللہ اے روشن اے اللہ اے بلند کرنے والے اے اللہ اے روکنے والے اے اللہ اے ہٹانے والے اے اللہ اے کھولنے والے اے اللہ

يَا نَفَّاحُ يَآ اَللّٰهُ يَا جَلِيْلُ يَآ اَللّٰهُ يَا جَمِيْلُ يَآ اَللّٰهُ، يَا شَهِيْدُ يَآ اَللّٰهُ يَا شَاهِدُ يَآ اَللّٰهُ، يَا مُغِيْثُ يَآ اَللّٰهُ،

اے نفع پہنچانے والے اے اللہ اے بزرگ اے اللہ اے زیبا اے اللہ اے گواہ اے اللہ اے مشاہدہ کرنے والے اے اللہ اے فریاد رس اے اللہ

يَا حَبِيْبُ يَآ اَللّٰهُ، يَا فَاطِرُ يَآ اَللّٰهُ، يَا مُطَهِّرُ يَآ اَللّٰهُ، يَا مَلِكُ يَآ اَللّٰهُ يَا مُقَتِّدِرُ يَآ اَللّٰهُ، يَا قَابِضُ يَآ اَللّٰهُ،

اے دوست اے اللہ اے پیدا کرنے والے اے اللہ اے پاکیزہ اے اللہ اے بادشاہ اے اللہ اے تقدیر بنانے والے اے اللہ اے بند کرنے والے اے اللہ

يَا بَاسِطُ يَآ اَللّٰهُ، يَا مُحْيِيْ يَآ اَللّٰهُ، يَا مُمِيْتُ يَآ اَللّٰهُ، يَا بَاعِثُ يَآ اَللّٰهُ، يَا وَارِثُ يَآ اَللّٰهُ، يَا مُعْطِيْ يَآ اَللّٰهُ،

اے کھولنے والے اے اللہ اے زندہ کرنے والے اے اللہ اے موت دینے والے اے اللہ اے اٹھانے والے اے اللہ اے ورثہ والے اے اللہ اے عطا کرنے والے

يَا مُفْضِلُ يَآ اَللّٰهُ، يَا مُنْعِمُ يَآ اَللّٰهُ، يَا حَقُّ يَآ اَللّٰهُ، يَا مُبِيْنُ يَآ اَللّٰهُ، يَا طَيِّبُ يَآ اَللّٰهُ، يَا مُحْسِنُ يَآ اَللّٰهُ،

اے اللہ اے فضل کرنے والے اے اللہ اے نعمت دینے والے اے اللہ اے حق اے اللہ اے آشکار کرنے والے اے اللہ اے پاکیزہ اے اللہ اے احسان کرنے والے

يَا مُجْمِلُ يَآ اَللّٰهُ، يَا مُبْدِئُ يَآ اَللّٰهُ، يَا مُعِيْدُ يَآ اَللّٰهُ، يَا بَارِئُ يَآ اَللّٰهُ، يَا بَدِيْعُ يَآ اَللّٰهُ، يَا هَادِيْ يَآ اَللّٰهُ

اے اللہ اے نیکی کرنے والے اے اللہ اے آغاز کرنے والے اے اللہ اے لوٹانے والے اے اللہ اے پیدا کرنے والے اے اللہ اے نیا کام کرنے والے اے اللہ

يَا كَافِيْ يَآ اَللّٰهُ، يَا شَافِيْ يَآ اَللّٰهُ، يَا عَلِيُّ يَآ اَللّٰهُ، يَا عَظِيْمُ يَآ اَللّٰهُ يَا حَنَّانُ يَآ اَللّٰهُ يَا مَنَّانُ يَآ اَللّٰهُ،

اے رہنما اے اللہ اے پورا کرنے والے اے اللہ اے شفا دینے والے اے اللہ اے بلند مرتبہ اے اللہ اے بڑائی والے اے اللہ اے محبت والے اے اللہ

يَا ذَا الطَّوْلِ يَآ اَللّٰهُ، يَا مُتَعَالِيْ يَآ اَللّٰهُ، يَا عَدْلُ يَآ اَللّٰهُ، يَا ذَا الْمَعَارِجِ يَآ اَللّٰهُ، يَا صَادِقُ يَآ اَللّٰهُ،

اے احسان والے اے اللہ اے نعمت والے اے اللہ اے بلندی والے اے اللہ اے عدل کرنے والے اے اللہ اے بلندیوں والے اے اللہ اے راست گو اے اللہ

يَا صَدُوْقُ يَآ اَللّٰهُ، يَا دَيَّانُ يَآ اَللّٰهُ، يَا بَاقِيْ يَآ اَللّٰهُ يَا وَاقِيْ يَآ اَللّٰهُ، يَا ذَا الْجَلَالِ يَآ اَللّٰهُ،

اے بہت راست گو اے اللہ اے بدلہ لینے والے اے اللہ اے بقاوالے اے اللہ اے نگہدار اے اللہ اے جلالت والے اے اللہ

يَا ذَا الْاِكْرَامِ يَآ اَللّٰهُ، يَا مَحْمُوْدُ يَآ اَللّٰهُ يَا مَعْبُوْدُ يَآ اَللّٰهُ، يَا صَانِعُ يَآ اَللّٰهُ، يَا مُعِيْنُ يَآ اَللّٰهُ،

اے عزت والے اے اللہ اے پسندیدہ اے اللہ اے بندگی کیے گئے اے اللہ اے بنانے والے اے اللہ اے مدد کرنے والے اے اللہ

يَا مُكَوِّنُ يَآ اَللّٰهُ، يَا فَعَّالُ يَآ اَللّٰهُ، يَا لَطِيْفُ يَآ اَللّٰهُ، يَا غَفُوْرُ يَآ اَللّٰهُ، يَا شَكُوْرُ يَآ اَللّٰهُ، يَا نُوْرُ يَآ اَللّٰهُ،

اے وجود دینے والے اے اللہ اے کام کرنے والے اے اللہ اے باریک بین اے اللہ اے بہت معاف کرنے والے اے اللہ اے قدردان اے اللہ اے روشن اے

يَا قَدِيْرُ يَآ اَللّٰهُ، يَا رَبَّاهُ يَآ اَللّٰهُ، يَا رَبَّاهُ يَآ اَللّٰهُ، يَا رَبَّاهُ يَآ اَللّٰهُ يَا رَبَّاهُ يَآ اَللّٰهُ، يَا رَبَّاهُ يَآ اَللّٰهُ، يَا رَبَّاهُ يَآ اَللّٰهُ

اللہ اے قدرت والے اے اللہ اے پروردگارا اے اللہ اے پروردگارا اے اللہ اے پروردگارا اے اللہ اے پروردگارا اے اللہ اے پروردگارا اے

يَا رَبَّاهُ يَا اَللّٰهُ، يَارَبَّاهُ يَا اَللّٰهُ، يَا رَبَّاهُ يَا اَللّٰهُ، يَارَبَّاهُ يَا اَللّٰهُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اللہ اے پروردگار اے اللہ اے پروردگار اے اللہ اے پروردگار اے اللہ اے پروردگار اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ محمدؐ اور آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما

وَّتَمُنَّ عَلَيَّ بِرِضَاكَ، وَتَعْفُوَ عَنِّيْ بِحِلْمِكَ، وَتُوَسِّعَ عَلَيَّ مِنْ رِّزْقِكَ الْحَلَالِ الطَّيِّبِ وَمِنْ حَيْثُ

اور اپنی رضا کے ذریعے مجھ پر احسان فرما اپنی بردباری کے ساتھ مجھے معاف کر اور مجھ پر اپنے حلال و پاکیزہ رزق میں فراخی کردے جہاں سے

اَحْتَسِبُ وَمِنْ حَيْثُ لَآ اَحْتَسِبُ، فَاِنِّيْ عَبْدُكَ لَيْسَ لِيْ اَحَدٌ سِوَاكَ، وَلَآ اَحَدٌ اَسْئَلُهٗ

مجھے رزق ملنے کی توقع ہے اور جہاں سے مجھے رزق ملنے کی توقع نہیں ہے پس میں تیرا بندہ ہوں اور تیرے سوا میرا کوئی نہیں اور نہ تیرے سوا کوئی اور ہے

غَيْرُكَ، يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ، مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پھر سجدے میں جائے اور

جس سے مانگوں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے وہی ہوتا ہے جو اللہ چاہے نہیں کوئی قدرت لیکن وہی جو بزرگ و برتر خدا سے ملتی ہے۔

کہے: يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ، يَا رَبُّ يَا رَبُّ يَا رَبُّ، يَا مُنْزِلَ الْبَرَكَاتِ بِكَ تُنْزَلُ كُلُّ حَاجَةٍ، اَسْئَلُكَ

اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے پروردگار اے پروردگار اے پروردگار اے برکتوں کے نازل کرنے والے تجھی سے ہر حاجت برآتی اور پوری ہوتی ہے سوال کرتا

بِكُلِّ اسْمٍ فِيْ مَخْزُوْنِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ وَالْاَسْمَآءِ الْمَشْهُوْرَةِ عِنْدَكَ الْمَكْتُوْبَةِ عَلٰى سُرَادِقِ

ہوں تجھ سے بواسطہ ہر ایک نام کے جو تیرے ہاں خزانہ غیب میں ہے اور بواسطہ ان معروف ناموں کے جو تیرے ہاں عرش کے پردوں پر

عَرْشِكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَقْبَلَ مِنِّيْ شَهْرَ رَمَضَانَ، وَتَكْتُبَنِيْ مِنَ

تحریر و نقش کیے ہوئے ہیں سوالی ہوں کہ تو حضرت محمدؐ اور آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ میری طرف سے ماہ رمضان کی عبادت قبول کر لے اور تو مجھے اپنے

الْوَافِدِيْنَ اِلٰى بَيْتِكَ الْحَرَامِ، وَتَصْفَحَ لِيْ عَنِ الذُّنُوْبِ الْعِظَامِ، وَ تَسْتَخْرِجَ لِيْ

محترم گھر کعبہ کا حج ادا کرنے والوں میں لکھ دے اور تو میرے بڑے بڑے گناہوں کو معاف کرے اور تو میرے لیے اے رب اپنے

يَارَبِّ كُنُوْزَكَ يَارَحْمٰنُ۔

ان گنت خزانے کھولے اے بہت مہربان۔

(۹) چودہ رکعت نماز بجا لائے کہ ہر رکعت میں سورہ الحمد و آیۃ الکرسی کے بعد تین مرتبہ سورہ توحید پڑھے تا کہ اسے ہر رکعت کے بدلے میں چالیس سال کی عبادت کا ثواب ملے نیز اس شخص کے برابر مزید ثواب بھی حاصل ہو کہ جس نے ماہ رمضان کے پورے روزے رکھے ہوں اور عبادت کی ہو۔

(۱۰) مصباح میں شیخ کا فرمان ہے کہ آخر شب غسل کرے اور مصلائے عبادت پر رہے یہاں تک کہ صبح صادق ہو جائے۔

پہلی شوال کا دن:

یہ عید الفطر کا دن ہے اور اس میں چند ایک اعمال ہیں:

(۱) نماز فجر کے بعد اور نماز عید کے بعد وہ تکبیریں پڑھے جو شب عید کے اعمال میں ذکر ہو چکی ہیں۔

(۲) وہ دعا پڑھے کہ سید نے روایت کی ہے کہ اسے نماز فجر کے بعد پڑھے اور شیخ کا فرمان ہے، کہ اسے نماز عید کے بعد پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ تَوَجَّهْتُ اِلَیْكَ بِمُحَمَّدٍ اَمَامِیْ ...الخ

اے معبود! میں اپنے رہبر حضرت محمدؐ کے وسیلے سے تیرے حضور آیا ہوں

(۳) نماز عید سے قبل گھر کے ہر چھوٹے بڑے فرد کی طرف سے زکات فطرہ ادا کرے کہ جس کی مقدار فی کس ایک صاع یعنی ۲/۱ ۳ چھٹانک جنس یا اس کی قیمت بتائی گئی ہے، اس کی تفصیل کے لیے کتب فقہ کی طرف رجوع کرنا چاہیئے۔

واضح رہے کہ زکات فطرہ واجب مؤکد ہے جو ماہ مبارک کے روزوں کی قبولیت اور سال آئندہ تک حفظ و امان کا سبب ہے۔ خدا نے سورہ اعلیٰ میں زکات کا ذکر نماز سے پہلے کیا ہے:

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى

کامیاب ہوا وہ جس نے زکوٰۃ دی اور اپنے پروردگار کو یاد کیا پھر نماز پڑھی۔

اس سے ظاہر ہے کہ زکات فطرہ کا نماز عید سے پہلے ادا کرنا ضروری ہے۔

(۴) غسل کرے اور بہتر ہے کہ نہر میں غسل کیا جائے۔ اس کا وقت طلوع فجر سے نماز عید پڑھنے سے قبل تک ہے۔

شیخ فرماتے ہیں کہ یہ غسل چھت کے نیچے کرنا زیادہ مناسب ہے، غسل کرتے وقت یہ کہے:

اَللّٰهُمَّ اِیْمَانًا بِكَ وَتَصْدِیْقًا بِكِتَابِكَ وَ اِتِّبَاعَ سُنَّةِ نَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ

اے معبود! تجھ پر ایمان رکھتا ہوں تیری کتاب کی تصدیق کرتا ہوں اور تیرے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت و روش کا پیروکار ہوں

بسم اللہ پڑھ کر غسل شروع کرے اور غسل کے بعد کہے: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ كَفَّارَةً لِّذُنُوْبِيْ

اے معبود! اس غسل کو میرے گناہوں کا کفارہ بنا اور میرے

وَطَهِّرْ دِيْنِيْ اَللّٰهُمَّ اِذْهَبْ عَنِّيْ الدَّنَسَ

دین کو پاک فرما اے معبود! مجھ سے ناپاکی کو دور کر دے

(۵) عمدہ لباس پہنے اور خوشبو لگائے۔ مکہ مکرمہ کے سوا کسی اور مقام پر ہو تو نماز عید صحرا میں کھلے آسمان تلے ادا کرے۔

(۶) نماز عید سے پہلے دن کے آغاز میں افطار کرے اور بہتر ہے کہ کھجور یا مٹھائی سے ہو، شیخ مفیدؒ فرماتے ہیں کہ افطار میں تھوڑی سی خاک شفا کھائے تو وہ ہر بیماری سے شفا کا موجب بنے گی۔

(۷) جب نماز عید کیلئے تیار ہو کر طلوع آفتاب کے بعد گھر سے نکلے اور وہ دعائیں پڑھے جو سید نے کتاب اقبال میں نقل کی ہیں اس ذیل میں ابوحمزہ ثمالی نے امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ عید فطر، عید قربان اور جمعہ کے روز جب نماز کے لیے نکلے تو یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ مَنْ تَهَيَّاَ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ اَوْ تَعَبَّاَ اَوْ اَعَدَّ وَاسْتَعَدَّ لِوِفَادَةٍ اِلٰى مَخْلُوْقٍ رَّجَآءَ رِفْدِهٖ

اے معبود! جو شخص آمادہ ہے آج کے دن یا کمر بستہ ہے یا تیاری کرتا اور تیار ہوتا ہے لوگوں کی طرف جانے کیلئے اس امید

وَنَوَافِلِهٖ وَفَوَاضِلِهٖ وَعَطَايَاهُ فَاِنَّ اِلَيْكَ يَا سَيِّدِيْ تَهْيِئَتِيْ وَتَعْبِيَّتِيْ وَ اِعْدَادِيْ

سے کہ ان سے نقدی چیزیں بخششیں اور عطائیں لے لیکن اے میرے آقا میری تیاری میری آمادگی اور میری ساری

وَاسْتِعْدَادِيْ رَجَاءَ رِفْدِكَ وَجَوَآئِزِكَ وَنَوَافِلِكَ وَفَوَاضِلِكَ وَفَضَآئِلِكَ وَعَطَايَاكَ وَقَدْ

کوشش تیری طرف آنے میں ہے کہ میں امیدوار ہوں تیری عطا تیرے انعام تیری عنائتوں تیرے احسانوں تیری مہربانیوں اور بخششوں کا

غَدَوْتُ اِلٰى عِيْدٍ مِّنْ اَعْيَادِ اُمَّةِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَلَمْ اَفِدْ اِلَيْكَ

اور آج صبح کی ہے میں نے ایک عید کے دن جو تیرے نبی محمدؐ کہ خدا کی رحمتیں ہوں ان پر اور ان کی آلؑ پر، کی امت کی عیدوں میں سے ہے اور میں آج تیرے حضور

الْيَوْمَ بِعَمَلٍ صَالِحٍ اَثِقُ بِهٖ قَدَّمْتُهٗ وَلَا تَوَجَّهْتُ بِمَخْلُوْقٍ اَمَّلْتُهٗ وَلٰكِنْ اَتَيْتُكَ خَاضِعًا

کوئی صالح عمل لے کر نہیں آیا ہوں جسکو یقینی طور پر پیش کروں نہ کسی مخلوق کی طرف توجہ اور امید رکھتا ہوں ہاں مگر تیری جناب میں عاجز

مُّقِرًّا بِذُنُوْبِيْ وَاِسَآئَتِيْ اِلٰى نَفْسِيْ، فَيَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ اِغْفِرْ لِيَ الْعَظِيْمَ مِنْ ذُنُوْبِيْ،

بن کر اپنے گناہوں اور خطاؤں کا اقراری ہو کر آیا ہوں تو اے عظمت والے اے عظمت والے اے عظمت والے بخش دے میرے بڑے بڑے گناہوں کو

فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ الْعِظَامَ اِلَّآ اَنْتَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَ نْتَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔

کیونکہ تیرے سوا کوئی نہیں ہے جو بڑے بڑے گناہوں کو بخشتا ہو تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے اے سب سے زیادہ رحم والے۔

(۸) نماز عید دو رکعت ہے، پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ اعلیٰ پڑھے اور پانچ تکبیریں کہے کہ ہر تکبیر کے بعد یہ قنوت پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اَهْلَ الْكِبْرِيَآءِ وَالْعَظَمَةِ، وَاَهْلَ الْجُوْدِ وَالْجَبَرُوْتِ، وَاَهْلَ الْعَفْوِ وَالرَّحْمَةِ

بارالہا بزرگیوں کا اور بڑائی کا مالک تو ہے اور بخشش کا اور دبدبے کا مالک تو ہے درگزر اور مہربانی کا

وَ اَهْلَ التَّقْوٰى وَ الْمَغْفِرَةِ، اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذَا الْيَوْمِ الَّذِىْ جَعَلْتَهٗ لِلْمُسْلِمِيْنَ عِيْدًا

مالک تو ہے میں پناہ و پردہ پوشی کا سوال کرتا ہوں میں بواسطہ آج کے دن کے جس کو تو نے مسلمانوں کیلئے، محمد

وَّ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ ذُخْرًا وَّ مَزِيْدًا اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے عید قرار دیا اسے سرمایہ اور اضافہ کا دن بنایا ہے آج محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ

تُدْخِلَنِىْ فِىْ كُلِّ خَيْرٍ اَدْخَلْتَ فِيْهِ مُحَمَّدًا وَّ اٰلَ مُحَمَّدٍ، وَّ اَنْ تُخْرِجَنِىْ مِنْ كُلِّ سُوْٓءٍ

داخل کر مجھے ہر اس نیکی میں جس میں تو نے محمدؐ و آلؑ محمدؐ کو داخل کیا اور یہ کہ دور کردے مجھے ہر اس بدی سے

اَخْرَجْتَ مِنْهُ مُحَمَّدًا وَّ اٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمْ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ خَيْرَ

جس سے تو نے محمدؐ و آل محمدؐ کو دور رکھا تیری رحمتیں ہوں آنحضرتؐ پر اور انکی آل پر اے معبود! میں سوال

مَا سَاَلَكَ عِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ، وَ اَعُوْذُ بِكَ مِمَّا اسْتَعَاذَ مِنْهُ عِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ۔

کرتا ہوں تجھ سے ہر اس بھلائی کا جس کا سوال تجھ سے تیرے نیک بندوں نے کیا اور پناہ لیتا ہوں تیری جس سے تیرے نیکوکار بندوں نے پناہ چاہی ہے۔

پھر چھٹی تکبیر کہہ کر رکوع و سجود کرے۔ دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ الشمس پڑھے اور چار تکبیریں کہے، ہر تکبیر کے بعد وہی قنوت پڑھے اور پانچویں تکبیر کہہ کر رکوع و سجود کرے اور تشہد و سلام کے بعد تسبیح فاطمہؑ پڑھے۔

نماز عید کے بعد پڑھنے کی بہت سی دعائیں منقول ہیں اور ان میں سب سے بہتر صحیفہ کاملہ کی چھیالیسویں دعا ہے۔

مستحب ہے کہ نماز عید زیر آسمان ایسی زمین پر پڑھے، جس کا فرش نہ کیا گیا ہو۔ نماز کے بعد گھر واپس آتے ہوئے اس راستے سے نہ آئے، جس سے نماز کے لیے گیا تھا اس روز اپنے لیے اور اپنے دینی بھائیوں کیلئے جو دعا بھی مانگے گا قبول ہوگی۔

(۹) امام حسین علیہ السلام کی زیارت پڑھے۔

(۱۰) دعاء ندبہ پڑھے کہ جس کا ذکر باب زیارت میں آئے گا، سید ابن طاؤس کہتے ہیں کہ یہ دعاء پڑھنے کے بعد سجدے میں سر رکھے اور کہے:

اَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ حَرُّهَا لَا يُطْفٰى وَ جَدِيْدُهَا لَا يَبْلٰى وَ عَطْشَانُهَا لَا يُرْوٰى ۔ اب دایاں رخسار رکھے اور

تیری پناہ لیتا ہوں آگ سے جو بجھائی نہیں جاسکتی اور اس کی تازگی ماند نہیں پڑتی اور جس کی پیاس دور نہیں ہوتی

کہے: اِلٰهِيْ لَا تُقَلِّبْ وَجْهِيْ فِي النَّارِ بَعْدَ سُجُوْدِيْ وَتَعْفِيْرِيْ لَكَ بِغَيْرِ مَنٍّ مِّنِّيْ عَلَيْكَ بَلْ لَّكَ

اے معبود! میرے چہرے کو آگ میں نہ الٹ پلٹ جبکہ میں نے سجدے کیے اور تیرے لیے اسے خاک پر رگڑا ہے کہ اس میں تجھ پر میرا کوئی احسان نہیں بلکہ یہ مجھ پر

الْمَنُّ عَلَيَّ پھر بایاں رخسار رکھے اور کہے: اِرْحَمْ مَنْ اَسَآءَ وَاقْتَرَفَ وَاسْتَكَانَ وَاعْتَرَفَ اور پھر سجدہ میں

تیرا احسان ہے رحم فرما اس پر جس نے بدی و نافرمانی کی اور وہ بے چارہ اس کا اعتراف کرتا ہے

جائے اور کہے: اِنْ كُنْتُ بِئْسَ الْعَبْدُ فَاَنْتَ نِعْمَ الرَّبُّ عَظُمَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِكَ فَلْيَحْسُنِ

اگر میں ایک برا بندہ ہوں پس تو یقینا اچھا پروردگار ہے تیرے بندے سے بڑے بڑے گناہ ہوئے ہیں تو بھی تیری طرف سے بہترین

الْعَفْوُ مِنْ عِنْدِكَ يَا كَرِيْمُ پھر سو بار کہے: اَلْعَفْوَ اَلْعَفْوَ

پردہ پوشی ہی ہونی چاہیئے اے مہربان معافی، معافی۔

وَلَا تَقْطَعْ يَوْمَكَ هٰذَا بِاللَّعْبِ وَالْاِهْمَالِ وَ اَنْتَ لَا تَعْلَمُ اَمَرْدُوْدٌ اَمْ مَّقْبُوْلُ الْاَعْمَالِ

اور اپنے اس روز عید کو کھیل کود اور بے کار کی باتوں میں نہ گزار کہ تجھے نہیں معلوم آیا تیرے اعمال رد ہوئے یا قبول ہوئے ہیں۔ پس اگر تجھے ان کے

فَاِنْ رَجَوْتَ الْقَبُوْلَ فَقَابِلْ ذٰلِكَ بِالشُّكْرِ الْجَمِيْلِ وَ اِنْ خِفْتَ الرَّدَّ فَكُنْ اَسِيْرَ

قبول ہونے کی امید ہے تو اس پر تجھے بہترین طریقے سے شکر ادا کرنا چاہیے اور اگر تجھے اعمال کے رد ہونے کا ڈر ہے تو تجھے اس پر

الْحُزْنِ الطَّوِيْلِ

گہرے غم میں ڈوبے رہنا چاہیے۔

اس کے بعد سید ابن طاوس فرماتے ہیں: کہ اپنے اس روز عید کو کھیل کود اور بے کار باتوں میں نہ گزاریں تجھے نہیں معلوم آیا تیرے اعمال رد ہوئے یا قبول ہوئے ہیں پس اگر تجھے ان کے قبول ہونے کی امید ہے تو اس پر تجھے بہترین طریقے سے شکر ادا کرنا چاہیئے اور اگر تجھے اعمال کے رد ہونے کا ڈر ہے تو تجھے اس پر گہرے غم میں ڈوبے رہنا چاہیئے۔

پچیسویں شوال کا دن

۲۵ شوال ۱۴۸ھ امام جعفر صادقؑ کی تاریخ شہادت ہے بعض کا قول ہے کہ حضرت کی شہادت ۱۵ رجب کو ہوئی۔ جب کہ آپ کو انگور میں زہر دیا گیا تھا۔ ایک روایت میں ہے کہ بوقت شہادت آپ نے آنکھیں کھولیں اور فرمایا کہ میرے سب عزیزوں کو جمع کرو، جب سارے عزیز آ گئے تو آپ نے ان کی طرف دیکھتے ہوئے فرمایا: میری شفاعت اس شخص کے لیے نہیں ہوگی جو نماز کو اہمیت نہ دے اور اس کی پروانہ کرے۔

پانچویں فصل

ماہ ذیقعد کے اعمال

قرآن میں جن مہینوں کو حرمت والے ماہ قرار دیا گیا ہے یہ ان میں سے پہلا مہینہ ہے، سید ابن طاؤس راوی ہیں کہ ماہ ذیقعد میں تنگی دور ہونے کی دعا قبول ہو جاتی ہے۔ اس ماہ میں اتوار کے دن کی ایک نماز ہے کہ جو بڑی فضیلت رکھتی ہے، حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے کہ جو شخص اس نماز کو بجالائے اس کی توبہ قبول ہوتی ہے، گناہ بخشے جاتے ہیں، قیامت میں دشمن اس سے راضی ہو جائیں گے، اس کی موت ایمان پر ہوگی اور اس کا دین سلامت رہے گا۔ اس کی قبر وسیع و روشن ہوگی اس کے والدین اس سے راضی ہوں گے، اس کے والدین اور اولاد کو مغفرت حاصل ہوگی، اس کے رزق میں وسعت ہوگی، ملک الموت اس کی روح نرمی سے قبض کرے گا اور اس کی موت آسان ہوگی۔ اس نماز کا طریقہ یہ ہے:

اتوار کے دن غسل اور وضو کر کے چار رکعت نماز پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد تین مرتبہ سورہ توحید اور ایک ایک مرتبہ سورہ فلق و سورہ ناس کی قرائت کرے، ستر مرتبہ استغفار کرے آخر میں یہ دعا پڑھے:

لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ کہے اور پھر یہ دعا پڑھے: يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ

نہیں ہے کوئی طاقت و قوت مگر وہی جو بلند و برتر خدا سے ملتی ہے۔ اے غالب اے بہت بخشنے والے

اِغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ وَ ذُنُوْبَ جَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ

بخش دے میرے گناہ اور بخش دے تمام مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کے گناہ کیونکہ تیرے سوا

الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

کوئی گناہوں کا بخشنے والا نہیں ہے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ ظاہراً یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ استغفار اور دعا نماز کے بعد ہے۔ لہذا ان کو نماز کی قرائت میں نہ پڑھے۔

واضح رہے جیسا کہ روایت میں ہے کہ جو شخص حرمت والے مہینوں میں سے کسی ایک مہینے میں تین دن یعنی جمعرات، جمعہ اور ہفتہ کو یکے بعد دیگرے روزے رکھے تو اس کیلئے نوسو سال کی عبادت کا ثواب لکھا جائے گا، شیخ اجل علی بن ابراہیم قمی نے فرمایا کہ تین حرمت والے مہینوں میں جیسے نیکی کئی گنا زیادہ شمار ہوتی ہے ویسے ہی گناہ بھی کئی گنا زیادہ کر کے لکھے جاتے ہیں۔

گیارہویں ذیقعدکا دن

۱۱ ذیقعد ۱۴۸ھ میں امام علی رضا علیہ السلام کی ولادت باسعادت ہوئی۔

پندرھویں رات

یہ برکت والی رات ہے خدا اپنے مومن بندوں پر رحمت کی نگاہ ڈالتا ہے اور جو شخص اس رات میں خداوند عالم کی عبادت میں مشغول رہتا ہے اس کے لئے سو ایسے روزے دار کا اجر ہوتا ہے جو مسجد میں رہا ہو اور خدا کی معصیت پلک جھپکنے پر بھی نہ کی ہو جیسا کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روایت میں ہے۔ لہذا اس رات کو غنیمت سمجھو اور اپنی اطاعت اور عبادت، نماز اور خدا سے طلب حاجات میں مشغول رہو۔ یہ بھی روایت ہے جو شخص اس رات میں سوال کرے گا (خدا سے حاجت کا) خدا اسے بہر حال عطا کرے گا۔

تئیسویں ذیقعدکا دن

ایک قول کے مطابق ۲۰۳ھ میں اسی دن امام علی رضاؑ کی شہادت واقع ہوئی، اس دن دور و نزدیک سے حضرت کی زیارت کرنا سنت ہے۔ سید ابن طاؤس نے اقبال میں مزید فرمایا ہے کہ میں نے اپنے بعض علماء کی کتب میں دیکھا کہ ۲۳ ذیقعد کے دن دور و نزدیک سے امام علی رضا علیہ السلام کی زیارت مستحب ہے۔

پچیسویں ذیقعد کی رات

یہ دحوالارض کی رات ہے کہ اس میں خانہ کعبہ کے نیچے زمین پانی پر بچھائی گئی تھی۔ یہ بڑی فضیلت والی رات ہے کہ

اس میں اللہ تعالیٰ کی رحمت نازل ہوئی ہے۔ لہٰذا اس میں مصروف عبادت رہنا باعث اجر وثواب ہے۔ حسن بن علی وشا سے روایت ہے کہ میں کم سن تھا کہ ایک مرتبہ ۲۵ ذیقعد کی رات کو اپنے والد کے ساتھ امام علی رضا علیہ السلام کے ہاں گیا اور رات کا کھانا حضرتؑ کے ساتھ کھایا۔ تب آپ نے فرمایا کہ آج کی رات ہی میں حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام متولد ہوئے اوز مین کو خانہ کعبہ کے نیچے بچھایا گیا۔ جو شخص اس دن روزہ رکھے تو گویا اس نے ساٹھ مہینوں کے روزے رکھے ہیں۔ ایک روایت کے مطابق آپ نے فرمایا کہ وہ یہی دن ہے جس میں قائم آل محمد علیہ السلام کا قیام شروع ہوگا۔

پچیسویں ذیقعد کا دن

یہ سال بھر کے ان چار دنوں میں سے ایک ہے کہ جن میں روزہ رکھنے کی خاص فضیلت ہے، ایک روایت میں ہے کہ اس دن کا روزہ ستر سال کے روزوں کی مانند ہے اور ایک روایت میں ہے کہ اس دن کا روزہ ستر سال کے گناہوں کا کفارہ ہے، جو شخص اس دن روزہ رکھے اور اس کی رات میں عبادت کرے تو اس کیلئے سو سال کی عبادت لکھی جائے گی۔ آج کے دن روزہ رکھنے والے کے لیے ہر وہ چیز استغفار کرے گی جو زمین و آسمان میں ہے۔ یہ وہ دن ہے، جس میں خدا کی رحمت دنیا میں عام ہوتی ہے، اس دن ذکر و عبادت کیلئے جمع ہونے کا بہت بڑا اجر ہے۔ آج کے دن میں غسل، روزہ اور ذکر و عبادت کے علاوہ دو عمل ہیں۔ ان میں سے پہلا عمل وہ نماز ہے جو قمی علماء کی کتب میں مروی ہے اور یہ دو رکعت نماز ہے جو بوقت چاشت (ظہر کے قریب) پڑھی جاتی ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پانچ مرتبہ سورہ شمس پڑھے اور نماز کا سلام دینے کے بعد یہ دعا پڑھے:

لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ، پھر دعا کرے اور یہ پڑھے:

نہیں کوئی طاقت و قوت مگر وہ جو بلند و برتر خدا سے ملتی ہے۔

يَا مُقِيْلَ الْعَثَرَاتِ اَقِلْنِيْ عَثْرَتِيْ يَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ اَجِبْ دَعْوَتِيْ

اے لغزشوں کے معاف کرنے والے میری ہر لغزش معاف فرما اے دعاؤں کے قبول کرنے والے میری دعا قبول کرلے

يَا سَامِعَ الْاَصْوَاتِ اِسْمَعْ صَوْتِيْ وَ ارْحَمْنِيْ وَ تَجَاوَزْ عَنْ سَيِّئَاتِيْ وَ مَا عِنْدِيْ

اے آوازوں کے سننے والے میری آواز سن لے مجھ پر رحم کر میرے گناہوں اور جو کچھ مجھ سے سرزد ہوا ہے اس سے درگذر فرما

يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ

اے جلالت اور بزرگی کے مالک۔

دوسرا عمل اس دعا کا پڑھنا ہے کہ بقول شیخ اس کا پڑھنا مستحب ہے:

اَللّٰهُمَّ دَاحِيَ الْكَعْبَةِ، وَ فَالِقَ الْحَبَّةِ، وَ صَارِفَ اللَّزْبَةِ، وَ كَاشِفَ كُلِّ كُرْبَةٍ اَسْئَلُكَ

اے اللہ! اے زمین کعبہ کے بچھانے والے دانے کو شگافتہ کرنے والے سختی دور کرنے والے اور ہر تنگی سے نکالنے والے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ مِنْ اَيَّامِكَ الَّتِيْ اَعْظَمْتَ حَقَّهَا، وَ اَقْدَمْتَ سَبْقَهَا، وَ جَعَلْتَهَا عِنْدَ

اس دن میں جو تیرے ان دنوں میں سے ہے تو نے جن کا حق عظیم قرار دیا انکے شرف کو بڑھایا اور انہیں

الْمُؤْمِنِيْنَ وَدِيْعَةً، وَّ اِلَيْكَ ذَرِيْعَةً، وَّ بِرَحْمَتِكَ الْوَسِيْعَةِ، اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

مومنوں کے پاس اپنی امانت بنایا اور اپنی جانب ذریعہ قرار دیا اور بواسطہ تیری وسیع رحمت کے سوالی ہوں کہ اپنے بندہ محمدؐ پر رحمت نازل فرما

الْمُنْتَجَبِ فِي الْمِيْثَاقِ الْقَرِيْبِ يَوْمَ التَّلَاقِ فَاتِقِ كُلِّ رَتْقٍ، وَّ دَاعٍ اِلٰى كُلِّ حَقٍّ

جو برگزیدہ ہیں اور میثاق میں تیرے نزدیک تر ہیں قیامت میں ہر گرفتار کو چھڑانے والے اور رہ حق کیطرف بلانے والے ہیں

وَّ عَلٰٓى اَهْلِ بَيْتِهِ الْاَطْهَارِ، الْهُدَاةِ الْمَنَارِ، دَعَآئِمِ الْجَبَّارِ، وَ وُلَاةِ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ، وَ اَعْطِنَا فِيْ

نیز ان کے پاکیزہ اہل بیت پر رحمت فرما جو چراغ ہدایت، خدا کے بنائے ہوئے ستون اور جنت و جہنم کے حاکم ہیں اور یہ کہ آج

يَوْمِنَا هٰذَا مِنْ عَطَآئِكَ الْمَخْزُوْنِ غَيْرَ مَقْطُوْعٍ وَّلَا مَمْنُوْعٍ، تَجْمَعُ لَنَا بِهِ التَّوْبَةَ

ہماری عید کے روز ہمیں اپنی عطاؤں کے خزانے سے وہ عطا کر جو کبھی ختم نہ ہو اور نہ اس کو روکا جائے اس کے ساتھ ہمیں توبہ

وَ حُسْنَ الْاَوْبَةِ، يَا خَيْرَ مَدْعُوٍّ، وَاَكْرَمَ مَرْجُوٍّ، يَا كَافِيُ يَا وَافِيُ، يَا مَنْ لُّطْفُهٗ خَفِيٌّ، اُلْطُفْ لِيْ

اور اچھی بازگشت بھی دے اے بہترین پکارے گئے اور شریف تر امید کیے گئے اے پورا کرنے والے اے وفا کرنے والے اے وہ جس کا کرم نہاں ہے

بِلُطْفِكَ، وَاَسْعِدْنِيْ بِعَفْوِكَ، وَاَيِّدْنِيْ بِنَصْرِكَ، وَ لَا تُنْسِنِيْ كَرِيْمَ ذِكْرِكَ، بِوُلَاةِ اَمْرِكَ، وَ

اپنی کریمی سے مجھ پر کرم فرما اور اپنی پردہ پوشی سے مجھے نیک بختی دے اپنی نصرت سے مجھے قوی کر اور بواسطہ اپنے والیان امر اور

حَفَظَةِ سِرِّكَ، وَ احْفَظْنِيْ مِنْ شَوَايِبِ الدَّهْرِ اِلٰى يَوْمِ الْحَشْرِ وَ النَّشْرِ، وَ اَشْهِدْنِيْ

اپنے رازداروں کے مجھے اپنا ذکر پاک نہ بھلا حشر و نشر کے دن تک مجھے زمانے کی سختیوں سے اپنی حفاظت میں رکھ مجھے

اَوْلِيَآئَكَ عِنْدَ خُرُوْجِ نَفْسِيْ، وَ حُلُوْلِ رَمْسِيْ، وَ انْقِطَاعِ عَمَلِيْ، وَ انْقِضَآءِ اَجَلِيْ اَللّٰهُمَّ وَ

اپنے اولیاء کی زیارت کا شرف بخش اس وقت جب میری جان نکلے جب مجھے قبر میں اتارا جائے، جب میرا عمل بند ہوجائے اور میری عمر تمام ہوجائے اے معبود!

اذْكُرْنِيْ عَلٰى طُوْلِ الْبِلٰى اِذَا حَلَلْتُ بَيْنَ اَطْبَاقِ الثَّرٰى، وَ نَسِيَنِي النَّاسُوْنَ مِنَ الْوَرٰى، وَ

مجھے یاد رکھنا جب مجھ پر آزمائش کے لمبا ہونے پر کہ جب میں زمین کی تہوں میں پڑا ہوں گا اور لوگوں میں سے بھولنے والے مجھے بھول چکے ہونگے تب

اَحْلِلْنِیْ دَارَ الْمُقَامَةِ، وَ بَوِّئْنِیْ مَنْزِلَ الْکَرَامَةِ وَ اجْعَلْنِیْ مِنْ مُرَافِقِیْ اَوْلِیَآئِكَ وَ اَهْلِ

مجھے رہنے کی جگہ دے اور باعزت ٹھکانہ عطا فرما مجھے اپنے اولیاء کے رفیقوں میں رکھ اپنے

اِجْتِبَآئِكَ وَ اصْطِفَآئِكَ وَ بَارِكْ لِیْ فِیْ لِقَآئِكَ، وَ ارْزُقْنِیْ حُسْنَ الْعَمَلِ قَبْلَ حُلُوْلِ الْاَجَلِ

منتخب افراد میں قرار دے اور اپنے پسندیدہ لوگوں میں داخل کر اپنی ملاقات میرے لیے مبارک کر موت سے پہلے اچھے اچھے اعمال بجا لانے کی

بَرِیْٓئًا مِّنَ الزَّلَلِ وَ سُوْٓءِ الْخَطَلِ۔ اَللّٰهُمَّ وَ اَوْرِدْنِیْ حَوْضَ نَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ

توفیق دے لغزشوں سے بچائے رکھ اور برے کاموں سے دور کر۔ اے معبود! مجھے اپنے نبی حضرت محمد ﷺ کے حوض کوثر پر وارد فرما

وَاسْقِنِیْ مِنْهُ مَشْرَبًا رَّوِیًّا سَآئِغًا هَنِیْٓئًا لَّآ اَظْمَأُ بَعْدَهٗ، وَلَآ اُحَلَّأُ وِرْدَهٗ، وَلَا عَنْهُ اُذَادُ،

اور اس میں سے خوش مزہ گوارا پانی سے سیراب فرما کہ اس کے بعد نہ مجھے پیاس لگے اور نہ اس سے روکا جاؤں نہ اس سے ہٹایا جاؤں

وَاجْعَلْهُ لِیْ خَیْرَ زَادِ، وَّاَوْفٰی مِیْعَادِ یَّوْمَ یَقُوْمُ الْاَشْهَادُ۔ اَللّٰهُمَّ وَالْعَنْ جَبَابِرَةَ الْاَوَّلِیْنَ

اور اسے میرا بہتر توشہ قرار دے اس دن کے لیے جب وعدے کا دن آپہنچے گا اے معبود! اگلے اور پچھلے ستم گار

وَالْاٰخِرِیْنَ وَبُحُقُوْقِ اَوْلِیَآئِكَ الْمُسْتَأْثِرِیْنَ۔ اَللّٰهُمَّ وَاقْصِمْ دَعَآئِمَهُمْ، وَاَهْلِكْ اَشْیَاعَهُمْ

لوگوں پر بیزاری کر اور ان پر جنہوں نے تیرے اولیاء کے حقوق غصب کیے اے معبود! ان کے سہارے توڑ دے اور ان کے پیروکاروں اور

وَ عَامِلَهُمْ، وَ عَجِّلْ مَهَالِكَهُمْ، وَ اسْلُبْهُمْ مَمَالِكَهُمْ، وَ ضَیِّقْ عَلَیْهِمْ مَسَالِكَهُمْ، وَ الْعَنْ

کارندوں کو ہلاک کر دے اور انکی تباہی میں اور ان کی حکومتیں چھیننے میں جلدی کر اور ان کے لیے راستے تنگ کردے اور ان کے

مُسَاهِمَهُمْ وَ مُشَارِكَهُمْ۔ اَللّٰهُمَّ وَعَجِّلْ فَرَجَ اَوْلِیَآئِكَ،وَارْدُدْ عَلَیْهِمْ مَظَالِمَهُمْ، وَاَظْهِرْ

ہمکاروں اور حصہ داروں پر بیزاری کر۔ اے معبود! اپنے اولیاء کو جلد کشادگی دے ان کے چھنے ہوئے حقوق واپس دلا

بِالْحَقِّ قَآئِمَهُمْ، وَاجْعَلْهُ لِدِیْنِكَ مُنْتَصِرًا، وَ بِاَمْرِكَ فِیْٓ اَعْدَآئِكَ مُؤْتَمِرًا ۔ اَللّٰهُمَّ احْفُفْهُ

قائم آلِ محمدؐ کا جلد ظہور فرما اور انہیں اپنے دین کا مددگار اور اپنے اذن سے اپنے دشمنوں پر مسلط فرما۔ اے معبود! ان کے گرد میں

بِمَلَآئِكَةِ النَّصْرِ، وَ بِمَآ اَلْقَیْتَ اِلَیْهِ مِنَ الْاَمْرِ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ مُنْتَقِمًا لَّكَ حَتّٰی تَرْضٰی وَ

مدد گار فرشتوں کو کھڑا کردے اور شب قدر میں جوحکم تو نے ااان کو دیا اس کے مطابق انہیں اپنی طرف سے بدلہ لینے والا قرار دے یہاں تک کہ تو راضی ہو

یَعُوْدَ دِیْنُكَ بِهٖ وَعَلٰی یَدَیْهِ جَدِیْدًا غَضًّا، وَّ یَمْحَضَ الْحَقَّ مَحْضًا، وَ یَرْفُضَ الْبَاطِلَ رَفْضًا۔

تیرا دین ان کے ذریعے پلٹ آئے اور انکے ہاتھوں نئی قوت و غلبہ پاکر حق نکھر کے سامنے آئے اور باطل پوری طرح مٹ جائے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَیْهِ وَعَلٰی جَمِیْعِ اٰبَآئِهٖ وَ اجْعَلْنَا مِنْ صَحْبِهٖ وَ اُسْرَتِهٖ، وَ ابْعَثْنَا فِیْ كَرَّتِهٖ، حَتّٰی

اے معبود! امام العصرؑ پر رحمت فرما اور ان کے تمام بزرگوں پر اور ہمیں ان کے مددگاروں اور ساتھیوں میں قرار دے ہمیں ان کی آمد ثانی پر مبعوث فرما یہاں تک کہ

نَكُوْنَ فِيْ زَمَانِهٖ مِنْ اَعْوَانِهٖ اَللّٰهُمَّ اَدْرِكْ بِنَا قِيَامَهٗ، وَ اَشْهِدْنَآ اَيَّامَهٗ وَ صَلِّ عَلَيْهِ،

ہم ان کے عہد میں ان کے حامیوں میں ہوں ۔ اے معبود! ہمیں انکے قیام تک پہنچا اور ان کی حکومت کے دن دکھا اور ان پر رحمت فرما

وَ ارْدُدْ اِلَيْنَا سَلَامَهٗ، وَ السَّلَامُ عَلَيْهِ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ ۔

اور ان کی دعا ہم تک پہنچا اور ان پر سلام اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں ۔

معلوم ہو کہ میر داماد نے اپنے رسالہ اربعہ ایام میں دحوالارض کے دن کے اعمال میں فرمایا ہے کہ آج کے دن امام علی رضاؑ کی زیارت کرنا مستحب اور مسنون آداب کے ساتھ مؤکد ہے اسی طرح یکم رجب کو امام علی رضا علیہ السلام کی زیارت کی بھی زیادہ تاکید ہے۔

ذیقعدہ کا آخری دن

بنابر مشہور ۲۲۰ھ میں ذیقعد کے آخری دن امام محمد تقی علیہ السلام معتصم کے دیئے ہوئے زہر سے شہر بغداد میں شہید ہوئے، یہ واقعہ مامون کی موت سے قریباً اڑھائی سال بعد پیش آیا، جیسا کہ حضرتؑ خود فرماتے تھے کہ تیس ماہ کے بعد کشائش ہوگی۔ آپ کے یہ کلمات آپ کے ساتھ مامون کے برے سلوک پر دلالت کرتے ہیں اور اس کی طرف سے آپ کو حد درجہ کی اذیت اور صدمہ پہنچانے کو ظاہر کر رہے ہیں۔ کیونکہ آپ اپنی موت کو کشائش سے تعبیر فرماتے ہیں جیسا کہ آپکے والد ماجد امام علی رضاؑ نے ولی عہدی کو ایسے ہی تعبیر فرمایا تھا چنانچہ ہر جمعہ کو جب آپ جامع مسجد سے واپس آتے تو اسی پسینے اور غبار آلود حالت میں ہاتھوں کو بارگاہ الٰہی میں بلند کرتے تھے اور دعا فرماتے اے میرے مالک! اگر میری کشائش و راحت میری موت میں ہے تو اس گھڑی میری موت میں تعجیل فرما! پس اسی غم واندوہ میں آپ کا وقت گزرتا رہا یہاں تک کہ آپ نے اس دنیا سے رحلت فرمائی۔

جب امام محمد تقیؑ کی شہادت ہوئی تو آپکا سن مبارک پچیس سال اور کچھ مہینے تھا، آپکی قبر مبارک کاظمین میں اپنے جد بزرگوار امام موسیٰ کاظمؑ کے پشت سر کی طرف ہے۔

چھٹی فصل

ماہ ذی الحجہ کے اعمال

واضح ہو کہ ذوالحجہ ایک عظیم اور بزرگ تر مہینہ ہے، جب اس مہینے کا چاند نظر آتا تو اکثر صحابہؓ و تابعین عبادت میں خاص اہتمام کرتے تھے قرآن مجید میں اس کے پہلے دس دنوں کو ایام معلومات کہا گیا ہے اور یہ بڑی فضیلت اور برکت والے ایام ہیں۔ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے کہ کسی بھی دن کی نیکی و عبادت خدا کے ہاں اس نیکی و عبادت سے زیادہ محبوب نہیں جو ان دس دنوں میں کی جائے۔

ان دس دنوں میں چند ایک اعمال ہیں:

(۱) پہلے نو دن کے روزے رکھے تو ایسا ہے گویا ساری زندگی روزے رکھے ہوں۔

(۲) ان دس دنوں میں مغرب و عشا کے درمیان دو رکعت نماز پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ توحید اور یہ آیت پڑھے تا کہ حجاج کعبہ کے ثواب میں شریک ہو جائے۔

وَ وٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً وَّ اَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖۤ

وعدہ کیا ہم نے موسیٰؑ سے تیس راتوں کا اور مزید دس راتوں کا اضافہ کیا تو پھر اس کے رب کا وعدہ

اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً وَّ قَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ وَ اَصْلِحْ

چالیس راتوں کا ہوگیا اور کہا موسیٰؑ نے اپنے بھائی ہارونؑ سے میری امت میں جانشین بن اور ان کی اصلاح کر

وَ لَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ

اور فساد کرنیوالوں کی راہ پر نہ چلنا۔

(۳) پہلے دن سے عرفہ کے دن تک نماز فجر کے بعد اور نماز مغرب سے پہلے یہ دعا پڑھے، جو شیخ و سید نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کی اور وہ یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ هٰذِهِ الْاَيَّامُ الَّتِيْ فَضَّلْتَهَا عَلَى الْاَيَّامِ وَ شَرَّفْتَهَا وَ قَدْ بَلَّغْتَنِيْهَا بِمَنِّكَ وَ رَحْمَتِكَ

اے معبود! یہ وہ دن ہیں جن کو تو نے دوسرے دنوں پر فضیلت و بزرگی دی ہے تو نے اپنے احسان اور رحمت سے یہ دن

فَاَنْزِلْ عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ، وَاَوْسِعْ عَلَيْنَا فِيْهَا مِنْ نَّعْمَآئِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ

ہم کو دکھائے ہیں پس ان دنوں میں ہم پر اپنی برکتیں نازل فرما اور اپنی نعمتوں میں وسعت فرما اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَهْدِيَنَا فِيْهَا لِسَبِيْلِ الْهُدٰى وَالْعَفَافِ وَالْغِنٰى وَالْعَمَلِ فِيْهَا بِمَا

محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ ان دنوں میں راہ ہدایت، پاکدامنی اور سیر چشمی کی طرف ہماری رہنمائی کر اور ان میں ہمیں اپنا

تُحِبُّ وَتَرْضٰى اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ يَا مَوْضِعَ كُلِّ شَكْوٰى، وَيَاسَامِعَ كُلِّ نَجْوٰى، وَيَا شَاهِدَ كُلِّ

پسندیدہ عمل کرنے کی توفیق دے اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے ہر شکایت کی امیدگاہ اے ہر سرگوشی کے سننے والے اے ہر جماعت پر حاضر

مَلَاٍ، وَيَا عَالِمَ كُلِّ خَفِيَّةٍ، اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَكْشِفَ عَنَّا فِيْهَا الْبَلَآءَ،

گواہ اور اے ہر راز کے جاننے والے محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ ان دنوں میں ہم سے مصیبت کو دور کر

وَتَسْتَجِيْبَ لَنَا فِيْهَا الدُّعَآءَ، وَتُقَوِّيَنَا فِيْهَا وَتُعِيْنَنَا وَتُوَفِّقَنَا فِيْهَا لِمَا تُحِبُّ رَبَّنَا وَتَرْضٰى

اور ان ایام میں ہماری دعا قبول فرما اور قوت عطا کر ان دنوں میں ہمیں اس عمل پر مدد اور توفیق دے جس سے تو راضی

وَعَلٰى مَا افْتَرَضْتَ عَلَيْنَا مِنْ طَاعَتِكَ وَطَاعَةِ رَسُوْلِكَ وَاَهْلِ وِلَايَتِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ

ہو اور اس کی بھی توفیق کہ جس کو تو نے اور اپنے رسول اور اپنے اہل ولایت کی اطاعت کے عنوان سے ہم پر فرض کیا ہے اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَهَبَ لَنَا فِيْهَا الرِّضَا اِنَّكَ سَمِيْعُ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے کہ تو محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ ان دنوں میں ہمیں اپنی خوشنودی عطا کر بے شک تو دعا کا

الدُّعَآءِ، وَ لَا تَحْرِمْنَا خَيْرَ مَا تُنْزِلُ فِيْهَا مِنَ السَّمَآءِ، وَ طَهِّرْنَا مِنَ الذُّنُوْبِ يَا عَلَّامَ

سننے والا ہے اور ہمیں اس بھلائی سے محروم نہ کر جو تو نے آسمان سے نازل کی ہے اور ہمارے گناہ دھو ڈال اے غیبوں

الْغُيُوْبِ، وَ اَوْجِبْ لَنَا فِيْهَا دَارَ الْخُلُوْدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَ لَا تَتْرُكْ لَنَا فِيْهَا

کے جاننے والے اور ان دنوں ہمارے لیے ہمیشگی والی جنت واجب کردے اے معبود؛ محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور ہمارا کوئی گناہ نہ

ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ، وَ لَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ، وَ لَا دَيْنًا اِلَّا قَضَيْتَهٗ، وَ لَا غَآئِبًا اِلَّا اَدَّيْتَهٗ، وَ لَا

رہنے دے جسے تو نے نہ بخشا ہو اور نہ کوئی غم کہ جس سے تو نے گشائش نہ دی ہو اور نہ کوئی قرض کہ جسے تو نے ادا نہ کیا ہو اور نہ گمشدہ شی کہ جسے تو نے (ہم تک) نہ پہنچایا ہو اور نہ

حَاجَةً مِّنْ حَوَآئِجِ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ اِلَّا سَهَّلْتَهَا وَ يَسَّرْتَهَا، اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. اَللّٰهُمَّ

دنیا و آخرت کی حاجات میں سے کوئی حاجت کہ جسے تو نے پورا نہ کیا ہو اور اسے آسان نہ بنایا ہو بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے معبود!

يَاعَالِمَ الْخَفِيَّاتِ، يَآ رَاحِمَ الْعَبَرَاتِ، يَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ، يَا رَبَّ الْاَرَضِيْنَ وَ السَّمٰوٰتِ، يَا مَنْ لَّا

اے چھپی چیزوں سے واقف اے گرتے آنسوؤں پر رحم کھانے والے اے دعائیں قبول کرنے والے اے زمینوں و آسمانوں کے پروردگار اے وہ جس

تَتَشَابَهُ عَلَيْهِ الْاَصْوَاتُ، صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اجْعَلْنَا فِيْهَا مِنْ عُتَقَآئِكَ وَ

کو آوازیں شبہ میں نہیں ڈال سکتیں محمدؐ و آلؑ محمدؐ پر رحمت فرما اور ان دنوں ہمیں اپنی طرف سے آتش جہنم سے آزاد اور

طُلَقَآئِكَ مِنَ النَّارِ، وَ الْفَآئِزِيْنَ بِجَنَّتِكَ وَ النَّاجِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ، وَ صَلَّى اللّٰهُ

رہا کیئے ہوئے قرار دے نیز اپنی جنت میں داخل شدہ اور نجات یافتہ شمار کر اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور اللہ ہمارے سردار

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۔

حضرت محمدؐ اور انکی ساری آلؑ پر رحمت فرما۔

(۴) وہ پانچ دعائیں پڑھے جو جبرائیل خدا کی طرف سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کیلئے بطور ہدیہ لائے تھے تا کہ حضرت اس عشرہ میں ہر روز یہ دعائیں پڑھیں۔ وہ پانچ دعائیں یہ ہیں:

(۱) اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ، وَ لَهُ الْحَمْدُ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَ هُوَ عَلٰى

(۱) میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو یکتا ہے کوئی اس کا ثانی نہیں حکومت اسی کی ہے اور اسی کیلئے حمد ہے اسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (۲) اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، اَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ

پر قدرت رکھتا ہے۔ (۲) میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو یکتا ہے کوئی اس کا ثانی نہیں وہ یکتا بے نیاز ہے نہ اس نے کوئی

صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا (۳) اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، اَحَدًا صَمَدًا لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ

زوجہ کی نہ اس کا کوئی بیٹا ہے۔ (۳) میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو یکتا ہے کوئی اسکا ثانی نہیں ہے وہ یکتا و بے نیاز ہے نہ اس نے کسی کو جنا

يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ (۴) اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ

نہ وہ جنا گیا اور نہ کوئی اس کا ہمسر و ثانی ہو سکتا ہے۔ (۴) میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو یکتا ہے کوئی اس کا ثانی نہیں ملک اسی کا ہے اور

الْحَمْدُ، يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ، وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (۵) حَسْبِيَ اللّٰهُ

حمد اسی کی ہے وہ زندہ کرتا ہے وہ موت دیتا ہے اور وہ زندہ جسے موت نہیں اسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ (۵) اللہ میرے لئے کافی

وَ كَفٰى، سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا، لَيْسَ وَرَآءَ اللّٰهِ مُنْتَهًى، اَشْهَدُ لِلّٰهِ بِمَا دَعَا وَ اَنَّهٗ بَرِيْٓءٌ مِّمَّنْ تَبَرَّاَ،

وراضی ہے جو اسکو پکارے (اس کی پکار کو) سنتا ہے خدا کے علاوہ کوئی انتہا نہیں جسکی اس نے دعوت دی اسکی گواہی دیتا ہوں اور اللہ تعالیٰ سے دور ہے جو اس سے دور ہونا چاہے

وَاَنَّ لِلّٰهِ الْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى ۔

اور اللہ کیلئے ہی ابتداء و انتہا ہے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے ان دعاؤں میں سے ہر ایک کو روزانہ سو مرتبہ پڑھنے پر بہت زیادہ ثواب کا ذکر کیا ہے۔

علامہ مجلسیؒ کے فرمان کے مطابق یہ بعید نہیں کہ اگر کوئی شخص ان پانچ دعاؤں کو روزانہ دس مرتبہ پڑھے تو بھی روایت پر عمل ہو جائے گا لیکن اگر ہر دعا کو سو مرتبہ پڑھے تو بہت بہتر ہے۔

(۵) ان دس دنوں میں ہر روز یہ تہلیلات پڑھے جو حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہیں اور ان پر ثواب کثیر کا ذکر ہوا ہے اگر ان کو روزانہ دس مرتبہ پڑھے تو خوب ہے۔

وہ تہلیلات یہ ہیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ اللَّيَالِيْ وَ الدُّهُوْرِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ اَمْوَاجِ الْبُحُوْرِ، لَآ اِلٰهَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں راتوں اور زمانوں کی تعداد میں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں سمندروں کی موجوں کے برابر اللہ کے سوا

اِلَّا اللّٰهُ وَ رَحْمَتُهٗ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ الشَّوْكِ وَ الشَّجَرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

کوئی معبود نہیں اور اس کی رحمت بہتر ہے اس سے جو وہ جمع کرتے ہیں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں درختوں اور کانٹوں کی تعداد کے برابر اللہ کے سوا کوئی

اللّٰهُ عَدَدَ الشَّعْرِ وَ الْوَبَرِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ الْحَجَرِ وَ الْمَدَرِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ

معبود نہیں بالوں اور اون کے ریشوں کی تعداد کے برابر اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں پتھروں اور ڈھیلوں کی تعداد کے برابر اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

لَمْحِ الْعُيُوْنِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فِي اللَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ، وَ الصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ، لَآ اِلٰهَ

پلکوں کے جھپکنے کی تعداد کے برابر اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں رات جب تاریک ہو جائے اور صبح کو جب وہ روشن ہو اللہ کے سوا

اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ الرِّيَاحِ فِي الْبَرَارِيْ وَ الصُّخُوْرِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِنَ الْيَوْمِ اِلٰى

کوئی معبود نہیں ہواؤں اور بیابانوں اور صحراؤں کی تعداد کے برابر اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں آج سے

يَوْمِ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ۔

صور پھونکنے کے دن تک کے دنوں میں۔

ذالحجہ کا پہلا دن

اس میں چند ایک اعمال ہیں:

(۱) روزہ رکھے اس کا ثواب اسیؔ (۸۰) مہینوں کے روزے رکھنے کے ثواب کے برابر ہے۔

(۲) نماز حضرت فاطمہ الزہراؑ بجالائے شیخ فرماتے ہیں کہ یہ نماز چار رکعت ہے دو دو کر کے پڑھے جیسے کہ

امیر المومنین علیہ السلام کی نماز پڑھی جاتی ہے کہ ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پچاس مرتبہ سورہ توحید اور بعد از نماز تسبیح فاطمہ الزہرا پڑھے اور پھر

یہ دعا پڑھے:

سُبْحَانَ ذِی الْعِزِّ الشَّامِخِ الْمُنِیْفِ سُبْحَانَ ذِی الْجَلَالِ الْبَاذِخِ الْعَظِیْمِ سُبْحَانَ

پاک ہے وہ جو بلند و بالا عزت کا مالک ہے پاک ہے وہ صاحب جلالت شان و عظمت والا پاک ہے وہ

ذِی الْمُلْكِ الْفَاخِرِ الْقَدِیْمِ سُبْحَانَ مَنْ یَّرٰی اَثَرَ النَّمْلَةِ فِی الصَّفَا سُبْحَانَ مَنْ

قدیمی قابل فخر حکومت کا مالک پاک ہے وہ جو چٹیل پتھر پر چیونٹی کے پاؤں کا نشان دیکھتا ہے پاک ہے

یَّرٰی وَقْعَ الطَّیْرِ فِی الْهَوَآءِ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ هٰكَذَا وَ لَا هٰكَذَا غَیْرُهٗ۔

وہ جو فضا میں پرندے کے اڑنے کے خط دیکھتا ہے پاک ہے وہ جو ایسا ہے اور اس کے سوا کوئی ایسا نہیں ۔

(۳) زوال سے نصف گھنٹہ پہلے دو رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں الحمد کے بعد دس دس مرتبہ سورہ توحید، آیۃ الکرسی اور سورہ قدر پڑھے۔

(۴) جو شخص کسی ظالم سے خوف زدہ ہو وہ آج کے دن یہ کلمات کہے تا کہ حق تعالیٰ اسے ظالم کے شر سے محفوظ فرمائے وہ کلمات یہ ہیں:

حَسْبِیْ حَسْبِیْ حَسْبِیْ مِنْ سُؤَالِیْ عِلْمُكَ بِحَالِیْ

مجھے کافی ہے مجھے کافی ہے مجھے کافی ہے سوال کی نسبت میرے حال سے متعلق تیرا علم۔

واضح ہو کہ آج کے دن ہی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ولادت ہوئی تھی اور شیخین کی روایت کے مطابق امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام کے ساتھ حضرت فاطمہ الزہرا سلام اللہ علیہا کی تزویج بھی اسی دن ہوئی۔

ساتویں ذی الحجہ کا دن

سات ذی الحجہ ۱۱۴ھ میں بمقام مدینہ منورہ امام محمد باقر علیہ السلام کی وفات ہوئی پس یہ مسلمانوں کیلئے یوم غم ہے۔

آٹھویں ذی الحجہ کا دن

یہ ترویہ کا دن ہے اور اس میں روزہ رکھنے کی بڑی فضیلت ہے روایت ہے کہ اس دن کا روزہ ساٹھ سال کے گناہوں

کا کفارہ ہے اور شیخ شہید کا فرمان ہے کہ اس روز غسل کرنا مستحب ہے۔

نویں ذی الحجہ کی رات

یہ بڑی مبارک رات ہے یہ قاضی الحاجات سے مناجات اور راز و نیاز کی رات ہے اس رات توبہ قبول اور دعا مستجاب ہوتی ہے۔پس جو شخص یہ رات عبادت میں گزارے گویا وہ ایک سو ستر سال تک عبادت میں مصروف رہا ہے اس رات کے چند اعمال ہیں:

(۱) یہ دعا پڑھے روایت ہے کہ شب عرفہ یا شب جمعہ میں اس دعا کے پڑھنے سے گناہ معاف ہو جاتے ہیں وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ يَا شَاهِدَ كُلِّ نَجْوٰى، وَمَوْضِعَ كُلِّ شَكْوٰى، وَعَالِمَ كُلِّ خَفِيَّةٍ، وَّمُنْتَهٰى كُلِّ حَاجَةٍ،

اے اللہ ! اے ہر راز کے گواہ اے ہر شکایت کے پہنچنے کے مقام اے ہر پوشیدہ چیز کے جاننے والے اور ہر حاجت کی آخری جگہ

يَامُبْتَدِئًا بِالنِّعَمِ عَلَى الْعِبَادِ، يَا كَرِيْمَ الْعَفْوِ، يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ، يَا جَوَادُ،يَا مَنْ لَّا يُوَارِيْ

اے بندوں پر اپنی نعمتوں کا آغاز کرنے والے اے مہربان معاف کرنے والے اے بہترین درگزر کرنے والے اے عطا والے اے وہ جس سے نہاں نہیں ہے

مِنْهُ لَيْلٌ دَاجٍ وَّلَا بَحْرٌ عَجَّاجٌ وَّلَا سَمَآءٌ ذَاتُ اَبْرَاجٍ، وَّلَا ظُلَمٌ ذَاتُ ارْتِتَاجٍ، يَا مَنِ الظُّلْمَةُ

تاریک رات نہ بے کراں سمندر نہ برجوں والا آسمان اور نہ یکبارگی اٹھنے والی موجیں نہاں ہیں اے وہ تاریکیاں جس

عِنْدَهٗ ضِيَآءٌ، اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ الَّذِيْ تَجَلَّيْتَ بِهٖ لِلْجَبَلِ فَجَعَلْتَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ

کیلئے روشن ہیں سوال کرتا ہوں بواسطہ تیری عزت والی ذات کے نور کے جسکو تونے پہاڑ پر چمکایا تو وہ بکھر کر رہ گیا اور

مُوْسٰى صَعِقًا، وَبِاسْمِكَ الَّذِيْ رَفَعْتَ بِهِ السَّمٰوٰتِ بِلَا عَمَدٍ، وَّسَطَحْتَ بِهِ الْاَرْضَ عَلٰى وَجْهِ

حضرت موسیٰؑ بے ہوش ہو کر گر پڑے اور بواسطہ تیرے نام کے جس سے تونے آسمانوں کو بغیر ستونوں کے بلند کیا اور زمین کو جمے ہوئے

مَآءٍ جَمَدٍ، وَبِاسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ الْمَكْتُوْبِ الطَّاهِرِ الَّذِيْ اِذَا دُعِيْتَ بِهٖ اَجَبْتَ، وَاِذَا

پانی کی سطح کے اوپر پھیلایا اور سوالی ہوں بواسطہ تیرے محفوظ پوشیدہ لکھے ہوئے پاک تر نام کے کہ جس سے تجھے پکارا جائے تو جواب دیتا ہے اور جب

سُئِلْتَ بِهٖ اَعْطَيْتَ، وَبِاسْمِكَ السُّبُّوْحِ الْقُدُّوْسِ الْبُرْهَانِ الَّذِيْ هُوَ نُوْرٌ عَلٰى كُلِّ نُوْرٍ، وَّنُوْرٌ

اس کے ذریعے تجھ سے مانگا جائے تو عطا کرتا ہے اور بواسطہ تیرے پاک و پاکیزہ نام کے سوالی ہوں جو ہر نور سے بالا تر نور ہے وہ نور ہے

مِّنْ نُوْرٍ يُّضِيْٓءُ مِنْهُ كُلُّ نُوْرٍ، اِذَا بَلَغَ الْاَرْضَ انْشَقَّتْ، وَاِذَا بَلَغَ السَّمٰوٰتِ فُتِحَتْ، وَاِذَا بَلَغَ

اس نور میں سے اور جس سے ہر نور چمکتا ہے جب وہ زمین پر پہنچا تو وہ پھٹ گئی جب آسمانوں پر پہنچا تو وہ کشادہ ہو گئے جب

الْعَرْشَ اهْتَزَّ وَبِاسْمِكَ الَّذِیْ تَرْتَعِدُ مِنْهُ فَرَآئِصُ مَلَآئِكَتِكَ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ جِبْرَآئِیْلَ

عرش پر پہنچا تو وہ لرزنے لگا اور بواسطہ تیرے اس نام کے کہ جس سے تیرے فرشتوں کے دل دہل جاتے ہیں اورسوالی ہوں جبرائیل

وَمِیْكَآئِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَعَلٰی جَمِیْعِ الْاَ نْبِیَآءِ

میکائیل اور اسرافیل کے واسطے سے اور حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے اس حق کے واسطے سے سوالی ہوں جوتمام نبیوں

وَجَمِیْعِ الْمَلَآئِكَةِ، وَبِالْاِسْمِ الَّذِیْ مَشٰی بِهِ الْخِضْرُ عَلٰی قُلَلِ الْمَآءِ كَمَا مَشٰی بِهٖ عَلٰی جَدَدِ

اور فرشتوں پر ہے اور سوالی ہوں کہ جس کی برکت سے خضر پانی کی لہروں پر چلتے تھے جیساکہ وہ اس زمین کی بلندیوں پر

الْاَرْضِ، وَبِاسْمِكَ الَّذِیْ فَلَقْتَ بِهِ الْبَحْرَ لِمُوْسٰی وَاَغْرَقْتَ فِرْعَوْنَ وَقَوْمَهٗ وَاَنْجَیْتَ بِهٖ

چلتے تھے اور بواسطہ تیرے نام کے جس سے تو نے موسیٰؑ کیلئے دریا کو چیرا فرعون کو اس کی قوم سمیت غرق کیا اور موسیٰؑ بن عمران کو

مُوْسَی بْنَ عِمْرَانَ وَمَنْ مَّعَهٗ وَبِاسْمِكَ الَّذِیْ دَعَاكَ بِهٖ مُوسَی بْنُ عِمْرَانَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ

ساتھیوں سمیت نجات دی اور بواسطہ اس نام کے جس سے موسیٰؑ بن عمران نے طور ایمن کی ایک سمت سے پکارا تھا

الْاَیْمَنِ فَاسْتَجَبْتَ لَهٗ وَاَلْقَیْتَ عَلَیْهِ مَحَبَّةً مِّنْكَ وَبِاسْمِكَ الَّذِیْ بِهٖ اَحْیَا عِیسَی بْنُ مَرْیَمَ

پس تو نے اس کو جواب دیا اور اس پر اپنی محبت نازل فرمائی اور سوالی ہوں بواسطہ اس نام کے جس کی برکت سے عیسیٰ بن مریم نے

الْمَوْتٰی وَتَكَلَّمَ فِی الْمَهْدِ صَبِیًّا، وَاَبْرَاَ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ بِاِذْنِكَ وَبِاسْمِكَ الَّذِیْ دَعَاكَ بِهٖ

مردے زندہ کیئے بچپنے میں گہوارے میں کلام کیا اور تیرے حکم سے اس نام کے ساتھ جذام و برص والوں کو شفا دی اور بواسطہ تیرے اس نام کے جس سے تجھے

حَمَلَةُ عَرْشِكَ وَجِبْرَآئِیْلُ وَمِیْكَآئِیْلُ وَاِسْرَافِیْلُ وَحَبِیْبُكَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ

حاملان عرش اور جبرائیل میکائیل اور اسرافیل اور تیرے حبیب حضرت محمد ﷺ تجھے پکارتے ہیں نیز جس نام سے

وَمَلَآئِكَتُكَ الْمُقَرَّبُوْنَ،وَاَنْبِیَآؤُكَ الْمُرْسَلُوْنَ، وَعِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ

تیرے مقرب فرشتے تیرے بھیجے ہوئے انبیاء اور تیرے نیکوکار بندے تجھے پکارتے ہیں جو آسمان والوں اور

وَالْاَرَضِیْنَ،وَبِاسْمِكَ الَّذِیْ دَعَاكَ بِهٖ ذُو النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ تَقْدِرَ عَلَیْهِ

زمین والوں میں ہیں اور بواسطہ تیرے اس نام کے جس سے تجھے پکارا مچھلی والے نے جب وہ غصے میں جا رہا تھا تو اس نے خیال کیا کہ تو اسے نہ پکڑے گا

فَنَادٰی فِی الظُّلُمَاتِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّآ اَ نْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ، فَاسْتَجَبْتَ لَهٗ

پس اس نے وہ پانی کی تاریکیوں میں پکارا کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے تو پاک ہے بے شک میں ظالموں میں سے ہوں پس تو نے اسکی دعا قبول کی

وَنَجَّیْتَهٗ مِنَ الْغَمِّ وَ كَذٰلِكَ تُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ، وَبِاسْمِكَ الْعَظِیْمِ الَّذِیْ دَعَاكَ بِهٖ دَاوٗدُ وَخَرَّ

اور تو نے اسے رنج وغم میں سے نکالا اور تو مومنوں کو اسی طرح رہائی دیتا ہے اور سوالی ہوں تیرے بزرگتر نام کے واسطے سے جسکے ساتھ تجھے داؤدؑ نے

لَكَ سَاجِدًا فَغَفَرْتَ لَهٗ ذَنْبَهٗ، وَبِاسْمِكَ الَّذِیْ دَعَتْكَ بِهٖ اٰسِیَةُ امْرَاَةُ فِرْعَوْنَ اِذْ قَالَتْ رَبِّ

سجدے کی حالت میں پکارا پس بخش دی تو نے اسکی بھول اور بواسطہ تیرے نام کے جسکے ساتھ تجھے آسیہ زوجہ فرعون نے پکارا جب کہنے لگی کہ میرے رب

ابْنِ لِیْ عِنْدَكَ بَیْتًا فِی الْجَنَّةِ وَنَجِّنِیْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِیْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ،

میرے لئے اپنے ہاں جنت میں ایک گھر بنا اور مجھے فرعون اور اسکے عمل سے نجات دے اور مجھے ظالموں کے گروہ سے نجات دے

فَاسْتَجَبْتَ لَهَا دُعَآءَهَا، وَبِاسْمِكَ الَّذِیْ دَعَاكَ بِهٖۤ اَیُّوْبُ اِذْ حَلَّ بِهِ الْبَلَآءُ فَعَافَیْتَهٗ وَاٰتَیْتَهٗ

پس تو نے اسکی دعا سن لی اور سوالی ہوں بواسطہ تیرے اس نام کے جسکے ساتھ تجھے ایوبؑ نے پکارا جب ان پر سختی آن پڑی پس تو نے انکو نجات دی اور اپنی رحمت سے

اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَذِكْرٰی لِلْعَابِدِیْنَ، وَبِاسْمِكَ الَّذِیْ دَعَاكَ بِهٖ

انہیں اہلبیت دیئے اور ان جیسے اور بھی عطا کیئے تاکہ عبادت گزاروں کیلئے یادگار بنے اور سوالی ہوں بواسطہ تیرے اس نام کے جسکے ساتھ تجھے

یَعْقُوْبُ فَرَدَدْتَّ عَلَیْهِ بَصَرَهٗ وَقُرَّةَ عَیْنِهٖ یُوْسُفَ وَجَمَعْتَ شَمْلَهٗ، وَبِاسْمِكَ الَّذِیْ دَعَاكَ بِهٖ

یعقوبؑ نے پکارا پس تو نے انہیں آنکھیں واپس دیں اور انکا نور نظر یوسفؑ بھی اور اس بکھرے خاندان کو یکجاہ کر دیا اور بواسطہ تیرے اس نام کے جسکے ساتھ تجھے

سُلَیْمَانُ فَوَهَبْتَ لَهٗ مُلْكًا لَّا یَنْۢبَغِیْ لِاَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖۤ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ،وَبِاسْمِكَ الَّذِیْ

سلیمانؑ نے پکارا پس تو نے انہیں ایسا ملک وحکومت بخشا جو ان کے بعد کسی کیلئے نہیں بے شک تو بہت عطا کرنے والا ہے اور بواسطہ تیرے اس نام کے جس کے

سَخَّرْتَ بِهِ الْبُرَاقَ لِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اِذْ قَالَ تَعَالٰی سُبْحَانَ الَّذِیْۤ اَسْرٰی

ساتھ تو نے براق کو بخاطر محمد ﷺ مطیع کیا جیسا کہ فرمایا خدائے تعالیٰ نے پاک ہے وہ ذات جس نے

بِعَبْدِهٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰی وَقَوْلُهٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا

اپنے بندے کو سیر کرائی راتوں رات کعبہ شریف سے مسجد اقصیٰ تک کی اور قول خدا ہے پاک ہے وہ ذات جس نے اسے ہمارے لئے مطیع کیا

وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّاۤ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ وَبِاسْمِكَ الَّذِیْ تَنَزَّلَ بِهٖ جَبْرَائِیْلُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

ورنہ ہم میں ایسی طاقت نہ تھی اور اپنے پروردگار کی طرف پلٹنے والے ہیں اور بواسطہ تیرے اس نام کے جسے جبرائیل حضرت محمد ﷺ

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ، وَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ دَعَاكَ بِهٖۤ اٰدَمُ فَغَفَرْتَ لَهٗ ذَنْبَهٗ وَ اَسْكَنْتَهٗ جَنَّتَكَ،

کے پاس لے کے آئے ۔ اور بواسطہ تیرے اس نام کے جس کے ساتھ تجھے آدمؑ نے پکارا پس معاف کی تو نے انکی بھول اور انہیں اپنی جنت میں ٹھہرایا

وَاَسْاَلُكَ بِحَقِّ الْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ، وَبِحَقِّ اِبْرَاهِیْمَ ، وَبِحَقِّ فَضْلِكَ

اور سوال کرتا ہوں تجھ سے عظمت والے قرآن کے واسطے سے حضرت محمدؐ نبیوں کے خاتم کے واسطے سے اور ابراہیمؑ کے واسطے سے اور قیامت کے روز

یَوْمَ الْقَضَآءِ، وَبِحَقِّ الْمَوَازِیْنِ اِذَا نُصِبَتْ، وَالصُّحُفِ اِذَا نُشِرَتْ، وَبِحَقِّ الْقَلَمِ وَمَا جَرٰی،

تیرے فیصلے کے واسطے سے اور میزان و عدل کے واسطے سے جب نصب کی جائے گی اور صحیفے کھولے جائیں گے اور قلم کے واسطے سے جب وہ چلے گا

وَاللَّوْحِ وَمَآ اَحْصٰى، وَبِحَقِّ الْاِسْمِ الَّذِیْ كَتَبْتَهٗ عَلٰى سُرَادِقِ الْعَرْشِ قَبْلَ خَلْقِكَ الْخَلْقَ

اور لوح کے واسطے سے جب وہ پر ہو جائے گی اور اس نام کے واسطے سے جس کو تونے عرش کے پردوں پر لکھااس سے پہلے کہ تونے مخلوق،

وَالدُّنْيَا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ بِاَلْفَیْ عَامٍ، وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، وَاَنَّ

دنیا ، سورج اور چاند کو دو ہزار سال میں بنایا اور گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سواء کوئی معبود نہیں جو یکتا ہے اسکا کوئی ثانی نہیں اور یہ کہ

مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ، وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ فِیْ خَزَآئِنِكَ الَّذِیْ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ

حضرت محمدؐ اسکے بندے اور رسول ہیں اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ اس نام کےجو تیرے خزانوں میں محفوظ ہے جسکو خاص کیا ہے تونے علم

الْغَيْبِ عِنْدَكَ لَمْ يَظْهَرْ عَلَيْهِ اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِكَ لَا مَلَكٌ مُّقَرَّبٌ وَّلَا نَبِیٌّ مُّرْسَلٌ وَّلَا عَبْدٌ

غیب کے ساتھ اپنے حضور میں جس پر تیری مخلوق میں سے کوئی بھی آگاہ نہیں ہے نہ کوئی مقرب فرشتہ نہ کوئی بھیجا ہوا نبی اور

مُّصْطَفٰى وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ شَقَقْتَ بِهِ الْبِحَارَ وَقَامَتْ بِهِ الْجِبَالُ وَاخْتَلَفَ بِهِ اللَّيْلُ

نہ ہی کوئی برگزیدہ بندہ اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے اس نام کے جس کے ساتھ تو نے دریاؤں کو چیرا پہاڑوں کو قائم فرمایا اور اس سے دن رات

وَالنَّهَارُ وَبِحَقِّ السَّبْعِ الْمَثَانِیْ وَالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ، وَبِحَقِّ الْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ، وَبِحَقِّ طٰهٰ وَيٰسٓ

میں تفریق کی ہے اور بواسطہ دوبارہ نازل ہونے والی سات آیتوں اور عظمت والے قرآن کے بواسطہ عزت والے کاتبوں کے بواسطہ طہ و یٰس

وَ كٓهٰيٰعٓصٓ، وَحٰمٓعٓسٓقٓ، وَبِحَقِّ تَوْرٰةِ مُوْسٰى، وَاِنْجِيْلِ عِيْسٰى، وَزَبُوْرِ دَاوٗدَ، وَفُرْقَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى

اور کٓھٰیٰعٓصٓ اور حٰمٓعٓسٓقٓ اور بواسطہ موسیٰؑ کی توریت عیسیٰؑ کی انجیل داؤدؑ کی زبور اور بواسطہ محمدؐ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَعَلٰى جَمِيْعِ الرُّسُلِ وَبَاهِيًّا شَرَاهِيًّا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ تِلْكَ الْمُنَاجَاةِ

کے قرآن کے خدا رحمت کرے ان پر اوران کی آل پر اور تمام رسولوں پر اور اپنے دونوں اسماء اعظم پر اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ اس راز و نیاز کے

الَّتِیْ كَانَتْ بَيْنَكَ وَبَيْنَ مُوْسَى بْنِ عِمْرَانَ فَوْقَ جَبَلِ طُوْرِ سَيْنَآءَ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ

جو تیرے اور موسیٰ بن عمران کے درمیان طور سینا ء کے با برکت پہاڑ پر ہوا تھا اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے اس نام کے جو تونے

عَلَّمْتَهٗ مَلَكَ الْمَوْتِ لِقَبْضِ الْاَرْوَاحِ، وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ كُتِبَ عَلٰى وَرَقِ الزَّيْتُوْنِ

روحیں قبض کرنے کیلئے فرشتہ موت کو تعلیم فرمایا اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے اس نام کے جو شجر زیتون کے پتے پر لکھا گیا

فَخَضَعَتِ النِّيْرَانُ لِتِلْكَ الْوَرَقَةِ فَقُلْتَ يَا نَارُ كُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلَامًا وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ

پس دوزخ اس پتے کے آگے جھک گیا پھر کہا تونے کہا اے آگ ٹھنڈی ہو جا اور سلامتی والی اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے اس نام کے جسے تونے

كَتَبْتَهٗ عَلٰى سُرَادِقِ الْمَجْدِ وَالْكَرَامَةِ، يَا مَنْ لَّا يُخْفِيْهِ سَآئِلٌ وَّلَا يَنْقُصُهٗ نَآئِلٌ، يَّا مَنْ بِهٖ

عزت اور بزرگی کے پردوں پر لکھا ہے اے وہ کہ جسے سوال سے تنگی نہیں ہوتی اور عطاء سے کمی نہیں آتی اے وہ جس سے

يُسْتَغَاثُ وَ اِلَيْهِ يُلْجَأُ، اَسْئَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ،

مدد مانگی اور جس سے پناہ لی جاتی ہے سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے عرش کے عزت والے مقامات تیری کتاب میں موجود انتہائی رحمت کے

وَبِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ، وَجَدِّكَ الْاَعْلٰى وَكَلِمَاتِكَ التَّآمَّاتِ الْعُلٰى اَللّٰهُمَّ رَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا ذَرَتْ

اور بواسطہ تیرے اسم اعظم تیری بلند شان اور تیرے کامل اور بلندتر کلمات کے اے اللہ اے ہواؤں اور ان کے اثرات کے رب

وَالسَّمَآءِ وَمَآ اَظَلَّتْ وَالْاَرْضِ وَمَآ اَقَلَّتْ وَالشَّيَاطِيْنِ وَمَآ اَضَلَّتْ، وَالْبِحَارِ وَمَا جَرَتْ،

اے آسمان اور اس کے سایہ کے رب اے زمین اور اس کے بوجھ کے رب اے شیطانوں اور ان کے گمراہ کردہ کے رب اے دریاؤں اور ان کی روانی کے رب

وَبِحَقِّ كُلِّ حَقٍّ هُوَ عَلَيْكَ حَقٌّ وَّبِحَقِّ الْمَلَآئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَالرُّوْحَانِيِّيْنَ وَالْكَرُوْبِيِّيْنَ

اور بواسطہ ہر اس حق کے جو تجھ پر ہے اور بواسطہ مقرب فرشتوں روحانیوں کروبیوں

وَالْمُسَبِّحِيْنَ لَكَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَا يَفْتُرُوْنَ، وَبِحَقِّ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِكَ، وَبِحَقِّ كُلِّ وَ لِيٍّ

اور رات اور دن میں تیری تسبیح کرنے والوں کے جو تھکتے نہیں ہیں اور بواسطہ تیرے خلیل ابراہیمؑ کے اور بواسطہ تیرے ہر دوست کے

يُّنَادِيْكَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَتَسْتَجِيْبُ لَهٗ دُعَآئَهٗ، يَا مُجِيْبُ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ

جو صفا و مروہ کے درمیان تجھے پکارتا ہے اور تو اس کی دعا قبول کرتا ہے اے قبول کرنے والے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ ان ناموں کے

وَبِهٰذِهِ الدَّعَوَاتِ اَنْ تَغْفِرَ لَنَا مَا قَدَّمْنَا وَمَآ اَخَّرْنَا وَمَآ اَسْرَرْنَا وَمَآ اَعْلَنَّا وَمَآ اَبْدَيْنَا

اور بواسطہ ان دعاؤں کے یہ کہ ہمارے گناہ بخش دے جو ہم کر چکے اور کریں گے اور جو ہم نے چھپ کر کیے ہیں اور جو ظاہر کیے ہیں اور جو ہم نے بیان کیے ہیں

وَمَا اَخْفَيْنَا وَمَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنَّآ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اور جو ہم نے چھپائے اور جن کو تو ہم سے زیادہ جانتا ہے بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے بذریعہ اپنی رحمت کے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

يَا حَافِظَ كُلِّ غَرِيْبٍ، يَّا مُوْنِسَ كُلِّ وَحِيْدٍ، يَّا قُوَّةَ كُلِّ ضَعِيْفٍ يَّانَاصِرَ كُلِّ مَظْلُوْمٍ، يَّا رَازِقَ

اے ہر بے وطن کے نگہبان اے ہر تنہا کے مونس و غمخوار اے ہر کمزور کی قوت اے ہر ستم دیدہ کی مدد کرنے والے اے ہر

كُلِّ مَحْرُوْمٍ، يَّا مُوْنِسَ كُلِّ مُسْتَوْحِشٍ يَا صَاحِبَ كُلِّ مُسَافِرٍ، يَّا عِمَادَ كُلِّ حَاضِرٍ، يَّا غَافِرَ

محروم کے رازق اے ہر خوف زدہ کے ہمدم اے ہر مسافر کے ہمراہی اے ہر حاضر کے سہارے اے ہر

كُلِّ ذَنْبٍ وَّخَطِيْئَةٍ، يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ، يَا صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ، يَا كَاشِفَ كَرْبِ

گناہ اور خطا کے بخشنے والے اے فریادیوں کے فریاد رس اے ہر پکارنے والے کی (پکار) سننے والے اے دکھیارے لوگوں کے

الْمَكْرُوْبِيْنَ، يَا فَارِجَ هَمِّ الْمَهْمُوْمِيْنَ، يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ، يَا مُنْتَهٰى غَايَةِ

دکھوں کے دور کرنے والے اے غم زدوں کے غم مٹانے والے اے آسمانوں اور زمینوں کے پیدا کرنے والے اے طلبگاروں کے مقصد

الطَّالِبِيْنَ، يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ، يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ، يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ، يَا دَيَّانَ يَوْمِ

کی انتہاء اے پریشان لوگوں کی دعا قبول کرنے والے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے سب جہانوں کے رب اے یوم جزا کو

الدِّيْنِ، يَآ اَجْوَدَ الْاَجْوَدِيْنَ، يَآ اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ، يَآاَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ، يَآ اَبْصَرَ النَّاظِرِيْنَ، يَآ

بدلہ دینے والے اے عطا کرنے والوں سے زیادہ عطا کرنے والے اے مہربانوں سے زیادہ مہربان اے سننے والوں سے زیادہ سننے والے اے دیکھنے والوں سے زیادہ

اَقْدَرَ الْقَادِرِيْنَ، اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُغَيِّرُ النِّعَمَ، وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُوْرِثُ النَّدَمَ،

دیکھنے والے اے طاقتوروں سے زیادہ طاقت والے میرے وہ گناہ معاف کردے جو نعمتوں سے محروم کرتے ہیں میرے وہ گناہ بخش دے جو شرمندگی کا باعث بنتے ہیں

وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُوْرِثُ السَّقَمَ، وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَهْتِكُ الْعِصَمَ وَاغْفِرْلِيَ

میرے وہ گناہ معاف کردے جو بیماریاں پیدا کرتے ہیں میرے وہ گناہ بخش دے جو پردوں کو فاش کرتے ہیں میرے وہ گناہ معاف

الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَرُدُّ الدُّعَآءَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَحْبِسُ قَطْرَ السَّمَآءِ، وَاغْفِرْلِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ

کردے جو دعا کو روک دیتے ہیں میرے وہ گناہ بخش دے جو بارشوں میں رکاوٹ ڈالتے ہیں میرے وہ گناہ معاف کردے جو

تُعَجِّلُ الْفَنَآءَ، وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَجْلِبُ الشَّقَآءَ، وَاغْفِرْلِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُظْلِمُ الْهَوَآءَ،

جلد موت لاتے ہیں میرے وہ گناہ بخش دے جو بدبختی کا موجب بنتے ہیں میرے وہ گناہ معاف کردے جو میری دنیا کو تاریک کرتے ہیں

وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَكْشِفُ الْغِطَآءَ ، وَاغْفِرْلِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ لَا يَغْفِرُهَا غَيْرُكَ يَآ اَللّٰهُ،

میرے وہ گناہ بخش دے جو بے پردگی کا سبب بنتے ہیں اور میرے وہ گناہ معاف کردے جن کو تیرے سوا کوئی معاف نہیں کرسکتا اے اللہ!

وَاحْمِلْ عَنِّيْ كُلَّ تَبِعَةٍ لِّاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ، وَاجْعَلْ لِّيْ مِنْ اَمْرِيْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّيُسْرًا وَّاَنْزِلْ

تیری مخلوق میں سے مجھ پر کسی کا جو بوجھ ہے وہ مجھ سے ہٹادے میرے کاموں میں کشائش آسانی اور سہولت پیدا کردے میرے سینے میں

يَقِيْنَكَ فِيْ صَدْرِيْ، وَرَجَآئَكَ فِيْ قَلْبِيْ حَتّٰى لَآ اَرْجُوَ غَيْرَكَ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ وَعَافِنِيْ فِيْ

اپنا یقین اور میرے دل میں اپنی امید کو جگہ دے یہاں تک کہ تیرے غیر سے امید نہ رکھوں اے اللہ! میرے مقام میں میری حفاظت کر اور مجھے پناہ

مَقَامِيْ وَاصْحَبْنِيْ فِيْ لَيْلِيْ وَنَهَارِيْ، وَمِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَّمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ

دے اور میرے ساتھ رہ دن میں رات میں میری نگہبانی کر میرے آگے سے پیچھے سے میرے دائیں سے بائیں سے

فَوْقِيْ وَمِنْ تَحْتِيْ، وَيَسِّرْ لِيَ السَّبِيْلَ، وَاَحْسِنْ لِّيَ التَّيْسِيْرَ، وَلَا تَخْذُلْنِيْ فِي الْعَسِيْرِ وَاهْدِنِيْ يَا

اور میرے اوپر سے اور نیچے سے اور میرا راستہ آسان کردے میرے لیے بہتر آسائش پیدا کردے اور مجھے تنگی میں ذلیل وخوار نہ کر مجھے راہ سمجھا دے اے

خَيْرَ دَلِيْلٍ، وَّلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ فِي الْاُمُوْرِ وَلَقِّنِيْ كُلَّ سُرُوْرٍ وَّاَقْلِبْنِيْ اِلٰى اَهْلِيْ بِالْفَلَاحِ

بہترین رہبر اور معاملات میں مجھے میرے نفس کے حوالے نہ کر مجھے ہر طرح کی خوشی عطا فرما اور بہتری

وَالنَّجَاحَ مَحْبُوْرًا فِي الْعَاجِلِ وَالْاٰجِلِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، وَّارْزُقْنِيْ مِنْ فَضْلِكَ،

اور کامیابی کے ساتھ اور دنیا و آخرت کی بھلائی کے ساتھ مجھے اپنے کنبے میں واپس لے چل بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور مجھ پر اپنا فضل و کرم کر

وَاَوْسِعْ عَلَيَّ مِنْ طَيِّبَاتِ رِزْقِكَ،وَاسْتَعْمِلْنِيْ فِيْ طَاعَتِكَ، وَاَجِرْنِيْ مِنْ عَذَابِكَ وَنَارِكَ،

میرے لیے اپنے پاکیزہ رزق میں فراوانی فرما مجھے اپنی فرمانبرداری میں لگادے مجھے اپنی سزا اور آگ سے پناہ دے

وَاَقْلِبْنِيْ اِذَا تَوَفَّيْتَنِيْ اِلٰى جَنَّتِكَ بِرَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ، وَمِنْ

اور جب تو مجھے وفات دے تو اپنی رحمت سے مجھے جنت میں پہنچا دے اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ مجھ سے تیری نعمت چھن جائے اور

تَحْوِيْلِ عَافِيَتِكَ وَمِنْ حُلُوْلِ نَقِمَتِكَ وَمِنْ نُّزُوْلِ عَذَابِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَآءِ

تیری نگہبانی حاصل نہ رہے اور تیری پناہ چاہتا ہوں تیری طرف سے سختی اور عذاب کے آنے سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں سخت آزمائش سے

وَدَرَكِ الشَّقَآءِ وَمِنْ سُوْٓءِ الْقَضَآءِ، وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ، وَمِنْ شَرِّ

بدبختی کے آنے سے بری تقدیر سے دشمنوں کے طعن سے اور اس تکلیف سے جو آسمان سے نازل ہو اور ہر اس برائی سے

مَا فِي الْكِتَابِ الْمُنْزَلِ ۔ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِيْ مِنَ الْاَشْرَارِ، وَلَا مِنْ اَصْحَابِ النَّارِ، وَلَا تَحْرِمْنِيْ

جس کا ذکر نازل شدہ کتاب میں ہے اے اللہ! مجھے برے لوگوں میں قرار نہ دے اور نہ ہی اہل جہنم میں سے قرار دے اور نہ ہی مجھے

صُحْبَةَ الْاَخْيَارِ، وَاَحْيِنِيْ حَيٰوةً طَيِّبَةً، وَتَوَفَّنِيْ وَفَاةً طَيِّبَةً تُلْحِقُنِيْ بِالْاَبْرَارِ، وَارْزُقْنِيْ

نیک افراد کی صحبت سے محروم رکھ مجھے پاکیزہ زندگی نصیب کر مجھ کو بہترین حالت میں موت دے نیکوکاروں میں شامل کردینا مجھے

مُرَافَقَةَ الْاَنْبِيَآءِ فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ ۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى حُسْنِ بَلَآئِكَ

انبیاء کا ساتھ عطا فرمانا اس مقام صدق و صفا میں جو تیری زبردست حکومت میں ہے اے معبود! حمد تیرے ہی لیے ہے تیری طرف سے بہترین آزمائش

وَصُنْعِكَ، وَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى الْاِسْلَامِ وَاتِّبَاعِ السُّنَّةِ، يَارَبِّ كَمَا هَدَيْتَهُمْ لِدِيْنِكَ

میں مدد کرنے پر اور حمد تیرے لیے ہے کہ تو نے اسلام کی پیروی اور سنت پر عمل کرنے کی توفیق دی ہے اے پروردگار جیسے تو نے ان کی اپنے دین کی طرف رہنمائی کی

وَعَلَّمْتَهُمْ كِتَابَكَ فَاهْدِنَا وَعَلِّمْنَا، وَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى حُسْنِ بَلَآئِكَ وَصُنْعِكَ عِنْدِيْ خَآصَّةً

اپنی کتاب انہیں سکھائی پس ہماری بھی رہنمائی کر اور ہمیں سکھا اور حمد تیرے لیے ہے بہترین آزمائش پر اور اس خاص احسان پر جو تو نے مجھ پر کیا ہے

كَمَا خَلَقْتَنِيْ فَاَحْسَنْتَ خَلْقِيْ وَعَلَّمْتَنِيْ فَاَحْسَنْتَ تَعْلِيْمِيْ وَهَدَيْتَنِيْ فَاَحْسَنْتَ هِدَايَتِيْ،

جیسا کہ تو نے مجھے پیدا کیا ہے تو اچھی صورت دی ہے مجھے علم سکھایا تو بہترین تعلیم دی ہے اور میری رہنمائی کی تو کیا خوب رہنمائی کی ہے

فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰٓى اِنْعَامِكَ عَلَيَّ قَدِيْمًا وَّحَدِيْثًا، فَكَمْ مِّنْ كَرْبٍ يَّا سَيِّدِيْ قَدْ فَرَّجْتَهٗ وَكَمْ

پس حمد تیرے لیے ہے کہ تو نے مجھے اول سے آخر تک مسلسل نعمتیں دیں پس اے میرے سردار کتنے ہی دکھ تھے جو تو نے دور کردیے

مِنْ غَمٍّ يَّا سَيِّدِیْ قَدْ نَفَّسْتَهٗ وَ كَمْ مِّنْ هَمٍّ يَّا سَيِّدِیْ قَدْ كَشَفْتَهٗ وَ كَمْ مِّنْ بَلَآءٍ

میرے آقا کتنے ہی غم تھے جو تو نے مٹا دیے اے میرے مالک! کتنے ہی اندیشے تھے جو تو نے محو کر دیئے

يَّاسَيِّدِیْ قَدْ صَرَفْتَهٗ وَ كَمْ مِّنْ عَيْبٍ يَّا سَيِّدِیْ قَدْ سَتَرْتَهٗ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى كُلِّ حَالٍ

اے میرے آقا کتنی ہی پریشانیاں تھیں جو تو نے ختم کردیں اور کتنے ہی عیب تھے جو تو نے ڈھانپ لیے پس حمد تیرے لیے ہے ہر ایک

فِیْ كُلِّ مَثْوًى وَّ زَمَانٍ وَّ مُنْقَلَبٍ وَّ مَقَامٍ وَّ عَلٰى هٰذِهِ الْحَالِ وَ كُلِّ حَالٍ اَللّٰهُمَّ

حال میں ہر جگہ ہر زمانے میں ہر ایک منزل اور ہر ایک مقام پر اور اس موجودہ حالت میں اور ہر حالت میں اے معبود!

اجْعَلْنِیْ مِنْ اَفْضَلِ عِبَادِكَ نَصِيْبًا فِیْ هٰذَا الْيَوْمِ مِنْ خَيْرٍ تَقْسِمُهٗ اَوْ ضُرٍّ

آج کے دن مجھے حصہ ونصیب کے لحاظ سے اپنے سب بندوں سے برتر قرار دے اس بھلائی میں جو تو نے تقسیم کی یا جو تکلیف تو نے

تَكْشِفُهٗ، اَوْ سُوْٓءٍ تَصْرِفُهٗ اَوْ بَلَآءٍ تَدْفَعُهٗ اَوْ خَيْرٍ تَسُوْقُهٗ، اَوْ رَحْمَةٍ تَنْشُرُهَا،

دور کی یا جو برائی تو نے ہٹائی یا جو سختی تو نے ٹالی یا جو خیر تو نے عطا کی یا جو رحمت تو نے عام کی

اَوْ عَافِيَةٍ تُلْبِسُهَا فَاِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ وَّ بِيَدِكَ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ اَنْتَ

یا جو عافیت تو نے عنایت کی ہے کہ بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے آسمانوں اور زمین کے خزانے تیرے

الْوَاحِدُ الْكَرِيْمُ الْمُعْطِی الَّذِیْ لَا يُرَدُّ سَآئِلُهٗ، وَ لَا يُخَيَّبُ اٰمِلُهٗ، وَ لَا يَنْقُصُ نَآئِلُهٗ،

قبضے میں ہیں اور تو وہ یکتا بزرگی والا عطا کرنے والا ہے جو کسی سائل کو ہٹکاتا نہیں کسی امیدوار کو مایوس نہیں کرتا اور جس کی عطا کم نہیں ہوتی

وَ لَا يَنْفَدُ مَا عِنْدَهٗ بَلْ يَزْدَادُ كَثْرَةً وَّ طِيْبًا وَّ عَطَآءً وَّ جُوْدًا، وَّ ارْزُقْنِیْ مِنْ خَزَآئِنِكَ

اور جو کچھ اس کے پاس ہے ختم نہیں ہوتا بلکہ وہ بڑھتا ہے مقدار میں پاکیزگی میں عطا میں اور سخاوت میں اور مجھے اپنے ان خزانوں سے عنایت کر

الَّتِیْ لَا تَفْنٰى، وَ مِنْ رَّحْمَتِكَ الْوَاسِعَةِ اِنَّ عَطَآئَكَ لَمْ يَكُنْ مَّحْظُوْرًا وَ اَنْتَ عَلٰى

جو ختم نہیں ہوتے اور اپنی وسیع رحمت میں سے مجھے عطا کر کہ بے شک تیری عطا کبھی بند نہیں ہوتی اور

كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔

تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

(۲) وہ دس تسبیحات جو سید نے ذکر کی ہیں ان کو ہزار مرتبہ پڑھے اور وہ روز عرفہ کے اعمال میں آئیں گی۔

(۳) دعا اَللّٰهُمَّ تَعَبَّاْتُ وَ تَهَيَّاْتُ پڑھے کہ جو شب جمعہ کے اعمال میں مذکور ہے اور اسے روز عرفہ میں پڑھنا بھی وارد ہوا ہے۔

(۴) زمین کربلا میں امام حسینؑ کی زیارت کرے اور یوم عید تک وہیں رہے تا کہ اس سال میں ہر شر سے محفوظ رہ سکے۔

نویں ذی الحجہ کا دن

یہ روز عرفہ ہے اور بہت بڑی عید کا دن ہے۔ اگرچہ اس کو عید کے نام سے موسوم نہیں کیا گیا، یہی وہ دن ہے جس میں خدائے تعالیٰ نے بندوں کو اپنی اطاعت وعبادت کی طرف بلایا ہے، آج کے دن ان کے لیے اپنے جود وسخا کا دستر خوان بچھایا ہے اور آج شیطان کو دھتکارا گیا اور وہ ذلیل وخوار ہوا ہے۔ روایت ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام نے روز عرفہ ایک سائل کی آواز سنی جو لوگوں سے خیرات مانگ رہا تھا۔ آپ نے فرمایا: افسوس ہے تجھ پر کہ آج کے دن بھی تو غیر خدا سے سوال کر رہا ہے حالانکہ آج تو یہ امید ہے کہ ماؤں کے پیٹ کے بچے بھی خدا کے لطف وکرم سے مالا مال ہو کر سعید وخوش بخت ہو جائیں۔

اس دن کے چند ایک اعمال ہیں:

(۱) غسل کرے۔

(۲) امام حسینؑ کی زیارت کرے اس کا ثواب ہزار حج وعمرہ اور ہزار جہاد جتنا بلکہ اس سے بھی زیادہ ہے۔ اس زیارت کی فضیلت میں بہت سی متواتر حدیثیں نقل ہوئی ہیں کہ آج کے دن جو کوئی حضرتؑ کے قبہ مقدسہ کے سائے میں رہے تو اس کا ثواب عرفات والوں سے کم نہیں زیادہ ہے اور وہ ان لوگوں سے مقدم ہے۔ حضرتؑ کی زیارت کی کیفیت باب زیارت میں آئے گی۔ تاہم یہ یاد رہے کہ یہ ثواب اور درجہ اس شخص کے لیے ہے جو اپنا واجب حج چھوڑ کر زیارات کو نہ گیا ہو۔

(۳) نماز عصر کے بعد دعاء عرفہ پڑھنے سے قبل زیر آسمان دو رکعت نماز بجالائے اور اپنے گناہوں کا اقرار واعتراف کرے تاکہ اسے عرفات میں حاضری کا ثواب ملے اور اس کے گناہ معاف ہوں۔ اس کے بعد ائمہ طاہرینؑ کے حکم کے مطابق دعاء عرفہ پڑھے اور اعمال عرفہ بجالائے اور یہ اعمال بہت زیادہ ہیں کہ اس مختصر کتاب میں ان کا بیان ممکن نہیں، پھر بھی حسب گنجائش ہم یہاں چند اعمال کا ذکر کرتے ہیں۔

شیخ کفعمی نے مصباح میں فرمایا ہے کہ یوم عرفہ کا روزہ مستحب ہے بشرطیکہ دعاء عرفہ کے پڑھنے میں کمزوری کا بھی خوف نہ ہو۔ زوال سے پہلے غسل کرنا بھی مستحب ہے اور شب عرفہ وروز عرفہ زیارت امام حسین علیہ السلام بھی مستحب ہے۔

زوال کے وقت زیر آسمان نماز ظہر وعصر نہایت متانت اور سنجیدگی سے بجالائے، اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھے جس کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ توحید اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ کافرون پڑھے، اس کے بعد چار رکعت نماز پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پچاس مرتبہ سورہ توحید پڑھے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ یہ چار رکعت وہی امیر المومنین علیہ السلام کی نماز ہے جو اعمال روز جمعہ میں مذکور ہے، پھر فرماتے ہیں کہ چار رکعت نماز کے بعد یہ دس تسبیحات پڑھے۔ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہیں اور سید ابن طاؤس نے اپنی کتاب اقبال میں درج کیں اور وہ یہ ہیں:

سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی السَّمَآءِ عَرْشُهٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْاَرْضِ حُكْمُهٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْقُبُوْرِ

پاک ہے وہ خدا جس کا عرش آسمان میں ہے پاک ہے وہ خدا جس کا حکم زمین میں نافذ ہے پاک ہے وہ خدا جس

قَضَآؤُهٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْبَحْرِ سَبِیْلُهٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی النَّارِ سُلْطَانُهٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْجَنَّةِ

کا فیصلہ قبروں میں نافذ ہے پاک ہے وہ خدا جس کا دریا میں راستہ ہے پاک ہے وہ خدا جو جہنم پر اختیار رکھتا ہے پاک ہے وہ خدا جنت میں جس کی

رَحْمَتُهٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْقِیٰمَةِ عَدْلُهٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمَآءَ سُبْحَانَ الَّذِیْ بَسَطَ الْاَرْضَ

رحمت ہے پاک ہے وہ خدا قیامت میں جس کا عدل ہے پاک ہے وہ خدا جس نے آسمان بلند کیا پاک ہے وہ خدا جس نے زمین بچھائی

سُبْحَانَ الَّذِیْ لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَاَ مِنْهُ اِلَّآ اِلَیْهِ پھر سو مرتبہ کہے: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

پاک ہے وہ خدا جس سے پناہ و نجات نہیں مگر اسی کے ہاں سے — اللہ پاک ہے اللہ ہی کے لیے حمد ہے اور نہیں کوئی معبود سوائے

اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ نیز سورہ توحید و آیت الکرسی اور صلوات سو سو مرتبہ پڑھے، دس مرتبہ کہے: لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اللہ کے اور اللہ بزرگتر ہے — نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَ یُمِیْتُ وَ یُمِیْتُ وَ یُحْیِیْ وَ هُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ

وہ یکتا ہے کوئی اس کا ثانی نہیں اسی کے لیے حکومت اور حمد وہ زندہ کرتا اور موت دیتا ہے اور موت دیتا اور زندہ کرتا ہے اور وہ ایسا زندہ ہے جسے موت نہیں

بِیَدِهِ الْخَیْرُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ دس مرتبہ کہے: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ

اسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے — بخشش چاہتا ہوں اس اللہ سے کہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں زندہ و پائندہ

الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ دس مرتبہ کہے: یَا اَللّٰهُ دس مرتبہ کہے: یَا رَحْمٰنُ دس مرتبہ کہے: یَا رَحِیْمُ دس مرتبہ

ہے اور میں اسکے حضور توبہ کرتا ہوں — اے اللہ — اے بڑے مہربان — اے رحم والے

کہے: یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ دس مرتبہ کہے: یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ دس مرتبہ

اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے اے جلالت و بزرگی کے مالک — اے زندہ اے پائندہ

کہے: یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ دس مرتبہ کہے: یَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ دس مرتبہ کہے: آمین پھر یہ کہے: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

اے محبت والے اے احسان والے — اے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں — اے معبود!

اَسْئَلُكَ يَا مَنْ هُوَ اَقْرَبُ اِلَيَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ يَا مَنْ يَّحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَ قَلْبِهٖ يَا مَنْ هُوَ

سوال کرتا ہوں تجھ سے اے وہ جو شہ رگ سے زیادہ میرے قریب ونزدیک ہے اے وہ جو انسان اور اس کے دل کے درمیان حائل ہوجاتا ہے اے وہ جو

بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰى وَ بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ يَا مَنْ هُوَ الرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى يَا مَنْ لَّيْسَ

بلند مقام اور واضح افق میں ہے اے وہ جو بڑے رحم والا ہے اور عرش پر مسلط ہے اے وہ جس کی مثل کوئی

كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ پس اپنی حاجت

چیز نہیں ہے اور وہ سننے دیکھنے والا ہے سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما۔

طلب کرے کہ ان شاءاللہ پوری ہوگی۔

امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جو شخص یہ صلوات پڑھے تو گویا اس نے اہل بیتؑ کو مسرور کیا ہے۔اور وہ یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ يَآ اَجْوَدَ مَنْ اَعْطٰى، وَيَا خَيْرَ مَنْ سُئِلَ، وَيَآ اَرْحَمَ مَنِ اسْتُرْحِمَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اے اللہ! اے ہر عطا کرنے والے سے زیادہ سخی اے ہر سوال کئے ہوئے سے بہتر اور اے سب سے زیادہ رحمت کرنے والے اے اللہ حضرت محمدؐ پر اور انکی آل پر رحمت

وَّاٰلِهٖ فِي الْاَوَّلِيْنَ، وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ فِي الْاٰخِرِيْنَ، وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ فِي الْمَلَاٰءِ

نازل فرما پہلوں کیساتھ اور حضرت محمدؐ اور انکی آل پر رحمت نازل کر پچھلوں کیساتھ اور حضرت محمدؐ اور ان کی آل پر رحمت نازل کر

الْاَعْلٰى،وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ فِي الْمُرْسَلِيْنَ ۔اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدًا وَّاٰلَهُ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ

معالم بالا میں اور حضرت محمدؐ اور ان کی آل پر رحمت نازل کر مرسلوں کے ساتھ اے اللہ! محمدؐ و آلؑ محمدؐ کو ذریعہ و وسیلہ بڑائی

وَالشَّرَفَ وَالرِّفْعَةَ وَالدَّرَجَةَ الْكَبِيْرَةَ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

بزرگی بلندی اور بہت بڑا درجہ و مقام عطا کر اے اللہ! بے شک میں ایمان لایا ہوں حضرت محمد ﷺ پر

وَلَمْ اَرَهٗ فَلَا تَحْرِمْنِيْ فِي الْقِيٰمَةِ رُؤْيَتَهٗ وَارْزُقْنِيْ صُحْبَتَهٗ، وَتَوَفَّنِيْ عَلٰى مِلَّتِهٖ، وَاسْقِنِيْ

اور انہیں دیکھا نہیں پس قیامت میں مجھے ان کے دیدار سے محروم نہ رکھنا اور ان کی صحبت نصیب کرنا نیز مجھے ان کے دین پر موت دے ان کے

مِنْ حَوْضِهٖ مَشْرَبًا رَّوِيًّا سَآئِغًا هَنِيْئًا لَّآ اَظْمَاُ بَعْدَهٗٓ اَبَدًا، اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔

حوض کوثر میں سے پانی پلانا جو سیر کر دینے والا خوش مزہ و شیریں ہو کہ اس کے بعد میں کبھی پیاسا نہ رہوں بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَلَمْ اَرَهٗ فَعَرِّفْنِيْ فِي الْجِنَانِ وَجْهَهٗ

اے اللہ! بیشک میں ایمان لاتا ہوں حضرت محمد ﷺ پر اور انہیں دیکھا نہیں پس جنت میں مجھے ان کی پہچان کرا دینا

اَللّٰھُمَّ بَلِّغْ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ مِنِّیْ تَحِیَّۃً کَثِیْرَۃً وَّسَلَامًا،

اے اللہ! پہنچادے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اوران کی آل کومیری طرف سے بہت بہت آداب اور سلام۔

اسکے بعد دعاء ام داؤد پڑھے جو ماہ رجب کے اعمال میں ذکر ہوچکی ہے۔ پھر یہ تسبیح پڑھے کہ جس کے ثواب کا اندازہ ہی نہیں ہوسکتا اور بوجہ اختصار ہم نے اس کو بیان نہیں کیا، وہ تسبیح یہ ہے:

سُبْحَانَ اللّٰہِ قَبْلَ کُلِّ اَحَدٍ وَّسُبْحَانَ اللّٰہِ بَعْدَ کُلِّ اَحَدٍ وَّسُبْحَانَ اللّٰہِ مَعَ کُلِّ اَحَدٍ وَّسُبْحَانَ اللّٰہِ

پاک ہے وہ خدا جو ہر چیز سے پہلے ہے پاک ہے وہ خدا جو ہر چیز کے بعد ہے پاک ہے وہ خدا جو ہر چیز کے ساتھ ہے پاک ہے خدا

یَبْقٰی رَبُّنَا وَیَفْنٰی کُلُّ اَحَدٍ وَّسُبْحَانَ اللّٰہِ تَسْبِیْحًا یَّفْضُلُ تَسْبِیْحَ الْمُسَبِّحِیْنَ فَضْلًا کَثِیْرًا

ہمارا رب جو وہ باقی رہے گا جب کہ ہر چیز فنا ہو جائے گی پاک ہے خدا نہایت پاکیزہ ہے جو تسبیح کرنے والوں کی تسبیح سے بہت بہت برتر ہے

قَبْلَ کُلِّ اَحَدٍ وَّسُبْحَانَ اللّٰہِ تَسْبِیْحًا یَّفْضُلُ تَسْبِیْحَ الْمُسَبِّحِیْنَ فَضْلًا کَثِیْرًا بَعْدَ کُلِّ

ہر ایک چیز سے پہلے اور پاک ہے خدا نہایت پاکیزہ ہے جو تسبیح کرنے والوں کی تسبیح سے بہت بہت برتر ہے ہر چیز کے بعد

اَحَدٍ وَّسُبْحَانَ اللّٰہِ تَسْبِیْحًا یَّفْضُلُ تَسْبِیْحَ الْمُسَبِّحِیْنَ فَضْلًا کَثِیْرًا مَعَ کُلِّ اَحَدٍ وَّسُبْحَانَ

اور پاک ہے خدا نہایت پاکیزہ ہے جو تسبیح کرنے والوں کی تسبیح سے بہت بہت برتر ہے ہر چیز کے ساتھ اور پاک ہے

اللّٰہِ تَسْبِیْحًا یَفْضُلُ تَسْبِیْحَ الْمُسَبِّحِیْنَ فَضْلًا کَثِیْرًا لِرَبِّنَا الْبَاقِیْ وَیَفْنٰی کُلُّ اَحَدٍ وَّسُبْحَانَ

خدا نہایت پاکیزہ ہے جو تسبیح کرنے والوں کی تسبیح سے بہت بہت برتر ہے کہ ہمارا رب باقی رہے گا جب کہ ہر چیز فنا ہو جائے گی پاک ہے

اللّٰہِ تَسْبِیْحًا لَّا یُحْصٰی وَلَا یُدْرٰی وَلَا یُنْسٰی وَلَا یَبْلٰی وَلَا یَفْنٰی وَلَیْسَ لَہٗ مُنْتَھٰی وَسُبْحَانَ اللّٰہِ

نہایت پاکیزہ ہے کہ شمار نہیں ہوسکتا سمجھ میں نہیں آتا فراموش نہیں ہوتا پرانا نہیں ہوتا ناپید نہیں ہوتا اور اس کی کوئی انتہا نہیں ہے پاک ہے خدا

تَسْبِیْحًا یَّدُوْمُ بِدَوَامِہٖ وَیَبْقٰی بِبَقَآئِہٖ فِیْ سِنِی الْعَالَمِیْنَ وَشُھُوْرِ الدُّھُوْرِ وَاَیَّامِ الدُّنْیَا

نہایت پاکیزہ ہے جو ہمیشہ ہے اسکی ہمیشگی سے باقی ہے اسکی بقا کیساتھ جہانوں کے برسوں ہر زمانے کے مہینوں دنیا کے تمام دنوں

وَسَاعَاتِ اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ اَبَدَ الْاٰبَدِ وَمَعَ الْاَ بَدِ مِمَّا لَا یُحْصِیْہِ الْعَدَدُ، وَلَا

اور رات دن کی ہر ہر گھڑی میں پاک ہے وہ خدا جو ہمیشہ ہمیشہ ہے ہمیشگی کے ساتھ کہ جس کی ذات کا اندازہ نہیں کیا جاسکتا وہ

یُفْنِیْہِ الْاَمَدُ، وَلَا یَقْطَعُہُ الْاَبَدُ، وَ تَبَارَکَ اللّٰہُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ پھر کہے: وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ قَبْلَ

زمانہ گزرنے سے فنا نہیں ہوا اور ہمیشگی اس سے جدا نہیں ہوسکتی اور برکت والا ہے وہ خدا جو بہترین خالق ہے۔ حمد ہے خدا کے لیے ہر چیز

کُلِّ اَحَدٍ وَّالْحَمْدُ لِلّٰہِ بَعْدَ کُلِّ اَحَدٍ دعا کے آخر تک لیکن ہر جگہ سُبْحَانَ اللّٰہِ کی بجائے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہے اور

سے پہلے اور حمد ہے خدا کے لیے ہر چیز کے بعد۔۔۔۔ پاک ہے خدا حمد خدا ہی کے لیے ہے

جب اَحْسَنُ الْخَالِقِیْن تک پہنچے تو کہے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قَبْلَ کُلِّ اَحَدٍ دعا کے آخر تک مگر ہر جگہ

جو بہترین خالق ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو ہر چیز سے پہلے ہے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ ہے وہاں لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہے اور اسکے بعد کہے وَ اللّٰهُ اَکْبَرُ قَبْلَ کُلِّ اَحَدٍ

پاک ہے خدا نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے سب سے بڑا ہے خدا جو ہر چیز سے پہلے ہے

دعا کے آخر تک لیکن ہر جگہ سُبْحَانَ اللّٰهِ کی بجائے اَللّٰهُ اَکْبَرُ کہے پھر یہ دعا پڑھے جو شب جمعہ کے

پاک ہے اللہ خدا بزرگتر ہے

اعمال میں ذکر ہوئی ہے اَللّٰهُمَّ مَنْ تَعَبَّاَ وَ تَهَیَّاَ۔ بعد میں امام زین العابدینؑ کی یہ دعا پڑھے

اے اللہ! جو آمادہ ہوا اور تیار ہوا

جو شیخ طوسیؒ نے مصباح المتہجد میں ذکر کی ہے: اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰالَمِیْنَ

اے اللہ! تو ہی وہ خدا ہے جو جہانوں کا رب ہے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ یہ دعا مقام عرفات کی ہے اور پھر طویل بھی ہے۔ لہذا ہم نے یہاں درج نہیں کی ہے۔

علاوہ ازیں آج کے دن امام زین العابدین علیہ السلام ہی کی وہ دعا پڑھے جو صحیفہ کاملہ میں سینتالیسویں دعا ہے اور دونوں جہانوں کے تمام مطالب و مقاصد پر مشتمل ہے۔ اس دعاء کو صدق دل سے پڑھنے والے پر خدا کی رحمت ہو۔

اس دن پڑھی جانے والی دعاؤں میں سے ایک امام حسین علیہ السلام کی دعا ہے بشر و بشیر پسران غالب اسدی سے روایت ہے کہ روز عرفہ بوقت عصر میدان عرفات میں ہم حضرتؑ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ تب آپ اپنے فرزندوں اور شیعوں کے ساتھ نہایت عاجزانہ طور پر اپنے خیمے سے باہر آئے اور پہاڑ کی بائیں طرف کھڑے ہو کر کعبے کی طرف رخ کر لیا، اپنے دونوں ہاتھ چہرے کے سامنے لا کر پھیلا دیئے۔ خدا کے حضور عاجزی اور انکساری کی حالت میں یہ کلمات کہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَیْسَ لِقَضَآئِهٖ دَافِعٌ، وَّلَا لِعَطَآئِهٖ مَانِعٌ، وَّلَا کَصُنْعِهٖ صُنْعُ صَانِعٍ وَّهُوَ

حمد ہے خدا کے لیے جس کے فیصلے کو کوئی بدلنے والا نہیں کوئی اس کی عطا روکنے والا نہیں اور کوئی اس جیسی صنعت والا نہیں اور وہ

الْجَوَادُ الْوَاسِعُ، فَطَرَ اَجْنَاسَ الْبَدَآئِعِ، وَاَتْقَنَ بِحِکْمَتِهِ الصَّنَآئِعَ، لَا تَخْفٰی عَلَیْهِ الطَّلَآئِعُ،

کشادگی کیساتھ دینے والا ہے اس نے قسم قسم کی مخلوق بنائی اور بنائی ہوئی چیزوں کو اپنی حکمت سے محکم کیا دنیا میں آنے والی کوئی چیز اس سے پوشیدہ نہیں

وَلَا تَضِیْعُ عِنْدَهُ الْوَدَآئِعُ، جَازِیْ کُلِّ صَانِعٍ، وَّرَآئِشُ کُلِّ قَانِعٍ وَّرَاحِمُ کُلِّ ضَارِعٍ وَّمُنْزِلُ

اس کے ہاں کوئی امانت ضائع نہیں ہوتی وہ ہر کام پر جزا دینے والا ہے وہ ہر قانع کو زیادہ دینے والا اور ہر نالاں پر رحم کرنے والا ہے وہ بھلائیاں نازل

الْمَنَافِعِ وَ الْكِتَابِ الْجَامِعِ بِالنُّوْرِ السَّاطِعِ وَ هُوَ لِلدَّعَوَاتِ سَامِعٌ، وَّ لِلْكُرُبَاتِ دَافِعٌ،

کرنے والا اور چمکتے نور کے ساتھ مکمل و کامل کتاب اتارنے والا ہے وہ لوگوں کی دعاؤں کا سننے والا لوگوں کے دکھ دور کرنے والا

وَّلِلدَّرَجَاتِ رَافِعٌ، وَّ لِلْجَبَابِرَةِ قَامِعٌ، فَلَآ اِلٰهَ غَيْرُهٗ وَ لَا شَيْءَ يَعْدِلُهٗ، وَلَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ،

درجے بلند کرنے والا اور سرکشوں کی جڑ کاٹنے والا ہے پس اس کے سوا کوئی معبود نہیں کوئی چیز اس کے برابر کوئی چیز اس کے مانند نہیں

وَّهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَرْغَبُ اِلَيْكَ

اور وہ سننے والا دیکھنے والا ہے باریک بین خبر رکھنے والا ہے اور وہی ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے اللہ! بے شک میں تیری طرف متوجہ ہوا ہوں

وَاَشْهَدُ بِالرُّبُوْبِيَّةِ لَكَ مُقِرًّا بِاَنَّكَ رَبِّيْ، وَاَنَّ اِلَيْكَ مَرَدِّيْ، اِبْتَدَاْتَنِيْ بِنِعْمَتِكَ قَبْلَ اَنْ

تیرے پروردگار ہونے کی گواہی دیتا اور مانتا ہوں کہ تو میرا پالنے والا ہے اور تیری طرف لوٹا ہوں کہ تو نے مجھ سے اپنی نعمت کا آغاز کیا اس سے پہلے کہ

اَكُوْنَ شَيْئًا مَّذْكُوْرًا، وَّ خَلَقْتَنِيْ مِنَ التُّرَابِ ثُمَّ اَسْكَنْتَنِيْ الْاَصْلَابَ اٰمِنًا لِّرَيْبِ

میں وجود میں آتا اور تو نے مجھ کو مٹی سے پیدا کیا پھر بڑوں کی پشتوں میں جگہ دی مجھے موت سے

الْمَنُوْنِ وَاخْتِلَافِ الدُّهُوْرِ وَالسِّنِيْنَ فَلَمْ اَزَلْ ظَاعِنًا مِّنْ صُلْبٍ اِلٰى رَحِمٍ فِيْ تَقَادُمٍ مِّنَ

اور ماہ و سال میں آنے والی آفات سے امن دیا پس میں پے در پے ایک پشت سے ایک رحم میں آیا ان دنوں میں

الْاَيَّامِ الْمَاضِيَةِ وَالْقُرُوْنِ الْخَالِيَةِ لَمْ تُخْرِجْنِيْ لِرَاْفَتِكَ بِيْ وَلُطْفِكَ لِيْ وَ اِحْسَانِكَ اِلَيَّ فِيْ

جو گزرے ہیں اور ان صدیوں میں جو بیت چکی ہیں تو نے بوجہ اپنی محبت و مہربانی کے مجھ پر احسان کیا

دَوْلَةِ اَئِمَّةِ الْكُفْرِ الَّذِيْنَ نَقَضُوْا عَهْدَكَ وَ كَذَّبُوْا رُسُلَكَ، لٰكِنَّكَ اَخْرَجْتَنِيْ لِلَّذِيْ سَبَقَ لِيْ

اور مجھے کافر بادشاہوں کے دور میں پیدا نہیں کیا کہ جنہوں نے تیرے فرمان کو توڑا اور تیرے رسولوں کو جھٹلایا لیکن تو نے مجھ کو اس زمانے میں پیدا کیا

مِنَ الْهُدَى الَّذِيْ لَهٗ يَسَّرْتَنِيْ وَفِيْهِ اَنْشَاْتَنِيْ وَمِنْ قَبْلِ ذٰلِكَ رَؤُفْتَ بِيْ بِجَمِيْلِ صُنْعِكَ

جس میں تھوڑے عرصے میں مجھے ہدایت میسر آگئی کہ اس میں تو نے مجھے پالا اور اس سے پہلے تو نے اچھے عنوان سے میرے لیے محبت ظاہر فرمائی

وَسَوَابِغِ نِعَمِكَ فَابْتَدَعْتَ خَلْقِيْ مِنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى، وَاَسْكَنْتَنِيْ فِيْ ظُلُمَاتٍ ثَلَاثٍ بَيْنَ لَحْمٍ

اور بہترین نعمتیں عطا کیں پھر میرے پیدا کرنے کا آغاز ٹپکنے والے آب حیات سے کیا اور مجھ کو تین تاریکیوں میں ٹھہرادیا

وَّدَمٍ وَّجِلْدٍ لَّمْ تُشْهِدْنِيْ خَلْقِيْ، وَلَمْ تَجْعَلْ اِلَيَّ شَيْئًا مِّنْ اَمْرِيْ، ثُمَّ اَخْرَجْتَنِيْ لِلَّذِيْ سَبَقَ

یعنی گوشت خون اور جلد کے نیچے جہاں میں نے بھی اپنی خلقت کو نہ دیکھا اور تو نے میرے اس معاملے میں سے کچھ بھی مجھ پر نہ ڈالا پھر تو نے مجھے رحم مادر سے نکالا کہ مجھے

لِيْ مِنَ الْهُدٰى اِلَى الدُّنْيَا تَاَمًّا سَوِيًّا، وَّحَفِظْتَنِيْ فِي الْمَهْدِ طِفْلاً صَبِيًّا، وَّرَزَقْتَنِيْ مِنَ الْغِذَآءِ

ہدایت دے کر دنیا میں درست و سالم جسم کے ساتھ بھیجا اور گہوارے میں میری نگہبانی کی جب میں چھوٹا بچہ تھا تو نے میرے لیے تازہ دودھ کی غذا بہم پہنچائی

لَبَنًا مَّرِيًّا، وَعَطَفْتَ عَلَيَّ قُلُوْبَ الْحَوَاضِنِ، وَكَفَّلْتَنِي الْاُمَّهَاتِ الرَّوَاحِمَ وَكَلَاْتَنِيْ مِنْ

اور دودھ پلانے والیوں کے دل میرے لیے نرم کردیے تو نے مہربان ماؤں کو میری پرورش کا ذمہ دار بنایا جن و پری کے

طَوَارِقِ الْجَانِّ وَسَلَّمْتَنِيْ مِنَ الزِّيَادَةِ وَالنُّقْصَانِ فَتَعَالَيْتَ يَا رَحِيْمُ يَا رَحْمٰنُ حَتّٰى اِذَا

آسیب سے میری حفاظت فرمائی اور مجھے ہر قسم کی کمی بیشی سے بچائے رکھا پس تو برتر ہے اے مہربان اے عطاؤں والے یہاں تک کہ

اسْتَهْلَلْتُ نَاطِقًا بِالْكَلَامِ اَتْمَمْتَ عَلَيَّ سَوَابِغَ الْاِنْعَامِ وَرَبَّيْتَنِيْ زَآئِدًا فِيْ كُلِّ عَامٍ، حَتّٰى اِذَا

میں باتیں کرنے لگا اور یوں تو نے مجھے اپنی بہترین نعمتیں پوری کردیں اور ہر سال میرے جسم کو بڑھایا حتی کہ

اكْتَمَلَتْ فِطْرَتِيْ وَاعْتَدَلَتْ مِرَّتِيْ اَوْجَبْتَ عَلَيَّ حُجَّتَكَ بِاَنْ اَلْهَمْتَنِيْ مَعْرِفَتَكَ، وَرَوَّعْتَنِيْ

میری جسمانی ترقی اپنے کمال تک پہنچ گئی اور میری شخصیت میں توازن پیدا ہوگیا تو مجھ پر تیری حجت قائم ہوگئی اس لیے کہ تو نے مجھے اپنی معرفت کرائی اور

بِعَجَآئِبِ حِكْمَتِكَ، وَاَيْقَظْتَنِيْ لِمَا ذَرَاْتَ فِيْ سَمَآئِكَ وَاَرْضِكَ مِنْ بَدَآئِعِ خَلْقِكَ، وَنَبَّهْتَنِيْ

اپنی عجیب عجیب حکمتوں کے ذریعے مجھے خائف کردیا اور مجھے بیدار کیا ان چیزوں کے ذریعے جو تو نے آسمان و زمین میں عجیب طرح سے خلق کیں اسطرح مجھے

لِشُكْرِكَ وَذِكْرِكَ، وَاَوْجَبْتَ عَلَيَّ طَاعَتَكَ وَعِبَادَتَكَ وَفَهَّمْتَنِيْ مَا جَآئَتْ بِهٖ رُسُلُكَ،

اپنے شکر اور ذکر سے آگاہ کیا اور مجھ پر اپنی فرمانبرداری اور عبادت لازم فرمائی تو نے مجھے وہ چیز سمجھائی جو تیرے رسول

وَيَسَّرْتَ لِيْ تَقَبُّلَ مَرْضَاتِكَ وَمَنَنْتَ عَلَيَّ فِيْ جَمِيْعِ ذٰلِكَ بِعَوْنِكَ وَلُطْفِكَ، ثُمَّ اِذْ خَلَقْتَنِيْ

لائے اور میرے لیے اپنی رضاؤں کی قبولیت آسان کی تو ان سب باتوں میں مجھ پر تیرا احسان ہے اس کے ساتھ تیری مدد اور مہربانی ہے پھر جب تو نے مجھے پیدا کیا

مِنْ خَيْرِ الثَّرٰى، لَمْ تَرْضَ لِيْ يَآ اِلٰهِيْ نِعْمَةً دُوْنَ اُخْرٰى، وَرَزَقْتَنِيْ مِنْ اَنْوَاعِ الْمَعَاشِ

بہترین خاک سے تو میرے لیے اے اللہ! تو نے ایک آدھ نعمت پر ہی بس نہیں کی بلکہ مجھے معاش کے کئی طریقے اور فائدے کے کئی

وَصُنُوْفِ الرِّيَاشِ بِمَنِّكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ عَلَيَّ، وَ اِحْسَانِكَ الْقَدِيْمِ اِلَيَّ، حَتّٰى اِذَآ

راستے عطا کیے مجھ پر اپنے بڑے بہت بڑے احسان و کرم سے اور مجھ پر اپنی سابقہ مہربانیوں سے یہاں تک کہ

اَتْمَمْتَ عَلَيَّ جَمِيْعَ النِّعَمِ وَصَرَفْتَ عَنِّيْ كُلَّ النِّقَمِ لَمْ يَمْنَعْكَ جَهْلِيْ وَجُرْاَتِيْ

جب مجھے تو نے یہ تمام نعمتیں دے دیں اور تکلیفیں مجھ سے دور کر دیں تیرے آگے میری جرات اور میری نادانی اس میں رکاوٹ نہیں بنی

عَلَيْكَ اَنْ دَلَلْتَنِيْ اِلٰى مَا يُقَرِّبُنِيْ اِلَيْكَ، وَ وَفَّقْتَنِيْ لِمَا يُزْلِفُنِيْ لَدَيْكَ، فَاِنْ دَعَوْتُكَ

کہ تو نے مجھے وہ راستے بتائے جو مجھ کو تیرے قریب کرتے اور تو نے مجھے توفیق دی کہ تیرا پسندیدہ بنوں پس میں نے جو دعا مانگی

اَجَبْتَنِيْ، وَ اِنْ سَئَلْتُكَ اَعْطَيْتَنِيْ،وَاِنْ اَطَعْتُكَ شَكَرْتَنِيْ، وَ اِنْ شَكَرْتُكَ زِدْتَّنِيْ،كُلُّ ذٰلِكَ

تو نے قبول کی اور جو سوال کیا وہ تو نے پورا فرمایا اگر میں نے تیری اطاعت کی تو نے قدر فرمائی اور میں نے شکر کیا تو نے زیادہ دیا یہ سب مجھ پر

اِكْمَالًا لِّاَ نْعُمِكَ عَلَيَّ وَ اِحْسَانِكَ اِلَيَّ فَسُبْحَانَكَ مِنْ مُّبْدِیءٍ مُّعِيْدٍ حَمِيْدٍ مَّجِيْدٍ

تیری نعمتوں کی کثرت اور مجھ پر تیرا احسان و کرم ہے پس تو پاک ہے تو پاک ہے کہ تو آغاز کرنے والا لوٹانے والا تعریف والا بزرگی والا ہے

وَّتَقَدَّسَتْ اَسْمَآؤُكَ، وَعَظُمَتْ اٰلَآؤُكَ، فَاَیُّ نِعَمِكَ يَآ اِلٰهِیْ اُحْصِیْ عَدَدًا وَّ ذِكْرًا اَمْ اَیُّ

اور پاک ہیں تیرے نام اور بہت بڑی ہیں تیری نعمتیں تو اے میرے خدا! تیری کس نعمت کی گنتی کروں اور اسے یاد کروں یا

عَطَايَاكَ اَقُوْمُ بِهَا شُكْرًا وَّهِیَ يَا رَبِّ اَكْثَرُ مِنْ اَنْ يُّحْصِيَهَا الْعَآدُّوْنَ، اَوْ يَبْلُغَ عِلْمًا بِهَا

تیری کون کونسی عطاؤں کا شکر بجا لاؤں اور اے میرے پروردگار یہ تو اتنی زیادہ ہیں کہ شمار کرنے والے انہیں شمار نہیں کر سکتے یا یاد کرنے والے ان کو

الْحَافِظُوْنَ ثُمَّ مَا صَرَفْتَ وَدَرَاْتَ عَنِّیْ اَللّٰهُمَّ مِنَ الضُّرِّ وَالضَّرَّآءِ اَكْثَرُ مِمَّا ظَهَرَ لِیْ مِنَ

یاد نہیں رکھ سکتے پھر اے اللہ! جو تکلیفیں اور سختیاں تو نے مجھ سے دور کیں اور ہٹائی ہیں ان میں اکثر ایسی ہیں جن سے میرے لیے

الْعَافِيَةِ وَالسَّرَّآءِ، وَ اَنَآ اَشْهَدُ يَا اِلٰهِیْ بِحَقِيْقَةِ اِيْمَانِیْ وَعَقْدِ عَزَمَاتِ يَقِيْنِیْ، وَخَالِصِ صَرِيْحِ

آرام اور خوشی ظاہر ہوئی ہے اور میں گواہی دیتا ہوں اے اللہ! اپنے ایمان کی حقیقت اپنے اٹل ارادوں کی مضبوطی اپنی واضح و آشکار

تَوْحِيْدِیْ وَبَاطِنِ مَكْنُوْنِ ضَمِيْرِیْ وَعَلَآئِقِ مَجَارِیْ نُوْرِ بَصَرِیْ، وَاَسَارِيْرِ صَفْحَةِ جَبِيْنِیْ

توحید اپنے باطن میں پوشیدہ ضمیر اپنی آنکھوں کے نور سے پیوستہ راستوں اپنی پیشانی کے نقوش کے رازوں

وَخُرْقِ مَسَارِبِ نَفْسِیْ، وَخَذَارِيْفِ مَارِنِ عِرْنِيْنِیْ، وَمَسَارِبِ صِمَاخِ سَمْعِیْ، وَمَا ضُمَّتْ

اپنے سانس کی رگوں کے سوراخوں اپنی ناک کے نرم و ملائم پردوں اپنے کانوں کی سننے والی جھلیوں اور اپنے چپکنے

وَاَطْبَقَتْ عَلَيْهِ شَفَتَایَ، وَحَرَكَاتِ لَفْظِ لِسَانِیْ، وَمَغْرَزِ حَنَكِ فَمِیْ وَفَكِّیَّ، وَمَنَابِتِ اَضْرَاسِیْ،

اور ٹھیک بند ہونے والے ہونٹوں اپنی زبان کی حرکات سے نکلنے والے لفظوں اپنے منہ کے اوپر نیچے کے حصوں کے ہلنے اپنے دانتوں کے اگنے کی جگہوں

وَ مَسَاغِ مَطْعَمِیْ وَ مَشْرَبِیْ، وَ حِمَالَةِ اُمِّ رَاْسِیْ، وَ بُلُوْعِ فَارِغِ حَبَآئِلِ عُنُقِیْ وَ مَا اشْتَمَلَ

اپنے کھانے پینے کے ذائقہ دار ہونے اپنے سر میں دماغ کی قرارگاہ اپنی گردن میں غذا کی نالیوں اور ان

عَلَيْهِ تَامُوْرُ صَدْرِیْ وَحَمَآئِلِ حَبْلِ وَتِيْنِیْ وَ نِيَاطِ حِجَابِ قَلْبِیْ وَ اَفْلَاذِ حَوَاشِیْ كَبِدِیْ،

ہڈیوں، جن سے سینہ کا گھیرا بنا ہے اپنے گلے کے اندر لٹکی ہوئی شہ رگ اپنے دل میں آویزاں پردے اپنے جگر کے بڑھے ہوئے کناروں

وَ مَا حَوَتْهُ شَرَاسِيْفُ اَضْلَاعِیْ، وَ حِقَاقُ مَفَاصِلِیْ ، وَ قَبْضُ عَوَامِلِیْ، وَ اَطْرَافُ اَنَامِلِیْ،

اپنی ایک دوسری سے ملی اور جھکی ہوئی پسلیوں اپنے جوڑوں کے حلقوں اپنے اعضاء کے بندھنوں اپنی انگلیوں کے پوروں

وَلَحْمِیْ وَدَمِیْ وَشَعْرِیْ وَبَشَرِیْ وَعَصَبِیْ وَقَصَبِیْ وَعِظَامِیْ وَمُخِّیْ وَعُرُوْقِیْ وَجَمِيْعُ جَوَارِحِیْ

اور اپنے گوشت خون اپنے بالوں اپنی جلد اپنے پٹھوں اور نلیوں اپنی ہڈیوں اپنے مغز اپنی رگوں اور اپنے ہاتھ پاؤں

وَ مَا انْتَسَجَ عَلٰى ذٰلِكَ اَيَّامَ رِضَاعِيْ، وَ مَآ اَ قَلَّتِ الْاَرْضُ مِنِّيْ وَ نَوْمِيْ وَ يَقْظَتِيْ

اور بدن کی جو میری شیرخوارگی میں پیدا ہوئیں اور زمین پر پڑنے والے اپنے بوجھ اپنی نیند اپنی بیداری

وَ سُكُوْنِيْ، وَ حَرَكَاتِ رُكُوْعِيْ وَ سُجُوْدِيْ اَنْ لَّوْ حَاوَلْتُ وَ اجْتَهَدْتُّ مَدَى الْاَعْصَارِ

اپنے سکون اور اپنے رکوع و سجدے کی حرکات ان سب چیزوں پر اگر تیرا شکر ادا کرناچاہوں اور تمام زمانوں اور صدیوں میں کوشاں رہوں

وَ الْاَحْقَابِ لَوْ عُمِّرْتُهَا اَنْ اُؤَدِّيَ شُكْرَ وَاحِدَةٍ مِّنْ اَنْعُمِكَ مَا اسْتَطَعْتُ ذٰلِكَ اِلَّا بِمَنِّكَ

اور عمر وفا کرے تو بھی میں تیری ان نعمتوں میں سے ایک نعمت کا شکر ادا کرنے کی طاقت نہیں رکھتا مگر تیرے احسان کے ذریعے

الْمُوْجَبِ عَلَيَّ بِهٖ شُكْرُكَ اَبَدًا جَدِيْدًا، وَ ثَنَآءً طَارِفًا عَتِيْدًا، اَجَلْ وَ لَوْ حَرَصْتُ اَنَا

جس سے مجھ پر تیرا ایک اور شکر واجب ہو جاتا ہے اور تیری لگاتار ثنا واجب ہو جاتی ہے اور اگر میں

وَالْعَآدُّوْنَ مِنْ اَنَامِكَ اَنْ نُّحْصِيَ مَدٰى اِنْعَامِكَ سَالِفِهٖ وَاٰنِفِهٖ مَا حَصَرْنَاهُ عَدَدًا،

ایسا کرنا چاہوں اور تیری مخلوق میں سے شمار کرنے والے بھی شمار کرنا چاہیں کہ ہم تیری گزشتہ و آیندہ نعمتیں شمار کریں تو ہم نہ انکی تعداد کا

وَّ لَآ اَحْصَيْنَاهُ اَمَدًا هَيْهَاتَ اَنّٰى ذٰلِكَ وَ اَنْتَ الْمُخْبِرُ فِيْ كِتَابِكَ النَّاطِقِ وَ النَّبَاَ الصَّادِقِ

اور نہ ان کی مدت کا حساب کرسکیں گے یہ ممکن ہی نہیں ہے کیونکہ تو نے اپنی خبر دینے والی گویا کتاب میں سچی خبر دے کر

وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا صَدَقَ كِتَابُكَ اَللّٰهُمَّ وَ اِنْبَآؤُكَ، وَ بَلَّغَتْ اَنْبِيَآؤُكَ

بتایا ہے کہ اگر تم خدا کی نعمتوں کو گنو تو ان کا حساب نہ لگا سکو گے تیری کتاب سچی ہے اے اللہ! اور تیری خبریں بھی سچی ہیں جو تیرے نبیوں

وَرُسُلُكَ مَآ اَنْزَلْتَ عَلَيْهِمْ مِّنْ وَحْيِكَ، وَشَرَعْتَ لَهُمْ وَبِهِمْ مِنْ دِيْنِكَ، غَيْرَ اَنِّيْ يَآ اِلٰهِيْ

اور رسولوں نے تبلیغ کی وہ سچ ہے جوتو نے ان پر وحی نازل کی وہ سچ ہے اور جو ان کیلئے اور انکے ذریعے اپنے دین کو جاری کیا وہ سچ ہے دیگر یہ کہ اے میرے اللہ!

اَشْهَدُ بِجُهْدِيْ وَجِدِّيْ وَمَبْلَغِ طَاقَتِيْ وَ وُسْعِيْ، وَ اَقُوْلُ مُؤْمِنًا مُّوْقِنًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ

گواہی دیتا ہوں میں اپنی محنت و کوشش اور اپنی فرمانبرداری و ہمت کے ساتھ اور میں ایمان و یقین سے کہتا ہوں کہ حمد خدا کے لیے ہے جس نے

يَتَّخِذْ وَلَدًا فَيَكُوْنَ مَوْرُوْثًا، وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِيْ مُلْكِهٖ فَيُضَآدَّهٗ فِيْمَا ابْتَدَعَ، وَلَا وَلِيٌّ

اپنا کوئی بیٹا نہیں بنایا جو اس کا وارث ہو اور نہ ملک و حکومت میں کوئی اس کا شریک ہے جو پیدا کرنے میں اس کا ہمکار ہو اور نہ وہ کمزور ہے

مِّنَ الذُّلِّ فَيُرْفِدَهٗ فِيْمَا صَنَعَ، فَسُبْحَانَهٗ سُبْحَانَهٗ لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا

کہ اشیاء کے بنانے میں کوئی اس کی مدد کرے پس وہ پاک ہے پاک ہے اگر زمین و آسمان میں خدا کے سوا کوئی معبود ہوتا تو یہ ٹوٹ پھوٹ کر

وَتَفَطَّرَتَا سُبْحَانَ اللّٰهِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ الصَّمَدِ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

گر پڑتے پاک ہے خدا یگانہ یکتا بے نیاز جس نے نہ کسی کو جنا اور نہ وہ جنا گیا اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا يُّعَادِلُ حَمْدَ مَلَآئِكَتِهِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَاَنْبِيَآئِهِ الْمُرْسَلِيْنَ، وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى

حمد ہے خدا کے لیے برابر اس حمد کے جو اس کے مقرب فرشتوں اور اس کے بھیجے ہوئے نبیوں نے کی ہے اور

خِيَرَتِهٖ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ الْمُخْلَصِيْنَ وَسَلَّمَ

اس کے پسند کیے ہوئے محمدؐ نبیوں کے خاتم پر خدا کی رحمت ہو اور ان کی آل پر جو نیک پاک خالص ہیں اور ان پر سلام ہو۔

پھر آپ نے خدائے تعالیٰ سے حاجات طلب کرنا شروع کیں۔ جب کہ آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے، اسی حالت میں آپ بارگاہ الٰہی میں یوں عرض گزار ہوئے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ اَخْشَاكَ كَاَنِّيْ اَرَاكَ، وَاَسْعِدْنِيْ بِتَقْوٰيكَ، وَلَا تُشْقِنِيْ بِمَعْصِيَتِكَ وَخِرْ لِيْ فِيْ

اے اللہ! مجھے ایسا ڈرنے والا بنا دے گویا تجھے دیکھ رہا ہوں مجھے پرہیزگاری کی سعادت عطا کر اور نافرمانی کے ساتھ بدبخت نہ بنا اپنی قضا میں مجھے نیک

قَضَآئِكَ، وَبَارِكْ لِيْ فِيْ قَدَرِكَ، حَتّٰى لَا اُحِبَّ تَعْجِيْلَ مَآ اَخَّرْتَ وَلَا تَاْخِيْرَ مَا عَجَّلْتَ. اَللّٰهُمَّ

بنا دے اور اپنی تقدیر میں مجھے برکت عطا فرما یہاں تک کہ جس امر میں تو تاخیر کرے اس میں جلدی نہ چاہوں اور جس میں تو جلدی چاہے اس میں تاخیر نہ چاہوں اے اللہ!

اجْعَلْ غِنَايَ فِيْ نَفْسِيْ، وَالْيَقِيْنَ فِيْ قَلْبِيْ، وَالْاِخْلَاصَ فِيْ عَمَلِيْ وَالنُّوْرَ فِيْ بَصَرِيْ،

پیدا کردے میرے نفس میں بے نیازی میرے دل میں یقین میرے عمل میں خلوص میری نگاہ میں نور

وَالْبَصِيْرَةَ فِيْ دِيْنِيْ، وَمَتِّعْنِيْ بِجَوَارِحِيْ، وَاجْعَلْ سَمْعِيْ وَبَصَرِيْ الْوَارِثَيْنِ مِنِّيْ، وَانْصُرْنِيْ عَلٰى

میرے دین میں سمجھ اور میرے اعضا میں فائدہ پیدا کردے اور میرے کانوں و آنکھوں کو میرا مطیع بنادے اور جس نے مجھ پر

مَنْ ظَلَمَنِيْ، وَ اَرِنِيْ فِيْهِ ثَارِيْ وَمَاْرَبِيْ، وَ اَقِرَّ بِذَالِكَ عَيْنِيْ. اَللّٰهُمَّ اكْشِفْ كُرْبَتِيْ، وَ اسْتُرْ

ظلم کیا اس کے مقابل میری مدد کر مجھے اس سے بدلہ لینے والا بنا یہ آرزو پوری کر اور اس سے میری آنکھیں ٹھنڈی فرما اے اللہ! میری سختی دور کردے میری پردہ پوشی

عَوْرَتِيْ، وَاغْفِرْ لِيْ خَطِيْٓئَتِيْ، وَاخْسَأْ شَيْطَانِيْ، وَفُكَّ رِهَانِيْ، وَاجْعَلْ لِّيْ يَآ اِلٰهِيْ الدَّرَجَةَ الْعُلْيَا

فرما میری خطائیں معاف کردے میرے شیطان کو ذلیل کر اور میری ذمہ داری پوری کرا دے میرے لیے اے میرے خدا دنیا اور

فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا خَلَقْتَنِيْ فَجَعَلْتَنِيْ سَمِيْعًا بَصِيْرًا وَّلَكَ الْحَمْدُ كَمَا

آخرت میں بلند سے بلندتر مرتبے قرار دے اے اللہ! حمد تیری ہی لیے ہے کہ تو نے مجھے پیدا کیا تو نے مجھ کو سننے والا دیکھنے والا بنایا حمد تیرے ہی لیے ہے

خَلَقْتَنِيْ فَجَعَلْتَنِيْ خَلْقًا سَوِيًّا رَحْمَةً بِيْ وَقَدْ كُنْتَ عَنْ خَلْقِيْ غَنِيًّا رَبِّ بِمَا بَرَاْتَنِيْ فَعَدَّلْتَ

کہ تو نے مجھے پیدا کیا تو اپنی رحمت سے بہترین تربیت عطا کی حالانکہ تو مجھے خلق کرنے سے بے نیاز تھا میرے پروردگار تو نے مجھے پیدا کیا ہے تو متوازن بنایا ہے

فِطْرَتِيْ رَبِّ بِمَآ اَنْشَاْتَنِيْ فَاَحْسَنْتَ صُوْرَتِيْ رَبِّ بِمَآ اَحْسَنْتَ اِلَيَّ وَفِيْ نَفْسِيْ عَافَيْتَنِيْ، رَبِّ

اے میرے پروردگار تو نے مجھے نعمت دی ہے تو ہدایت بھی عطا کی ہے اے پروردگار تو نے مجھ پر احسان کیا اور مجھے صحت وعافیت دی اے پروردگار

بِمَا كَلَأْتَنِيْ وَوَفَّقْتَنِيْ رَبِّ بِمَآ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَهَدَيْتَنِيْ رَبِّ بِمَا اَوْلَيْتَنِيْ وَمِنْ كُلِّ خَيْرٍ

تو نے میری حفاظت کی اور توفیق دی اے پروردگار تو نے مجھے نعمت دی تو ہدایت بھی عطا کر اے پروردگار تو نے مجھے اپنی پناہ میں لیا اور ہر بھلائی

اَعْطَيْتَنِيْ، رَبِّ بِمَا اَطْعَمْتَنِيْ وَسَقَيْتَنِيْ، رَبِّ بِمَآ اَغْنَيْتَنِيْ وَاَ قْنَيْتَنِيْ، رَبِّ بِمَآ اَعَنْتَنِيْ

مجھے عطا فرمائی اے پروردگار تو نے مجھے کھانا اور پانی دیا اے پروردگار تو نے مجھے مال دیا میری نگہبانی کی اے پروردگار تو نے میری مدد کی

وَاَعْزَزْتَنِيْ، رَبِّ بِمَآ اَلْبَسْتَنِيْ مِنْ سِتْرِكَ الصَّافِيْ، وَيَسَّرْتَ لِيْ مِنْ صُنْعِكَ الْكَافِيْ، صَلِّ عَلٰى

اور عزت بخشی اے پروردگار تو نے اپنی عنایت سے مجھے لباس عطا کیا اور اپنی چیزیں میری دسترس میں دی ہیں

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ، وَّاَعِنِّيْ عَلٰى بَوَآئِقِ الدُّهُوْرِ وَصُرُوْفِ اللَّيَالِيْ وَالْاَ يَّامِ، وَنَجِّنِيْ مِنْ اَهْوَالِ

محمدؐ و آلؑ محمدؐ پر رحمت فرما اور زمانے کی سختیوں اور شب و روز کی گردش کے مقابلے میں میری مدد فرما دنیا کے خوفوں

الدُّنْيَا وَكُرُبَاتِ الْاٰخِرَةِ وَاكْفِنِيْ شَرَّ مَا يَعْمَلُ الظَّالِمُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۔ اَللّٰهُمَّ مَآ اَخَافُ

اور آخرت کی سختیوں سے مجھے نجات دے اور اس زمین پر ظالموں کے پھیلائے ہوئے فساد سے محفوظ رکھ ۔ اے اللہ! حالت خوف

فَاكْفِنِيْ وَمَآ اَحْذَرُ فَقِنِيْ، وَفِيْ نَفْسِيْ وَدِيْنِيْ فَاحْرُسْنِيْ، وَفِيْ سَفَرِيْ فَاحْفَظْنِيْ، وَفِيْ اَهْلِيْ

میں میری مدد فرما اور ہر اس سے بچائے رکھ جس سے میں ڈرتا ہوں میری جان اور میرے ایمان کی نگہداری فرما دوران سفر میری حفاظت کر اور میری عدم موجودگی

وَمَالِيْ فَاخْلُفْنِيْ وَفِيْمَا رَزَقْتَنِيْ فَبَارِكْ لِيْ، وَفِيْ نَفْسِيْ فَذَلِّلْنِيْ، وَفِيْ اَعْيُنِ النَّاسِ فَعَظِّمْنِيْ،

میں میرے مال و اولاد کو نظر میں رکھ جو رزق تو نے مجھے دیا اس میں برکت دے میرے نفس کو میرا مطیع بنا دے اور لوگوں کی نگاہوں میں مجھے عزت دے

وَمِنْ شَرِّ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فَسَلِّمْنِيْ، وَبِذُنُوْبِيْ فَلَا تَفْضَحْنِيْ، وَبِسَرِيْرَتِيْ فَلَا تُخْزِنِيْ، وَبِعَمَلِيْ فَلَا

مجھ کو جنّوں اور انسانوں کی بدی سے محفوظ فرما میرے گناہوں پر مجھے بے پردہ نہ کر میرے باطن سے مجھے رسوا نہ کر میرے عمل پر میری

تَبْتَلِنِيْ، وَ نِعَمَكَ فَلَا تَسْلُبْنِيْ، وَ اِلٰى غَيْرِكَ فَلَا تَكِلْنِيْ ۔ اِلٰهِيْ اِلٰى مَنْ تَكِلُنِيْ اِلٰى قَرِيْبٍ

گرفت نہ کر اپنی نعمتیں مجھ سے نہ چھین مجھے اپنے غیر کے حوالے نہ کر میرے خدا تو مجھے جس کے بھی حوالے کرے گا

فَيَقْطَعُنِيْ، اَمْ اِلٰى بَعِيْدٍ فَيَتَجَهَّمُنِيْ اَمْ اِلَى الْمُسْتَضْعِفِيْنَ لِيْ وَاَنْتَ رَبِّيْ وَمَلِيْكُ اَمْرِيْ

وہ جلد ہی نظریں پھیرے یا تھوڑے عرصے کے بعد مجھ سے نفرت کرے گا یا انکے حوالے کرے گا جو پست سمجھیں جبکہ تو میرا پروردگار اور میرا مالک ہے

اَشْكُوْ اِلَيْكَ غُرْبَتِيْ، وَبُعْدَ دَارِيْ وَهَوَانِيْ عَلٰى مَنْ مَّلَّكْتَهٗ اَمْرِيْ، اِلٰهِيْ فَلَا تُحْلِلْ عَلَيَّ

میں اپنی اس بے کسی اپنے گھر سے دوری اور جسے تو نے مجھ پر اختیار دیا ہے تجھی سے اس کی شکایت کرتا ہوں میرے اللہ! مجھ پر اپنا غضب نازل نہ

غَضَبَكَ، فَاِنْ لَّمْ تَكُنْ غَضِبْتَ عَلَيَّ فَلَآ اُبَالِيْ سِوَاكَ، سُبْحَانَكَ غَيْرَ اَنَّ عَافِيَتَكَ اَوْسَعُ لِيْ،

فرما پس اگر تو ناراض نہ ہو تو پھر مجھے تیرے سوا کسی کی پروا نہیں تیری ذات پاک ہے تیری مہربانی مجھ پر بہت زیادہ ہے

فَاَسْئَلُكَ يَارَبِّ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِیْ اَشْرَقَتْ لَهُ الْاَرْضُ وَ السَّمٰوٰتُ، وَ كُشِفَتْ بِهِ

پس مزید سوال کرتا ہوں بواسطہ تیرے نور کے جس سے زمین اور سارے آسمان روشن ہوئے تاریکیاں اس کے ذریعے

الظُّلُمَاتُ، وَ صَلُحَ بِهٖ اَمْرُ الْاَوَّلِيْنَ وَ الْاٰخِرِيْنَ اَنْ لَّا تُمِيْتَنِیْ عَلٰى غَضَبِكَ وَ لَا تُنْزِلَ بِیْ

سے چھٹ گئیں اور اس سے اگلے پچھلے لوگوں کے کام سدھر گئے یہ کہ مجھے موت نہ دے جب تو مجھ سے ناراض ہو اور مجھ پر

سَخَطَكَ لَكَ الْعُتْبٰى، لَكَ الْعُتْبٰى حَتّٰى تَرْضٰى قَبْلَ ذٰلِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ رَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ

سختی نہ ڈال تجھ سے معافی کا طالب ہوں معافی کا طالب ہوں حتیٰ کہ تو میری موت سے پہلے مجھ سے راضی ہوجائے تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے کہ تو حرمت والے

وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ الَّذِیْ اَحْلَلْتَهُ الْبَرَكَةَ وَجَعَلْتَهُ لِلنَّاسِ اَمْنًا، يَا مَنْ عَفَا

شہر حرمت والے مشعر اور پاکیزہ گھر کعبہ کا رب ہے جس میں تو نے برکت نازل کی اور اسے لوگوں کیلئے جائے امن قرار دیا اے وہ جو

عَنْ عَظِيْمِ الذُّنُوْبِ بِحِلْمِهٖ، يَا مَنْ اَسْبَغَ النَّعْمَآءَ بِفَضْلِهٖ، يَا مَنْ اَعْطَى الْجَزِيْلَ بِكَرَمِهٖ يَا

اپنی نرمی سے بڑے بڑے گناہ معاف کرتا ہے اے وہ جو اپنے فضل سے نعمتیں کامل کرتا ہے اے وہ جو اپنے کرم سے بہت عطا کرتا ہے اے

عُدَّتِیْ فِیْ شِدَّتِیْ يَا صَاحِبِیْ فِیْ وَحْدَتِیْ، يَا غِيَاثِیْ فِیْ كُرْبَتِیْ، يَا وَلِيِّیْ فِیْ نِعْمَتِیْ، يَآ اِلٰهِیْ وَ اِلٰهَ اٰبَآئِیْ

سختی کے وقت میری مدد پر آمادہ اے تنہائی کے ہنگام میرے ساتھی اے مشکل میں میرے فریادرس اے مجھے نعمت دینے والے مالک اے میرے معبود اور میرے آباء

اِبْرَاهِيْمَ وَ اِسْمَاعِيْلَ وَاِسْحَاقَ وَيَعْقُوْبَ وَرَبَّ جَبْرَآئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَ اِسْرَافِيْلَ وَرَبَّ

و اجداد ابراہیمؑ، اسمٰعیلؑ، اسحاق اور یعقوبؑ کے معبود اور مقرب فرشتوں جبرائیل میکائیل اور اسرافیل کے رب اور اے نبیوں کے

مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَاٰلِهِ الْمُنْتَجَبِيْنَ وَمُنْزِلَ التَّوْرٰةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ

خاتم حضرت محمدؐ اور ان کے گرامی قدر آل کے رب اے تورات، انجیل، زبور اور قرآن کریم کے نازل کرنے والے

وَمُنَزِّلَ كٓهٰيٰعٓصٓ وَطٰهٰ وَيٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ اَنْتَ كَهْفِیْ حِيْنَ تُعْيِيْنِی الْمَذَاهِبُ فِیْ

اے کٓھٰیٰعٓصٓ، طٰہٰ، یٰس اور قرآن کریم کے نازل کرنے والے تو ہی میری جائے پناہ ہے جب زندگی کے وسیع راستے مجھ پر تنگ

سَعَتِهَا، وَتَضِيْقُ بِیَ الْاَرْضُ بِرُحْبِهَا وَلَوْلَا رَحْمَتُكَ لَكُنْتُ مِنَ الْهَالِكِيْنَ، وَاَنْتَ مُقِيْلُ

ہوجائیں اور زمین کشادگی کے باوجود میرے لیے تنگ ہوجائے اور اگر تیری رحمت شامل حال نہ ہوتی تو میں تباہ ہوجاتا تو ہی میرے گناہ

عَثْرَتِیْ، وَلَوْلَا سَتْرُكَ اِيَّایَ لَكُنْتُ مِنَ الْمَفْضُوْحِيْنَ، وَاَنْتَ مُؤَيِّدِیْ بِالنَّصْرِ عَلٰى اَعْدَآئِیْ

معاف کرنیوالا ہے اور اگر تو میری پردہ پوشی نہ کرتا تو میں رسوا ہوکر رہ جاتا اور تو اپنی مدد کے ساتھ دشمنوں کے مقابل میں مجھے قوت دینے والا

وَلَوْلَا نَصْرُكَ اِيَّایَ لَكُنْتُ مِنَ الْمَغْلُوْبِيْنَ، يَا مَنْ خَصَّ نَفْسَهٗ بِالسُّمُوِّ وَالرِّفْعَةِ فَاَوْلِيَآؤُهٗ

ہے اور اگر تیری مدد حاصل نہ ہوتی تو میں زیر ہوجانے والوں میں سے ہوجاتا اے وہ جس نے اپنی ذات کو بلندی اور برتری کے لیے خاص کیا اور جس کے دوست اس کی

بِعِزِّهٖ يَعْتَزُّوْنَ، يَا مَنْ جَعَلَتْ لَهُ الْمُلُوْكُ نِيْرَ الْمَذَلَّةِ عَلٰٓى اَعْنَاقِهِمْ فَهُمْ مِّنْ سَطَوَاتِهٖ

عزت سے عزت پاتے ہیں اے وہ جسکے دربار میں بادشاہوں نے اپنی گردنوں میں عاجزی کا طوق پہنا پس وہ اس کے دبدبے سے

خَآئِفُوْنَ، يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ، وَغَيْبَ مَا تَاْتِيْ بِهِ الْاَزْمِنَةُ وَالدُّهُوْرُ، يَا

ڈرتے ہیں وہ آنکھوں کے اشاروں کو اور جو سینوں میں چھپا ہے اسے جانتا ہے اور ان غیب کی باتوں کو جانتا ہے جو آیندہ زمانوں میں ظاہر ہونگی اے

مَنْ لَّا يَعْلَمُ كَيْفَ هُوَ اِلَّا هُوَ، يَا مَنْ لَّا يَعْلَمُ مَا هُوَ اِلَّا هُوَ، يَا مَنْ لَّا يَعْلَمُ مَا يَعْلَمُهٗٓ اِلَّا هُوَ،

وہ جسکی حقیقت کوئی نہیں جانتا مگر وہ خود اے وہ جس کی حقیقت کوئی نہیں جانتا مگر وہ خود اے وہ کوئی جسکا علم نہیں رکھتا مگر وہ خود

يَا مَنْ كَبَسَ الْاَرْضَ عَلَى الْمَآءِ وَسَدَّ الْهَوَآءَ بِالسَّمَآءِ يَا مَنْ لَّهُ اَكْرَمُ الْاَسْمَآءِ، يَا ذَا

اے وہ جس نے زمین کو پانی کی سطح پر رکھا ہوا اور ہوا کو فضاء آسمان میں باندھا اے وہ جس کیلئے سب سے بہترین نام ہے اے

الْمَعْرُوْفِ الَّذِيْ لَا يَنْقَطِعُ اَبَدًا، يَا مُقَيِّضَ الرَّكْبِ لِيُوْسُفَ فِي الْبَلَدِ الْقَفْرِ وَمُخْرِجَهٗ مِنَ

احسان کے مالک جو کسی وقت میں منقطع نہ ہوتا اے یوسفؑ کے لیے بے آب بیابان میں کاروان کو روکنے والے اور انہیں کنوئیں میں

الْجُبِّ وَجَاعِلَهٗ بَعْدَ الْعُبُوْدِيَّةِ مَلِكًا، يَا رَآدَّهٗ عَلٰى يَعْقُوْبَ بَعْدَ اَنِ ابْيَضَّتْ عَيْنَاهُ مِنَ الْحُزْنِ

سے نکالنے والے اور غلامی کے بعد ان کو بادشاہ بنانے والے اے یوسفؑ کو یعقوبؑ سے ملانے والے جبکہ ان کی آنکھیں روتے روتے سفید ہو چکی تھیں اور وہ سخت غم زدہ

فَهُوَ كَظِيْمٌ، يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْبَلْوٰى عَنْ اَيُّوْبَ، وَمُمْسِكَ يَدَيْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ ذَبْحِ ابْنِهٖ بَعْدَ

رہتے تھے اے ایوبؑ کو نقصان اور مصیبت سے نجات دینے والے اے اپنے بیٹے کو ذبح کرنے میں ابراہیمؑ کے ہاتھوں کو روکنے والے جب

كِبَرِ سِنِّهٖ وَفَنَآءِ عُمُرِهٖ، يَا مَنِ اسْتَجَابَ لِزَكَرِيَّا فَوَهَبَ لَهٗ يَحْيٰى وَلَمْ يَدَعْهُ فَرْدًا وَّحِيْدًا يَّا

وہ بہت بوڑھے اور زندگی کی آخری منزل میں تھے اے وہ جسنے زکریاؑ کی دعا قبول کی پس انہیں یحییٰ عطا کیا اور انہیں یکہ و تنہا نہ چھوڑا تھا اے

مَنْ اَخْرَجَ يُوْنُسَ مِنْ بَطْنِ الْحُوْتِ، يَا مَنْ فَلَقَ الْبَحْرَ لِبَنِيْٓ اِسْرَآئِيْلَ فَاَنْجَاهُمْ وَجَعَلَ

وہ جس نے یونسؑ کو مچھلی کے پیٹ سے باہر نکالا اے وہ جس نے بنی اسرائیل کے لیے دریا میں راستے بنائے پس انہیں نجات دی اور

فِرْعَوْنَ وَجُنُوْدَهٗ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ، يَا مَنْ اَرْسَلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرَاتٍ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ، يَا مَنْ لَّمْ

فرعون اور اس کے لشکروں کو غرق کر دیا اے وہ جو باران رحمت سے پہلے خوشخبری دینے والی ہواؤں کو بھیجتا ہے اے وہ جو اپنی

يَعْجَلْ عَلٰى مَنْ عَصَاهُ مِنْ خَلْقِهٖ يَا مَنِ اسْتَنْقَذَ السَّحَرَةَ مِنْ بَعْدِ طُوْلِ الْجُحُوْدِ وَقَدْ غَدَوْا فِيْ

مخلوق میں نافرمانی کرنے والے کی گرفت میں جلدی نہیں کرتا اے وہ جس نے جادوگروں کو مدتوں کے کفر سے نجات عطا فرمائی جبکہ وہ اس کی نعمتوں سے فائدہ اٹھاتے اسکی

نِعْمَتِهٖ يَاْكُلُوْنَ رِزْقَهٗ وَيَعْبُدُوْنَ غَيْرَهٗ وَقَدْ حَآدُّوْهُ وَنَادَّوْهُ وَكَذَّبُوْا رُسُلَهٗ، يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَا بَدِئُ

دی ہوئی روزی کھاتے اور عبادت اس کے غیر کی کرتے تھے وہ خدا سے دشمنی کرتے شرک کی راہ پر چلتے اور اس کے رسولوں کو جھٹلاتے تھے اے اللہ اے اللہ! اے آغاز

ءُ، يَا بَدِيْعًا لَّا نِدَّ لَكَ، يَا دَآئِمًا لَا نَفَادَ لَكَ، يَا حَيًّا حِيْنَ لَا حَيَّ، يَا مُحْيِيَ الْمَوْتٰى، يَا مَنْ هُوَ قَآئِمٌ

کرنے والے اے پیدا کرنے والے تیرا کوئی ثانی نہیں اے ہمیشگی والے تجھے فنا نہیں اے زندہ جب کوئی زندہ نہ تھا اے مردوں کو زندہ کرنے والے اے ہر نفس کے

عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ، يَا مَنْ قَلَّ لَهٗ شُكْرِيْ فَلَمْ يَحْرِمْنِيْ وَعَظُمَتْ خَطِيْٓـَٔتِيْ فَلَمْ

اعمال پر نگہبان جو اس نے انجام دیے اے وہ میں نے جس کا شکر کم کیا تب بھی اس نے مجھے محروم نہ کیا میں نے بڑی بڑی خطائیں کیں تب بھی

يَفْضَحْنِيْ، وَرَاٰنِيْ عَلَى الْمَعَاصِيْ فَلَمْ يَشْهَرْنِيْ، يَا مَنْ حَفِظَنِيْ فِيْ صِغَرِيْ، يَا مَنْ رَزَقَنِيْ فِيْ

اس نے مجھے رسوا نہ کیا اس نے مجھے نافرمان دیکھا تو پردہ فاش نہ کیا اے وہ جس نے میرے بچپنے میں میری حفاظت کی اے وہ جس نے میرے بڑھاپے میں

كِبَرِيْ، يَا مَنْ اٰيَادِيْهِ عِنْدِيْ لَا تُحْصٰى وَ نِعَمُهٗ لَا تُجَازٰى يَا مَنْ عَارَضَنِيْ بِالْخَيْرِ وَالْاِحْسَانِ

روزی دی اے وہ جس کی نعمتوں کا کوئی شمار ہی نہیں اور جس کی نعمتوں کا کوئی بدلہ نہیں اے وہ جس نے مجھ سے بھلائی اور احسان کیا

وَعَارَضْتُهٗ بِالْاِسَآئَةِ وَالْعِصْيَانِ، يَا مَنْ هَدَانِيْ لِلْاِيْمَانِ مِنْ قَبْلِ اَنْ اَعْرِفَ شُكْرَ

اور میں نے برائی اور نافرمانی پیش کی اے وہ جس نے مجھے ایمان کی راہ بتائی اس سے پہلے کہ اس پر میری طرف سے

الْاِمْتِنَانِ، يَا مَنْ دَعَوْتُهٗ مَرِيْضًا فَشَفَانِيْ، وَعُرْيَانًا فَكَسَانِيْ، وَجَآئِعًا فَاَشْبَعَنِيْ وَعَطْشَانًا

شکر ادا ہوتا اے وہ جسے میں نے بیماری میں پکارا تو مجھے شفا دی عریانی میں پکارا تو لباس دیا بھوک میں پکارا تو مجھے سیر کیا پیاس میں پکارا

فَاَرْوَانِيْ، وَذَلِيْلًا فَاَعَزَّنِيْ، وَجَاهِلًا فَعَرَّفَنِيْ، وَوَحِيْدًا فَكَثَّرَنِيْ، وَغَآئِبًا فَرَدَّنِيْ، وَمُقِلًّا

تو سیراب کیا پستی میں عزت دی نادانی میں معرفت بخشی تنہائی میں کثرت دی سفر سے وطن پہنچایا تنگدستی میں

فَاَغْنَانِيْ، وَمُنْتَصِرًا فَنَصَرَنِيْ، وَغَنِيًّا فَلَمْ يَسْلُبْنِيْ، وَاَمْسَكْتُ عَنْ جَمِيْعِ ذٰلِكَ فَابْتَدَاَنِيْ،

مجھے مال دیا مدد مانگی تو میری مدد فرمائی تونگر تھا تو میرا مال نہیں چھینا اور میں نے ان چیزوں کا شکر نہ کیا تو اس نے دینے میں پہل کی

فَلَكَ الْحَمْدُ وَالشُّكْرُ يَا مَنْ اَقَالَ عَثْرَتِيْ، وَنَفَّسَ كُرْبَتِيْ، وَاَجَابَ دَعْوَتِيْ، وَسَتَرَ عَوْرَتِيْ، وَغَفَرَ

پس ساری تعریف اور شکر تیرے ہی لیے ہے اے وہ جس نے میری لغزش معاف کی میری تکلیف دور کی میری دعا قبول فرمائی میرے عیبوں کو چھپایا میرے

ذُنُوْبِيْ، وَبَلَّغَنِيْ طَلِبَتِيْ، وَنَصَرَنِيْ عَلٰى عَدُوِّيْ، وَاِنْ اَعُدَّ نِعَمَكَ وَمِنَنَكَ وَ كَرَآئِمَ مِنَحِكَ لَاَ

گناہ بخش دیے میری حاجت پوری کی اور دشمن کے خلاف میری مدد کی اور اگر میں تیری نعمتوں تیرے احسانوں اور عطاؤں کو شمار کروں

اُحْصِيْهَا، يَا مَوْلَايَ اَنْتَ الَّذِيْ مَنَنْتَ، اَنْتَ الَّذِيْ اَنْعَمْتَ، اَنْتَ الَّذِيْٓ اَحْسَنْتَ، اَنْتَ

تو شمار نہیں کرسکتا اے میرے مالک تو وہ ہے جس نے احسان کیا تو وہ ہے جس نے نعمت دی تو وہ ہے جس نے بہتری کی تو وہ ہے

الَّذِيْٓ اَجْمَلْتَ، اَنْتَ الَّذِيْٓ اَفْضَلْتَ اَنْتَ الَّذِيْٓ اَكْمَلْتَ اَنْتَ الَّذِيْ رَزَقْتَ اَنْتَ الَّذِيْ

جس نے جمال دیا تو وہ ہے جس نے بڑائی دی تو وہ ہے جس نے کمال عطا کیا تو وہ ہے جس نے روزی دی تو وہ ہے جس نے

وَفَّقْتَ اَنْتَ الَّذِیْ اَعْطَیْتَ اَنْتَ الَّذِیْ اَغْنَیْتَ، اَنْتَ الَّذِیْ اَقْنَیْتَ، اَنْتَ الَّذِیْ اٰوَیْتَ،

توفیق دی تو وہ ہے جس نے عطا کیا تو وہ ہے جس نے مال دیا تو وہ ہے جس نے نگہداری کی تو وہ ہے جس نے پناہ دی

اَنْتَ الَّذِیْ کَفَیْتَ، اَنْتَ الَّذِیْ هَدَیْتَ، اَنْتَ الَّذِیْ عَصَمْتَ، اَنْتَ الَّذِیْ سَتَرْتَ،اَنْتَ

تو وہ ہے جس نے کام بنایا تو وہ ہے جس نے ہدایت کی تو وہ ہے جس نے گناہ سے بچایا تو وہ ہے جس نے پردہ پوشی کی تو

الَّذِیْ غَفَرْتَ، اَنْتَ الَّذِیْ اَقَلْتَ، اَنْتَ الَّذِیْ مَکَّنْتَ، اَنْتَ الَّذِیْ اَعْزَزْتَ،اَنْتَ الَّذِیْ

وہ ہے جس نے معاف کیا تو وہ ہے جس نے بخش دیا تو وہ ہے جس نے قدرت دی تو وہ ہے جس نے عزت بخشی تو وہ ہے جس

اَعَنْتَ، اَنْتَ الَّذِیْ عَضَدْتَّ اَنْتَ الَّذِیْ اَیَّدْتَّ اَنْتَ الَّذِیْ نَصَرْتَ اَنْتَ الَّذِیْ شَفَیْتَ

نے آرام دیا تو وہ ہے جس نے سہارا دیا تو وہ ہے جس نے حمایت کی تو وہ ہے جس نے مدد کی تو وہ ہے جس نے شفا دی

اَنْتَ الَّذِیْ عَافَیْتَ اَنْتَ الَّذِیْ اَکْرَمْتَ تَبَارَکْتَ وَتَعَالَیْتَ، فَلَکَ الْحَمْدُ دَآئِمًا، وَلَکَ

تو وہ ہے جس نے آرام دیا تو وہ ہے جس نے بزرگی دی تو بڑا برکت والا اور برتر ہے ہمیشہ پس حمد ہی تیرے لیے ہے اور

الشُّکْرُ وَاصِبًا اَبَدًا ثُمَّ اَنَا یَآ اِلٰهِیْ الْمُعْتَرِفُ بِذُنُوْبِیْ فَاغْفِرْهَا لِیْ اَنَا الَّذِیْ اَسَأْتُ اَنَا الَّذِیْ

شکر لگا تار ہمیشہ ہمیشہ تیرے ہی لیے ہے پھر میں ہوں اے میرے معبود اپنے گناہوں کا اعتراف کرنے والا پس مجھے ان سے معافی دے میں وہ ہوں جس نے برائی کی میں

اَخْطَأْتُ اَنَا الَّذِیْ هَمَمْتُ، اَنَا الَّذِیْ جَهِلْتُ، اَنَا الَّذِیْ غَفَلْتُ، اَنَا الَّذِیْ سَهَوْتُ اَنَا الَّذِیْ

وہ ہوں جس نے خطا کی میں وہ ہوں جس نے برا ارادہ کیا میں وہ ہوں جس نے نادانی کی میں وہ ہوں جس سے بھول ہوئی میں وہ ہوں جو چوک گیا

اعْتَمَدْتُّ، اَنَا الَّذِیْ تَعَمَّدْتُّ، اَنَا الَّذِیْ وَعَدْتُّ، وَاَنَا الَّذِیْ اَخْلَفْتُ اَنَا الَّذِیْ نَکَثْتُ، اَنَا

میں نے خود پر اعتماد کیا میں نے دانستہ گناہ کیا میں وہ ہوں جس نے وعدہ کیا میں وہ ہوں جس نے وعدہ خلافی کی میں وہ ہوں جس نے عہد توڑا میں

الَّذِیْ اَقْرَرْتُ، اَنَا الَّذِیْ اعْتَرَفْتُ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَعِنْدِیْ وَاَبُوْٓءُ بِذُنُوْبِیْ فَاغْفِرْهَا لِیْ یَا مَنْ لَّا

وہ ہوں جو اقرار کرتا اور میں وہ ہوں جو تیری نعمتوں کا اعتراف کرتا ہوں جو مجھے ملی ہیں اور میرے پاس ہیں مجھ پر گناہوں کا بڑا بوجھ ہے پس مجھے معاف کر دے اے وہ جسے

تَضُرُّهٗ ذُنُوْبُ عِبَادِهٖ وَهُوَ الْغَنِیُّ عَنْ طَاعَتِهِمْ وَالْمُوَفِّقُ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْهُمْ بِمَعُوْنَتِهٖ

اس کے بندوں کے گناہ نقصان نہیں پہنچاتے اور وہ ان کی بندگی سے بے نیاز ہے اور توفیق دیتا ہے اسے اپنی مہربانی اور مدد سے جو ان میں سے نیک

وَرَحْمَتِهٖ، فَلَکَ الْحَمْدُ اِلٰهِیْ وَسَیِّدِیْ اِلٰهِیْ اَمَرْتَنِیْ فَعَصَیْتُکَ، وَنَهَیْتَنِیْ فَارْتَکَبْتُ نَهْیَکَ،

عمل کرے پس حمد تیرے ہی لیے ہے اے میرے معبود و سردار اے میرے معبود تو نے تو حکم دیا مگر میں نے نافرمانی کی جس سے تو نے مجھے روکا میں وہ کام کر گزرا

فَاَصْبَحْتُ لَا ذَا بَرَآئَةٍ لِّیْ فَاَعْتَذِرُ، وَلَا ذَا قُوَّةٍ فَاَنْتَصِرُ، فَبِاَیِّ شَیْءٍ اَسْتَقْبِلُکَ یَا مَوْلَایَ

پس حال یہ ہے کہ نہ گناہ سے بری ہوں کہ عذر کروں نہ یہ طاقت ہے کہ کامیاب ہو جاؤں پس کیا چیز لے کر تیرے سامنے آؤں اے میرے مالک

اَبِسَمْعِیْ اَمْ بِبَصَرِیْ اَمْ بِلِسَانِیْ اَمْ بِیَدِیْ اَمْ بِرِجْلِیْ اَلَیْسَ کُلُّهَا نِعَمَكَ عِنْدِیْ وَبِکُلِّهَا

آیا اپنے کان یا اپنی آنکھ یا اپنی زبان یا اپنے ہاتھ یا اپنے پاؤں کے ساتھ کیا یہ سب میرے پاس تیری نعمتیں نہیں ہیں ؟اور ان سب کے ساتھ

عَصَیْتُكَ یَا مَوْلَایَ فَلَكَ الْحُجَّةُ وَالسَّبِیْلُ عَلَیَّ، یَا مَنْ سَتَرَنِیْ مِنَ الْآبَآءِ وَ الْاُمَّهَاتِ اَنْ

میں نے تیری نافرمانی کی اے میرے مولا پس تیرے پاس میرے خلاف حجت اور دلیل ہے اے وہ جس نے ماں باپ سے میری پردہ پوشی کی کہ وہ

یَزْجُرُوْنِیْ، وَ مِنَ الْعَشَآئِرِ وَ الْاِخْوَانِ اَنْ یُعَیِّرُوْنِیْ، وَ مِنَ السَّلَاطِیْنِ اَنْ یُعَاقِبُوْنِیْ ، وَ لَوِ

مجھے دھتکار دیں گے اہل قبیلہ اور بھائی بندوں سے میرا پردہ رکھا کہ مجھے ڈانٹ ڈپٹ کریں گے اور حاکموں سے میرا پردہ رکھا کہ

اطَّلَعُوْا یَا مَوْلَایَ عَلٰی مَا اطَّلَعْتَ عَلَیْهِ مِنِّیْ اِذاً مَّآ اَنْظَرُوْنِیْ،وَلَرَفَضُوْنِیْ وَقَطَعُوْنِیْ،فَهَآ اَنَا ذَا

وہ مجھے سزا دیں گے اے میرے مولا اگر وہ میرے بارے میں وہ جان لیتے جو کچھ تو جانتا ہے تو وہ مجھے کبھی مہلت نہ دیتے مجھے چھوڑ جاتے اور قطع تعلق کر جاتے پس اے

یَآ اِلٰهِیْ،بَیْنَ یَدَیْكَ یَا سَیِّدِیْ خَاضِعٌ ذَلِیْلٌ حَصِیْرٌ حَقِیْرٌ لَّا ذُوْ بَرَآئَةٍ فَاَعْتَذِرُ، وَلَا ذُوْ قُوَّةٍ فَاَ

میرے معبود میں تیرے سامنے حاضر ہوں اے میرے سردار میں پست عاجز قیدی بے مایہ ہوں نہ گناہ سے بری ہوں کہ عذر کروں اور نہ طاقت ہے کہ کامیاب

نْتَصِرُ، وَلَا حُجَّةٍ فَاَحْتَجُّ بِهَا وَلَا قَآئِلٌ لَّمْ اَجْتَرِحْ وَلَمْ اَعْمَلْ سُوْٓءًا، وَمَا عَسَی الْجُحُوْدُ وَلَوْ

ہو جاؤں نہ کوئی دلیل ہے کہ وہ پیش کروں نہ یہ کہہ سکتا ہوں کہ گناہ نہیں کیا اور نہ یہ کہ برائی نہیں کی اس سے انکار کا کوئی راستہ نہیں اور اگر

جَحَدْتُّ یَا مَوْلَایَ یَنْفَعُنِیْ، کَیْفَ وَ اَنّٰی ذٰلِكَ وَ جَوَارِحِیْ کُلُّهَا شَاهِدَةٌ عَلَیَّ بِمَا قَدْ

انکار کروں تو اے میرے مولا اسکا کچھ فائدہ نہیں اور ایسا کیونکر ہو سکتا ہے جب میرے اعضاء مجھ پرگواہ ہیں کہ جو کچھ

عَمِلْتُ، وَ عَلِمْتُ یَقِیْنًا غَیْرَ ذِیْ شَكٍّ اَنَّكَ سَآئِلِیْ مِنْ عَظَآئِمِ الْاُمُوْرِ، وَ اَنَّكَ الْحَكَمُ

میں نے عمل کیا ہے اور میں جانتا ہوں یقین کے ساتھ جس میں شک نہیں ضرور تو بڑے معاملوں میں میری بازپرس کرے گا بلا شبہ تو انصاف کا

الْعَدْلُ الَّذِیْ لَا تَجُوْرُ وَعَدْلُكَ مُهْلِكِیْ وَمِنْ کُلِّ عَدْلِكَ مَهْرَبِیْ فَاِنْ تُعَذِّبْنِیْ یَآ اِلٰهِیْ فَبِذُنُوْبِیْ

فیصلہ دینے والا ہے کہ جو زیادتی نہیں کرتا تیرا انصاف مجھے نابود کردے گا اور میں تیرے ہر عدل سے ڈرتا بھاگتا ہوں پس اگر تو مجھے عذاب دے اے میرے اللہ تو وہ میرے

بَعْدَ حُجَّتِكَ عَلَیَّ، وَ اِنْ تَعْفُ عَنِّیْ فَبِحِلْمِكَ وَجُوْدِكَ وَ کَرَمِكَ، لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ

گناہوں کی وجہ سے مجھ پر تیری حجت ہے اور اگر تو مجھے معاف فرمادے تو یہ تیری طرف مہربانی تیری بخشش اور تیرے کرم کا نتیجہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے

کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ، لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِیْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

بے شک میں ستم کاروں میں سے ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے بے شک میں معافی مانگنے والوں میں سے ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں

سُبْحَانَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الْمُوَحِّدِیْنَ، لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الْخَآئِفِیْنَ،لَآ اِلٰهَ

تو پاک تر ہے بے شک میں توحید پرستوں میں سے ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے بے شک میں تجھ سے ڈرنے والوں میں سے ہوں تیرے سوا

اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الْوَجِلِیْنَ، لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الرَّاجِیْنَ،

کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے بے شک میں خوف رکھنے والوں میں سے ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے بے شک میں امیدواروں میں سے ہوں

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الرَّاغِبِیْنَ، لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ

تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے بے شک میں توجہ کرنے والوں میں سے ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے بیشک میں

الْمُهَلِّلِیْنَ، لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ السَّآئِلِیْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ

نام لیواؤں میں ہوں، نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک تر ہے بے شک میں سوال کرنے والوں میں ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے بے شک ۔

كُنْتُ مِنَ الْمُسَبِّحِیْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الْمُكَبِّرِیْنَ،لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

میں تسبیح کرنے والوں میں ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے بے شک میں تکبیر کہنے والوں میں ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں

سُبْحَانَكَ رَبِّیْ وَرَبُّ اٰبَآئِیَ الْاَوَّلِیْنَ۔ اَللّٰهُمَّ هٰذَا ثَنَآئِیْ عَلَیْكَ مُمَجِّدًا، وَّ اِخْلَاصِیْ لِذِكْرِكَ

تو پاک تر ہے کہ میرا رب اور میرے پہلے بزرگوں کا رب ہے اے معبود میری طرف سے یہ تیری ثناء ہے تیری شان بیان کرتے ہوئے یہ تیرے ذکر کے بارے میں میرا

مُوَحِّدًا، وَّ اِقْرَارِیْ بِاٰلَآئِكَ مُعَدِّدًا، وَّ اِنْ كُنْتُ مُقِرًّا اَنِّیْ لَمْ اُحْصِهَا لِكَثْرَتِهَا وَسُبُوْغِهَا

خلوص توحید کو مانتے ہوئے اور میری طرف سے یہ تیری مہربانیوں کا اقرار ہے ان کو شمار کرتے ہوئے اگرچہ یہ مانتا ہوں کہ میں ان کا شمار نہیں کرسکتا کیونکہ وہ زیادہ ہیں اور بہت

وَتَظَاهُرِهَا وَتَقَادُمِهَآ اِلٰى حَادِثٍ مَّا لَمْ تَزَلْ تَتَعَهَّدُنِیْ بِهٖ مَعَهَا مُنْذُ خَلَقْتَنِیْ وَبَرَاْتَنِیْ مِنْ

سی ہیں وہ عیاں ہیں اور پہلے سے اب تک مل رہی ہیں تو نے مجھ کو یہ نعمات دینے میں ہمیشہ یاد رکھا ہے جب سے تو نے مجھے پیدا کیا اور اول عمر میں مجھے

اَوَّلِ الْعُمُرِ مِنَ الْاِغْنَآءِ مِنَ الْفَقْرِ، وَ كَشْفِ الضُّرِّ، وَتَسْبِیْبِ الْیُسْرِ، وَدَفْعِ الْعُسْرِ، وَتَفْرِیْجِ

بے مائیگی میں تونگری کا حصہ عنایت فرمایا تنگدستی سے بچایا آسائش کے اسباب فراہم کیے اور سختی دور فرمائی مصیبت سے چھٹکارا

الْكَرْبِ، وَالْعَافِیَةِ فِی الْبَدَنِ، وَالسَّلَامَةِ فِی الدِّیْنِ،وَلَوْ رَفَدَنِیْ عَلٰى قَدْرِ ذِكْرِ نِعْمَتِكَ جَمِیْعُ

دلایا جسمانی صحت نصیب کی اور دین و ایمان پر پوری طرح قائم رکھا اور اگر تیری نعمتوں کا اندازہ کرنے کیلئے دنیا جہان کے لوگ

الْعَالَمِیْنَ مِنَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ مَا قَدَرْتُ وَلَا هُمْ عَلٰى ذٰلِكَ، تَقَدَّسْتَ وَتَعَالَیْتَ مِنْ

اولین اور آخرین میں سے میرا ساتھ دیں تو بھی میں اندازہ نہ کر سکوں گا اور نہ ہی وہ اندازہ کرسکیں گے تو پاکیزہ ہے اور بلند تر ہے اے

رَّبٍّ كَرِیْمٍ عَظِیْمٍ رَّحِیْمٍ لَّا تُحْصٰى اٰلَآؤُكَ وَلَا یُبْلَغُ ثَنَآؤُكَ، وَلَا تُكَافٰى نَعْمَآؤُكَ، صَلِّ عَلٰى

پروردگار شان والا بڑائی والا رحم والا تیری مہربانیوں کا شمار نہیں تیری تعریف کا حق ادا نہیں ہو پاتا اور تیری نعمتوں کا بدلہ نہیں دیا جاسکتا

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَتْمِمْ عَلَیْنَا نِعَمَكَ، وَاَسْعِدْنَا بِطَاعَتِكَ، سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ۔ اَللّٰهُمَّ

محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور ہم پر اپنی نعمتیں پوری فرما اپنی بندگی کے ساتھ خوش بخت بنا دے پاک تر ہے تو تیرے سوا کوئی معبود نہیں اے اللہ

اِنَّكَ تُجِيْبُ الْمُضْطَرَّ وَتَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَتُغِيْثُ الْمَكْرُوْبَ وَتَشْفِي السَّقِيْمَ وَتُغْنِي الْفَقِيْرَ

تو بے شک لاچار کی دعا قبول کرتا ہے برائی دور کرتا ہے مصیبت زدہ کی فریاد کو پہنچتا ہے بیمار کو صحت دیتا ہے مفلس کو مال دیتا ہے

وَتَجْبُرُ الْكَسِيْرَ وَتَرْحَمُ الصَّغِيْرَ، وَتُعِيْنُ الْكَبِيْرَ، وَلَيْسَ دُوْنَكَ ظَهِيْرٌ، وَّلَا فَوْقَكَ قَدِيْرٌ،

ٹوٹے ہوئے کو جوڑتا ہے چھوٹے پر رحم کرتا ہے بڑے کی مدد کرتا ہے اور تیرے سوا کوئی سہارا دینے والا نہیں ہے اور تجھ پر کوئی بالادست نہیں ہے

وَّ اَنْتَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ يَا مُطْلِقَ الْمُكَبَّلِ الْاَسِيْرِ يَا رَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِيْرِ، يَا عِصْمَةَ الْخَآئِفِ

تو برتر بزرگی والا ہے اے قیدی کو پھندے سے چھڑانے والے اے ننھے بچے کو روزی دینے والے اے ڈرے ہوئے پناہ کے

الْمُسْتَجِيْرِ، يَا مَنْ لَّا شَرِيْكَ لَهٗ وَلَا وَزِيْرَ، صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ، وَاَعْطِنِيْ فِيْ هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ

طالب کو بچانے والے اے وہ ذات جس کا کوئی ثانی نہیں نہ کوئی وزیر محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور آج کی شب مجھے اس سے

اَفْضَلَ مَآ اَعْطَيْتَ وَاَنَلْتَ اَحَدًا مِّنْ عِبَادِكَ مِنْ نِّعْمَةٍ تُوْلِيْهَا وَاٰلَاۤءٍ تُجَدِّدُهَا وَبَلِيَّةٍ

بہتر دے جو تو نے کسی کو دیا ہے اور اپنے بندوں میں سے کسی کو کوئی نعمت عطا فرمائی اور جو مہربانیاں کسی پر کی ہیں اور جو سختی

تَصْرِفُهَا وَكُرْبَةٍ تَكْشِفُهَا وَدَعْوَةٍ تَسْمَعُهَا وَحَسَنَةٍ تَتَقَبَّلُهَا وَسَيِّئَةٍ تَتَغَمَّدُهَا، اِنَّكَ

دور کی ہے جو مصیبت ہٹائی ہے جو دعا تو نے سنی ہے جو نیکی قبول کی ہے اور جو برائی معاف کی ہے بے شک جس

لَطِيْفٌ بِمَا تَشَآءُ خَبِيْرٌ وَّعَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَقْرَبُ مَنْ دُعِيَ، وَاَسْرَعُ مَنْ

پر چاہے تو لطف کرتا ہے اور خبر رکھتا ہے اور ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے اللہ بے شک تو قریب تر ہے جسے پکارا جاتا ہے تو تیز تر ہے

اَجَابَ، وَاَكْرَمُ مَنْ عَفَا، وَاَوْسَعُ مَنْ اَعْطٰى، وَاَسْمَعُ مَنْ سُئِلَ، يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

جو قبول کرتا ہے معاف کرنے والوں میں بہترین عطا کرنے والوں میں زیادہ عطا والا اور سوالی کی بہت سننے والا اے دنیا و آخرت میں رحم کرنے والے

وَرَحِيْمَهُمَا، لَيْسَ كَمِثْلِكَ مَسْؤُوْلٌ، وَّلَا سِوَاكَ مَاْمُوْلٌ، دَعَوْتُكَ فَاَجَبْتَنِيْ، وَسَئَلْتُكَ

اور دونوں جگہ پر مہربان کوئی تیرے جیسا نہیں جس سے سوال کیا جائے اور سوائے تیرے کوئی نہیں جس پر امید رکھی جائے میں نے دعا کی تو نے قبول کی میں نے مانگا

فَاَعْطَيْتَنِيْ، وَرَغِبْتُ اِلَيْكَ فَرَحِمْتَنِيْ، وَوَثِقْتُ بِكَ فَنَجَّيْتَنِيْ، وَفَزِعْتُ اِلَيْكَ فَكَفَيْتَنِيْ

پس تو نے عطا کیا میں نے تیری طرف توجہ کی پس تو نے رحمت فرمائی تیرا سہارا لیا پس تو نے نجات دی میں تجھ سے ڈرا تو نے میری مدد فرمائی

اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَنَبِيِّكَ وَعَلٰٓى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ اَجْمَعِيْنَ

اے اللہ حضرت محمدؐ پر رحمت فرما جو تیرے بندے تیرے رسولؐ اور تیرے نبیؐ ہیں اور انکی آل پر جو سب کے سب بے عیب اور پاک تر ہیں

وَتَمِّمْ لَنَا نَعْمَآئَكَ وَهَنِّئْنَا عَطَآئَكَ، وَاكْتُبْنَا لَكَ شَاكِرِيْنَ، وَلِاٰلَآئِكَ ذَاكِرِيْنَ، اٰمِيْنَ

اور ہم پر اپنی نعمتیں پوری کر اور ہم پر خوشگوار عطائیں فرما ہمیں اپنے شکر گزاروں میں رکھ دے اور اپنے احسانوں کا ذکر کرنے والوں میں رکھ ایسا ہی ہو

اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ يَامَنْ مَّلَكَ فَقَدَرَ، وَقَدَرَ فَقَهَرَ، وَعُصِيَ فَسَتَرَ، وَاسْتُغْفِرَ فَغَفَرَ، يَا

ایسا ہی ہوا ے جہانوں کے پروردگار اے اللہ اے وہ مالک جو با قدرت ہے اے با قدرت جو غالب ہے اے وہ جو نافرمانی کو ڈھانپتا ہے اور بخشش چاہنے پر بخشتا ہے اے

غَايَةَ الطَّالِبِيْنَ الرَّاغِبِيْنَ وَمُنْتَهٰى اَمَلِ الرَّاجِيْنَ، يَا مَنْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا، وَّوَسِعَ

طلبگاروں توجہ کرنے والوں کی امید گاہ اور آرزومندوں کے مقام آرزو اے وہ کہ جسکا علم ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے اور توبہ

الْمُسْتَقِيْلِيْنَ رَاْفَةً وَّرَحْمَةً وَّحِلْمًا اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ فِيْ هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ الَّتِيْ شَرَّفْتَهَا

کرنے والوں کے لئے محبت و مہربانی اور ملائمت سے جس کا دامن وسیع ہے اے اللہ ہم نے توجہ کی ہے تیری طرف آج کی رات میں جسے تو نے بزرگی

وَعَظَّمْتَهَا بِمُحَمَّدٍ نَّبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَاَمِيْنِكَ عَلٰى وَحْيِكَ الْبَشِيْرِ

اور بڑائی دی حضرت محمدؐ کے ذریعے جو تیرے نبیؐ تیرے رسولؐ اور مخلوقات میں سے تیرے چنے ہوئے تیری وحی کے امانتدار بشارت دینے والے

النَّذِيْرِ السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ، الَّذِيْ اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ وَجَعَلْتَهٗ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ ۔

ڈرانے والے روشن چراغ ہیں جن کے وجود کو تو نے مسلمانوں کیلئے نعمت بنایا اور ان کو سارے جہانوں کے لئے رحمت قراردیا

اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا مُحَمَّدٌ اَهْلٌ لِّذٰلِكَ مِنْكَ يَا عَظِيْمُ فَصَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى

اے اللہ محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور ان کی آل پر جیسا کہ حضرت محمدؐ تیری طرف سے اس کے لائق ہیں اے بزرگتر ان پر اور ان کی آلؑ پر رحمت نازل کر جو

اٰلِهِ الْمُنْتَجَبِيْنَ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ اَجْمَعِيْنَ، وَتَغَمَّدْنَا بِعَفْوِكَ عَنَّا، فَاِلَيْكَ عَجَّتِ

سب کے سب بلند تر نیک نہاد اور پاک ہیں اور ہمیں معافی دیکر ہماری پردہ پوشی کر کیونکہ تیرے حضور

الْاَصْوَاتُ بِصُنُوْفِ اللُّغَاتِ، فَاجْعَلْ لَّنَا اَللّٰهُمَّ فِيْ هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ نَصِيْبًا مِّنْ كُلِّ خَيْرٍ

فریادیں ہو رہی ہیں ہر ہر دیس کی زبان میں پس اے اللہ آج کی رات میں ہر نیکی میں سے حصہ قرار دے

تَقْسِمُهٗ بَيْنَ عِبَادِكَ وَنُوْرٍ تَهْدِيْ بِهٖ، وَرَحْمَةٍ تَنْشُرُهَا، وَبَرَكَةٍ تُنْزِلُهَا، وَعَافِيَةٍ تُجَلِّلُهَا،

ہمارے لئے جو تو نے اپنے بندوں کے درمیان تقسیم کی نور میں جس سے ہدایت فرمائی رحمت میں جو عام کی برکت میں جو تو نے نازل کی عافیت کے لباس میں جو تو

وَرِزْقٍ تَبْسُطُهٗ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ اَقْلِبْنَا فِيْ هٰذَا الْوَقْتِ مُنْجِحِيْنَ مُفْلِحِيْنَ

نے پہنایا رزق میں جو وسیع کیا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ اس وقت ہمیں بدل کر بنا دے کامیاب ہونے والے فلاح پانے والے

مَبْرُوْرِيْنَ غَانِمِيْنَ، وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِيْنَ، وَلَا تُخْلِنَا مِنْ رَّحْمَتِكَ، وَلَا تَحْرِمْنَا مَا نُؤَمِّلُهٗ

پسندیدہ عمل والے اور نفع اٹھانے والے اور ہمیں مایوس ہونے والوں میں قرار نہ دے ہمیں اپنی رحمت سے دور نہ کر ہمیں اس چیز میں سے محروم نہ فرما

مِنْ فَضْلِكَ، وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْ رَّحْمَتِكَ مَحْرُوْمِيْنَ، وَلَا لِفَضْلِ مَا نُؤَمِّلُهٗ مِنْ عَطَآئِكَ قَانِطِيْنَ

جس کی تیرے فضل میں سے امید کریں اور ہم کو اپنی رحمت سے محروم و خالی قرارنہ دے تیری عطا میں سے جس عنایت کی امید کریں

وَلَا تَرُدَّنَا خَآئِبِيْنَ، وَلَا مِنْ بَابِكَ مَطْرُوْدِيْنَ، يَآ اَجْوَدَ الْاَجْوَدِيْنَ، وَآ كْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ، اِلَيْكَ

اس سے مایوس نہ فرما ہمیں ناکام کر کے نہ پلٹا اور اپنی بارگاہ سے دھتکارے ہوئے قرار نہ دے اے بہت عطا والوں میں بڑی عطا والے اور عزت داروں میں بڑی عزت

اَقْبَلْنَا مُوْقِنِيْنَ، وَ لِبَيْتِكَ الْحَرَامِ آمِّيْنَ قَاصِدِيْنَ، فَاَعِنَّا عَلٰى مَنَاسِكِنَا، وَآ كْمِلْ لَنَا

والے ہم تیری درگاہ میں لوٹ کے آئے ہیں معتقد بن کر ہم تیرے محترم گھر کعبہ میں پکار کرتے ہوئے آئے ہیں پس اعمال حج میں ہماری مدد فرما اور ہمارا حج مکمل

حَجَّنَا، وَ اعْفُ عَنَّا وَ عَافِنَا، فَقَدْ مَدَدْنَآ اِلَيْكَ اَيْدِيَنَا فَهِيَ بِذِلَّةِ الْاِعْتِرَافِ

کرادے ہمیں معاف فرما پناہ دے کہ ہم نے اپنے ہاتھ تیرے آگے پھیلائے ہیں کہ جن پر گناہوں کے اقرار و اعتراف کے

مَوْسُوْمَةٌ۔ اَللّٰهُمَّ فَاَعْطِنَا فِيْ هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ مَا سَئَلْنَاكَ، وَ اكْفِنَا مَا اسْتَكْفَيْنَاكَ، فَلَا

نشان ہیں اے اللہ پس ہمیں آج کی رات میں جو ہم نے تجھ سے مانگا عطا فرما تمام کاموں میں ہماری مدد کر کہ تیرے سوا کوئی ہماری کفایت کرنے والا نہیں اور سوائے

كَافِيَ لَنَا سِوَاكَ، وَلَا رَبَّ لَنَا غَيْرُكَ، نَافِذٌ فِيْنَا حُكْمُكَ، مُحِيْطٌ بِنَا عِلْمُكَ، عَدْلٌ فِيْنَا

تیرے کوئی ہمارا رب نہیں کہ تیرا حکم ہی ہم پر جاری ہے تیرا علم ہمیں گھیرے ہوئے ہے ہمارے لئے تیرا فیصلہ

قَضَآؤُكَ، اقْضِ لَنَا الْخَيْرَ، وَاجْعَلْنَا مِنْ اَهْلِ الْخَيْرِ۔ اَللّٰهُمَّ اَوْجِبْ لَنَا بِجُوْدِكَ عَظِيْمَ

درست ہے ہمارے لئے اچھا فیصلہ کر اور ہمیں نیکوکاروں میں سے قرار دے اے اللہ ہمارے لئے اپنی عطا سے بہت بڑا اجر

الْاَجْرِ، وَ كَرِيْمَ الذُّخْرِ، وَدَوَامَ الْيُسْرِ،وَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَآ اَجْمَعِيْنَ، وَلَا تُهْلِكْنَا مَعَ

بہترین ذخیرہ اور ہمیشہ کی آسائش واجب کردے ہمارے سارے کے سارے گناہ بخش دے اور ہمیں تباہ ہونے والوں کے

الْهَالِكِيْنَ، وَلَا تَصْرِفْ عَنَّا رَاْفَتَكَ وَرَحْمَتَكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا فِيْ هٰذَا

ساتھ تباہ نہ کر اور اپنی مہربانی اور رحمت ہم سے دور نہ فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ اس وقت

الْوَقْتِ مِمَّنْ سَئَلَكَ فَاَعْطَيْتَهٗ،وَشَكَرَكَ فَزِدْتَّهٗ، وَتَابَ اِلَيْكَ فَقَبِلْتَهٗ، وَتَنَصَّلَ اِلَيْكَ مِنْ

ہمیں ان لوگوں میں قرار دے جنہوں نے تجھ سے مانگا تو نے عطا کیا جنہوں نے شکر کیا تو نے زیادہ دیا تیری طرف پلٹے تو نے انہیں قبول کیا اپنے گناہوں کے ساتھ تیری

ذُنُوْبِهٖ كُلِّهَا فَغَفَرْتَهَا لَهٗ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۔ اَللّٰهُمَّ وَنَقِّنَا وَسَدِّدْنَاوَاقْبَلْ تَضَرُّعَنَا، يَا

طرف آئے تو ان کے سبھی گناہ معاف کر دیئے اے جلالت و عزت کے مالک اے اللہ ہمیں پاک کر ہماری رہنمائی فرما اور ہماری زاری قبول کر اے

خَيْرَ مَنْ سُئِلَ، وَيَآ اَرْحَمَ مَنِ اسْتُرْحِمَ، يَا مَنْ لَّا يَخْفٰى عَلَيْهِ اِغْمَاضُ الْجُفُوْنِ، وَلَا لَحْظُ الْعُيُوْنِ،

بہترین سوال شدہ اور طلب رحمت پر زیادہ رحمت کرنے والے اے وہ جس پر پوشیدہ نہیں ہے پلک کا جھپکنا نہ آنکھوں کا اشارہ

وَلَا مَا اسْتَقَرَّ فِي الْمَكْنُوْنِ، وَلَا مَا انْطَوَتْ عَلَيْهِ مُضْمَرَاتُ الْقُلُوْبِ اَلَا كُلُّ ذٰلِكَ قَدْ

نہ وہ چیز جو پردے کے نیچے ہو اور نہ وہ بات جو دلوں کے پردوں میں لپٹی ہوئی ہو ہاں ان سب کو تیرے

اَحْصَاهُ عِلْمُكَ وَوَسِعَهٗ حِلْمُكَ سُبْحَانَكَ وَتَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا،

علم نے شمار کر رکھا ہے اور تیری نرمی ان پر چھائی ہوئی ہے تو پاک تر اور بلند تر ہے اس سے جو ناحق کہنے والے کہتے ہیں تو بلندتر بزرگتر ہے

تُسَبِّحُ لَكَ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرَضُوْنَ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ، فَلَكَ

تیری پاکیزگی بیان کرتے ہیں ساتوں آسمان اور ساتوں زمینیں اور جو کچھ ان میں ہے نہیں کوئی چیز موجود ہے مگر وہ تیری حمد کر رہی ہے پس

الْحَمْدُ وَالْمَجْدُ وَعُلُوُّ الْجَدِّ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ، وَالْفَضْلِ وَالْاِنْعَامِ، وَالْاَيَادِي الْجِسَامِ،

حمد تیرے لئے ہے اے بزرگی بلند شان اے جلالت و عزت کے مالک فضل کرنے والے نعمت دینے والے بڑی بڑی عطائیں کرنے والے

وَاَنْتَ الْجَوَادُ الْكَرِيْمُ، الرَّءُوْفُ الرَّحِيْمُ. اَللّٰهُمَّ اَوْسِعْ عَلَيَّ مِنْ رِزْقِكَ الْحَلَالِ، وَعَافِنِيْ فِيْ

اور تو بخشش کرنے والا کرم کرنے والا نرمی کرنے والا مہربان ہے اے اللہ میرے لئے اپنا رزق حلال وسیع فرما میرے بدن اور

بَدَنِيْ وَدِيْنِيْ، وَاٰمِنْ خَوْفِيْ، وَاَعْتِقْ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ اَللّٰهُمَّ لَا تَمْكُرْ بِيْ وَلَا تَسْتَدْرِجْنِيْ

میرے دین کی حفاظت فرما مجھے خوف سے بچا اور میری گردن کو جہنم کی آگ سے آزاد کردے اے اللہ مجھے غلط فہمی میں نہ ڈال دھوکے میں نہ رکھ

وَلَا تَخْدَعْنِيْ، وَادْرَ ءْ عَنِّيْ شَرَّ فَسَقَةِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ.

مجھے فریب نہ کھانے دے اور نابکار جنّوں اور انسانوں کو مجھ سے دور کردے۔

پھر آپ نے اپنے سر اور انکھوں کو آسمان کی طرف بلند کیا جبکہ آپ کی انکھوں سے آنسو رواں تھے اور آپ با آواز بلند عرض کر رہے تھے:

يَا اَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ يَآ اَبْصَرَ النَّاظِرِيْنَ وَ يَآ اَسْرَعَ الْحَاسِبِيْنَ وَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اے سب سے زیادہ سننے والے اے سب سے زیادہ دیکھنے والے اے سب سے تیز تر حساب کرنے والے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ السَّادَةِ الْمَيَامِيْنِ وَاَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ حَاجَتِيَ الَّتِيْ اِنْ اَعْطَيْتَنِيْهَا

محمدؐ و آلؑ محمدؐ پر رحمت نازل فرما جو برکت والے سردار ہیں اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ اپنی اس حاجت کا کہ اگر تو وہ عطا کردے

لَمْ يَضُرَّنِيْ مَا مَنَعْتَنِيْ، وَ اِنْ مَنَعْتَنِيْهَا لَمْ يَنْفَعْنِيْ مَآ اَعْطَيْتَنِيْ، اَسْئَلُكَ فَكَاكَ

تو جو کچھ تو نے نہیں دیا اس سے مجھے نقصان نہیں اور اگر تو وہ عطا نہ کرے تو جو تونے دیا اس سے مجھے کوئی نفع نہیں سوال کرتا ہوں کہ میری

رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَاشَرِيْكَ لَكَ لَكَ الْمُلْكُ وَ لَكَ الْحَمْدُ

گردن جہنم سے آزاد کردے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو یکتا ہے تیرا کوئی شریک نہیں تیرے لئے حکومت تیرے لئے حمد ہے

وَ اَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، يَا رَبِّ يَا رَبِّ،

اور تو ہر ایک چیز پر قدرت رکھتا ہے اے میرے رب اے میرے رب

حضرت امام حسین علیہ السلام بار بار یارب یارب کہتے رہے جب کہ آپکے اردگرد کھڑے لوگ آپکی دعا سنتے ہوئے آمین کہتے رہے یہاں تک کہ آپکے ساتھ ساتھ ان سب کے رونے کی آوازیں بلند ہونے لگیں، غروب آفتاب تک یہی حالت رہی پھر سب لوگ مشعر الحرام روانہ ہو گئے۔ مؤلف کہتے ہیں کہ بلد الامین میں کفعمی نے امام حسین علیہ السلام کی دعائے عرفہ اس قدر نقل کی ہے جو اوپر ذکر ہوئی ہے اور زاد المعاد میں علامہ مجلسی نے بھی کفعمی کی روایت کے مطابق یہ دعا یہیں تک ذکر کی ہے لیکن ابن طاؤس نے یارب یارب کے بعد یہ اضافی کلمات بھی تحریر فرمائے ہیں:

اِلٰهِیْ اَنَا الْفَقِیْرُ فِیْ غِنَایَ فَکَیْفَ لَآ اَکُوْنُ فَقِیْرًا فِیْ فَقْرِیْ اِلٰهِیْ اَنَا الْجَاهِلُ فِیْ عِلْمِیْ فَکَیْفَ

میرے اللہ میں اپنی تونگری میں بھی محتاج ہوں تو اپنے فقر کی حالت میں کیوں نہ محتاج ہوں گا میرے اللہ میں علم رکھتے ہوئے بھی جاہل ہوں تو اپنی

لَآ اَکُوْنُ جَهُوْلًا فِیْ جَهْلِیْ اِلٰهِیْ اِنَّ اخْتِلَافَ تَدْبِیْرِكَ وَسُرْعَةَ طَوَآءِ مَقَادِیْرِكَ مَنَعَا

جہالت میں کیوں نہ جاہل ہوں گا اے اللہ بے شک تیری تدبیر کے تغیر و تبدل اور تیری جلد وارد ہونے والی تقدیر نے

عِبَادَكَ الْعَارِفِیْنَ بِكَ عَنِ السُّکُوْنِ اِلٰی عَطَآءٍ وَّالْیَاْسِ مِنْكَ فِیْ بَلَآءٍ اِلٰهِیْ مِنِّیْ مَا یَلِیْقُ

تیری معرفت رکھنے والے بندوں کو تیری عطا کی امید نہ رکھنے اور مشکل کے وقت تجھ سے مایوس ہو جانے سے روکا ہوا ہے میرے اللہ میں نے وہ کیا جو میری پستی کا

بِلُؤْمِیْ وَمِنْكَ مَا یَلِیْقُ بِكَرَمِكَ ۔ اِلٰهِیْ وَصَفْتَ نَفْسَكَ بِاللُّطْفِ وَالرَّاْفَةِ لِیْ قَبْلَ وُجُوْدِ

تقاضہ ہے اور تو وہ کرے گا جو تیری بڑائی کے لائق ہے میرے اللہ میری کمزوری سے پہلے ہی تیری ذات لطف و کرم کے اوصاف رکھتی ہے

ضَعْفِیْ اَفَتَمْنَعُنِیْ مِنْهُمَا بَعْدَ وُجُوْدِ ضَعْفِیْ اِلٰهِیْ اِنْ ظَهَرَتِ الْمَحَاسِنُ مِنِّیْ فَبِفَضْلِكَ وَلَكَ

تو کیا میری کمزوری کے بعد مجھ سے تو یہ مہربانیاں روک دے گا میرے اللہ اگر مجھ سے نیکیاں ظاہر ہوئیں تو یہ تیرا فضل ہے اور مجھ پر یہ تیرا

الْمِنَّةُ عَلَیَّ وَ اِنْ ظَهَرَتِ الْمَسَاوِیْ مِنِّیْ فَبِعَدْلِكَ وَلَكَ الْحُجَّةُ عَلَیَّ۔ اِلٰهِیْ کَیْفَ تَکِلُنِیْ

احسان ہے اور اگر مجھ سے برائیوں کا ظہور ہوا ہے تو یہ تیرا عدل ہے اور مجھ پر تیری حجت قائم ہو گئی ہے میرے اللہ کیسے تو مجھ کو چھوڑ دے گا

وَقَدْ تَکَفَّلْتَ لِیْ وَ کَیْفَ اُضَامُ وَاَنْتَ النَّاصِرُ لِیْ اَمْ کَیْفَ اَخِیْبُ وَاَنْتَ الْحَفِیُّ بِیْ هَآ اَنَا

جب کہ تو میرا کفیل ہے کیونکر میں روند دیا جاؤں جب کہ تو میرا مددگار ہے یا کیسے بے آس ہوجاؤں جب کہ تو مجھ پر مہربان ہے اب میں

اَتَوَسَّلُ اِلَیْكَ بِفَقْرِیْ اِلَیْكَ وَ کَیْفَ اَتَوَسَّلُ اِلَیْكَ بِمَا هُوَ مَحَالٌ اَنْ یَّصِلَ اِلَیْكَ اَمْ کَیْفَ

تیری درگاہ میں اپنے فقر کے ساتھ آیا ہوں اور کسطرح تجھے اپنا وسیلہ بناؤں جب کہ یہ ناممکن ہے کہ کوئی تجھ تک پہنچ پائے یا کیونکر

اَشْکُوْ اِلَیْكَ حَالِیْ وَهُوَ لَا یَخْفٰی عَلَیْكَ اَمْ کَیْفَ اُتَرْجِمُ بِمَقَالِیْ وَهُوَ مِنْكَ بَرَزٌ اِلَیْكَ اَمْ

تجھ سے اپنے حالات کی شکایت کروں یا کسطرح اپنی زبان سے ان کی تشریح کروں جب کہ وہ تیری طرف سے اور تجھ پر عیاں ہیں یا کیونکر

كَيْفَ تُخَيِّبُ اٰمَالِيْ وَهِيَ قَدْ وَفَدَتْ اِلَيْكَ اَمْ كَيْفَ لَا تُحْسِنُ اَحْوَالِيْ وَبِكَ قَامَتْ اِلٰهِيْ مَآ

میری آرزوئیں ناکام رہیں گی جب کہ یہ تیرے جناب میں پیش کی جا چکی ہیں یا کیونکر میرے حالات بہتر نہ ہوں گے جب کہ میں تیری وجہ سے قائم ہوں میرے اللہ تیرا کتنا

اَلْطَفَكَ بِيْ مَعَ عَظِيْمِ جَهْلِيْ وَمَآ اَرْحَمَكَ بِيْ مَعَ قَبِيْحِ فِعْلِيْ اِلٰهِيْ مَآ اَقْرَبَكَ مِنِّيْ وَاَبْعَدَنِيْ

لطف ہے مجھ پر جبکہ میں بڑا ہی نادان ہوں اور تو کس قدر مہربان ہے مجھ پر جبکہ میں خطا کار ہوں میرے اللہ تو کتنا نزدیک ہے مجھ سے جبکہ میں تجھ سے بہت

عَنْكَ وَمَآ اَرْاَفَكَ بِيْ فَمَا الَّذِيْ يَحْجُبُنِيْ عَنْكَ اِلٰهِيْ عَلِمْتُ بِاِخْتِلَافِ الْاٰثَارِ وَتَنَقُّلَاتِ

دور ہوں اور کتنا مہربان ہے تو مجھ پر پھر کس نے مجھے تجھ سے ہٹا دیا ہے میرے اللہ دنیا کے حالات کی تبدیلیوں اور طریقوں کے تغیرات کے ذریعے

الْاَطْوَارِ، اَنَّ مُرَادَكَ مِنِّيْ اَنْ تَتَعَرَّفَ اِلَيَّ فِيْ كُلِّ شَيْءٍ حَتّٰى لَآ اَجْهَلَكَ فِيْ شَيْءٍ۔ اِلٰهِيْ كُلَّمَآ

میں جان گیا کہ تیری مراد یہ ہے کہ تو ہر چیز سے مجھے اپنی شناسائی کرائے تاکہ میں کسی چیز کے ضمن میں تیری قدرت سے ناواقف نہ رہوں میرے اللہ جب میری

اَخْرَسَنِيْ لُؤْمِيْ اَنْطَقَنِيْ كَرَمُكَ وَكُلَّمَا اٰيَسَتْنِيْ اَوْصَافِيْ اَطْمَعَتْنِيْ مِنَنُكَ۔ اِلٰهِيْ مَنْ كَانَتْ

پستی مجھے گنگ کر دیتی ہے تو تیرا کرم مجھے گویا کر دیتا ہے جب بھی میرے برے اوصاف مجھے مایوس کرتے ہیں تیرے احسان مجھے حوصلہ دیتے ہیں میرے اللہ جس شخص کی

مَحَاسِنُهٗ مَسَاوِيَ فَكَيْفَ لَا تَكُوْنُ مَسَاوِيْهِ مَسَاوِيَ وَمَنْ كَانَتْ حَقَآئِقُهٗ دَعَاوِيَ فَكَيْفَ

خوبیاں بھی برائیاں ہوں تو اس کی برائیاں کیوں نہ برائیاں شمار کی جائیں گی اور جس شخص کی حقیقت ہی محض کھوکھلی باتیں ہوں تو اس کی خالی خولی

لَا تَكُوْنُ دَعَاوِيْهِ دَعَاوِيَ اِلٰهِيْ حُكْمُكَ النَّافِذُ وَمَشِيَّتُكَ الْقَاهِرَةُ لَمْ يَتْرُكَا لِذِيْ مَقَالٍ

باتیں کیوں نہ محض باتیں تصور کی جائیں گی میرے اللہ تیرا حکم جاری ہے اور تیری مرضی قاہر و غالب ہے کہ ان کے مقابل بولنے والا

مَقَالًا، وَّلَا لِذِيْ حَالٍ حَالًا۔ اِلٰهِيْ كَمْ مِنْ طَاعَةٍ بَنَيْتُهَا، وَحَالَةٍ شَيَّدْتُّهَا هَدَمَ اعْتِمَادِيْ

بول نہیں سکتا اور نہ کوئی صاحب حال کچھ کر سکتا ہے میرے اللہ کتنی ہی بار میں نے اطاعت کرتے ہوئے عبادت کی شکل بنائی ہے مگر تیرے عدل کے خوف سے اس پر

عَلَيْهَا عَدْلُكَ، بَلْ اَقَالَنِيْ مِنْهَا فَضْلُكَ۔ اِلٰهِيْ اِنَّكَ تَعْلَمُ اَنِّيْ وَاِنْ لَّمْ تَدُمِ الطَّاعَةُ مِنِّيْ

میرا بھروسہ نہ رہا بلکہ وہ تیرے فضل سے میری بخشش کا ذریعہ بنی میرے اللہ بے شک تو جانتا ہے اگرچہ میں عبادت میں مستقلاً

فِعْلًا جَزْمًا فَقَدْ دَامَتْ مَحَبَّةً وَّعَزْمًا۔ اِلٰهِيْ كَيْفَ اَعْزِمُ وَاَنْتَ الْقَاهِرُ وَكَيْفَ لَا اَعْزِمُ

مشغول نہیں ہوں تو بھی تجھ سے میری محبت ہمیشہ راسخ ہے میرے اللہ کس قدر بندگی کا ارادہ کروں جب کہ تو غالب ہے اور کیونکر ارادہ نہ کروں جب کہ

وَاَنْتَ الْاٰمِرُ اِلٰهِيْ تَرَدُّدِيْ فِي الْاٰثَارِ يُوْجِبُ بُعْدَ الْمَزَارِ فَاجْمَعْنِيْ عَلَيْكَ بِخِدْمَةٍ تُوْصِلُنِيْ

تو حکم دیتا ہے میرے اللہ تیری قدرت کے آثار میں غور کرنا تیرے دیدار سے دوری کا سبب ہے پس مجھے اپنے حضور حاضر رکھ تیری سرکار میں پہنچ پاؤں

اِلَيْكَ كَيْفَ يُسْتَدَلُّ عَلَيْكَ بِمَا هُوَ فِيْ وُجُوْدِهٖ مُفْتَقِرٌ اِلَيْكَ اَيَكُوْنُ لِغَيْرِكَ مِنَ الظُّهُوْرِ مَا

کیونکر وہ چیز تیری طرف رہنمائی کر سکتی ہے جو اپنے وجود ہی میں تیری محتاج ہے آیا تیرے غیر کیلئے ایسا ظہور ہے جو

لَيْسَ لَكَ حَتّٰى يَكُوْنَ هُوَ الْمُظْهِرَ لَكَ مَتٰى غِبْتَ حَتّٰى تَحْتَاجَ اِلٰى دَلِيْلٍ يَّدُلُّ عَلَيْكَ وَمَتٰى

تیرے لئے نہیں ہے یہاں تک کہ وہ تجھے ظاہر کرنے والا بن جائے تو کب غائب تھا کہ کسی ایسے نشان کی حاجت ہو جو تیری دلیل ٹھہرے اور تو کب

بَعُدْتَّ حَتّٰى تَكُوْنَ الْاٰثَارُ هِيَ الَّتِيْ تُوْصِلُ اِلَيْكَ عَمِيَتْ عَيْنٌ لَّا تَرَاكَ عَلَيْهَا رَقِيْبًا

دور تھا کہ آثار اور نشان تجھ تک پہنچانے کا ذریعہ و وسیلہ بنیں اندھی ہے وہ آنکھ جو تجھ کو اپنا نگہبان نہیں پاتی

وَّخَسِرَتْ صَفْقَةُ عَبْدٍ لَّمْ تَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ حُبِّكَ نَصِيْبًا اِلٰهِيْ اَمَرْتَ بِالرُّجُوْعِ اِلَى الْاٰثَارِ

اس بندے کا سودہ خسارے والا ہے جس کو تو نے اپنی محبت کا حصہ نہیں دیا میرے اللہ تو نے اپنی قدرت کے آثار پر توجہ کا حکم کیا

فَارْجِعْنِيْ اِلَيْكَ بِكِسْوَةِ الْاَنْوَارِ وَهِدَايَةِ الْاِسْتِبْصَارِ حَتّٰى اَرْجِعَ اِلَيْكَ مِنْهَا كَمَا دَخَلْتُ

پس مجھ کو اپنے نور کے پردوں اور بصیرت کے راستوں کی طرف لے چل تاکہ اس کے ذریعے تیری درگاہ میں آؤں جس طرح انہی کے ذریعے

اِلَيْكَ مِنْهَا مَصُوْنَ السِّرِّ عَنِ النَّظَرِ اِلَيْهَا، وَمَرْفُوْعَ الْهِمَّةِ عَنِ الْاِعْتِمَادِ عَلَيْهَآ، اِنَّكَ عَلٰى

تیری طرف راہ پائی انہیں دیکھ کر راز حقیقت کی خبر پاؤں اور ان کے سہارے اپنی ہمت کو بلند کروں بے شک تو

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔ اِلٰهِيْ هٰذَا ذُلِّيْ ظَاهِرٌ بَيْنَ يَدَيْكَ، وَهٰذَا حَالِيْ لَا يَخْفٰى عَلَيْكَ مِنْكَ اَطْلُبُ

ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے میرے اللہ یہ ہے میری پستی جو تیرے آگے عیاں ہے اور یہ ہے میری بری حالت جو تجھ سے پوشیدہ نہیں میں تیری بارگاہ میں پہنچنا

الْوُصُوْلَ اِلَيْكَ، وَبِكَ اَسْتَدِلُّ عَلَيْكَ فَاهْدِنِيْ بِنُوْرِكَ اِلَيْكَ وَاَقِمْنِيْ بِصِدْقِ الْعُبُوْدِيَّةِ بَيْنَ

چاہتا ہوں اور تجھ پر تجھی کو دلیل ٹھہراتا ہوں پس اپنے نور سے میری اپنی طرف سے رہنمائی کر اور اپنے حضور مجھے سچی بندگی پر

يَدَيْكَ اِلٰهِيْ عَلِّمْنِيْ مِنْ عِلْمِكَ الْمَخْزُوْنِ وَصُنِّيْ بِسِتْرِكَ الْمَصُوْنِ ۔ اِلٰهِيْ حَقِّقْنِيْ بِحَقَآئِقِ

قائم رکھ میرے اللہ مجھے اپنے پوشیدہ علوم میں سے تعلیم دے اور اپنے محکم پردے کے ساتھ میری حفاظت کر میرے اللہ مجھے اپنے اہل قرب کے حقائق

اَهْلِ الْقُرْبِ، وَاسْلُكْ بِيْ مَسْلَكَ اَهْلِ الْجَذْبِ اِلٰهِيْ اَغْنِنِيْ بِتَدْبِيْرِكَ لِيْ عَنْ تَدْبِيْرِيْ،

سے بہرہ ور فرما اور ان کی راہ پر ڈال جو تیری طرف کھنچتے چلے جاتے ہیں میرے اللہ اپنے تدبراور پسند کے ذریعے

وَبِاخْتِيَارِكَ عَنْ اِخْتِيَارِيْ، وَاَوْقِفْنِيْ عَلٰى مَرَاكِزِ اضْطِرَارِيْ اِلٰهِيْ اَخْرِجْنِيْ مِنْ ذُلِّ نَفْسِيْ،

مجھے میرے تدبر اور پسند سے بے نیاز کردے اور پریشانی کے عالم میں مجھے ثابت قدم رکھ میرے معبود مجھے میرے نفس کی پستی سے نکال لے

وَطَهِّرْنِيْ مِنْ شَكِّيْ وَشِرْكِيْ قَبْلَ حُلُوْلِ رَمْسِيْ بِكَ اَنْتَصِرُ فَانْصُرْنِيْ وَعَلَيْكَ اَتَوَكَّلُ

مجھے شک اور شرک سے پاک کردے قبل اسکے کہ میں قبر میں جاؤں، تجھ سے مدد چاہتا ہوں میری مدد فرما تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں

فَلَا تَكِلْنِيْ وَ اِيَّاكَ اَسْئَلُ فَلَا تُخَيِّبْنِيْ، وَفِيْ فَضْلِكَ اَرْغَبُ فَلَا تَحْرِمْنِيْ، وَبِجَنَابِكَ اَنْتَسِبُ

پس مجھے چھوڑ نہ دے تجھ سے مانگتا ہوں پس ناامید نہ کر تیرے فضل کی آس لگائی ہے پس مجھے محروم نہ کر تیری بارگاہ سے تعلق جوڑا ہے

فَلَا تُبْعِدْنِیْ، وَبِبَابِكَ اَقِفُ فَلَا تَطْرُدْنِیْ ۔ اِلٰهِیْ تَقَدَّسَ رِضَاكَ اَنْ یَّكُوْنَ لَهٗ عِلَّةٌ مِّنْكَ

پس مجھے دور نہ فرما تیرا دروازہ کھٹکھٹاتا ہوں پس مجھے بھگا نہ دے میرے اللہ تیری رضا پاک ہے ممکن نہیں اس میں تیری طرف سے نقص آئے

فَكَیْفَ یَكُوْنُ لَهٗ عِلَّةٌ مِّنِّیْ اِلٰهِیْ اَنْتَ الْغَنِیُّ بِذَاتِكَ اَنْ یَّصِلَ اِلَیْكَ النَّفْعُ مِنْكَ فَكَیْفَ لَا

پھر کیسے ممکن ہے کہ میں اسے نقص دار کہوں میرے اللہ تو اپنی ذات میں بے نیاز ہے اس سے کہ تجھے اپنی ذات سے نفع پہنچے کیوں کر تو مجھ سے

تَكُوْنُ غَنِیًّا عَنِّیْ اِلٰهِیْ اِنَّ الْقَضَآءَ وَالْقَدَرَ یُمَنِّیْنِیْ، وَاِنَّ الْهَوٰی بِوَثَآئِقِ الشَّهْوَةِ اَسَرَنِیْ فَكُنْ

بے نیاز نہ ہوگا میرے اللہ قضا و قدر مجھ کو آرزومند بناتی ہے اور خواہش نفس مجھے آرزوؤں کا قیدی بنا لیتی ہے

اَنْتَ النَّصِیْرَ لِیْ حَتّٰی تَنْصُرَنِیْ وَتُبَصِّرَنِیْ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ حَتّٰی اَسْتَغْنِیَ بِكَ عَنْ طَلَبِیْ اَنْتَ

پس تو میرا مددگار بن جا تا کہ کامیاب ہو جاؤں بینا ہو جاؤں اور اپنے فضل سے مجھ کو بے نیاز کردے تا کہ تیرے ذریعے حاجت سے بے نیاز ہو جاؤں تو

الَّذِیْ اَشْرَقْتَ الْاَنْوَارَ فِیْ قُلُوْبِ اَوْلِیَآئِكَ حَتّٰی عَرَفُوْكَ وَوَحَّدُوْكَ، وَاَنْتَ الَّذِیْ اَزَلْتَ

وہ ہے جس نے اپنے دوستوں کے دلوں کو نور کی شعاؤں سے روشن کردیا تو انہوں نے تجھے پہچانا اور تجھے ایک مانا اور تو وہ ہے جس نے اپنے دوستوں کے دلوں سے

الْاَغْیَارَ عَنْ قُلُوْبِ اَحِبَّآئِكَ حَتّٰی لَمْ یُحِبُّوْا سِوَاكَ وَلَمْ یَلْجَئُوْا اِلٰی غَیْرِكَ، اَنْتَ الْمُؤْنِسُ

غیروں کو دور کردیا تو وہ سوائے تیرے کسی سے محبت نہیں رکھتے اور تیرے غیر کی پناہ نہیں لیتے ، اس وقت تو ہی انکا ہمدم

لَهُمْ حَیْثُ اَوْحَشَتْهُمُ الْعَوَالِمُ وَاَنْتَ الَّذِیْ هَدَیْتَهُمْ حَیْثُ اسْتَبَانَتْ لَهُمُ الْمَعَالِمُ،

ہے جب زمانہ ان کو ہراساں کرے اور تو وہ ہے جس نے ان کی رہنمائی کی جب وہ تیرے نشان و برھان سے دور ہوئے

مَاذَا وَجَدَ مَنْ فَقَدَكَ وَمَا الَّذِیْ فَقَدَ مَنْ وَّجَدَكَ لَقَدْ خَابَ مَنْ رَّضِیَ دُوْنَكَ بَدَلًا وَّلَقَدْ

اس نے کیا پایا جس نے تجھے کھویا اور اس نے کچھ نہ کھویا جس نے تجھ کو پایا اور یقینا ناکام ہوا جو تیری بجائے کسی اور کو پسند کرنے لگا اور

خَسِرَ مَنْ بَغٰی عَنْكَ مُتَحَوِّلًا كَیْفَ یُرْجٰی سِوَاكَ وَاَنْتَ مَا قَطَعْتَ الْاِحْسَانَ وَكَیْفَ

وہ گھاٹے میں پڑا جو سرکشی کیساتھ تجھ سے پھر گیا کس طرح تیرے غیر سے امید رکھی جا سکتی ہے جبکہ تیرا احسان و کرم رکتا ہی نہیں اور کیونکر

یُطْلَبُ مِنْ غَیْرِكَ وَاَنْتَ مَا بَدَّلْتَ عَادَةَ الْاِمْتِنَانِ یَا مَنْ اَذَاقَ اَحِبَّآئَهٗ حَلَاوَةَ الْمُؤَانَسَةِ

تیرے غیر سے سؤال کیا جاسکتا ہے جبکہ تیرے فضل و احسان کرنے کی عادت میں تبدیلی نہیں آتی اور وہ جو اپنے دوستوں کو الفت کی مٹھاس چکھاتا ہے

فَقَامُوْا بَیْنَ یَدَیْهِ مُتَمَلِّقِیْنَ وَیَا مَنْ اَلْبَسَ اَوْلِیَآئَهٗ مَلَابِسَ هَیْبَتِهٖ فَقَامُوْا بَیْنَ یَدَیْهِ

پس وہ اس کے حضور تعریفیں کرتے کھڑے ہو جاتے ہیں اے وہ جو اپنے دوستوں کو اپنی ہیبت کا لباس پہناتا ہے تو وہ اسکے سامنے کھڑے ہوتے ہیں

مُسْتَغْفِرِیْنَ، اَنْتَ الذَّاكِرُ قَبْلَ الذَّاكِرِیْنَ، وَ اَنْتَ الْبَادِئُ بِالْاِحْسَانِ قَبْلَ تَوَجُّهِ

بخشش مانگتے ہوئے تو یاد کرنے والوں سے پہلے انکو یاد رکھنے والا ہے تو احسان میں ابتدا کرنے والا ہے

الْعَابِدِيْنَ، وَاَنْتَ الْجَوَادُ بِالْعَطَآءِ قَبْلَ طَلَبِ الطَّالِبِيْنَ، وَاَنْتَ الْوَهَّابُ ثُمَّ لِمَا وَهَبْتَ لَنَا

عبادت گزاروں کے توجہ کرنے سے پہلے تو عطا میں اضافہ کرنے والا ہے مانگنے والوں کے مانگنے سے پہلے تو بہت دینے والا ہے پھر اس میں سے

مِنَ الْمُسْتَقْرِضِيْنَ ۔ اِلٰهِيْ اُطْلُبْنِيْ بِرَحْمَتِكَ حَتّٰى اَصِلَ اِلَيْكَ وَاجْذِبْنِيْ بِمَنِّكَ حَتّٰى اُقْبِلَ

بطور قرض مانگتا ہے جو کچھ تو نے ہمیں دیا ہے میرے اللہ اپنی رحمت سے مجھ کو بلا لے تا کہ میں تیرے حضور پہنچ سکوں مجھے اپنی طرف کھینچ لے تا کہ تیری بارگاہ میں

عَلَيْكَ ۔ اِلٰهِيْ اِنَّ رَجَآئِيْ لَا يَنْقَطِعُ عَنْكَ وَ اِنْ عَصَيْتُكَ، كَمَآ اَنَّ خَوْفِيْ لَا يُزَايِلُنِيْ وَاِنْ

آسکوں میرے اللہ بے شک میری آس تجھ سے نہیں ٹوٹے گی اگرچہ میں تیری نافرمانی کروں جیسا کہ میرا خوف دور نہ ہوگا اگرچہ

اَطَعْتُكَ، فَقَدْ دَفَعَتْنِي الْعَوَالِمُ اِلَيْكَ،وَقَدْ اَوْقَعَنِيْ عِلْمِيْ بِكَرَمِكَ عَلَيْكَ ۔ اِلٰهِيْ كَيْفَ

میں تیری اطاعت بھی کروں پس زمانے کی سختیوں نے مجھ کو تیری طرف دھکیل دیا اور تیری نوازش کے علم نے تیری بارگاہ میں پہنچا دیا میرے اللہ کیونکر

اَخِيْبُ وَاَنْتَ اَمَلِيْ اَمْ كَيْفَ اُهَانُ وَعَلَيْكَ مُتَّكَلِيْ اِلٰهِيْ كَيْفَ اَسْتَعِزُّ وَفِي الذِّلَّةِ اَرْكَزْتَنِيْ

ناامید ہو جاؤں جب کہ تو میری آرزو ہے یا کیسے پست ہوں گا جب کہ میرا بھروسہ تجھ پر ہے میرے اللہ کیسے عزت کا دعوی کروں جب کہ اس خواری میں تو نے مجھے یا دکیا

اَمْ كَيْفَ لَآ اَسْتَعِزُّ وَاِلَيْكَ نَسَبْتَنِيْ اِلٰهِيْ كَيْفَ لَآ اَفْتَقِرُ وَاَنْتَ الَّذِيْ فِي الْفُقَرَآءِ اَقَمْتَنِيْ

یا کیسے عزت کا دعوا کروں میری نسبت تیری طرف ہے میرے اللہ کیونکر فقیر نہ بنوں جب کہ تو نے مجھے فقیروں کی صف میں رکھا ہے

اَمْ كَيْفَ اَفْتَقِرُ وَاَنْتَ الَّذِيْ بِجُوْدِكَ اَغْنَيْتَنِيْ وَاَنْتَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ تَعَرَّفْتَ لِكُلِّ

یا کیسے میں فقیر بنوں جب کہ تو نے مجھ کو اپنی عطا سے غنی کیا ہوا ہے اور تو وہ ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو نے ہر

شَيْءٍ فَمَا جَهِلَكَ شَيْءٌ، وَّاَنْتَ الَّذِيْ تَعَرَّفْتَ اِلَيَّ فِيْ كُلِّ شَيْءٍ فَرَاَيْتُكَ ظَاهِرًا فِيْ كُلِّ شَيْءٍ، وَ

چیز کو اپنی پہچان کرائی پس کوئی چیز نہیں جو تجھے پہچانتی نہ ہو اور تو وہ ہے جس نے ہر چیز کے ذریعے مجھے اپنی معرفت کرائی پس میں نے تجھے ہر چیز میں عیاں ونمایاں دیکھا

اَنْتَ الظَّاهِرُ لِكُلِّ شَيْءٍ يَّا مَنِ اسْتَوٰى بِرَحْمَانِيَّتِهٖ فَصَارَ الْعَرْشُ غَيْبًا فِيْ ذَاتِهٖ فَحَقَقْتَ

اور تو ہر چیز پر ظاہر و آشکار ہے اے وہ جو اپنی رحمت عامہ کیساتھ قائم ہے کہ عرش اس کی ذات میں نہاں ہو گیا ہے تو نے

الْاٰثَارَ بِالْاٰثَارِ وَمَحَوْتَ الْاَغْيَارَ بِمُحِيْطَاتِ اَفْلَاكِ الْاَنْوَارِ،يَا مَنِ احْتَجَبَ فِيْ سُرَادِقَاتِ

اپنی نشانیوں سے دیگر نشانیوں کو مٹا دیا تو نے اپنے غیروں کو نورانی آسمانوں کے حلقوں میں نابود کردیا اے وہ جو اپنے عرش کی چلمنوں

عَرْشِهٖ عَنْ اَنْ تُدْرِكَهُ الْاَبْصَارُ يَا مَنْ تَجَلّٰى بِكَمَالِ بَهَآئِهٖ فَتَحَقَّقَتْ عَظَمَتُهٗ مِنَ الْاِسْتِوَآءِ

میں پنہاں ہو گیا دیکھتی آنکھیں اسے دیکھ نہیں پاتیں اے وہ جس نے اپنے نور کامل کا جلوہ دکھایا تو اس کی عظمت قائم و برقرار ہو گئی

كَيْفَ تَخْفٰى وَ اَنْتَ الظَّاهِرُ اَمْ كَيْفَ تَغِيْبُ وَ اَنْتَ الرَّقِيْبُ الْحَاضِرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ،

کیونکر پوشیدہ ہے تو جب کہ آشکار ہے یا کیسے تو پنہاں ہے جبکہ تو نگہبان اور حاضر ہے بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَحْدَهٗ۔

اور اللہ کیلئے حمد ہے جو یکتا ہے۔

بہر حال جس کو خدا توفیق عطا فرمائے اور وہ آج کے دن عرفات میں موجود ہو تو اس کیلئے آج کے دن کے بہت سے اعمال اور دعائیں ہیں۔لیکن آج کے دن کی اہم ترین دعا، دعائے عرفہ ہے۔دعا و مناجات کے لحاظ سے آج کا دن پورے سال کے دنوں میں ایک خاص امتیاز رکھتا ہے۔پس اس روز اپنے زندہ و مردہ مومن بھائیوں کے لئے زیادہ سے زیادہ دعا کرنا چاہیے۔

عبداللہ بن جندب کی حالت کے بارے میں روایت مشہور ہے کہ وہ عرفات میں کیسے کھڑے ہوتے تھے۔ان کی حالت کیا ہوتی تھی اور وہ اپنے مومن بھائیوں کے لئے کس طرح دعا کرتے تھے۔نیز زید نرسی کی روایت میں ہے کہ ثقۃ جلیل معاویہ ابن وہب عرفات میں کس طرح کھڑے ہوتے اور کیسے اپنے ایک ایک مومن بھائی کے لئے دعا کرتے تھے۔علاوہ ازیں آج کے دن کی عظمت کے بارے میں انہوں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے بھی روایت کی ہے کہ اس روز دعا کرنا ایک بہترین اور پسندیدہ عمل ہے پس امید واثق ہے کہ برادران دینی بزرگواروں کی پیروی کرتے ہوئے اس روز اپنے مومن بھائیوں کیلئے دعا کرینگے اور مجھ گناہ گار کو میری زندگی اور موت ہر حال میں اپنی روز عرفہ کی دعا میں فراموش نہیں کرینگے۔آج کے دن تیسری زیارت جامع پڑھے، جو گیارہویں فصل میں ہے اور اس دن کے آخری حصے میں یہ دعا پڑھے:

يَا رَبِّ اِنَّ ذُنُوْبِیْ لَا تَضُرُّكَ، وَ اِنَّ مَغْفِرَتَكَ لِیْ لَا تَنْقُصُكَ، فَاَعْطِنِیْ مَا لَا يَنْقُصُكَ،

اے پروردگار بیشک میرے گناہ تجھے نقصان نہیں دیتے اور یقینا مجھ کو بخش دینے سے تیری عطا میں ہرگز کوئی کمی نہیں آتی پس مجھے عطا کر کہ اس سے تجھے کمی نہیں آتی اور مجھے

وَاغْفِرْ لِیْ مَا لَا يَضُرُّكَ پھر یہ بھی پڑھے : اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنِیْ خَيْرَ مَاعِنْدَكَ لِشَرِّ

بخش دے کہ اس میں تیرا نقصان نہیں اے اللہ ! مجھے اپنی بھلائی سے محروم نہ کر اس برائی کی وجہ سے جو

مَا عِنْدِیْ، فَاِنْ اَنْتَ لَمْ تَرْحَمْنِیْ بِتَعَبِیْ وَ نَصَبِیْ فَلَا تَحْرِمْنِیْ

میں نے کی پس اگر تو نے اس رنج اور تکلیف میں مجھ پر رحم نہیں کیا تو مجھے اس شخص جیسے

اَجْرَ الْمُصَابِ عَلٰی مُصِيْبَتِهٖ۔

اجر سے محروم نہ فرما جس نے سختی پر سختی جھیلی ہو۔

مؤلف کہتے ہیں کہ روز عرفہ کی دعاؤں کے سلسلے میں سید ابن طاؤس نے غروب آفتاب کے وقت پڑھنے کے لئے اس دعا کا ذکر فرمایا ہے: بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ یہ دعا وہی دعا عشرات ہے جو قبل ازیں چھٹی فصل میں ذکر ہو چکی ہے پس یہ دعا جو ہر صبح شام پڑھی جاتی ہے اس کو آخر روز عرفہ میں پڑھنا ترک نہ کرے۔ یہ اذکار جن کو شیخ کفعمیؒ نے نقل کیا ہے وہی اذکار ہیں جو سید نے بھی تحریر فرمائے ہیں۔

دسویں ذی الحجہ کی رات

یہ بڑی عظمت و برکت والی رات ہے اور یہ ان چار راتوں میں سے ہے جن میں شب بیداری مستحب ہے آج کی رات آسمان کے دروازے کھلے ہوئے ہیں، اس شب میں امام حسین علیہ السلام کی زیارت مستحب ہے اور یہ دعا "یَا دَائِمَ الْفَضْلِ عَلَى الْبَرِيَّةِ ۔۔۔" کا پڑھنا بھی بہتر ہے جس کا ذکر شب جمعہ کے اعمال میں گذر چکا ہے۔

دسویں ذی الحجہ کا دن

یہ روز عید قربان اور بڑی عظمت و بزرگی والا دن ہے۔ اس میں کئی ایک اعمال ہیں:

(۱) غسل: آج کے دن غسل کرنا سنت مؤکدہ ہے اور بعض علماء تو اسکے واجب ہونے کے قائل ہیں۔

(۲) نماز عید: اس کا طریقہ بھی وہی ہے جو نماز عید الفطر کا ہے اور تفصیلی طور پر ذکر ہو چکا ہے اور بہتر ہے کہ آج کے دن بھی نماز عید کے بعد قربانی کے گوشت سے افطار کرے۔

(۳) نماز عید سے قبل و بعد منقولہ دعائیں پڑھے: تاہم آج کے دن صحیفہ کاملہ کی اڑتالیسویں دعا پڑھنا بہت بہتر ہے جو اَللّٰهُمَّ هٰذَا يَوْمٌ مُبَارَكٌ سے شروع ہوتی ہے۔ نیز صحیفہ کاملہ کی چھیالیسویں دعا بھی پڑھے جس کا آغاز يَا مَنْ يَرْحَمُ مَنْ لَا يَرْحَمُهُ الْعِبَادُ سے ہوتا ہے۔

(۴) دعاء ندبہ پڑھے جو دسویں فصل میں ذکر ہوگی۔

(۵) قربانی: قربانی کرنا سنت مؤکدہ ہے۔

(۶) تکبیرات: جو شخص منیٰ میں ہو وہ روز عید کی نماز ظہر سے تیرھویں ذی الحجہ کی نماز فجر تک پندرہ نمازوں کے بعد تکبیریں

پڑھے اور دیگر شہروں کے لوگ روز عید کی نماز ظہر سے بارھویں ذی الحجہ کی نماز فجر تک دس نمازوں کے بعد تکبیریں پڑھیں۔ کافی کی صحیح روایت کے مطابق وہ تکبیریں یہ ہیں:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ،

اللہ بزرگتر ہے اللہ بزرگتر ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ بزرگتر ہے اللہ بزرگتر ہے

وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَلٰى مَا هَدَانَآ، اللّٰهُ اَكْبَرُ عَلٰى مَا رَزَقَنَا مِنْ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ

اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے اللہ بزرگتر ہے کہ اس نے ہمیں ہدایت دی اللہ بزرگتر ہے کہ اس نے ہمیں روزی دی بے زبان چوپایوں میں سے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَآ اَبْلَانَا۔

اور حمد ہے اللہ کیلئے کہ اس نے ہماری آزمائش کی۔

یہ تکبیریں مذکورہ نمازوں کے بعد حتی الامکان بار بار پڑھنا مستحب ہیں۔ بلکہ نوافل کے بعد بھی پڑھے ۔

پندرھویں ذی الحجہ کا دن

یہ امام علی نقی علیہ السلام کا یوم ولادت ہے۔ یعنی پندرہ ذی الحجہ ۲۱۲ھ کو آپؑ کی ولادت ہوئی تھی۔

اٹھارویں ذی الحجہ کی رات

یہ عید غدیر کی رات ہے جو بڑی عزت وعظمت کی حامل ہے، سید نے کتاب اقبال میں اس رات کی بارہ رکعت نماز ذکر کی ہے۔ جو ایک سلام سے پڑھی جائے گی اس نماز کی ترکیب اور اس میں پڑھی جانے والی دعائیں کتاب اقبال میں ملاحظہ کریں۔

اٹھارویں ذی الحجہ کا دن

یہ عید غدیر کا دن ہے جو خدائے تعالیٰ اور آل محمدؐ کی عظیم ترین عیدوں میں سے ہے ہر پیغمبر نے اس دن عید منائی اور ہر نبی اس دن کی شان وعظمت کا قائل رہا ہے۔ آسمان میں اس عید کا نام ''روز عہد معہود'' ہے اور زمین میں اس کا نام۔ میثاق ماخوذ وجمع مسئول'' ہے ایک روایت کے مطابق امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا گیا کہ ''جمعہ۔ عید الفطر اور عید قربان کے علاوہ

بھی مسلمانوں کیلئے کوئی عید ہے؟ حضرتؑ نے فرمایا: ہاں ان کے علاوہ بھی ایک عید ہے اور وہ بڑی عزت وشرافت کی حامل ہے۔عرض کی گئی وہ کونسی عید ہے؟ آپؑ نے فرمایا وہ دن کہ جس میں حضرت رسول اعظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امیر المؤمنینؑ کا تعارف اپنے خلیفہ کے طور پر کرایا، آپؐ نے فرمایا کہ جس کا میں مولا ہوں علیؑ اس کے مولا ہیں اور یہ اٹھارویں ذی الحجہ کا دن اور روز عید غدیر ہے، راوی نے عرض کی کہ اس دن ہم کیا عمل کریں؟ حضرتؑ نے فرمایا کہ اس دن روزہ رکھو، خدا کی عبادت کرو، محمدؐ وآل محمدؐ کا ذکر کرو اور ان پر صلوٰت بھیجو حضورؐ نے امیر المؤمنینؑ کو اس دن عید منانے کی وصیت فرمائی جیسے ہر پیغمبرؑ اپنے اپنے وصی کو اس طرح وصیت کرتا رہا ہے: ابن ابی نصر بزنطی نے امام علی رضاؑ سے روایت کی ہے کہ حضرت نے فرمایا: اے ابن ابی نصر! تم جہاں کہیں بھی ہو روز غدیر نجف اشرف پہنچو اور حضرت امیر المؤمنینؑ کی زیارت کرو۔ کہ ہر مومن مرد اور ہر مومنہ عورت اور ہر مسلم مرد اور ہر مسلمہ عورت کے ساٹھ سال کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔مزید یہ کہ پورے ماہ رمضان شب ہائے قدر اور عید الفطر میں جتنے انسان جہنم کی آگ سے آزاد کیے جاتے ہیں اس ایک دن میں ان سے دو چند افراد کو جہنم سے آزاد قرار دیا جاتا ہے۔ آج کے دن اپنے حاجت مند مومن بھائی کو ایک درہم بطور صدقہ دینا دوسرے دنوں میں ایک ہزار درھم دینے کے برابر ہے۔ پس عید غدیر کے دن اپنے برادر مومن کے ساتھ احسان و نیکی کرو، اور اپنے مومن بھائی اور مومنہ بہن کو شاد کرو، خدا کی قسم اگر لوگوں کو اس دن کی فضیلت کا علم ہوتا اور وہ اس کا لحاظ رکھتے تو اس روز ملائکہ ان سے دس مرتبہ مصافحہ کیا کرتے مختصر یہ کہ اس دن کی تعظیم کرنا لازم ہے اور اس میں چند اعمال ہیں:

(۱) اس دن کا روزہ رکھنا ساٹھ سال کے گناہوں کا کفارہ ہے، ایک روایت میں ہے کہ یوم غدیر کا روزہ مدت دنیا کے روزوں، سو حج اور سو عمرے کے برابر ہے۔

(۲) اس دن غسل کرنا ضروری اور باعث خیر و برکت ہے۔

(۳) اس روز جہاں کہیں بھی ہو خود کو روضہ امیر المؤمنین علیہ السلام پر پہنچائے اور آپکی زیارت کرے آج کے دن کیلئے حضرتؑ کی تین مخصوص زیارتیں ہیں اور ان میں سب سے زیادہ مشہور زیارت امین اللہ ہے جو دور و نزدیک سے پڑھی جا سکتی ہے۔ یہ زیارت جامعہ مطلقہ ہے اور اسے باب زیارات میں ذکر کیا جائے گا۔

(۴) حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول تعویذ پڑھے کہ سید نے کتاب اقبال میں اس کا ذکر کیا ہے۔

(۵) دو رکعت نماز بجالائے اور سجدہ شکر میں سو مرتبہ شکراً شکراً کہے۔ پھر سر سجدے سے اٹھائے اور یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الۡحَمۡدَ وَحۡدَكَ لَا شَرِيۡكَ لَكَ وَاَنَّكَ وَاحِدٌ اَحَدٌ صَمَدٌ لَّمۡ تَلِدۡ

اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے اس لئے کہ صرف تیرے ہی لئے حمد ہے تو تنہا ہے تیرا کوئی شریک نہیں اور یہ کہ تو یگانہ و یکتا بے نیاز ہے نہ تو نے جنا

وَلَمۡ تُولَدۡ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّكَ كُفُوًا اَحَدٌ، وَّاَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُكَ وَرَسُوۡلُكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيۡهِ وَاٰلِهٖ، يَا

اور نہ ہی تو جنا گیا اور تیرا کوئی ہمسر نہیں ہے اور یہ کہ حضرت محمدؐ تیرے بندے اور تیرے رسولؐ ہیں ان پر اور ان کی آلؑ پر تیری رحمت ہو اے

مَنۡ هُوَ كُلَّ يَوۡمٍ فِیۡ شَاۡنٍ كَمَا كَانَ مِنۡ شَاۡنِكَ اَنۡ تَفَضَّلۡتَ عَلَیَّ بِاَنۡ جَعَلۡتَنِیۡ مِنۡ اَهۡلِ

وہ جو ہر روز کسی نئے کام میں ہے جو تیری شان کے لائق ہے یعنی تو نے مجھ پر فضل وکرم کیا کہ مجھ کو ان میں قرار دیا جن کی

اِجَابَتِكَ وَاَهۡلِ دِيۡنِكَ وَاَهۡلِ دَعۡوَتِكَ، وَوَفَّقۡتَنِیۡ لِذٰلِكَ فِیۡ مُبۡتَدَءِ خَلۡقِیۡ تَفَضُّلًا مِّنۡكَ

دعا قبول فرمائی جو تیرے دین پر ہیں اور تیرے پیغام کے حامل ہیں اور مجھے میری پیدائش کے آغاز میں اپنی مہربانی عنایت

وَكَرَمًا وَّجُوۡدًا ثُمَّ اَرۡدَفۡتَ الۡفَضۡلَ فَضۡلاً وَّالۡجُوۡدَ جُوۡدًا وَّالۡكَرَمَ كَرَمًا رَّاۡفَةً مِّنۡكَ وَرَحۡمَةً

اور عطا سے اس کی توفیق دی پھر اپنی محبت اور رحمت سے تو نے متواتر مہربانی پر مہربانی عطا پر عطا اور نوازش پر نوازش کی

اِلٰۤی اَنۡ جَدَّدۡتَّ ذٰلِكَ الۡعَهۡدَ لِیۡ تَجۡدِيۡدًا بَعۡدَ تَجۡدِيۡدِكَ خَلۡقِیۡ وَكُنۡتُ نَسۡيًا مَّنۡسِيًّا نَّاسِيًا

یہاں تک کہ میری بندگی کے عہد کی جب میری نئی پیدائش ہوئی پھر سے تجدید کی جب میں بھولا بسرا

سَاهِيًا غَافِلًا، فَاَتۡمَمۡتَ نِعۡمَتَكَ بِاَنۡ ذَكَّرۡتَنِیۡ ذٰلِكَ وَمَنَنۡتَ بِهٖ عَلَیَّ وَهَدَيۡتَنِیۡ لَهٗ، فَلۡيَكُنۡ

بھولنے والا اور بے دھیان بے خبر تھا تو نے اپنی نعمت تمام کرتے ہوئے مجھے وہ عہد یاد دلایا اور یوں مجھ پر احسان کیا اور اس کی طرف میری رہنمائی کی پس

مِّنۡ شَاۡنِكَ يَاۤاِلٰهِیۡ وَسَيِّدِیۡ وَمَوۡلَایَ اَنۡ تُتِمَّ لِیۡ ذٰلِكَ وَلَا تَسۡلُبۡنِيۡهِ حَتّٰی تَتَوَفَّانِیۡ عَلٰی ذٰلِكَ

اے میرے معبود اے میرے سردار اور میرے مالک یہ تیری ہی شان کریمی ہے کہ اس عہد کو انجام تک پہنچائے اسے مجھ سے جدا نہ کرے یہاں تک کہ اسی پر مجھے موت

وَاَنۡتَ عَنِّیۡ رَاضٍ، فَاِنَّكَ اَحَقُّ الۡمُنۡعِمِيۡنَ اَنۡ تُتِمَّ نِعۡمَتَكَ عَلَیَّ ۔ اَللّٰهُمَّ سَمِعۡنَا وَاَطَعۡنَا

دے جبکہ تو مجھ سے راضی ہو کیونکہ تو نعمت دینے والوں میں زیادہ حقدار ہے کہ مجھ پر اپنی نعمت تمام کرے اے معبود ہم نے سنا ہم نے اطاعت کی

وَاَجَبۡنَا دَاعِيَكَ بِمَنِّكَ، فَلَكَ الۡحَمۡدُ غُفۡرَانَكَ رَبَّنَا وَ اِلَيۡكَ الۡمَصِيۡرُ، اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحۡدَهٗ لَا

اور تیرے احسان کے ذریعے تیرے داعی کا فرمان قبول کیا پس حمد تیرے لئے ہے تجھ سے بخشش چاہتے ہیں اے ہمارے رب اور اللہ پر ایمان رکھتے ہیں واپسی تیری طرف

شَرِيۡكَ لَهٗ، وَبِرَسُوۡلِهٖ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَاٰلِهٖ، وَصَدَّقۡنَا وَاَجَبۡنَا دَاعِیَ اللّٰهِ وَاتَّبَعۡنَا

ہی ہے وہ یکتا ہے کوئی اسکا ثانی نہیں اور اس کے رسول محمدؐ پر خدا کی رحمت ہو ان پر اور ان کی آلؑ پر قبول کیا اللہ کے اس داعی کو ہم نے مان لیا اور ہم نے رسولؐ کی پیروی کی

الرَّسُوْلَ فِيْ مُوَالَاةِ مَوْلَانَا وَمَوْلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ عَبْدِ اللّٰهِ،

اپنے اور مومنوں کے مولا سے دوستی کرنے میں کہ وہ مومنوں کے امیر علیؑ ابن ابی طالبؑ ہیں جو اللہ کے بندے اور اس کے رسول کے

وَاَخِيْ رَسُوْلِهٖ، وَالصِّدِّيْقِ الْاَكْبَرِ، وَالْحُجَّةِ عَلٰى بَرِيَّتِهٖ، الْمُؤَيَّدِ بِهٖ نَبِيَّهٗ وَدِيْنَهُ الْحَقَّ الْمُبِيْنَ،

بھائی اور سب سے بڑے صدیق اور مخلوقات پر خدا کی حجت ہیں ان کے ذریعے خدا کے نبی اور اس کے سچے اور واضح دین کو قوت ملی

عَلَمًا لِّدِيْنِ اللّٰهِ، وَخَازِنًا لِّعِلْمِهٖ، وَعَيْبَةَ غَيْبِ اللّٰهِ وَمَوْضِعَ سِرِّ اللّٰهِ، وَاٰمِيْنَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ،

وہ اللہ کے دین کے پرچم اس کے علم کے خزینہ دار اس کے غیبی علوم کا گنجینہ اور اسکے راز دار ہیں وہ خدا کی مخلوق پر اسکے امانتدار

وَشَاهِدَهٗ فِيْ بَرِيَّتِهٖ ۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ

اور کائنات میں اسکے گواہ ہیں اے اللہ! اے ہمارے رب یقینا ہم نے سنا منادی کو ایمان کی صدا دیتے ہوئے کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ

فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ كَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَ بْرَارِ، رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا

پس ہم اپنے رب پر ایمان لائے اب ہمارے گناہوں کو بخش دے ہماری برائیوں کو مٹا دے اور ہمیں نیکوں جیسی موت دے اے ہمارے رب ہمیں عطا کر وہ

وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ، فَاِنَّا يَا رَبَّنَا بِمَنِّكَ

جسکا وعدہ تو نے اپنے رسولوں کے ذریعے کیا اور قیامت کے روز ہم کو رسوا نہ کرنا بے شک تو وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا پس اے ہمارے رب ہم نے تیرے

وَلُطْفِكَ اَجَبْنَا دَاعِيَكَ، وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ وَصَدَّقْنَاهُ، وَصَدَّقْنَا مَوْلَى الْمُؤْمِنِيْنَ، وَ كَفَرْنَا

لطف و احسان سے تیرے داعی کی بات مانی تیرے رسولؐ کی پیروی کی اس کو سچا جانا اور مومنوں کے مولاؑ کی بھی تصدیق کی اور ہم نے بت اور

بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ، فَوَلِّنَا مَا تَوَلَّيْنَا، وَاحْشُرْنَا مَعَ اَئِمَّتِنَا فَاِنَّا بِهِمْ مُؤْمِنُوْنَ مُوْقِنُوْنَ،

شیطان کی پیروی سے انکار کیا پس ہمارا والی اسے بنا جو حقیقی والی ہے اور ہمیں ہمارے ائمہؑ کے ساتھ اٹھانا کہ ہم ان پر عقیدہ و ایمان رکھتے ہیں

وَلَهُمْ مُّسَلِّمُوْنَ، اٰمَنَّا بِسِرِّهِمْ وَعَلَانِيَتِهِمْ وَشَاهِدِهِمْ وَغَآئِبِهِمْ، وَحَيِّهِمْ وَمَيِّتِهِمْ،

اور انکے فرمانبردار ہیں ہم ان کے باطن اور ان کے ظاہر پر ان میں سے حاضر پر اور غایب پر اور ان میں سے زندہ اور متوفی پر ایمان لائے ہیں

وَرَضِيْنَا بِهِمْ اَئِمَّةً وَّقَادَةً وَّسَادَةً وَّحَسْبُنَا بِهِمْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ اللّٰهِ دُوْنَ خَلْقِهٖ لَا نَبْتَغِيْ بِهِمْ

اور ہم اس پر راضی ہیں کہ وہ ہمارے امام پیشوا و سردار ہیں اور ہمیں کافی وہ ہیں وہ ہمارے اور خدا کے درمیان ہم اس کی مخلوق میں سے

بَدَلًا وَّلَا نَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهِمْ وَلِيْجَةً، وَّبَرِئْنَا اِلَى اللّٰهِ مِنْ كُلِّ مَنْ نَصَبَ لَهُمْ حَرْبًا مِّنَ الْجِنِّ

انکی جگہ کسی اور کو نہیں چاہتے اور نہ انکے سوا ہم کسی کو واسطہ بناتے ہیں اور خدا کے حضور ہم ان سے اپنی علیحدگی اظہار کرتے ہیں جو ائمہ طاہرینؑ کے مقابلے میں آ کر لڑے کہ وہ

وَالْاِنْسِ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ، وَ كَفَرْنَا بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ وَالْاَوْثَانِ الْاَرْبَعَةِ

اولین و آخرین جنوں انسانوں میں سے جو بھی ہیں اور ہم انکار کرتے ہیں ہر بت کا نیز ہم دور ہیں شیطان سے چاروں بتوں

وَاَشْيَاعِهِمْ وَاَتْبَاعِهِمْ وَكُلِّ مَنْ وَّالَاهُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ مِنْ اَوَّلِ الدَّهْرِ اِلٰى اٰخِرِهٖ ۔

اور انکے مددگاروں اور پیروکاروں سے اور ہم اس سے دور ہیں جو ان سے محبت کرتا ہو جنّوں اور انسانوں میں سے زمانے کے آغاز سے اختتام تک کے عرصے میں

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نُشْهِدُكَ اَنَّا نَدِيْنُ بِمَا دَانَ بِهٖ مُحَمَّدٌ وَّاٰلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ، وَقَوْلُنَا مَا

اے اللہ ! ہم تجھے گواہ بناتے ہیں کہ ہم اس دین پر ہیں جس پر محمدؐ و آلؑ محمدؐ تھے کہ خدا ان پر اور ان کی آلؑ پر رحمت کرے ہمارا قول وہ ہے

قَالُوْا، وَدِيْنُنَا مَادَانُوْا بِهٖ، مَا قَالُوْا بِهٖ قُلْنَا، وَمَا دَانُوْا بِهٖ دِنَّا، وَمَآ اَنْكَرُوْا اَنْكَرْنَا، وَمَنْ

جو ان کا قول تھا ہمارا دین وہ ہے جو انکا دین تھا انکا قول ہی ہمارا قول اور انکا دین ہی ہمارا دین ہے جس سے ان کو نفرت اس سے ہمیں نفرت جس سے

وَّالَوْا وَالَيْنَا، وَمَنْ عَادَوْا عَادَيْنَا، وَمَنْ لَعَنُوْا لَعَنَّا، وَمَنْ تَبَرَّءُوْا مِنْهُ تَبَرَّأْنَا مِنْهُ، وَمَنْ

ان کو محبت اس سے ہمیں محبت جس سے ان کو دشمنی اس سے ہمیں دشمنی جس پر انکی بیزاری اس پر ہماری بیزاری جس سے وہ دور اس سے ہم بھی دور ہیں جسکے

تَرَحَّمُوْا عَلَيْهِ تَرَحَّمْنَا عَلَيْهِ، اٰمَنَّا وَسَلَّمْنَا وَرَضِيْنَا وَاتَّبَعْنَا مَوَالِيَنَا صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ ۔

لئے وہ طالب رحمت اسکے لئے ہم بھی طالب رحمت ہیں ہم ایمان لائے تسلیم کیا اور راضی ہوئے اپنے سرداروں کے پیروکار ہیں ان پر خدا کی رحمت ہو

اَللّٰهُمَّ فَتَمِّمْ لَنَا ذٰلِكَ وَلَا تَسْلُبْنَاهُ وَاجْعَلْهُ مُسْتَقِرًّا ثَابِتًا عِنْدَنَا، وَلَا تَجْعَلْهُ مُسْتَعَارًا،

اے معبود! ہمارا یہ عقیدہ کامل کر دے اور اسے ہم سے جدا نہ کر اور اسے ہمارا مستقل طریقہ اور روشن بنا اور اس کو عارضی قرار نہ دے

وَّاَحْيِنَا مَآ اَحْيَيْتَنَا عَلَيْهِ، وَاَمِتْنَآ اِذَا اَمَتَّنَا عَلَيْهِ، اٰلُ مُحَمَّدٍ اَئِمَّتُنَا فَبِهِمْ نَأْتَمُّ وَاِيَّاهُمْ

جب تک زندہ ہیں ہمیں اس پر زندہ رکھ اور ہمیں اسی عقیدے پر موت دے کہ آل محمد ہمارے امام و پیشوا ہوں ہم انکی پیروی کرتے

نُوَالِيْ، وَعَدُوَّهُمْ عَدُوُّ اللّٰهِ نُعَادِيْ، فَاجْعَلْنَا مَعَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ، فَاِنَّا

اور ان کو دوست رکھتے ہوں ان کا دشمن خدا کا دشمن ہے ہم اسکے دشمن ہیں پس ہمیں انکے ساتھ دنیا و آخرت میں قرار دے اور ہمیں اپنے مقربوں میں داخل فرما کہ ہم اس

بِذٰلِكَ رَاضُوْنَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔

عقیدے پر راضی ہیں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

اب پھر سجدے میں جائے اور سو مرتبہ کہے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۔ اور سو مرتبہ کہے: شُكْرًا لِلّٰهِ روایت ہے کہ جو شخص اس عمل کو بجالائے وہ اجر و ثواب میں اس شخص کے برابر ہے جو عید غدیر کے دن حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو اور جناب امیر علیہ السلام کے دست مبارک پر بیعت ولایت کی ہو بہتر ہے کہ اس نماز کو قریب زوال بجالائے کیونکہ یہی وہ وقت ہے کہ جب حضرت رسولؐ نے امیر المؤمنین علیہ السلام کو مقام غدیر پر امامت وخلافت کے لئے منصوب فرمایا۔ پس اس نماز کی پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سورۂ قدر اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد سورۂ توحید کی قرائت کرے۔

(۶) غسل کرے زوال سے آدھا گھنٹہ قبل دو رکعت نماز بجالائے جس کی ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ توحید دس مرتبہ آیۃ الکرسی اور دس مرتبہ سورۂ قدر پڑھے تو اس کو ایک لاکھ حج ایک لاکھ عمرے کا ثواب ملے گا۔ نیز اس کی دنیا و آخرت کی حاجات بآسانی پوری ہوں گی۔

مخفی نہ رہے کہ سید نے کتاب اقبال میں اس نماز میں دس مرتبہ سورۂ قدر پڑھنے کو آیۃ الکرسی سے پہلے ذکر کیا ہے ،علامہ مجلسی نے بھی زاد المعاد میں کتاب اقبال کی پیروی میں یہی تحریر فرمایا اور مؤلف نے بھی اپنی دیگر کتب میں یہی ترتیب لکھی ہے۔ لیکن بعد میں جب تلاش و جستجو کی گئی تو معلوم ہوا ہے کہ آیۃ الکرسی کے سورۂ قدر سے پہلے پڑھنے کا ذکر بہت زیادہ روایات میں آیا ہے ظاہراً کتاب اقبال میں سہو قلم ہوا ہے یا کاتب سے غلطی سرزد ہوگئی ہے، یہ سہو دو گونہ ہے، یعنی سورۂ الحمد کی تعداد اور سورۂ قدر کے آیۃ الکرسی سے پہلے پڑھے جانے سے متعلق ہے یہ بھی ممکن ہے کہ یہ ایک الگ نماز ہو لیکن اس کا ایک الگ اور مستقل نماز ہونا بعید ہے، واللہ اعلم بہتر ہوگا کہ اس نماز کے بعد رَبَّنَا اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیاً پڑھے: یہ ایک طویل دعا ہے۔

(۷) آج کے دن دعائے ندبہ پڑھے، جس کا ذکر دسویں فصل میں ہوگا۔

(۸) اس دعا کو پڑھے جسے سید ابن طاؤس نے شیخ مفید سے نقل کیا ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ نَّبِیِّكَ وَعَلِیٍّ وَّ لِیِّكَ وَالشَّاْنِ وَالْقَدْرِ الَّذِیْ خَصَصْتَهُمَا بِهٖ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے نبی محمد مصطفیٰ اور تیرے ولی علی مرتضیٰؑ کے اور بواسطہ اس عزت و شان کے جس جس سے تو نے ان دونوں کو

دُوْنَ خَلْقِكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلِیٍّ وَّاَنْ تَبْدَءَ بِهِمَا فِیْ كُلِّ خَیْرٍ عَاجِلٍ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

اپنی مخلوق میں خاص کیا یہ کہ محمدؐ و علیؑ پر رحمت فرما اور یہ کہ ہر خیر و خوبی ان دونوں کو جلد عطا فرما اے معبود! حضرت محمدؐ اور ان کی آلؑ پر

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الْاَئِمَّةِ الْقَادَةِ، وَالدُّعَاةِ السَّادَةِ وَالنُّجُوْمِ الزَّاهِرَةِ، وَالْاَعْلَامِ الْبَاهِرَةِ،

رحمت فرما جو امام و رہبر اور داعی حق و سردار ہیں وہ روشن ستارے اور چمکتے نشان ہیں

وَسَاسَةِ الْعِبَادِ، وَاَرْكَانِ الْبِلَادِ، وَالنَّاقَةِ الْمُرْسَلَةِ وَالسَّفِیْنَةِ النَّاجِیَةِ الْجَارِیَةِ فِی اللُّجَجِ

وہ لوگوں کے پیشوا اور شہروں کے ستون ہیں وہ ناقہ صالحؑ کی مانند اور کشتی نوحؑ کی مثل ہیں جو پانی کی بڑی بڑی لہروں میں

الْغَامِرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ خُزَّانِ عِلْمِكَ، وَاَرْكَانِ تَوْحِیْدِكَ، وَدَعَآئِمِ

چل رہی تھی اے معبود! محمدؐ و آلؑ محمدؐ پر رحمت نازل فرما جو تیرے علم کے خزانے تیری توحید کے عمود و ستون تیرے دین کے

دِیْنِكَ، وَمَعَادِنِ كَرَامَتِكَ، وَصَفْوَتِكَ مِنْ بَرِیَّتِكَ وَخِیَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ الْاَتْقِیَآءِ الْاَنْقِیَآءِ

سہارے تیرے احسان و کرم کی کانیں تیری مخلوقات میں سے چنے ہوئے تیری مخلوق میں سے پسندیدہ پرہیزگار پاکیزہ بزرگوار

النُّجَبَآءِ الْاَبْرَارِ وَالْبَابِ الْمُبْتَلٰی بِهِ النَّاسُ مَنْ اَتَاهُ نَجَا وَمَنْ اَبَاهُ هَوٰی اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

نیکوکار اور وہ دروازہ ہیں جسکے ذریعے لوگ آزمائے گئے جو اس در سے گزرا نجات پا گیا جسنے انکار کیا تباہ ہوا ہے اے معبود! محمدؐ و آل محمدؐ

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَهْلِ الذِّكْرِ الَّذِيْنَ اَمَرْتَ بِمَسْئَلَتِهِمْ وَذَوِی الْقُرْبَی الَّذِيْنَ اَمَرْتَ

پر رحمت نازل فرما جو ایسے اہل ذکر ہیں کہ تو نے ان سے پوچھنے کا حکم دیا وہ وہی اقرباء پیغمبرؐ ہیں کہ جن سے

بِمَوَدَّتِهِمْ وَفَرَضْتَ حَقَّهُمْ وَجَعَلْتَ الْجَنَّةَ مَعَادَ مَنِ اقْتَصَّ اٰثَارَهُمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

محبت کرنے کا تو نے حکم دیا ان کا حق واجب کر دیا اور جو ان کے نقش قدم پر چلے اس کا گھر جنت میں قرار دیا اے معبود! محمدؐ و آلؑ محمدؐ

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَآ اَمَرُوْا بِطَاعَتِكَ وَنَهَوْا عَنْ مَّعْصِيَتِكَ وَدَلُّوْا عِبَادَكَ عَلٰی وَحْدَانِيَّتِكَ۔

پر رحمت نازل فرما جیسا کہ انہوں نے تیری فرمانبرداری کا حکم دیا تیری نافرمانی سے روکا اور تیری توحید و یکتائی کی طرف لوگوں کی رہنمائی کی

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ نَّبِيِّكَ وَنَجِيْبِكَ وَصَفْوَتِكَ وَاَمِيْنِكَ، وَرَسُوْلِكَ اِلٰی خَلْقِكَ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ حضرت محمدؐ کے جو تیرے نبیؐ تیرے چنے ہوئے تیرے پسند کیے ہوئے تیرے امانتدار اور تیری مخلوق کی طرف تیرے رسولؐ

وَبِحَقِّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَيَعْسُوْبِ الدِّيْنِ وَقَآئِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ الْوَصِيِّ الْوَفِيِّ وَالصِّدِّيْقِ

ہیں اور میں سوالی ہوں بواسطہ امیرالمومنینؑ اہل دین کے سردار نیکوکار لوگوں کے پیشوا وصی رسول وفادارسب سے بڑے تصدیق کرنے والے

الْاَكْبَرِ وَالْفَارُوْقِ بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ وَالشَّاهِدِ لَكَ وَالدَّآلِّ عَلَيْكَ وَالصَّادِعِ بِاَمْرِكَ،

حق و باطل میں فرق کرنیوالے تیری گواہی دینے والے تیری طرف رہنمائی کرنیوالے تیرے حکم کو نافذ کرنے والے

وَالْمُجَاهِدِ فِیْ سَبِيْلِكَ، لَمْ تَاْخُذْهُ فِيْكَ لَوْمَةُ لَآئِمٍ، اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ، وَّاَنْ

تیری راہ میں جہاد کرنے والے جن کو تیرے بارے میں کسی ملامت کی کچھ پروا نہیں تھی یہ کہ محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور

تَجْعَلَنِیْ فِیْ هٰذَا الْيَوْمِ الَّذِیْ عَقَدْتَّ فِيْهِ لِوَلِيِّكَ الْعَهْدَ فِیْٓ اَعْنَاقِ خَلْقِكَ وَاَكْمَلْتَ لَهُمُ

مجھ کو قرار دے آج کے دن میں جس میں تو نے اپنے ولیؑ کے عہدہ امامت کا بندھن اپنی مخلوق کی گردنوں میں ڈالا اور تو نے ان کے لئے

الدِّيْنَ مِنَ الْعَارِفِيْنَ بِحُرْمَتِهٖ وَالْمُقِرِّيْنَ بِفَضْلِهٖ مِنْ عُتَقَآئِكَ وَطُلَقَآئِكَ مِنَ النَّارِ، وَلَا

دین کو مکمل کیا جو اس کی حرمت سے واقف اور اس کی بزرگی کو مانتے ہیں کہ جن کو تو نے جہنم سے آزاد اور رہا کر دیا ہے نیز

تُشْمِتْ بِیْ حَاسِدِی النِّعَمِ ۔ اَللّٰهُمَّ فَكَمَا جَعَلْتَهٗ عِيْدَكَ الْاَكْبَرَ وَسَمَّيْتَهٗ فِی السَّمَآءِ يَوْمَ

نعمتوں پر حسد کرنے والے کو میرے بارے میں خوش نہ کر اے معبود! جیسے تو نے اس دن کو اپنی طرف سے بڑی عید قرار دیا آسمان میں اس کا نام یوم

الْعَهْدِ الْمَعْهُوْدِ، وَفِی الْاَرْضِ يَوْمَ الْمِيْثَاقِ الْمَاْخُوْذِ وَالْجَمْعِ الْمَسْئُوْلِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

عہد و پیمان مقرر کیا ہے اور زمین میں اسے یوم المیثاق بنایا جس کے بارے میں باز پرس ہوگی اسی طرح محمدؐ و آلؑ محمدؐ

مُحَمَّدٍ وَّاَقِرَّ بِهٖ عُيُونَنَا وَاجْمَعْ بِهٖ شَمْلَنَا وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَاجْعَلْنَا لِاَنْعُمِكَ مِنَ

پر رحمت فرما اور اس کے ذریعے ہماری آنکھیں ٹھنڈی کر اس سے ہمیں متحد کر دے ہدایت دینے کے بعد ہمیں گمراہ نہ ہونے دے اور ہمیں اپنی نعمتوں پر شکر

الشَّاكِرِيْنَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَرَّفَنَا فَضْلَ هٰذَا الْيَوْمِ وَبَصَّرَنَا حُرْمَتَهٗ

ادا کرنے والے بنا دے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے، حمد ہے اللہ کے لیے جس نے ہمیں آج کے دن کی بزرگی سے آگاہ کیا اس کی حرمت سے باخبر کیا

وَ كَرَّمَنَا بِهٖ وَشَرَّفَنَا بِمَعْرِفَتِهٖ، وَهَدَانَا بِنُوْرِهٖ ۔ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، يَآ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ، عَلَيْكُمَا

اس سے ہمیں عزت دی اور اس کی معرفت سے بڑائی عطا کی اور اپنے نور سے ہدایت دی اے اللہ کے رسولؐ اے مؤمنوں کے امیرؑ آپ دونوں پر آپ

وَعَلٰى عِتْرَتِكُمَا وَعَلٰى مُحِبِّيْكُمَا مِنِّيْ اَفْضَلُ السَّلَامِ مَا بَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَبِكُمَا اَتَوَجَّهُ

کے اہل بیت پر اور آپ کے محبوں پر میرا بہت بہت سلام ہو جب تک دن رات کی آمد و رفت قائم رہے اور بواسطہ آپ دونوں کے میں اللہ کی طرف متوجہ ہوا آپؑ کے اور

اِلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمَا فِيْ نَجَاحِ طَلِبَتِيْ وَقَضَآءِ حَوَآئِجِيْ وَتَيْسِيْرِ اُمُوْرِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ

اپنے رب کی طرف اپنے مقصد کے حصول حاجتوں کی پورا ہونے اور کاموں میں آسانی کیلئے، اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے

بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَلْعَنَ مَنْ جَحَدَ حَقَّ هٰذَا

محمدؐ و آلؑ محمدؐ کے واسطے سے یہ کہ محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور جو آج کے دن کے حق سے انکار کرے اس پر بیزاری کر اور اسکے

الْيَوْمِ وَاَنْكَرَ حُرْمَتَهٗ فَصَدَّ عَنْ سَبِيْلِكَ لِاِطْفَآءِ نُوْرِكَ فَاَبَى اللّٰهُ اِلَّآ اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ

احترام سے پھیرے پس وہ تیرے نور کو بجھانے کیلئے تیرے راستے سے روکتا ہے لیکن خدا کو یہ منظور نہیں وہ تو اپنے نور کو کامل کرے گا

اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنْ اَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ نَّبِيِّكَ وَاكْشِفْ عَنْهُمْ وَبِهِمْ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ الْكُرُبَاتِ

اے معبود! اپنے نبی محمدؐ مصطفی کے اہل بیت کے لئے کشادگی فرما ان کی مشکل دور کردے اور ان کے وسیلے سے مومنوں کی تنگیاں برطرف کردے

اَللّٰهُمَّ امْلَاءِ الْاَرْضَ بِهِمْ عَدْلاً كَمَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَّجَوْرًا وَّاَنْجِزْ لَهُمْ مَا وَعَدْتَّهُمْ

اے اللہ ! اس زمین کو ان کے ذریعے عدل سے بھر دے جیسا کہ وہ ظلم وستم سے بھری ہوئی ہے اور عطا کر انہیں جس کا ان سے وعدہ کر رکھا ہے

اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ

بے شک تو وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔

اگر ممکن ہو تو سید کی کتاب اقبال میں منقولہ دیگر بڑی بڑی دعائیں بھی پڑھے۔

(۹) جب برادر مومن سے ملاقات کرے تو اسے عید غدیر کی تبریک اس طرح کہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَنَا مِنَ الْمُتَمَسِّکِیْنَ بِوَلَایَةِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْاَ ئِمَّةِ

اس اللہ کے لئے حمد ہے جس نے ہمیں امیرالمؤمنین ؑ کی اور ان کے بعد ائمہ ؑ کی ولایت و امانت کو ماننے والوں میں سے

عَلَیْهِمُ السَّلَامُ نیز یہ بھی پڑھے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَکْرَمَنَا بِهٰذَا الْیَوْمِ وَ جَعَلَنَا

قرار دیا ہے۔ اس اللہ کیلئے حمد ہے جس نے آج کے دن کے ذریعے ہمیں عزت دی اور

مِنَ الْمُوْفِیْنَ بِعَهْدِهٖ اِلَیْنَا وَ مِیْثَاقِهِ الَّذِیْ وَ اثَقَنَا بِهٖ مِنْ وِّلَایَةِ وُلَاةِ اَمْرِهٖ

ہمیں اس عہد کو وفا کرنے والا بنایا جو ہمارے سپرد کیا اور وہ پیمان جو ہم سے ولایت امیرالمؤمنینؑ اپنے والیان امر اور عدل

وَ الْقُوَّامِ بِقِسْطِهٖ، وَ لَمْ یَجْعَلْنَا مِنَ الْجَاحِدِیْنَ وَ الْمُکَذِّبِیْنَ بِیَوْمِ الدِّیْنِ۔

پر قائم رہنے والوں کے بارے میں لیا اور ہمیں روز قیامت کا انکار کرنے والوں اور اسے جھٹلانے والوں میں نہیں رکھا

(۱۰) سو مرتبہ کہے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَ کَمَالَ دِیْنِهٖ وَ تَمَامَ نِعْمَتِهٖ بِوِلَایَةِ اَمِیْرِ

اس اللہ کے لئے حمد ہے جس نے اپنے دین کے کمال اور نعمت کے اتمام کو امیرالمؤمنین

الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ عَلَیْهِ السَّلَامُ

حضرت علی ابن ابی طالبؑ کی ولایت کے ساتھ مشروط قرار دیا۔

واضح ہو کہ عید غدیر کے دن اچھا لباس پہنے، خوشبو لگائے۔ خوش خرم ہو مؤمنین کو راضی و خوش کرے، ان کے قصور معاف کرے۔ ان کی حاجات پوری کرے رشتہ داروں سے نیک سلوک کرے۔ اہل و عیال کے لئے عمدہ کھانے کا انتظام کرے مؤمنین کی ضیافت کرے اور ان کا روزہ افطار کرائے۔ مؤمنین سے مصافحہ کرے۔ برادران ایمانی سے خوش خوش ملے اور ان کو تحائف دے۔ آج کی عظیم نعمت یعنی ولایت امیرالمؤمنین علیہ السلام پر خدا کا شکر بجالائے۔ کثرت سے صلوات پڑھے اور اس دن خدا کی عبادت کرے کہ ان تمام امور میں سے ہر ایک کی بڑی فضیلت ہے۔

آج کے دن اپنے مومن بھائی کو ایک روپیہ دینا دوسرے دنوں میں ایک لاکھ روپیہ دینے کے برابر ثواب رکھتا ہے اور آج کے دن مومن بھائیوں کو دعوت طعام دینا گویا تمام پیغمبروں اور مومنوں کو دعوت طعام دینے کے مانند ہے امیرالمؤمنینؑ کے خطبہ غدیر میں ہے جو شخص آج کے دن کسی روزہ دار کو افطاری دے گویا اس نے دس فئام کو افطاری دی ہے ایک شخص نے اٹھ کر عرض کی مولاؑ! فئام کیا ہے؟ فرمایا کہ فئام سے مراد ایک لاکھ پیغمبر، صدیق اور شہید ہیں ہاں تو کتنی فضیلت ہوگی اس شخص کی جو چند مومنین و مومنات کی کفالت کر رہا ہو؟ پس میں بارگاہ الٰہی میں اس شخص کا ضامن ہوں کہ وہ کفر اور فقر

سے امان میں رہے گا۔

خلاصہ یہ ہے کہ اس عزوشرف والے دن کی فضیلت کا بیان ہماری استطاعت سے باہر ہے یہ شیعہ مسلمانوں کے اعمال قبول ہونے اوران کے غم دور ہونے کا دن ہے۔اسی دن حضرت موسیٰؑ کو جادوگروں پر غلبہ حاصل ہوااور حضرت ابراہیمؑ کیلئے آگ گلزار بنی۔حضرت موسیٰؑ نے یوشع بن نونؑ کووصی بنایااور حضرت عیسیٰؑ کی طرف حضرت شمعونؑ کوولایت ووصایت ملی، حضرت سلیمانؑ نے آصف بن برخیا کی وزارت و نیابت پرلوگوں کو گواہ بنایا اور اسی دن حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے اصحاب میں اخوت قائم فرمائی پس یوم غدیر مومنین باہم صیغہ اخوت پڑھیں اورآپس میں بھائی چارہ قائم کریں۔

ہمارے شیخ صاحب مستدرک الوسائل نے زادالفردوس سے عقداخوت کی کیفیت یوں نقل کی ہے کہ اپنا دایاں ہاتھ اپنے برادرمومن کے داہنے ہاتھ پر رکھے اور کہے:

وَاٰخَيْتُكَ فِي اللّٰهِ، وَصَافَيْتُكَ فِي اللّٰهِ، وَصَافَحْتُكَ فِي اللّٰهِ، وَعَاهَدْتُّ اللّٰهَ وَمَلَآئِكَتَهٗ وَ كُتُبَهٗ

میں بھائی بنا تمہارا راہ خدا میں میں مخلص ہوا تمہارا راہ خدا میں میں نے ہاتھ ملایا تم سے راہ خدا میں اور عہد کرتا ہوں خدا سے اسکے فرشتوں سے اسکی کتابوں

وَرُسُلَهٗ وَاَنْبِيَائَهٗ وَالْاَئِمَّةَ الْمَعْصُوْمِيْنَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ عَلٰٓى اَنِّيْٓ اِنْ كُنْتُ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ

اور اس کے رسولوں اس کے نبیوں سے اور ائمہ معصومین علیہم السلام سے اس بات کا کہ اگر میں ہو جاؤں بہشت والوں

وَالشَّفَاعَةِ وَاُذِنَ لِيْ بِاَنْ اَدْخُلَ الْجَنَّةَ لَآ اَدْخُلُهَا اِلَّا وَاَنْتَ مَعِيْ دوسرامومن بھائی اس کے جواب

اورشفاعت حاصل کرنے والوں میں اور مجھے جنت میں داخلے کا حکم ہواتونہیں داخل ہوں گا جنت میں تجھے ساتھ لئے بغیر

میں کہے:قَبِلْتُ اور پھر یہ کہے:

میں نے قبول کیا

اَسْقَطْتُّ عَنْكَ جَمِيْعَ حُقُوْقِ الْاُخُوَّةِ مَا خَلَا الشَّفَاعَةَ وَ الدُّعَآءَ وَ الزِّيَارَةَ۔

ساقط کر دیئے میں نے تجھ سے بھائی چارے کے تمام حقوق سوائے شفاعت کرنے دعائے خیر کرنے اور ملاقات کرنے کے۔

محدث فیض نے بھی خلاصۃ الاذکار میں صیغہ اخوت کا تقریباً یہی طریقہ لکھا ہے کہ دوسرا مومن بھائی خود یا اس کا وکیل ایسے الفاظ سے اخوت قبول کرے جو واضح طور پر قبولیت کا مفہوم ادا کر رہے ہوں۔پس ساقط کریں ایک دوسرے سے تمام حقوق اخوت کو،سوائے دعا اور ملاقات کے۔

چوبیسویں ذی الحجہ کا دن

مشہور روایت کے مطابق ۲۴ ذی الحجہ عید مباہلہ کا دن ہے اس دن حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نصاریٰ نجران سے مباہلہ کیا تھا۔ واقعہ یوں ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی عبا اوڑھی، پھر امیر المؤمنینؑ، جناب فاطمہؑ اور حضرت حسنؑ و حسینؑ کو اپنی عبا میں لے لیا۔ تب فرمایا کہ یا اللہ! ہر نبی کے اہلبیتؑ ہوتے ہیں اور یہ میرے اہلبیتؑ ہیں۔ پس ان سے ہر قسم کی ظاہری و باطنی برائی کو دور رکھ اور ان کو اس طرح پاک رکھ جیسے پاک رکھنے کا حق ہے، اس وقت جبرائیل امینؑ آیت تطہیر لے کر نازل ہوئے۔ اس کے بعد حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان چار ہستیوں کو اپنے ساتھ لیا اور مباہلہ کے لئے نکلے، نصاریٰ نجران نے آپ کو اس شان سے آتے دیکھا، اور علامات عذاب کا مشاہدہ کیا تو مباہلہ سے دست بردار ہو کر مصالحت کر لی اور جزیہ دینے پر آمادہ ہو گئے۔

آج ہی کے دن امیر المؤمنین علیہ السلام نے حالت نماز میں سائل کو انگوٹھی عطا فرمائی۔ اور آپ کی شان میں آیہ مبارکہ "اِنَّمَآ وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ ..." نازل فرمائی۔

خلاصہ کلام یہ کہ یوم مباہلہ بڑی عظمت اور اہمیت کا حامل ہے اور اس میں چند ایک اعمال ہیں:

(۱) غسل (۲) روزہ

(۳) دو رکعت نماز کہ جسکا وقت، ترتیب اور ثواب عید غدیر کی نماز کی مثل ہے، البتہ اسمیں آیۃ الکرسی کو هُمْ فِيْهَا خَالِدُوْنَ تک پڑھے۔

(۴) دعائے مباہلہ: یہ ماہ رمضان کی دعائے سحر کے مشابہ ہے اور اسکو شیخ و سید دونوں نے نقل فرمایا ہے چونکہ ان دونوں بزرگوں کے نقل کردہ کلمات دعا میں کچھ اختلاف ہے، لہذا یہاں ہم اسے شیخ کی کتاب مصباح کی روایت کے مطابق تحریر کر رہے ہیں، شیخ کا کہنا ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے دعائے مباہلہ کی بہت زیادہ فضیلت بیان فرمائی ہے اور وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ بَهَآئِكَ بِاَبْهَاهُ وَكُلُّ بَهَآئِكَ بَهِيٌّ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِبَهَآئِكَ كُلِّهٖ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے روشن ترین نور میں سے اور تیرا ہر نور درخشاں ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تیرے تمام نور کے واسطے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ مِنۡ جَلَالِكَ بِاَجَلِّهٖ وَكُلُّ جَلَالِكَ جَلِيۡلٌ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ بِجَلَالِكَ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے بہت بڑے جلوے میں سے اور تیرا ہر جلوہ بہت بڑا جلوا ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے تمام جلوہ

كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ مِنۡ جَمَالِكَ بِاَجۡمَلِهٖ وَكُلُّ جَمَالِكَ جَمِيۡلٌ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ بِجَمَالِكَ

کے واسطے اے معبود! طلب کرتا ہوں تجھ سے تیرے بہترین جمال میں سے اور تیرا ہر جمال پسندیدہ و بہترین ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تیرے پورے جمال

كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَدۡعُوۡكَ كَمَاۤ اَمَرۡتَنِیۡ فَاسۡتَجِبۡ لِیۡ كَمَا وَعَدۡتَّنِیۡ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ مِنۡ

کے واسطے اے معبود! میں پکارتا ہوں تجھے جیسا کہ تو نے حکم کیا پس میری دعا قبول کر جیسا کہ تو نے وعدہ کیا ہے اے معبود! میں سوال کرتا

عَظَمَتِكَ بِاَعۡظَمِهَا وَكُلُّ عَظَمَتِكَ عَظِيۡمَةٌ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ بِعَظَمَتِكَ كُلِّهَا۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ

ہوں تجھ سے تیری بڑی بزرگی میں سے اور تیری ہر بزرگی ہی بڑی ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری پوری بزرگی کے واسطے اے معبود! میں سوال کرتا

اَسۡئَلُكَ مِنۡ نُّوۡرِكَ بِاَنۡوَرِهٖ وَكُلُّ نُوۡرِكَ نَيِّرٌ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ بِنُوۡرِكَ كُلِّهٖ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ

ہوں تجھ سے تیرے روشن نور میں سے اور تیرا ہر نور روشن ہے اے معبود ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے پوری نور کے واسطے اے معبود! میں سوال

اَسۡئَلُكَ مِنۡ رَّحۡمَتِكَ بِاَوۡسَعِهَا وَكُلُّ رَحۡمَتِكَ وَاسِعَةٌ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ بِرَحۡمَتِكَ كُلِّهَا۔

کرتا ہوں تجھ سے تیری وسیع تر رحمت میں سے اور تیری ساری رحمت وسیع ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری پوری رحمت کے واسطے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَدۡعُوۡكَ كَمَاۤ اَمَرۡتَنِیۡ فَاسۡتَجِبۡ لِیۡ كَمَا وَعَدۡتَّنِیۡ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ مِنۡ كَمَالِكَ

اے معبود! میں دعا کرتا ہوں تجھ سے جیسے تو نے حکم کیا پس میری دعا قبول کر جیسے کہ تو نے وعدہ کیا ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے کامل

بِاَكۡمَلِهٖ وَكُلُّ كَمَالِكَ كَامِلٌ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ بِكَمَالِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ مِنۡ

ترین کمال میں سے اور تیرا ہر کمال ہی کامل ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے پورے کمال کے واسطے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے

كَلِمَاتِكَ بِاَتَمِّهَا وَكُلُّ كَلِمَاتِكَ تَآمَّةٌ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ بِكَلِمَاتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ

سالم ترین کلمات میں سے اور تیرے سب کلمات ہی سالم تر ہیں اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے پورے کلمات کے واسطے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ

مِنۡ اَسۡمَآئِكَ بِاَكۡبَرِهَا وَكُلُّ اَسۡمَآئِكَ كَبِيۡرَةٌ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ بِاَسۡمَآئِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ

سے تیرے بہت بڑے ناموں میں سے اور تیرے سارے ہی نام بڑے ہیں اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے تمام تر ناموں کے واسطے اے معبود میں

اَدۡعُوۡكَ كَمَا اَمَرۡتَنِیۡ فَاسۡتَجِبۡ لِیۡ كَمَا وَعَدۡتَّنِیۡۤ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ مِنۡ عِزَّتِكَ بِاَعَزِّهَا

دعا کرتا ہوں تجھ سے جیسے تو نے حکم کیا پس قبول کر میری دعا جیسے تو نے وعدہ کیا اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری بہت بڑی عزت میں سے اور تیری

وَكُلُّ عِزَّتِكَ عَزِيۡزَةٌ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ بِعِزَّتِكَ كُلِّهَا۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ مِنۡ مَشِيَّتِكَ

ہر عزت بہت بڑی ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری تمام تر عزت کے واسطے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے ارادے

بِاَمْضَاهَا وَكُلُّ مَشِيَّتِكَ مَاضِيَةٌ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِمَشِيَّتِكَ كُلِّهَا ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ

میں سے جو نافذ ہونے والا ہے اور تیرا ہر ارادہ نافذ ہونے والا ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے پورے ارادے کے واسطے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں

بِقُدْرَتِكَ الَّتِي اسْتَطَلْتَ بِهَا عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَكُلُّ قُدْرَتِكَ مُسْتَطِيْلَةٌ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ

تجھ سے تیری قدرت کا جس سے تو ہر چیز پر قبضہ و غلبہ رکھتا ہے اور تیری ہر قدرت قابض اور غالب ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے

بِقُدْرَتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَدْعُوْكَ كَمَآ اَمَرْتَنِيْ فَاسْتَجِبْ لِيْ كَمَآ وَعَدْتَّنِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ

تیری تمام تر قدرت کے واسطے اے معبود! میں دعا کرتا ہوں تجھ سے جیسے تو نے حکم کیا پس قبول کر میری دعا جیسے کہ تو نے وعدہ کیا ہے ، اے معبود میں

اَسْئَلُكَ مِنْ عِلْمِكَ بِاَنْفَذِهٖ وَّكُلُّ عِلْمِكَ نَافِذٌ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِعِلْمِكَ كُلِّهٖ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ

طلب کرتا ہوں تجھ سے تیرے بہت جاری ہونے والے علم میں سے اور تیرا ہر علم جاری ہے ، اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے تمام تر علم کے، اے معبود! میں

اَسْئَلُكَ مِنْ قَوْلِكَ بِاَرْضَاهُ وَكُلُّ قَوْلِكَ رَضِيٌّ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِقَوْلِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ

سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے بڑے خوش آیند قول میں سے اور تیرا ہر قول خوش آیند ہے اے معبود! میں وہ سبھی تیرے نزدیک محبوب ہیں اے معبود! میں سو

اَسْئَلُكَ مِنْ مَّسَآئِلِكَ بِاَحَبِّهَا وَكُلُّهَآ اِلَيْكَ حَبِيْبَةٌ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِمَسَآئِلِكَ كُلِّهَآ ۔

ال کرتا ہوں تجھ سے سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے پورے قول کے واسطے اے معبود! میں طلب کرتا ہوں تجھ سے تیرے محبوب ترین سوالوں میں سے اور تیرے سبھی سوالوں

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَدْعُوْكَ كَمَآ اَمَرْتَنِيْ فَاسْتَجِبْ لِيْ كَمَا وَعَدْتَّنِيْ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ شَرَفِكَ

کے واسطے اے معبود! میں دعا کرتا ہوں تجھ سے جیسے تو نے حکم کیا پس قبول کر میری دعا جیسے کہ تو نے وعدہ کیا ہے اے معبود طلب کرتا ہوں تجھ سے تیری سب سے بڑی

بِاَشْرَفِهٖ وَكُلُّ شَرَفِكَ شَرِيْفٌ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِشَرَفِكَ كُلِّهٖ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ

بزرگی میں سے اور تیری ہر بزرگی ہی سب سے بڑی ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری ساری بزرگی کے واسطے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے

سُلْطَانِكَ بِاَدْوَمِهٖ وَكُلُّ سُلْطَانِكَ دَآئِمٌ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِسُلْطَانِكَ كُلِّهٖ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ

تیری سب سے دائمی سلطانی میں سے اور تیری ہر سلطانی ہی دائمی ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری تمام تر سلطانی کے واسطے اے معبود! میں سوال کرتا

اَسْئَلُكَ مِنْ مُلْكِكَ بِاَفْخَرِهٖ وَكُلُّ مُلْكِكَ فَاخِرٌ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِمُلْكِكَ كُلِّهٖ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ

ہوں تجھ سے تیری سب سے بڑی حکومت میں سے اور تیری تمام تر حکومت بڑی ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری ساری حکومت کے واسطے اے معبود! میں دعا

اَدْعُوْكَ كَمَآ اَمَرْتَنِيْ فَاسْتَجِبْ لِيْ كَمَا وَعَدْتَّنِيْ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ عَلَآئِكَ بِاَعْلَاهُ

کرتا ہوں تجھ سے جیسے تو نے حکم کیا پس قبول کر میری دعا جیسے کہ تو نے وعدہ کیا ہے اے معبود! طلب کرتا ہوں تجھ سے تیری سب سے بڑی بلندی میں سے

وَكُلُّ عَلَآئِكَ عَالٍ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِعَلَآئِكَ كُلِّهٖ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ اٰيَاتِكَ بِاَعْجَبِهَا

اور تیری ہر بلندی بہت بڑی ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری تمام تر بلندی کے واسطے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری سب سے عجیب تر نشانیوں

وَكُلُّ اٰيَاتِكَ عَجِيْبَةٌ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاٰيَاتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ مَّنِّكَ بِاَقْدَمِهٖ

میں سے اور تیری سبھی آیات عجیب ہیں اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری تمام تر آیتوں کے واسطے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے سب سے قدیم

وَكُلُّ مَنِّكَ قَدِيْمٌ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِمَنِّكَ كُلِّهٖ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَدْعُوْكَ كَمَآ اَمَرْتَنِيْ

احسان کا اور تیرا ہر احسان قدیم ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے سارے احسان کے واسطے اے معبود! میں دعا کرتا ہوں تجھ سے جیسے تو نے حکم کیا

فَاسْتَجِبْ لِيْ كَمَآ وَعَدْتَّنِيْ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِمَآ اَنْتَ فِيْهِ مِنَ الشَّئُوْنِ وَالْجَبَرُوْتِ

پس قبول کر میری دعا جیسے کہ تو نے وعدہ کیا ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اسکے واسطے جس میں تیری شان اور تیرا غلبہ ظاہر و عیاں ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ شَأْنٍ وَّكُلِّ جَبَرُوْتٍ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِمَا تُجِيْبُنِيْ بِهٖ حِيْنَ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری ہر شان اور تیرے ہر غلبے کے واسطے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس نام کے واسطے جس سے تو جواب دیتا ہے جب

اَسْئَلُكَ يَآ اَللّٰهُ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْئَلُكَ بِبَهَآءِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ، يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْئَلُكَ

میں تجھ سے مانگتا ہوں اے اللہ اے وہ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں سوال کرتا ہوں لا الہ الا انت کے نور کے واسطے اے وہ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں سوال کرتا ہوں

بِجَلَالِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ، يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْئَلُكَ بِلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَدْعُوْكَ كَمَا

تجھ سے لا الہ الا انت کے جلال کے واسطے اے وہ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں تجھ سے سوال کرتا ہوں لا الہ الا انت کے واسطے اے معبود میں دعا کرتا ہوں

اَمَرْتَنِيْ فَاسْتَجِبْ لِيْ كَمَا وَعَدْتَّنِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ رِّزْقِكَ بِاَعَمِّهٖ وَكُلُّ رِزْقِكَ عَآمٌّ،

تجھ سے جیسے تو نے حکم کیا پس قبول کر میری دعا جیسے تو نے وعدہ کیا ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے وسیع تر رزق میں سے اور تیرا ہر رزق وسیع ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِرِزْقِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ عَطَآئِكَ بِاَهْنَاهُ وَكُلُّ عَطَآئِكَ

اے معبود میں سوال کرتا ہوں تیرے تمام رزق کے واسطے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری خوشگوار عطا میں سے اور تیری ہر عطا

هَنِيْٓءٌ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِعَطَآئِكَ كُلِّهٖ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِكَ بِاَعْجَلِهٖ وَكُلُّ

خوشگوار ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری تمام عطا کے واسطے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری بھلائی میں سے جلد ملنے والی کا اور تیری ہر

خَيْرِكَ عَاجِلٌ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِخَيْرِكَ كُلِّهٖ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

بھلائی جلد ملنے والی ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری ساری بھلائی کے واسطے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے فضل میں سے

بِاَفْضَلِهٖ وَكُلُّ فَضْلِكَ فَاضِلٌ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِفَضْلِكَ كُلِّهٖ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَدْعُوْكَ كَمَآ

بہت بڑا فضل کا اور تیرا ہر فضل بہت بڑا ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری سارے فضل کے واسطے اے معبود! میں دعا کرتا ہوں تجھ سے جیسے تو نے

اَمَرْتَنِيْ فَاسْتَجِبْ لِيْ كَمَآ وَعَدْتَّنِيْ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّابْعَثْنِيْ عَلَى الْاِيْمَانِ

حکم کیا پس قبول کر میری دعا جیسے کہ تو نے وعدہ کیا ہے اے معبود! محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور اٹھا کھڑا کر مجھے جبکہ تجھ پر میرا ایمان ہو

بِكَ وَالتَّصْدِيْقِ بِرَسُوْلِكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ وَالْوِلَايَةِ لِعَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ وَالْبَرَآئَةِ مِنْ

تیرے رسول کی تصدیق کروں ان پر اور ان کی آل ؑ پر سلام ہو اور تصدیق کروں علی ؑ ابن ابی طالبؑ کی ولایت کی

عَدُوِّهٖ وَالْاِيْتِمَامِ بِالْاَئِمَّةِ مِنْ اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ، فَاِنِّيْ قَدْ رَضِيْتُ بِذَالِكَ يَا

دور رہوں ان کے دشمنوں سے اور ائمہؑ کی پیروکاری کا کہ جو آل محمدؐ میں سے ہیں ان سب پر سلام ہو پس میں راضی ہوں اس بات پر اے

رَبِّ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ فِي الْاَوَّلِيْنَ، وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي

پروردگار اے معبود! حضرت محمدؐ پر رحمت فرما جو تیرے بندے اور تیرے رسولؐ ہیں پہلے لوگوں میں اور حضرت محمدؐ پر رحمت فرما

الْاٰخِرِيْنَ،وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي الْمَلَا الْاَعْلٰى، وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي الْمُرْسَلِيْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ

پچھلے لوگوں میں حضرت محمدؐ پر رحمت فرما افلاک اور عرش برین میں اور حضرت محمدؐ پر رحمت فرما پیغمبروں میں اے معبود!

مُحَمَّدًا الْوَسِيْلَةَ وَالشَّرَفَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الْكَبِيْرَةَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

حضرت محمدؐ کو عطا فرما ذریعہ بلندی بڑائی اور بلند سے بلند تر مقام اے معبود! محمدؐ و آلؐ محمدؐ

وَقَنِّعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ، وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا اٰتَيْتَنِيْ، وَاحْفَظْنِيْ فِيْ غَيْبَتِيْ وَكُلِّ غَآئِبٍ هُوَ لِيْ اَللّٰهُمَّ

پر رحمت فرما اور مجھے قانع کر اس رزق پر جو تو نے دیا برکت دے اس میں جو تو نے مجھے دیا میری حفاظت کر میری غیبت میں اور اس میں جو مجھ سے غائب ہے اے معبود!

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّابْعَثْنِيْ عَلَى الْاِيْمَانِ بِكَ وَالتَّصْدِيْقِ بِرَسُوْلِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

محمدؐ و آلؐ محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور مجھے اٹھا جبکہ میرا تجھ پر ایمان ہو اور تیرے رسولؐ کی تصدیق کروں اے معبود! محمدؐ و آل محمدؐ

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَسْئَلُكَ خَيْرَ الْخَيْرِ رِضْوَانَكَ وَالْجَنَّةَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ الشَّرِّ سَخَطِكَ

پر رحمت نازل فرما اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری بہتر سے بہتر خوشنودی اور جنت کا اور پناہ لیتا ہوں تیرے سخت سے

وَالنَّارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاحْفَظْنِيْ مِنْ كُلِّ مُصِيْبَةٍ وَّمِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَّمِنْ

سخت غضب اور جہنم سے اے معبود! محمدؐ و آلؐ محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور میری حفاظت کر ہر ایک مصیبت سے ہر ایک مشکل سے

كُلِّ عُقُوْبَةٍ وَّمِنْ كُلِّ فِتْنَةٍ وَّمِنْ كُلِّ بَلَآءٍ وَّمِنْ كُلِّ شَرٍّ وَّمِنْ كُلِّ مَكْرُوْهٍ وَّمِنْ كُلِّ مُصِيْبَةٍ

ہر ایک سزا سے ہر ایک الجھن سے ہرایک تنگی سے ہر ایک برائی سے ہر ایک ناپسند امر سے ہر ایک کھٹنائی سے

وَّمِنْ كُلِّ اٰفَةٍ نَزَلَتْ اَوْ تَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ، وَفِيْ

اور ہر ایک آفت سے جو نازل ہوئی یا نازل ہو آسمان سے زمین کی طرف اس موجودہ گھڑی میں آج کی رات میں

هٰذَا الْيَوْمِ، وَفِيْ هٰذَا الشَّهْرِ وَفِيْ هٰذِهِ السَّنَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاقْسِمْ لِيْ

آج کے دن میں اور اس مہینہ میں اور اس رواں سال میں اے معبود! رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمد ؐ پر اور نصیب کر

مِنْ كُلِّ سُرُوْرٍ وَّمِنْ كُلِّ بَهْجَةٍ، وَّمِنْ كُلِّ اسْتِقَامَةٍ، وَّمِنْ كُلِّ فَرَجٍ، وَّمِنْ كُلِّ عَافِيَةٍ، وَّمِنْ

مجھے ہر ایک راحت ہر ایک مسرت ہر طرح کی ثابت قدمی ہر ایک کشادگی ہر ایک آرام ہر طرح

كُلِّ سَلَامَةٍ، وَّمِنْ كُلِّ كَرَامَةٍ وَّمِنْ كُلِّ رِزْقٍ وَّاسِعٍ حَلَالٍ طَيِّبٍ وَّمِنْ كُلِّ نِعْمَةٍ وَّمِنْ كُلِّ

کی سلامتی ہر طرح کی عزت اور ہر قسم کی روزی وسیع حلال پاکیزہ ہر طرح کی نعمت اور ہر ایک

سَعَةٍ نَزَلَتْ اَوْتَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ، وَفِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ، وَفِيْ هٰذَا

وسعت جو نازل ہوئی یا نازل ہو آسمان سے زمین کی طرف اس موجودہ گھڑی میں آج کی رات میں

الْيَوْمِ، وَفِيْ هٰذَا الشَّهْرِ وَفِيْ هٰذِهِ السَّنَةِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَتْ ذُنُوْبِيْ قَدْ اَخْلَقَتْ وَجْهِيْ عِنْدَكَ

آج کے دن اس مہینے میں اور اس رواں سال میں اے معبود !اگر میرے گناہوں نے تیرے سامنے میرا چہرا پژمردہ کردیا

وَحَالَتْ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ وَغَيَّرَتْ حَالِيْ عِنْدَكَ فَاِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ لَا يُطْفَأُ

وہ میرے اور تیرے درمیان حائل ہو گئے اور تیرے سامنے میرا حال خراب کر دیا ہے تو میں سوالی ہوں تیرے نور ذات کے واسطے جو بجھتا نہیں

وَبِوَجْهِ مُحَمَّدٍ حَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰى، وَبِوَجْهِ وَ لِيِّكَ عَلِيٍّ الْمُرْتَضٰى، وَبِحَقِّ اَوْلِيَائِكَ الَّذِيْنَ

اور محمدؐ کی عزت کے واسطے جو تیرے چنے ہوئے دوست ہیں اور تیرے ولی علی مرتضیٰؑ کی عزت کے واسطے اور تیرے اولیاء کے وسیلے سے جن کو

انْتَجَبْتَهُمْ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَغْفِرَ لِيْ مَا مَضٰى مِنْ ذُنُوْبِيْ، وَاَنْ تَعْصِمَنِيْ

تو نے پسند کیا ہے یہ کہ تو محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ میں جو گناہ پہلے کر چکا ہوں وہ معاف کر دے اور

فِيْمَا بَقِيَ مِنْ عُمْرِيْ، وَاَعُوْذُبِكَ اَللّٰهُمَّ اَنْ اَعُوْدَ فِيْ شَيْءٍ مِّنْ مَعَاصِيْكَ اَبَدًا مَّآ اَبْقَيْتَنِيْ، حَتّٰى

باقی زندگی میں گناہوں سے مجھے محفوظ رکھ اور تیری پناہ لیتا ہوں اے اللہ اس سے کہ تیری نافرمانی کے کسی کام کیطرف پلٹوں جب تک تو مجھے زندہ رکھے یہاں تک کہ

تَتَوَفَّانِيْ وَاَنَا لَكَ مُطِيْعٌ وَاَنْتَ عَنِّيْ رَاضٍ،وَاَنْ تَخْتِمَ لِيْ عَمَلِيْ بِاَحْسَنِهٖ وَتَجْعَلَ لِيْ ثَوَابَهُ

مجھے موت دے تو میں تیرا اطاعت گزار اور تو مجھ سے راضی ہو اور یہ کہ تو میرے اعمال نامے کو نیکی پر ختم کرے اور اس کے ثواب میں

الْجَنَّةَ وَ اَنْ تَفْعَلَ بِيْ مَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ يَآ اَهْلَ التَّقْوٰى وَ يَا اَهْلَ الْمَغْفِرَةِ صَلِّ عَلٰى

مجھے جنت عطا کرے نیز میرے ساتھ وہ سلوک کر جو تیرے شایاں ہے اے بچانے والے اے پردہ پوشی کرنے والے

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور اپنی رحمت سے مجھ پر رحم فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

(۵) دو رکعت نماز اور ستر مرتبہ استغفار کے بعد شیخ وسید کی نقل کردہ وہ دعا پڑھے، جس کا آغاز الحمد للہ رب العالمین سے ہوتا ہے، ہر مومن اور مومنہ حضرت امیر علیہ السلام کی پیروی کرتے ہوئے صدقہ وخیرات کرے نیز حضرت کی زیارت پڑھے اور اس روز زیارت جامعہ کا پڑھنا زیادہ مناسب ہے۔

پچیسویں ذی الحجہ کا دن

۲۵ ذی الحجہ ایک عظیم الشان دن ہے کہ اسی روز اہل بیت کے حق میں سورۂ دھر نازل ہوا تھا، اس کی شان نزول یہ ہے کہ ان مقدس ہستیوں نے تین دن کے روزے رکھے، اپنی افطاری مسکین، یتیم، اور اسیر کو عطا کرتے ہوئے خود پانی سے افطار فرماتے رہے۔ پس بہتر ہے اہلبیت اطہارؑ کے پیروکار مسلمان ان بزرگواروں کی اتباع میں ۲۵ ذی الحجہ کی شب میں یتیموں اور مسکینوں کو صدقہ دیں اور ان کی تواضع کریں۔ نیز اس دن کا روزہ بھی رکھیں۔ بعض علماء آج کے دن کو روز مباہلہ بھی قرار دیتے ہیں لہذا زیارت جامعہ کے ساتھ ساتھ دعا مباہلہ کا پڑھنا بھی مناسب ہے۔

ذی الحجہ کا آخری دن

یہ اسلامی سال کا آخری دن ہے۔ سید نے کتاب اقبال میں روایت کی ہے کہ اس دن دو رکعت نماز بجالائے، جس کی ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ توحید اور دس مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھے، نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ مَا عَمِلْتُ فِيْ هٰذِهِ السَّنَةِ مِنْ عَمَلٍ نَّهَيْتَنِيْ عَنْهُ وَ لَمْ تَرْضَهُ وَ نَسِيْتُهُ

اے معبود اس سال میں جو ایسا عمل میں نے کیا ہے جس سے تو نے مجھے روکا ہے جو تجھے پسند نہیں میں اسے بھول گیا ہوں لیکن تو

وَ لَمْ تَنْسَهُ وَ دَعَوْتَنِيْ اِلَى التَّوْبَةِ بَعْدَ اِجْتِرَآئِيْ عَلَيْكَ، اَللّٰهُمَّ فَاِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ

اسے نہیں بھولا اور تو نے گناہ پر میری اس دلیری کے بعد مجھے توبہ کیطرف بلایا ہے اے معبود میں تجھ سے اس گناہ کی معافی

مِنْهُ فَاغْفِرْ لِيْ، وَ مَا عَمِلْتُ مِنْ عَمَلٍ يُّقَرِّبُنِيْ اِلَيْكَ فَاَقْبَلْهُ مِنِّيْ، وَ لَا تَقْطَعْ

مانگتا ہوں مجھے بخش دے ، میرا جو عمل مجھ کو تیرے نزدیک لانے والا ہے اسے قبول فرما اور میں تجھ سے جو آس رکھتا ہوں

رَجَآئِيْ مِنْكَ يَا كَرِيْمُ

اسے نہ توڑ اے مہربان۔

جب مومن یہ دعا پڑھے گا تو شیطان کہے گا افسوس ہے مجھ پر کہ میں نے اس سال کے دوران اس شخص کو گمراہ کرنے کی جتنی کوشش کی وہ اس کے ان کلمات کے ادا کرنے سے اکارت ہوگئی ہے اور اس نے اپنا یہ سال بخیر وخوبی پورا کرلیا ہے۔

ساتویں فصل

ماہ محرم کے اعمال

واضح ہو کہ محرم کا مہینہ اہلبیتؑ اور ان کے پیروکاروں کے لئے رنج وغم کا مہینہ ہے۔امام علی رضاؑ سے روایت ہے کہ جب ماہ محرم آتا تھا تو کوئی شخص والد بزرگوار امام موسیٰ کاظمؑ کو ہنستے ہوئے نہ پاتا تھا، آپ پر حزن وملال طاری رہا کرتا اور جب دسویں محرم کا دن آتا تو آہ وزاری کرتے اور فرماتے کہ آج وہ دن ہے جس میں امام حسین علیہ السلام کو شہید کیا گیا تھا۔

پہلی محرم کی رات

سید نے کتاب اقبال میں اس رات کی چند نمازیں ذکر فرمائی ہیں:

(۱) سو رکعت نماز جس کی ہر رکعت میں سورۂ الحمد اور سورۂ توحید پڑھے۔

(۲) دو رکعت نماز جس کی پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سورۂ انعام اور دوسری رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سورۂ یاسین پڑھے۔

(۳) دو رکعت نماز جس کی ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد گیارہ مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔

روایت ہوئی ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اس رات دو رکعت نماز ادا کرے اور اس کی صبح جو کہ سال کا پہلا دن ہے روزہ رکھے تو وہ اس شخص کی مانند ہوگا جو سال بھر تک اعمال خیر بجالاتا رہا، وہ شخص اس سال محفوظ رہے گا اور اگر اسے موت آجائے تو وہ بہشت میں داخل ہوجائے گا، نیز سید نے محرم کا چاند دیکھنے کے وقت کی ایک طویل دعا بھی نقل فرمائی ہے۔

پہلی محرم کا دن

اسلامی سال کا پہلا دن ہے اس کے لئے دو عمل بیان ہوئے ہیں:

(۱) روزہ رکھے، اس ضمن میں ریان بن شبیب نے امام علی رضا علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص پہلی محرم کا روزہ رکھے اور خدا سے کچھ طلب کرے تو وہ اس کی دعا قبول فرمائے گا، جیسے حضرت زکریا علیہ السلام کی دعا قبول فرمائی تھی۔

(۲) امام علی رضا علیہ السلام سے روایت ہوئی ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہلی محرم کے دن دو رکعت نماز ادا فرماتے اور نماز کے بعد اپنے ہاتھ سوئے آسمان بلند کر کے تین مرتبہ یہ دعا پڑھتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاِلٰهُ الْقَدِيْمُ، وَهٰذِهٖ سَنَةٌ جَدِيْدَةٌ، فَاَسْئَلُكَ فِيْهَا الْعِصْمَةَ مِنَ الشَّيْطَانِ

اے اللہ! تو معبود قدیمی ہے اور یہ نیا سال ہے جو اب آیا ہے پس اس سال کے دوران میں شیطان سے بچاؤ کا سوال

وَالْقُوَّةَ عَلٰى هٰذِهِ النَّفْسِ الْاَمَّارَةِ بِالسُّوْٓءِ وَالْاِشْتِغَالَ بِمَا يُقَرِّبُنِيْٓ اِلَيْكَ يَا كَرِيْمُ، يَا ذَا

کرتا ہوں اس نفس پر غلبے کا سوال کرتا ہوں جو برائی پر آمادہ کرتا ہے اور یہ کہ مجھے ان کاموں میں لگا جو مجھے تیرے نزدیک کریں اے مہربان اے

الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا عِمَادَ مَنْ لَّا عِمَادَ لَهٗ يَا ذَخِيْرَةَ مَنْ لَّا ذَخِيْرَةَ لَهٗ يَا حِرْزَ مَنْ لَّا حِرْزَ لَهٗ يَا

جلالت اور بزرگی کے مالک اے بے سہاروں کے سہارے اے تہی دست لوگوں کے خزانے اے بے کسوں کے نگہبان

غِيَاثَ مَنْ لَا غِيَاثَ لَهٗ يَا سَنَدَ مَنْ لَّا سَنَدَ لَهٗ يَا كَنْزَ مَنْ لَّا كَنْزَ لَهٗ يَا حَسَنَ الْبَلَآءِ يَا

اے بے بسوں کے فریاد رس اے بے حیثیتوں کی حیثیت اے بے خزانہ لوگوں کے خزانے اے بہتر آزمائش کرنے والے اے

عَظِيْمَ الرَّجَآءِ يَا عِزَّ الضُّعَفَآءِ يَا مُنْقِذَ الْغَرْقٰى يَا مُنْجِيَ الْهَلْكٰى يَا مُنْعِمُ يَا مُجْمِلُ يَا مُفْضِلُ يَا

سب سے بڑی امید اے کمزوروں کی عزت اے ڈوبتوں کو تیرانے والے اے مرتوں کو بچانے والے اے نعمت والے اے جمال والے اے فضل والے اے

مُحْسِنُ اَنْتَ الَّذِيْ سَجَدَ لَكَ سَوَادُ اللَّيْلِ وَنُوْرُ النَّهَارِ وَضَوْءُ الْقَمَرِ، وَشُعَاعُ الشَّمْسِ،

احسان والے تو وہ ہے جس کو سجدہ کرتے ہیں رات کے اندھیرے دن کے اجالے چاند کی چاندنیاں سورج کی کرنیں

وَدَوِيُّ الْمَآءِ، وَحَفِيْفُ الشَّجَرِ يَآ اَللّٰهُ لَا شَرِيْكَ لَكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا خَيْرًا مِّمَّا يَظُنُّوْنَ وَاغْفِرْ

پانی کی روانیاں اور درختوں کی سرسراہٹیں اے اللہ تیرا کوئی شریک نہیں اے اللہ ہمیں لوگوں کا نیک گماں کافی ہے ہمارا وہ

لَنَا مَا لَا يَعْلَمُوْنَ وَلَا تُؤَاخِذْنَا بِمَا يَقُوْلُوْنَ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ، وَهُوَ رَبُّ

گناہ بخش جن کو وہ نہیں جانتے اور جو کچھ وہ ہمارے بارے میں کہتے ہیں اس پر ہماری گرفت نہ کر اللہ کافی ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں میں اسی پر بھروسہ کرتا ہوں اور وہ عرش

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اٰمَنَّا بِهٖ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ أُولُوا الْاَلْبَابِ، رَبَّنَا لَا تُزِغْ

عظیم کا پروردگار ہے ہمارا ایمان ہے کہ سب کچھ ہمارے رب کیطرف سے ہے اور صاحبان عقل کے سوا کوئی نصیحت حاصل نہیں کرتا، اے ہمارے رب ہمارے دلوں کو ٹیڑھا

قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۔

نہ ہونے دے جبکہ ہمیں تو نے ہدایت دی ہے اور ہمیں اپنی طرف سے رحمت عطا کر بے شک تو بہت عطا کرنے والا ہے۔

شیخ طوسیؒ نے فرمایا کہ محرم کے پہلے نو دنوں کے روزے رکھنا مستحب ہے مگر یوم عاشورہ کو عصر تک کچھ نہ کھائے پیئے، عصر کے بعد، تھوڑی سی خاک شفا سے فاقہ شکنی کرے، سید نے پورے ماہ محرم کے روزے رکھنے کی فضیلت لکھی اور فرمایا ہے کہ اس مہینے کے روزے انسان کو ہر گناہ سے محفوظ رکھتے ہیں۔

تیسری محرم کا دن

یہ وہ دن ہے جس دن حضرت یوسف علیہ السلام قید خانے سے آزاد ہوئے تھے، جو شخص اس دن کا روزہ رکھے حق تعالیٰ اس کی مشکلات آسان فرماتا ہے اور اس کے غم دور کر دیتا ہے نیز حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہوئی ہے کہ اس دن کا روزہ رکھنے والے کی دعا قبول کی جاتی ہے۔

نویں محرم کا دن

یہ روز تاسوعا حسینی ہے، امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ نو (۹) محرم کے دن فوج یزید نے امام حسین علیہ السلام اور ان کے انصار کا گھیراؤ کر کے لوگوں کو ان کے قتل پر آمادہ کیا۔ ابن مرجانہ اور عمر بن سعد اپنے لشکر کی کثرت پر خوش تھے اور امام حسین علیہ السلام کو ان کی فوج کی قلت کے باعث کمزور وضعیف سمجھ رہے تھے۔ انہیں یقین ہو گیا تھا کہ اب امام حسین علیہ السلام کا کوئی یار و مددگار نہیں آ سکتا اور عراق والے ان کی کچھ بھی مدد نہیں کر سکتے۔ امام جعفر صادق علیہ السلام نے یہ بھی فرمایا کہ اس غریب وضعیف یعنی امام حسین علیہ السلام پر میرے والد بزرگوار فدا و قربان ہوں۔

دسویں محرم کی رات

یہ شب عاشور ہے، سید نے اس رات کی بہت سی با فضیلت نمازیں اور دعائیں نقل فرمائی ہیں۔ ان میں سے ایک سو رکعت نماز ہے، جو اس رات پڑھی جاتی ہے اس کی ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد تین مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اور نماز سے فارغ

ہونے کے بعد ستر مرتبہ کہے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ، وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ

پاک تر ہے اللہ حمد اللہ ہی کے لئے ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ بزرگتر ہے اور نہیں ہے کوئی طاقت و قوت

اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

مگر وہی جو خدائے بلند و برتر سے ملتی ہے۔

بعض روایات میں ہے کہ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ کے بعد استغفار بھی پڑھے۔اس رات کے آخری حصے میں چار رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ آیۃ الکرسی۔دس مرتبہ سورۂ توحید دس مرتبہ سورۂ فلق اور دس مرتبہ سورۂ ناس کی قرائت کرے اور بعد از سلام سو مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔

آج کی رات چار رکعت نماز ادا کرے جس کی ہر رکعت میں سورۂ الحمد بعد پچاس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے، یہ وہی نماز امیر المؤمنینؑ ہے کہ جس کی بہت زیادہ فضیلت بیان ہوئی ہے۔اس نماز کے بعد زیادہ سے زیادہ ذکر الٰہی کرے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر صلوات بھیجے اور آپؐ کے دشمنوں پر بہت لعنت کرے۔اس رات بیداری کی فضیلت میں روایت وارد ہوئی ہے کہ اس رات کو جاگنے والا اس کے مثل ہے جس نے تمام ملائکہ جتنی عبادت کی ہو، اس رات میں کی گئی عبادت ستر سال کی عبادت کے برابر ہے، اگر کسی شخص کیلئے یہ ممکن ہو تو آج رات کو اسے سر زمین کربلا میں رہنا چاہیے، جہاں وہ حضرت امام حسین علیہ السلام کے روضہ اقدس کی زیارت کرے اور حضرت امام حسینؑ کے قرب میں شب بیداری کرے تا کہ خدا اس کو امام حسینؑ کے ساتھیوں میں شمار کرے جو اپنے خون میں لتھڑے ہوئے تھے۔

دسویں محرم کا دن

یہ یوم عاشور ہے جو امام حسینؑ کی شہادت کا دن ہے یہ ائمہ طاہرینؑ اور ان کے پیروکاروں کیلئے مصیبت کا دن ہے اور حزن و ملال میں رہنے کا دن ہے، بہتر یہی ہے کہ امام علیؑ کے چاہنے اور ان کی اتباع کرنے والے مومن مسلمان آج کے دن دنیاوی کاموں میں مصروف نہ ہوں اور گھر کے لئے کچھ نہ کمائیں بلکہ نوحہ و ماتم اور نالہ بکاء کرتے رہیں ،امام حسینؑ کیلئے مجالس برپا کریں اور اس طرح ماتم و سینہ زنی کریں جس طرح اپنے کسی

عزیز کی موت پر ماتم کیا کرتے ہوں۔آج کے دن امام حسین علیہ السلام کی زیارت عاشور پڑھیں جو تیسرے باب میں ذکر ہوگی ،حضرت کے قاتلوں پر بہت زیادہ لعنت کریں اور ایک دوسرے کو امام حسین علیہ السلام کی مصیبت پر ان الفاظ میں پرسہ دیں:

اَعْظَمَ اللّٰهُ اُجُوْرَنَا بِمُصَابِنَا بِالْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَجَعَلَنَا وَاِيَّاكُمْ مِّنَ الطَّالِبِيْنَ بِثَارِهٖ

اللہ زیادہ کرے ہمارے اجر وثواب کو اس پر جو کچھ ہم امام حسینؑ کی سوگواری میں کرتے ہیں اور ہمیں تمہیں امام حسینؑ کے خون کا بدلہ لینے والوں میں قرار دے

مَعَ وَلِيِّهِ الْاِمَامِ الْمَهْدِيِّ مِنْ اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

اپنے ولی امام مہدیؑ کے ہم رکاب ہوکر کہ جو آل محمد علیہم السلام میں سے ہیں۔

ضروری ہے کہ آج کے دن امام حسین علیہ السلام کی مجلس اور واقعات شہادت کو پڑھیں،خود روئیں اور دوسروں کو رلائیں ،روایت میں ہے کہ جب حضرت موسیٰؑ کو حضرت خضرؑ سے ملاقات کرنے اور ان سے تعلیم لینے کا حکم ہوا تو سب سے پہلی بات جس پر ان کے درمیان مذاکرہ مکالمہ ہوا وہ یہ ہے کہ حضرت خضرؑ نے حضرت موسیٰؑ کے سامنے ان مصائب کا ذکر کیا جو آل محمدؐ پہ آنا تھے،اور ان دونوں بزرگواروں نے ان مصائب پر بہت گریہ و بکا کیا۔ابن عباس سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا: میں مقام ذیقار میں امیر المؤمنینؑ کے حضور گیا تو آپ نے ایک کتابچہ نکالا جو آپ کا اپنا لکھا ہوا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا لکھوایا ہوا تھا،آپ نے اس کا کچھ حصہ میرے سامنے پڑھا اس میں امام حسینؑ کی شہادت کا ذکر تھا اور اسی طرح یہ بھی تھا کہ شہادت کس طرح ہوگی اور کون آپ کو شہید کرے گا،کون کون آپ کی مدد و نصرت کرے گا اور کون کون آپ کے ہمرکاب رہ کر شہید ہوگا یہ ذکر پڑھ کر امیر المؤمنینؑ نے خود بھی گریہ کیا اور مجھ کو بھی خوب رلایا۔مؤلف کہتے ہیں اگر اس کتاب میں گنجائش ہوتی تو میں یہاں امام حسینؑ کے کچھ مصائب ذکر کرتا،لیکن موضوع کے لحاظ سے اس میں ان واقعات کا ذکر نہیں کیا جاسکتا،لہذا قارئین میری کتب مقاتل کی طرف رجوع کریں۔خلاصہ یہ کہ اگر کوئی شخص آج کے دن امام حسینؑ کے روضہ اقدس کے نزدیک رہ کر لوگوں کو پانی پلاتا رہے تو وہ اس شخص کی مانند ہے،جس نے حضرت کے لشکر کو پانی پلایا ہو اور آپ کے ہمرکاب کربلا میں موجود رہا ہو آج کے دن ہزار مرتبہ سورۂ توحید پڑھنے کی بڑی فضیلت ہے،روایت میں ہے کہ خدائے تعالیٰ ایسے شخص پر نظر رحمت فرماتا ہے،سید نے آج کے دن ایک دعا پڑھنے کی تاکید فرمائی ہے۔جو دعائے عشرات کی مثل ہے،بلکہ بعض روایات کے مطابق وہ دعائے عشرات ہی ہے۔شیخ نے عبداللہ بن سنان سے انہوں نے امام جعفر صادقؑ سے روایت کی ہے کہ یوم عاشور کو چاشت

کے وقت چار رکعت نماز و دعا پڑھنی چاہیے کہ جسے ہم نے اختصار کے پیش نظر ترک کر دیا ہے پس جو شخص اسے پڑھنا چاہتا ہو وہ علامہ مجلسی کی کتاب زادالمعاد میں ملاحظہ کرے۔ یہ بھی ضروری اور مناسب ہے کہ شیعہ مسلمان آج کے دن فاقہ کریں، یعنی کچھ کھائیں پئیں نہیں، مگر روزے کا قصد بھی نہ کریں عصر کے بعد ایسی چیز سے افطار کریں جو مصیبت زدہ انسان کھاتے ہیں مثلاً دودھ یا دہی وغیرہ نیز آج کے دن قمیضوں کے گریبان کھلے رکھیں اور آستینیں چڑھا کر ان لوگوں کی طرح رہیں جو مصیبت میں مبتلا ہوتے ہیں یعنی مصیبت زدہ لوگوں جیسی شکل وصورت بنائے رہیں۔ علامہ مجلسی نے زادالمعاد میں فرمایا ہے کہ بہتر ہے کہ نویں اور دسویں محرم کا روزہ نہ رکھے کیونکہ بنی امیہ اور ان کے پیروکار ان دو دنوں کو امام حسینؑ کو قتل کرنے کے باعث بڑے بابرکت وحشمت تصور کرتے ہیں اور ان دنوں میں روزہ رکھتے تھے، انہوں نے بہت سی وضعی حدیثیں حضرت رسولؐ کی طرف منسوب کر کے یہ ظاہر کیا کہ ان دو دنوں کا روزہ رکھنے کا بڑا اجر وثواب ہے حالانکہ اہلبیتؑ سے مروی کثیر حدیثوں میں ان دو دنوں اور خاص کر یوم عاشور کا روزہ رکھنے کی مذمت آئی ہے، بنی امیہ اور ان کی پیروی کرنے والے برکت کے خیال سے عاشورا کے دن سال بھر کا خرچہ جمع کر کے رکھ لیتے تھے اسی بنا پر امام رضاؑ سے منقول ہے کہ جو شخص یوم عاشورا اپنا دنیاوی کاروبار چھوڑے رہے تو حق تعالیٰ اس کے دنیا وآخرت سب کاموں کو انجام تک پہنچا دے گا، جو شخص یوم عاشور کو گریہ وزاری اور رنج وغم میں گزارے تو خدائے تعالیٰ قیامت کے دن کو اس کیلئے خوشی ومسرت کا دن قرار دے گا اور اس شخص کی آنکھیں جنت میں اہلبیت کے دیدار سے روشن ہوں گی، مگر جو لوگ یوم عاشورا کو برکت والا دن تصور کریں اور اس دن اپنے گھر میں سال بھر کا خرچ لا کر رکھیں تو حق تعالیٰ ان کی فراہم کی ہوئی جنس ومال کو ان کے لئے بابرکت نہ کرے گا اور ایسے لوگ قیامت کے دن یزید بن معاویہ، عبیداللہ بن زیاد اور عمر ابن سعد جیسے ملعون جہنمیوں کے ساتھ محشور ہوں گے اس لئے یوم عاشور میں کسی انسان کو دنیا کے کاروبار میں نہیں پڑنا چاہیے اور اس کی بجائے گریہ وزاری، نوحہ وماتم اور رنج وغم میں مشغول رہنا چاہیے نیز اپنے اہل وعیال کو بھی آمادہ کرے کہ وہ سینہ زنی وماتم میں اس طرح مشغول ہوں جیسے اپنے کسی رشتہ دار کی موت پر ہوا کرتے ہیں۔

آج کے دن روزے کی نیت کے بغیر کھانا پینا ترک کیئے رہیں اور عصر کے بعد تھوڑے سے پانی وغیرہ سے فاقہ شکنی کریں اور دن بھر فاقے سے نہ رہیں مگر یہ کہ اس پر کوئی روزہ واجب ہو جیسے نذر وغیرہ آج کے دن گھر میں سال بھر کیلئے غلہ وجنس جمع نہ کرے، آج کے دن ہنسنے سے پرہیز کریں، اور کھیل کود میں ہرگز مشغول نہ ہوں اور امام حسینؑ کے قاتلوں پر ان الفاظ میں ہزار مرتبہ لعنت کریں:

اَللّٰھُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ الْحُسَیْنِ

اے اللہ: امام حسینؑ کے قاتلوں سے بیزاری کر

مؤلف کہتے ہیں اس حدیث سے ظاہر ہوتا ہے کہ یوم عاشور کا روزہ رکھنے کے بارے میں جو حدیثیں آئیں وہ سب جعلی اور بناوٹی ہیں اور ان کو جھوٹوں نے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف منسوب کیا ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا یَوْمٌ تَبَرَّکَتْ بِہٖ بَنُوْ اُمَیَّةَ ۔

اے اللہ! یہ وہ دن ہے جس کو بنی امیہ نے بابرکت قرار دیا ہے۔

صاحب شفاء الصدور نے زیارت کے مندرجہ بالا جملے کے ذیل میں ایک طویل حدیث سے اس کی تشریح فرمائی ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ بنی امیہ آج کے منحوس دن کو چند وجوہات کی بنا پر بابرکت تصور کرتے تھے۔

(۱) بنی امیہ نے آج کے دن آیندہ سال کے لئے غلہ وجنس جمع کر رکھنے کو مستحب جانا اور اس کو وسعت رزق اور خوشحالی کا سبب قرار دیا چنانچہ اہلبیتؑ کی طرف سے ان کے اس زعم باطل کی بار بار تردید اور مذمت کی گئی ہے۔

(۲) بنی امیہ نے آج کے دن کو روز عید قرار دیا اور اس میں عید کے رسوم جاری کیے۔ جیسے اہل وعیال کے لئے عمدہ لباس وخوراک فراہم کرنا، ایک دوسرے سے گلے ملنا اور حجامت بنوانا وغیرہ لہذا یہ امور ان کے پیروکاروں میں عام طور پر رائج ہو گئے۔

(۳) انہوں نے آج کے دن کا روزہ رکھنے کی فضیلت میں بہت سی حدیثیں وضع کیں اور اس دن روزہ رکھنے پر عمل پیرا ہوئے۔

(۴) انہوں نے عاشور کے دن دعا کرنے اور اپنی حاجات طلب کرنے کو مستحب قرار دیا اس لئے اس سے متعلق بہت سے فضائل اور مناقب گھڑ لیے، نیز آج کے دن پڑھنے کے لئے بہت سی دعائیں بنائیں اور انہیں عام کیا تاکہ لوگوں کو حقیقت واقعہ کی سمجھ نہ آئے چنانچہ وہ آج کے دن اپنے شہروں میں منبروں پر جو خطبے دیتے، ان میں یہ بیان ہوا کرتا تھا کہ آج کے دن ہر نبی کے لئے شرف اور وسیلے میں اضافہ ہوا مثلاً نمرود کی آگ بجھ گئی حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی کنارے لگی، فرعون کا لشکر غرق ہوا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو یہودیوں کے چنگل سے نجات حاصل ہوئی یعنی یہ سب امور آج کے دن وقوع میں آئے۔ تاہم ان کا یہ کہنا سفید جھوٹ کے سوا کچھ نہیں ہے۔

اس بارے میں شیخ صدوق نے جبلہ مکیہ سے نقل کیا ہے کہ میں نے میثم تمار سے سنا وہ کہتے تھے: خدا کی قسم! یہ امت

اپنے نبیؐ کے فرزند کو دسویں محرم کے دن شہید کرے گی اور خدا کے دشمن اس دن کو بابرکت دن تصور کریں گے یہ سب کام ہو کر رہیں گے اور یہ باتیں اللہ کے علم میں آ چکیں ہیں یہ بات مجھے اس عہد کے ذریعے سے معلوم ہے، جو مجھ کو امیر المؤمنینؑ کی طرف سے ملا ہے جبلہ کہتے ہیں کہ میں نے میثم سے عرض کی کہ وہ لوگ امام حسین علیہ السلام کے روز شہادت کو کس طرح بابرکت قرار دیں گے؟ تب میثم رو پڑے اور کہا لوگ ایک ایسی حدیث وضع کریں گے جس میں کہیں گے کہ آج کا دن ہی وہ دن ہے کہ جب حق تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کی توبہ قبول فرمائی۔ حالانکہ خدائے تعالیٰ نے ان کی توبہ ذی الحجہ میں قبول کی تھی وہ کہیں گے آج کے دن ہی خدا نے حضرت یونس علیہ السلام کو مچھلی کے پیٹ سے باہر نکالا حالانکہ خدا نے ان کو ذی القعدہ میں شکم ماہی سے نکالا تھا وہ تصور کریں گے کہ آج کے دن حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی جودی پر رکی، جبکہ کشتی ۱۸ ذی الحجہ کو رکی تھی وہ کہیں گے کہ آج کے دن ہی حق تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کیلئے دریا کو چیرا، حالانکہ یہ واقعہ ربیع الاول میں ہوا تھا۔

خلاصہ یہ کہ میثم تمار کی اس روایت میں مذکورہ تصریحات وہ ہیں جو اصل میں نبوت و امامت کی علامات ہیں اور شیعہ مسلمانوں کے برسرحق ہونے کی روشن دلیل ہیں۔ کیونکہ اس میں ان باتوں کا ذکر ہے جو ہو چکی ہیں اور ہو رہی ہیں پس یہ تعجب کی بات ہے کہ اس واضح خبر کے باوجود ان لوگوں نے اپنے وہم و گمان کی بنا پر قرار دی ہوئی جھوٹی باتوں کے مطابق دعائیں بنا لی ہیں جو بعض بے خبر اشخاص کی کتابوں میں درج ہیں کہ جن کو ان کی اصلیت کا کچھ بھی علم نہ تھا۔ ان کتابوں کے ذریعے سے یہ دعائیں عوام کے ہاتھوں میں پہنچ گئی ہیں، لیکن ان دعاؤں کا پڑھنا بدعت ہونے کے علاوہ حرام بھی ہے ان بدعت و حرام دعاؤں میں سے ایک یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْأَ الْمِيْزَانِ، وَ مُنْتَهَى الْعِلْمِ،

خدا کے نام سے جو رحمن و رحیم ہے پاک ہے اللہ ترازو کے پورا ہونے علم کی آخری حدوں

وَ مَبْلَغَ الرِّضَا، وَزِنَةَ الْعَرْشِ

اور خوشنودی کی رسائی اور وزن عرش کے برابر۔

دو تین سطروں کے بعد یہ ہے کہ دس مرتبہ صلوات پڑھے پھر یہ کہے:

يَا قَابِلَ تَوْبَةِ اٰدَمَ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ يَا رَافِعَ اِدْرِيْسَ اِلَى السَّمَآءِ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ

اے روز عاشور آدمؑ کی توبہ قبول کرنے والے اے عاشور کے دن ادریس ؑ کو آسمان پر لے جانے

يَا مُسَكِّنَ سَفِيْنَةِ نُوحٍ عَلَى الْجُوْدِيِّ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ، يَا غِيَاثَ اِبْرَاهِيْمَ مِنَ

والے اے روز عاشور نوحؑ کی کشتی کو جودی پہاڑ پر ٹکانے والے اے یوم عاشور ابراہیم ؑ کو

النَّارِ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ

آگ سے نجات دینے والے.....

اس میں شک نہیں کہ یہ دعا مدینے کے کسی ناصبی یا مسقط کے کسی خارجی نے یا ان کے کسی ہم عقیدہ نے گھڑی ہے ،اس طرح اس نے وہ ظلم کیا ہے جو بنی امیہ کے ظلم کو انتہاء تک پہنچا دیتا ہے یہ بیان کتاب شفاء الصدور کے مندرجات کا خلاصہ ہے جو یہاں ختم ہو گیا ہے۔

بہرحال یوم عاشور کے آخری وقت میں امام حسینؑ کے اہل حرم انکی دختران اور اطفال کے حالات و واقعات کو نظر میں لانا چاہیے کہ اس وقت میدان کربلا میں ان پر کیا بیت رہی ہے ۔جب کہ وہ دشمنوں کے ہاتھوں قید میں ہیں اور اپنی مصیبتوں میں آہ وزاری کر رہے ہیں، سچ تو یہ ہے کہ اہلبیتؑ پر وہ دکھ اور مصیبتیں آئی ہیں جو کسی انسان کے تصور میں نہیں آسکتیں اور قلم دان کو لکھنے کا یارا نہیں، کسی شاعر نے اس سانحہ کو کیا خوب بیان کیا ہے:

فَاجِعَةٌ اِنْ اَرَدْتُّ اَكْتُبُهَا	مُجْمَلَةً ذِكْرَةً لِّمُدَّكِرِ
یہ ایسی مصیبت ہے اگر اسے لکھوں	کسی یاد کرنے والے کیلئے مجمل سی یاددھانی
جَرَتْ دُمُوْعِیْ فَحَالَ حَآئِلُهَا	مَا بَيْنَ لَحْظِ الْجُفُوْنِ وَالزُّبُرِ
تو میرے آنسو نکل پڑتے ہیں اور	میری آنکھوں اور اوراق کے درمیان حائل ہو جاتے ہیں
وَقَالَ قَلْبِیْ بُقْيَا عَلَیَّ فَلَا	وَاللّٰهِ مَا قَدْ طُبِعْتُ مِنْ حَجَرِ
میرا دل کہتا ہے رحم کر مجھ پر نہیں میں	بخدا کوئی پتھر کہ میری تو جان نکلے جا رہی
بَكَتْ لَهَا الْاَرْضُ وَالسَّمَآءُ	وَمَا بَيْنَهُمَا فِیْ مَدَامِعٍ حُمُرٍ
اس پر روئے ہیں زمین و آسماں	اور جو کچھ ان کے درمیان ہے خون کے آنسو

یوم عاشور کے آخر وقت کھڑا ہو جائے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، امیر المؤمنینؑ، جناب فاطمہؑ، امام حسنؑ اور باقی ائمہؑ جو اولاد امام حسینؑ میں سے ہیں، ان سب پر سلام بھیجے اور گریہ کی حالت میں ان کو پرسہ دے اور یہ زیارت پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اٰدَمَ صَفْوَةِ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوحٍ

آپ پر سلام ہو اے آدمؑ کے وارث جو برگزیدۂ خدا ہیں آپ پر سلام ہو اے نوح ؑ کے وارث

نَبِيِّ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوْسٰى

جو اللہ کے نبی ہیں آپ پر سلام ہو اے ابراہیمؑ کے وارث جو اللہ کے دوست ہیں آپ پر سلام ہو اے موسیٰؑ کے

كَلِيْمِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيْسٰى رُوحِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيْبِ

وارث جو خدا کے کلیمؑ ہیں آپ پر سلام ہو اے عیسیٰؑ کے وارث جو خدا کی روح ہیں آپ پر سلام ہو اے محمدؐ کے وارث جو خدا کے حبیب ہیں

اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عَلِيٍّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيِّ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ الْحَسَنِ

آپ پر سلام ہو اے علیؑ کے وارث جو مؤمنوں کے امیر اور ولی خدا ہیں آپ پر سلام ہو اے حسنؑ کے وارث

الشَّهِيْدِ سِبْطِ رَسُوْلِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ رَسُوْلِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ الْبَشِيْرِ

جو شہید ہیں اللہ کے رسولؐ کے نواسے ہیں آپ پر سلام ہو اے خدا کے رسولؐ کے فرزند آپ پر سلام ہو اے بشیر

النَّذِيْرِ وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ

و نذیر اور وصیوں کے سردار کے فرزند آپ پر سلام ہو اے فرزند فاطمہؑ جو جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں آپ پر سلام

عَلَيْكَ يَآ اَبَا عَبْدِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللهِ وَابْنَ خِيَرَتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللهِ

ہو اے ابو عبداللہ آپ پر سلام ہو اے خدا کے پسند کیے ہوئے اور پسندیدہ کے فرزند آپ پر سلام ہو اے شہید راہ خدا

وَابْنَ ثَارِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْوِتْرُ الْمَوْتُوْرُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْاِمَامُ الْهَادِي الزَّكِيُّ

اور شہید کے فرزند آپ پر سلام ہو اے وہ مقتول جس کے قاتل ہلاک ہوگئے آپ پرسلام ہو اے ہدایت و پاکیزگی والے امام

وَعَلٰى اَرْوَاحٍ حَلَّتْ بِفِنَآئِكَ وَاَقَامَتْ فِيْ جِوَارِكَ وَوَفَدَتْ مَعَ زُوَّارِكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مِنِّيْ

اور سلام ان روحوں پر جو آپ کے آستاں پر سوگئیں اور آپ کی قربت میں رہ رہی ہیں اور سلام ہو ان پر جو آپکے زائروں کیساتھ آئیں میرا آپ پر سلام ہو

مَا بَقِيْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ فَلَقَدْ عَظُمَتْ بِكَ الرَّزِيَّةُ وَجَلَّ الْمُصَابُ فِي الْمُؤْمِنِيْنَ

جب تک میں زندہ ہوں اور جب تک رات دن کا سلسلہ قائم ہے یقینا آپ پر بہت بڑی مصیبت گزری ہے اور اس سے بہت زیادہ سوگواری ہے مومنوں اور

وَالْمُسْلِمِيْنَ وَفِيْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ اَجْمَعِيْنَ وَفِيْ سُكَّانِ الْاَرَضِيْنَ فَاِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ

مسلمانوں میں آسمانوں میں رہنے والی ساری مخلوق میں اور زمین میں رہنے والی خلقت میں پس اللہ ہم ہی کیلئے ہیں اور ہم اس کی طرف لوٹ کر جائیں گے

وَصَلَوَاتُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ وَتَحِيَّاتُهٗ عَلَيْكَ وَعَلٰى اٰبَآئِكَ الطَّاهِرِيْنَ الطَّيِّبِيْنَ الْمُنْتَجَبِيْنَ وَعَلٰى

خدا کی رحمتیں ہوں اس کی برکتیں آپ پر سلام ہو اور آپ کے آباء واجداد پر جو پاک نہاد نیک سیرت اور برگزیدہ ہیں

ذَرَارِيْهِمُ الْهُدَاةِ الْمَهْدِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ وَعَلَيْهِمْ وَعَلٰى رُوْحِكَ وَعَلٰى

اور ان کی اولاد پر کہ جو ہدایت یافتہ پیشوا ہیں آپ پر سلام ہو اے میرے آقا اور ان سب پرسلام ہو آپ کی روح پر اور ان کی

اَرْوَاحِهِمْ،وَعَلٰى تُرْبَتِكَ وَعَلٰى تُرْبَتِهِمْ اَللّٰهُمَّ لَقِّهِمْ رَحْمَةً وَّرِضْوَانًا وَّرَوْحاً وَّرَيْحَانًا

روحوں پر اور سلام ہو آپکے مزار پر اور ان کے مزاروں پر اے اللہ ! ان سے مہربانی خوشنودی مسرت اور خوش روئی کے ساتھ پیش آئے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَابْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ،وَيَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ، وَيَابْنَ

آپ پر سلام ہو اے میرے سردار اے ابوعبداللہ اے نبیوں کے خاتم کے فرزند اے اوصیاء کے سردار کے فرزند

سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهِيْدُ، يَابْنَ الشَّهِيْدِ، يَآ اَخَ الشَّهِيْدِ،يَآ اَبَا

اے جہانوں کی عورتوں کی سردار کے فرزند آپ پر سلام ہو اے شہید اے فرزند شہید اے برادر شہید اے

الشُّهَدَآءِ ۔ اَللّٰهُمَّ بَلِّغْهُ عَنِّيْ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَفِيْ هٰذَا الْوَقْتِ وَفِيْ كُلِّ وَقْتٍ

پدر شہیداں اے اللہ! پہنچا ان کو میری طرف سے اس گھڑی میں آج کے دن میں اور موجودہ وقت میں اور ہرہر وقت میں

تَحِيَّةً كَثِيْرَةً وَّسَلَامًا،سَلَامُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ يَابْنَ سَيِّدِ الْعَالَمِيْنَ وَعَلَى

بہت بہت درود اور سلام، آپ پر اللہ کا سلام ہو اللہ کی رحمت اور اس کی برکات ہوں اے جہانوں کے سردار کے فرزند اور ان پرجو

الْمُسْتَشْهَدِيْنَ مَعَكَ سَلَامًا مُّتَّصِلًا مَّا اتَّصَلَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ بْنِ

آپ کے ساتھ شہید ہوئے سلام ہو لگاتار سلام جب تک رات دن باہم ملتے ہیں حسینؑ ابن

عَلِيٍّ الشَّهِيْدِ،اَلسَّلَامُ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ،اَلسَّلَامُ عَلَى الْعَبَّاسِ بْنِ اَمِيْرِ

علیؑ شہید پر سلام ہو علیؑ ابن حسینؑ شہید پر سلام ہو عباسؑ ابن امیر المؤمنینؑ شہید پر

الْمُؤْمِنِيْنَ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَآءِ مِنْ وُّلْدِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَآءِ

سلام ہو ان شہیدوں پر سلام ہو جو امیرالمؤمنینؑ کی اولاد میں سے ہیں ان شہیدوں پر سلام ہو جو

مِنْ وُلْدِ الْحَسَنِ، اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَآءِ مِنْ وُلْدِ الْحُسَيْنِ،اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَآءِ مِنْ وُّلْدِ

اولاد حسنؑ سے ہیں ان شہیدوں پر سلام ہو جو اولاد حسینؑ سے ہیں ان شہیدوں پر سلام ہو جو

جَعْفَرٍ وَّعَقِيْلٍ اَلسَّلَامُ عَلٰى كُلِّ مُسْتَشْهَدٍ مَّعَهُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

جعفرؑ اور عقیلؑ کی اولاد سے ہیں مومنوں میں سے ان سب شہیدوں پر سلام ہو جو ان کے ساتھ شہید ہوئے اے اللہ! محمدؐ و آلؑ محمدؐ پر

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَلِّغْهُمْ عَنِّيْ تَحِيَّةً كَثِيْرَةً وَّسَلَامًا ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَحْسَنَ اللّٰهُ

رحمت نازل کر اور پہنچا ان کو میری طرف سے بہت بہت درود اور سلام آپ پر سلام ہو اے خدا کے رسولؐ خدائے تعالیٰ آپ

لَكَ الْعَزَآءَ فِيْ وَلَدِكَ الْحُسَيْنِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا فَاطِمَةُ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكِ الْعَزَآءَ فِيْ وَلَدِكِ

کے فرزند حسینؑ کے بارے میں آپ کے ساتھ بہترین تعزیت کرے آپ پر سلام ہوائے فاطمہؑ خدائے تعالیٰ آپ کے فرزند حسینؑ کے بارے میں آپ کے ساتھ بہترین

اَلْحُسَيْنِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزَاءَ فِيْ وَلَدِكَ الْحُسَيْنِ،

تعزیت کرے آپ پر سلام ہو اے امیرالمؤمنین ؑ خدائے تعالیٰ آپ کے فرزند حسین ؑ کے بارے میں آپ کے ساتھ بہترین تعزیت کرے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآاَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنَ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزَآءَ فِيْ اَخِيْكَ الْحُسَيْنِ، يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا

آپ پر سلام ہو اے ابو محمدؑ حسنؑ خدائے تعالیٰ آپکے بھائی حسین ؑ کے بارے میں آپکے ساتھ بہترین تعزیت کرے اے میرے سردار اے

عَبْدِ اللّٰهِ اَنَا ضَيْفُ اللّٰهِ وَضَيْفُكَ وَجَارُ اللّٰهِ وَجَارُكَ، وَ لِكُلِّ ضَيْفٍ وَّجَارٍ قِرًى وَّقِرَايَ فِيْ

ابو عبداللہ میں اللہ کا مہمان اور آپ کا مہمان ہوں اور خدا کی پناہ اور آپکی پناہ میں ہوں یہاں ہر مہمان اور پناہ گیر کی پذیرائی ہوتی ہے اور اس

هٰذَا الْوَقْتِ اَنْ تَسْئَلَ اللّٰهَ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى اَنْ يَّرْزُقَنِيْ فَكَاكَ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ

وقت میری پذیرائی یہی ہے کہ آپ سوال کریں اللہ سے جو پاک تر اور عالی قدر ہے یہ کہ میری گردن کو عذاب جہنم سے آزاد کردے

اِنَّهٗ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ۔

بے شک وہ دعا کا سننے والا ہے نزدیک تر قبول کرنے والا۔

پچیسویں محرم کا دن

بہت سے علما کے نزدیک ۲۵ محرم ۹۴ھ کے دن امام زین العابدین علیہ السلام کی شہادت واقع ہوئی تھی، بعض علماء نے آپکی شہادت کا دن ۱۲ محرم ۹۵ھ بیان کیا ہے، کہ جس سال کو سنۃ الفقہاء کا نام دیا گیا ہے۔

آٹھویں فصل

ماہ صفر کے اعمال

یہ مہینہ اپنی نحوست کے ساتھ مشہور ہے اور نحوست کو دور کرنے میں صدقہ دینے، دعا کرنے اور خدا سے پناہ طلب کرنے سے بہتر کوئی اور چیز وارد نہیں ہوئی اگر کوئی شخص اس مہینے میں وارد ہونے والی بلاؤں سے محفوظ رہنا چاہے تو جیسا کہ محدث فیض اور دیگر بزرگوں نے فرمایا ہے، وہ اس دعا کو ہر روز دس مرتبہ پڑھتا رہے:

يَا شَدِيْدَ الْقُوٰى وَ يَا شَدِيْدَ الْمِحَالِ يَا عَزِيْزُ يَا عَزِيْزُ يَا عَزِيْزُ ذَلَّتْ بِعَظَمَتِكَ

اے زبردست قوتوں والے اے سخت گرفت کرنے والے اے غالب اے غالب اے غالب تیری بڑائی کے آگے

جَمِيْعُ خَلْقِكَ فَاكْفِنِيْ شَرَّ خَلْقِكَ، يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

تیری ساری مخلوق پست ہے پس اپنی مخلوق کے شر سے بچائے رکھ اے احسان والے اے نیکی والے اے نعمت والے اے فضل والے اے کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے

سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰالِمِيْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي

تو پاک تر ہے بے شک میں ظالموں میں سے ہوں پس ہم نے اسکی دعا قبول کی اور اسے نجات دے دی

الْمُؤْمِنِيْنَ، وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ

اور ہم مومنوں کو اسی طرح نجات دیتے ہیں خدا محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت نازل کرے جو پاک و پاکیزہ ہیں۔

سید نے اس مہینے کا چاند دیکھنے کے وقت کی ایک دعا بھی نقل کی ہے۔

پہلی صفر کا دن

۳۷ھ میں اس دن امیر المؤمنینؑ اور معاویہ کے درمیان جنگ صفین لڑی گئی، ایک قول کے مطابق ۶۱ھ میں، اس دن امام حسینؑ کا سر مبارک دمشق پہنچایا گیا جس سے بنی امیہ کو خوشی ہوئی اور انہوں نے عید منائی یہی وجہ ہے کہ اس روز رنج و غم تازہ ہو جاتا ہے، اس دن عراق کے مومنین کے گھروں میں صف ماتم بچھی ہوتی ہے اور شام میں بنی امیہ اس کو عید قرار دے رہے ہوتے ہیں اس دن یا ایک قول کے مطابق ۱۲۱ھ میں تیسری صفر کے دن امام زین العابدینؑ کے فرزند زید کو شہید کیا گیا۔

تیسری صفر کا دن

سید ابن طاؤس ہمارے علماء کی کتابوں سے نقل کرتے ہیں کہ اس دن دو رکعت نماز پڑھنا مستحب ہے اس کی پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سورۂ انا فتحنا اور دوسری رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سورۂ توحید پڑھے پھر سو مرتبہ صلوات پڑھے اور سو مرتبہ کہے:

اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اٰلَ اَبِیْ سُفْیَانَ

اے اللہ! آل ابوسفیان پر پھٹکار بھیج۔

اس کے بعد سو مرتبہ استغفار کرے اور اپنی حاجات طلب کرے۔

ساتویں صفر کا دن

شہید اور کفعمی کے قول کے مطابق ۷ صفر ۱۲۸ھ کو مکہ مدینہ کے درمیان ابواء کے مقام پر حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی ولادت باسعادت ہوئی۔

بیسویں صفر کا دن

یہ امام حسین علیہ السلام کے چہلم کا دن ہے، بقول شیخین، امام حسین علیہ السلام کے اہل حرم نے اسی دن شام سے مدینہ کی طرف مراجعت کی، اسی دن جابر بن عبداللہ انصاری حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کیلئے کربلا معلیٰ پہنچے اور یہ بزرگ حضرت امام حسین علیہ السلام کے اولین زائر ہیں، آج کے دن حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنا مستحب ہے، حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام سے روایت ہوئی ہے کہ مومن کی پانچ علامتیں ہیں:

(۱) رات دن میں اکاون رکعت نماز فریضہ و نافلہ ادا کرنا

(۲) زیارت اربعین پڑھنا

(۳) دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہننا

(۴) سجدے میں پیشانی خاک پر رکھنا،

(۵) اور نماز میں بہ آواز بلند بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھنا، نیز شیخ نے تہذیب اور مصباح میں اس دن کی مخصوص زیارت حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کی ہے جسے ہم ان شاء اللہ باب زیارات میں درج کریں گے۔

اٹھائیسویں صفر کا دن

۱۱ھ ۲۸ صفر سوموار کے دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات ہوئی، جبکہ آپ کی عمر شریف تریسٹھ ۶۳ سال تھی۔

چالیس سال کی عمر میں آپ تبلیغ رسالت کیلئے مبعوث ہوئے، اس کے بعد تیرہ سال تک مکہ معظّمہ میں لوگوں کو خدا پرستی کی دعوت دیتے رہے۔ ترپن برس کی عمر میں آپ نے مکہ معظّمہ سے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت فرمائی اور پھر ان کے دس سال بعد آپ نے اس دنیاء فانی سے رحلت فرمائی۔ امیر المؤمنین علیہ السلام نے بنفس نفیس آپ کو غسل و کفن دیا حنوط کیا اور آپ کی نماز جنازہ پڑھی۔ پھر دوسرے لوگوں نے بغیر کسی امام کے گروہ در گروہ آپ کا جنازہ پڑھا، بعد میں امیر المؤمنین علیہ السلام نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اسی حجرے میں دفن کیا، جس میں آپ کی وفات ہوئی تھی۔

انس ابن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دفن کے بعد جناب سیدہ سلام اللہ علیہا میرے پاس آئیں اور فرمایا: اے انس! تمہارے دلوں نے یہ کس طرح گوارا کیا کہ آنحضرتؐ کے جسد مبارک پر مٹی ڈالی جائے۔ پھر آپ نے روتے ہوئے فرمایا:

يَآ اَبَتَاهُ اَجَابَ رَبًّا دَعَاهُ	يَآ اَبَتَاهُ مِنْ رَّبِّهٖ مَآ اَدْنَاهُ
بابا جان نے رب کی آواز پر لبیک کہا	بابا جان آپ اپنے رب کے کتنے قریب ہیں

ایک معتبر روایت کے مطابق بی بی نے آنحضرتؐ کی قبر مبارک کی تھوڑی سی مٹی لے کر آنکھوں سے لگائی اور فرمایا:

مَاذَا عَلَى الْمُشْتَمِّ تُرْبَةَ اَحْمَدٍ	اَنْ لَّا يَشَمَّ مَدَى الزَّمَانِ غَوَالِيَا
جو احمد مجتبیٰ کی تربت کی خوشبو سونگھے	وہ تا زندگی دوسری خوشبو نہ سونگھے گا
صُبَّتْ عَلَيَّ مَصَآئِبٌ لَّوْ اَنَّهَا	صُبَّتْ عَلَى الْاَيَّامِ صِرْنَ لَيَالِيَا
مجھ پر وہ مصیبتیں پڑی ہیں اگر وہ	دنوں پر آتیں تو وہ کالی راتیں بن جاتے

شیخ یوسف شامی نے درالنظیم میں نقل کیا ہے کہ جناب سیدہؑ نے اپنے والد بزرگوار پر یہ مرثیہ پڑھا:

قُلْ لِّلْمُغَيَّبِ تَحْتَ اَطْبَاقِ الثَّرٰى	اِنْ كُنْتَ تَسْمَعُ صَرْخَتِيْ وَنِدَآئِيَا
خاک کے پردوں میں غائب ہونے والے سے کہو	اگر تو میری فریاد اور پکار سن رہا ہے
صُبَّتْ عَلَيَّ مَصَآئِبٌ لَّوْ اَنَّهَا	صُبَّتْ عَلَى الْاَيَّامِ صِرْنَ لَيَالِيَا
مجھ پر وہ مصیبتیں پڑی ہیں کہ اگر وہ	دنوں پر آتیں تو وہ کالی راتیں بن جاتے
قَدْ كُنْتُ ذَاتَ حِمًى بِظِلِّ مُحَمَّدٍ	لَآ اَخْشَ مِنْ ضَيْمٍ وَّكَانَ حِمَالِيَا
میں محمدؐ کی حمایت کے سائے میں تھی	مجھے کسی کے ظلم کا ڈر نہ تھا ان کی پناہ میں
فَالْيَوْمَ اَخْضَعُ لِلذَّلِيْلِ وَاَتَّقِيْ	ضَيْمِيْ وَاَدْفَعُ ظَالِمِيْ بِرِدَآئِيَا
لیکن آج پست لوگوں کے سامنے حاضر ہوں	ظلم کا خوف ہے اپنی چادر سے ظالم کو ہٹاتی ہوں
فَاِذَا بَكَتْ قُمْرِيَّةٌ فِيْ لَيْلِهَا	شَجَنًا عَلٰى غُصْنٍ بَكَيْتُ صَبَاحِيَا
رات کی تاریکی میں جب قمری شاخ پر روئے	میں شاخ پر صبح کے وقت روتی ہوں
فَلَاَجْعَلَنَّ الْحُزْنَ بَعْدَكَ مُؤْنِسِيْ	وَلَاَجْعَلَنَّ الدَّمْعَ فِيْكَ وِشَاحِيَا
بابا آپ کے بعد میں نے غم کو اپنا ہمدم بنالیا	آپ کے غم میں اشکوں کے ہار پروتی ہوں

شہید اور کفعمی کے بقول ۵۰ھ میں اٹھائیسویں صفر کو امام حسن علیہ السلام کی شہادت ہوئی جبکہ جعدہ بنت اشعث نے معاویہ کے اشارے پر آپ کو زہر دیا تھا۔

صفر کا آخری دن

شیخ طبرسی و ابن اثیر کے بقول ۲۰۳ھ میں اسی دن امام علی رضا علیہ السلام کی شہادت اس زہر سے ہوئی جو آپ کو انگور میں دیا گیا۔ جب کہ آپ کی عمر ۵۵ برس تھی آپ کا روضہ مبارک سناباد نامی بستی میں حمید بن قحطبہ کے مکان میں ہے، جو طوس کا علاقہ ہے اب وہ مشہد مقدس کے نام سے مشہور ہے جہاں لاکھوں افراد زیارت کو آتے ہیں، ہارون الرشید عباسی کی قبر بھی وہیں ہے۔

نویں فصل

ماہ ربیع الاول کے اعمال

پہلی ربیع الاول کی رات

بعثت کے تیرھویں سال اسی رات حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مکہ معظّمہ سے مدینہ منورہ کو ہجرت کا آغاز ہوا، اس رات آپ غار ثور میں پوشیدہ رہے اور حضرت امیر علیہ السلام اپنی جان آپ پر فدا کرنے کیلئے مشرک قبائل کی تلواروں سے بے پرواہ ہو کر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بستر پر سو رہے تھے۔ اس طرح آپ نے اپنی فضیلت اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اپنی اخوت اور ہمدردی کی عظمت کو سارے عالم پر آشکار کر دیا۔ پس اسی رات امیر المؤمنین علیہ السلام کی شان میں یہ آیت نازل ہوئی۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ۔

اور لوگوں میں کچھ ایسے ہیں جو رضا الٰہی حاصل کرنے کیلئے جان دے دیتے ہیں۔

پہلی ربیع الاول کا دن

علماء کرام کا فرمان ہے کہ اس دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور امیر المؤمنین علیہ السلام کی جانیں بچ جانے پر شکرانے کا روزہ رکھنا مستحب ہے اور آج کے دن ان دونوں ہستیوں کی زیارت پڑھنا بھی مستحب ہے۔ سید نے کتاب اقبال میں آج کے دن کی دعا بھی نقل کی ہے، شیخ و کفعمی کے بقول آج ہی کے دن امام حسن عسکری علیہ السلام کی شہادت ہوئی، لیکن قول مشہور یہ ہے کہ آپ کی شہادت اس مہینے کی آٹھویں کو ہوئی، لہذا ممکن ہے کہ پہلی کو آپ کے مرض کی ابتدا ہوئی ہو۔

آٹھویں ربیع الاول کا دن

قول مشہور کے مطابق ۲۶۰ھ میں اسی دن امام حسن عسکری علیہ السلام کی وفات ہوئی اور آپ کے بعد امام العصر عجل اللہ فرجہ منصب امامت پر فائز ہوئے اس لئے مناسب ہے کہ اس روز ان دونوں بزرگواروں کی زیارت پڑھی جائے۔

نویں ربیع الاول کا دن

آج کا دن بہت بڑی عید ہے، کیونکہ مشہور قول یہی ہے کہ آج کے دن عمر ابن سعد واصل جہنم ہوا جو میدان کربلا میں امام حسین علیہ السلام کے مقابلہ میں یزیدی لشکر کا سپاہ سالار تھا، روایت ہوئی ہے کہ جو شخص آج کے دن راہ خدا میں خرچ کرے تو اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے نیز یہ کہ آج کے دن برادر مومن کو دعوت طعام دینا اسے خوش وشادمان کرنا اپنے اہل و عیال کے خرچ میں فراخی کرنا، عمدہ لباس پہننا، خدا کی عبادت کرنا اور اس کا شکر بجالانا سبھی امور مستحب ہیں، آج وہ دن ہے کہ جس میں رنج وغم دور ہوئے اور چونکہ ایک دن قبل امام حسن عسکری علیہ السلام کی شہادت ہوئی، لہذا آج امام العصر (عج) کی امامت کا پہلا دن ہے لہذا اسکی عزت اور بھی بڑھ جاتی ہے۔

بارھویں ربیع الاول کا دن

کلینی ومسعودی کے قول، نیز برادران اہل سنت کی مشہور روایت کے مطابق اس دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت باسعادت ہوئی، اس روز دو رکعت نماز مستحب ہے کہ جس کی پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد تین مرتبہ سورۂ کافرون اور دوسری رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد تین مرتبہ سورۂ توحید پڑھے یہی وہ دن ہے جس میں بہ موقع ہجرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وارد مدینہ ہوئے اور شیخ نے فرمایا کہ ۱۳۲ھ میں اسی دن بنی مروان کی حکومت وسلطنت کا خاتمہ ہوا۔

چودھویں ربیع الاول کا دن

۶۴ھ میں اسی دن رسوائے عالم یزید بن معاویہ واصل جہنم ہوا، اخبار الدول میں لکھا ہے یزید ملعون دل اور معدے کے درمیانی پردے کی سوجن (ذات الجنب) میں مبتلا تھا جس سے وہ مقام حوران میں مرا۔ وہاں سے اس کی لاش دمشق لائی گئی اور باب صغیر میں دفن کر دی گئی پھر لوگ اس جگہ کوڑا، کرکٹ پھینکتے رہے۔ وہ جہنمی ۳۷ سال کی عمر میں موت کا شکار ہوا اور اس کی ظالم وباطل حکومت محض تین سال نو ماہ رہی۔

سترھویں ربیع الاول کی رات

یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت باسعادت کی رات ہے اور بڑی ہی بابرکت رات ہے سید نے روایت کی ہے کہ ہجرت سے ایک سال قبل اسی رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو معراج ہوا۔

سترھویں ربیع الاول کا دن

علماء شیعہ امامیہ میں یہ قول مشہور و معروف ہے کہ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یوم ولادت ہے اور انکے درمیان یہ امر بھی مسلمہ ہے کہ آپکی ولادت باسعادت روز جمعہ طلوع فجر کے وقت اپنے گھر میں ہوئی جب کہ عام الفیل کا پہلا سال اور نوشیرواں عادل کا عہد حکومت تھا نیز ۸۳ ھ میں اسی دن امام جعفر صادق علیہ السلام کی ولادت باسعادت ہوئی لہذا اس دن کی عظمت و بزرگی میں اور بھی اضافہ ہوا۔ خلاصہ یہ کہ اس دن کو بڑی عظمت عزت اور شرافت حاصل ہے اس میں چند ایک اعمال ہیں:

(۱) غسل کرنا۔

(۲) آج کے دن روزہ رکھنے کی بڑی فضیلت ہے، روایت میں ہے کہ اللہ اس دن کا روزہ رکھنے والے کو ایک سال کے روزے رکھنے کا ثواب عطا فرمائے گا، آج کا دن سال کے ان چار دنوں میں سے ہے کہ جن میں روزہ رکھنا خاص فضیلت و اہمیت کا حامل ہے۔

(۳) آج کے دن دور و نزدیک سے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت پڑھے۔

(۴) اس دن حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام کی وہ زیارت پڑھے، جو امام جعفر صادق علیہ السلام نے پڑھی اور محمد بن مسلم کو تعلیم فرمائی تھی ان شاء اللہ وہ زیارت باب زیارات میں آئے گی۔

(۵) جب سورج تھوڑا سا بلند ہو جائے تو دو رکعت نماز بجالائے جس کی ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ قدر اور دس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔ نماز کا سلام دینے کے بعد مصلیٰ پر بیٹھا رہے اور یہ دعا پڑھے: اَللّٰھُمَّ اَنْتَ حَیٌّ تَمُوْتُ... الخ (اے اللہ! تو وہ زندہ ہے جسے موت نہیں) یہ دعا بہت طویل ہے اور اس کی سند بھی کسی امام معصومؑ تک پہنچتی دکھائی نہیں دیتی اس لئے یہاں ہم نے اسے نقل نہیں کیا، تاہم جو شخص اس کو پڑھنا چاہے وہ علامہ مجلسی کی زاد المعاد میں دیکھ لے۔

(۶) آج کے دن مسلمانوں کو خاص طور پر خوشی منانی چاہیے، وہ اس دن کی بہت تعظیم کریں، صدقہ و خیرات دیں اور مومنین کو شادمان کریں۔ نیز ائمہ طاہرینؑ کے روضہ ہائے مقدسہ کی زیارت کریں سید نے کتاب اقبال میں آج کے دن کی تعظیم و تکریم کا تفصیلی تذکرہ کیا اور فرمایا ہے کہ نصرانی اور مسلمانوں کا ایک گروہ حضرت عیسیٰؑ کی ولادت کے دن کو بہت یاد کرتے ہیں، لیکن مجھے ان پر تعجب ہوتا ہے کہ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے یوم ولادت کی تعظیم کیوں نہیں کرتے کہ جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی نسبت بلند مرتبہ ہیں اور ان سے بڑھ کر فضیلت رکھتے ہیں۔

دسویں فصل

ربیع الثانی، جمادی الاول اور جمادی الثانی کے اعمال

سید ابن طاؤس نے ان تینوں مہینوں میں سے ہر ایک کے پہلے دن کیلئے ایک دعا نقل کی ہے شیخ مفید نے ۲۳۲ھ میں ۱۰ ربیع الثانی کو امام حسن عسکری علیہ السلام کی ولادت باسعادت ذکر کی ہے، لہذا یہ بہت بابرکت دن ہے اور اس نعمت کے شکرانے میں اس دن روزہ رکھنا مستحب ہے۔

تیرھویں، چودھویں، اور پندرھویں جمادی الاول کے تین دنوں میں جناب سیدہ علیہا السلام کی زیارت کرنا اور ان روایتوں میں آیا ہے کہ آپ اپنے والد گرامی کے بعد پچھتر ۷۵ دن اس دنیا میں زندہ رہیں اور پھر آپ شہادت پا گئیں بنا بر مشہور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات ۲۸ صفر کو ہوئی، اس صورت میں ان مظلومہ ومحرومہ بی بیؑ کی شہادت انہی تین دنوں میں سے کسی دن ہوئی ہوگی۔

۳۶ھ میں ۱۵ جمادی الاول کو امیر المؤمنین علیہ السلام جنگ جمل میں غالب آئے اور بصرہ فتح ہوا، اسی سال اسی دن امام زین العابدین علیہ السلام کی ولادت باسعادت ہوئی، پس اس دن ان ہر دو بزرگواروں کی زیارت پڑھنا مناسب ہے۔ جمادی الثانی کے اعمال کے ضمن میں سید ابن طاؤس نے نقل کیا ہے کہ اس ماہ میں جس وقت بھی چاہے چار رکعت نماز دو دو کر کے بجا لائے پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد ایک مرتبہ آیۃ الکرسی اور پچیس مرتبہ سورۂ قدر دوسری رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ تکاثر اور پچیس مرتبہ سورۂ توحید، اور پھر آخری دو رکعت میں پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ کافرون اور پچیس مرتبہ سورۂ فلق، دوسری رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ نصر اور پچیس مرتبہ سورۂ ناس پڑھے اور نماز کے بعد ستر مرتبہ کہے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ۔ ستر مرتبہ کہے: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

اللہ پاک تر ہے حمد اللہ ہی کیلئے ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بزرگتر ہے — اے معبود! رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر

مُحَمَّدٍ تین مرتبہ کہے: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ۔ پھر سجدہ میں جا کر تین مرتبہ یہ کہے:

اے معبود! مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کو بخش دے

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ يَآ اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ

اے زندہ اے پائیندہ اے جلالت اور بزرگی کے مالک اے اللہ اے بڑے رحم والے اے مہربان

يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

اس کے بعد اپنی حاجات طلب کرے، کیونکہ جو شخص یہ عمل کرے حق تعالیٰ آیندہ سال تک اسکو اس کے مال کو اس کے اہل خاندان اور اس کی اولاد کو اس کے دین و دنیا کو محفوظ و مامون رکھے گا۔ اگر وہ شخص اس سال کے دوران مر جائے تو اس کو شہید کے برابر ثواب عطا کیا جائے گا۔

تیسری جمادی الثانی کا دن

ایک قول کی بنا پر ۱۱ھ میں اس دن جناب سیدہؑ کی شہادت ہوئی، لہذا شیعہ مسلمانوں کو اس دن ان بی بیؑ کی صف ماتم بچھانا اور آپ کی زیارت پڑھنا چاہیے، نیز آپ پر ظلم کرنے والوں اور آپ کا حق غصب کرنے والوں پر نفرین کرنا چاہیے۔ سید ابن طاؤس نے کتاب اقبال میں آج کے دن ان محرومہ و مغمومہ بی بیؑ کی زیارت یوں نقل فرمائی ہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا سَيِّدَةَ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا وَالِدَةَ الْحُجَجِ

سلام ہو آپ ؑ پر اے جہانوں کی عورتوں کی سردار سلام ہو آپ ؑ پر اے ان کی والدہ جو لوگوں پر

عَلَى النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْمَظْلُوْمَةُ الْمَمْنُوْعَةُ حَقَّهَا

خدا کی حجتیں ہیں سلام ہو آپ ؑ پر اے وہ مظلومہ جس کا حق چھین لیا گیا

پھر یہ کہو: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰٓى اَمَتِكَ وَابْنَةِ نَبِيِّكَ وَزَوْجَةِ وَصِيِّ نَبِيِّكَ صَلَاةً تُزْلِفُهَا فَوْقَ

اے معبود! رحمت نازل فرما اپنی کنیز اپنے نبی کی دختر اور اپنے نبی کے وصی ؑ کی شریکۂ حیات پر ایسی رحمت جو نزدیک کرے اسکو بڑھ کر

زُلْفٰى عِبَادِكَ الْمُكَرَّمِيْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَاَهْلِ الْاَرَضِيْنَ۔

تیری عزت والے بندوں کی نسبت جو آسمانوں میں رہنے والے اور زمین میں بسنے والے ہیں۔

روایت میں آیا ہے کہ آج جو شخص جناب سیدہؑ کی یہ زیارت پڑھے اور اپنے گناہوں کی معافی کا طالب ہو تو خدائے تعالیٰ اس کے گناہ بخش دے گا اور اس کو جنت میں داخل کرے گا۔

مؤلف کہتے ہیں کہ سید ابن طاؤسؒ کے فرزند نے بھی اس زیارت کو زوائد الفوائد میں درج کیا اور کہا ہے کہ یہ

زیارت جناب زہراؑ کے یوم وفات کے لئے خاص ہے کہ جو تیسری جمادی الثانی کو ہوئی تھی انہوں نے آپ کی زیارت کی کیفیت اس طرح بیان کی ہے کہ دو رکعت نماز زیارت بجالائے یا نماز جناب سیدہ فاطمۃ الزہرا (س) پڑھے جو کہ دو رکعت ہے اور اس کی ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد ساٹھ مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اگر اس قدر نہ پڑھ سکے تو پھر پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ توحید اور دوسری رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ کافرون پڑھے اور سلام کے بعد مذکورہ زیارت پڑھے۔

بیسویں جمادی الثانی کا دن

پانچویں یا دوسرے سال بعثت میں اس دن جناب سیدہؑ کی ولادت باسعادت ہوئی اور اس کے چند عمل ہیں:

(۱) روزہ رکھنا۔

(۲) محتاج مومنین کو صدقہ وخیرات دینا۔

(۳) جناب سیدہؑ کی زیارت پڑھنا آپ کی زیارت کی کیفیت باب زیارات میں آئے گی ۔

گیارہویں فصل

ہر نئے قمری مہینے، عید نوروز اور رومی مہینوں کے اعمال

جب بھی نیا چاند نظر آئے۔ تو یہ چند اعمال بجالائے:

(۱) سب سے پہلے تو چاند دیکھنے کی دعا پڑھے اور سب سے مناسب صحیفہ کاملہ کی تینتالیسویں دعا ہے کہ جو پہلی رمضان کے اعمال میں بھی ذکر ہو چکی ہے۔

(۲) آنکھوں کے درد سے حفاظت کیلئے سات مرتبہ سورۂ الحمد پڑھے۔

(۳) پنیر کھائے، یہ چیز ایران وعراق میں ہوتی ہے اور اسے دودھ سے تیار کیا جاتا ہے، روایت ہوئی ہے کہ جو شخص ہر قمری مہینے کی پہلی شب میں پنیر کھاتا رہے تو اس مہینے میں اس کی کوئی دعا رد نہیں ہوگی۔

(۴) چاند رات میں دو رکعت نماز پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سورۂ انعام کی قرائت کرے، نماز کے بعد حق تعالیٰ سے دعا کرے کہ وہ اسے ہر درد و خوف سے بچائے رکھے اور اس مہینے میں اسے کوئی ایسا معاملہ درپیش نہ ہو جس کو وہ پسند نہ کرتا ہو۔

(۵) ہر قمری مہینے کی پہلی کے دن دو رکعت نماز ادا کرے جس کی پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد تیس مرتبہ سورۂ توحید اور دوسری رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد تیس مرتبہ سورۂ قدر پڑھے اور نماز کے بعد صدقہ دے اگر ایسا کر لیا گیا تو گویا اس نے حق تعالیٰ سے اس مہینے میں اپنی سلامتی خرید لی ہے۔ بعض روایات میں منقول ہے کہ اس نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا

خدا کے نام سے شروع جو رحمن و رحیم ہے اور نہیں زمین میں حرکت کرنے والی کوئی چیز مگر یہ کہ اسکی روزی خدا کے ذمہ ہے وہ اسکی قیام گاہ

وَمُسْتَوْدَعَهَا كُلٌّ فِيْ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا

اور مقام حرکت کو جانتا ہے یہ سب کچھ واضح کتاب میں درج ہے خدا کے نام سے شروع جو رحمن و رحیم ہے اور اگر خدا کسی وجہ سے تجھے کوئی نقصان پہنچائے

كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَهُوَ

تو سوائے اسکے کوئی اسے دور نہیں کرسکتا اگر وہ تیری بھلائی کا ارادہ کرے تو کوئی اس کے فضل کو روک نہیں سکتا وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہے نوازتا ہے اور وہ

الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا

بڑا معاف کرنے والا مہربان ہے خدا کے نام سے شروع جو رحمن و رحیم ہے بہت جلد خدا سختی کے بعد آسانی عطا کرے گا جو اللہ چاہے وہ ہوگا نہیں

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ لَآ اِلٰهَ

کوئی قوت سوائے اللہ کے کافی ہے ہمارے لئے اللہ وہ بہترین کارساز ہے اور میں اپنا ہر کام اللہ کے سپرد کرتا ہوں بے شک خدا اپنے بندوں کو خوب جانتا ہے

اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ، رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ،

تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے بیشک میں ہی قصور وار تھا اے پروردگار تو مجھ کو جو بھی نعمت عطا کرے گا میں اس کی حاجت رکھتا ہوں

رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ۔

میرے رب مجھ کو اکیلا نہ چھوڑ جب کہ بہترین وارث تو ہی ہے

اعمال عیدنوروز

امام جعفر صادق علیہ السلام نے معلّٰی بن خنیس کو عیدنوروز کے اعمال کی یوں تعلیم فرمائی کہ جب نوروز کا دن آئے تو غسل کرے، پاکیزہ لباس پہنے خوشبو لگائے اور اس دن کا روزہ رکھے جب نماز ظہر وعصر اور انکے نافلہ سے فارغ ہو تو چار رکعت نماز دو دو کر کے پڑھے انکی پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ قدر اور دوسری رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ کافرون اور پھر آخری دو رکعت میں سے پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ توحید اور دوسری رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ فلق اور دس مرتبہ سورۂ ناس کی قرائت کرے نماز تمام کرنے کے بعد سجدہ شکر کرے اور اس میں یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الْاَوْصِيَآءِ الْمَرْضِيِّيْنَ، وَعَلٰى جَمِيْعِ اَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ

اے معبود! محمدؐ و آلؑ محمدؐ پر رحمت نازل فرما جو پسند کیے ہوئے اوصیاءؑ ہیں اور اپنے تمام نبیوں اور رسولوں پر رحمت

بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ وَبَارِكْ عَلَيْهِمْ بِاَفْضَلِ بَرَكَاتِكَ وَصَلِّ عَلٰى اَرْوَاحِهِمْ وَاَجْسَادِهِمْ۔

نازل کر اپنی بہترین رحمت سے اور انہیں برکت دے اپنی بہترین برکتوں سے اور ان کی روحوں پر اور ان کے جسموں پر رحمت فرما

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ لَنَا فِيْ يَوْمِنَا هٰذَا الَّذِيْ فَضَّلْتَهٗ وَكَرَّمْتَهٗ

اے معبود! محمدؐ و آلؑ محمدؐ پر برکت نازل کر اور ہمیں آج کے دن برکت دے جس کو تو نے بڑائی دی عزت دی

وَشَرَّفْتَهٗ وَعَظَّمْتَ خَطَرَهٗ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْمَا اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَيَّ حَتّٰى لَآ اَشْكُرَ اَحَدًا غَيْرَكَ،

بلندی دی اور اسے اونچی شان عطا کی اے معبود! برکت دے مجھے اس نعمت میں جو تو نے مجھے عطا کی ہے اتنی کہ سوائے تیرے کسی کا شکر گزار نہ ہوں

وَوَسِّعْ عَلَيَّ فِيْ رِزْقِيْ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔ اَللّٰهُمَّ مَا غَابَ عَنِّيْ فَلَا يَغِيْبَنَّ عَنِّيْ عَوْنُكَ

اور میرے رزق میں فراوانی عطا فرما اے جلالت اور بزرگی کے مالک اے معبود! جو کچھ مجھ سے غائب ہو سو ہو جائے لیکن تیری مدد اور تیری

وَحِفْظُكَ، وَمَا فَقَدْتُّ مِنْ شَيْءٍ فَلَا تُفْقِدْنِيْ عَوْنَكَ عَلَيْهِ حَتّٰى لَآ اَتَكَلَّفَ مَا لَآ اَحْتَاجُ اِلَيْهِ

حفاظت مجھ سے ہرگز غائب نہ ہو اور میری جو چیز گم ہو سو ہو جائے لیکن تیری مدد وحمایت مجھ سے کبھی بھی گم نہ ہو یہاں تک کہ جس چیز کی ضرورت نہیں اس کے لئے رنج نہ کروں

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ (۱)

اے جلالت اور بزرگی کے مالک۔

حاشیہ اگلے صفحہ پر لکھا گیا ہے۔

جو شخص یہ عمل بجالائے گا تو اسکے پچاس برس کے گناہ معاف ہوجائیں گے نیز یہ بکثرت کہا کرے:

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

اے جلالت و بزرگی کے مالک۔

رومی مہینوں کے اعمال

اس موضوع میں یہاں ہم وہی کچھ بیان کریں گے، جو زادالمعاد میں مذکور ہے، سید جلیل علی ابن طاؤس سے روایت ہے کہ صحابہ کا ایک گروہ کسی جگہ بیٹھا ہوا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی وہاں تشریف لے آئے، آپ نے سلام کیا اور صحابہ نے سلام کا جواب دیا تب آپ نے فرمایا آیا تم چاہتے ہو کہ میں تمہیں وہ دوا بتاؤں جس سے جبرائیلؑ نے مجھے آگاہ کیا ہے اور اس کے بعد تم دوا میں طبیبوں کے محتاج نہ رہو گے۔ مولا امیرؑ اور سلمان فارسی وغیرہ نے آپ سے پوچھا کہ حضورؐ وہ کونسی دوا ہے؟ آنحضرتؐ نے مولا امیرؑ کو مخاطب کر کے فرمایا، کہ رومی مہینے نیساں میں ہونے والی بارش کا پانی لیں اور اس پر ستر مرتبہ الحمد ستر مرتبہ آیۃ الکرسی ستر مرتبہ سورۂ توحید ستر مرتبہ سورۂ فلق ستر مرتبہ سورۂ ناس اور ستر مرتبہ سورۂ کافرون پڑھیں ایک اور روایت کے مطابق ستر مرتبہ سورۂ قدر ستر مرتبہ اللہ اکبر ستر مرتبہ لا الہ الا اللہ اور ستر مرتبہ محمدؐ و آل محمدؑ پر صلوات بھی اس پر پڑھیں پھر سات دن تک ہر روز صبح اور عصر کے وقت اس پانی میں سے پیتے رہیں، قسم ہے مجھے اس ذات کی، جس نے مجھے برحق مبعوث کیا ہے

حاشیہ سابق صفحہ: کتب مشہورہ کے سوا دیگر غیر معروف میں لکھا ہے کہ وقت تحویل بہ کثرت اور بعض نے کہا ہے کہ اس دعا کو

۳۶۶ مرتبہ پڑھے:

يَا مُحَوِّلَ الْحَوْلِ وَالْاَحْوَالِ حَالَنَا اِلٰى اَحْسَنِ الْحَالِ ایک اور روایت ہے کہ اس طرح پڑھے يَا مُقَلِّبَ

اے زمانے اور حالتوں کو بدلنے والے ہمارے حال کو اچھے حال میں بدل دے اے دلوں

الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارَ يَا مُدَبِّرَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ يَا مُحَوِّلَ

اور آنکھوں کے پلٹانے والے اے دن رات کی ترتیب قائم رکھنے والے پلٹانے والے۔

کہ جبرائیلؑ نے مجھ سے کہا ہے کہ جو شخص اس پانی میں سے پیئے گا، حق تعالیٰ ہر وہ درد دور کر دے گا جو اس کے جسم میں ہوگا خدائے تعالیٰ اس کو آرام و عافیت عطا کرے گا، اس کے بدن اور اس کی ہڈیوں سے درد کو نکال دے گا اور اگر لوح میں اس کے لئے درد لکھا بھی ہوا ہو تو اسے وہاں سے محو کر دے گا۔ مجھے اس خدا کے حق کی قسم کہ جس نے مجھے بھیجا ہے، جس کے یہاں فرزند نہ ہوتا ہو اور فرزند کی خواہش رکھتا ہو تو اس پانی کو اس نیت سے پیئے پس حق تعالیٰ اس کو فرزند عطا کرے گا، اگر عورت بانجھ ہو گئی ہو کہ اس کے ہاں بچہ نہ ہوتا ہو تو وہ اس نیت کے ساتھ اس پانی میں سے پیئے تو اس کا بچہ ہوگا اور اگر شوہر یا زوجہ بیٹا یا بیٹی چاہتے ہوں تو وہ بھی اس پانی میں سے پئیں، ان کا یہ مقصد پورا ہو جائے گا، جیسا کہ حق تعالیٰ فرماتا ہے:

يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّ اِنَاثًا

وہ جسے چاہے بیٹیاں دیتا ہے اور جسے چاہے بیٹے عطا کرتا ہے یا بیٹے بھی اور بیٹیاں بھی دیتا ہے

وَ يَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا

اور جسے چاہے بے اولاد رکھتا ہے۔

اس کے بعد آنحضرتؐ نے فرمایا جس کے سر میں درد ہو وہ اس پانی میں سے پیئے خدا کی قدرت سے اس کا درد جاتا رہے گا اگر کسی کی آنکھ میں درد ہو تو اس پانی کا ایک قطرہ آنکھ میں ڈالے اس میں سے پی بھی لے اور اپنی آنکھوں کو اس پانی سے دھوئے تو بہ حکم خدا شفا مل جائے گی اس پانی کے پینے سے دانتوں کی جڑیں پختہ ہوتی ہیں یہ دانتوں میں خوشبو پیدا کرتا ہے لعاب دہن کم ہوتا اور بلغم بھی گھٹ جاتا ہے اس پانی کے پینے سے پیٹ میں کھانے پینے کا بوجھ نہیں ہوگا۔ درد قولنج سے بچا رہے گا کمر اور پیٹ کا درد نہ ہوگا زکام کی تکلیف نہ آئے گی دانتوں میں درد نہ ہوگا معدے کا درد اور کیڑے ختم ہو جائیں گے اس شخص کو خون نکلوانے کی ضرورت نہ رہے گی بواسیر خارش دیوانگی برص جذام نکسیر اور قے سے بھی نجات ہوگی اور وہ شخص اندھا گونگا لنگڑا اور بہرا نہیں ہوگا اس کی آنکھ میں سیاہ پانی نہیں اترے گا وہ درد لاحق نہیں ہوگا جو روزہ چھوڑ دینے اور نماز ناتمام کرنے کا موجب ہوتا ہے اور شیطان و جن کے وسوسوں سے بچا رہے گا۔

اس کے بعد آنحضرتؐ نے فرمایا جو شخص اس پانی میں سے پیئے گا اگر اس کے بدن میں سب لوگوں جتنے درد ہوں تو

بھی شفا پائے گا، جبرائیلؑ نے کہا کہ اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے، جو شخص اس پانی پر پہلے ذکر کی گئی آیات پڑھے گا تو حق تعالیٰ اس کے دل کو نور سے بھر دے گا، اس کی زبان پر حکمت کو رواں کر دے گا اس کے قلب کو فہم و ذکاء سے پر کر دے گا اور اس پر اتنی مہربانیاں کریگا جو دنیا میں کسی پر بھی نہ کی ہوں گی اس کو ہزار رحمت اور ہزار مغفرت سے نوازے گا نیز فریب کاری بددیانتی غیبت حسد ظلم تکبر بخل اور حرص وغیرہ کو اس کے قلب سے دور کر دے گا اس کو لوگوں کی طرف سے دشمنی، ان کی بدگوئی سے بچائے گا اور یہ پانی اس کے لئے تمام بیماریوں سے شفایابی کا سبب ہوگا۔

مؤلف کہتے ہیں کہ اس روایت کا سلسلہ سند عبداللہ بن عمر پر ختم ہوتا ہے اسلئے یہ روایت بہ لحاظ سند ضعیف ہے لیکن میں نے اسے بقلم شہید دیکھا کہ انہوں نے اسے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کیا ہے اور اس میں یہی خواص اور صورتیں ذکر کی ہیں لیکن آیات اور اذکار کی روایت اس طرح ہے کہ اس آب نیساں پر سورۂ فاتحہ، آیۃ الکرسی، سورۂ کافرون، سورۂ اعلی، سورۂ فلق، سورۂ ناس، اور سورۂ توحید ستر ستر مرتبہ پڑھے، پھر ستر مرتبہ کہے لا الہ الا اللہ، ستر مرتبہ کہے اللہ اکبر اور ستر مرتبہ کہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ پھر ستر مرتبہ پڑھے: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ

اے معبود! محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما — پاک تر ہے اللہ اور حمد اللہ ہی کے لئے ہے

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ۔

اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بزرگتر ہے۔

علاوہ ازیں اس پانی کے خواص میں یہ بھی ہے اگر کوئی قید خانے میں بند ہو اور وہ اس پانی میں سے پیئے تو قید سے رہائی پائے گا سردی اس کی طبیعت پر غلبہ نہ کرے گی اس کے دیگر خواص وہی بیان ہوئے ہیں جو سابقہ روایت میں مذکور ہیں۔ پھر بارش کا پانی تو مطلق طور پر بابرکت اور فائدہ بخش ہوتا ہے چاہے وہ نیساں کے مہینے میں لیا گیا ہو یا کسی اور مہینے میں لیا ہو جیسا کہ ایک معتبر حدیث میں امیر المؤمنین علیہ السلام سے نقل ہوا ہے کہ آپؑ نے فرمایا آسمان کے پانی کو پیا کرو کہ وہ جسم کو پاک کرنے والا اور دردوں کو ہٹانے والا ہے، جیسا کہ خدائے تعالیٰ فرماتا ہے:

وَ يُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَ يُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطَانِ وَ لِيَرْبِطَ

اور اللہ تعالیٰ آسمان سے پانی اتارتا ہے تاکہ تم کو پاک کرے اور شیطان کے وسوسوں کو تم سے

عَلٰی قُلُوْبِکُمْ وَ یُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ۔

دور کرے اور تمہارے دلوں کو مضبوط کرے اور تمہارے قدم جمائے رکھے۔

نیساں کا عمل کرنے میں بہتر یہ ہے کہ ایک گروہ مل کر ان اذکار کو ستر ستر مرتبہ پڑھے کہ اس میں پڑھنے والوں کیلئے بہت فائدہ اور اجر وثواب ہے۔ موجودہ سالوں میں نوروز سے ۲۳ دن گزرنے کے بعد نیساں کا رومی مہینہ شروع ہوتا ہے اور یہ رومی مہینہ تیس دن کا ہوتا ہے امام جعفر صادقؑ سے نقل ہوا ہے کہ ماہ حزیران کی سات کو پچھنے لگوایا کرو، اگر اس دن نہ ہو سکے تو پھر اس کی چودھویں تاریخ کو لگوایا کرو۔ ماہ حزیران کی پہلی قریباً نوروز سے چوراسی دن بعد ہوتی ہے اور یہ مہینہ بھی تیس دن کا ہوتا ہے۔ یہ نحوست کا مہینہ ہے۔ جیسا کہ ایک معتبر حدیث میں ہے کہ امام جعفر صادقؑ کے سامنے ماہ حزیران کا ذکر ہوا تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ یہ وہی مہینہ ہے جس میں حضرت موسیٰؑ نے بنی اسرائیل پر نفرین کی اور ایک ہی دن میں بنی اسرائیل کے تین لاکھ افراد مر گئے تھے۔ نیز معتبر سند کے ساتھ آپ ہی سے نقل ہوا ہے کہ حق تعالیٰ اس مہینے میں قضاء واجل کو نزدیک تر کر دیتا ہے۔ چنانچہ اس مہینے میں بہت زیادہ موتیں واقع ہوتی ہے۔ یہ یاد رہے کہ رومی مہینوں کی بنیاد سورج کی حرکت پر ہے۔ یہ بارہ مہینے ہیں اور ان کی ترتیب کچھ اس طرح ہے۔ تشرین اول، تشرین الآخر، کانون اول، کانون الآخر، شباط، آذر، نیساں، ایار، حزیران، تموز، اب اور ایلول، ان میں یہ چار مہینے تیس دن کے ہوتے ہیں یعنی تشرین الآخر، نیساں، حزیراں، اور ایلول، باقی آٹھ مہینے ماسوائے شباط کے اکتیس دن کے ہوتے ہیں اور شباط کو تین سال تک آٹھ ائیس دن کا اور چوتھے سال (یعنی سال کبیسہ میں) انتیس دن کا قرار دیتے ہیں۔ رومی سال ۴/۱۔ ۳۶۵ دن کا ہوتا ہے اور اس کی ابتداء تشرین اول کے مہینے سے ہے اور اس دن سورج برج میزان کے انتیسویں درجے میں ہوتا ہے۔ اس کی تفصیل بحار الانوار میں مذکور ہے چونکہ احادیث میں ان مہینوں کا ذکر آیا ہے۔ لہذا ہم نے یہاں مختصراً ان کا تذکرہ کر دیا ہے، یہ رومی مہینے اس وقت عراق کے دفاتر میں رائج ہیں اور ان کا نظام حکومت انہی مہینوں کے مطابق چلتا ہے۔

تَمَّتْ بِتَوْفِیْقِ اللّٰهِ تَعَالٰی